August-2018
اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ۔
مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی
جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج
مختصر تعارف
طلباء
شعبہ حفظ: 145
شعبہ ناظرہ: 200
درسِ نظامی: 105
شعبہِ تجوید: 11
اور انہی شعبہ جات میں سے 400 سے زائد طلباء اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسہ میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام و قیام اور میڈیکل کا خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔
مدرسہ کا اسٹاف
شعبہ حفظ و ناظرہ: 14 اساتذہ
شعبہ درسِ نظامی و تجوید: 10 اساتذہ
شعبہ عصری علوم (اسکول): 11 اساتذہ
باورچی: 2
خادم: 4
چوکیدار: 2
کل طلباء کم و بیش 461 اور پورا اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔
مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان
DONATION
HABIB BANK LTD.BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE:MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA(TRUST)
ACC NO:00500025657003 - branchcode:0050
@markazuloloom
waseem ziyai
www.waseemziyai.com

فقیہ اُمّت امام اعظم ابو حنیفہ سے مروی احادیث و آثار پر مشتمل ۱۵ مسانید کا مجموعہ

جامع المسانید

1

الامام ابو المؤید محمد بن محمود الخوارزمی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

حضرت علامہ ابو الفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

شبیر برادرز®
۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006
shabbirbrother786@gmail.com

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب ______ جامع المسانید

مترجم ______ حضرت علامہ ابوالفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

باہتمام ______ ملک شبیر حسین

سن اشاعت ______ نومبر 2016ء

سرورق ______ اے ایف ایس ایڈورٹائزر

طباعت ______ اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ______ روپے

شبیر برادرز

۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کردی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

شرفِ انتساب

میرے استادِ محترم

محقق اہل سنت، ادیب ملت، خطیب ذیشان

حضرت علامہ مولانا **محمد صدیق ہزاروی** دامت برکاتہم العالیہ

شیخ الحدیث جامعہ ہجویریہ (زیرِ سایہ حضور داتا گنج بخش) لاہور

آپ کی بارگاہ میں شرف تلمذ تہہ کر کے متعدد فنون پڑھنے کی سعادت
میسر آئی اور تدریس کے ساتھ ساتھ آپ کی تحریری مصروفیات کو دیکھ
کر زمانہ طالب علمی میں لکھنے کا شوق پیدا ہوا، آپ کی شفقت
اور توجہ کے باعث علوم وفنون کی راہ میں آنے
والی مشکلات آسان ہوئیں۔ تحریر کے
در ''وا'' ہوئے۔

نیازمند: محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی

الاھـــــــــــــــداء

میرے استاد محترم

عالم باعمل، مربی کامل، سرمایہ اہل سنت، حضرت علامہ مولانا

ڈاکٹر فضل حنان سعیدی صاحب

دامت برکاتھم العالیہ، ومتعنا اللہ بطول حیاتہ

شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

آپ کا ہر لفظ اور ہر جملہ طالب علم کے لئے تربیت کا منارہ نور ہوتا ہے

آپ کی ہر ادا ہی قابل تقلید ہے اور ہر بات قابل عمل ہے، آپ کے فرمودات کو آبِ زر سے لکھنا بھی اُن کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے ناکافی ہے۔ شخصی اور اخلاقی تربیت کے لئے ارشاد فرمائے ہوئے آپ کے جملوں کی قیمت لگانا چاہیں تو ہیرے اور جواہرات بھی مٹی کے ڈھیلے اور کسی ٹوٹے ہوئے مٹکے کی ٹھیکریوں سے زیادہ اہم نظر نہیں آتے۔ امور میں کامیابی کے لئے آپ کے بیان کردہ اصولوں میں سے ایک یہ بھی ہے

"ہر دن کا کام، ہر دن کرو"

اللہ کریم کا احسان ہے جس نے مجھ جیسے حقیر شخص کو ایسے عظیم اساتذہ کے ساتھ نسبت کی دولت سے نوازا ہے۔ اللہ تعالیٰ قبلہ استاذ مکرم کی لمبی زندگی سے اہل سنت کو فیضیاب فرمائے

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

نیازمند: محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

استاذی المکرّم حضرت علامہ مولانا **حافظ عبدالستار سعیدی** صاحب دامت برکاتہم العالیہ، (شیخ الحدیث وناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور وشیخوپورہ) کچھ عرصہ قبل میاں چنوں جامعہ کنزالایمان تشریف لائے، راقم نے المعجم الصغیر کا اردو ترجمہ پیش کیا۔ آپ نے بنظر غائر جائزہ لیا اور بہت پسند کیا اور ساتھ ہی فرمایا ''امام طبرانی کی معاجم ثلاثہ میں علم وعمل بالخصوص عقائد اہل سنت کا بہت بڑا خزانہ پوشیدہ ہے لیکن عوام تو کیا بہت سارے خواص بھی اس سے بے خبر ہیں۔ صغیر کے ترجمہ کے بعد، کیا ہی اچھا ہو کہ اوسط اور کبیر پر بھی کام کیا جائے اور المعجم الصغیر کی طرز پر ان کی بھی موضوعاتی فہرستیں مرتب کی جائیں''۔

اللہ تعالیٰ کا نام لے کر اس کے محبوب کریم ﷺ کے توسّل سے اوسط کا کام شروع کر دیا، ایک جلد تک تو کام بہت برق رفتاری سے ہوا، اس کے بعد حالات دگرگوں ہونا شروع ہو گئے اور ہر آنے والا دن ایک نئی ابتلاء اور آزمائش لے کر آتا رہا۔ جب دل ودماغ پر سوچ، فکر اور غم کا بوجھ ہو تو ذہنی آسودگی ختم ہو جاتی ہے توجہ کا ارتکاز نہیں رہتا، جس کی بناء پر تصنیف وتحریر اور انشاء پردازی جیسے کام کرنے کی صلاحیت منجمد ہو جاتی ہے۔ حالات کی کشتی ابھی تکالیف کے بھنور سے نکلی نہیں تھی کہ ایک اور موج نے آلیا۔ قبلہ والدگرامی حضرت قبلہ صوفی محمد رفیق قادری رحمۃ اللہ علیہ داغ مفارقت دے گئے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔

آئی ایسی موج کہ ساحل چھوٹ گیا

وہ میرا ساحل تھا مجھ سے چھوٹ گیا، وہ میرا سائباں تھا، جو نہ رہا۔ میرے دکھ درد کا ساتھی بہت دور چلا گیا۔ اس کی مفارقت کا گھاؤ کبھی بھی نہیں بھر سکتا، اللہ تعالیٰ ان کے مزار کو اپنی رحمت سے بھر دے، آمین۔ المعجم الاوسط ایک سال پہلے آپ کے ہاتھ میں ہوتی اگر آزمائشوں کے اس گرداب میں نہ پھنسا ہوتا۔ لیکن ہر کام کا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ایک مقرر وقت لکھا ہوا ہے، اُس سے پہلے وہ نہیں ہو سکتا، شاید ابھی اس کا وقت نہیں آیا تھا، بہر حال، اللہ جل مجدہ نے دوبارا ہمت دی، رسول اکرم ﷺ کی نگاہ کرم ہوئی، والدگرامی کے مزار پرانوار پر مستقل حاضری کا فیض ملا، حالات درست ڈگر پر چلے، خیالات مجتمع ہوئے، طبیعت کا جمود ختم ہوا، دوبارہ کام شروع کیا اور آج سے ۲ ماہ قبل الحمدللہ المعجم الاوسط ۸ جلدوں میں آپ تک پہنچ چکی ہے۔ اور آج قبلہ اباجی کا دوسرا عرس مبارک ہے اور اس موقع پر جامع المسانید کا تحفہ اُن کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

مترجم کا مسلک

ہر ترجمہ میں یہ بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ میرا مسلک اہلسنّت وجماعت ہے، سنی حنفی بریلوی ہوں۔ اعلیٰ حضرت امام

احمد رضا خان اور مشائخ اہلسنّت کے معمولات کا پابند اور ان کی تشریحات اور تاویلات پر قائم ہوں۔ اس لئے میرے کسی بھی ترجمہ کو میرے مسلک کے خلاف دلیل کے طور پر پیش نہیں کیا جا سکتا، کسی بھی غیر معمول بہا حدیث کے بارے میرا موقف وہی ہے جو اہل سنت کا ہے اور اس کے بارے وہی تاویل معتبر ہے جو اکابرین اہل سنت سے منقول ہے۔ تاہم حدیث شریف کا ترجمہ من حیث الحدیث کرتا ہوں۔ کیونکہ رسول اکرم ﷺ کی یہ دعا "اللہ تعالیٰ اس شخص کو سرسبز وشادات (خوش وخرم) رکھے جو میری بات سن کر آگے پہنچادے" اس شخص کے لئے ہے جو آپ ﷺ کی بات سن کر اپنی جانب سے ردوبدل کئے بغیر من وعن آگے پہنچادے۔ کیونکہ ہوسکتا ہے کہ جس تک حدیث پہنچائی گئی ہے وہ پہنچانے والے سے زیادہ سمجھدار اور صاحب علم ہو، وہ اس حدیث سے وُہ بات اخذ کرلے جو پہنچانے والا نہ کرسکا۔

جامع المسانید کا محرک

المعجم الاوسط کا کام ابھی پایہ تکمیل کو نہیں پہنچا تھا، اسی دوران میرے محسن جناب حضرت علامہ مولانا محمد اشرف زاہد عطاری صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا فون آیا۔ اس فون سے قبل آپ سے میری شناسائی نہ تھی، یہی فون پہلا تعارف تھا۔ علیک سلیک کے بعد تعارف ہوا، حضرت موصوف چک نمبر ۵۸ (گ ب) تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد کے رہنے والے ہیں، جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور کے قدیم فضلاء میں سے ہیں۔ حضرت نے مستدرک حاکم کے کام کرنے پر بہت شاباش دی اور بہت اچھی دعاؤں سے نوازا۔ ساتھ ہی خواہش کا اظہار کیا کہ اگر آپ امام خوارزمی کی "جامع المسانید" پر کام کریں تو کیا ہی اچھا ہو، اس سے پہلے اس کا کوئی اردو ترجمہ موجود نہیں ہے۔ راقم نے فوراً فرمائش قبول کرلی اور جناب مولانا اشرف زاہد عطاری صاحب نے اپنی ذاتی لائبریری سے جامع المسانید کے دو نسخے بذریعہ ڈاک روانہ فرمادیئے۔

کتاب کو دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ اور چند دنوں میں ہی بلاتاخیر اس پر کام کا آغاز کردیا۔ کام کرنے میں کتنی کامیابی ملی ہے، یہ فیصلہ آپ نے کرنا ہے، بہر حال اپنی دن رات کی محنت آپ کی خدمت میں پیش کررہا ہوں۔ یادرہے ساتھ ہی ساتھ المعجم الکبیر کا کام بھی چل رہا ہے اور اب تک اس کی ۵ جلدیں چھپ چکی ہیں۔

جامع المسانید کا مختصر تعارف

جامع المسانید بنیادی طور پر امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کی ان ۱۵ مرویات کا مجموعہ ہے جو آپ کے مختلف اصحاب نے تالیف کی تھیں، ان تمام مسانید کا اور ان کے مولفین کا ذکر جامع المسانید کے مقدمہ میں آرہا ہے، حضرت امام ابوالموید محمد بن محمود خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ نے ان ۱۵ مسانید کو جمع کیا ہے، ان کو فقہی ابواب کی طرز پر مرتب کیا اور ہر باب کے تحت اس سے متعلق احادیث ذکر کی ہیں، ان کی اسناد کا آغاز امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے کیا ہے، اس کے بعد حدیث بیان کی ہے۔ پھر اس کے ذیل میں صاحب مسند سے لے کر امام اعظم رضی اللہ عنہ تک مکمل سند بیان کی ہے اور اس کے بعد اُس حدیث کی بابت احناف کا موقف بھی واضح کیا ہے۔

ہم نے حدیث کی عربی عبارت پر اعراب لگائے، اس کے بعد سند سمیت اس کا ترجمہ کیا ہے، پھر ذیل میں اسانید کی عربی عبارت شامل کی گئی ہے اور اس کے بعد اسانید کا ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔

اسانید کے ضمن میں جہاں کہیں عربی عبارات بطور متن ہیں، ان کو عربی رسم الخط کے ذریعے واضح کیا گیا ہے۔ اور اس کے بعد وہیں پر قوسین میں اس عربی عبارت کا ترجمہ بھی دیا ہے۔

اصل کتاب میں احادیث پر عنوانات نہیں تھے، میرے مخلص احباب کا مشورہ تھا کہ معاجم ثلاثہ والا انداز یہاں پر بھی اپنایا جائے اور ہر حدیث پر اس کا عنوان قائم کیا جائے، چنانچہ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کی اس کتاب میں ہر روایت کے اوپر اس کا مرکزی خیال عنوان حدیث کے طور پر ذکر کر دیا ہے۔

حدیث کے اختتام پر اس کی تخریج بھی شامل کی گئی ہے اور اس سلسلے میں ہم نے جامع المسانید کے محقق الاستاذ شیخ نجم الدین محمد درکانی کی تحقیق سے استفادہ کیا ہے۔

جامع المسانید میں کل ۱۷۷۸ احادیث بمعہ اسانید ہیں۔ اور ان مرویات میں تقریباً سب موضوع زیر بحث آئے ہیں۔

قرونِ اولیٰ میں کسی مجموعہ حدیث کا مولف نہ ہونا کوئی عیب نہیں ہے

کچھ لوگوں کو اعتراض ہے کہ امام اعظم رضی اللہ عنہ کا کوئی بڑا مجموعہ حدیث کیوں نہیں ہے؟ ویسے بحث کی تو کوئی انتہا نہیں ہوتی، لیکن اگر بات سمجھنا چاہیں تو چند الفاظ کافی ہوتے ہیں۔ آپ صرف اس بات پر غور کر لیں، کہ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کی پیدائش ۸۰ ہجری کی ہے۔ اور آپ کا وصال مبارک ۱۵۰ ہجری کا ہے۔ امام اعظم رضی اللہ عنہ کا وجود مسعود خیر القرون میں تھا، آپ تابعی ہیں، ثم الذین یلونھم کا مصداق ہیں، وہ سچائی کا زمانہ تھا، اس زمانے کی سچائی کی شہادت خود سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہے۔ اس دور میں علماء وفقہاء اور ارباب علم وفن اپنے حافظے پر بھروسہ رکھتے تھے۔ علم کو لکھنے کا سلسلہ شروع نہیں ہوا تھا، یہی وجہ ہے کہ آپ کو صرف امام اعظم علیہ الرحمۃ ہی نہیں بلکہ اس دور کے کسی بھی عالم کا مجموعہ احادیث نہیں ملے گا۔ آپ چاہ کر بھی اُس دور کے کسی عالم کا مجموعہ حدیث نہیں ڈھونڈ پائیں گے۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش سے بھی ۴۴ سال قبل امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کی رحلت فرما گئے تھے۔ خیر القرون کا زمانہ گزر چکا تھا، جھوٹ عام ہو گیا، اہل علم میں سے بعض فتنہ پرور لوگوں نے علم میں خیانتیں شروع کر دیں، رطب ویابس کو خلط ملط کیا جانے لگا، اسلام کے اصل ماخذ ضائع ہونے کا اندیشہ ہوا، تب محدثین کرام نے احادیث لکھنے کا کام شروع کیا۔ ان کے دور میں دین کی اعلیٰ خدمت یہی تھی کہ اچھی طرح چھان بین کر کے صحیح احادیث کو یکجا کر لیا جائے، چنانچہ محدثین نے یہ ذمہ داری نبھائی ہے، اور خوب نبھائی ہے۔

فقہاء نے جو ذمہ داریاں ادا کی ہیں، وہ جمع حدیث سے کچھ کم نہیں

من گھڑت اور باطل روایات کو الگ کر کے صحیح احادیث کو جمع کرنا، پھر ان کو، خبر متواتر، مشہور، عزیز، واحد، نیز متصل اور منقطع اور حدیث کے دیگر درجات میں تقسیم کرنا بھی اگرچہ اپنے طور پر ایک بہت بڑی خدمت ہے، لیکن اسی پر اکتفاء کرنے سے امت کے مسائل حل نہیں ہوتے کیونکہ محدثین کو تو جو صحیح روایت ملتی ہے، وہ اپنے مجموعہ میں شامل کر لیتے ہیں۔ ان کا اس سے کوئی سروکار نہیں ہوتا کہ وہ قابل عمل ہے یا نہیں، اس کا حکم صرف ایک شخص کے لئے خاص ہے یا سب مسلمانوں کے لئے عام ہے۔ وہ حدیث کسی

مخصوص خطہ کے لئے ہے یا پوری روئے زمین والے اس سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ یہ کام محدثین نہیں کرتے۔ بلکہ محدثین کے جمع کئے ہوئے اس ذخیرے پر عمل کرنے کا طریقہ فقہاء سکھاتے ہیں۔ مثال کے طور پر

محدثین نے ایک حدیث نقل کی ہے "جب تم بیت الخلاء میں جاؤ تو اپنا چہرہ اور پشت قبلہ کی جانب مت کرو، بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف کرو" اب فقہاء کرام کی تشریحات کے بغیر آپ اس پر عمل کر کے دکھائیے۔ کہ چہرہ مشرق یا مغرب کی جانب ہو، لیکن ایسی صورت میں قبلہ کی جانب چہرہ یا پشت نہ ہو۔ حدیث کی جتنی کتابیں پڑھتے جاؤ گے، یہ حدیث آپ کو بار بار ملتی جائے گی۔ سندیں بدل بدل کر یہ حدیث آئے گی۔ لیکن ان کتب حدیث میں آپ کو اس پر عمل کا طریقہ نہیں ملے گا۔

ہاں کسی فقیہ کے پاس جاؤ تو وہ بتائے گا کہ یہ حدیث ایک مخصوص علاقے والوں کے لئے ہے، یہ حدیث ان لوگوں کے لئے ہے جو قبلہ سے شمال یا جنوب کی طرف رہتے ہیں، ان کو حکم ہے کہ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت چہرہ یا پشت قبلہ کی جانب نہ کرو بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف کرلو۔ اس حدیث میں اگر چہ یہ الفاظ موجود نہیں ہیں کہ یہ حکم کسی مخصوص خطے کے لوگوں کے لئے ہے لیکن اہل علم حدیث پر عمل کرنے لئے ہمیں راستہ نکال کر دیتے ہیں۔

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے کسی موضوع کی بھی حدیث کو تشنہ نہیں چھوڑا

احادیث کو جمع کرنا، پھر ایک ہی حدیث کو ایک ہزار اسانید کے ساتھ نقل کرنا بے شک ایک خدمت ہے۔ لیکن امت کی اصل خدمت یہ ہے کہ اُن ایک ہزار میں سے چاہے صرف ایک حدیث کو بیان کرلو لیکن امت کو اس پر عمل کا طریقہ بتا دو۔ یہی ہے وہ کمال جو امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ میں ہے۔ آپ نے قرآن وحدیث پر ایک ساتھ عمل کیا ہے۔ امام اعظم پر قلت حدیث کا اعتراض کرنے والے ہمیں صرف ایک بات کا جواب دے دیں، کہ قرآن اور حدیث کا کوئی ایک ایسا موضوع بتا دیں جس پر امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے ہاں گفتگو نہ ہوئی ہو، اور جس کے بارے میں آپ نے امت کو احکام بیان نہ کئے ہوں۔

ہمیں تو اللہ کریم کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اس نے ہمیں ایسے امام سے نوازا ہے جس نے ایک ایک آیت اور ایک ایک حدیث میں جس قدر احتمالات ممکن تھے سب پر غور کر کے ہمیں قابل عمل احتمالات الگ کر کے دے دیئے ہیں۔

اکثر جید محدثین ایک یا دو واسطوں سے امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد ہیں

اگر محدثین کرام کے ساتھ تقابل کیا جائے تو صرف ایک ہی بات عرض کروں گا، محدثین کے پاس اسانید عالیہ میں سب سے بڑا سرمایہ "ثلاثیات" ہیں۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی پوری بخاری میں صرف ۲۲ ثلاثیات ہیں۔ اور آپ کو شاید یہ پڑھ کر حیرانگی ہو کہ ان میں سے ۲۱ کی اسانید امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے تلامذہ کے واسطے سے ہیں۔ اور آپ ان مسانید میں پڑھیں گے کہ امام بخاری اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما کے استاذ، حضرت امام اعظم کے شاگرد ہیں۔ اور بعض مقامات پر شیخین کے دادا استاد، امام اعظم رضی اللہ عنہ کے شاگرد ہیں۔ بطور مثال دو چار ذکر ہم یہاں پر کر دیتے ہیں، ویسے تیسری جلد میں جہاں ان مسانید کے رواۃ کا تذکرہ ہے وہاں بہت تفصیل موجود ہے

(۱) حضرت ''عبداللہ بن مبارک ابوعبدالرحمٰن مروزی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ائمہ حدیث کے بھی امام ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کے بھی شیخ ہیں اور یہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بعض شیوخ کے بھی شیخ ہیں اور حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھی شیخ ہیں۔ لیکن یہ بزرگ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، آپ ان کی مرویات ان مسانید میں ان شاء اللہ پڑھیں گے۔

(۲) حضرت ''علی بن صالح بن حی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ان کے شیخ ہیں، اس طرح حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''بخاری اور حضرت ''مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیخ کے شیخ ہوئے۔ یعنی دادا استاد ہوئے۔

(۳) حضرت ''عبداللہ بن یزید بن عبدالرحمٰن اودی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''امام مالک رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیخ ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام احمد رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کے شیخ ہیں۔ لیکن امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد ہیں۔

(۴) حضرت ''عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ''

یہ اماموں کے بھی امام ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سب سے بڑے شیخ ہیں، یہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کے بھی شیخ ہیں، لیکن امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد ہیں۔

امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کی مجلس علمی کی شان

پھر فقہی مسائل پر اعتراض تو تب بنتا ہے جب امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے تن تنہا مسائل بیان کردیے ہوں، ایسا نہیں ہے فقہ حنفی امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے اکیلے بیٹھ کر مرتب نہیں کردی بلکہ آپ کے ہاں علماء وفقہاء کا ایک جم غفیر تھا اور سب اپنے فن کے ماہر اور متقی اور پرہیزگار تھے، سب لوگ ایک مسئلے پر گفتگو کرتے تھے، تب ایک مسئلہ حل ہوتا تھا۔

ان کے پاس حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' جیسے قیاس کے ماہر لوگ موجود تھے، اور حضرت ''یحییٰ بن ابی زائدہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حبان بن علی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مندل بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' جیسے حافظ الحدیث لوگ موجود تھے۔ حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' لغت کے ماہران کے پاس موجود تھے۔ حضرت ''داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ'' جیسے زاہد اور متقی لوگ ان کے پاس موجود تھے ان کے پاس اس طرح کے ۳۶ آدمی ہیں، ان میں سے ۲۸ آدمی مسند قضا کے قابل تھے اور اصحاب فتویٰ تھے۔

اللہ تعالیٰ کا کروڑ ہا بار شکر ہے جس نے اس امت میں محدثین کی بدولت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو جمع کروایا اور فقہاء ومجتہدین کی بدولت امت کے لئے قرآن وحدیث سے ثابت ہونے والے مسائل واضح فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ان کے مزارات پر

اپنے نورورضوان کی بارشیں نازل فرمائے اور پوری امت کی طرف سے ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

اظہار تشکر

جامع المسانید کی عربی عبارات پر اعراب لگانے کا کام عزیزم جناب علامہ مولانا محمد علیم صاحب زید مجدہ نے کیا، جو کہ جامعہ کنزالایمان کے شعبہ کتب کے قابل فخر مدرس ہیں۔ مزید معاونت جناب قاری ظفر اقبال صاحب زیدہ مجدہ کی حاصل رہی نیز عزیزم مولانا مطیع اللہ جاوید صاحب (خطیب اعظم ونجاری) نے پہلی اس کو بغور پڑھ کر متعدد مقامات کی نشاندہی کر کے تصحیح کروائی۔

المعجم الاوسط اور جامع المسانید کی تیاری کے دوران موقع بموقع حضرت علامہ مولانا محبوب عالم صاحب خطیب مرکزی جامع مسجد دتو چوڑتھیوہ منڈی بہاؤالدین، اپنے قیمتی مشوروں سے نوازتے رہے۔ اللہ تعالیٰ سب کی مخلصانہ کاوشوں کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ اس خدمت حدیث کو قبلہ والدگرامی حضرت صوفی محمد رفیق رحمۃ اللہ علیہ کے لئے باعث مغفرت اور ترقی درجات کا ذریعہ بنائے۔ اللہ تعالیٰ اُن کے مزار پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔ اللہ کریم ملک محمد شبیر صاحب کی زندگی میں برکت عطا فرمائے اوران کے ادارے کو اللہ تعالیٰ مزید ترقی عطا فرمائے جن کی بدولت حدیث شریف کی ترویج واشاعت ہورہی ہے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

نیازمند: محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی

بانی ومہتمم: جامعہ کنزالایمان، الفرید ٹاؤن، عقب چیمہ کولڈ سٹور، میاں چنوں

فہرست مضامین

باب(۱) "امام اعظم" کے وہ فضائل جن میں آپ اجماعًا یکتا ہیں

❁ امام اعظم ابوحنیفہ جو کہ صاحب رائے (یعنی مجتہد) سیدہ عائشہ بنت عجرد رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں

چوتھی نوع: امام اعظم نے تابعین کے زمانہ میں اجتہاد کیا ہے اور فتویٰ دیا ہے

پانچویں نوع: کبار تابعین نے آپ سے حدیث روایت کی ہے

چھٹی نوع: امام اعظم ابوحنیفہ نے ۴۰۰۰ کے قریب ائمہ وتابعین کی شاگردی اختیار کی ہے

ساتویں نوع: آپ کی رائے کے ساتھ آپ کے بہت سارے اصحاب کا اتفاق ہے

آٹھویں نوع: آپ وہ پہلی شخصیت ہیں جنہوں نے شریعت کو ابواب میں مرتب فرمایا، امام اعظم وہ پہلی شخصیت ہیں جنہوں نے سب سے پہلے ''کتاب الشروط'' وضع کی ''علم الاحکام'' ایجاد کیا اور احکام کے لئے اجتہاد کے قواعد مقرر فرمائے

نویں نوع: آپ اپنی گزراوقات اپنی کمائی سے کیا کرتے تھے

دسویں نوع: آپ کا وصال مبارک مظلومیت میں ہوا، قید میں ہوا، یا زہر سے ہوا

باب(۳)

ان مسانید میں رواۃ کے طرق کا بیان

❁ پہلی مسند (امام خوارزمی سے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تک رواۃ کا متصل سلسلہ)

❁ دوسری مسند (امام خوارزمی سے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تک رواۃ کا متصل سلسلہ)

❁ تیسری مسند (امام خوارزمی سے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تک رواۃ کا متصل سلسلہ)

❁ چوتھی مسند (امام خوارزمی سے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تک رواۃ کا متصل سلسلہ)

❁ ساتویں مسند (امام خوارزمی سے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تک رواۃ کا متصل سلسلہ)

❁ آٹھویں مسند (امام خوارزمی سے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تک رواۃ کا متصل سلسلہ)

❁ نویں مسند (امام خوارزمی سے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تک رواۃ کا متصل سلسلہ)

❁ دسویں مسند (امام خوارزمی سے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تک رواۃ کا متصل سلسلہ)

❁ گیارہویں مسند (امام خوارزمی سے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تک رواۃ کا متصل سلسلہ)

❁ بارہویں مسند (امام خوارزمی سے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تک رواۃ کا متصل سلسلہ)

❁ تیرہویں مسند (امام خوارزمی سے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تک رواۃ کا متصل سلسلہ)

باب (۳) ایمانیات سے متعلق روایات (اس میں چار فصلیں ہیں)

پہلی فصل: نیکیوں میں دلچسپی پیدا کرنے اور گناہوں سے نفرت دلانے کے بیان میں — حدیث نمبر

دوسری فصل: ایمان لانے، قضاء وقدر پر اور شفاعت وغیرہ کا یقین رکھنے کا بیان

تیسری فصل: دنیا سے بے رغبتی اور خود کو اخلاق نبوی سے آراستہ کرنے کے بیان میں

چوتھی فصل فضائل کے بیان میں

باب (۴) طہارت کا بیان

پہلی فصل: وضو اور تیمّم کرنے کا طریقہ

دوسری فصل ان چیزوں کے بیان میں جن سے وضو اور تیمّم ٹوٹ جاتا ہے اور حدث کے احکام کے بیان میں

تیسری فصل ''جن امور سے غسل لازم ہوجاتا ہے اور جنابت کے احکام کے بیان میں''

چوتھی فصل پانی اور نجاستوں کے بیان میں

پانچویں فصل موزوں پر مسح اور دیگر امور کے بیان میں

باب (۵) نماز کا بیان (یہ سات فصلوں پر مشتمل ہے)

پہلی فصل نماز کے اوقات اور قبلہ اور اذان کے بیان میں

چوتھی فصل: نماز عید جمعہ سنتوں اور نوافل کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

(اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ *وَصَلّٰى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ)(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَحْقَرُهُمْ وَاَحْوَجُهُمْ اِلٰى عَفْوِهٖ وَاَفْقَرُهُمْ مُحَمَّدِ ابْنِ مَحْمُوْدِ الْعَرَبِيُّ مُحْتَداً الْخَوارَزمِيُّ مَوْلِداً (اَلْحَمْدُ) لِلّٰهِ الَّذِىْ سَقَانَا بِطُوْلِهٖ مِنْ اَصْفٰى شَرَائِعَ وَكَسَانَا بِفَضْلِهٖ مِنْ اَصْفٰى الْمَدَارِعِ الرَّوَائِعَ *وَاطَّلَعَ وَهُوَ مُطَّلِعُ دَرَارِى شَرَائِفِهَا مِنْ اَشْرَفِ الْمَطَالِعِ سَيِّدِ الاَصْفِيَاءِ *وَخَاتَمِ الأنْبِيَاءِ *وَشَفِيْعِ الاُمَمِ يَوْمَ الْجَزَاءِ *صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَنْجَمَ الظُّلَمَاءِ *وَسُيُوْفُ الاَوْلِيَاءِ وَحُتُوْفُ الاَعْدَاءِ*

(وَبَعْدُ) فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى فَضَّلَ نَبِيَّنَا عَلٰى سَائِرِ الاَنْبِيَاءِ *فَجَعَلَ فِى اُمَّتِهٖ مُجْتَهِدِيْنَ عُلَمَاءَ *مُتَبَحِّرِيْنَ فُقَهَاءَ* عَلٰى مَا وَصَفَهُمْ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فَقَالَ فُقَهَاءُ كَاَنَّهُمْ مِنَ الْفِقْهِ اَنْبِيَاءُ *وَقَالَ تَعَالٰى:(اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءَ) *وَقَدْ شَرَفَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِالثَّنَاءِ عَلَيْهِمْ فِى مَوَاضِعَ مِنَ التَّنْزِيْلِ وَجَعَلَهُمْ بِلِسَانِ نَبِيِّهٖ كَاَنْبِيَاءِ اَهْلِ التَّوْرَاةِ والاِنْجِيْلِ فَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عُلَمَاءُ اُمَّتِى كَاَنْبِيَاءِ بَنِى اِسْرَائِيْلَ كَانَ اَسْبَقُهُمْ اِجْتِهَاداً وَاَطْيَبُهُمْ اِعْتِقَاداً *وَاَبْيَنُهُمْ رِشَاداً وَاَقْوَمُهُمْ طَرِيْقاً وَسَدَاداً *اِمَامُ الأئِمَّةِ وَسِرَاجُ هٰذِهِ الاُمَّةِ اَبُوْ حَنِيْفَةَ النُّعْمَانُ بْنُ ثَابِتٍ الْكُوْفِيُّ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَحَطَّ عَنْ وَّجْهِ الشَّرِيْعَةِ لِثَامَ الاِنْكِتَامِ *وَكَشَفَ عَنْ جَبِيْنِ الْفِقْهِ غَمَامَ الظَّلَامِ *وَقَدَمَ حَلُوْقَ عُلَمَاءِ عَصْرِهٖ بِقَدَامِ الاَفْحَامِ *وَاَرْسٰى قَدَمَهُ فِى مَزَالِقِ الاَقْدَامِ وَبَذَلَ مَجْهُوْدَهُ فِى اِحْكَامِ الاَحْكَامِ *فَمَنْ بَعْدَهُ يَغُوْصُوْنَ فِى عَمَانِ النُّعْمَانِ فَيَسْتَخْرِجُوْنَ مِنْهُ دُرَرَ فَوَائِدِهٖ *وَيَرْتَضِعُوْنَ اَصْفَى دُرَرِ فَرَائِدِهٖ *وَيَتَنَاوَلُوْنَ اَشْهٰى اَغْذِيَةِ الدَّقَائِقِ مِنْ مَوَائِدِهٖ *فَمَنِ اسْتَطْعَمَهُ وَاسْتَعْظَمَهُ فَقَدْ تَنَاوَلَ حَلَالاً *وَجَعَلَ النَّاسُ لَهُ فِى الْفِقْهِ عِيَالاً *مِثْلُ الاِمَامِ الْمُعَظَّمِ وَالصَّدْرِ الْمَفْخَمِ الشَّافِعِىُّ الْمُطَّلَبِىُّ ابْنُ عَمِّ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَرَضِىَ عَنْهُ حَيْثُ قَالَ النَّاسُ عِيَالُ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى الْفِقْهِ (وَقَدْ نَظَمَ) هٰذَا الْمَعْنٰى اَخْطَبُ الْخُطَبَاءِ شَرْقاً وَغَرْباً اَبُو الْمُؤَيَّدِ الْمَكِّىُّ الْخَوارَزمِىُّ عَلٰى مَا اَنْشَدَنِى الصَّدْرُ الْكَبِيْرُ شَرَفُ الدِّيْنِ اَحْمَدُ بْنُ مُؤَيَّدُ بْنُ مَوْفِقَ الْمَكِّىُّ بِخَوارَزْمَ قَالَ اَنْشَدَنِى فِى جَدِّىْ الصَّدْرُ الْعَلَّامَةُ اَخْطَبُ خُطَبَاءِ الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ صَدْرُ الاَئِمَّةِ اَبُو الْمُؤَيَّدِ مُوَفَّقُ بْنُ اَحْمَدُ الْمَكِّىُّ الْخَوارَزمِىُّ لِنَفْسِهٖ فِى عِدَةِ اَبْيَاتٍ يَّمْدَحُ بِهَا اَبَا حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ*

شعر

اَئِمَّةُ هٰذِهِ الدُّنْيَا جَمِيْعاً ...بِلَا رَيْبَ عِيَالُ اَبِى حَنِيْفَةَ

(وَقَدْ بَلَغَ) اَللّٰهُ تَعَالٰی مَذْهَبَهُ حَيْثُ اَشْرَقَتْ اَنْوَارُ الصَّبَاحِ وَانْسَحَبَتْ اَذْيَالُ الرِّيَاحِ مِنْ حَيْثُ مَدَّتِ الشَّمْسُ جَنَاحَيْهَا اِلٰی اَنْ ضَمَّتْهَا لِلْوُقُوْعِ فِي اُفُقِ الْغُرُوْبِ فَثَوّٰی ثَوَاءَ عَلٰی مَذْهَبِهِ وَطَرِيْقَتِهِ وَمَحَبَّتِهِ اَكْثَرَ اَهْلِ الاِسْلَامِ مِنْ اَهْلِ الْمَشْرِقِ وَالسِّنْدِ وَالْهِنْدِ وَالرُّوْمِ وَطَائِفَةٌ مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ وَالشَّامِ عَلٰی رَغْمِ حَاسِدٍ مُنْكِرٍ لِتَقَدُّمِهِ بَغْياً وَّعُدْوَاناً وَجَاحِدٍ (وَقَدْ سَمِعْتُ) بِالشَّامِ عَنْ بَعْضِ الْجَاهِلِيْنَ مِقْدَارُهُ اَنَّهُ يَنْقُصُهُ وَيَسْتَصْغِرُهُ وَيَسْتَعْظِمُ غَيْرَهُ وَيَسْتَحْقِرُهُ وَيُنْسِبُهُ اِلٰی قِلَّةِ رِوَايَةِ الْحَدِيْثِ وَيَسْتَدِلُّ بِاِشْتِهَارِ الْمُسْنَدِ الَّذِی جَمَعَهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الاَصَمُّ لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَمُوَطاً مَالِكٍ وَمُسْنَدُ الاِمَامِ اَحْمَدُ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی وَزَعَمَ اَنَّهُ لَيْسَ لِاَبِی حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ مُسْنَدٌ وَكَانَ لَا يَرْوِی اِلَّا عِدَّةَ اَحَادِيْثَ فَلَحِقَتْنِي حَمِيَّةٌ دِيْنِيَّةٌ رَبَّانِيَّةٌ وَعَصَبِيَّةٌ حَنَفِيَّةٌ نُعْمَانِيَّةٌ فَاَرَدْتُ اَنْ اَجْمَعَ بَيْنَ خَمْسَةَ عَشَرَ مِنْ مَسَانِيْدِهِ الَّتِی جَمَعَهَا لَهُ فُحُوْلُ عُلَمَاءِ الْحَدِيْثِ

(اَلْاَوَّلُ) مُسْنَدٌ لَّهُ جَمَعَهُ الإمَامُ الْحَافِظُ اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَعْقُوْبَ ابْنِ الْحَارِثِ الْحَارِثِيُّ الْبُخَارِیُّ الْمَعْرُوْفُ بِعَبْدِ اللّٰهِ الاُسْتَاذُ رَحِمَهُ اللّٰهُ رَحْمَةً وَاسِعَةً

(اَلثَّانِي) مُسْنَدٌ لَّهُ جَمَعَهُ الْاِمَامُ الْحَافِظُ اَبُوْ الْقَاسِمِ طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرٍ الشَّاهِدُ الْعَدْلُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

(اَلثَّالِثُ) مُسْنَدُ لَهُ جَمَعَهُ الْاِمَامُ الْحَافِظُ اَبُوْمُحَمَّدٍ الْخَيْرُ مُحَمَّدٌ بْنُ الْمُظَفَّرِ بْنِ مُوْسٰی بْنِ عِيْسٰی بْنِ مُحَمَّدٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

(اَلرَّابِعُ) مُسْنَدُ لَهُ جَمَعَهُ الْاِمَامُ الْحَافِظُ اَبُوْ نُعَيْمٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ الاَصْفَهَانِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

(اَلْخَامِسُ) مُسْنَدُ لَهُ جَمَعَهُ الشَّيْخُ الاِمَامُ الثِّقَةُ الْعَدْلُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِیْ ابْنُ مُحَمَّدٍ الاَنْصَارِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

(اَلسَّادِسُ) مُسْنَدُ لَهُ جَمَعَهُ الْاِمَامُ الْحَافِظُ صَاحِبُ الْجَرْحِ وَالتَّعْدِيْلِ اَبُوْ اَحْمَدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَدِيٍّ الْجُرْجَانِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

(اَلسَّابِعُ) مُسْنَدُ لَهُ رَوَاهُ عَنْهُ الاِمَامُ الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ اللُّؤْلُؤِیُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

(اَلثَّامِنُ) مُسْنَدُ لَهُ جَمَعَهُ الْاِمَامُ الْحَافِظُ عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ الاَشْنَانِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

(اَلتَّاسِعُ) مُسْنَدُ لَهُ جَمَعَهُ الْاِمَامُ الْحَافِظُ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ خَالِدٍ بْنِ خَلِيٍّ الْكَلَاعِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

(اَلْعَاشِرُ) مُسْنَدُ لَهُ جَمَعَهُ الْاِمَامُ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ خُسْرُو الْبَلْخِيُّ

رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

(اَلْحَادِیْ عَشَرَ) مُسْنَدُ لَهُ جمعه الإمام اَبُوْ یُوْسُفَ الْقَاضِیُّ یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْم الاَنْصَارِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ وَرَوَاهُ عَنْهُ یُسَمّٰی نُسْخَةَ اَبِی یُوْسُفَ*

(اَلثَّانِی عَشَرَ) مُسْنَدُ لَهُ جَمَعَهُ الاِمَامُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الشَّیْبَانِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ وَرَوَاهُ عَنْهُ یُسَمّٰی نُسْخَةَ مُحَمَّدٍ*

(اَلثَّالِثُ عَشَرَ) مُسْنَدُ لَهُ جَمَعَهُ ابْنُهُ الاِمَامُ حَمَّادُ بْنُ اَبِی حَنِیْفَةَ وَرَوَاهُ عَنْ اَبِیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا*

(اَلرَّابِعُ عَشَرَ) مُسْنَدُ لَهُ جَمَعَهُ اَیْضاً الإمَامُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ مُعَظَّمُهُ عَنِ التَّابِعِیْنَ وَرَوَاهُ عَنْهُ یُسَمّٰی الآثَارُ*

(اَلْخَامِسُ عَشَرَ) مُسْنَدُ لَهُ جَمَعَهُ الإمَامُ الْحَافِظُ اَبُوْ الْقَاسِمِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنِ اَبِی الْعَوَّامِ السَّعْدِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَاسْتَوْفَقْتُ اللّٰهَ تَعَالیٰ وَاسْتَخْرَجْتُهُ فِی جَمْعِ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ عَلیٰ تَرْتِیْبِ اَبْوَابِ الْفِقْهِ فِی اَقْرَبِ حَدٍ *وَنَظَمَهَا فِی اَقْصَرِ عِقْدٍ *بِحَذْفِ الْمَعَادِ وَتَرْكِ تَكْرِیْرِ الإسْنَادِ اِلَّا اِذَا كَانَ الْحَدِیْثُ الْوَاحِدُ مُشْتَمِلاً عَلیٰ مَسَائِلَ لِاَبْوَابٍ مُخْتَلِفَةٍ اَوِ اخْتَلَفَتْ اَسَانِیْدُهُ لِیَغْلِبَ بِحُجَّتِهِ الْعَالِمُ الْمُسَاعِدُ *وَیَدْحَضُ شُبْهَةَ الْجَاهِلِ الْمُعَانِدِ *وَیَسْتَیْقِنُ مِصْدَاقَ قَوْلِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ حِیْنَ سَمِعَ طَعْناً فِی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ مُنْشِداً هٰذَیْنِ الْبَیْتَیْنِ الْمُكَرَّمَیْنِ*

حَسَدُوا الْفَتیٰ اِذْ لَمْ یَنَالُوا سَعْیَهُ ...فَالْقَوْمُ اَعْدَآءٌ لَّهُ وَخَصُوْمُ

كَضَرَائِرِ الْحَسَنَآءِ قُلْنَ لِوَجْهِهَا ...حَسَداً وَّبُغْضاً اِنَّهُ لَذَمِیْمُ

(وَذَكَرَ) الْقَاضِی اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّیْمَرِیُّ بِاِسْنَادِهِ اِلیٰ الْمَامُوْنِ اَمِیْرُ الْمُؤمِنِیْنَ اَنَّهُ جُمِعَ فِی عَصْرِهِ كِتَابٌ فِی الاَحَادِیْثِ وَوُضِعَ فِی یَدِهِ وَقَالُوا اِنَّ اَصْحَابَ اَبِی حَنِیْفَةَ الَّذِیْنَ هُمْ مُقَدَّمُوْنَ عِنْدَكَ فُلَانٌ وَّفُلَانٌ لا یَعْلَمُوْنَ بِهَا فِی قِصَّةٍ طَوِیْلَةٍ اِلیٰ اَنْ صَنَّفَ عِیْسیٰ بْنِ اَبَانٍ (كِتَابَ الْحَجَّةِ الصَّغِیْرَةِ) وَبَیَّنَ فِیْهِ وُجُوْهُ الاَخْبَارِ وَمَا یَجِبُ قُبُوْلُهُ وَمَا یَجِبُ رَدُّهُ وَمَا یَجِبُ تَاوِیْلُهُ وَمَا یَجِبُ بِالْعَمَلِ بِالْمُتَضَادَّیْنِ وَبَیَّنَ فِیْهِ حِجَجُ اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَلَمَّا قَرَاَهُ الْمَامُوْنُ تَرَحَّمَ عَلیٰ اَبِی حَنِیْفَةَ وَتَمَثَّلَ بِبَیْتَیِ ابْنِ الْمُبَارَكَ *حَسَدُوا الْفَتیٰ اِلیٰ آخِرِهِمَا*

(وَذَكَرَ) اَكْثَرُ اَصْحَابِ الْمَنَاقِبِ بِاَسَانِیْدَهُمْ اِلیٰ مُكَرَّمِ بْنِ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ حِبَّانٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ كَانَ اِمَامُ اَئِمَّةِ الْحَدِیْثِ الَّذِیْ بِیَدِهِ زَمَامُ الْجَرْحِ وَالتَّعْدِیْلِ یَحْیٰی بْنُ مَعِیْنٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ اِذَا ذَكَرَ لَهُ مَنْ یَتَكَلَّمُ فِی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَتَمَثَّلُ بِهٰذَیْنِ الْبَیْتَیْنِ لِابْنِ الْمُبَارَكِ *حَسَدُوْا الْفَتیٰ اِلیٰ آخِرِهِمَا*

(اَنْشَدَنِی) الصَّدْرُ الْكَبِیْرُ شَرَفُ الدِّیْنِ اَحْمَدُ بْنُ مُوَیَّدِ بْنِ مُوَفَّقِ الْمَكِّیُّ الْخَوَارَزِمِیُّ قَالَ اَنْشَدَنِی جَدِّیْ الصَّدْرُ الْعَلَّامَةُ اَخْطَبُ خُطَبَآءِ الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ اَبُوْ الْمُؤَیَّدُ مُوَفَّقُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَكِّیُّ الْخَوَارَزِمِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ

تَعَالیٰ لِنَفْسِہ*

شعر

أیا جلی نُعْمَانَ اِنْ حَصَاکُمَا لَتُحْصَی وَلَا تُحْصَی فَضَائِلُ نُعْمَانَ

جَلائِلُ کُتُبِ الْفِقْہِ طَالَعَ تَجِدُبِھَا دَقَائِقَ نُعْمَانَ شَقَائِقَ نُعْمَانَ

اَسْاَلُ اللّٰہَ الَّذِیْ سَبَغَتْ نِعْمَتُہٗ *وَسَبَقَتْ رَحْمَتُہٗ غَضَبَہٗ *اَنْ یَرُشَّ عَلَیْنَا اَھْلَ الْمَعَاصِی مِنْ بَرِیَّتِہٖ *قَطْرَۃً مِنْ بَحَارِ مَغْفِرَتِہٖ *یَغْسِلُ بِھَا اَوْضَارَنَا *وَیَغْفِرُ بِھَا اَوْزَارَنَا *اِنَّہٗ ھُوَ الْجَوَّادُ الْکَرِیْمُ *اَلْبَرُّ الرَّحِیْمُ*

(وَاَرَدْتُّ) اَنْ اَجْمَعَ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ فِی اَرْبَعِیْنَ بَاباً عَلٰی تَرْتِیْبِ الْمُخْتَصَرِ مُبَوَّبَۃً رَجَاءَ مَثُوْبَۃٍ فِی ذٰلِکَ مَأْثُوْرَۃٌ مَرْوِیَّۃٌ رَوَاھَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عَبَّاسٍ وَعَبْدُ اللّٰہِ ابْنُ عُمَرَ وَاَبُوْ سَعِیْدٍ وَاَبُوْ ھُرَیْرَۃَ وَاَبُوْ الدَّرْدَآءِ وَاَنَسُ بْنُ مَالِکٍ رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ بِاَلْفَاظٍ مُّخْتَلِفَۃِ الْمَبَانِی مُتَقَارِبَۃِ الْمَعَانِی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ لمن ینقل عنہ أربعین حدیثاً *ویحفظ علی أمتہ أربعین حدیثاً*

(اَمَّا حَدِیْثُ) ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَدْ اَخْبَرَنِی بِہٖ سُلْطَانُ الطَّرِیْقَۃِ بُرْھَانُ الْحَقِیْقَۃِ نَجْمُ الدِّیْنِ اَبُو الْجَنَابِ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ الْخُیُوْقِیُّ الْخَوَارَزْمِیُّ فِی قِرَاءَۃٍ عَلَیْہِ وَاَنَا اَسْمَعُ بِجُرْجَانِیَۃِ خَوَارَزْمَ عَمَّرَھَا اللّٰہُ تَعَالٰی ثَانِیاً وَاَمَّرَ عَلَیْھَا بَانِیاً بِالنِّظَامِیَۃِ مِنْھَا سَنَۃَ خَمْسَ عَشَرَۃَ وَسِتِّ مِائَۃٍ (وَالشَّیْخُ) الْعَدْلُ الثِّقَۃُ الْمُعْمَرُ صَالِحُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُدْلَجِیُّ بِمِصْرَ حَرَسَھَا اللّٰہُ تَعَالٰی اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ *(وَالشَّیْخُ) الْمُعْمَرُ اَبُو نَصْرٍ الاَغَرُّ بْنُ اَبِی الْفَضَائِلِ ابْنِ اَبِی نَصْرٍ بْنِ الْعَلِیْقِ قِرَاءَۃً عَلَیْہِ بِجَامِعِ الْمَنْصُوْرِ مِنْ مَدِیْنَۃِ السَّلَامِ وَاَنَا اَسْمَعُ بِرِوَایَتِھِمْ عَنِ الاِمَامِ الْحَافِظِ شَیْخِ الاِسْلَامِ اَبِی طَاھِرٍ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ السَّلَفِیِّ الاَصْفَھَانِیِّ *الشَّیْخُ الاَوَّلُ نَجْمُ الدِّیْنِ سَمَاعاً وَالآخَرَانِ اِذْناً *(قَالَ) اَخْبَرَنِی اَبُوْ عَبْدِ اللّٰہِ الْقَاسِمُ بْنُ فَضْلِ بْنِ مَحْمُوْدٍ الثَّقَفِیُّ رَئِیْسُ اَصْحَابِ اَصْفَھَانَ سَنَۃَ ثَمَانٍ وَّثَمَانِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَۃٍ وَتُوُفِّیَ سَنَۃَ تِسْعٍ وَّثَمَانِیْنَ وَکَانَ مَوْلِدُہٗ سَنَۃَ ثَمَانٍ وَّتِسْعِیْنَ وَثَلاثِ مِائَۃٍ (قَالَ) اَنْبَانَا اَبُوْ اَحْمَدَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ الْکَرَخِیِّ (قَالَ) اَنْبَانَا اَبُوْ بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ الآجِرِیُّ (قَالَ) اَنْبَانَا اَبُو عَبْدِ اللّٰہِ بْنُ مُحَمَّدٍ

ابْنِ مُخَلَّدٍ الْعَطَّارُ (قَالَ) اَنْبَانَا اَبُو مُحَمَّدٍ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَنْدَقِیُّ وَکَانَ لَہٗ حِفْظٌ (قَالَ) اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ السَّائِحُ (قَالَ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِیْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ اَبِی رَوَّادٍ (عَنْ) اَبِیْہِ (عَنْ) عَطَآءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ (عَنْ) ابْنِ عَبَّاسٍ (عَنْ) مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِی اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثاً مِنْ اَمْرِ دِیْنِھَا بَعَثَہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِی زُمْرَۃِ الْفُقَھَآءِ *

(وَاَخْبَرَنِی) بِہٖ اَیْضاً الْمَشَائِخُ الثَّلَاثَۃُ اَبُو الدُّرِّ یَاقُوْتُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْجَوْھَرِیُّ بِقِرَآءَتِی عَلَیْہِ (وَالشَّیْخُ) الثِّقَۃُ الْعَدْلُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی الْفَضْلِ السُّلَمِیِّ (وَالشَّیْخُ) الْمُعْمَرُ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

مُحَمَّدٍ بِمِصْرَ قَالُوا (اَنْبَاَنَا) الإمَامُ تَاجُ الدِّيْنِ اَبُوْ الْقَاسِمِ مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْعِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ الْفَزَارِىُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ بِشَاذْ بَاخْ نِيْسَابُوْرُ (قَالَ اَنْبَاَنَا) جَدُّ اَبِى مُحَمَّدُ بْنُ صَاعِدٍ الْفَزَارِىُّ (قَالَ اَنْبَاَنَا) الشَّيْخُ الزَّكِىُّ اَبُو الْحَسَنِ عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَارِسِىُّ كِتَابَةً (قَالَ اَنْبَاَنَا) اَبُو حَمْزَةَ مُحَمَّدُ ابْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ الْجِيزِىُّ (قَالَ اَنْبَاَنَا) الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ (قَالَ اَنْبَاَنَا) عَلِىُّ بْنُ حَجَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ نُجَيْحٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِى رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظَ عَلٰى اُمَّتِى اَرْبَعِيْنَ حَدِيْثاً مِنَ السُّنَّةِ كُنْتُ لَهٗ شَفِيْعاً يَوْمَ الْقِيَامَةِ*

(وَاَمَّا حَدِيْثُ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ (فَقَدْ اَخْبَرَنِى) بِهٖ شَيْخُ شُيُوْخِ الطَّرِيْقَةِ اِمَامُ اَئِمَّةِ الْحَقِيْقَةِ نَجْمُ الدِّيْنِ اَبُو الْجَنَابِ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَوَارَزْمِىُّ الْخُيُوْقِىُّ بِقِرَآءَتِى عَلَيْهِ بِجُرْجَانِيَّةَ خَوَارَزْمَ سَنَةَ سِتَّ عَشَرَةَ وَسِتَّ مِائَةٍ قَالَ اَخْبَرَنِى الْحَافِظُ اَبُوْ طَاهِرَ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ السَّلَفِىُّ الاَصْفَهَانِىُّ بِالاِسْكَنْدَرِيَّةِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى الْقَاضِى اَبِى نَصْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىِّ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ صَالِحِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ وَدْعَانَ حَاكِمُ الْمُوْصَلِ قَدِمَ عَلَيْنَا بَغْدَادَ فَاَقَرَّ بِهٖ قُلْتُ لَهٗ اَخْبَرَكَ عَمُّكَ

الشَّيْخُ الإمَامُ اَبُو الْفَتْحِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدِ بْنِ وَدْعَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو سَعِيدٍ الآمِلِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاضِى اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَلِىٍّ الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَاحِ الْبَزَارُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ نَقَلَ عَنِّى اِلٰى مَنْ لَّمْ يَلْحَقْنِى مِنْ اُمَّتِى اَرْبَعِيْنَ حَدِيْثاً كُتِبَ فِى زُمْرَةِ الْعُلَمَآءِ وَحُشِرَ فِى جُمْلَةِ الشُّهَدَآءِ وَمَنْ كَذَبَ عَلَىَّ مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ*

(وَاَمَّا حَدِيْثُ) اَبِى سَعِيْدٍ الْخُدْرِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَدْ اَخْبَرَنِى بِهٖ هٰذَا الشَّيْخُ الْمَذْكُوْرُ بِاِسْنَادِهٖ هٰذَا اِلٰى اَبِى الْفَتْحِ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ وَدْعَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُؤَدَّبُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ شُعَيْبِ الْبَزَارُ بِالرَّمْلَةِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الاَسَدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ مَوْلٰى ابْنِ سِبَاعٍ عَنْ اَبِى سَعِيْدٍ الْخُدْرِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ حَفِظَ عَلٰى اُمَّتِى اَرْبَعِيْنَ حَدِيْثاً مِنْ سُنَّتِى اَدْخَلْتُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِى شَفَاعَتِى*

(وَاَمَّا حَدِيْثُ) اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَدْ اَخْبَرَنِىْ الْمَشَايِخُ الثَّلاثَةُ نَجْمُ الدِّيْنِ اَبُو الْجَنَابِ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَوَارَزْمِىُّ الْخُيُوْقِىُّ قِرَآءَةً عَلَيْهِ بِجُرْجَانِيَّةِ خَوَارَزْمَ وَاَنَا اَسْمَعُ *وَالشَّيْخُ الْمُعَمَّرُ الصَّالِحُ صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُدْلَجِىُّ بِمِصْرَ *وَالشَّيْخُ الْمُعَمَّرُ اَبُو نَصْرٍ الاَغَرُّ بْنُ اَبِى الْفَضَائِلِ فَضَائِلُ ابْنُ اَبِى نَصْرٍ بْنِ الْعَلِيْقِ بِرِوَايَتِهِمْ عَنْ اَبِى طَاهِرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ السَّلَفِىُّ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُظَفَّرِ سَعْدُ

بْنُ الْحَسَنِ الْجَصَّاصُ عَنْ اَبِی سَهْلٍ اَحْمَدُ بْنُ اَحْمَدَ الصَّیْرَفِیُّ

عَـنْ عَبْـدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَیْثَمِ عَنْ سَهْلِ بْـنِ جَـعْـفَرٍ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ نُجَیْحٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ رَوٰی عَنِّی اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثاً حُشِرَ فِی زُمْرَةِ الْعُلَمَآءِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ*

(وَاَمَّا حَدِیْثُ) اَبِـی الـدَّرْدَآءِ رَضِـیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَدْ اَخْبَرَنِیْ بِهٖ الْمَشَائِخُ الثَّلَاثَةُ عَنْ اَبِی طَاهِرٍ السَّلَفِیِّ عَنْ اَبِـی سَـعْـدٍ هِبَةِ اللّٰهِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ الْفَضْلِ الشِّیْرَازِیِّ عَنْ اَبِی طَالِبٍ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ غَیْلَانَ عَنْ اَبِـی بَـکْـرٍ مُـحَـمَّـدِ بْـنِ اِبْرَاهِیْمَ الشَّافِعِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی الدُّنْیَا عَنِ الْفَضْلِ بْنِ غَانِمٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ هَـارُوْنَ عَـنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قال قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِی اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثاً مِنْ اَمْرِ دِیْنِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ فَقِیْهاً وَکُنْتُ لَهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ شَافِعاً وَشَهِیْداً *فَاَقُوْلُ وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقُ وَهُوَ حَسْبِی وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ*

مِنْ ثَلاثَ مِائَةِ شَيْخٍ*

(فَصْلٌ) فِي مَعْرِفَةِ اَصْحَابِ اَبِي حَنِيْفَةَ الَّذِيْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِي هٰذَا الْكِتَابِ وَهُمْ خَمْسُ مِائَةٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ * وَفِيْهِ ذِكْرُ مَنْ رَوٰى عَنْهُ الاِمَامُ الْمُعَظَّمُ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي مُسْنَدِهِ الَّذِي جَمَعَهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الاَصَمُّ وَجَمِيْعُ مَشَائِخِهِ فِيْهِ مِنْ اَصْحَابِ اَبِي حَنِيْفَةَ وَغَيْرِهِمْ اثْنَانِ وَثَلاثُوْنَ شَيْخاً *وَفِيْهِ ذِكْرُ مَنْ رَوٰى عَنْهُ الْإِمَامُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَالْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَشُيُوْخُهُمْ مِنْ اَصْحَابِ اَبِي حَنِيْفَةَ*

(فَصْلٌ) فِي مَعْرِفَةِ اَصْحَابِ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

(فَصْلٌ) فِي مَعْرِفَةِ غَيْرِهِمْ مِنْ مَشَائِخِ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

....

اَلْبَابُ الاَوَّلُ فِي ذِكْرِ شَيْءٍ مِّنْ فَضَائِلِهِ الَّتِي تَفَرَّدَ بِهَا اِجْمَاعاً

فَنَقُوْلُ وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ مَنَاقِبُهُ وَفَضَائِلُهُ كَالْحِصٰى وَلاَ تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى وَلاَ يُمْكِنُ اَنْ يَسْتَقْصِيَ لٰكِنْ مِنْ فَضَائِلِهِ خَاصَّةً الَّتِي تَفَرَّدَ بِهَا وَلَمْ يُشَارِكْهُ اَحَدٌ اِجْمَاعاً مِنْ بَعْدِهِ فِيْهَا يُمْكِنُ حَصْرُهَا وَضَبْطُهَا فِي اَنْوَاعٍ عَشَرَةٍ*

(اَلْاَوَّلُ) فِي الاَخْبَارِ وَالآثَارِ الْمَرْوِيَةِ فِي مَدْحِهِ دُوْنَ مَدْحِ مِّنْ بَعْدِهِ*

(الثانى) فِي أنه ولد فِي زمن الصحابة رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُم والقرن الذى شهد له صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دون من بعده*

(اَلثَّالِثُ) فِي اَنَّهُ رُوِىَ عَنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دُوْنَ مَنْ بَعْدَهُ*

(اَلرَّابِعُ) فِي تَبَرُّزِهِ فِي عَهْدِ التَّابِعِيْنَ دُوْنَ مَنْ بَعْدَهُ*

(اَلْخَامِسُ) فِي رِوَايَةِ الْكِبَارِ عَنْهُ مِنَ التَّابِعِيْنَ وَعُلَمَآءِ الْمُسْلِمِيْنَ دُوْنَ مَنْ بَعْدَهُ*

(اَلسَّادِسُ) فِي اَنَّهُ تَلَمَّذَ وَاسْتَفَادَ عَنْ اَرْبَعَةِ آلافٍ مِّنَ التَّابِعِيْنَ وَغَيْرِهِمْ دُوْنَ مَنْ بَعْدَهُ*

(اَلسَّابِعُ) فِي اَنَّهُ اتَّفَقَ لَهُ مِنَ الاَصْحَابِ الْعُظَمَآءِ الْمُجْتَهِدِيْنَ مَا لَمْ يَتَّفِقْ لاَحَدٍ مَنْ بَعْدَهُ*

(اَلثَّامِنُ) فِي اَنَّهُ اَوَّلُ مَنِ اسْتَنْبَطَ حِكَمَ الاَحْكَامِ وَاَسَّسَ قَوَاعِدَ الْاِجْتِهَادِ وَبَالَغَ فِي الْأَحْكَامِ دُوْنَ مَنْ بَعْدَهُ*

(اَلتَّاسِعُ) فِي اَنَّهُ لَمْ يَقْبَلِ الْعَطَايَا عَنْ خُلَفَاءِ الْبَرَايَا بَلْ اَفْضَلَ مَنْ كَسَبَهُ الْحَلالُ عَلٰى جَمَاعَاتِ الْفُقَهَآءِ دُوْنَ مَنْ بَعْدَهُ*

(اَلْعَاشِرُ) فِي وَفَاتِهِ وَشَهَادَتِهِ لِسَبَبِ تَوَرُّعِهِ عَنِ الدُّنْيَا وَجَاهِهَا دُوْنَ مَنْ بَعْدَهُ*

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلام عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، وَعَلیٰ آلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اور اللہ تعالیٰ کامل رحمتیں نازل فرمائے ہم سب کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر، آپ کی آل پاک پر اور آپ کے تمام اصحاب پر۔

اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سب سے زیادہ کمزور اور حقیر شخص، جو عفو و درگزر کا سب سے زیادہ ضرورتمند ہے، اور جو سب سے زیادہ نادار ہے، یعنی محمد بن محمود جو کہ اقامت کے لحاظ سے عربی ہے اور پیدائش کے لحاظ سے ''خوارزمی'' ہے، وہ کہتا ہے: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے فضل سے اپنی شریعت کا مشروب پلایا جو کہ سب سے زیادہ صاف ستھرا ہے اور اپنے لطف اور مہربانی سے ہمیں شاندار لباس پہنائے، اور اس نے سب سے اعلیٰ مطلع سے سید الاصفیاء، خاتم الانبیاء، شفیع الامم یوم الجزاء ﷺ (جو کہ قیامت کے دن امت کی شفاعت کرنیوالے ہیں) کو طلوع فرمایا، اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوں آپ ﷺ پر، آپ کی آل پر اور ان اصحاب پر جنہوں نے اندھیرں کو دور فرمایا، جو کہ اولیاء کی تلواریں ہیں، اور دشمنوں کے لئے نشانہ ہیں۔

امابعد:

اللہ تعالیٰ نے ہمارے رسول اکرم ﷺ کو تمام انبیاء پر فضیلت عطاء فرمائی اور آپ ﷺ کی امت میں مجتہد علماء اور متبحر فقہاء پیدا فرمائے جیسا کہ خود رسول اللہ ﷺ نے ان کی صفات بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے ''وہ ایسے فقہاء ہیں گویا کہ فقہ کے لحاظ سے وہ نبیوں کی مانند ہیں'' اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے

انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء

''بے شک اللہ کے بندوں میں سے علماء ہی اللہ سے ڈرتے ہیں''۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں متعدد مقامات پر ان کی تعریف وثناء بیان کی ہے، اور اپنے نبی علیہ السلام کی زبانی ان کو اہل تورات و انجیل کے انبیاء کی مانند قرار دیا ہے چنانچہ ارشاد فرمایا

علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل

''میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے انبیاء کی مانند ہیں''۔(۱)

اور اس امت کے سب سے اعلیٰ مجتہد، سب سے نفیس اعتقاد والے، سب سے زیادہ واضح ہدایت والے، اور سب سے زیادہ اچھے طریق سے صراط مستقیم پر گامزن وہ شخصیت ہیں جو امام الائمہ، اس امت کے چراغ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت کوفی رضی اللہ عنہ'' ہیں آپ نے شریعت کے چہرے سے چھپانے والے نقاب کو ہٹایا اور فقہ کی پیشانی سے اندھیروں کا بادل ہٹایا، آپ اپنے دلائل کی پختگی کی بناء پر اپنے زمانے کے علماء سے آگے نکلے، اور جہاں پاؤں پھسلنے کا ظن غالب تھا وہاں بھی ان کے قدم جمے

رہے انہوں نے اپنی تمام ترکاوشیں احکام واضح کرنے میں خرچ فرمائیں، ان کے بعد آنے والے علماء ومحدثین بھی امام اعظم کے بحر علم میں غوطے لگاتے ہیں، آپ کے افادات کے موتی چنتے ہیں، اور آپ کے یگانہ روزگار قیمتی موتیوں کو حاصل کرتے ہیں۔

جس نے ان کی تعظیم کی اور ان کو دل سے اپنانا چاہا اس نے حلال کو پالیا، اور دیگر فقہاء کو فقہ میں امام اعظم کے عیال قرار دیا، جیسا کہ حضرت امام شافعی مطلبی رحمۃ اللہ علیہ جو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کی اولاد امجاد میں سے ہیں: فرماتے ہیں

''لوگ (یعنی علماء) فقہ میں امام اعظم ابوحنیفہ کے عیال (یعنی بچے) ہیں''

اور اسی مفہوم کو شعر کی صورت میں بیان کیا ہے مشرق ومغرب کے سب سے بڑے خطیب ابوموئید مکی خوارزمی نے، وہ کہتے ہیں کہ یہ اشعار خوارزم میں مجھے صدر کبیر شرف الدین احمد بن موید بن موفق مکی رحمۃ اللہ علیہ نے سنائے، وہ کہتے ہیں کہ: میرے دادا صدر علماء، اخطب خطباء الشرق والغرب، صدر الائمہ، ابوالموید، موفق بن احمد مکی خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کی مدح میں متعدد اشعار لکھے ہیں ان میں سے یہ بھی ہیں

''اس دنیا کے تمام امام بے شک وشبہ امام اعظم ابوحنیفہ کے عیال ہیں''

اللہ تعالیٰ نے حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے مذہب کو اس مقام تک پہنچایا ہے جہاں صبح کی کرنیں پھوٹتی ہیں، اور ہواؤں کے دامن وہاں تک پہنچتے ہیں، جہاں سورج غروب ہونے کے لئے اپنی روشنیاں سمیٹ کر افق کی دوسری جانب لپیٹ لیتا ہے۔ اس مقام تک آپ کے مذہب، آپ کے طریقہ کار اور آپ کے انداز کو مشرق کے اکثر اہل اسلام نے، سند کے لوگوں نے، اہل روم نے اور عراق کی ایک جماعت نے اور شام کے لوگوں نے بہت پسندیدگی کے ساتھ اپنایا ہے، آپ سے حسد کرنے والے آپ سے بغض وعناد رکھنے والے اسی جلن میں جلتے رہیں۔

میں نے شام میں کچھ جاہل لوگوں کو دیکھا جو آپ کی شان میں تنقیص کرتے ہیں، آپ کے مقام کو چھوٹا قرار دیتے ہیں، دوسرے لوگوں کی برائی بیان کرتے ہیں، امام اعظم کی تحقیر کرتے ہیں اور کہتے ہیں: انہوں نے بہت کم احادیث روایت کی ہیں اور دلیل یہ دیتے ہیں کہ حضرت ''ابوالعباس محمد بن یعقوب الاصم رحمۃ اللہ علیہ'' نے امام شافعی کی مسند کو جمع کیا ہے جو کہ مشہور ہے۔ حضرت ''امام مالک رحمۃ اللہ علیہ'' کا موطا مشہور ہے اور حضرت ''امام احمد رحمۃ اللہ علیہ'' کی مسند مشہور ہے اور وہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ امام اعظم ابوحنیفہ کی کوئی مسند نہیں ہے، بلکہ وہ چندگنی چنی احادیث روایت کیا کرتے ہیں۔

مجھے دینی ربانی غیرت آئی اور حنفی نعمانی تعلق نے مجھے ابھارا، میں نے ارادہ کر لیا کہ ان ۱۵ مسندات کو جمع کروں گا جن کو معتبر علمائے حدیث نے جمع کیا، ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(۱) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے، اس کو حضرت ''امام حافظ ابومحمد عبداللہ بن محمد بن یعقوب ابن حارث حارثی بخاری جو کہ ''عبداللہ الاستاذ'' کے نام سے مشہور ہیں، اللہ تعالیٰ ان پر وسیع رحمت فرمائے۔

(۲) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے، اس کو حضرت ''امام حافظ ابو القاسم طلحہ بن محمد بن جعفر شاہد عدل رحمۃ اللہ علیہ نے جمع کیا ہے۔

(۳) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے، اس کو حضرت ''امام حافظ ابوالخیر محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد نے جمع کیا ہے۔

(۴) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے، اس کو حضرت ''امام حافظ ابونعیم احمد بن عبداللہ بن احمد اصفہانی نے جمع کیا ہے۔

(۵) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے، اس کو حضرت ''امام ثقہ عدل ابوبکر محمد بن عبدالباقی بن محمد انصاری نے جمع کیا ہے۔

(۶) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے، اس کو حضرت ''امام حافظ صاحب الجرح والتعدیل ابواحمد عبداللہ بن عدی جرجانی رحمۃ اللہ علیہ نے جمع کیا ہے۔

(۷) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے، اس کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے امام حسن بن زیاد لولوی نے روایت کیا ہے۔

(۸) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے اس کو حضرت ''امام حافظ عمر بن الحسن الاشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمع کیا ہے۔

(۹) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے، اس کو حضرت ''امام حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی الکلاعی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

(۱۰) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے اس کو حضرت ''امام حافظ ابوعبداللہ محمد بن الحسین بن محمد ابن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمع کیا ہے۔

(۱۱) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے اس کو حضرت ''امام ابو یوسف قاضی یعقوب بن ابراہیم الانصاری نے جمع کیا ہے، امام ابو یوسف نے جن احادیث کو امام اعظم سے روایت کیا ہے اس کو ''نسخہ ابو یوسف'' کہا جاتا ہے۔

(۱۲) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے اس کو حضرت ''امام محمد بن الحسن شیبانی نے روایت کیا ہے۔ امام محمد نے یہ روایات امام اعظم سے لی ہیں اس مجموعے کو ''نسخہ محمد'' کہا جاتا ہے۔

(۱۳) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے اس کو امام اعظم کے صاحبزادے حضرت ''امام حماد بن ابی حنیفہ نے جمع کیا ہے۔ اورانہوں نے یہ روایات خود اپنے والد سے روایت کی ہیں۔

(۱۴) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے اس کو حضرت ''امام محمد بن حسن نے جمع کیا ہے ان میں زیادہ تر ایسی روایات ہیں جو امام اعظم نے تابعین سے روایت کی ہیں۔ اور امام محمد نے یہ احادیث امام اعظم سے روایت کی ہیں۔ ان کو ''آثار'' کہا جاتا ہے۔

(۱۵) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے اس کو حضرت ''امام حافظ ابوالقاسم عبداللہ بن محمد ابن ابی العوام

السندی رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمع کیا ہے۔

میں نے اللہ تعالیٰ سے توفیق مانگی اور ان تمام مسانید کی روایات کو فقہی ابواب کی ترتیب کے مطابق جمع کرنا شروع کیا اور انتہائی مختصر انداز میں ان کو سمیٹنا شروع کیا، ان میں معاد کو حذف کر دیا جہاں دو حدیثوں کی سند من وعن ایک جیسی تھی وہاں دوسری حدیث کی سند کو ترک کر دیا البتہ جہاں کہیں ایسی حدیث پائی جس میں دو مختلف ابواب کے احکام موجود تھے یا ان کی اسانید میں فرق تھا ان کو میں نے الگ ذکر کیا ہے تا کہ محنت اور کوشش کرنے والے عالم کی دلیل میں مضبوطی آئے اور وہ ہٹ دھرم جاہل کے شبہ کو ختم کر دے۔ اور اس کو یوں یقین حاصل ہو جائے جیسا کہ حضرت عبداللہ بن مبارک نے جب امام اعظم کے بارے میں طعن سنا تو اس کے جواب میں آپ نے یہ دو اشعار کہے۔

لوگ اس جوان کے مرتبے کو جب نہ پہنچ پائے تو ان سے حسد کرنے لگ گئے اس لئے لوگ ان کے دشمن اور مخالف ہیں۔

جیسا کہ حسین وجمیل شخص سے جلنے والیاں حسد اور بغض کی بنا پر کہا کرتی ہیں ''وہ تو بدصورت ہے''

اور قاضی ابوعبداللہ صمیری مامون تک اپنی اسناد بیان کر کے فرماتے ہیں: انہوں نے خلیفہ مامون کے زمانے میں احادیث کی ایک کتاب لکھی اور مامون کو پیش کی، لوگوں نے کہا: امام اعظم ابوحنیفہ کے فلاں فلاں شاگرد جو آپ کی بارگاہ میں بہت مقرب ہیں وہ ان احادیث سے واقف نہیں ہیں۔ ایک لمبا قصہ بیان کیا پھر بات یہاں تک پہنچی کہ عیسیٰ بن ابان نے ایک کتاب لکھی ہے جسکا نام'' کتاب الحجة الصغیرة '' ہے اس میں انہوں نے وجوہ الاخبار بھی بیان کی ہیں جن روایات کو قبول کرنا واجب ہے وہ بھی بیان کی ہیں اور جن کو رد کرنا واجب ہے ان کو بھی بیان کیا ہے، جن کی تاویل واجب ہے اس کا بھی ذکر کیا ہے۔ اور متضاد احادیث میں سے کس پر عمل واجب ہے یہ بھی بیان کیا ہے۔ اور اس میں انہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ کے دلائل بھی ذکر کئے ہیں، جب خلیفہ مامون نے اس کتاب کو پڑھا تو امام اعظم کا گرویدہ ہو گیا اور ابن المبارک کے وہ دونوں اشعار پڑھے، اکثر اصحاب مناقب نے اپنی سند ''مکرم بن احمد'' تک پہنچا کر بیان کیا ہے کہ ہمیں علی بن حسین بن حبان نے اپنے والد کا یہ بیان سنایا ہے (وہ فرماتے ہیں) امام ائمۃ الحدیث جن کے ہاتھ جرح وتعدیل کی لگام ہے یعنی حضرت ''امام یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کے سامنے جب کسی ایسے شخص کا ذکر کیا جاتا جو امام اعظم پر طعن کرتا تھا تو وہ بھی علامہ ابن المبارک کے وہ دو شعر پڑھتے۔

صدر الکبیر شرف الدین احمد بن موید بن موفق مکی خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے وہ اشعار سنائے اور انہوں نے فرمایا: میرے دادا صدر علامہ، شرق وغرب کے سب سے بڑے خطیب، ابوالموید موفق بن احمد مکی خوارزمی نے مجھے یہ اشعار سنائے۔

ایا جبلی نعمان ان حصا کما   لتحصی ولا تحصیٰ فضائل نعمان

اے نعمان کے دو پہاڑ و تمہاری کنکریاں گنی جا سکتی ہیں لیکن نعمان کے فضائل نہیں گنے جا سکتے

جلائل کتب الفقه طالع تجد بها   دقائق نعمان شقائق نعمان

فقہ کی بڑی بڑی کتابوں کا مطالعہ کر کے دیکھ لو تمہیں ان میں نعمان کی باریکیاں اور نعمان کی تشریحات ملیں گی۔

میں نے اللہ سے سوال کیا جس کی نعمتیں بے انتہا ہیں اور جس کی رحمت اس کے غضب پر حاوی ہے کہ وہ ہم گنہگاروں پر اپنی

مغفرت کے سمندروں کی برسات کر دے اس کے ساتھ ہماری سیاہیوں کو دھو دے اور ہمارے گناہوں کو بخش دے بے شک وہی سخی ہے، کریم ہے، اچھا صلہ دینے والا ہے اور رحم کرنے والا ہے۔

اور میں نے ارادہ کیا کہ میں ان مسانید کو مختصر کی ترتیب کے مطابق ۴۰ ابواب میں جمع کروں اور اس عمل میں نیت خالص ثواب کی تھی کیونکہ جو شخص رسول اکرم ﷺ کی ۴۰ احادیث نقل کرے اور امت تک پہنچائے اس کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیث شریف مروی ہے، اس کو حضرت عبداللہ بن عباس، حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت ابوسعید، حضرت ابوہریرہ، حضرت ابوالدرداء، اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہم نے روایت کیا ہے، سب نے رسول اکرم ﷺ کا ارشاد نقل کیا ہے ان کے الفاظ اگرچہ مختلف ہیں لیکن مطلب سب کا ایک ہی ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی حدیث

اس حدیث کی اسناد درج ذیل ہے

(۱) حضرت ''سلطان الطریقہ، برہان الحقیقہ، نجم الدین ابو جناب احمد بن عمر بن محمد بن عبداللہ خیوفی خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ''۔ ۶۱۵ ہجری میں ان کے پاس حدیث کی ساعت ہوئی اور میں بھی وہاں سن رہا تھا یہ بات جرجانیہ خوارزم کی ہے اللہ تعالیٰ اس کو دوبارہ آباد کرے اور اللہ تعالیٰ اس پر کوئی اچھے نظام والا حکمران بھیج دے۔

(۲) حضرت ''شیخ عدل ثقہ معمر صالح بن شجاع بن محمد مدلجی رحمۃ اللہ علیہ''۔ انہوں نے مصر میں حدیث پڑھائی (اللہ تعالیٰ قیامت تک اس کی حفاظت فرمائے)

(۳) حضرت ''شیخ معمر ابونصر اغر بن ابی نصر بن علیق رحمۃ اللہ علیہ''۔ شہر سلام کی جامع مسجد المنصور میں ان کی مجلس میں یہ حدیث پڑھی گئی اور میں بھی ان کی روایت کو سن رہا تھا۔

(۴) حضرت ''امام حافظ شیخ الاسلام ابو طاہر احمد بن محمد بن احمد سلفی اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ''۔ انہوں نے پہلے شیخ سے یہ حدیث سنی ہے۔ اور دوسرے شیخ سے اس حدیث کی روایت کی اجازت ملی ہے۔

(۵) حضرت ''ابوعبداللہ قاسم بن فضل بن محمود ثقفی رحمۃ اللہ علیہ'' (اصفہان کے علماء کے رئیس ہیں) ۴۸۸ ہجری میں ان سے حدیث پڑھی۔ ان کی ولادت ۳۹۸ ہجری کو ہوئی اور ان کا وصال ۴۸۹ کو ہوا۔

(۶) حضرت ''ابواحمد عبداللہ بن عمر عبدالعزیز کرخی رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۷) حضرت ''ابوبکر محمد بن حسین آجری رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۸) حضرت ''ابوعبداللہ بن محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۹) حضرت ''ابومحمد جعفر بن محمد خندفی رحمۃ اللہ علیہ''۔ وہ صاحب حفظ شخص ہیں۔

(۱۰) حضرت ''محمد بن ابراہیم سائح رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۱۱) حضرت ''عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ابی رواد رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۱۲) حضرت ''عبدالعزیز بن ابورواد رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۱۳) حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۱۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے مروی ہے' حضرت ''معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ'' بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس نے دینی معاملات میں ۴۰ حدیثیں میری امت تک پہنچائیں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو فقہاء کی جماعت میں اٹھائے گا''

اسی حدیث کی دوسری سند

(۱) حضرت ''ابوالدر یاقوت بن عبداللہ جوہری رحمۃ اللہ علیہ (میں نے یہ حدیث پڑھ کران کو سنائی)

○ حضرت ''شیخ ثقہ عدل محمد بن عبداللہ بن محمد بن ابوفضل سلمی رحمۃ اللہ علیہ

○ حضرت ''شیخ معمر حسن بن محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ نے مصر میں بیان کیا۔ تینوں شیخ فرماتے ہیں:

○ یہ حدیث مجھے حضرت ''امام تاج الدین ابوقاسم منصور بن عبدالمنعم بن عبداللہ بن محمد بن صاعد فراری رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کی اس طرح کہ میں نے یہ حدیث نیشاپور کے شاذباخ کے علاقے میں پڑھ کران کو سنائی۔

○ وہ فرماتے ہیں: ہمیں یہ حدیث حضرت ''ابومحمد بن صاعد فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کی ہے۔

○ وہ فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''شیخ ذکی ابوالحسن عبدالقاہر بن محمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ حدیث لکھوائی ہے۔

○ وہ فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابوحمزہ محمد بن احمد بن حمدان حیزی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کی ہے۔

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''حسن بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کی ہے۔

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''علی بن حجر رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کی ہے۔

○ وہ فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''اسحاق بن نجیح رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

○ انہوں نے حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○ انہوں نے حضرت ''عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○ انہوں نے حضرت ''حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس نے سنت میں سے ۴۰ احادیث میری امت تک پہنچائیں قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا''

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی حدیث

حدیث کی سند درج ذیل ہے

○ حضرت ''شیخ شیوخ الطریقہ امام ائمۃ الحقیقہ نجم الدین ابوجناب احمد بن عمر بن محمد بن عبداللہ خوارزمی خیوفی رحمۃ اللہ علیہ''، میں

نے یہ حدیث ان کے سامنے خوارزم جرجانیہ میں ۶۱۷ہجری میں پڑھی۔

○حضرت ''حافظ ابوطاہر احمد بن محمد بن احمد سلفی اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ''۔(انہوں نے اسکندریہ میں یہ حدیث پڑھائی)

○حضرت ''قاضی ابونصر محمد بن علی بن عبداللہ بن احمد بن صالح بن سلیمان بن ودعان رحمۃ اللہ علیہ''۔ جب وہ ہمارے پاس بغداد تشریف لائے تو میں نے حضرت ''حاکم موصل رحمۃ اللہ علیہ'' کے سامنے یہ حدیث بیان کی، انہوں نے میری حدیث کی تائید کی۔ میں نے کہا: آپ کو آپ کے چچا حضرت ''شیخ امام ابوالفتح احمد بن عبداللہ بن احمد بن ودعان رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کی ہے۔انہوں نے اس کی سند یوں بیان کی

○حضرت ''ابوسعید الآملی رحمۃ اللہ علیہ''

○حضرت ''قاضی ابومحمد عبداللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ''

○حضرت ''قاضی ابومحمد عبداللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' کے والد۔

○حضرت ''ابوالحسن بن صباح بزار رحمۃ اللہ علیہ''

○حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ''

○حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ''

○حضرت ''عبداللہ بن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہما'' سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس نے ان لوگوں تک میری ۴۰ حدیثیں پہنچائیں جن کو مجھ سے ملاقات کا شرف حاصل نہ ہوسکا، میں اس کو علماء کے زمرہ میں دیکھ رہا ہوں اور اس کا حشر شہداء کے ہمراہ کرونگا اور جس نے میری طرف جھوٹ منسوب کیا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے''

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

مذکورہ شیخ نے اپنی سند حضرت ''ابوالفتح احمد بن عبداللہ بن احمد بن ودعان رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر آگے یہ سند بیان کی

○حضرت ''ابوالعباس احمد بن حسن مؤدب رحمۃ اللہ علیہ''

○حضرت ''رملہ میں علی بن شعیب بزار رحمۃ اللہ علیہ''

○حضرت ''اسماعیل بن ابراہیم اسدی رحمۃ اللہ علیہ''

○حضرت ''عباد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ''

○حضرت ''عبدالرحمن بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ''

○حضرت ''ابن سباع کے آزاد کردہ غلام رحمۃ اللہ علیہ''

○مذکورہ سند کے ہمراہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس نے میری سنتوں پر مشتمل ۴۰ حدیثیں میری امت تک پہنچائیں قیامت کے دن میں اس کو اپنی شفاعت میں شامل کرونگا''

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

○ حضرت ''نجم الدین ابو جناب احمد بن عمر بن محمد بن عبداللہ خوارزمی خیوفی رحمۃ اللہ علیہ''
○ خوارزم جرجانیہ میں یہ حدیث ان کے سامنے پڑھی گئی اور میں اس کو سن رہا تھا۔
○ حضرت ''شیخ معمر صالح، صالح بن محمد مدلجی رحمۃ اللہ علیہ'' (مصر میں بیان کی)
○ حضرت ''شیخ معمر ابونصر اغر بن ابی الفضائل فضائل بن ابی نصر بن علیق رحمۃ اللہ علیہ''
○ انہوں نے حضرت ''ابو طاہر احمد بن محمد بن احمد سلفی رحمۃ اللہ علیہ'' کی روایت کے مطابق حدیث بیان کی ہے۔ (اس کے بعد سند یہ ہے)
○ حضرت ''ابوظفر سعد بن حسن جصاص رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کی ہے
○ حضرت ''ابوسہل احمد بن احمد صیرفی۔ رحمۃ اللہ علیہ''
○ حضرت ''عبداللہ بن احمد بن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ''۔
○ حضرت ''محمد بن عمر بن حفص رحمۃ اللہ علیہ''۔
○ حضرت ''عبداللہ بن ہیثم رحمۃ اللہ علیہ''۔
○ حضرت ''سہل بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ''۔
○ حضرت ''اسحاق بن نجیح رحمۃ اللہ علیہ''۔
○ حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ''۔
○ حضرت ''عطاء (ابن ابی رباح) رحمۃ اللہ علیہ''۔
○ (مذکورہ سند کے ہمراہ) حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس نے میری ۴۰ حدیثیں روایت کیں اس کو قیامت کے دن علماء کی جماعت میں اٹھایا جائے گا''

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

یہ حدیث بھی تین مشائخ سے مروی ہے (وہ تین مشائخ یہ ہیں)
(۱) حضرت ''ابو طاہر سلفی رحمۃ اللہ علیہ''
(۲) حضرت ''ابوسعد ہبۃ اللہ بن علی بن فضل شیرازی رحمۃ اللہ علیہ''
(۳) حضرت ''ابو طالب محمد بن محمد بن محمد بن ابراہیم بن غیلان رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ (ان کے بعد سند اس طرح ہے)
○ حضرت ''ابوبکر محمد بن ابراہیم شافعی رحمۃ اللہ علیہ''
○ حضرت ''عبداللہ بن ابی الدنیا رحمۃ اللہ علیہ''

○حضرت ''فضل بن غانم رحمۃ اللہ علیہ''

○حضرت ''عبدالملک بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ''

○حضرت ''عبدالملک بن ہارون کے والد رحمۃ اللہ علیہ''

○حضرت ''عبدالملک بن ہارون کے دادا رحمۃ اللہ علیہ''

○(مذکورہ سند کے ہمراہ) حضرت ''ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس نے میری امت کے دینی امور کے متعلق ۴۰ حدیثیں امت تک پہنچائیں، اللہ تعالیٰ اس کو فقہاء میں اٹھائے گا اور قیامت کے دن میں اس کا گواہ و شفیع ہونگا''

اب میں اللہ کی توفیق سے (اپنا مدعیٰ) عرض کرتا ہوں، میرے لئے وہی کافی ہے اور وہی کارساز ہے۔

جامع المسانید کے ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(باب۔۱) اس میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے فضائل کا ذکر ہے۔ جو صرف حضرت ''امام اعظم کا خاصہ ہیں اور اس پر امت کا اجماع ہے۔

(باب۔۲) اس میں ہمارے ان طرق کا تذکرہ ہے جو ان مسانید میں ان کے اصحاب تک پہنچتے ہیں۔

(باب۔۳) اس میں ایمانیات سے متعلق ایسی احادیث کا ذکر ہے جن کو عموماً فقہ میں بیان نہیں کیا جاتا۔

(باب۔۴) طہارت کے بیان میں

(باب۔۵) نماز کے بیان میں

(باب۔۶) زکوٰۃ کے بیان میں

(باب۔۷) روزہ کے بیان میں

(باب۔۸) حج کے بیان میں۔

(باب۔۹) بیوع کے بیان میں۔

(باب۔۱۰) صرف کے بیان میں۔

(باب۔۱۱) رھن کے بیان میں۔

(باب۔۱۲) حجر کے بیان میں۔

(باب۔۱۳) اجارہ کے بیان میں۔

(باب۔۱۴) شفعہ کے بیان میں۔

(باب۔۱۵) مضاربت اور شرکت کے بیان میں۔

(باب۔۱۶) کفالہ کے بیان میں۔

(باب۔۱۷) صلح کے بیان میں۔

(باب۔۱۸) ہبہ کے بیان میں۔

(باب۔۱۹) غصب کے بیان میں۔

(باب۔۲۰) قرض، ودیعت اور عاریت کے بیان میں۔

(باب۔۲۱) ماذون کے بیان میں۔

(باب۔۲۲) مزارعہ اور مساقاۃ کے بیان میں۔

(باب۔۲۳) نکاح کے بیان میں۔

(باب۔۲۴) طلاق کے بیان میں۔

(باب۔۲۵) نفقات کے بیان میں۔

(باب۔۲۶) عتاق کے بیان میں۔

(باب۔۲۷) مکاتب کے بیان میں۔

(باب۔۲۸) ولاء کے بیان میں۔

(باب۔۲۹) جنایات کے بیان میں۔

(باب۔۳۰) حدود کے بیان میں۔

(باب۔۳۱) سرقہ کے بیان میں۔

(باب۔۳۲) اضحیہ،صید، ذبائح کے بیان میں۔

(باب۔۳۳) ایمان کے بیان میں۔

(باب۔۳۴) دعویٰ کے بیان میں۔

(باب۔۳۵) شہادات کے بیان میں۔

(باب۔۳۶) ادب القاضی کے بیان میں۔

(باب۔۳۷) السیر کے بیان میں۔

(باب۔۳۸) حظر واباحت کے بیان میں۔

(باب۔۳۹) وصایا اور مواریث کے بیان میں۔

(باب۔۴۰) اس میں ان مسانید کے راویوں کا ذکر حروف تہجی کے لحاظ سے کیا گیا ہے اور اس میں چند فصلیں ہیں۔

(پہلی فصل) اس میں ان صحابہ کرام کا تذکرہ ہے جن کے اسمائے گرامی ان مسانید میں مذکور ہیں۔

(دوسری فصل) اس میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ان مشائخ کا ذکر ہے جو صحابہ کرام اور تابعین میں سے

ہیں۔ان کی تعداد ۳۰۰ کے قریب ہے۔

(تیسری فصل) اس میں حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے ان کے شاگردوں کا ذکر ہے جنہوں نے اس کتاب میں حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ان کی تعداد ۵۰۰ یا اس سے بھی زیادہ ہے۔اوران میں ان محدثین کا ذکر ہے جو حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگرد ہیں اوران سے حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں روایت کی ہے۔جس کو حضرت ''ابوالعباس محمد بن یعقوب اصم رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمع کیا ہے۔اور حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ایسے جمیع مشائخ کا ذکر ہے جو کہ حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگرد ہیں اور کچھ شیوخ کا بھی تذکرہ ہے۔یہ ۳۲ شیوخ ہیں۔اسی فصل میں ان مسانید میں مذکور دیگر محدثین کا تذکرہ ہے۔

(چوتھی فصل) اس میں ان مسانید میں مذکور دیگر محدثین کا تذکرہ ہے۔

(پہلا باب) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے وہ فضائل جن میں آپ اجماعاً یکتا ہیں۔

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے فضائل ومناقب اس قدر ہیں کہ ان کو شمار نہیں کیا جاسکتا اور نہ مکمل طور پر ان کو بیان کیا جاسکتا ہے۔تاہم حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے وہ فضائل جو صرف انہی کا خاصہ ہیں اوران فضائل میں دوسرا کوئی بھی آپ کا شریک نہیں ہے،اور آپ کے بعد یہ مقام ومرتبہ اور کسی کے حصہ میں نہیں آیا۔ان کو ۱۰۰ انواع میں بیان کیا جارہا ہے۔

(پہلی نوع)

اس میں ان اخبار وآثار کا ذکر ہے جو بنفس نفیس حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کی شان میں مروی ہیں اور آپ کے بعد کسی اور کو یہ مقام نہیں ملا۔

(دوسری نوع)

اس نوع میں یہ بیان ہے کہ

''حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' صحابہ کرام کے زمانہ میں پیدا ہوئے''

اور یہ وہ زمانہ ہے جس کے بارے میں خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گواہی دی ہے۔اور یہ مرتبہ بعد کے زمانے والوں کو میسر نہیں ہے۔

(تیسری نوع)

اس بارے میں کہ

''حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' وہ شخصیت ہیں جنہوں نے صحابہ کرام سے روایت کی ہے''

آپ کے بعد والوں کو یہ منصب نصیب نہیں ہوا۔

(چوتھی نوع)

اس بارے میں کہ

''آپ کا ظہور تابعین کے زمانہ میں ہے''

آپ کے بعد والوں کو یہ مقام بھی نہیں ملا۔

(پانچویں نوع)

اس بارے میں کہ

''کبار تابعین نے اور علماء مسلمین نے ان سے روایت کی ہیں''

آپ کے بعد والوں کو یہ فضیلت بھی نہیں ملی۔

(چھٹی نوع)

اس بارے میں کہ

''کم وبیش ۴۰۰۰ تابعین سے آپ نے تلمذ کیا (یعنی شاگردی کی)''

آپ کے بعد اور کسی کو یہ مقام نہیں ملا۔

(ساتویں نوع)

اس بارے میں کہ

''بڑے بڑے عظیم مجتہدین آپ کی رائے سے متفق ہو جاتے ہیں''

جب کہ اور کسی مجتہد کی رائے سے اس قدر اتفاق بہت کم ہوتا ہے۔

(آٹھویں نوع)

اس بارے میں کہ

''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' پہلی شخصیت ہیں جنہوں نے احکام مستنبط کئے اور اجتہاد کے قواعد مقرر کئے''

اور احکام مستنبط کرنے میں بہت محنت فرمائی، آپ کے بعد اور کسی نے ایسا نہیں کیا۔

(نویں نوع)

اس بارے میں کہ

''حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حکمرانوں کے تحائف کبھی قبول نہیں کئے''

بلکہ اپنی حق حلال کی کمائی میں سے فقہاء کی جماعت کی خدمت کیا کرتے ہیں۔ آپ کے بعد یہ فضیلت بھی کسی کے حصہ میں نہیں آئی۔

(دسویں نوع)

اس بارے میں کہ

"آپ کی وفات اور آپ کی شہادت دنیا سے بے رغبتی کے باعث ہوئی"

اور اس سے دور رہنے کے سبب ہوئی یہ مقام بھی کسی اور کو نہیں ملا۔

✡أما النوع الأول✡

[1]

فَقَدْ اَخْبَرَنِیْ الصَّدْرُ الْكَبِیْرُ شَرْفُ الدِّیْنِ اَحْمَدُ بْنُ مُؤَیَّدِ بْنِ مُوَفَّقِ بْنِ اَحْمَدَ الْمَكِّیِّ بِخَوَارِزْمَ قَالَ اَخْبَرَنِیْ جَدِّیْ الصَّدْرُ الْعَلَّامَةُ اَبُو الْمُؤَیَّدِ مُوَفَّقُ ابْنُ اَحْمَدِ الْمَكِّیِّ قَالَ اَخْبَرَنَا الشَّیْخُ الزَّاهِدُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ السِّرَاجِیُّ الْخَوَارِزْمِیُّ اَخْبَرَنَا اَبُو جَعْفَرٍ عُمَرُ بْنُ اَحْمَدَ الْكَرَابِیْسِیُّ اَخْبَرَنَا الإمَامُ اَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ النَّاصِحِیُّ حَدَّثَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُو سَهْلٍ عَبْدُ الْحَمِیْدِ ابْنِ مُحَمَّدٍ الطَّوَّافِیُّ حَدَّثَنَا اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ یُوْنُسَ بْنِ طَاهِرٍ الْبَصَرِیُّ حَدَّثَنَا اَبُو یُوْسُفَ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاعِظُ فِی رِبَاطِ إبْرَاهِیْمَ بْنِ اَدْهَمِ حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ نَصِیرٍ الْوَرَّاقُ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰه الْمَامُوْنِ بْنِ اَحْمَدِ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اَبُو عَلِیِّ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عَلِیِّ الْحَنَفِیِّ حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ مُوْسٰی السِّیْنَانِیُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِی سَلْمَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ یَكُوْنُ فِی اُمَّتِی رَجُلٌ یُّقَالُ لَهٗ اَبُوْحَنِیْفَةَ هُوَ سِرَاجُ اُمَّتِی یَوْمَ الْقِیَامَةِ *

(پہلی نوع)

اس میں ان اخبار و آثار کا ذکر ہے جو بنفس نفیس حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ" کی شان میں مروی ہیں اور آپ کے بعد کسی اور کو یہ مقام نہیں ملا۔

(۱)

○ مجھے خبر دی ہے حضرت "الصدر الکبیر شرف الدین احمد بن مؤید بن موفق احمد مکی رحمۃ اللہ علیہ" نے خوارزم میں

○ وہ کہتے ہیں: مجھے خبر دی ہے میرے دادا حضرت "الصدر العلامہ ابوالمؤید موفق بن احمد مکی رحمۃ اللہ علیہ" نے

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت "الشیخ الزاہد محمد بن اسحاق سراجی خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ" نے

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت "ابوجعفر عمر بن احمد کراسی رحمۃ اللہ علیہ" نے

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت "امام ابوالفضل محمد بن حسن ناصحی رحمۃ اللہ علیہ" نے

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت "ابومحمد حسن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے

○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوسہیل عبدالمجید بن محمد طوافی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوالقاسم یونس بن طاہر بصری رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابویوسف احمد بن محمد واعظ رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ابراہیم بن ادہم کے قلعہ میں)
○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن نصیر وراق رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوعبداللہ مانون بن احمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوعلی حنفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○انہوں نے حضرت ''محمد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے
○انہوں نے حضرت ''ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے
○انہوں نے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میری امت میں ابوحنیفہ نامی ایک شخص ہوگا، وہ قیامت کے دن میری امت کا چراغ ہوگا''

[2,3]

(وَاَنْبَانَاهُ) عَالِياً الْمَشَائِخُ الْخَمْسَةِ *الشَّيْخُ الْمُعَمَّرُ اَحْمَدُ بْنُ الْمُفَرَّجِ بِنِ مَسْلَمَةَ *وَالشَّيْخُ الْمُعَمَّرُ اَبُو الْفَضْلِ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْعِرَاقِيُّ كِلَاهُمَا بِدِمَشْقٍ وَالشَّيْخُ الْمُعَمَّرُ ضِيَاءُ الدِّيْنِ صَفْرُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ صَفْرٍ *وَالشَّيْخُ الْفَقِيْهُ شَرَفُ الدِّيْنِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كِلَاهُمَا بِحَلَبٍ *وَالشَّيْخُ الْمُعَمَّرُ عِيْسٰى بْنُ سَلَامَةَ بْنِ سَالِمِ الْخَيَّاطُ الْحِرَانِيُّ بِحِرَانَ كُلُّهُمْ عَنْ اَبِى الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِيِّ بْنِ اَحْمَدَ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ الْبَطِّيِّ عَنْ اَبِى الْفَضْلِ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ خَيْرُوْنَ عَنِ الْقَاضِى اَبِى الْعَلَاءِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ وَاَبِى عَبْدِ اللّٰه اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْقَصَرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِى زَيْدِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَامِرِ الْكِنْدِيِّ عَنْ اَبِى عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ الْمَرْوَزِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ يَاسِرِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ بَشَرِ بْنِ يَحْيٰى عَنِ الْفَضْلِ بْنِ مُوْسٰى السِّيْنَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَوَ هُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصِ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِى سَلْمَةَ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ فِى اُمَّتِى رَجُلاً *وَفِى حَدِيْثِ الْقَصَرِيِّ *يَكُوْنُ فِى اُمَّتِى رَجُلٌ اسْمُهُ النُّعْمَانَ وَكُنْيَتُهُ اَبُوْحَنِيْفَةَ هُوَ سِرَاجُ اُمَّتِى هُوَ سِرَاجُ اُمَّتِى هُوَ سِرَاجُ اُمَّتِى*

(قَالَ) اَبُوْ الْعَلَاءِ الْوَاسِطِيُّ كَتَبَ عَنِّى هٰذَا الْحَدِيْثَ الْقَاضِيُّ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الصَّيْمَرِيُّ *وَاَخْرَجَهُ الْحَافِظُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خِسْرُو الْبَلْخِيُّ فِى مُسْنَدِهٖ عَنْ اَبِى الْفَضْلِ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ خَيْرُوْنَ عَنْ اَبِى الْعَلَاءِ الْوَاسِطِيُّ وَاَبِى عَبْدِ اللّٰهِ الْقَصَرِيُّ كَمَا اَخْرَجْنَاهُ *وَاَخْرَجَهُ الْحَافِظُ اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ

ثَابِتٍ الْخَطِيْبُ فِي تَارِيْخِهٖ لِبَغْدَادٍ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ الْوَاسِطِيِّ وَاَبِي عَبْدِ اللّٰهِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيِّ الْقَصَرِيِّ كَمَا اَخْرَجْنَاهُ *وَاَخْرَجَهُ الْقَاضِيُّ اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي ابْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْخَطِيْبِ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ وَاَبِي عَبْدِ اللّٰهِ كَمَا اَخْرَجْنَاهُ*

(۳،۲)

سندعالی کے ساتھ ہمیں پانچ مشائخ نے حدیث بیان کی (۱) حضرت ''الشیخ المعمر احمد بن مفرج بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ''

(۲) حضرت ''الشیخ المعمر ابوالفضل اسماعیل بن احمد بن حسین عراقی رحمۃ اللہ علیہ'' ان دونوں بزرگوں نے دمشق میں حدیث بیان کی

(۳) حضرت ''الشیخ المعمر ضیاء الدین صفر بن یحیٰی بن صفر رحمۃ اللہ علیہ''

(۴) حضرت ''الشیخ الفقیہ شرف الدین عبدالرحمٰن بن عبدالرحیم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' ان دونوں بزرگوں نے حلب میں حدیث بیان کی

(۵) حضرت ''الشیخ معمر عیسیٰ بن سلامہ بن سالم بن سالم خیاط اکرانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حران میں بیان کی۔

○ یہ پانچوں بزرگ حضرت ''ابوالفتح محمد بن عبدالباقی بن احمد معروف با بن البطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں۔

○ انہوں نے حضرت ''ابوالفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

○ انہوں نے حضرت ''قاضی ابوالعلاء محمد بن علی واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ اور حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن محمد بن علی قصوبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے

○ ان دونوں نے حضرت ''ابوزید حسین بن حسن بن علی بن عامر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

○ انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن سعید مرزوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○ انہوں نے حضرت ''سلیمان بن جابر بن سلیمان بن یاسر بن جابر رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○ انہوں نے حضرت ''بشر بن یحیٰی رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○ انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○ انہوں نے حضرت ''محمد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے (یہ حضرت ''علقمہ بن وقاص لیثی رحمۃ اللہ علیہ'' کے صاحبزادے ہیں)

○ انہوں نے حضرت ''ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ انہوں نے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (اس کے مطابق حدیث میں ''ان فی امتی رجلا'' کے الفاظ ہیں جبکہ قصری سے مروی حدیث میں یہ الفاظ ہیں ''یکون فی امتی رجل'' یعنی)

''میری امت میں ایک شخص ہوگا اس کا نام ''نعمان'' ہوگا اس کی کنیت ''ابوحنیفہ'' ہوگی وہ میری امت کا چراغ ہوگا، وہ میری امت کا چراغ ہوگا، وہ میری امت کا چراغ ہوگا''

حضرت ''ابوالعلاء واسطی ﷫'' بیان کرتے ہیں کہ یہ حدیث مجھ سے حضرت ''قاضی ابوعبداللہ صمیری ﷫'' نے لکھی ہے اور اس کو حضرت ''حافظ ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون ﷫'' کے واسطے سے حضرت ''ابوالعلاء واسطی ﷫'' اور حضرت ''ابوعبداللہ قصری ﷫'' سے روایت کیا ہے جیسا کہ ہم نے بھی اس کو نقل کیا ہے۔ اور اسی حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی بن محمد انصاری ﷫'' نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب ﷫'' کے واسطے سے حضرت ''ابوالعلاء ﷫'' اور حضرت ''ابوعبداللہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔ جیسا کہ ہم نے اس کو نقل کیا ہے۔

[4,5]

(واَخْبَرَنِی الْمَشَائِخُ الثَّلَاثَةُ) شَرَفُ الدِّیْنِ الْحَسَنُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ یُوْسُفَ بِمَحْرُوْسَةِ دِمَشْقٍ *وَشَرَفُ الدِّیْنِ اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمُحْسِنِ الاَنْصَارِیِّ بِحَمَاهُ مِنْ بِلَادِ الشَّامِ حَمَاهَا اللّٰهُ تَعَالٰی وَعِزُّ الدِّیْنِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ ابْنِ رِزْقِ اللّٰهِ اِذْناً كُلُّهُمْ عَنْ اَبِی الْیُمْنِ زَیْدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَیْدٍ الْكِنْدِیِّ عَنْ اَبِی مَنْصُوْرٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ عَنْ اَحْمَدَ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ اَبِی الْحَسَنِ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ رَوْحٍ النَّهْرَوَانِیُّ عَنْ اَبِی بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِیْسٰی الْقَطِیْعِیُّ عَنْ اَبِی اَحْمَدَ مُحَمَّدِ ابْنِ حَامِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَزِیْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِیِّ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ قَیْسٍ عَنْ اَبِی الْمُعَلَّاتِ الْمُهَاجِرِ عَنْ اَبَانَ بْنِ اَبِی عَیَّاشٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَیَأْتِی مِنْ بَعْدِیْ رَجُلٌ یُقَالُ لَهُ النُّعْمَانُ بْنُ ثَابِتٍ وَیُكَنّٰی اَبَا حَنِیْفَةَ لَیُحْیِیَنَّ دِیْنُ اللّٰهِ وَسُنَّتِی عَلٰی یَدَیْهِ *

وَاَخْرَجَهُ الْحَافِظُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خِسْرُو عَنْ اَبِی الْحَسَنِ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ رَوْحٍ النَّهْرَوَانِیِّ كَمَا اَخْرَجْنَاهُ *وَاَخْرَجَهُ الْحَافِظُ اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَلِیٍّ ابْنِ ثَابِتٍ الْخَطِیْبُ فِی تَارِیْخِهٖ عَنْ اَبِی الْحَسَنِ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ رَوْحٍ النَّهْرَوَانِیِّ كَمَا اَخْرَجْنَاهُ *وَاَخْرَجَهُ الْقَاضِیُ اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِی عَنْ اَبِی بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ ثَابِتٍ الْخَطِیْبِ عَنْ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ رَوْحٍ النَّهْرَوَانِیِّ بِاِسْنَادِهٖ كَمَا اَخْرَجْنَاهُ * وَقَدْ اَخْرَجَ هٰذَیْنِ الْحَدِیْثَیْنِ جَمَاعَةٌ مِنَ الْحُفَّاظِ الثِّقَاتِ یَطُوْلُ ذِكْرُ طُرُقِهِمَا *وَقَدْ قَالَ الْخَطِیْبُ فِی تَارِیْخِهٖ اَحْمَدُ بْنُ رَوْحٍ كَانَ صَدُوْقاً اَدِیْباً اَحْسَنَ الْمُذَاكَرَةِ مَلِیْحَ الْمُحَاضَرَةِ *

(۴،۵)

اور مجھے مشائخ ثلاثہ نے یہ حدیث بیان کی ہے (مشائخ ثلاثہ سے مراد یہ محدثین ہیں)

(۱) حضرت ''شرف الدین حسن بن ابراہیم بن حسین بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے محروسہ دمشق میں یہ حدیث بیان کی

(۲) حضرت ''شرف الدین ابومحمد عبدالعزیز بن محمد عبدالمحسن انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بلادشام میں یہ حدیث بیان کی اللہ تعالیٰ اس علاقے کی حفاظت فرمائے۔

(۳) حضرت ''عزالدین عبدالرزاق بن رزق اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کی ،اسطرح کہ اس حدیث کی روایت کی اجازت عطا فرمائی

○ان تینوں بزرگوں نے حضرت ''ابوالیمن زید بن حسن بن زید کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

○انہوں نے حضرت ''ابومنصور عبدالرحمٰن بن محمد قزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○انہوں نے حضرت ''احمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○انہوں نے حضرت ''ابوالحسن احمد بن عمر بن روح نہروانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن اسحاق بن محمد بن عیسیٰ قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○انہوں نے حضرت ''ابواحمد محمد بن حامد بن محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○انہوں نے حضرت ''محمد بن یزید بن عبداللہ سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○انہوں نے حضرت ''سلیمان بن قیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○انہوں نے حضرت ''ابوالعلاء مہاجر رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○انہوں نے حضرت ''ابان بن ابی عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○انہوں نے حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میرے بعد عنقریب ایک شخص پیدا ہوگا، اس کا نام ''نعمان بن ثابت'' ہوگا اس کی کنیت ''ابوحنیفہ'' ہوگی ،اس کے ہاتھ سے اللہ تعالیٰ کا دین اور میری سنت زندہ ہوگی۔

○اسی حدیث کو حضرت ''حافظ ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''ابوحسن احمد بن عمر بن روح نہروانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے جیسا کہ ہم نے اس کو روایت کیا ہے۔اسی کو حضرت ''حافظ ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی کتاب ''تاریخ بغداد'' میں حضرت ''ابوحسن احمد بن عمر بن روح نہروانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے جیسا کہ ہم نے اس کو روایت کیا ہے۔

○ان دونوں حدیثوں کو حافظ اور ثقہ محدثین کی پوری ایک جماعت نے روایت کیا ہے ان کے طرق کو بیان کرنا طوالت کا باعث ہوگا۔خطیب بغدادی نے اپنی کتاب ''تاریخ بغداد'' میں فرمایا ہے ''احمد بن روح صدوق تھے۔ادیب تھے حسن المذاکرہ (یعنی اچھے انداز میں مذاکرہ کرنے والے) تھے اور ملیح المحاضرہ (یعنی میٹھی گفتگو کرنے والے) تھے۔

[6]

وَقَدْ اَنْبَانِي الصَّدْرُ الْكَبِيْرُ شَرْفُ الدِّيْنِ اَحْمَدُ بْنُ مُؤَيَّدِ بْنِ مُوَفَّقِ ابْنِ اَحْمَدَ الْمَكِّيِ الْخَوَارَزِمِيّ عَنْ جَدِّهٖ

صَدْرُ الأئِـمَّةِ اَبِی الْمُؤَیَّدِ مُوَفَّقِ بْنِ اَحْمَدَ الْمَکِّیِّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِیْدِ بْنِ اَحْمَدَ الْبَرَاتِقِیْنِیِّ عَنِ الإمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ السِّرَاجِیِّ الْخَوَارَزْمِیِّ عَنْ اَبِی حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ اَحْمَدَ الْکَرَابِیْسِیِّ عَنْ اَبِی الْفَتْحِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ النَّاصِحِیِّ عَنِ الزَّاهِدِ اَبِی مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِی سَهْلٍ عَبْدِ الْحَمِیْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الطَّوَّافِیِّ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِی الْقَاسِمِ یُوْنُسَ بْنِ طَاهِرٍ النَّضَرِیِّ عَنْ اَبِی نَصْرٍ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَیْنِ الاَدِیْبِ عَنْ اَبِی سَعِیْدٍ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ سَعِیْدِ ابْنِ بَشَرٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَظْهَرُ مِنْ بَعْدِی رَجُلٌ یُعْرَفُ بِاَبِی حَنِیْفَةَ یُحْیِی اللّٰهُ سُنَّتِی عَلٰی یَدَیْهِ*

(۶)

- اور مجھے حضرت ''صدرالکبیر شرف الدین احمد بن مؤید بن موفق ابن احمد مکی خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے
- انہوں نے ان کے دادا حضرت ''صدرالائمہ ابومؤید موفق بن احمد مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے
- انہوں نے حضرت ''عبدالحمید بن احمد برتقینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے حضرت ''امام محمد بن اسحاق سراجی خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے حضرت ''ابوحفص عمر بن احمد کربیسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے حضرت ''ابوالفتح محمد بن حسن ناصحی رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے حضرت ''الزاہد ابومحمد حسن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے حضرت ''ابوسہل عبدالحمید بن محمد طوافی رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،
- انہوں نے حضرت ''ابوالقاسم یونس بن طاہر نضری رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن حسین ادیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے حضرت ''ابوسعید احمد بن محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے حضرت ''محمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے حضرت ''سعید بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے ایک آدمی سے
- انہوں نے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میرے بعد ایک آدمی ظاہر ہوگا جو''ابوحنیفہ'' کے نام سے پہچانا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھ پر میری سنت کو زندہ کرے گا''

[7]

(وَبِهٰذَا الإِسْنَادِ) إِلٰى يُوْنُسَ بْنِ طَاهِرٍ النَّضرِيّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا اَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى الْقُزْوِيْنِيّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ قَحْطَبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدٍ الْقَاضِيْ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ بِسْطَامٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ سَمِعْتُ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ رَجُلٌ مِنْ كُوْفَانَ مِنْ بَلْدَتِكُمْ هٰذِهٖ اَوْ مِنْ كُوْفَتِكُمْ هٰذِهٖ يُكَنّٰى بِاَبِيْ حَنِيْفَةَ قَدْ مُلِئَ قَلْبُهٗ عِلْماً وَّحِكْماً وَّسَيُهْلَكُ بِهٖ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ الْغَالِبُ عَلَيْهِمُ التَّنَابُزُ يُقَالُ لَهُمُ الْبَنَانِيَّةُ كَمَا هَلَكَتِ الرَّافِضَةُ بِاَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا*

(۷)

یہی اسناد حضرت''یونس بن طاہر نضری رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر

○ فرماتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت''محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت''ابوعلی حسین بن محمد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت''احمد بن یحییٰ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت''اسماعیل بن حسن بن قحطبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ روایت کرتے ہیں حضرت''محمد بن سعید قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ وہ روایت کرتے ہیں حضرت''حجاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ وہ روایت کرتے ہیں حضرت''عبیداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ وہ روایت کرتے ہیں حضرت''عبداللہ بن مغفل رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ وہ کہتے ہیں کہ میں نے امیر المؤمنین حضرت''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ

''کیا میں تمہیں کوفان کے ایک ایسے شخص کی خبر نہ دوں جو تمہارے اسی شہر سے تعلق رکھتا ہوگا یا تمہارے اسی کوفہ سے تعلق رکھتا ہوگا اس کی کنیت''ابوحنیفہ'' ہوگی اس کا دل علم اور حکمت سے بھرا ہوا ہوگا اور اس کی وجہ سے آخری زمانہ میں ایک قوم ہلاک ہو جائے گی جوان پر تبرا کریں گے ان کا نام بنانیہ ہے جیسا کہ لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پر تبرا کر کے ہلاک ہوئے''

[8]

(وَبِهٰذَا الإِسْنَادِ) اِلٰى يُوْنُسَ بْنِ طَاهِرٍ النَّضرِيّ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ طُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ قَتَادَةَ الْحِرَانِيُّ عَنْ عَبْدِ

اللّٰهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ جُوَيْبِرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ الضَّحَاكِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما قَالَ يَطْلُعُ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بَدْرٌ عَلٰى جَمِيْعِ خُرَاسَانَ يُكَنّٰى بِاَبِى حَنِيْفَةَ*

(۸)

اسی اسناد کو حضرت ''یونس بن طاہر نصری رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر

○بیان کرتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث بیان کی ہے حضرت ''محمد بن طور رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں مجھے یہ حدیث بیان کی ہے حضرت ''محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''یوسف بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''محمد بن عبدالملک مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابوقتادہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ روایت کرتے ہیں حضرت ''عبداللہ بن واقد رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○وہ روایت کرتے ہیں حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○وہ روایت کرتے ہیں، حضرت ''اجبیر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○انہوں نے حضرت ''ضحاک رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○انہوں نے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے

وہ فرماتے ہیں

''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد پورے خراسان پر ایک چاند طلوع ہوگا اس کی کنیت ''ابوحنیفہ'' ہوگی''

[9]

(وَبِهٰذَا الإِسْنَادِ) إِلَى يُوْنُسَ بْنِ طَاهِرٍ النَّصَرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا اَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى الْقُزْوَيْنِيُّ ثَنَا الْحَسَنُ ابْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْهَزْهَازُ قَالَ شَهِدْتُّ حَمَّاداً وَّجَاءَهُ أَبُو حَنِيْفَةَ فَقَالَ لَهُ حَمَّادُ يَا اَبَا حَنِيْفَةَ اَنْتَ النُّعْمَانُ الَّذِى ذَكَرَ لَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ سَقَى اللّٰهُ زَمَاناً يَكُوْنُ فِيْهِ رَجُلٌ يُّقَالُ لَهُ النُّعْمَانُ يُكَنّٰى بِاَبِى حَنِيْفَةَ يُحْيِى اَحْكَامَ اللّٰهِ تعالٰى وَرَسُوْلِهٖ وَتَجْرِى بَعْدَهُ أبداً مَا بَقِىَ الإِسْلَامُ وَلَا يَهْلِكُ مَنِ اتَّخَذَهَا وَعَمِلَ بِهَا فَإِنْ اَنْتَ لَقِيْتَهُ فَاَقْرَأْهُ مِنِّى السَّلَامُ*

(۹)

اسی اسناد کو حضرت ''یونس بن طاہر نصری رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچایا گیا ہے، انہوں نے فرمایا ہے کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''احمد بن یحییٰ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''حسن بن اسماعیل بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ اسے روایت کرتے ہیں حضرت ''ابوعبدالرحمٰن ہزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس گیا یا ان کے پاس حضرت ''ابوحنیفہ'' آئے تو حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: اے ابوحنیفہ! کیا آپ وہی نعمان ہیں جن کا ذکر ہمارے لئے حضرت ''ابراہیم نے کیا ہے؟، انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ اس زمانے کو سیراب کرے جس کے اندر ایسا شخص ہو جس کا نام نعمان اور کنیت ''ابوحنیفہ'' ہے، جو اللہ تعالیٰ کے احکام کو اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کا مذہب اس کے بعد ہمیشہ ہمیشہ جاری رہے گا جب تک کہ اسلام رہے گا اور وہ شخص کبھی ہلاک نہیں ہوگا جو ان کے مذہب پر عمل کرے گا اور ان کی تحقیقات کو اپنا لے گا، اگر تو اس کو ملے تو اس کو میرا اسلام کہنا۔

[10]

(وَبِهٰذَا الإِسْنَادِ) اِلٰى يُوْنُسَ بْنِ طَاهِرٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو عَلِيِّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى الْقُزْوِيْنِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِيُّ عَنِ الْمَسْعُوْدِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ كَعْبِ الاَحْبَارِ قَالَ اِنِّيْ لاَجِدُ اُسَامِيَ الْعُلَمَاءِ وَاَهْلِ الْعِلْمِ مَكْتُوْبَةً بِصِفَاتِهِمْ وَاَنْسَابِهِمْ اَهْلَ زَمَانٍ زَمَانٍ وَاِنِّيْ لاَجِدُ اسْمَ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ النُّعْمَانُ بْنُ ثَابِتٍ يُكَنّٰى بِاَبِيْ حَنِيْفَةَ وَاَجِدُ لَهُ شَاْناً عَظِيْماً فِي الْعِلْمِ وَالْفِقْهِ وَالْحِكْمَةِ وَالْعِبَادَةِ وَالزَّهَادَةِ وَقَدْ سَادَ اَهْلَ زَمَانِهِ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ مِمَّنْ يُشْبِهُهُمْ وَهُوَ بِدِرْهَمٍ يَعِيْشُ مَغْبُوطاً وَيَمُوْتُ مَغْبُوطاً*

(۱۰)

یہی اسناد حضرت ''یونس بن طاہر نضری رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچتی ہے

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''محمد بن موسیٰ جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابوعلی حسن بن محمد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''احمد بن یحییٰ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''حسن بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ اس حدیث کو روایت کرتے ہیں حضرت ''مسعودی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ وہ حضرت ''محمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ وہ حضرت ''کعب الاحبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں:

حضرت ''کعب الاحبار رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: میرے پاس ہر زمانے کے لحاظ سے اہل علم کے اسماء گرامی انکی صفات اور انکے نسب لکھے ہوئے ہیں۔ میں ان میں ایسے شخص کو پاتا ہوں جن کا نام ''نعمان بن ثابت'' ہے، کنیت ''ابوحنیفہ'' ہے اور علم، حکمت، فقہ، عبادت اور زہد و تقویٰ میں انکی عظیم شان پاتا ہوں اور وہ اپنے زمانے کے اہل علم لوگوں سے آگے بڑھ جائیں گے اور یہ انکے لئے

چودھویں کے چاند کی حیثیت رکھتے ہوں گے، یہ زندگی اس حال میں گزاریں گے کہ لوگ ان سے حسد کریں گے اور ان کی وفات بھی اسی حال میں ہی ہوگی۔

[11]

(وَبِهٰذَا الاِسْنَادِ) اِلٰى يُوْنُسَ بْنِ طَاهِرٍ النَّصْرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَاصِرٍ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ اَخْبَرَنِىْ ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِى كُلِّ قَرْنٍ مِنْ اُمَّتِى سَابِقُوْنَ وَاَبُوْ حَنِيْفَةَ سَابِقُ هٰذِهِ الاُمَّةِ*

(۱۱)

اسی اسناد کو حضرت ''یونس بن طاہر نضری رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر

- وہ فرماتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''محمد بن طور رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی میرے والد نے
- وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''محمد بن عباد رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''محمد بن ناصر رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''حامد بن آدم مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں: مجھے خبر دی حضرت ''ابن لہیعہ رضی اللہ عنہ'' نے
- وہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ہر صدی میں میری امت میں کوئی نہ کوئی سب سے آگے بڑھنے والا ہوگا اور میری امت میں سب سے آگے بڑھنے والا ''ابوحنیفہ'' ہے۔

[12]

(وَبِهٰذَا الْاِسْنَادِ) قَالَ رَاٰى اَبُوْحَنِيْفَةَ فِى الْمَنَامِ كَاَنَّهٗ نَبَشَ قَبْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَجَمَعَ عِظَامَهٗ اِلٰى صَدْرِهٖ فَهَالَهٗ ذٰلِكَ فَارْتَحَلَ اِلَى الْبَصْرَةِ فَسَاَلَ مُحَمَّدَ بْنَ سِيْرِيْنَ عَنْ هٰذِهِ الرُّؤْيَا وَقِيْلَ نَفَذَ رَجُلاً فَقَالَ لَهٗ مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ لَسْتَ بِصَاحِبِ هٰذِهِ الرُّؤْيَا صَاحِبُ هٰذِهِ الرُّؤْيَا أَبُو حَنِيْفَةَ فَحَضَرَ اَبُوْحَنِيْفَةَ فَقَالَ اَنَا اَبُو حَنِيْفَةَ فَقَالَ اكْشِفْ عَنْ ظَهْرِكَ وَيَسَارِكَ فَكَشَفَ فَرَاٰى بَيْنَ كَتِفَيْهِ اَوْ عَضُدِ يَسَارِهٖ خَالاً فَقَالَ لَهٗ ابْنُ سِيْرِيْنَ صَدَقْتَ اَنْتَ اَبُوْحَنِيْفَةَ الَّذِىْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِى حَقِّهٖ يَخْرُجُ فِى أُمَّتِى

رَجُلٌ يُّقَالُ لَهٗ اَبُوْحَنِيْفَةَ وَبَيْنَ كَتِفَيْهِ *وَفِي رِوَايَةٍ *عَلٰى يَسَارِهٖ خَالٌ يُحْيِي اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى يَدَيْهِ سُنَّتِي

(۱۲)

اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے خواب میں دیکھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کو کھودا گیا ہے اور آپ کی ہڈیاں مبارک آپ کے سینہ مبارک کی جگہ اکٹھی کی گئیں ہیں، آپ یہ خواب دیکھ کر بہت گھبرائے اور سفر کر کے بصرہ تشریف لے گئے اور حضرت ''امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' سے اپنے اس خواب کی تعبیر پوچھی اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت ''امام اعظم نے کسی آدمی کو حضرت ''امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس اپنے اس خواب کی تعبیر پوچھنے کے لئے بھیجا، حضرت ''امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس آدمی سے فرمایا کہ یہ خواب تو نے نہیں دیکھی یہ خواب دیکھنے والا ''ابوحنیفہ'' ہے، پھر حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ان کے پاس گئے اور عرض کیا: میں ابوحنیفہ ہوں حضرت ''امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: اپنی پشت سے کپڑا ہٹایئے اور اپنے بائیں کندھے سے پردہ ہٹایئے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے جب پردہ ہٹایا تو حضرت ''امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' نے آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان یا بائیں بازو پر ایک تل دیکھا، دیکھ کر امام سیرین نے فرمایا: تم نے سچ کہا ہے، تم ''ابو حنیفہ'' ہی ہو، تم وہی ہو جن کے حق میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ میری امت میں ایک شخص پیدا ہوگا جس کی کنیت ''ابوحنیفہ'' ہوگی اسکے دونوں کندھوں کے درمیان یا ایک روایت کے مطابق بائیں کندھے پر ایک تل ہوگا، اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھ پر میری سنت کو زندہ کرے گا۔

(اَخْرَجَهُ) الْحَافِظُ طَلْحَةُ ابْنُ مُحَمَّدٍ فِي مُسْنَدِهٖ مُخْتَصِراً عَنْ اَبِي الْعَبَّاسِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اِسْحَاقَ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ بَهْرَامَ عَنْ اَسْبَاطٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنِّي اُنَبِّشُ قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ سِيْرِيْنَ الرَّائِيُّ لِهٰذَا عَالِمٌ يُفَحِّصُ عَنْ عِلْمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند کے اندر مختصر طور پر حضرت'' ابو العباس بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابراہیم بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن بہرام رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''اسباط بن محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں کہ ، میں نے خواب میں دیکھا جیسا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کو کھود دیا گیا ہو، ابن سیرین نے کہا: اس خواب کو دیکھنے والا شخص ایسا عالم ہے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے علم پر تحقیق کرے گا۔

[13]

(اَخْبَرَنِيْ) سَيِّدُ الْوُعَاظِ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَجِيُّ بِخَوَارَزْمَ اِجَازَةً قَالَ اَخْبَرَنِي الصَّدْرُ الْعَلَّامَةُ صَدْرُ الْاَئِمَّةِ اَبُو الْمُؤَيَّدِ مُوَفَّقُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَكِّيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي الْاِمَامُ اَبُو الْمَحَاسِنِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فِي كِتَابِهٖ اَخْبَرَنَا اَبُو اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الزَّاهِدُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّفَّارُ اَخْبَرَنَا اَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا الْاُسْتَاذُ اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَعْقُوْبَ

اَلْحَارِثِیُّ الْبُخَارِیُّ بِاِسْنَادِہٖ اِلٰی اَبِی الْبَخْتَرِیِّ قَالَ دَخَلَ اَبُوْ حَنِیْفَةَ عَلٰی جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا فَلَمَّا نَظَرَ اِلَیْہِ جَعْفَرٌ قَالَ کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلَیْكَ وَاَنْتَ تُحْیِیْ سُنَّةَ جَدِّیْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا انْدَرَسَتْ وَتَکُوْنُ مُفْزِعاً لِکُلِّ مَلْھُوْفٍ وَغِیَاثاً لِکُلِّ مَھْمُوْمٍ بِكَ یَسْلُكُ الْمُتَحَیِّرُوْنَ اِذَا وَقَفُوا وَتَھْدِیْھِمْ اِلَی الْوَاضِحِ مِنَ الطَّرِیْقِ اِذَا تَحَیَّرُوا فَلَكَ مِنَ اللّٰہِ الْعَوْنُ وَالتَّوْفِیْقُ حَتّٰی یَسْلُكَ بِكَ الرَّبَّانِیُّوْنَ الطَّرِیْقَ*

(۱۳)

مجھے خبر دی ہے حضرت ''سید الوعاظ اسماعیل بن محمد جی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (خوارزم کے اندر اس طور پر کہ مجھے اس حدیث کی روایت کی اجازت دی ہے)

○ وہ کہتے ہیں: مجھے خبر دی حضرت ''صدر علامہ صدر الائمہ ابوالمؤید موفق بن احمد مکی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں: مجھے خبر دی ہے حضرت ''ابوالمحاسن حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی کتاب میں۔

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی حضرت ''ابواسحٰق ابراہیم بن اسماعیل زاہد صفار رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابوعلی حسین بن علی صفار رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی حضرت ''ابونصر محمد بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی الاستاذ حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد بن یعقوب حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ اپنی اسناد حضرت ''ابوختری رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر کہتے ہیں: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' حضرت ''جعفر رضی اللہ عنہ'' کے پاس گئے، جب حضرت ''جعفر رضی اللہ عنہ'' نے ان کی طرف دیکھا تو فرمایا: میں تمہیں دیکھ رہا ہوں گویا کہ تو میرے دادا کی سنت مٹنے کے بعد زندہ کر رہا ہے، تم ہر خوف زدہ کے لئے ٹھکانہ ہوگے اور ہر پریشان کی مدد کرنے والے ہوگے، پریشان ہونے والے لوگ جب کھڑے ہو جائیں گے تو تمہارے ذریعے وہ راہ پائیں گے، اور جب وہ حیران و ششدر ہو کر رک جائیں گے تو آپ ان کو واضح راستہ دکھاؤ گے، اللہ پاک کی بارگاہ سے تمہیں مدد بھی ملے گی اور توفیق بھی ملے گی، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں چلنے والے بھی تم سے راستہ پوچھیں گے۔

[14]

(وَبِھٰذَا الاِسْنَادِ) اِلٰی اَبِی الْمَحَاسِنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ قَالَ رَوٰی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْفَقِیْہُ بِاِسْنَادِہٖ اِلَی الضَّحَّاكِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ اِنَّ الرَّأْیَ الْحَسَنَ یُغْنِیْ صَاحِبَہٗ وَاَنَّہٗ سَیَکُوْنُ مِنْ بَعْدِنَا رَأْیُ حَنِیْفٌ تَجْرِیْ بِہِ الاَحْکَامُ مَا بَقِیَ الاِسْلَامُ وَاَنَّہٗ کَرَأْیِنَا وَاَحْکَامِنَا یَقُوْمُ بِہٖ رَجُلٌ یُقَالُ لَہُ النُّعْمَانُ بْنُ ثَابِتٍ وَیُکَنّٰی بِاَبِیْ حَنِیْفَةَ وَھُوَ مِنْ اَھْلِ الْکُوْفَةِ جَھْبَذٌ فِی الْعِلْمِ وَالْفِقْہِ یُصَرِّفُ الاَحْکَامَ عَلٰی وُجُوْھِھَا حَنِیْفِیُّ الدِّیْنِ وَالرَّأْیُ الْحَسَنِ*

(۱۴)

اسی اسناد کو حضرت ''ابوالمحاسن حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر بیان کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ''محمد بن حسن فقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد حضرت ''ضحاک رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ'' سے فرمایا: اچھی رائے اپنے رائے دہندہ کو بے نیاز کر دیتی ہے، ہمارے بعد ایک ایسی الگ تھلگ رائے والا شخص ہوگا کہ جب تک اسلام باقی ہے اس پر احکام جاری ہونگے اسکی رائے ہماری رائے کی طرح ہوگی اور اس کے احکام ہمارے احکام کی طرح ہونگے اس کو ایک آدمی قائم کرے گا جس کا نام ''نعمان بن ثابت'' ہے اور اس کی کنیت ''ابوحنیفہ'' ہے اور وہ کوفہ سے تعلق رکھتا ہوگا اور علم اور فقہ کے اندر ماہر ہوگا، اور احکام کو دین حنیفی اور اچھی رائے پر وہی پھیر کر لائے گا۔

[15]

(اَخْبَرَنِیْ) الشَّیْخُ الثِّقَةُ تَاجُ الدِّیْنِ اَبِی اَحْمَدُ بْنُ اَبِی الْحُسَیْنِ الْعَرَبِیُّ الْحَنْبَلِیُّ بِقِرَاءَتِی عَلَیْهِ بِالْجَابِیَةِ قَالَ اَخْبَرَنِیْ الْمَشَائِخُ الثَّلَاثَةُ اَبُو عَلِیٍّ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ اَبِی الْخَطَّابِ وَاَبُوْ بَکْرٍ عَتَّابُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَعِیْدِ بْنِ الْبَنَّاءِ وَاَبُوْ مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بِنِ اَبِی الْمَجْدِ قَالُوْا أَخْبَرَنَا الْقَاضِیُّ اَبُو بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِی بْنِ مُحَمَّدٍ الأَنْصَارِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ ثَابِتٍ الْخَطِیْبُ حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الصَّیْمَرِیُّ اَخْبَرَنَا الْقَاضِیُّ الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الْمُقْرِی حَدَّثَنَا مُکَرَّمٌ بْنُ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مَیْمُوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ الإِمَامَ الشَّافِعِیَّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَقُوْلُ اِنِّی لَأَتَبَرَّکُ بَاَبِی حَنِیْفَةَ وَاَجِیْءُ اِلٰی قَبْرِهٖ فَاَسْاَلُ اللّٰهَ تَعَالٰی الْحَاجَةَ عِنْدَهٗ فَمَا تَبْعُدُ عَنِّی حَتّٰی تَنْقَضِیَ*

(۱۵)

ہمیں خبر دی ہے حضرت ''شیخ ثقہ تاج الدین ابی احمد بن ابی حسین عربی حنبلی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (جابیہ کے اندر میں نے ان کے سامنے یہ روایت پڑھی تھی)

- وہ کہتے ہیں: مجھے خبر دی ہے مشائخ ثلاثہ یعنی حضرت ''ابوعلی عبدالسلام بن ابی خطاب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوبکر عتاب بن حسن بن سعید بن بناء رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن احمد ابی الجد رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- یہ تینوں بزرگ فرماتے ہیں: ہمیں خبر دی حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی بن محمد انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
- وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی حضرت ''ابوعبداللہ صمیری رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
- وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی حضرت ''قاضی حسین بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
- وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی حضرت ''ابراہیم مقری رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
- وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی حضرت ''مکرم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

○وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی حضرت ''محمد بن اسحٰق بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی حضرت ''علی بن میمون رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

○وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے تبرک حاصل کرتا ہوں۔ میں آپ کی قبر انور پر جاتا ہوں اور وہاں پر کھڑا ہو کر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں، حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' مجھے دور ہونے سے پہلے میری حاجت کو پورا کر دیتے ہیں۔

(اَنْشَدَنِی) الصَّدْرُ الْكَبِيْرُ شَرَفُ الدِّيْنِ اَحْمَدُ بْنُ مُؤَيَّدِ الْمَكِّيُّ بِخَوارَزَمَ قَالَ اَنْشَدَنِی جَدِّیُ الصَّدْرُ الْعَلَّامَةُ صَدْرُ الائِمَّةِ اَبُو الْمُؤَيَّدِ مُوَفَّقُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَكِّیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ لِنَفْسِهٖ*

شعر

رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ سِرَاجُ دِيْنِی وَاُمَّتِی الْهُدَاةِ اَبُوْ حَنِيْفَةَ

غَدا بَعْدَ الصَّحَابَةِ فِی الْفَتَاوىٰ لاَحْمَدَ فِی شَرِيْعَتِهٖ خَلِيْفَةَ

سَدىٰ دِيْبَاجُ فُتْيَاهُ اجْتِهَادٌ وَلُحْمَتُهٗ مِنَ الرَّحْمٰنِ خَيْفَةَ

حضرت ''صدر کبیر شرف الدین احمد بن مؤید مکی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خوارزم کے اندر مجھے یہ شعر سنائے، وہ کہتے ہیں: مجھے یہ اشعار میرے دادا حضرت ''صدر علامہ صدر الائمہ ابوالمؤید موفق بن احمد مکی رحمۃ اللہ علیہ'' نے سنائے ہیں۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے دین کا، میری امت کا اور ہدایت دینے والوں کا چراغ ''ابوحنیفہ'' ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فتاویٰ شریعت کے بارے میں دینے کے حوالے سے یہ آپ کے نائب ہیں۔

ان کے فتاویٰ کے دیباچے کا تانا اجتہاد کا ہوتا ہے اور اس کا بانا خوف خدا ہوتا ہے۔

(اس کتاب جامع المسانید کے مولف حضرت شیخ امام ابوالموید محمد بن محمود خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب کے آغاز میں دس فصول کا ذکر کیا ہے اور امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے فضائل پر مشتمل یہ پہلی نوع ان کی کتاب کا حصہ تھی، بعد میں شیخ نجم الدین محمد درکانی نے جامع المسانید پر تحقیق کا کام کیا، اس کی احادیث کی تخریج کی، لیکن افسوس ہے کہ انہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ کے فضائل پر مشتمل یہ نوع کتاب سے نکال دی ہے اور عذر یہ پیش کیا ہے کہ اس فصل میں ایسی مرویات ہیں جن کی کوئی اصل نہیں ہے۔ اس لئے ہم نے ان کا ذکر نہیں کیا، اس کی بجائے شیخ درکانی نے کچھ اور احادیث ذکر کر دی ہیں جو بالواسطہ طور پر امام اعظم ابوحنیفہ کے فضائل بنتی ہیں۔ حالانکہ ان کا حق یہ تھا کہ امام خوارزمی کی ذکر کردہ روایات بیان کر دیتے، پھر اگر ان کو اُن پر کوئی کلام تھا تو وہ بھی ذکر کرتے، یوں کسی مصنف کی مرویات سرے سے غائب ہی کر دینا مناسب معلوم نہیں ہوتا، بہر حال ہم نے پرانے نسخہ سے لے کر امام خوارزمی کی تصنیف کردہ پہلی نوع کی احادیث ذکر کر دی ہیں اور اب شیخ درکانی کی روایت کردہ وہ مرویات ذکر کر رہے ہیں جو انہوں نے حافظ ابونعیم احمد بن عبداللہ بن احمد اصفہانی کی کتاب تاریخ اصفہان کے حوالے سے ذکر کی ہیں۔)

1/ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ،قَالَ: كُنَّاعِنْدَالنَّبِيِّ ﷺ ،اِذْاُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ ،فَلَمَّاقَرَاَ: (وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّايَلْحَقُوابِهِمْ) ،قِيْلَ :مَنْ هٰٓؤُلَآءِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟فَلَمْ يُرَاجِعْهُ النَّبِيُّ ﷺ حَتّٰى سَاَلَهُ مَرَّتَيْنِ اَوْثَلَاثًا،قَالَ: لَوْكَانَ الْاِيْمَانُ عِنْدَالثُّرَيَّالَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ هٰٓؤُلَآءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں موجود تھے،حضور ﷺ پرسورۃ الجمعہ نازل ہوئی، جب آپ ﷺ نے یہ آیت

وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّايَلْحَقُوابِهِمْ

پڑھی ،تو عرض کی گئی: یارسول اللہ ﷺ یہ کون لوگ ہیں؟ رسول اکرم ﷺ نے اس سوال کا کوئی جواب نہ دیا، پوچھنے والے نے جب دو یا تین مرتبہ یہ سوال پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر ایمان ثریا پر بھی ہوگا تو ان میں سے ایک شخص ایسا ہوگا جو وہاں سے بھی ایمان کو پالے گا''

2/ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ،قَالَ كُنَّاجُلُوْسًاعِنْدَالنَّبِيِّ ﷺ ،فَاُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ :(وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّايَلْحَقُوابِهِمْ)فَقَالَ رَجُلٌ مَنْ هٰٓؤُلَآءِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟فَلَمْ يُجِبْهُ حَتّٰى سَاَلَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَفِيْنَاسَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ ،فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَدَهُ عَلٰى سَلْمَانَ وَقَالَ: لَوْكَانَ الْاِيْمَانُ بِالثُّرَيَّالَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ هٰٓؤُلَآءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں موجود تھے،آپ ﷺ پرسورۃ الجمعہ نازل ہوئی، اس میں یہ آیت بھی تھی

وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّايَلْحَقُوابِهِمْ

ایک شخص نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ یہ کون لوگ ہیں؟ رسول اکرم ﷺ نے اس کو کوئی جواب نہ دیا،حتیٰ کہ اس شخص نے تین مرتبہ یہی سوال کیا، ہمارے اندر حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے،رسول اکرم ﷺ نے حضرت سلمان پر اپنا دست مبارک رکھا اور فرمایا: اگر ایمان ثریا پر بھی ہوگا تو ان میں سے ایک شخص وہاں سے بھی ایمان لے آئے گا''

3/ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ،قَالَ :تَلَارَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هٰذِهِ الْاٰيَةَ :(وَاِنْ تَتَوَلَّوْايَسْتَبْدِلْ قَوْمًاغَيْرَكُمْ ثُمَّ لَايَكُوْنُوااَمْثَالَكُمْ)فَقَالُوا :مَنْ هٰٓؤُلَآءِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ الَّذِي اِنْ تَوَلَّيْنَااسْتَبْدَلَ قَوْمًاغَيْرَنَا،ثُمَّ لَايَكُوْنُوااَمْثَالَنَا،فَضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى فَخِذِسَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ ثُمَّ قَالَ: هٰذَاوَقَوْمُهُ ،وَلَوْكَانَ الدِّيْنُ مُعَلَّقًابِالثُّرَيَّالَنَالَهُ رِجَالٌ مِنَ الْفُرْسِ

---

(1) اخرجه احمد2:417و مسلم (2546 (231)) و ابو نعيم في اخبار اصفهان 1:2 والنسائي في الكبرى (8278)

(2) اخرجه ابن حبان (7123) وابو نعيم في تاريخ اصفهان 1:3 والترمذي (3261) في التفسير: باب و من سورة محمد-

(3) اخرجه ابونعيم في تاريخ اصفهان 5,4,3,1 والطحاوي في شرح مشكل الآثار 31:3 والبغوي في شرح السنة 186:6 والبيهقي في دلائل النبوة 334:6

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی،

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْا اَمْثَالَكُمْ

لوگوں نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کون لوگ ہیں؟ کہ اگر ہم اس سے منہ پھیرلیں تو اللہ تعالیٰ ہماری جگہ کوئی اور قوم لے آئے گا اور ہمارا نام ونشان تک نہیں رہے گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمان کے ران پر اپنا دست مبارک مارا اور فرمایا: یہ اور اس کی قوم ہے۔ اگر دین ثریا پر بھی ہوگا تو فارس کا ایک شخص ایسا ہوگا جو وہاں سے بھی دین کو لے آئے گا۔

4/وَعَنْ اَبُوْوَائِلٍ، عَنْعَبْدِاللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَوْكَانَ الدِّيْنُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ نَاسٌ مِنْ اَبْنَاءِ فَارِسٍ

حضرت ابووائل سے مروی ہے حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر دین ثریا پر بھی لٹکا ہوگا تو فارس کا ایک شخص وہاں سے بھی اس کو حاصل کرلے گا۔

5/عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِاللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ: (وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْا اَمْثَالَكُمْ) فَسُئِلَ مَنْ هُمْ؟ قَالَ: فَارِسٌ، لَّوْكَانَ الدِّيْنُ بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ رِجَالٌ مِنْ فَارِسٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْا اَمْثَالَكُمْ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: یہ کون لوگ ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فارس۔ اگر دین ثریا پر بھی ہوگا تو فارس کا ایک شخص (ایسا ہے) جو وہاں سے بھی دین حاصل کرلے گا۔

6/وَعَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، سَمِعْتُ سَلْمَانَ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: يَاسَلْمَانُ، لَوْكَانَ الدِّيْنُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ نَاسٌ مِنْ اَهْلِ فَارِسٍ يَتَّبِعُوْنَ سُنَّتِي وَيَتَّبِعُوْنَ آثَارِيْ وَيُكْثِرُوْنَ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيَّ، يَاسَلْمَانُ، اُحِبُّ الْمُجَاهِدِيْنَ اُحِبُّ الْمُرَابِطِيْنَ وَاُحِبُّ الْغُزَاةَ

حضرت ابوعثمان نہدی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، آپ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر دین ثریا کے ساتھ بھی لٹکا ہوگا تو اہل فارس میں سے ایک شخص وہاں سے بھی دین حاصل کرلے گا، وہ میری سنت کی پیروی کریں گے، میرے آثار کی اتباع کریں گے، مجھ پر کثرت سے درود پڑھیں گے، میں مجاہدین سے محبت کرتا ہوں، میں سرحدوں کے محافظین سے محبت کرتا ہوں اور میں غازیوں سے محبت کرتا ہوں۔

7/وَعَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: لَوْكَانَ الْعِلْمُ

(4) اخرجه ابو نعيم في تاريخ اصفهان 1:6، والطبراني في الكبير (10470) والهيثمي في مجمع الزوائد (16688) 65:10، وفي المناقب: باب ما جاء في ناس من ابناء فارس-

(5) اخرجه ابو نعيم في تاريخ اصفهان 1:7-

(6) اخرجه ابو نعيم في تاريخ اصفهان 1:7-

مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ نَاسٌ مِنْ اَبْنَاءِ فَارِسٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر علم ثریا کے ساتھ بھی لٹکا ہوگا تو فارس سے تعلق رکھنے والا ایک شخص (ایسا ہے جو علم کو وہاں سے بھی) حاصل کر لے گا۔

8/عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ ،قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم:لَوْ كَانَ الْاِيْمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ فَارِسٍ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فارس کا ایک شخص ایسا ہے کہ اگر ایمان ثریا کے ساتھ بھی لٹکا ہوگا تو وہ اس کو وہاں سے بھی حاصل کر لے گا۔

(یہ وہ مرویات ہیں جو جامع المسانید کے محقق علامہ درکانی نے پہلی نوع کے مقام پر نقل کی ہیں، اس کتاب میں احادیث کی جو تخریج پیش کی گئی ہے، یہ انہی کی ہے)

☆وأما النوع الثانی☆

فِي مَنَاقِبِهٖ وَفَضَائِلِهٖ الَّتِي لَمْ يُشَارِكْهُ فِيْهَا مَنْ بَعْدَهٗ مِنْ اَرْبَابِ الْمَذَاهِبِ اَنَّهٗ وُلِدَ فِي زَمَنِ الصَّحَابَةِ عَلٰى مَا اَنْبَانِي الشَّيْخُ الْمُعَمَّرُ رَشِيْدُ الدِّيْنِ اَحْمَدُ بْنُ الْمُفَرَّجِ بْنِ مَسْلَمَةَ عَالِياً بِدِمَشْقَ عَنِ الْاِمَامِ الْحَافِظِ اَبِي الْقَاسِمِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ هِبَةِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَرَجِ سَعِيْدُ بْنُ اَبِي الرَّجَاءِ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ اَنْبَانَا اَبُو الْحُسَيْنِ الْاِسْكَافُ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ مَنْدَةَ الْاَصْفَهَانِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا الْاُسْتَاذُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوْبَ الْحَارِثِيُّ الْبُخَارِيُّ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْخَلَّالُ قَالَ سَمِعْتُ مُزَاحِمَ بْنَ ذَوَّادِ بْنِ عُلَيَّةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ وُلِدَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ سَنَةَ اِحْدٰى وَسِتِّيْنَ وَمَاتَ سَنَةَ مِائَةٍ وَّخَمْسِيْنَ *وَهٰذَا الْقَوْلُ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ الْخَلَّالُ *فَاَمَّا الْقَوْلُ الْمَشْهُوْرُ اَنَّهٗ وُلِدَ سَنَةَ ثَمَانِيْنَ عَلٰى مَا اَخْبَرَنِي بِهِ الْمَشَايِخُ الثَّلَاثَةُ شَرَفُ الدِّيْنِ الْحَسَنُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ يُوْسُفَ بِدِمَشْقَ وَشَرَفُ الدِّيْنِ بْنُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمُحْسِنِ بِحَمَّاهُ حَمَّاهَا اللّٰهُ وَعِزُّ الدِّيْنِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا رِزْقُ اللّٰهِ بِالْمَوْصِلِ اِجَازَةً كُلُّهُمْ عَنْ تَاجِ الدِّيْنِ اَبِي الْيُمْنِ زَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ الْكِنْدِيِّ عَنْ اَبِي مَنْصُوْرٍ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازِ عَنِ الْحَافِظِ اَبِي بَكْرٍ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْخَطِيْبِ قَالَ اَخْبَرَنَا التَّنُوْخِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا نُعَيْمٍ يَقُوْلُ وُلِدَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ سَنَةَ ثَمَانِيْنَ مِنَ الْهِجْرَةِ *وَهٰكَذَا اَخْرَجَهُ الْقَاضِي اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ ابْنُ عَلِيٍّ الصَّيْمَرِيُّ عَلٰى مَا اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُفَرَّجِ بْنِ مَسْلَمَةَ اِجَازَةً عَنِ ابْنِ الْبَطِّيِّ عَنْ اَبِي الْفَضْلِ الْحَسَنِ بْنِ خَيْرُوْنَ عَنِ الْقَاضِي الصَّيْمَرِيِّ عَنْ

(7)اخرجه ابو نعيم فی تاريخ اصفهان 7:1-تاريخ اصفهان 1:20-26لابی نعيم الاصفهانی-

(8)اخرجه ابو نعيم فی تاريخ اصفهان 8:1ذوّاد بالذال المعجمة و تشديد الواو الحارثی الكوفی لا بأس به-

اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَمْرٍ والحَرِيْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّخْعِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اَبِي اُسَامَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْوَاقِدِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ حَمَّادَ بْنَ اَبِي حَنِيْفَةَ يَقُوْلُ وُلِدَ اَبِي سَنَةَ ثَمَانِيْنَ* وَهٰكَذَا اَخْرَجَهُ الْحَافِظُ اَبُو الْقَاسِمِ طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّعَّارُ فِي مُسْنَدِهٖ قَالَ تُوُفِّيَ فِي اَيَّامِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَّاَبُو اُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ وَّوَاثِلَةَ بْنِ الاَسْقَعِ وَعَمْرُوٌ بْنُ حُرَيْثٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي اَوْفَى وَجَمَاعَةٌ مِّنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِاللّٰهِ مُحَمَّدُ الْعَرَبِيُّ الْخَوَارَزِمِيُّ فَثَبَتَ بِهٰذَا اَنَّهُ وُلِدَ فِي زَمَنِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْقَرْنِ الَّذِيْنَ شَهِدَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِالْخَيْرِيَّةِ وَوَصَّفَهُمْ بِالْعَدَالَةِ فَاِنَّ اَصْحَابَ الْحَدِيْثِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَنْ جَعَلَ اَبَا حَنِيْفَةَ مِنَ الْقَرْنِ الثَّانِي وَاَبَى ذٰلِكَ بَعْضُهُمْ لٰكِنْ اتَّفَقُوْا اَنَّهُ مِنَ الْقَرْنِ الثَّالِثِ الَّذِيْنَ شَهِدَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَيْضاً وَقَدْ اَجْمَعُوا اَنَّ وِلَادَتَهُ كَانَتْ فِي آخِرِ الْقَرْنِ الاَوَّلِ وَنَشْاَتُهُ فِي الْقَرْنِ الثَّانِي وَاجْتَهَدَ وَاَفْتٰى فِي آخِرِ الْقَرْنِ الثَّانِي وَصَدْراً مِنَ الْقَرْنِ الثَّالِثِ*(اَنْشَدَنِي) الصَّدْرُ الْكَبِيْرُ شَرَفُ الدِّيْنِ اَحْمَدُ بْنُ مُؤَيَّدٍ قَالَ اَنْشَدَنِي الصَّدْرُ الْعَلَّامَةُ صَدْرُ الاَئِمَّةِ اَبُو الْمُؤَيَّدُ مُوَفَّقُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَكِّيُّ الْخَوَارَزْمِيُّ لِنَفْسِهٖ*

شعر:

غَدَا مَذْهَبُ النُّعْمَانِ خَيْرَ الْمَذَاهِبِ ۔۔۔ كَذَا الْقَمَرُ الْوَضَاحُ خَيْرُ الْكَوَاكِبِ

تَفَقَّهَ فِي خَيْرِ الْقُرُوْنِ مَعَ التُّقٰى ۔۔۔ فَمَذْهَبُهُ لَا شَكَّ خَيْرُ الْمَذَاهِبِ

دوسری نوع

اس میں امام اعظم کے وہ فضائل ومناقب بیان کئے گئے ہیں کہ آپ کے بعد آنے والے دیگر اصحاب مذاہب میں سے کوئی بھی آپ کے ان فضائل میں شریک نہیں ہے اور وہ فضیلت یہ ہے کہ

امام اعظم صحابہ کرام کے زمانے میں پیدا ہوئے

حضرت ''شیخ المعمر رشید الدین احمد بن مفرج بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سند عالی کے ساتھ دمشق میں حضرت ''امام حافظ ابوالقاسم علی بن حسین بن ہبۃ اللہ شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

- وہ فرماتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوفرج سعید بن ابی رجاء صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
- وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوحسین اسکاف رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
- وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوعبداللہ بن مندہ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
- وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے الاستاذ حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد بن یعقوب حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

○وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''احمد بن محمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
○وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''عبداللہ بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
○وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
○وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ''مزاحم بن ذواد بن علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو
○اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے سنا ہے کہ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سن ۶۱ ہجری کو پیدا ہوئے

اور ۱۵۰ ہجری کو فوت ہوئے ،لیکن یہ قول صرف حضرت ''حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔ جب کہ مشہور قول یہ ہے کہ آپ کی ولادت ہوئی ۸۰ ہجری میں ہوئی ،اس کی خبر مجھے مشائخ ثلاثہ نے دی ہے (مشائخ ثلاثہ سے مراد)

○حضرت ''شرف الدین حسن بن ابراہیم بن حسن بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے دمشق میں بیان کی
○حضرت ''شرف الدین بن ابومحمد عبدالعزیز بن محمد بن عبد بن عبدمحسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں بیان کی (اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرمائے)
○اور حضرت ''عزالدین عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں کہ
○ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''رزق اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے موصل میں (انہوں نے اس حدیث کی روایت کی اجازت عطا فرمائی ہے)
○سب بزرگ روایت کرتے ہیں ،حضرت ''تاج الدین ابوالیمن زید بن حسن بن زید کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔
○رگوہ روایت کرتے ہیں حضرت ''ابومنصور عبدالرحمٰن بن محمد قزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔
○وہ روایت کرتے ہیں: حضرت ''حافظ ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے
○وہ بیان کرتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے میرے والد رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''محمد بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''احمد بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
○وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے

''حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' ۸۰ ہجری کو پیدا ہوئے۔

یونہی حضرت ''قاضی ابوعبداللہ حسین بن علی صیمری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت نقل کی ہے (وہ فرماتے ہیں) ہمیں خبر دی ہے حضرت ''احمد بن مفرج بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اس طرح کہ حدیث روایت کرنے کی اجازت دی ہے) حضرت ''ابن بطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○انہوں نے حضرت ''ابوالفضل حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○انہوں نے حضرت ''قاضی صیمری رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○انہوں نے حضرت ''علی بن عمرو حریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○انہوں نے حضرت ''علی بن محمد نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○انہوں نے حضرت ''حارث بن ابی اسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○انہوں نے حضرت ''محمد بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''واقدی رحمۃ اللہ علیہ'' کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے

○میں نے حضرت ''حماد بن ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے

''میرے والد سن ۸۰ ہجری میں پیدا ہوئے''

یونہی حضرت ''حافظ ابوالقاسم طلحہ بن محمد بن جعفر نعار رحمۃ اللہ علیہ'' اپنی مسند میں ذکر کرتے ہیں کہ انہی ایام میں حضرت ''عبداللہ بن جعفر بن ابی طالب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوامامہ باہلی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''واثلہ بن اسقع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عمرو بن حریث رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن ابی اوفی رحمۃ اللہ علیہ'' اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت کا وصال ہوا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سب سے کمزور حضرت ''محمد عربی خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتا ہے، اس تحقیق سے یہ ثابت ہو گیا کہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' صحابہ کرام کے زمانے میں پیدا ہوئے تھے، اور آپ اُس زمانے والوں میں سے ہیں جن کے بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیر کی گواہی دی تھی اور ان کو عادل قرار دیا تھا، اس سلسلہ میں محدثین کا اختلاف ہے، بعض محدثین آپ کو دوسری قرن میں قرار دیتے ہیں اور بعض اس کا انکار کرتے ہیں، تاہم اس بات پر سب کا اتفاق ہے کہ آپ تیسری قرن میں سے ہیں، ان کے بارے میں بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عدالت کی گواہی دی ہے، اور سب کا اس بات پر بھی اتفاق ہے کہ آپ کی پیدائش پہلی قرن کے آخر میں ہے اور آپ کی زیادہ عمر دوسری قرن میں گزری ہے، آپ نے اجتہاد اور فتویٰ دینے کا سلسلہ دوسری قرن کے آخر میں شروع کیا، اور تیسری قرن کے شروع تک یہ سلسلہ جاری رہا۔

حضرت ''صدر الکبیر شرف الدین احمد بن مؤید رحمۃ اللہ علیہ'' نے مجھے یہ اشعار سنائے، وہ کہتے ہیں کہ مجھے یہ اشعار حضرت ''صدر العلامہ صدر الائمہ ابومؤید موفق بن احمد مکی خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے سنائے

نعمان کا مذہب سب سے اچھا مذہب ہو چکا ہے جیسا کہ چمکتا ہوا چاند، ستاروں سے اچھا ہوتا ہے

آپ نے خیر القرون میں فقہ حاصل کی ساتھ ہی ساتھ تقویٰ بھی حاصل کیا، بے شک آپ کا مذہب سب سے اچھا مذہب ہے

☆و أما النوع الثالث☆

مِنْ مَنَاقِبِهٖ وَفَضَائِلِهِ الَّتِي لَمْ يُشَارِكْهُ فِيهَا اَحَدٌ بَعْدَهٗ اَنَّهٗ رَوٰى عَنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَآلِهٖ وَسَلَّمَ*

(فَاِنَّ الْعُلَمَاءَ) اتَّفَقُوْا عَلٰى ذٰلِكَ وَاِنَّ اخْتَلَفُوا فِي عَدَدِهِمْ *فَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ اَنَّهُمْ سِتَّةٌ وَامْرَاَةٌ *وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ خَمْسَةٌ وَامْرَاَةٌ *وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ سَبْعَةٌ وَّامْرَاَةٌ*

(اَمَّا الْقَوْلُ الْاَوَّلُ)

9/فَقَدْ اَخْبَرَنِيْ بِهِ الشَّيْخُ الْاِمَامُ اَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْمَعَالِي بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْقَاسِمُ ابْنُ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدِ الْهُذَلِيِّ بِقِرَائَةٍ عَلَيَّ بِالْمَدِيْنَةِ النَّبَوِيَّةِ تُجَاهَ الرَّوْضَةِ الشَّرِيْفَةِ زَادَهَا اللّٰهُ عَظْمَةً وَمَهَابَةً قَالَ اَخْبَرَنِي الْاِمَامُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْقُرْطَبِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الصَّالِحُ اَبُو الْفَتْحِ مَحْمُوْدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ الْمَحْمُوْدِيِّ*

(وَاَخْبَرَنِيْ) الشَّيْخُ الْمُعَمَّرُ عَبْدُ الْقَادِرِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْقُزْوِيْنِيُّ وَنَاوَلَنِي اَصْلَ كِتَابِهٖ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي غَالِبِ الْعُمَرِيِّ اِجَازَةً كِلَاهُمَا عَنِ الشَّرِيْفِ اَبِي السَّعَادَاتِ اَحْمَدَ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي عِيْسٰى مُحَمَّدِ ابْنِ الْمُتَوَكِّلِ بْنِ الْمُعْتَصِمِ بْنِ الرَّشِيْدِ بْنِ الْمَهْدِيِّ بْنِ الْمَنْصُوْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ اَبِي الْحَسَنِ السَّمْنَانِيِّ عَنْ اَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عِيْسٰى النَّهْفَقِيِّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ قَدِمَ عَلَيْنَا بَغْدَادَ يُرِيْدُ الْحَجَّ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو اَحْمَدَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ ابْنِ اَحْمَدَ الذُّهْلِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرَوَيْهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَرْوَزِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ الصَّلْتِ بْنِ مُغَلِّسِ الْحِمَانِيُّ اَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْقَاضِيُّ عَنْ اَبِي يُوْسُفَ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْقَاضِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ*

10/(وَبِهٰذَا الْاِسْنَادِ) قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ النَّهْفَقِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو عَلِيِّ الْحَسَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْيَمَانِيُّ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ بَابَوَيْهِ الْاَسْوَارِيُّ بِشِيْرَازَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

---

(9) اخرجه أبو يعلى فی المسند(2837) وابن ماجه (224) فی المقدمة: باب فضل العلماء والحث علی طلب العلم، و ابو نعیم فی حلیة الأولیاء 323:8، والخطیب فی تاریخ بغداد 4:207-208 و 111:9، وفی الرحلة فی طلب الحدیث (1-2-3)، والطبرانی فی الصغیر 16:1-

(10) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (481)، والحافظ ابن عساکر فی تاریخ دمشق 234:4 و یشهد له حدیث أبی الدرداء: اخرجه أبو داود (5130) فی الأدب: باب فی الهوی، واحمد 194:5، والبیهقی فی شعب الایمان 368 (411) و (412)، والبخاری فی التاریخ الکبیر 3:1:172-

مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيّ الاَصْفَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ وُلِدْتُّ سَنَةَ ثَمَانِيْنَ وَقَدِمَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُنَيْسٍ صَاحِبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الْكُوْفَةَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَرَاَيْتُهٗ وَسَمِعْتُ مِنْهُ وَاَنَا ابْنُ اَرْبَعَ عَشَرَةَ سَنَةً سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ*

11/(وَبِهٰذَا الإِسْنَادِ) إِلٰى أَبِي الْحَسَنِ عَلِيّ بْنِ اَحْمَدَ النَّهْفُقِيِّ اَخْبَرَنَا اَبُو عَلِيّ الْحَسَنُ ابْنُ الدِّمِشْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو زُفَرَ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْحُسَيْنِ الطِّبْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُكَرَّمٌ ابْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُكَرَّمٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سَمَاعَةَ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْقَاضِيْ حَدَّثَنَا اَبُو يُوْسُفَ الْقَاضِيْ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيْفَةَ قَالَ وُلِدْتُّ سَنَةَ ثَمَانِيْنَ وَحَجَجْتُ مَعَ اَبِي سَنَةَ سِتٍّ وَّتِسْعِيْنَ وَاَنَا ابْنُ سِتَّةَ عَشَرَ سَنَةً فَلَمَّا دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ رَاَيْتُ حَلْقَةً عَظِيْمَةً فَقُلْتُ لِاَبِيْ حَلْقَةُ مَنْ هٰذِهٖ فَقَالَ حَلْقَةُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَدَّمْتُ فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَفَقَّهَ فِي دِيْنِ اللّٰهِ كَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّهٗ وَرَزَقَهٗ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ*

12/(وَبِهٰذَا الإِسْنَادِ) قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ النَّهْفُقِيُّ اَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيّ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ غِيَاثٍ الْقَاضِي الْبَغْدَادِيّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا الْجُلُوْدِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ التِّمْتَامِ يَحْيٰى بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِي حَنِيْفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الاَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا رُزِقْتُ وَلَداً قَطُّ وَلَا وُلِدَ لِي قَالَ فَاَيْنَ اَنْتَ مِنْ كَثْرَةِ الِاسْتِغْفَارِ وَكَثْرَةِ الصَّدَقَةِ تُرْزَقُ بِهِمَا الْوَلَدُ قَالَ فَكَانَ الرَّجُلُ يُكْثِرُ الصَّدَقَةَ وَيُكْثِرُ الاِسْتِغْفَارَ قَالَ جَابِرٌ فَوُلِدَ لَهٗ تِسْعَةُ ذُكُوْرٍ*

(وَبِهٰذَا الإِسْنَادِ) قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ النَّهْفُقِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو عَلِيّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيّ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ غِيَاثٍ الْقَاضِي الْبَغْدَادِيّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا الْجُلُوْدِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ التِّمْتَامِ يَحْيٰى بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِي حَنِيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنِ أَبِي أَوْفٰى يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِداً وَلَوْ كَمَحْفَصِ قَطَاةٍ بَنَى اللّٰهُ تَعَالٰى لَهٗ بَيْتاً فِي الْجَنَّةِ*

13/(وَبِهٰذَا) الْإِسْنَادِ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ النَّهْفُقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيّ

(11) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (33)، والخطيب في تاريخ بغداد 32:3، والعراقي في تخريج أحاديث احياء علوم الدين 6:1، وذكره المتقي الهندي في كنز العمال (28855)

(12) اخرجه الحافظ عبد المؤمن بن خلف الدمياطي في جزء جمعه، قاله الحافظ بدر الدين العيني في العمدة 481:3 في ذيل حديث (450)-

الدِّمَشْقِی حَدَّثَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ الْحَنَفِیُّ اِمْلاءً بِالْکُوْفَةِ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ سِنَانِ الْیَامِیُّ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السِّرِیِّ عَنْ اَبِی سَعِیْدٍ الْجُنْدِیِّ عَنْ اَبِی حَنِیْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ وَاثِلَةَ بْنِ الاَسْقَعِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا تُظْهِرْ شَمَاتَةً لِأَخِیْكَ فَیُعَافِیَهُ اللّٰهُ وَیُبْتَلِیْكَ*

14/(وَبِهٰذَا الإِسْنَادِ) قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ اَحْمَدَ النَّهْفَقِیُّ حَدَّثَنَا اَبُو عَلِیٍّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ کَثِیْرٍ الرَّازِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِی حَاتِمٍ الرَّازِیُّ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِیِّ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ مَعِیْنٍ اَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ صَاحِبَ الرَّأْیِ سَمِعَ عَائِشَةَ ابْنَةَ عَجْرَدٍ تَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ اَکْثَرُ جُنْدِ اللّٰهِ فِی الأَرْضِ الْجَرَادُ لَا آکُلُهُ وَلَا اُحَرِّمُهُ *فَهٰؤُلَاءِ سِتَّةٌ مِنَ الصَّحَابَةِ وَّامْرَأَةٍ مِنَ الصَّحَابِیَاتِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُم*

(وَاَمَّا مَنْ) قَالَ بِاَنَّهُمْ خَمْسَةٌ وَّامْرَأَةٌ فَاَخْرَجَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الأَنْصَارِیَّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَذٰلِكَ لِوَجْهَیْنِ (اَحَدُهُمَا) اَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ وُلِدَ سَنَةَ ثَمَانِیْنَ عِنْدَ اَکْثَرِ الْعُلَمَاءِ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الأَنْصَارِیُّ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّسَبْعِیْنَ فَکَیْفَ یُتَصَوَّرُ اَنْ یَّرْوِیَ عَنْهُ (وَالثَّانِی) اَنَّ هٰذَا الْحَدِیْثَ مُعَنْعَنٌ مِنَ الاَحَادِیْثِ الَّتِی یَدْخُلُهَا التَّدْلِیْسُ فَیَظُنُّ الرَّاوِیْ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ مِنْهُ وَلَمْ یَکُنْ سَمِعَهٗ مِنْهُ وَالدَّلِیْلُ عَلٰی ذٰلِكَ اَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ فِی سَائِرِ الاَحَادِیْثِ سَمِعْتُ وَفِی رِوَایَتِهٖ عَنْ جَابِرٍ مَا قَالَ سَمِعْتُ وَاِنَّمَا قَالَ عَنْ جَابِرٍ کَمَا هُوَ عَادَةُ التَّابِعِیْنَ فِی إِرْسَالِ الاَحَادِیْثِ حَتّٰی قَالَ اِبْرَاهِیْمُ اِذَا قُلْتُ لَکُمْ اَخْبَرَنِیْ فُلَانٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَهُوَ الَّذِی اَخْبَرَنِیْ عَنْهُ وَاِذَا قُلْتُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَدْ اَخْبَرَنِیْ عَنْهُ جَمَاعَةٌ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ*

(وَاَمَّا مَنْ) قَالَ اِنَّهٗ لَقِیَ سَبْعَةً مِنَ الصَّحَابَةِ فَاَلْحَقَ بِهٰؤُلَاءِ السِّتَّةِ مَعْقَلَ بْنَ یَسَارٍ الْمُزَنِیَّ وَفِیْهِ کَلَامٌ اَیْضاً فَاِنَّهٗ مَاتَ فِی اِمَارَةِ مُعَاوِیَةَ بْنِ اَبِی سُفْیَانَ وَمَاتَ مُعَاوِیَةُ ابْنُ اَبِی سُفْیَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما سَنَةَ سِتِّیْنَ فَکَیْفَ یُتَصَوَّرُ رُؤْیَتُهٗ وَرِوَایَتُهٗ عَنْهُ*

(وَاَمَّا) اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَغَیْرُهٗ مِنْ هٰؤُلَاءِ فَلَا مَانِعَ مِنْ ذٰلِكَ وَقَدِ اشْتَهَرَتِ الرِّوَایَاتُ فِی ذٰلِكَ فَاِنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اخْتَلَفُوا فِی وَفَاتِهٖ *فَقِیْلَ سَنَةَ اِحْدٰی وَتِسْعِیْنَ *وَقِیْلَ سَنَةَ اثْنَتَیْنِ وَتِسْعِیْنَ *وَقِیْلَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّتِسْعِیْنَ فَیَکُوْنُ عُمْرُ اَبِی حَنِیْفَةَ یَوْمَ مَاتَ اَکْثَرَ مِنْ عَشْرِ سِنِیْنَ بِالاِتِّفَاقِ *وَعِنْدَ الْبَعْضِ ثَلَاثِیْنَ سَنَةً فَاَیُّ مَانِعٍ مِنْ صِحَّةِ رِوَایَتِهٖ عَنْهُ*

---

(13)اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (482)والترمذی(2506)فی صفة القيامة' والطبرانی فی الكبير 22:(127)وابونعيم فی الحلية 186:5' والخطيب فی تاريخ بغداد 9:95-96-

(14)اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفی فی "مسند الامام"(٤٠٤)قلت: وقد اخرج ابو داود(٣٨١٣)فی الاطعمة: باب فی اكل الجراد' وابن ماجة(٣٢١٩)فی الصيد: باب صيد الحيتان والجراد' والخطيب فی "تاريخ بغداد" ٧٢:١٤' واللفظ لابی داود' عن سلمان' قال: سئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن الجراد' فقال: "اكثر جنود الله' لا آكله ولا

احرَمہ"۔

تیسری نوع

اس میں امام اعظم کے وہ فضائل ومناقب ذکر کیے گئے ہیں جس میں آپ کے بعد میں آنے والا کوئی بھی شریک نہیں ہوسکا، وہ یہ کہ

❁ آپ بلا واسطہ صحابہ کرام سے روایت کرتے ہیں ❁

علماء کرام اس بات پر متفق ہیں کہ حضرت "امام اعظم رضی اللہ عنہ" نے صحابہ کرام سے روایت لی ہے، لیکن ان کی تعداد کتنی ہے، اس میں اختلاف ہے بعض کا کہنا ہے کہ ٦ صحابہ اور ایک صحابیہ سے روایت لی ہے، بعض کہتے ہیں: پانچ صحابہ کرام اور ایک صحابیہ سے روایت لی ہے اور کچھ یہ کہتے ہیں کہ آپ نے ۷ صحابہ کرام اور ایک صحابیہ سے روایت لی ہے

پہلے قول کی دلیل:۔

ہمیں خبر دی ہے حضرت "الشیخ الامام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن مبارک بن محمد بن ابی معالی بن محمد بن حسن بن علی بن عبداللہ بن حسن بن علی بن احمد بن علی بن حسن بن محمد بن عقیل بن عثمان بن ابی بکر بن ابی عبداللہ قاسم بن معن بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود ہذلی رحمۃ اللہ علیہ" نے (اس طرح کہ مدینہ منورہ میں روضہ اطہر "اللہ تعالیٰ اس کی عزت اور احترام میں اضافہ فرمائے" کے سامنے میں نے ان کے سامنے یہ حدیث پڑھ کر سنائی)

○ وہ فرماتے ہیں: یہ حدیث ہمیں بیان کی ہے حضرت "امام ابوعبداللہ محمد بن عمر قرطبی رحمۃ اللہ علیہ" نے۔

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت "الشیخ الصالح ابوالفتح محمود بن احمد بن علی محمودی رحمۃ اللہ علیہ" نے۔

○ ہمیں خبر دی ہے حضرت "الشیخ المعمر عبدالقادر بن عبدالجبار قزوینی رحمۃ اللہ علیہ" نے۔ (اور ان کی اصل کتاب مجھے دی، اس میں روایت ہے) حضرت "عبدالرحمٰن بن احمد بن ابی غالب عمری رحمۃ اللہ علیہ" سے (اس طرح کہ انہوں نے یہ حدیث روایت کرنے کی اجازت عطا فرمائی)

○ دونوں نے حضرت "الشریف ابوالسعادات احمد بن احمد بن عبدالواحد بن محمد بن عبداللہ بن ابی عیسیٰ محمد بن متوکل بن معتصم بن رشید بن مہدی بن منصور بن محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○ وہ فرماتے ہیں: ہمیں یہ حدیث حضرت "ابوالحسن احمد بن ابی حسن سمنانی رحمۃ اللہ علیہ" نے بیان کی ہے۔

○ انہوں نے حضرت "ابوالحسن علی بن احمد بن عیسیٰ نہفقنی رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔ (اس طرح کہ ان کے ہاں یہ حدیث پڑھی گئی اور میں سن رہا تھا) آپ سفر حج کے دوران ہمارے پاس بغداد تشریف لائے تھے۔

○ آپ فرماتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت "ابواحمد محمد بن عبداللہ بن خالد بن احمد ذہلی رحمۃ اللہ علیہ" نے۔

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت "ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن عمرویہ بن عبدالرحمٰن مروزی رحمۃ اللہ علیہ" نے۔

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت "ابوالعباس احمد بن صلت بن مغلس حمانی رحمۃ اللہ علیہ" نے۔

○وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''بشر بن ولید قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
○انہوں نے روایت کی ہے حضرت ''ابو یوسف یعقوب بن ابراہیم قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔
○وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے۔
○آپ فرماتے ہیں کہ

''میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے''

کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے''

(۱) اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے
○آپ فرماتے ہیں ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالحسن علی بن احمد نہفقنی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
○وہ فرماتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوعلی حسن بن علی بن محمد بن اسحاق یمانی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
○وہ فرماتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابوالحسن علی بن بابویہ اسواری رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔ (شیراز میں)
○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''جعفر بن محمد بن علی اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''یونس بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابوداود طیالسی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
○انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی۔

حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں ''میں سن ۸۰ ہجری میں پیدا ہوا اور حضرت انس رضی اللہ عنہ جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں وہ سن ۹۴ ہجری میں کوفہ تشریف لائے

میں نے ان کی زیارت بھی کی اور ان سے حدیث کا سماع بھی کیا

،اس وقت میری عمر ۱۴ برس تھی، میں نے ان کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''**تمہیں کسی چیز کی محبت اندھا** اور بہرہ کر دیتی ہے''

(۲) اسی اسناد کو حضرت ''ابوالحسن علی بن نہفقنی رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر آگے سند یوں بیان کرتے ہیں
○وہ فرماتے ہیں کہ ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالحسن بن دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوذر عبدالعزیز بن حسن طبری رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابوبکر مکرم ابن احمد بن مکرم بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''محمد بن سماعۃ رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''بشر بن ولید قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے

○وہ کہتے ہیں: میں سن ۸۰ ہجری میں پیدا ہوا اور اپنے والد محترم کے ہمراہ سن ۹۶ ہجری میں حج کیا، اس وقت میری عمر ۱۶ برس تھی جب ہم مسجد حرام میں داخل ہوئے تو وہاں میں نے ایک بہت بڑا حلقہ دیکھا، میں نے اپنے والد محترم سے پوچھا کہ یہ حلقہ کس کا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ یہ حلقہ حضرت ''عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ'' جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں ان کا حلقہ ہے،

میں ان کے حلقے میں آیا، میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے

وہ فرما رہے تھے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جو اللہ تعالیٰ کے دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی تمام ضروریات اور اس کے رزق کا انتظام ایسی جگہ سے کر دیتا ہے جہاں سے اس کا وہم وگمان بھی نہیں ہوتا''

(۳) اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے

آپ فرماتے ہیں ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالحسن علی بن احمد نہفقنی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالحسن بن علی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوالحسن علی بن غیاث قاضی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''جلودی محمد بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○انہوں نے حضرت ''تمتام یحییٰ بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○انہوں نے روایت کی ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ روایت کرتے ہیں' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

: ایک انصاری آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی؟: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کبھی اولاد نہیں ملی اور میرا کوئی بچہ نہیں ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کثرت سے استغفار کیوں نہیں کرتے ہو اور کثرت سے صدقہ کیوں نہیں کرتے ہو؟ کیونکہ ان دونوں کی بدولت اولاد ملتی ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ وہ آدمی کثرت سے صدقہ کرنے لگ گیا اور کثرت سے استغفار کرنے لگ گیا، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے ہاں ۹ بیٹے پیدا ہوئے۔

(۴) اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے

○ آپ فرماتے ہیں ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالحسن علی بن احمد نہفقنی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالحسن بن علی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوالحسن علی بن غیاث قاضی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○ وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''جلودی محمد بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○ انہوں نے اس کو روایت کیا ہے حضرت ''تمتام یحییٰ بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے
○ انہوں نے روایت کی ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے

امام اعظم ابوحنیفہ روایت کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے

''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے مسجد بناتا ہے اگرچہ کھجور کی گٹھلی کے برابر ہی کیوں نہ ہو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔

(۵) اسی اسناد کے ساتھ مروی ہے
○ آپ فرماتے ہیں کہ ہمیں خبر دی حضرت ''ابوالحسن علی بن احمد نہفقنی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابوعلی الحسن بن علی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد بن حسین حنفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○ یہ حدیث انہوں نے ہمیں کوفہ میں املاء کروائی وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''طلحہ بن سنان یامی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○ وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ہناد بن سری رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○ انہوں نے یہ حدیث حضرت ''ابوسعید جندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے
○ انہوں نے یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی

امام اعظم فرماتے ہیں' میں نے حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا

''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے بھائی کی آزمائش کو ظاہر مت کرو ورنہ اللہ تعالیٰ اس کو عافیت عطاء کر دے گا اور تجھے اس میں مبتلا کر دے گا''

(۶) اسی اسناد کے ساتھ مروی ہے
○ آپ فرماتے ہیں کہ ہمیں خبر دی حضرت ''ابوالحسن علی بن احمد نہفقنی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابوعلی حسن بن علی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○ وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن کثیر رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○ وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''عبدالرحمٰن بن ابی حاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○ وہ اس حدیث کو حضرت ''عباس بن محمد دوزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں

○وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں کہ

امام اعظم ابوحنیفہ جو کہ صاحب رائے (یعنی مجتہد) سیدہ عائشہ بنت عجرد رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں

،وہ فرماتی ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روئے زمین پر اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا لشکر ''ٹڈی'' ہے میں اس کو کھاتا بھی نہیں ہوں اس کو حرام بھی قرار نہیں دیتا۔

یہ ہیں ۶ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور ایک صحابیہ خاتون جن کا تعلق صحابیات سے ہے امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ ان سے روایت کرتے ہیں۔

جن لوگوں کا مؤقف یہ ہے کہ وہ صحابہ کرام جن سے امام اعظم روایت کرتے ہیں ان کی تعداد ۵ ہے اور ایک خاتون صحابیہ ہیں وہ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری کو امام اعظم کے شیوخ سے خارج کرتے ہیں اور اس کی دو وجہ ہیں

(۱) اکثر علماء کے نزدیک امام اعظم سن ۸۰ ہجری کو پیدا ہوئے اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سن ۹ ۷ ہجری کو فوت ہو گئے ،تو کیسے متصور ہوسکتا ہے کہ امام اعظم ان سے روایت کریں۔

(۲) یہ حدیث معنعن ہے اور معنعن ان احادیث میں سے ہوتی ہے جس کے اندر تدلیس داخل ہو جاتی ہے راوی یہ گمان کرتا ہے کہ اس نے اپنے شیخ سے سنا ہے لیکن اس نے اپنے شیخ سے سنا نہیں ہوتا ،اس کی دلیل یہ ہے کہ باقی تمام احادیث میں امام اعظم نے ''سمعت'' فرمایا ہے جبکہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ والی حدیث میں آپ نے سمعت نہیں فرمایا بلکہ عن جابر فرمایا جیسا کہ حدیث کے ارسال کرنے میں تابعین کی عادت ہے، حتیٰ کہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ کہا ہے کہ جب میں تمہیں یہ کہوں کہ مجھے اس حدیث کی خبر دی ہے فلاں شخص نے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے یہاں پر روایت کرتے ہوئے لفظ یہ بولوں ''اخبرنی فلان عن عبداللہ بن مسعود'' اس کا مطلب یہ ہوگا کہ مجھے اس شخص نے عبداللہ بن مسعود کے حوالے سے خبر دی ہے اور جب میں یہ کہوں ''قال عبداللہ'' تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ حضرت عبداللہ کے حوالے سے مجھے پوری ایک جماعت نے خبر دی ہے۔

اور جن کا مؤقف یہ ہے کہ امام اعظم ابوحنیفہ ۷ صحابہ کرام سے ملے ہیں انہوں نے ان ۶ کے ہمراہ حضرت معقل بن یسار مزنی رضی اللہ عنہ کو بھی شامل کیا ہے مگر اس پر بھی اعتراض ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ کی امارت میں فوت ہوئے اور حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ سن ۶۰ ہجری کو فوت ہوئے تو کیسے ہوسکتا ہے کہ امام اعظم نے ان کو دیکھا ہو اور ان سے ملاقات کی ہو۔

بہر حال حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا امام اعظم کے شیوخ میں سے ہونا اس میں کوئی مانع نہیں ہے اس سلسلے میں روایات مشہور ہیں ،حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی وفات میں اختلاف ہے بعض مؤرخین نے کہا کہ آپ کا وصال سن ۹۱ ہجری میں ہوا اور بعض نے یہ کہا ہے کہ ۹۲ ہجری میں آپ کا وصال ہوا ،بعض نے یہ کہا ہے کہ ۹۳ ہجری میں آپ کا وصال ہوا۔اس طرح امام اعظم کی عمر جس دن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا وصال ہے وہ بالاتفاق ۱۰ سال سے زیادہ ہی ہے ،اور بعض مؤرخین کے

نزدیک ۳۰ سال ہے۔ تو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرنے میں اور ان کی روایت صحیح ہونے میں کونسی چیز مانع ہے؟

☆وأما النوع الرابع☆

مِنْ مَنَاقِبِهِ وَفَضَائِلِهِ الَّتِي تَفَرَّدَ بِهَا وَلَمْ يُشَارِكُهُ فِيهَا مَنْ بَعْدَهُ أَنَّهُ اجْتَهَدَ وَأَفْتَى فِي زَمَنِ التَّابِعِينَ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

(عَلٰى مَا أَخْبَرَنِي) الشَّيْخُ الْمُعَمَّرُ أَحْمَدُ بْنُ الْمُفَرَّجِ بْنِ مَسْلِمَةَ بِدِمَشْقَ إِجَازَةً قَالَ أَنْبَأَنِي الْحَافِظُ أَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ هِبَةِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي الْفَرَجِ سَعِيدِ ابْنِ أَبِي الرَّجَاءِ الصَّيْرَفِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الرَّجَاءِ الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الإِسْكَافُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْدَةَ أَخْبَرَنَا الأُسْتَاذُ أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ الْحَارِثِيُّ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ مُسْهِرٍ يَقُولُ خَرَجَ الأَعْمَشُ إِلَى الْحَجِّ فَشَيَّعَهُ أَهْلُ الْكُوفَةِ وَأَنَا فِيهِمْ فَلَمَّا أَتَى الْقَادِسِيَّةَ رَأَوْهُ مَغْمُوماً فَقَالُوا فِي ذٰلِكَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ شَيَّعَنَا قَالُوا نَعَمْ قَالَ ادْعُوهُ لِي فَدَعُونِي وَكَانَ يَعْرِفُنِي بِمُجَالَسَةِ أَبِي حَنِيفَةَ فَقَالَ لِي ارْجِعْ إِلَى الْمِصْرِ وَسَلْ أَبَا حَنِيفَةَ أَنْ يَكْتُبَ لِي الْمَنَاسِكَ فَرَجَعْتُ فَسَأَلْتُهُ فَأَمْلَا عَلَيَّ ثُمَّ أَتَيْتُ بِهَا إِلَى الأَعْمَشِ*

(وَبِهٰذَا الإِسْنَادِ) قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ الْبُخَارِيُّ الْحَارِثِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسٰى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرَ يَقُولُ كَانَتْ أَشْيَاخُنَا يُفْتُونَ وَيُهَابُونَ فَإِذَا وَافَقَ فُتْيَاهُمْ فُتْيَا أَبِي حَنِيفَةَ سَرُّوا بِذٰلِكَ قُلْتُ مَنْ هُمْ قَالَ مِنْهُمُ الأَعْمَشُ*

(وَبِهِ) قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيُّ الْبُخَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ صَاحِبُ الإِمْلَاءِ بِبَلْخَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ قَالَ لَقِيَنِي الأَعْمَشُ فَقَالَ صَاحِبُ هٰذَا الَّذِي يُخَالِفُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ قُلْتُ لَهُ فِيمَا يُخَالِفُهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بَيْعُ الأَمَةِ طَلَاقُهَا *وَصَاحِبُكَ يَقُولُ لَيْسَ بَيْعُ الأَمَةِ طَلَاقَهَا فَقُلْتُ لَهُ أَنْتَ حَدَّثْتَنَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَمْ يَجْعَلْ بَيْعَ الأَمَةِ طَلَاقَهَا فَقَالَ الأَعْمَشُ وَأَيْنَ حَدِيثُ ذٰلِكَ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَنْتَ حَدَّثْتَنَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتَ الصِّدِّيقِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ بَرِيرَةَ *فَقَالَ أَبُو يُوسُفَ فَلَوْ كَانَ بَيْعُ الأَمَةِ طَلَاقَهَا لَمَا كَانَ لِلتَّخْيِيرِ مَعْنًى لِأَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ اشْتَرَتْهَا فَلَوْ كَانَ بَيْعُهَا طَلَاقَهَا لَمَا خَيَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الأَعْمَشُ يَا يَعْقُوبُ هٰذَا فِي هٰذَا قَالَ نَعَمْ*

(قَالَ) أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيُّ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى أَنَّ الأَعْمَشَ قَالَ إِنَّ أَبَا حَنِيفَةَ يُحْسِنُ الْمَعْرِفَةَ بِمَوَاضِعِ الْفِقْهِ الدَّقِيقَةِ وَغَوْرِ غَوَامِضِ الْعُلُومِ الْخَفِيَّةِ رَآهَا أَبُو حَنِيفَةَ فِي ظُلْمَةِ أَمَاكِنِهَا مِنْ فَسِيحِ ضَوْءِ سِرَاجِ قَلْبِهِ حَيْثُ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ هُوَ سِرَاجُ أُمَّتِي*

15/(وَبِهٖ) قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ الْحَارِثِیُّ الْبُخَارِیُّ اَخْبَرَنَا اَبِی وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَہْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ بَشْرِ بْنِ یَحْیٰی عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الاَعْمَشَ وَجَاءَہٗ رَجُلٌ فَسَاَلَہٗ عَنْ مَسْئَلَۃٍ فَقَالَ عَلَیْکَ بِاَھْلِ تِلْکَ الْحَلْقَۃِ فَاِنَّھُمْ اِذَا وَقَعَتْ لَھُمْ مَسْئَلَۃٌ لَّا یَزَالُوْنَ یُدِیْرُوْنَھَا حَتّٰی یُصِیْبُوْنَھَا یَعْنِی حَلْقَۃَ اَبِی حَنِیْفَۃَ*

(وَبِہٖ) قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ الْحَارِثِیُّ الْبُخَارِیُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاھِیْمُ بْنُ عَلِیٍّ حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ عَمْرٍو الْعَبْقَرِیُّ حَدَّثَنَا اَبُو بَکْرِ بْنُ عَیَّاشٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا حَنِیْفَۃَ یَقُوْلُ صَحِبْتُ الشَّعْبِیَّ فِی السَّفِیْنَۃِ فَقَالَ لَا نَذْرَ فِی مَعْصِیَۃٍ وَلَا کَفَّارَۃَ فِیْہِ *فَقُلْتُ لَہٗ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ (وَاِنَّھُمْ لَیَقُوْلُوْنَ مُنْکَراً مِنَ الْقَوْلِ وَزُوْراً) * وَقَدْ اَوْجَبَ اللّٰہُ فِیْہِ الْکَفَّارَۃَ فَقَالَ اَقِیَاسٌ اَنْتَ*

(وَبِہٖ) قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ الْبُخَارِیُّ الْحَارِثِیُّ اَخْبَرَنَا اَبُو صَالِحِ السَّرْخَسِیُّ حَدَّثَنَا یَحْیٰی ابْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا جَرِیْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیْدِ عَنْ اَبِی حَنِیْفَۃَ قَالَ قُلْتُ لِلشَّعْبِیِّ مَا تَقُوْلُ فِی حُرَّۃٍ تَحْتَ عَبْدٍ کَمْ طَلَاقُھَا فَقَالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ الطَّلَاقُ وَالْعِدَّۃُ بِالنِّسَاءِ فَاَخْبَرْتُ حَمَّاداً فَقَالَ اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاھِیْمُ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ مِثْلَہٗ*

16/(اَنْبَاَنِی) اَحْمَدُ بْنُ الْمُفَرَّجِ بْنِ مَسْلِمَۃَ عَنْ اَبِی الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِی عَنِ الْفَضْلِ ابْنِ خَیْرُوْنِ عَنْ اَبِی بَکْرٍ الْخَیَّاطُ عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰہِ الْعَلَّافُ عَنِ الْقَاضِی عُمَرَ الاَشْنَانِیِّ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبَانَ النَّخْعِیِّ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ عَبْدِ الْحَمِیْدِ الْحَمَانِیُّ حَدَّثَنَا شَرِیْکُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ کُنَّا عِنْدَ الاَعْمَشِ فِی مَرَضِہِ الَّذِی مَاتَ فِیْہِ فَدَخَلَ عَلَیْہِ اَبُو حَنِیْفَۃَ وَابْنُ اَبِی لَیْلٰی وَابْنُ شُبْرُمَۃَ فَالْتَفَتَ اَبُوْحَنِیْفَۃَ اِلَیْہِ وَکَانَ اَکْبَرَھُمْ فَقَالَ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ اتَّقِ اللّٰہَ فَاِنَّکَ فِی اَوَّلِ یَوْمٍ مِنَ اَیَّامِ الآخِرَۃِ وَآخِرِ یَوْمٍ مِنْ اَیَّامِ الدُّنْیَا وَقَدْ کُنْتُ تُحَدِّثُ فِی عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ بِاَحَادِیْثَ لَوْ سَکَتَّ عَنْھَا کَانَ خَیْراً لَکَ فَقَالَ الاَعْمَشُ اَلِمِثْلِی یُقَالُ ھٰذَا اَسْنِدُوْنِی اَسْنِدُوْنِی حَدَّثَنَا اَبُو الْمُتَوَکِّلِ النَّاجِیُّ عَنْ اَبِی سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیَامَۃِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی لِی وَلِعَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ اَدْخِلِ الْجَنَّۃَ مَنْ اَحَبَّکُمَا وَاَدْخِلِ النَّارَ مَنْ اَبْغَضَکُمَا فَذٰلِکَ قَوْلُ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ (اَلْقِیَا فِی جَھَنَّمَ کُلَّ کَفَّارٍ عَنِیْدٍ) * قَالَ فَقَالَ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ قُوْمُوا لَا یَجِیْءُ بِاَظْھَرَ مِنْ ھٰذَا قُوْمُوا لَا یَجِیْءُ بِاَحْکَمَ مِنْ ھٰذَا فَوَاللّٰہِ مَا خَرَجْنَا مِنَ الْبَاب

(۱۵) اخرجہ الحافظ صدر الدین الحصکفی فی "مسند الامام" (۲۹۴) وابن حبان (۴۲۷۱) والبخاری (۶۷۵۴) واحمد ۱۸۶:۶ وابوداود (۲۹۱۶) فی الفرائض: باب فی الولاء-

(۱۶) اخرجہ الامام عبدالرحمان ابن الجوزی فی "الموضوعات" ۴۰۰:۱ وقال: ھذا حدیث موضوع و کذب علی الاعمش والواضع لہ اسحاق النخعی وکذا قال عبدالرحمان السیوطی فی "اللآلی المصنوعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ" ۳۸۱:۱ موضوع و "ترتیب الموضوعات" للامام شمس الدین الذھبی ۱۲۱: و "الفوائد المجموعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ" ۳۸۲:۱ للشوکانی-

حَتّٰی مَاتَ الاَعْمَشُ "فَثَبَتَ بِمَا ذَکَرْنَا اَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ کَانَ مُقَدَّماً مُعَظَّماً فِی الْفَتْوٰی فِی زَمَنِ التَّابِعِیْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی"

چوتھی نوع

(اس میں امام اعظم کے وہ فضائل ومناقب ذکر کیے گئے ہیں جوصرف آپ ہی کا خاصہ ہیں اوران میں آپ کے بعدکوئی شخص ان مناقب میں شریک نہیں ہوا۔اوروہ فضیلت یہ ہے کہ

❁ امام اعظم نے تابعین کے زمانہ میں اجتہاد کیا ہےاورفتویٰ دیا ہے ❁

اس کی دلیل یہ ہے کہ

○ ہمیں خبر دی حضرت ''شیخ معمراحمد بن مفرج بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے دمشق میں اوراس روایت کی اجازت بھی دی ہے۔

○ وہ کہتے ہیں ہمیں خبر دی ہے حضرت ''حافظ ابوالقاسم علی بن حسین بن ہبۃ اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ روایت کرتے ہیں حضرت ''ابوفرج سعید بن ابی رجاء صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابورجاء حسین بن احمد بن محمد اسکاف رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن اسحاق بن مندہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں ہمیں خبر دی ہے الاستاذ حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد بن یعقوب حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''حسن بن معروف رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں میں نے حضرت ''علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ'' کو کہتے ہوئے سنا

○ وہ کہتے ہیں حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' حج کے لئے روانہ ہوئے تو کوفہ کے بہت سے لوگ ان کے ہمراہ تھے، میں بھی ان میں شریک ہوگیا، جب آپ قادسیہ پہنچے تو لوگوں نے ان کو پریشان پایا، لوگوں نے ان سے پوچھا تو حضرت ''علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ'' نے دریافت کیا: کیا یہ ہماری جماعت ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں۔آپ نے فرمایا: اس کو بلاؤ، لوگوں نے مجھے بلایا، وہ مجھے امام اعظم کی مجالس میں اٹھنے بیٹھنے کی وجہ سے پہچانتے تھے۔آپ نے فرمایا: امام اعظم ابوحنیفہ کے پاس جاؤ اورکہو کہ وہ ہمیں مناسک حج کے بارے میں کچھ لکھ دیں، میں لوٹ کر آیا تو میں نے امام اعظم سے درخواست کی، انہوں نے مجھے مناسک حج لکھوائے پھر میں وہ لے کرحضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس آ گیا۔

اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے آپ فرماتے ہیں کہ

○ ہمیں خبر دی حضرت ''ابومحمد بخاری حارثی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی حضرت ''محمد بن احمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابراہیم بن محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی ہمارے والد نے

○وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ''ابو معاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ ہمارے بزرگ فتویٰ دیا کرتے تھے اوران کی بہت ہیبت ہوا کرتی تھی لیکن جب ان کا فتویٰ امام اعظم کے فتویٰ کے موافق ہوتا تو وہ خوش ہو جاتے۔ میں نے پوچھا وہ کون ہیں؟ تو انہوں نے کہا کہ ان میں سے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' بھی ہیں۔

اسی اسناد کے ساتھ مروی ہے حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں کہ

○ہمیں خبر دی ہے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' (جنہوں نے بلخ کے اندر ہمیں یہ روایات املاء کروائیں)

○وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں کہ حضرت ''اعمش رضی اللہ عنہ'' کے ساتھ میری ملاقات ہوئی، انہوں نے کہا: اسی کا ساتھی ہے جو کہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کی مخالفت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے ان سے کہا: وہ کس معاملے میں ان کی مخالفت کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا: عبداللہ نے کہا ہے ''لونڈی کی بیع اس کی طلاق ہے''۔ لیکن تمہارا ساتھی کہتا ہے ''لونڈی کی بیع اس کی طلاق نہیں ہے'' میں نے ان سے کہا کہ آپ رسول اکرم و صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ '' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لونڈی کی بیع کو طلاق قرار نہیں دیا''۔ حضرت ''اعمش رضی اللہ عنہ'' نے کہا: وہ حدیث کہاں ہے؟ میں نے کہا: آپ نے ہی ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت '' ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بنت صدیق اکبر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو اختیار دیا۔ چنانچہ اگر لونڈی کی بیع اس کی طلاق ہوتی تو حضرت بریرہ کو اختیار دینے کا کوئی مطلب نہیں بنتا، اس لئے کہ ام المومنین ''سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا'' نے ان کو خرید لیا تھا، اگر لونڈی کی بیع اس کی طلاق ہوتی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کو اختیار نہ دیتے تو حضرت ''اعمش نے کہا: اے یعقوب! کیا یہ حدیث اسی بارے میں ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں اور دوسری روایت میں ہے کہ حضرت ''اعمش رضی اللہ عنہ'' نے کہا کہ ابو حنیفہ فقہ کے دقیق مقامات کو بڑے اچھے انداز میں سمجھتے ہیں اور باطنی علوم کی گہرائیوں میں غوطہ زنی کرتے ہیں، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو دیکھا ہے کہ تاریک مقامات میں بھی امام اعظم کا دل چراغ کی طرح چمکتا ہوتا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ وہ میری امت کا چراغ ہے۔

اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے کہ

○ہمیں خبر دی میرے والد اور حضرت ''محمد بن عبداللہ بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ دونوں فرماتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''محمد بن احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○انہوں نے اسے حضرت ''بشر بن یحییٰ عِیۡشَیۃ'' سے روایت کیا

○اور وہ اس کو حضرت ''جریر عِیۡشَیۃ'' سے روایت کرتے ہیں

○وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ''اعمش رضی اللہ عنہ'' کو کہتے ہوئے سنا کہ ایک مرتبہ ان کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے حضرت اعمش سے کوئی مسئلہ پوچھا تو حضرت اعمش نے فرمایا کہ تم اس حلقے کو لازم پکڑلو کیونکہ جب ان کو کوئی مسئلہ درپیش آتا ہے تو یہ اس پر مسلسل غور و فکر کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ حق بات تک پہنچ جاتے ہیں اس سے مراد حضرت ''امام اعظم عِیۡشَیۃ'' کا حلقہ تھا۔

اسی اسناد کے ساتھ مروی ہے حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری عِیۡشَیۃ'' کہتے ہیں کہ

○ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابراہیم بن علی عِیۡشَیۃ'' نے

○وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''حسین بن عمرو عبقری عِیۡشَیۃ'' نے

○وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابوبکر بن عیاش عِیۡشَیۃ'' نے

○وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کو سنا آپ فرمارہے تھے کہ میں نے کشتی کے اندر حضرت شعبی کی صحبت اختیار کی ہے انہوں نے فرمایا تھا اللہ کی نافرمانی کے بارے میں کوئی نذر نہیں ہے اور نہ اس کا کوئی کفارہ ہے۔ میں نے ان سے عرض کی کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

''وَ اِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا''

''اور وہ بیشک بُری اور نری جھوٹ بات کہتے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا عِیۡشَیۃ)

جبکہ اللہ تعالیٰ نے تو اس میں کفارہ واجب کیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ کیا یہ تمہارا قیاس ہے

○اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے کہ حضرت ''ابو محمد بخاری حارثی عِیۡشَیۃ'' نے کہا کہ

○ہمیں خبر دی حضرت ''ابوصالح سرخسی عِیۡشَیۃ'' نے

○وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی حضرت ''یحییٰ بن آدم عِیۡشَیۃ'' نے

○وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی حضرت ''جریر بن عبدالحمید عِیۡشَیۃ'' نے

○وہ روایت کرتے ہیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے

آپ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ''شعبی عِیۡشَیۃ'' سے عرض کی: آپ ایسی آزاد عورت کے بارے میں کیا کہتے ہیں جو کسی غلام کے نکاح میں ہو اس کی طلاق کیسے ہوگی؟۔ انہوں نے کہا: حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا ہے کہ اس کی طلاق اور اس کی عدت عام عورتوں کی طرح ہوگی، میں نے حضرت ''حماد عِیۡشَیۃ'' کو بتایا تھا، انہوں نے کہا: مجھے حضرت ''ابراہیم عِیۡشَیۃ'' نے حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے واسطے سے اسی کی مثل خبر دی۔

ہمیں خبر دی حضرت ''احمد بن مفرج بن مسلمہ عِیۡشَیۃ'' نے

○ وہ روایت کرتے ہیں حضرت ''ابوالفتح محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ وہ روایت کرتے ہیں حضرت ''ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ وہ روایت کرتے ہیں حضرت ''ابوبکر خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ وہ روایت کرتے ہیں حضرت ''ابوعبداللہ علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ وہ روایت کرتے ہیں حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ وہ روایت کرتے ہیں حضرت ''ابواسحاق بن محمد ان ابان نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''یحییٰ بن عبدالمجید دحمانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''شریک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں ہم حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس تھے جب وہ مرض الموت میں مبتلا ہوئے، تو ان کے پاس حضرت ''امام ابو حنیفہ، حضرت ''ابن ابی لیلیٰ اور حضرت ''ابن شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' آئے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے انکی طرف دیکھا اور وہ ان سب سے بڑے تھے اور کہنے لگے: ابومحمد! اللہ سے ڈرو کیونکہ آپ اس وقت آخرت کے دنوں میں سے سب سے پہلے دن میں ہو اور دنیا کے دنوں میں سب سے آخری دن میں ہو کیونکہ آپ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں ایسی باتیں کرتے رہے ہو کہ اگر آپ ان کے بارے میں خاموشی اختیار کرتے تو یہ آپ کے لئے بہتر ہوتا۔ حضرت اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: اس طرح کی جو روایات بیان کی جاتی ہیں وہ لوگوں نے میری طرف منسوب کردی ہیں۔

ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابومتوکل ناجی رحمۃ اللہ علیہ'' نے وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا، اللہ تعالیٰ مجھے اور علی کو فرمائے گا: آپ ان لوگوں کو جنت میں داخل کردیں جو آپ سے محبت کرتے رہے اور ان لوگوں کو دوزخ میں ڈال دیں جو آپ سے دشمنی کرتے رہے، یہ ہے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا مطلب

''القیا فی جھنم کل کفار عنید''

''حکم ہوگا تم دونوں جہنم میں ڈال دو ہر بڑے ناشکرے ہٹ دھرم کو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ سن کر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اٹھ کر کھڑے ہوگئے اور کہا: چلو اٹھو، اس سے زیادہ واضح گفتگو نہیں ہوسکتی، اٹھو تمہارے پاس اس سے اچھی خبر کوئی نہیں لائے گا، اللہ کی قسم! ہم ابھی دروازے سے باہر نہیں آئے تھے کہ حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' کا وصال ہوگیا۔

اس گزشتہ گفتگو سے یہ ثابت ہوگیا کہ امام اعظم فتویٰ کے حوالے سے لوگوں سے آگے تھے اور تابعین کے زمانے میں فتویٰ کے حوالے سے سب سے معظم سمجھے جاتے تھے۔

☆و أما النوع الخامس☆

مِنْ مَنَاقِبِهٖ وَفَضَائِلِهِ الَّتِی لَمْ يُشَارِكْهُ فِيهَا اَحَدٌ مِنَ الَّذِيْنَ بَعْدَهٗ فِي رِوَايَةِ الْكِبَارِ عَنْهُ

(وَالدَّلِيْلُ) عَلٰى ذٰلِكَ مَا اَخْبَرَنِي الشَّيْخُ الْمُعَمَّرُ اَحْمَدُ بْنُ الْمُفَرَّجِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مَسْلِمَةَ بِدِمَشْقَ اِجَازَةً قَالَ اَنْبَانِي الْحَافِظُ اَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ هِبَةِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَرَجِ سَعِيْدُ بْنُ اَبِي الرَّجَاءِ الصَّيْرَفِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ الاِسْكَافُ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيٰى ابْنِ مَنْدَةَ الاَصْفَهَانِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا الاُسْتَاذُ اَبُو مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوْبَ الْبُخَارِيُّ الْحَارِثِيُّ فِي كِتَابِ الْكَشْفِ لَهٗ قَالَ لَوْ لَمْ يُسْتَدَلَّ عَلٰى فَضَائِلِ اَبِي حَنِيْفَةَ اِلَّا بِرِوَايَةِ الْكِبَارِ عَنْهُ كَعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ فَاِنَّهٗ مِنْ شُيُوْخِ اَبِي حَنِيْفَةَ وَكِبَارِ الْعُلَمَاءِ وَقَدْ رَوٰى عَنْهُ وَنُظَرَائِهٖ وَاَشْبَاهِهٖ كَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ -وَيَزِيْدَ بْنِ هَارُوْنَ -قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ يَعْنِي الْبُخَارِيُّ رَوٰى عَنْهُ عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ وَهُشَيْمٌ وَوَكِيْعٌ وَهَمَّامُ بْنُ خَالِدٍ وَاَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيْرُ وَقَدْ رَوٰى عَنْهُ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِي رَوَّادٍ وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ -وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ- وَفُضَيْلُ ابْنُ عَيَاضٍ -وَدَاوٗدُ الطَّائِيُّ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِيُّ رَوٰى عَنْهُ تِسْعَ مِائَةِ حَدِيْثٍ* وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ اَبِي لَيْلٰى وَابْنُ شُبْرُمَةَ رَوٰى عَنْهُ حَدِيْثاً وَاحِداً *وَمِسْعَرُ بْنُ كُدَامٍ -وَاِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ -وَشَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

وَحَمْزَةُ بْنُ حَبِيْبٍ الْمُقْرِيُّ -رَوٰى عَنْهُ الْكَثِيْرَ -وَعَاصِمُ بْنُ اَبِي النَّجُوْدِ اِمَامُ الْقُرَّاءِ وَشَيْخُ اَبِي حَنِيْفَةَ كَانَ يَسْاَلُهٗ وَيَاْخُذُ بِقَوْلِهٖ وَيَقُوْلُ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْراً يَا اَبَا حَنِيْفَةَ وَكَانَ يَقُوْلُ اَتَيْتَنَا صَغِيْراً وَاَتَيْنَاكَ كَبِيْراً *وَقَدْ ذَكَرَ اَخْطَبُ خُطَبَاءِ خَوَارَزَمَ صَدْرُ الاَئِمَّةِ اَبُو الْمُؤَيَّدِ مُوَفَّقُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَكِّيُّ فِي مَنَاقِبِ اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَبْعَ مِائَةٍ وَثَلَاثِيْنَ رَجُلاً مِنْ مَشَائِخِ الْمُسْلِمِيْنَ فِي الآفَاقِ وَاَقْطَارِ الاَرَضِيْنَ مِمَّنْ رَوَوْا عَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ*

پانچویں نوع

اس نوع میں امام اعظم ابوحنیفہ کہ وہ فضائل ومناقب ذکر ہیں جن میں آپ کے بعد کوئی بھی شخص شریک نہیں ہے اور وہ یہ ہے

کبار تابعین نے آپ سے حدیث روایت کی ہے

اس کی دلیل یہ ہے کہ ہمیں خبر دی ہے شیخ معمر احمد بن مفرج بن احمد بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے دمشق میں اس طرح کہ ہمیں حدیث روایت کرنے کی اجازت دی ہے،

- وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی ہے حضرت'' حافظ ابوالقاسم علی بن حسین بن ہبۃ اللہ شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں ہمیں خبر دی ہے حضرت'' ابوفرج سعید بن ابی رجاء صیر فی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوحسین اسکاف رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی ہے حضرت ''استاذ ابومحمد عبداللہ بن محمد بن یعقوب بخاری حارثی رحمۃ اللہ علیہ'' نے انہوں نے اپنی کشف کتاب میں لکھا ہے'' کاش کہ امام اعظم کے فضائل پر یہی استدلال لایا جاتا کہ کبار تابعین نے ان سے روایت کی ہے'' مثلاً حضرت ''عمرو بن دینار'' یہ امام اعظم کے شیوخ میں سے ہیں، اسی طرح کبار علماء آپ کے شیوخ میں سے ہیں ، اور یہ لوگ امام اعظم سے بھی روایت کرتے ہیں اور ان جیسے بہت سے علماء بھی آپ سے روایت کرتے ہیں جیسا کہ عبداللہ بن مبارک اور یزید بن ہارون بھی امام اعظم سے روایت کرتے ہیں۔

محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ (درج ذیل محدثین نے) امام اعظم سے روایت کی ہے

○ حضرت عباد بن عوام رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت وکیع رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت ہمام بن خالد رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت ابومعاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت عبدالعزیز بن ابی رواد رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت عبدالحمید بن عبدالعزیز بن ابی رواد رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت سفیان بن عیینۃ رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت داود بن طائی رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ (انہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ سے ۹۰۰ حدیثیں روایت کی ہیں۔)

○ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ۔ (انہوں نے امام اعظم سے ایک حدیث روایت کی ہے)

○ حضرت ابن شبرمۃ رحمۃ اللہ علیہ (انہوں نے ان سے ایک حدیث روایت کی ہے۔)

○ حضرت مسعر بن کدام رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت اسماعیل بن ابی خالد رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت شریک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت حمزہ بن حبیب مقری رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے بہت ساری حدیثیں روایت کی ہیں

○ حضرت عاصم بن ابی نجود ﷫، جو کہ امام القراء ہیں اور امام اعظم کے شیخ ہیں، یہ امام اعظم سے پوچھا بھی کرتے تھے اور انہی کے قول کو اختیار بھی کیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے ”اے ابوحنیفہ! اللہ تعالیٰ تمہیں جزائے خیر عطاء فرمائے“۔ اور فرمایا کرتے تھے ”تو ہمارے پاس بچپن میں آیا اور ہم تمہارے پاس بوڑھے ہو کر آئے“۔ اور اخطب الخطباء خوارزم صدرالائمہ ابومؤید موفق بن احمد مکی نے حضرت ”امام اعظم ابوحنیفہ ﷫“ کے مناقب میں ۷۳۰ ایسے آدمیوں کا ذکر کیا ہے جو روئے زمین پر مسلمانوں کے مشائخ ہیں اور وہ حضرت ”امام اعظم ابوحنیفہ ﷫“ سے روایت لیتے ہیں۔

☆وأما النوع السادس ☆

مِنْ مَنَاقِبِه وَفَضَائِلِه الَّتِي تَفَرَّدَ بِهَا اَنَّهُ تَلَمَّذَ عِنْدَ اَرْبَعَةِ آلافٍ مِنْ شُيُوْخِ أئِمَّةِ التَّابِعِيْنَ دُوْنَ مَنْ بَعْدَهُ

(فَالدَّلِيْلُ) عَلَيْهِ مَا اَخْبَرَنَا جَمَاعَةٌ مِنَ الثِّقَاتِ الْمَشَائِخِ عَنِ الصَّدْرِ الْعَلَّامَةِ اَخْطَبُ خُطَبَاءِ خَوَارَزَمَ صَدْرُ الأئِمَّةِ اَبِى الْمُؤَيِّدِ مُوَفَّقُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَكِّيُّ عَنْ اَبِى حَفْصٍ عُمَرَ ابْنِ الامَامِ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِ الزَّرَنْجَرِيُّ عَنْ وَالِدِه رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهُ قَالَ وَقَعَتْ مُنَازَعَةٌ بَيْنَ اَصْحَابِ الاِمَامِ الاَعْظَمِ اَبِى حَنِيْفَةَ وَاَصْحَابِ الاِمَامِ الْمُعَظَّمِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنْهُ فَفَضَّلَ كُلُّ طَائِفَةٍ صَاحِبَهَا فَقَالَ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ اَبِى حَفْصٍ الْكَبِيْرُ وَهُوَ اِمَامُ أئِمَّةِ الْحَدِيْثِ لاَصْحَابِ الشَّافِعِيِّ عَدُّوْا مَشَائِخَ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ كَمْ هُمْ فَعَدُّوْهُمْ فَقَالُوا اِنَّهُمْ بَلَغُوا ثَمَانِيْنَ شَيْخاً فَقَالَ لَهُمْ فَعَدُّوا مَشَائِخَ اَبِى حَنِيْفَةَ فَعَدُّوْهُمْ فَقَالُوا اِنَّهُمْ بَلَغُوا اَرْبَعَةَ آلافٍ وَّقَدْ صَنَّفَ جَمَاعَةٌ مِنَ الْعُلَمَاءِ فِي ذٰلِكَ وَعَدُّوْهُمْ عَلٰى حُرُوْفِ الْمُعْجَمِ

(وَقَدْ) اَخْبَرَنِىْ الْمَشَائِخُ الثَّلَاثَةُ مُحْيُ الدِّيْنِ اَبُو مُحَمَّدٍ يُوْسُفُ بْنُ اَبِى الْفَرَجِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَلِيِّ ابْنِ الْجَوْزِيُّ - وَاَبُو مُحَمَّدٍ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِى الثَّنَاءِ مَحْمُوْدُ بْنُ سَالِمٍ وَّاَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَقَا قَالُوا اَخْبَرَنَا الْمَشَائِخُ الثَّلَاثَةُ ذَاكِرُ بْنُ كَامِلٍ وَّاَبُو الْقَاسِمِ يَحْيٰى بْنُ اَسْعَدَ بْنِ يُوْنُسَ وَالْقَاضِى عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ الْعُمَرِيُّ قَالُوْا اَخْبَرَنَا الاِمَامُ الْحَافِظُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خِسْرُو الْبَلْخِيُّ اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ اَبُو الْحُسَيْنِ الْمُبَارَكُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَتْحِ عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ الْمَحَامِلِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو حَفْصٍ عُمَرَ بْنُ عُثْمَانَ الْوَاعِظُ اَخْبَرَنَا مُكَرَّمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِى حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَطِيَّةَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى اُوَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ الرَّبِيْعَ بْنَ يُوْنُسَ يَقُوْلُ دَخَلَ اَبُوْحَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِى جَعْفَرٍ الْمَنْصُوْرِ وَعِنْدَهُ عِيْسٰى بْنُ مُوْسٰى فَقَالَ لِلْمَنْصُوْرِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ هٰذَا عَالِمُ الدُّنْيَا الْيَوْمَ فَقَالَ لَهُ الْمَنْصُوْرُ يَا نُعْمَانُ مِمَّنْ اَخَذْتَ الْعِلْمَ فَقَالَ عَنْ اَصْحَابِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَنْهُم (وَعَنْ) اَصْحَابِ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَنْهُمْ (وَعَنْ) اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَنْهُمْ (وَعَنْ) اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَنْهُم عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَمَا كَانَ فِي وَقْتِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلٰى وَجْهِ الاَرْضِ اَعْلَمُ مِنْهُ فَقَالَ لَهُ الْمَنْصُوْرُ لَقَدِ

اسْتَوْثَقْتَ لِنَفْسِكَ*

چھٹی نوع

اس نوع میں امام اعظم کے وہ فضائل ذکر ہیں جن میں آپ یکتا ہیں، اور آپ کے بعد یہ مقام کسی کو نصیب نہیں ہوا (وہ مقام یہ ہے)

امام اعظم ابوحنیفہ نے ۴۰۰۰ کے قریب ائمہ وتابعین کی شاگردی اختیار کی ہے

اس پر دلیل یہ کہ ہمیں خبر دی ہے ثقہ مشائخ کی پوری ایک جماعت نے

انہوں نے روایت کیا حضرت ''صدر، علامۃ اخطب خطباء خوارزم صدر الائمہ ابومؤید موفق بن احمد مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

وہ روایت کرتے ہیں حضرت ''ابوحفص عمر بن امام بکر بن محمد بن علی زرنجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں میں اور حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں میں اس بارے میں تنازع ہو گیا کہ دونوں میں زیادہ فضیلت کس کی ہے؟۔ ہر جماعت اپنے شیخ کو فضیلت دے رہی تھی تو حضرت ''ابوعبداللہ بن ابی حفص کبیر رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سے بہت بڑے امام الحدیث ہیں، انہوں نے کہا کہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے مشائخ کو شمار کرو کہ وہ کتنے ہیں؟ انہوں نے ان کو شمار کیا اور کہنے لگے کہ امام شافعی کے مشائخ کی تعداد ۸۰ تک پہنچ رہی ہے۔ پھر انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں سے کہا: امام اعظم کے مشائخ کو شمار کرو انہوں نے شمار کیا تو انہوں نے کہا: حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے اساتذہ کی تعداد ۴۰۰۰ تک پہنچ چکی ہے۔ اس بارے میں کئی علماء نے کتابیں بھی لکھی ہیں اور حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے مشائخ کو حروف تہجی کے اعتبار سے ذکر کیا ہے۔

ہمیں مشائخ ثلاثہ نے خبر دی ہے (مشائخ ثلاثہ سے مراد یہ ہیں) حضرت ''محی الدین ابومحمد یوسف بن ابی فرج رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرحمٰن بن علی ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابومحمد ابراہیم بن ابی ثنا محمود بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن علی بن بقا رحمۃ اللہ علیہ''، یہ تینوں بزرگ فرماتے ہیں کہ

ہمیں خبر دی مشائخ ثلاثہ نے (مشائخ ثلاثہ سے مراد یہ ہیں) حضرت ''ذاکر بن کامل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوقاسم یحییٰ بن اسعد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قاضی عبدالرحمٰن ابن عمری رحمۃ اللہ علیہ''، یہ تینوں بزرگ فرماتے ہیں کہ

○ ہمیں خبر دی حضرت ''امام حافظ ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی حضرت ''شیخ ابوحسن مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی حضرت ''ابوالفتح عبدالکریم بن محمد بن احمد بن قاسم بن اسماعیل محالی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی حضرت ''ابوحفص عمر بن عثمان واعظ رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی حضرت ''مکرم بن احمد قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''احمد بن عطیہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابن ابی اویس رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ''ربیع بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا

○وہ کہہ رہے تھے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' امیر المؤمنین حضرت ''ابوجعفر منصور رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس تشریف لائے ،ان کے پاس حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' موجود تھے ،انہوں نے حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے کہا: اے امیر المؤمنین! یہ شخص آج پوری دنیا کا عالم ہے۔ حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' نے آپ سے کہا: اے نعمان! آپ نے علم کس کس سے حاصل کیا؟۔ امام اعظم نے کہا: حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' کے شاگردوں سے اور حضرت ''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' کے شاگردوں سے اور حضرت ''عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے شاگردوں سے اور حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' کے شاگردوں سے اور حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے اور حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' کے زمانے میں پوری روئے زمین پر ان سے بڑا عالم کوئی نہیں تھا۔ منصور نے کہا: آپ نے اپنے آپ کو بہت مضبوط کرلیا ہے۔

☆وَاَمَّا النَّوْعُ السَّابِعُ☆

مِنْ مَنَاقِبِهٖ وَفَضَائِلِهٖ الَّتِی تَفَرَّدَ بِهَا وَلَمْ يُشَارِكْهُ فِيْهَا اَحَدٌ مِنْ بَعْدِهٖ بِالاِجْمَاعِ اَنَّهٗ اتَّفَقَ لَهٗ مِنَ الاَصْحَابِ مَا لَمْ يُتَّفَقْ لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِهٖ*

(فَالدَّلِيْلُ) عَلَيْهِ مَا اَخْبَرَنِی الْمَشَائِخُ الثِّقَاتُ عَنْ صَدْرِ الْاَئِمَّةِ اَبِی الْمُؤَيَّدِ مُوَفَّقِ ابْنِ اَحْمَدَ الْمَكِّيِّ الْخَوَارَزْمِيِّ اِجَازَةً قَالَ اَخْبَرَنِی الْاِمَامُ الْعَلَّامَةُ رُكْنُ الْاِسْلَامِ اَبُو الْفَضْلِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَمِيْرَوَيْهِ قَالَ اَخْبَرَنَا قَاضِی الْقُضَاةِ اَبُو بَكْرٍ عَتِيْقُ بْنُ دَاوٗدَ الْيَمَانِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِی تَرْجِيْحِ مَذْهَبِ اَبِی حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَلٰی سَائِرِ الْمَذَاهِبِ فِی كَلَامٍ طَوِيْلٍ فَصِيْحٍ بَلِيْغٍ اِلٰی اَنْ قَالَ هُوَ اِمَامُ الْاَئِمَّةِ وَسِرَاجُ الْاُمَّةِ ضَخْمُ الدَّسِيْعَةِ السَّابِقِ اِلٰی تَدْوِيْنِ الشَّرِيْعَةِ ثُمَّ اَيَّدَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی بِالتَّوْفِيْقِ وَالْعِصْمَةِ فَجَمَعَ لَهٗ مِنَ الْاَصْحَابِ وَالْاَئِمَّةِ عِصْمَةً مِنْهُ تَعَالٰی لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ مَا لَمْ يَجْتَمِعْ فِی عَصْرٍ مِنَ الْاَعْصَارِ فِی الْاَطْرَافِ وَالْاَقْطَارِ*

(منهم) ذو الفقه والدراية -المعترف له بعلم الحديث والرواية -إمام المسلمين وقاضی قضاة المؤمنين أبو يوسف يعقوب بن إبراهيم الأنصاری رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وَمِنْهُمْ) ذُو الْفَهْمِ وَالْبَيَانِ الْمَاهِرُ فِی عِلْمَیِ الْفِقْهِ وَاللِّسَانِ الْعَالِمُ الرَّبَّانِيُّ مُحَمَّدُ ابْنُ الْحَسَنِ الشَّيْبَانِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وَمِنْهُم) ذُو الذَّكَاءِ الْبَاهِرِ وَالْعِلْمِ الزَّاهِرِ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ التَّمِيْمِيُّ الْعَنْبَرِيُّ*

(وَمِنْهُمْ) الْفَاضِلُ النَّزِيْهُ وَالْكَامِلُ الْفَقِيْهُ الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ اللُّؤْلُؤِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ*

(وَمِنْهُمْ) الْفَقِيْهُ الْبَصِيْرُ الْمُقَرُّ لَهٗ بِالتَّفْسِيْرِ الْوَرِعُ الْفَصَاحُ وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ*

(وَمِنْهُمْ) الْفَقِيْهُ الْكَامِلُ الْمَاجِدُ الْوَرِعُ الزَّاهِدُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْمَرْوَزِيُّ*

(وَمِنْهُمْ) اَزْهَدُ الائِمَّةِ وَرَاهِبُ هٰذِهِ الاُمَّةِ دَاوٗدُ بْنُ نَصِيْرٍ الطَّائِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ*

(وَمِنْهُم) اِمَامُ اَئِمَّةِ حَدِيْثِ النَّبِيِّ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ النَّخْعِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(وَمِنْهُمْ) اَلْاِمَامُ الْمُعَظَّمُ وَالْعَالِمُ الْمُقَدَّمُ مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ*

(وَمِنْهُمْ) اَلْاِمَامُ ابْنُ الامَامِ حَمَّادُ بْنُ اَبِي حَنِيْفَةَ وَيُوْسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ وَعَافِيَةُ بْنُ يَزِيْدَ الاَوْدِيُّ وَحَبَّانُ وَمَنْدَلُ ابْنَا عَلِيٍّ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّالْقَاسِمُ بْنُ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَّاَسَدِ بْنِ عَمْرٍو الْبَجَلِيِّ قَاضِي وَاسِطٍ وَنُوْحُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ الْجَامِعِ وَغَيْرِهِمْ مِمَّنْ يَّطُوْلُ ذِكْرُهُمْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ*

(وَقَدْ) قَرَأْتُ بِخَطِّ سَيِّدِيْ وَاُسْتَاذِي وَوَالِدِي رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنِ الإمَامِ سَيْفِ الائِمَّةِ السَّايِلِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهٗ قَالَ اشْتَهَرَ وَاسْتَفَاضَ اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَلَمَّذَ عِنْدَ اَرْبَعَةِ آلافٍ مِنْ شُيُوْخِ اَئِمَّةِ التَّابِعِيْنَ وَتَفَقَّهَ عِنْدَ اَرْبَعَةِ آلافٍ فَلَمْ يُفْتِ بِلِسَانِهٖ وَلَا بِقَلَمِهٖ حَتّٰى اَمَرُوْهُ فَجَلَسَ فِي مَجْلِسٍ فِي جَامِعِ الْكُوْفَةِ فَاجْتَمَعَ مَعَهُ اَلْفٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ اَجَلُّهُمْ وَاَفْضَلُهُمْ اَرْبَعُوْنَ قَدْ بَلَغُوا حَدَّ الاِجْتِهَادِ فَقَرَّبَهُمْ وَاَدْنَاهُمْ وَقَالَ لَهُمْ اَنْتُم اَجِلَّةُ اَصْحَابِي وَمَسَارُ قَلْبِي وَجِلاءُ اَحْزَانِي وَاِنِّي اَلْجَمْتُ هٰذَا الْفِقْهَ وَاَسْرَجْتُهٗ لَكُم فَاَعِيْنُوْنِي فَاِنَّ النَّاسَ قَدْ جَعَلُوْنِي جِسْراً عَلَى النَّارِ فَاِنَّ الْمُتَهْنَا لِغَيْرِي وَالْعَبْءُ عَلٰى ظَهْرِي *وَكَانَ رَحِمَهُ اللّٰهُ اِذَا وَقَعَتْ وَاقِعَةٌ شَاوَرَهُمْ وَنَاظَرَهُمْ وَحَاوَرَهُمْ وَسَأَلَهُمْ فَيَسْمَعُ مَا عِنْدَهُمْ مِنَ الاَخْبَارِ وَالآثَارِ وَيَقُوْلُ مَا عِنْدَهٗ وَيُنَاظِرُهُمْ شَهْراً اَوْ اَكْثَرَ حَتّٰى يَسْتَقِرَّ اَحَدُ الاَقْوَالِ فَيُثْبِتُهٗ اَبُو يُوْسُفَ رَحِمَهُ اللّٰهُ حَتّٰى اَثْبَتَ الاُصُوْلَ عَلٰى هٰذَا الْمِنْهَاجِ شُوْرٰى لَا اَنَّهٗ تَفَرَّدَ بِذٰلِكَ كَغَيْرِهٖ مِنَ الاَئِمَّةِ (وَالدَّلِيْلُ) عَلٰى ذٰلِكَ مَا اَخْبَرَنِيْ بِهِ الْمَشَايِخُ الثَّلَاثَةُ شَرَفُ الدِّيْنِ الْحَسَنُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بِدِمَشْقٍ وَشَرَفُ الدِّيْنِ اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمُحْسِنِ الاَنْصَارِيُّ بِحَمَاهُ وَعِزُّ الدِّيْنِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ رِزْقُ اللّٰهِ بِالْمُوْصَلِ اِجَازَةً قَالُوْا اَخْبَرَنَا اَبُو الْيُمْنِ زَيْدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ الْكِنْدِيِّ الاَوَّلِ سَمَاعاً وَالآخَرَانِ اِجَازَةً قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو مَنْصُوْرٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ قَالَ اَخْبَرَنَا الْحَافِظُ اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ ابْنُ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْخَطِيْبُ اَخْبَرَنَا الْخَلَّالُ اَخْبَرَنَا الْجَرِيْرِيُّ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ النَّخْعِيِّ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا نَجِيْحُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ كَرَامَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ وَكِيْعِ بْنِ الْجَرَّاحِ يَوْماً فَقَالَ رَجُلٌ اَخْطَأَ اَبُوْحَنِيْفَةَ فَقَالَ وَكِيْعٌ كَيْفَ يَقْدِرُ اَبُوْحَنِيْفَةَ اَنْ يُخْطِءَ وَمَعَهٗ مِثْلُ اَبِي يُوْسُفَ وَزُفَرَ وَمُحَمَّدٌ فِي قِيَاسِهِمْ وَاجْتِهَادِهِمْ وَمِثْلُ يَحْيَى ابْنِ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَحَبَّانُ وَمَنْدَلُ ابْنَا عَلِيٍّ فِي حِفْظِهِمْ لِلْحَدِيْثِ وَمَعْرِفَتِهِمْ بِهٖ وَالْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي مَعْرِفَتِهٖ بِاللُّغَةِ وَالْعَرَبِيَّةِ وَدَاوٗدُ بْنُ نَصِيْرٍ الطَّائِيُّ وَفُضَيْلٌ ابْنُ عَيَاضٍ فِي زُهْدِهِمَا وَوَرْعِهِمَا مَنْ كَانَ اَصْحَابُهٗ هٰؤُلَاءِ وُجُلَسَآؤُهٗ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِءَ لِاَنَّهٗ اِنْ اَخْطَأَ رَدُّوْهُ اِلَى الْحَقِّ *ثُمَّ قَالَ وَكِيْعٌ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَالَّذِي يَقُوْلُ مِثْلُ هٰذَا كَالاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ *فَمَنْ زَعَمَ اَنَّ الْحَقَّ فِيْمَنْ خَالَفَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَوَضَعَ الْمَذْهَبَ وَحْدَهٗ اَقُوْلُ لَهٗ مَا قَالَ الْفَرَزْدَقُ لِجَرِيْرٍ*

شعر

اُولٰٓئِكَ آبَـآئِـى فَـجِـئْـنِى بِمِثْلِهِمْ　　اِذَا جـمَـعَـتْـنَـا يَـا جَـرِيـرُ الْمُجَامِعُ

ساتویں نوع

اس نوع میں امام اعظم ابوحنیفہ کے وہ فضائل ومناقب مذکور ہیں جن میں آپ یکتا ہیں ان فضائل میں آپ کے ساتھ دوسرا کوئی شریک نہیں ہے۔اور وہ یہ ہے کہ

آپ کی رائے کے ساتھ آپ کے بہت سارے اصحاب کا اتفاق ہے

اس کی دلیل یہ حدیث ہے:

ہمیں ثقہ مشائخ نے حضرت ''صدرالائمہ ابومؤید موفق بن احمد مکی خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بیان کیا، اس طرح کہ انہوں نے یہ حدیث روایت کرنے کی اجازت عطا فرمائی ہے

وہ فرماتے ہیں کہ مجھے خبر دی ہے حضرت ''امام علامہ رکن الاسلام ابوالفضل عبدالرحمٰن نب محمد بن امیرویہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے

وہ کہتے ہیں ہمیں خبر دی ہے حضرت ''قاضی القضاۃ ابوبکر عتیق بن داؤد یمانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

انہوں نے دیگر تمام مذاہب پر امام اعظم کو ترجیح دینے کے سلسلے میں بہت طویل اور بہت فصیح و بلیغ کلام کیا ہے اس میں یہ بھی فرمایا: وہ امام الائمہ ہیں، وہ امت کے چراغ ہیں، وہ طبیعت کے سخی ہیں، وہ شریعت کے امور کی تدوین میں سب سے آگے نکل گئے، اللہ تعالیٰ توفیق اور حفاظت کے ساتھ ان کی مدد فرمائے۔اصحاب اور ائمہ، امام اعظم کے لئے اس طرح جمع ہو جاتے ہیں کہ کسی بھی زمانے میں روئے زمین میں کہیں بھی اتنے ائمہ کا ایک مسئلہ پر اجماع نہیں ہوتا۔

ان میں سے چند ایک مشہور فقہاء کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں

(۱) یہ امام اعظم کے لئے علم حدیث اور علم روایت کا اعتراف کرنے والے امام المسلمین قاضی القضاہ المؤمنین ذوالفقہ والدرایۃ حضرت ''امام ابویوسف یعقوب بن ابراہیم انصاری رحمۃ اللہ علیہ''

(۲) ذوالفہم والبیان علم فقہ ولسان کے ماہر عالم ربانی محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۳) ذوالزکاء البا ہر والعلم الزاھر زفر بن ھذیل التمیمی عنبری رحمۃ اللہ علیہ۔

(۴) فاضل النزیہہ والکامل الفقیہ حسن بن زیاد لؤلؤی رحمۃ اللہ علیہ۔

(۵) فقیہ البصر جن کے لئے تفسیر کا اقرار کیا گیا، پرہیز گار، فصیح گفتگو کے مالک، حضرت امام وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ

(۶) فقیہ الکامل، الماجد، الورع، الزاھد عبداللہ بن مبارک مہروزی رحمۃ اللہ علیہ۔

(۷) ازہد الائمہ اور اس امت کے راہب حضرت ''داؤد بن نصیر الطائی رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۸) امام الائمہ امام المحدثین حضرت ''حفص بن غیاث نخعی رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۹) امام المعظم العالم المتقدم حضرت ''محمد بن زکریا بن ابی زائدہ رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۱۰) امام ابن الامام حضرت ''حماد بن ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۱۱) حضرت ''یوسف بن خالد سمتی رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۱۲) حضرت ''عافیہ بن یزید اودی رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۱۳) حضرت ''حبان اور مندل رحمۃ اللہ علیہما'' جو کہ دونوں علی کے بیٹے ہیں۔

(۱۴) حضرت ''علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۱۵) حضرت ''قاسم بن معن بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۱۶) حضرت ''اسد بن عمرو بجلی رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ واسط کے قاضی ہیں۔

(۱۷) حضرت ''نوح بن ابی مریم جامع اور دیگر محدثین بھی ہیں جن کا ذکر طوالت کا باعث ہوگا۔

میں نے اپنے استاذ المکرم جناب والد محترم کی ایک تحریر پڑھی ہے اس میں امام سیف الائمہ السائلی کا یہ بیان لکھا تھا'' یہ بات خوب مشہور و معروف ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ۴۰۰۰ تابعین ائمہ کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کیا اور ۴۰۰۰ فقہاء سے فقہ سیکھی لیکن جب تک آپ کے شیوخ نے اجازت نہ دی تب تک آپ نے اپنی زبان سے اور اپنے قلم سے کوئی فتویٰ جاری نہیں فرمایا۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ آپ کوفہ کی جامع مسجد میں تشریف فرما تھے۔ آپ کے گرد ایک ہزار کے قریب آپ کے اصحاب جمع ہو گئے، ان میں سے زیادہ علم و فضل والے ۴۰ افراد تھے، یہ سب مقام اجتہاد پر فائز تھے۔ امام اعظم نے ان کو اپنے قریب بلوایا، اپنے نزدیک کیا اور فرمایا: تم میرے انتہائی معتمد علیہ شاگرد ہو، میرے دل کا چین ہو اور میری پریشانیوں کا مداوا ہو۔ میں نے اس فقہ کو سمیٹا ہے اور تمہارے لئے واضح کیا ہے لہٰذا تم میری مدد کرو کیونکہ لوگوں نے مجھے آگ کے اوپر سے گزرنے والا پل بنالیا ہے کیونکہ اس سے شاباش دوسروں کو ملے گی جبکہ اس کا بوجھ میری پشت پر رہے گا۔

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی عادت کریمہ تھی جب بھی کوئی اہم واقعہ پیش آتا تو آپ اپنے اصحاب سے مشورہ کرتے، ان سے مناظرہ کرتے، ان سے بحث و تمحیص کرتے اور ان سے مسئلہ کا جواب پوچھتے۔ آپ وہ اخبار اور آثار بھی سنتے جو ان کے پاس موجود ہوتے اور اپنے دلائل بھی پیش کرتے، پورا پورا مہینہ بلکہ اس سے بھی زیادہ عرصہ ان کے درمیان مناظرہ چلتا حتیٰ کہ تمام کے اقوال میں سے کوئی ایک قول دلائل سے ثابت ہو جاتا، حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اس ثابت شدہ قول کو لکھ لیتے اور اسی طرح مشاورت کے ساتھ اصول وضع کئے جاتے۔ ایسا نہیں ہے کہ دیگر فقہاء کی طرح اکیلے بیٹھ کر قوانین مرتب نہیں کر لیئے۔

اس بات پر دلیل درج ذیل روایت ہے

ہمیں مشائخ ثلاثہ نے خبر دی ہے (مشائخ ثلاثہ سے مراد) حضرت ''شرف الدین حسن بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے دمشق میں روایت کی، حضرت ''شرف الدین ابو محمد عبدالعزیز بن محمد بن عبدالمحسن انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حماۃ میں بیان کی، حضرت ''عزالدین عبدالرزاق رزق اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے موصل میں بیان کی اس طرح کہ اس کی روایت کی اجازت دی، یہ تینوں کہتے ہیں

ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالیمن زید بن حسن بن زید کندی رحمۃ اللہ علیہ'' نے پہلے دو بزرگوں سے یہ حدیث سنی ہے اور دوسرے

دونوں نے اس کی اجازت دی ہے وہ فرماتے ہیں

ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابومنصور عبدالرحمٰن بن محمد قزاز رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں ہمیں خبر دی ہے حضرت ''حافظ ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''خلال رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''جریر رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حضرت ''علی بن محمد نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''نجیح بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابن کرامہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

○ وہ فرماتے ہیں: ہم ایک دن حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس موجود تھے، ایک آدمی نے کہا: حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے غلطی کی ہے۔ حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے غلطی کیسے سرزد ہوسکتی ہے؟ جبکہ ان کے پاس ان کے قیاس اور ان کے اجتہاد میں شریک حضرت ''ابویوسف، زفر، اور محمد رحمۃ اللہ علیہم'' جیسی شخصیات موجود ہیں۔ یونہی حضرت ''یحییٰ بن زکریا بن زائدہ رحمۃ اللہ علیہما'' حضرت ''حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہما'' حضرت ''حبان بن مندل رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ دونوں حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بیٹے ہیں ان کے پاس حفظ حدیث اور معرفت حدیث کے سلسلے میں موجود ہیں اور لغت عربی کی معرفت کے معاملے میں حضرت ''قاسم بن معن یعنی ابن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' موجود ہیں اور زہد و ورع میں تقویٰ اور پرہیز گاری میں حضرت ''داؤد بن نصیر الطائی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ'' جیسے لوگ موجود ہیں جس شخص کے دوست واحباب اور ہمنشیں ایسے عظیم المرتبت لوگ ہوں (اور وہ ان سے باہم مشاورت بھی کرتے ہوں تو ایسا شخص غلطی نہیں کرسکتا کیونکہ اگر بالفرض حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' سے غلطی ہوگی تو یہ تمام لوگ ان کو راہ حق پر لے آئیں گے پھر حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: جو شخص ایسی بات کرتا ہے (کہ حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' سے غلطی ہوئی) وہ خود جانور کی مثل ہے بلکہ جانوروں سے بھی گمراہ ہے۔

جو شخص سمجھتا ہے کہ حق اس مذہب میں ہے جو حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کا مخالف ہے اور جو کہتا ہے کہ حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنا الگ مذہب بنایا ہوا ہے میں اس کے بارے میں وہی بات کہتا ہوں جو حضرت ''فرزدق رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے۔ جس کو حضرت ''جریر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے

وہ میرے آباواجداد ہیں تو ان کی مثل لاکر دکھا اے جریر تو جب ہمارے سامنے تمام خوبیوں والے لوگ جمع کرے گا،

(تب بھی وہ ہمارے آباء کے مقابلے کے نہیں ہیں)

☆ وَاَمَّا النَّوْعُ الثَّامِنُ ☆

مِنْ مَنَاقِبِهٖ وَفَضَائِلِهٖ الَّتِی لَمْ یُشَارِکْهُ فِیْهَا مَنْ بَعْدَهٗ اَنَّهٗ اَوَّلُ مَنْ دَوَّنَ عِلْمَ الشَّرِیْعَةِ وَرَتَّبَهٗ اَبْوَابًا ثُمَّ تَابَعَهٗ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ تَرْتِیْبِ الْمُوَطَّأ لَمْ یَسْبِقْ اَبَا حَنِیْفَةَ اَحَدٌ لِاَنَّ الصَّحَابَةَ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ

وَالتَّابِعِيْنَ بِاِحْسَانٍ لَمْ يَضَعُوا فِي عِلْمِ الشَّرِيْعَةِ اَبْوَاباً مُبَوَّبَةً وَّلَا كُتُباً مُرَتَّبَةً وَّاِنَّمَا كَانُوا يَعْتَمِدُوْنَ عَلٰى قُوَّةِ حِفْظِهِمْ فَلَمَّا رَاٰى اَبُوْحَنِيْفَةَ الْعِلْمَ مُنْتَشِراً فَخَافَ عَلَيْهِ الْخَلْفَ السُّوْءَ اَنْ يُّضَيِّعُوْهُ عَلٰى مَا قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

17/ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ اِنْتِزَاعاً يَّنْتَزِعُهُ وَاِنَّمَا يَقْبِضُهُ بِمَوْتِ الْعُلَمَاءِ فَيَبْقٰى رُؤُساً جُهَالاً فَيُفْتُوْنَ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَيَضِلُّوْنَ وَيُضِلُّوْنَ *فَلِذٰلِكَ دَوَّنَهُ اَبُوْحَنِيْفَةَ فَجَعَلَهُ اَبْوَاباً مُبَوَّبَةً وَّكُتُباً مُرَتَّبَةً فَبَدَاَ بِالطَّهَارَةِ ثُمَّ بِالصَّلَاةِ ثُمَّ بِالصَّوْمِ ثُمَّ سَائِرُ الْعِبَادَاتِ ثُمَّ بِالْمُعَامَلَاتِ ثُمَّ خَتَمَ الْكِتَابَ بِالْمَوَارِيْثِ وَاِنَّمَا بَدَاَ بِالطَّهَارَةِ وَالصَّلَاةِ لِاَنَّهَا اَهَمُّ الْعِبَادَاتِ وَاَعَمُّهَا وَاِنَّمَا خَتَمَهَا بِالْمَوَارِيْثِ لِاَنَّهَا آخِرُ اَحْوَالِ النَّاسِ*

(وَهُوَ اَوَّلُ) مَنْ وَضَعَ كِتَابَ الْفَرَائِضِ وَاَوَّلُ مَنْ وَضَعَ كِتَابَ الشُّرُوْطِ وَالدَّلِيْلُ عَلَيْهِ مَا اَنْبَاَنِي الشَّيْخُ الثِّقَةُ اَحْمَدُ بْنُ الْمُفَرِّجِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَسْلِمَةَ بِدِمَشْقَ عَنْ اَبِي الْفَتْحِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِي اِجَازَةً عَنْ اَبِي الْفَضْلِ بْنِ خَيْرُوْنَ عَنِ الْقَاضِيْ الصَّيْمَرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا مُكَرَّمٌ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا اَبُو سُلَيْمَانَ الْجَوْزَجَانِيُّ قَالَ لِيْ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَاضِي الْبَصَرَةِ نَحْنُ اَبْصَرُ بِالشُّرُوْطِ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ فَقُلْتُ لَهُ اِنَّ الْاِنْصَافَ بِالْعُلَمَاءِ اَحْسَنُ اِنَّمَا وَضَعَ هٰذَا

اَبُوْحَنِيْفَةَ فَاَنْتُمْ زِدْتُّمْ وَنَقَصْتُمْ وَحَسَّنْتُمُ الْاَلْفَاظَ وَلٰكِنْ هَاتُوا شُرُوْطَكُمْ وَشُرُوْطَ اَهْلِ الْكُوْفَةِ قَبْلَ اَبِي حَنِيْفَةَ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ التَّسْلِيْمُ لِلْحَقِّ اَوْلٰى مِنَ الْمُجَادَلَةِ فِي الْبَاطِلِ*

(وَالدَّلِيْلُ) عَلٰى اَنَّ الْعُلَمَاءَ بَعْدَ اَبِيْ حَنِيْفَةَ اتَّبَعُوْهُ وَزَادُوا وَنَقَصُوا اِلَّا اَنَّهُمْ وَضَعُوا مَا اشْتَهَرَ وَاسْتَفَاضَ عَنِ الْاِمَامِ الْكَامِلِ الْمُنْصِفِ ابْنِ سُرَيْجٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَهُوَ اَزْكٰى اَصْحَابِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَجُلاً جَاهِلاً يَقَعُ فِي اَبِي حَنِيْفَةَ فَقَالَ لَهُ يَا هٰذَا اَتَقَعُ فِي اَبِي حَنِيْفَةَ وَثَلَاثَةُ اَرْبَاعِ الْعِلْمِ مُسَلَّمَةٌ لَّهُ وَهُوَ لَا يُسَلِّمُ لَهُمُ الرُّبْعَ فَقَالَ الرَّجُلُ وَكَيْفَ ذٰلِكَ قَالَ لِاَنَّ الْعِلْمَ -سُؤَالٌ وَّجَوَابٌ وَّهُوَ اَوَّلُ مَنْ وَضَعَ الْاَسْئِلَةَ فَلَهُ نِصْفُ الْعِلْمِ وَاَجَابَ عَنْهَا فَقَالَ مُخَالِفُهُ فِي الْبَعْضِ اَصَابَ وَفِي الْبَعْضِ اَخْطَاَ فَاِذَا قَابَلْنَا صَوَابَهُ بِخَطِئِهٖ فَلَهُ نِصْفُ النِّصْفِ اَيْضاً فَسَلَّمَ لَهُ ثَلَاثَةُ اَرْبَاعِ الْعِلْمِ بَقِيَ الرُّبْعُ فَهُوَ يَدَّعِيْهِ وَمُخَالِفُوْهُ يَدَّعُوْنَهُ وَهُوَ لَا يُسَلِّمُهُ لَهُمْ *وَقَدْ قِيْلَ بَلَغَتْ مَسَائِلُ اَبِي حَنِيْفَةَ خَمْسُ مِائَةِ اَلْفِ مَسْئَلَةٍ وَكُتُبُهُ وَكُتُبُ اَصْحَابِهٖ تَدُلُّ عَلٰى ذٰلِكَ مَعَ مَا تَضَمَّنَ مَذْهَبُهُ مِنَ الْمَسَائِلِ الْغَامِضَةِ الْمُشْتَمِلَةِ عَلٰى دَقَائِقِ النَّحْوِ وَالْحِسَابِ مَا يَتْعَبُ فِي اسْتِخْرَاجِهَا الْعُلَمَاءُ بِالْعَرَبِيَّةِ وَالْجَبْرِ وَالْمُقَابَلَةِ وَفُنُوْنِ الْحِسَابِ*

(وَذَكَرَ) اَبُوْ بَكْرٍ الرَّازِيُّ فِي شَرْحِ الْجَامِعِ الْكَبِيْرِ وَقَالَ كُنْتُ اَقْرَاُ بَعْضَ مَسَائِلِ الْجَامِعِ الْكَبِيْرِ عَلٰى بَعْضِ الْمُبْرِزِيْنَ فِي النَّحْوِ قِيْلَ هُوَ اَبُو عَلِي الْفَارِسِيُّ فَكَانَ يَتَعَجَّبُ مِنْ تَغَلْغُلِ وَّاضِعِ هٰذَا الْكِتَابِ فِي النَّحْوِ

(۱۷) اخرجه ابن حبان(۶۷۱۹)واحمد ۲:۱۶۲ والبخاری (۱۰۰) فی العلم :باب کیف یطلب العلم٬ ومسلم (۲۶۷۳)(۱۳) فی العلم :باب العلم و قبضه٬ عن عبدالله ابن عمرو رضی اللہ عنہ

يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ وَاِنَّمَا نَقَلَهَا مِنْ عِلْمِ اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَهُوَ اَوَّلُ مَنِ اسْتَنْبَطَ عِلْمَ الاَحْكَامِ وَاَسَّسَ قَوَاعِدَ الاِجْتِهَادِ عَلٰى سَبِيْلِ الاَحْكَامِ*

(وَالدَّلِيْلُ) عَلَيْهِ مَا اشْتَهَرَ وَاسْتَفَاضَ عَنِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهُ قَالَ عِيَالٌ عَلٰى اَبِي حَنِيْفَةَ فِي الْفِقْهِ *(اَخْرَجَهُ) الْخَطِيْبُ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ فِي تَارِيْخِهٖ

عَنِ التَّنُوْخِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ عَنْ اَحْمَدَ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ مُحَمَّدَ بْنَ اِدْرِيْسَ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَقُوْلُ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَّعْرِفَ الْفِقْهَ فَلْيَلْزَمْ اَبَا حَنِيْفَةَ وَاَصْحَابَهُ فَاِنَّ النَّاسَ كُلَّهُمْ عِيَالٌ عَلَيْهِ فِي الْفِقْهِ *وَاَخْرَجَهُ الْقَاضِي الصَّيْمَرِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَيْضاً فِي مَنَاقِبِهٖ *وَقَدْ اَخْبَرَنِي الْمَشَائِخُ الثَّلَاثَةُ شَرَفُ الدِّيْنِ الْحَسَنُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَسَنِ بِدِمَشْقَ وَشَرَفُ الدِّيْنِ اَبُو مُحَمَّدٌ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٌ ابْنُ عَبْدِ الْمُحْسِنِ الاَنْصَارِيُّ بِحَمَاهُ وَعِزُّ الدِّيْنِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ رِزْقِ اللّٰهِ بِالْمُوْصَلِ اِجَازَةً قَالُوا اَخْبَرَنَا اَبُو الْيُمْنِ زَيْدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ الْكِنْدِيِّ عَنْ اَبِي مَنْصُورٍ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازِ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اَحْمَدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ اَخْبَرَنَا الْعَتِيْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيٰى بْنَ مَعِيْنٍ يَّقُوْلُ سَمِعْتُ يَحْيٰى بْنَ سَعِيْدٍ الْقَطَّانَ يَقُوْلُ لَا نُكَذِّبُ عَلَى اللّٰهِ مَا سَمِعْنَا بِاَحْسَنَ مِنْ رَأيِ اَبِي حَنِيْفَةَ وَقَدْ اَخَذَ بِاَكْثَرِ اَقْوَالِهٖ *قَالَ اِمَامُ اَئِمَّةِ الْحَدِيْثِ يَحْيٰى ابْنُ مَعِيْنٍ وَّكَانَ يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ يَذْهَبُ فِي الْفَتْوٰى اِلٰى قَوْلِ الْكُوْفِيِّيْنَ وَيَخْتَارُ قَوْلَهُ مِنْ اَقْوَالِهِمْ*

آٹھویں نوع

اس میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے وہ فضائل ومناقب ذکر کئے گئے ہیں جن میں آپ کے بعد کوئی آپ کا شریک نہیں ہے وہ یہ ہیں کہ

❁ آپ وہ پہلی شخصیت ہیں جنہوں نے شریعت کوابواب میں مرتب فرمایا ❁

آپ کے بعد حضرت ''امام مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' نے آپ کی اتباع کرتے ہوئے ''موطا'' کو مرتب کیا لیکن حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے یہ کام کسی نے نہیں کیا کیونکہ صحابہ کرام اور تابعین شریعت کے امور میں نہ کوئی ابواب باندھتے تھے اور نہ کوئی کتاب مرتب کرتے تھے، وہ اپنے قوت حافظہ پر اعتماد کرتے تھے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے جب علم کو بکھرتے دیکھا تو آپ کو یہ خدشہ ہوا کہ بعد میں آنے والے لوگ اس عظیم ورثہ کو ضائع نہ کردیں گے جیسا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اللہ تعالیٰ علماء کے سینوں سے علم نہیں اٹھائے گا بلکہ علماء کو وفات دے کر علم اٹھائے گا۔ (علماء اٹھتے جائیں گے اور) جاہل لوگ سربراہ بن جائیں گے وہ خود بھی گمراہ ہونگے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔''

اس لئے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے شریعت کو مدون کیا، اس کے ابواب بنائے، اور ترتیب کے لحاظ سے کتابیں

مقرر کیں، کتاب الطہارت، سے آغاز کیا پھر کتاب الصلوٰۃ رکھی، پھر کتاب الصوم، اس کے بعد دیگر عبادات، پھر معاملات، اور آخر میں وراثت، کتاب الطہارت اور کتاب الصلوٰۃ سے آغاز کرنے کی وجہ یہ ہے کہ یہ تمام عبادات سے زیادہ بھی ہیں اور سب سے اہم بھی اور کتاب الوراثت پر اختتام اس لئے کیا کہ انسان کے آخری حال سے اس کا تعلق ہے،

❁ امام اعظم وہ پہلی شخصیت ہیں جنہوں نے سب سے پہلے ''کتاب الشروط'' وضع کی ❁

اس پر دلیل درج ذیل روایت ہے۔

مجھے خبر دی ہے حضرت ''شیخ ثقہ احمد بن مفرج بن احمد بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے دمشق میں حضرت ''ابوالفتح محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے اس طرح کہ روایت کرنے کی اجازت دی ہے۔

- انہوں نے روایت کیا ہے حضرت ''ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے روایت کیا ہے حضرت ''قاضی صمیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- وہ فرماتے ہیں ہمیں خبر دی ہے حضرت ''عمر بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں ہمیں خبر دی ہے حضرت ''احمد بن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں ہمیں بیان کیا ہے حضرت ''ابوسلیمان جوزجانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

وہ فرماتے ہیں: مجھے قاضی بصرہ حضرت ''احمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا کہ وہ اہل کوفہ سے زیادہ شروط کو سمجھنے والے ہیں، میں نے ان سے کہا: علماء کے ساتھ انصاف بہتر ہوتا ہے، یہ قانون حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے مقرر کیا ہے تم لوگوں نے اس میں کمی زیادتی کر کے الفاظ میں ردوبدل کر لیا ہے تم اپنی شرائط اور اہل کوفہ کی کوئی ایسی شرط کو پیش کرو جو حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے کی مقرر شدہ ہوں، وہ خاموش ہو گئے، پھر کہنے لگے: حق کو قبول کر لینا بلاوجہ جھگڑتے رہنے سے بہتر ہے۔

اس بات پر دلیل یہ ہے کہ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے بعد علماء کرام نے آپ کی پیروی کی ہے، اور (آپ کے مسائل میں) کچھ کمی زیادتی بھی کی ہے۔ اس سلسلے میں امام الکل، منصف حضرت ''ابن سریج رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سب سے زیادہ بااعتماد ہیں، ان کے بارے میں مشہور ہے کہ انہوں نے ایک جاہل شخص کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کی شان میں نازیبا الفاظ بولتے سنا، انہوں نے فرمایا: اے شخص! تو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے بارے میں ایسے الفاظ بول رہا ہے، حالانکہ ان کو تین چوتھائی علم حاصل تھا جبکہ تمہیں تو ایک چوتھائی بھی میسر نہیں ہے۔ اُس آدمی نے پوچھا: وہ کیسے؟ ان (سریج) نے کہا: اس لئے کہ علم ''سوال و جواب'' کا نام ہے۔ اور سب سے پہلے (دینی امور کے بارے میں) سوالات حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے ہی مرتب کئے ہیں، اس لئے نصف علم تو ان کا ہے، پھر آپ نے ان سوالوں کے جوابات بھی دیئے، تاہم ان کے کئی مخالفین کہتے ہیں کہ بعض سوالات کے جوابات درست ہیں اور بعض کے غلط ہیں۔ (فرض کر لیں کہ آپ کے آدھے جوابات غلط

اور آدھے درست ہیں تب بھی) جب ہم موازنہ کریں گے تو آدھا درست ہوگا، اور یہ باقی نصف کا نصف ہوا، اس سے ثابت ہوا کہ علم کا تین چوتھائی حصہ تو حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس ہے باقی بچا ایک چوتھائی، اس کے بارے میں بھی امام اعظم کا اور مخالفین کا دعویٰ ہے کہ وہ ان کے پاس ہے۔ یعنی وہ چوتھائی بھی مکمل طور پر مخالفین کے پاس نہیں ہے۔ (ایک موقف یہ بھی ہے کہ) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے سوالات پانچ لاکھ سے بھی زیادہ ہیں۔ آپ کی کتابیں اور آپ کے اصحاب کی کتب اس بات کا بین ثبوت ہیں، ان کتب میں آپ کے مذہب مہذب کے وہ دقیق مسائل موجود ہیں جو کہ نحو اور حساب کی ان پیچیدگیوں پر مشتمل ہیں، جن کے استخراج میں لغت عرب، جبر، مقابلہ اور فنون حساب کے ماہرین عاجز آ چکے ہیں۔

حضرت ''ابوبکر رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے جامع کبیر کی شرح میں فرمایا ہے: میں جامع کبیر کے کچھ مسائل نحو کے ایک بہت بڑے عالم (کہا جاتا ہے کہ وہ حضرت ''ابوعلی الفارسی رحمۃ اللہ علیہ'' تھے) کے سامنے بیان کئے، وہ اس کتاب کے مصنف کی نحو میں مہارت سے بہت متعجب ہو رہے تھے (اس کتاب کے مصنف حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں اور حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ کتاب حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے افادات سے اخذ کر کے لکھی تھی۔) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' وہ پہلی شخصیت ہیں جنہوں نے

''علم الاحکام'' ایجاد کیا اور احکام کے لئے اجتہاد کے قواعد مقرر فرمائے''

اس بات پر دلیل حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہ ارشاد ہے ''(دوسرے علماء) فقہ میں امام اعظم کے (سامنے) بچوں کی طرح ہیں، اس کو حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے۔ آپ روایت کرتے ہیں حضرت ''تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت ''محمد بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''احمد بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوعبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''امام شافعی محمد ادریس رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ''جو فقہ میں مہارت حاصل کرنا چاہتا ہو، وہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے اصحاب کو اختیار کرے، کیونکہ فقہ میں سب لوگ ان کے بچے ہیں''۔

حضرت ''قاضی صمیری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی اس روایت کو آپ کے مناقب میں ذکر کیا ہے۔

اور مجھے مشائخ ثلاثہ یعنی حضرت ''شرف الدین حسن بن ابراہیم بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے دمشق میں یہ حدیث بیان کی اور حضرت ''شرف الدین ابومحمد عبدالعزیز بن محمد بن عبدالمحسن انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حماہ میں بیان کی اور حضرت ''عزالدین عبدالرزاق بن رزق اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے موصل میں بیان کی، (اس طرح کہ انہوں نے حدیث بیان کرنے کی اجازت عطا فرمائی) تینوں بزرگ فرماتے ہیں:

ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوالیمن زید بن حسن بن زید کندی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

انہوں نے حضرت ''ابومنصور عبدالرحمٰن بن محمد قزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے

انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے

وہ کہتے ہیں: مجھے حدیث بیان کی ہے حضرت ''عتیقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''عبدالرحمٰن دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے میرے والد نے
وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''احمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے
(وہ فرماتے ہیں) میں نے حضرت ''سعید بن قطان رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ پر جھوٹ نہیں باندھتے ، ہم نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی رائے سے زیادہ اچھی رائے کسی کی نہیں سنی ، اور انہوں نے اکثر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہی کے اقوال کو اپنایا ہے۔

امام ائمہ حدیث حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: حضرت ''یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' فتویٰ دینے میں کوفہ کے فقہاء کے موقف کو اپناتے تھے اور ان میں سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے قول کو ترجیح دیتے تھے۔

☆وَاَمَّا النَّوْعُ التَّاسِعُ☆

مِنْ مَنَاقِبِهٖ وَفَضَائِلِهِ الَّتِي لَمْ يُشَارِكْهُ فِيهَا اَحَدٌ مِنْ بَعْدِهٖ اَنَّهُ كَانَ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَتَعَيَّشُ بِكَسْبِهٖ وَحَلَالِهٖ وَيَفْضُلُ وَيُنْفِقُ عَلٰى جَمَاعَةِ الْمَشَايِخِ وَلَمْ يَقْبَلِ الْجَوَائِزَ وَالْعَطَايَا*

(اَمَّا الدَّلِيْلُ) عَلَى الاَوَّلِ فَمَا اَنْبَانِي الْمَشَايِخُ الثَّلَاثَةُ الْحَسَنُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ الْحَسَنِ بِدِمَشْقَ وَاَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بِحَمَاهُ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ رِزْقِ اللّٰهِ اِذْناً بِالْمَوْصِلِ عَنْ اَبِي الْيُمْنِ زَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنِ الْقَزَّازِ عَنْ اَبِي بَكْرِ الْخَطِيْبِ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الاَصْفَهَانِيِّ اِذْناً عَنْ اَبِي اَحْمَدَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَكْبَرِيِّ بِاِسْنَادِهٖ اِلٰى مِسْعَرِ بْنِ كُدَامٍ قَالَ كَانَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ كُلَّمَا اشْتَرٰى شَيْئاً لِعِيَالِهٖ اَنْفَقَ عَلٰى شُيُوْخِ الْعُلَمَاءِ مِثْلَهُ وَاِذَا اكْتَسٰى ثَوْباً فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاِذَا جَاءَتِ الْفَاكِهَةُ اَوِ الرُّطَبُ فَكُلُّ شَيْءٍ يُرِيْدُ اَنْ يَّشْتَرِيَهُ لِنَفْسِهٖ وَعِيَالِهٖ لَا يَفْعَلُ حَتّٰى يَشْتَرِيَ لِشُيُوْخِ الْعُلَمَاءِ مِثْلَهُ وَكَذٰلِكَ اِذَا اكْتَسٰى ثَوْباً ثُمَّ يَشْتَرِي بَعْدَ ذٰلِكَ لِنَفْسِهِ الْحِكَايَةَ بِطُوْلِهَا وَاَخْرَجَهَا الْقَاضِي الصَّيْمَرِي اَيْضاً*

(وَبِهٖ) اِلَى الْخَطِيْبِ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ سَمِعْتُ شَقِيْقَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ الْبَلْخِيَّ قَالَ كُنْتُ مَعَ اَبِي حَنِيْفَةَ فِي طَرِيْقٍ نَّعُوْدُ مَرِيْضاً فَرَآهُ رَجُلٌ مِنْ بَعِيْدٍ فَاخْتَبَاَ مِنْهُ وَاَخَذَ فِي طَرِيْقٍ آخَرَ فَلَمَّا عَلِمَ الرَّجُلُ اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ اَبْصَرَهُ خَجِلَ وَوَقَفَ فَقَالَ لَهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ لِمَ عَدَلْتَ عَنِ الطَّرِيْقِ فَقَالَ لَكَ عَلَيَّ عَشَرَةُ آلَافِ دِرْهَمٍ وَّقَدْ طَالَ الْوَقْتُ وَامْتَدَّ وَلَمْ اَقْدِرْ اَنْ اُؤَدِّيَ فَقَالَ لَهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَلَغَ بِكَ الْاَمْرُ اِلٰى هٰذَا حَتّٰى اِذَا رَاَيْتَنِي تَوَارَيْتَ عَنِّي قَدْ وَهَبْتُهُ لَكَ كُلَّهُ وَاجْعَلْنِي فِي حِلٍّ مِّمَّا دَخَلَ فِي قَلْبِكَ حِيْنَ رَاَيْتَنِي قَالَ شَقِيْقٌ فَعَلِمْتُ اَنَّهُ زَاهِدٌ حَقِيْقِيٌّ*

نویں نوع

اس میں امام اعظم رضی اللہ عنہ کے ان فضائل ومناقب کا ذکر کے جن میں آپ کے ساتھ دوسرا کوئی شریک نہیں ہے۔ وہ یہ کہ

آپ اپنی گزر اوقات اپنی کمائی سے کیا کرتے تھے

لوگوں سے تحائف وغیرہ قبول نہیں کرتے تھے بلکہ اپنے علماء ومشائخ پر بھی خرچ کرتے تھے۔

اس کی دلیل یہ ہے کہ

○ ہمیں مشائخ ثلاثہ یعنی حضرت ''حسن بن ابراہیم بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں دمشق میں بیان کیا

○ حضرت ''ابومحمد عبدالعزیز بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حماہ میں ہمیں بیان کیا

○ حضرت ''عبدالرزاق بن رزق اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے موصل میں ہمیں اس کی (روایت کی) اجازت عطا فرمائی

○ وہ حضرت ''ابوالیمن زید بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں

○ وہ حضرت ''قزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ وہ حضرت ''ابوبکر خطیب احمد بن علی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ وہ حضرت ''محمد بن علی اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت (اجازت کے ساتھ) کرتے ہیں

○ وہ حضرت ''ابواحمد حسن بن عبداللہ عکبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں

○ وہ اپنی اسناد حضرت ''مسعر بن کدام رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر بیان کرتے ہیں کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' (کی عادت کریمہ تھی کہ آپ) جب بھی اپنے گھر والوں کے لئے کوئی چیز خریدتے تو اسی طرح کی چیز علماء و مشائخ کے لئے بھی خریدتے، یونہی جب کبھی اپنے لئے کوئی کپڑا خریدتے تو علماء ومشائخ کے لئے بھی خریدتے (یہ روایت اسی طرح بہت طویل بیان کی ہے اور اس کو حضرت ''قاضی صمیری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی بیان کیا ہے۔

اور اسی اسناد کو حضرت ''خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچانے کے بعد (آگے یوں سند بیان کی)

○ ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''اسلم بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ''شقیق بن ابراہیم بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے

''میں ایک مریض کی عیادت کرنے کے لئے حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کے ہمراہ کسی راستہ سے گزر رہا تھا، امام اعظم رضی اللہ عنہ کی نظر ایک آدمی پر پڑ گئی، وہ بندہ چھپ گیا اور اس نے دوسرا راستہ اختیار کر لیا، جب اُس شخص کو پتہ چلا کہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے اس کو دیکھ لیا ہے تو وہ بہت شرمندہ ہوا، اور وہیں رک گیا، حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: تو نے راستہ کیوں بدل لیا؟ اس نے کہا: میں نے آپ کے دس ہزار درہم دینے ہیں، وقت بہت گزر گیا ہے اور میں آپ کا قرضہ واپس نہیں کر سکا ہوں۔ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: سبحان اللہ! نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ تو مجھے دیکھ کر چھپ رہا ہے؟ میں نے تمام قرضہ تجھے معاف

کر دیا ہے، اور مجھے دیکھ کر تیرے دل پر جو گھبراہٹ طاری ہوئی، وہ مجھے معاف کر دے۔ حضرت ''شقیق رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: تب مجھے یقین ہو گیا کہ آپ حقیقی زاہد ہیں۔

☆وَاَمَّا النَّوْعُ الْعَاشِرُ☆

مِنْ مَنَاقِبِهِ الَّتِي لَمْ يُشَارِكْهُ فِيهَا اَحَدٌ مِّمَّنْ بَعْدَهُ اَنَّهُ مَاتَ مَظْلُوماً اَوْ مَحْبُوساً مَسْمُوماً*

(فَالدَّلِيْلُ) عَلٰى ذٰلِكَ مَا اَنْبَأَنِي الشَّيْخُ الْمُعَمَّرُ اَحْمَدُ بْنُ الْمُفَرَّجِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَسْلِمَةَ بِدَمَشْقٍ عَنْ اَبِي الْفَتْحِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِي عَنْ اَبِي الْفَضْلِ بْنِ خَيْرُوْنٍ عَنِ الْقَاضِي الصَّيْمَرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ مُكَرَّمٍ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ بَعَثَ الْمَنْصُوْرُ اِلٰى اَبِي حَنِيْفَةَ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَادْخُلُوا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُمْ لَمْ اَدْعُكُمْ اِلَّا لِخَيْرٍ وَّكَتَبَ قَبْلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَةَ عُهُودٍ *فَقَالَ لِسُفْيَانَ هٰذَا عَهْدُكَ عَلَيَّ قَضَاءُ الْبَصْرَةِ فَخذْهُ وَالْحَقْ بِهَا وَقَالَ لِشَرِيْكٍ هٰذَا عَهْدُكَ عَلٰى قَضَاءِ الْكُوْفَةِ فَخُذْهُ وَالْحَقْ بِهَا *وَقَالَ لِاَبِي حَنِيْفَةَهٰذَا عَهْدُكَ عَلٰى مَدِيْنَتِي هٰذِهٖ ثُمَّ قَالَ لِحَاجِبِهٖ وَجِّهْ مَعَهُمْ اَوْ كَمَا قَالَ فَمَنْ اَبٰى فَاضْرِبْهُ مِائَةَ سَوْطٍ *فَاَمَّا شَرِيْكٌ فَاَخَذَ عَهْدَهٗ وَمَضٰى *وَاَمَّا سُفْيَانُ فَاَخَذَ عَهْدَهٗ وَتَرَكَهٗ فِي الْمَنْزِلِ وَهَرَبَ اِلٰى الْيَمَنِ *وَاَمَّا اَبُوْحَنِيْفَةَ فَلَمْ يَقْبَلِ الْعَهْدَ فَضَرَبَ مِائَةَ سَوْطٍ وَحَبَسَ فَمَاتَ بِالْحَبْسِ *وَقَدِ اتَّفَقَ الْعُلَمَاءُ عَلٰى اَنَّهٗ ضُرِبَ عَلٰى الْقَضَاءِ فَلَمْ يَقْبَلْ وَمَاتَ فِي الْحَبْسِ ثُمَّ اخْتَلَفُوا *فَقَالَ بَعْضُهُمْ مَاتَ مِنَ الضَّرْبِ *وَقَالَ بَعْضُهُمْ سُقِيَ السُّمُّ *وَذَكَرَ بَعْضُهُمْ اَشْيَاءَ اُخَرَ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ بِالْحَقِيْقَةِ*

دسویں نوع

اس نوع میں آپ کے وہ فضائل ومناقب مذکور ہیں جن میں آپ کے ساتھ دوسرا کوئی شریک نہیں ہے، وہ یہ کہ

آپ کا وصال مبارک مظلومیت میں ہوا، قید میں ہوا، یا زہر سے ہوا۔

اس کی دلیل یہ ہے

ہمیں خبر دی ہے حضرت ''شیخ معمر احمد بن مفرج بن احمد بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے دمشق میں

انہوں نے حضرت ''ابوالفتح محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

انہوں نے حضرت ''ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے

انہوں نے حضرت ''قاضی صمیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے

انہوں نے حضرت ''عمر بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے

انہوں نے حضرت ''مکرم بن احمد بن عبدالوہاب بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے

انہوں نے حضرت ''عبید بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

(وہ فرماتے ہیں) حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شریک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو اپنے پاس بلوایا، یہ سب لوگ اس کے پاس گئے۔ اس نے کہا: میں نے تمہیں فقط بھلائی کے لئے بلوایا ہے، اس سے پہلے اس نے ۳ عہدنامے تیار کر رکھے تھے، اس نے حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے کہا: یہ لو بصرہ کی قضا کی ذمہ داری تمہارے پاس ہے، یہ سنبھالو اور وہاں چلے جاؤ۔

حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ'' سے کہا: کوفہ کی مسند قضاء تمہارے سپرد ہے، یہ اپنا خط لو اور وہاں جا کر اپنی ذمہ داریاں سنبھالو۔

پھر حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' سے کہا: میرے شہر کا منصب قضاء آپ کے سپرد ہے، پھر اُس نے اپنے محافظ سے کہا: ان کو روانہ کردو، اور اگر یہ منصب کے قبول کرنے سے انکار کریں تو ان کو ۱۰۰ کوڑے مارو۔ حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ'' نے ذمہ داری قبول کرلی اور وہاں چلے گئے۔ حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' نے وہ اتھارٹی لیٹر وصول تو کرلیا، لیکن گھر جا کر اس کو رکھ دیا اور خود یمن کی جانب فرار ہوگئے۔ جبکہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے وہ خط ہی قبول نہیں کیا۔ جس کی پاداش میں آپ کو ۱۰۰ کوڑے مارے گئے اور آپ کو قید کردیا گیا، اور قید ہی میں آپ کا وصال ہوا۔

اس بات پر علماء کا اتفاق ہے کہ آپ کو منصب قضاء کی پیشکش کی گئی تھی لیکن آپ نے اس کو ٹھکرادیا تھا اور آپ کا وصال قید کی حالت میں ہوا تھا لیکن اس کے آگے علماء کا اختلاف ہے، بعض کہتے ہیں کہ کوڑے لگنے سے آپ کا وصال ہوا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ آپ کو زہر پلادیا گیا تھا اس کی وجہ سے وصال ہوا۔ کچھ دیگر مورخین نے اور بھی کئی وجوہ کا ذکر کیا ہے جبکہ حقیقت حال اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

(فَإِنْ قِيلَ) قَدْ ذَكَرَ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْخَطِيبُ فِي تَارِيخِ بَغْدَادَ مِنَ الْمَطَاعِنِ فِي أَبِي حَنِيفَةَ وَمَعَائِبَهُ وَنَقَائِصَهُ وَمَثَالِبَهُ مَا يُعَارِضُ مَا ذُكِرَتْ مِنْ فَضَائِلِهِ وَمَنَاقِبِهِ*

(فَالْجَوَابُ) عَنْهُ مِنْ وُجُوهٍ خَمْسَةٍ (أَرْبَعَةٌ) مِنْ حَيْثُ الْإِجْمَالِ (وَالْخَامِسُ) مِنْ حَيْثُ التَّفْصِيلِ*

(أَمَّا الْأَوَّلُ) فَإِنَّ الْأَخْبَارَ إِذَا تَعَارَضَتْ تَسَاقَطَتْ وَتَهَادَرَتْ وَتَهَاتَرَتْ وَجُعِلَتْ كَأَنَّهَا لَمْ تَرِدْ وَلَمْ تُرْوَ عَنْ أَحَدٍ وَقَدْ ذَكَرَ الْخَطِيبُ الْحَسُودُ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ مَنَاقِبِ الْإِمَامِ الْمَحْسُودِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَمَفَاخِرِهِ وَمَحَامِدِهِ وَمَآثِرِهِ الَّتِي حَدَّثَتْ بِهَا الرُّكْبَانُ فِي الْفَلَوَاتِ وَالنِّسْوَانُ فِي الْخَلَوَاتِ وَجَرَتْ بِهَا أَلْسِنَةُ أَهْلِ الْآفَاقِ وَخِيَارِ أَهْلِ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ وَأَنَّهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَفَضَائِلُهُ*

شِعْرٌ

كَالشَّمْسِ فِي كَبَدِ السَّمَاءِ وَضَوْئُهَا ۔۔۔ يُغْشِي الْبِلَادَ مَشَارِقاً وَّمَغَارِباً

أَضْعَافَ أَضْعَافِ مَا حُكِيَ عَنْ حُسَّادِهِ وَمَنَاوِيهِ ظَنًّا مِنْهُ أَنَّ ذٰلِكَ يُدْنِيهِ إِلٰى مَبَاغِيهِ فَلَمَّا تَعَارَضَتْ رِوَايَاتُهُ وَتَنَاقَضَتْ تَهَادَرَتْ وَتَسَاقَطَتْ وَجُعِلَتْ كَأَنَّ الْخَطِيبَ مَا هٰذَا بِهِ، وَلَا ذَكَرَهَا فِي تَارِيخِهِ وَلَا رَوَاهَا وَبَقِيَ مَا ذَكَرْنَا وَسَائِرُ أَئِمَّةِ الْإِسْلَامِ

فَحُوِّلَ الأَنَامُ بِلا مُعَارِضٍ*

(وَالدَّلِيْلُ) عَلٰى مَا ذَكَرْنَا اَنَّ التَّعْدِيْلَ مَتٰى تُرَجَّحُ عَلَى الْجَرْحِ يُجْعَلُ الْجَرْحُ كَانْ لَّمْ يَكُنْ وَقَدْ ذَكَرَ ذٰلِكَ إِمَامُ اَئِمَّةِ التَّحْقِيْقِ اَبُو الْفَرَجِ ابْنُ الْجَوْزِيُّ فِي (كِتَابِ التَّحْقِيْقِ فِي اَحَادِيْثِ التَّعْلِيْقِ) فِي مَوَاضِعَ مِنْهُ فَقَالَ فِي حَدِيْثُ الْمَضْمَضَةِ وَالاِسْتِنْشَاقِ الَّذِى يَرْوِيْهِ جابِرٌ الْجُعْفِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ الْمَضْمَضَةُ وَالاِسْتِنْشَاقُ مِنَ الْوُضُوْءِ الَّذِى لَا يَتِمُّ الْوُضُوْءُ اِلَّا بِهِمَا (فَإِنْ قَالَ) الْخَصْمُ اَعْنِى الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَاِنَّهُ يَرَاهُمَا سُنَّةً فِيْهُ جابِرٌ الْجُعْفِيُّ قَدْ كَذَّبَهُ اَيُّوْبُ السُّخْتِيَانِيُّ وَزَائِدَةُ*

(قُلْنَا) قَدْ وَثَّقَهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَكَفٰى بِهِمَا *وَقَالَ فِي حَدِيْثِ الاُذْنَانِ مِنَ الرَّأْسِ *فِيْمَا يَرْوِيْهِ سِنَانُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ

18/ عَنْ اَبِى اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ الاُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ*

(فَإِنْ) قَالَ الْخَصْمُ اَعْنِى الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَاِنَّهُ قَالَ يَاْخُذُ لَهُمَا مَاءً جَدِيْدًا سِنَانُ ابْنُ رَبِيْعَةَ مُضْطَرِبُ الْحَدِيْثِ وَشَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ لَا يُحْتَجُّ بِحَدِيْثِهٖ قَالَ ابْنُ عَدِيٍّ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَلَا يُحْتَجُّ بِحَدِيْثِهٖ*

(قُلْنَا) فِي الْجَوَابِ اَمَّا شَهْرٌ فَقَدْ وَثَّقَهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَيَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ وَاَمَّا سِنَانٌ فَاضْطِرَابُ حَدِيْثِهٖ لَا يَمْنَعُ ثِقَتَهُ *وَقَالَ فِي حَدِيْثِ مَسِّ الَّذِى يَرْوِيْهِ اِسْحَاقُ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَوِيُّ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

19/ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ*

(فَإِنْ) قَالَ الْخَصْمُ اِسْحَاقُ لَيْسَ بِثِقَةٍ قَالَ النَّسَائِيُّ اِسْحَاقُ لَيْسَ بِثِقَةٍ*

(قُلْنَا) وَثَّقَهُ يَحْيٰى وَشُعْبَةُ وَهٰكَذَا فَعَلَ غَيْرُهُ مِنْ عُلَمَاءِ الْحَدِيْثِ مَتٰى تُرَجَّحُ التَّعْدِيْلُ جُعِلَ الْجَرْحُ كَانْ لَّمْ يَكُنْ فَالَّذِى يُرْوٰى عَنْ بَعْضِ الْمُحَدِّثِيْنَ تَوْثِيْقُهُ لَا يُعْتَبَرُ فِيْهِ طَعْنُ الطَّاعِنِيْنَ فَاِمَامُ الْمُسْلِمِيْنَ الَّذِى قَلَّدَتْهُ الاُمَّةُ اِلٰى اَقْطَارِ الاَرْضِيْنَ اَوْلٰى اَنْ لَّا يُعْتَبَرَ فِيْهِ طَعْنُ الْحَاسِدِيْنَ الْمُعَانِدِيْنَ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِى) اَنَّ شَهَادَةَ الَّذِى لَيْسَ بِعَدْلٍ وَّرِوَايَتُهُ غَيْرُ مَقْبُوْلَةٍ وَّالْمُحَدِّثُوْنَ طَعَنُوا فِي الْخَطِيْبِ وَذَكَرُوا فِيْهِ خِصَالاً مُوْجِبَةً عَدَمِ قَبُوْلِ رِوَايَتِهٖ وَلَوْلَا مَوَانِعَ ثَلَاثٍ لَذَكَرْنَاهَا*

(اَلْمَانِعُ الاَوَّلُ) اَنَّ اِمَامَنَا الَّذِى نُقَلِّدُهُ وَهُوَ اَبُوْحَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ لَمْ يُنْقَلْ عَنْهُ اَنَّهُ ذَكَرَ اَعْدَاءَهُ بِسُوْءٍ اَوْ

---

(۱۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳) وابوداود (۱۳۴) فی الطہارۃ: باب صفۃ وضوء النبی صلی اللہ علیہ وسلم، والترمذی (۳۷) فی الطہارۃ: باب الاذنان من الرأس۔

(۱۹) اخرجہ الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۷۴ فی الطہارۃ: باب مس الفرج، والبزار (۱:۱۴۸- کشف) (۲۸۵)، والدار قطنی ۱:۱۴۷ فی الطہارۃ: باب ما روی فی لمس القبل، والحاکم فی "المستدرک" ۱۳۸۱۔

سَبَّ اَحَداً مِنَ الاَمْوَاتِ بَلْ مَذْهَبُهُ حُسْنُ الظَّنِّ بِالْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى قَالَ بَعْدَ التُّهَمِ اِلَّا اِذَا وُجِدَ دَلِيْلٌ *وَمَذْهَبُهُ اَنَّهُ لَا يَخْرُجُ اَحَدٌ مِنَ الاِيْمَانِ بِذَنْبٍ وَّلَا يُوْجَدُ فِي كُتُبِ اَصْحَابِنَا رَحِمَهُمُ اللّٰهُ ذِكْرُ اَحَدٍ مِّنَ الائِمَّةِ اِلَّا بِخَيْرٍ قَالُوْا يَجِبُ عَلَيْنَا الاِهْتِدَاءُ بِهِمْ وَالاِقْتِدَاءُ بِهَدْيِهِمْ*

(وَالْمَانِعُ الثَّانِى)

20/ظَاهِرُ قَوْلِهِ عَلَيْهِ السَّلامُ لَا تَذْكُرُوا اَمْوَاتِكُمْ اِلَّا بِخَيْرٍ وَّالْخَطِيْبُ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ وَاِنْ كَانَ قَدْ ظَلَمَنَا فِيْمَا اَحَبَّ اَنْ يُشْنِعَ فِي اِمَامِنَا رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَدْ قَالَ تَعَالٰى (لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ) لٰكِنَّ الْوَاجِبَ الْاِقْتِدَاءُ بِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ حَيْثُ رَاٰى رَجُلاً يَتَنَفَّلُ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْعِيْدِ فَلَمْ يَنْهَهُ فَقِيْلَ لَهُ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنَّ الصَّلَاةَ قَبْلَ الْعِيْدِ مَنْهِىٌّ عَنْهَا فَقَالَ اَخَافُ اَنْ اَدْخُلَ تَحْتَ قَوْلِهِ تَعَالٰى (اَرَاَيْتَ الَّذِى يَنْهٰى عَبْداً اِذَا صَلّٰى)*

(وَالْمَانِعُ الثَّالِثُ) اَنَّ سَبَّ الْخَطِيْبِ وَذِكْرَ مَا قِيْلَ فِيْهِ اشْتِغَالٌ بِمَا لَا يَعْنِيْنَا

21/ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيْهِ *وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَعْرِفَ سَرِيْرَةَ الْخَطِيْبِ فَلْيُطَالِعْ تَرْجَمَتَهُ مِنْ (كِتَابِ التَّارِيْخِ الْكَبِيْرِ لِدِمَشْقَ) الَّذِىْ جَمَعَهُ الْحَافِظُ اَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ ابْنِ هِبَةِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ وَ (كِتَابَ الاِنْتِصَارِ لِاِمَامِ اَئِمَّةِ الاَمْصَارِ) الَّذِىْ جَمَعَهُ الْحَافِظُ يُوْسُفُ سِبْطُ ابْنِ الْجَوْزِىِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَتَرٰى مِنْ سِيْرَتِهِ وَسَرِيْرَتِهِ مَا يَقْضِى مِنْهُ الْعَجَبُ كَيْفَ يَتَكَلَّمُ مِثْلُهُ فِى الاِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِ*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) اَنَّ رِوَايَةَ مَنْ كَانَ كَثِيْرُ الْغَلَطِ وَالزَّلَلِ وَاِنْ كَانَ وَرِعاً غَيْرُ مَقْبُوْلَةٍ وَّالْخَطِيْبُ بِهٰذِهِ الْمَثَابَةِ وَقَدْ كَفٰى تَقْرِيْرُ ذٰلِكَ الاِمَامُ الْحَافِظُ ابْنُ الْجَوْزِىُّ فِى كِتَابِهِ الْمَوْسُوْمِ (بِالسَّهْمِ الْمُصِيْبِ فِى الرَّدِّ عَلَى الْخَطِيْبِ) وَغَيْرُهُ مِنَ الْعُلَمَاءِ فَلَا نَذْكُرُهَا عَمَلاً بِالْمَوَانِعِ السَّابِقَةِ*

(وَالْجَوَابُ الرَّابِعُ) اَنَّ الَّذِى حُكِىَ عَنْهُمُ الْمَطَاعِنُ حَمَلَهُمُ الْحَسَدُ فَاِنَّ ذَا الْفَضْلِ لَا يَزَالُ مَحْسُوْداً وَاَنَّ الْحَاسِدَ لَمْ يَزَلْ مَطْرُوْداً وَلَعُمْرِى اِنَّ الْحَسَدَ قَلَّمَا يَنْجُو مِنْهُ اَحَدٌ وَّسَبَبُهُ اَنَّ الآدَمِيَّ لَا يُحِبُّ اَنْ يَّفُوْقَهُ اَحَدٌ مِنْ اَبْنَاءِ جِنْسِهِ فَاِذَا رَاٰى مَنْ قَدْ بَرَزَ عَلَيْهِ امْتَعَضَ فِى بَاطِنِهِ فَاِنْ كَانَ عَاقِلاً تَقِيّاً قَهَرَ نَفْسَهُ وَحَفِظَ لِسَانَهُ وَتَمَنّٰى مِثْلَ تِلْكَ النِّعْمَةِ لِنَفْسِهِ وَلَا يَتَمَنّٰى زَوَالَهَا عَنْهُ فَهُوَ فِى غِبْطَةٍ وَّهُوَ قَوْلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامِ

22/ لَا حَسَدَ اِلَّا فِى اثْنَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالاً فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ فِى سَبِيْلِ اللّٰهِ الْحَدِيْثَ وَاِنْ كَانَ غَيْرَ تَقِىٍّ

---

(۲۰) اوردہ المتقی الہندی فی "کنز العمال" (۴۲۷۱۳)، والمرتضی الزبیدی فی "اتحاف سادۃ المتقین" ۷:۴۹۰، والنسائی ۴:۵۲۔

(۲۱) اخرجہ احمد ۱:۲۰۱، والطبرانی فی "الکبیر" (۲۸۸۶)، وفی "الصغیر" (۱۰۸۰)، والقضاعی فی "مسند الشہاب" (۱۹۴)، وھناد فی "الزھد" (۱۱۱۷)، من حدیث حسین بن علی رضی اللہ عنہم۔

غَلَبَتْ فُسُهُ الاَمَّارَةُ بِالسُّوْءِ فَتَعَرَّضَ لِلْمَحْسُوْدِ *ثُمَّ هُمْ عَلٰى مَرَاتِبَ *فَمِنْهُمْ مَنْ يَتَعَرَّضُ لَهٗ بِالسَّيْفِ وَالسِّنَانِ* وَمِنْهُمْ مَنْ يَّتَعَرَّضُ لَهٗ بِاللِّسَانِ *وَمِنْهُمْ مَنْ تَغْلِبُهُ النَّفْسُ الْاَمَّارَةُ بِالسُّوْءِ تَارَةً وَّتَارَةً يَغْلِبُهَا وَهُمُ الْعُلَمَاءُ الَّذِيْنَ حَسَدُوا اَبَا حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ فَتَارَةً مَدَحُوْهُ وَتَارَةً قَدَحُوا فِيْهِ وَهٰكَذَا حَالُ الْمُؤْمِنِ يَغْلِبُ الشَّيْطَانُ تَارَةً وَّيَغْلِبُهٗ اُخْرٰى وَقَدْ صَرَّحُوا بِذٰلِكَ وَاعْتَرَفُوا بِهٖ مِنْهُمُ ابْنُ اَبِىْ لَيْلٰى فَاِنَّهٗ كَانَ يَقَعُ فِىْ اَبِىْ حَنِيْفَةَ تَارَةً وَيَمْدَحُهٗ تَارَةً اُخْرٰى فَقِيْلَ لَهٗ فِىْ ذٰلِكَ فَقَالَ الْفَتٰى مَحْسُوْدٌ*

(یہاں یہ اعتراض کیا جاسکتا ہے)

آپ نے حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے اس قدر فضائل ومناقب بیان کر دیئے ہیں جبکہ خطیب بغدادی حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی کتاب ''تاریخ بغداد'' میں اُن پر بہت طعن کیا ہے اور ان کے بہت سارے عیوب اور نقائص بیان کئے ہیں اور اُن کا بیان آپ کے بیان سے بالکل ٹکراتا ہے۔ اس کی وجہ کیا ہے؟

جواب: اس اعتراض کے پانچ جواب ہیں، چار اجمالی طور پر ہیں اور ایک قدرے تفصیل کے ساتھ ہے۔

جواب نمبر (۱)

قانون یہ ہے کہ جب کسی کے بارے میں روایات آپس میں ٹکراتی ہیں تو وہ ساقط ہو جاتی ہیں، ان میں سے کسی کا بھی کوئی اعتبار نہیں رہتا، ان کی حیثیت یوں ہو جاتی ہے گویا کہ وہ روایات کسی سے مروی ہی نہیں۔ اور خطیب بغدادی نے حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے ساتھ حسد کی وجہ سے وہ باتیں ذکر کی ہیں (اللہ تعالیٰ اُن کی یہ لغزش معاف فرمائے) جبکہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے فضائل ومناقب تو ایسے ظاہر باہر ہیں کہ میدانوں میں قافلوں والے، گھروں میں عورتیں ان کو کثرت سے بیان کرتی ہیں۔ پوری دنیا کی زبان پر حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے فضائل کے چرچے ہیں، شام اور عراق کے معتبر لوگ آپ کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ جیسا کہ کسی نے کہا ہے

جیسا کہ آسمان کے جگر پر سورج، جس کی روشنی مشرق ومغرب میں تمام کائنات کو روشن کرتی ہے۔

حسد کرنے والوں نے اپنے مقاصد کے حصول کے لئے جو باتیں ذکر کی ہیں، اُن کے مقابلے میں آپ کے فضائل بیان کرنے والوں کی تعداد کئی گنا زیادہ ہے۔ اور جب روایات آپس میں ٹکراتی ہیں تو ان کی حیثیت ختم ہو جاتی ہے۔ اس لئے خطیب بغدادی کی مرویات کی حیثیت دوسرے لوگوں کی مرویات سے ٹکرا کر اپنی معنویت اس طرح کھو چکی ہیں گویا کہ خطیب بغدادی نے تاریخ بغداد میں حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے بارے میں کچھ لکھا ہی نہیں ہے۔ اور نہ انہوں نے کوئی روایت ذکر کی ہے۔ اس کے بعد وہ باتیں باقی بچ جاتی ہیں جو ہم نے ذکر کی ہیں اور جن کو باقی دیگر ائمہ مسلمین نے ذکر کیا ہے۔ اور یہ دلائل ایسے ہیں جن سے ٹکراتی ہوئی کوئی روایت موجود نہیں ہے۔

---

(۲۲) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الاثار" ۱۹۱:۱، والحمیدی (۶۱۷)، وابن ابی شیبه ۵۵۷:۱۰، والبخاری (۷۵۲۹) فی التوحید، والبیہقی فی "السنن الکبری" ۱۸۸:۴-

دلیل۔

ہمارے دعوے کی دلیل یہ ہے کہ جب کسی شخص کے بارے میں تعدیل بھی موجود ہواور جرح بھی موجود ہو(یعنی کچھ علماء نے اس کو عادل قرار دیا ہواور دیگر نے اس پر طعن کیا ہواور تعدیل والے لوگ قوی ہوں) تو ایسی صورت میں جرح کی حیثیت ختم ہو جاتی ہے۔اس بات کا ذکر امام ائمۃ التحقیق حضرت''ابوالفرج ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ''نے''کتاب التحقیق فی احادیث التعلیق''میں کئی مقامات پر کیا ہے۔ان میں سے ایک جگہ یہ ہے

وضو کے دوران کلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے والی حدیث جو کہ حضرت''جابر جعفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''ابن عباس رضی اللہ عنہما'' کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا وضو سے ہے۔اوران کی حیثیت یہ ہے کہ ان کے بغیر وضو مکمل نہیں ہوتا۔مقابلے میں حضرت''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ''اس عمل کو سنت سمجھتے ہیں۔اگر وہ فرمائیں کہ اس روایت میں حضرت''جابر جعفی رحمۃ اللہ علیہ''موجود ہے اور حضرت''ایوب سختیانی رحمۃ اللہ علیہ''اور زائدہ نے ان کو جھوٹا قرار دیا ہے۔

اس کے جواب میں ہم یہ کہیں گے کہ اس روایت کی توثیق حضرت''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''نے کی ہے ،اور کسی بھی حدیث کی توثیق کے لئے ان دونوں کی رائے کافی ہوتی ہے۔(لہذا حضرت''جابر جعفی رحمۃ اللہ علیہ''پر جرح کی حیثیت ختم ہوگئی)

اور''الاذنان من الراس''والی حدیث جو کہ حضرت''سنان بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ''نے حضرت''شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ''کے واسطے سے حضرت''ابوامامہ رضی اللہ عنہ''کے ذریعے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا''کان سر میں سے ہیں''۔

اس حدیث کے مقابلے میں حضرت''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ''کا کہنا ہے کہ کانوں کے لئے نیا پانی لیا جائے گا۔اور اِس حدیث میں حضرت''سنان بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ''مضطرب الحدیث ہیں اور حضرت''شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ''کی مروی حدیث سے دلیل نہیں پکڑی جاسکتی۔حضرت''ابن عدی رحمۃ اللہ علیہ''نے کہا ہے کہ''لیس بقوی''وہ قوی نہیں ہیں اور نہ ہی ان کی حدیث کو دلیل کے طور پر پیش کیا جاسکتا ہے۔

ہم جواب میں یہ کہیں گے کہ حضرت''شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ''کو حضرت''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''یحیٰی بن معین رحمۃ اللہ علیہ''نے مضبوط قرار دیا ہے اور حضرت''سنان بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ''اگر چہ مضطرب الحدیث ہیں لیکن ان کی حدیث کا اضطراب ان کے ثقہ ہونے میں کوئی فرق نہیں ڈالتا۔(حضرت''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''یحیٰی بن معین رحمۃ اللہ علیہ''کے موقف کے بعد حضرت''شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ''پر جرح کی حیثیت ختم ہوگئی)

حضرت''اسحاق بن محمد فروی رحمۃ اللہ علیہ''نے حضرت''عبیداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ''کے واسطے سے حضرت''نافع رحمۃ اللہ علیہ''کے ذریعے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے آلہ تناسل کو ہاتھ لگایا،وہ نماز کے

وضو جیسا وضو کرے۔

اب اگر سامنے والا کہے کہ ''اسحاق'' ثقہ راوی نہیں ہیں جیسا کہ حضرت ''امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہہ بھی دیا ہے کہ ''اسحاق ثقہ نہیں ہے''

ہم جواب میں یہ کہیں گے کہ حضرت ''یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو ثقہ قرار دیا ہے۔(اوران کے ثقہ قرار دینے کے بعد ان پر جرح کی حیثیت ختم ہو جاتی ہے)

الغرض: علماء حدیث کا یہی وطیرہ ہے کہ جب جرح وتعدیل میں سے تعدیل کو ترجیح مل جائے تو جرح کو یوں کر دیتے ہیں گویا کہ جرح ہوئی ہی نہیں۔

وہ روایات جن کی توثیق چند محدثین کر دیں، ان مرویات میں کسی طعن کرنے والے کے طعن کو قبول نہیں کیا جاتا، تو وہ امام المسلمین، کہ روئے زمین پر امت کی ایک تعداد ان کی مقلد ہے، ان کے بارے میں کسی حسد کرنے والے کے حسد اور کسی بغض رکھنے والے کا طعن قابل قبول کیسے ہو سکتا ہے۔

دوسرا جواب:

خطیب بغدادی ایسا شخص ہے جس کی گواہی سچی نہیں ہے، جس کی روایت قابل قبول نہیں ہے، محدثین کرام نے اس پر طعن کیا ہے، اور اس میں ایسی عادات ثابت کی ہیں جو کسی بھی شخص کی روایت قبول کئے جانے میں رکاوٹ ہیں۔ اگر میرے پیش نظر تین چیزیں نہ ہوتیں تو میں خطیب بغدادی کی وہ خصال کھول کھول کر بیان کر دیتا۔

وہ تین باتیں یہ ہیں۔

(۱)

ہمارے وہ امام جن کی ہم تقلید کرتے ہیں وہ ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' ہیں۔ آپ نے اپنے کسی فوت شدہ دشمن کی کبھی بھی عیب جوئی نہیں کی اور نہ کبھی کسی کو سب وشتم کیا ہے، بلکہ آپ نے ہمیشہ مسلمانوں کے ساتھ حسن ظن ہی رکھا۔ اور اگر کسی کو متہم کیا بھی ہے تو اس کے بعد فرمایا: مگر جب کہ دلیل مل جائے۔

حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف یہ ہے کہ کوئی مومن کسی گناہ کی وجہ سے ایمان سے خارج نہیں ہوتا اور ہمارے اصحاب کی جمیع کتب میں تمام ائمہ کا ذکر اچھائی کے ساتھ ہی ملتا ہے، سب یہی درس دیتے ہیں کہ ہمیں ان کی اقتداء اور پیروی کرنی چاہئے۔

(۲)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے فوت شدگان کو اچھے لفظوں میں یاد کیا کرو۔ (جیسا کہ درج ذیل حدیث میں ہے)

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا اِيَاسُ بْنُ اَبِي تَمِيمَةَ، ثنا عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عَائِشَةَ، ذُكِرَ عِنْدَهَا رَجُلٌ فَنَالَتْ مِنْهُ، فَقِيلَ لَهَا اِنَّهُ قَدْ مَاتَ فَتَرَحَّمَتْ عَلَيْهِ فَقِيلَ لَهَا تَرَحَّمْتَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَذْكُرُوا مَوْتَاكُمْ اِلَّا بِخَيْرٍ

''ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک آدمی کا ذکر ہوا تو ام المومنین نے ان سے بیزاری کا اظہار کیا، ان کو بتایا گیا کہ وہ تو فوت ہو گیا ہے تب ام المومنین نے اس کے لئے دعائے رحمت مانگی۔ ان سے عرض کی گئی کہ آپ اب ان کے لئے دعائے رحمت کیوں مانگ رہی ہیں؟ تو فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''اپنے فوت شدگان کو ہمیشہ اچھے لفظوں میں یاد کیا کرو'' (الدعاء للطبرانی، حدیث نمبر ۲۰۶۵)

خطیب بغدادی نے ہمارے حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' پر تشنیع کر کے اگر چہ ہم پر ظلم کیا ہے (میں نے ان کے عمل کو ظلم اس لئے قرار دیا ہے کہ) اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

لَایُحِبُّ اللّٰہُ الْجَھْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ وَکَانَ اللّٰہُ سَمِیْعًا عَلِیْمًا (النساء:148)

''اللہ پسند نہیں کرتا بُری بات کا اعلان کرنا مگر مظلوم سے اور اللہ سنتا جانتا ہے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

لیکن ہم پر لازم ہے کہ ہم امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اقتداء کریں، جیسا کہ ایک مرتبہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا، وہ عید والے دن نماز عید سے پہلے نوافل پڑھ رہا تھا، آپ نے اس کو نفل پڑھنے سے منع نہیں فرمایا۔ آپ سے کسی نے کہا: آپ تو جانتے ہیں کہ عید سے پہلے نوافل پڑھنا منع ہے (تو پھر آپ نے اس شخص کو روکا کیوں نہیں؟) آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے اس بات کا خوف تھا کہ میں کہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد مبارک کی زد میں نہ آجاؤں۔

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْھٰی عَبْدًا اِذَا صَلّٰی

''بھلا دیکھو تو جو منع کرتا ہے بندہ کو جب وہ نماز پڑھے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(۳)

خطیب بغدادی کو برا بھلا کہنا اور مورخین نے اس کے بارے میں جو اعتراضات کئے ہیں، ان کا ذکر کرنا، یہ فضول کام میں مشغول ہونے کے مترادف ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام کے حسن میں سے یہ بھی ہے کہ بندہ فضولیات کو چھوڑ دے۔

تاہم جو شخص خطیب بغدادی کے بارے میں حقائق جاننے کا شوق رکھتا ہو اس کو چاہئے کہ حضرت ''حافظ ابوالقاسم علی بن حسن ابن ہبۃ اللہ شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی تحریر کردہ کتاب ''کتاب التاریخ الکبیر لدمشق'' کا مطالعہ کرے اور حضرت ''امام حافظ یوسف سبط ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ کی لکھی ہوئی کتاب ''کتاب الانتصار لامام ائمۃ الانصار'' کو پڑھے، اس میں آپ کے سامنے خطیب بغدادی صاحب کی شخصیت کے بارے میں ایسے ایسے حیرت انگیز انکشافات ہونگے جن کو پڑھ کر آپ یہ سوچنے پر مجبور ہو جائیں گے کہ ایسے شخص کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں طعن کرنے کا حق کیسے پہنچتا ہے۔

تیسرا جواب:

ایسا شخص جو اکثر غلطیاں کرتا ہو اور اس سے بہت زیادہ خطاء سرزد ہوتی ہو، وہ اگر چہ بذات خود بہت نیک اور متقی ہی کیوں نہ ہو، اس کی روایت قابل قبول نہیں رہتی۔ اور خطیب بغدادی صاحب کی کیفیت بھی اس سے کچھ مختلف نہیں ہے۔ امام ابن جوزی نے اپنی کتاب ''السھم المصیب فی الرد علی الخطیب'' میں اور دیگر کئی علماء نے اپنی اپنی کتابوں میں اس کا ذکر کیا ہے۔ لیکن

سابقہ تین رکاوٹوں کی بناء پر ہم اس کا ذکر بھی چھوڑ دیتے ہیں۔

چوتھا جواب:

خطیب بغدادی نے جن لوگوں کے حوالے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' پر طعن نقل کیا ہے، یہ سب حسد کی وجہ سے تھا کیونکہ فضیلت والے شخص سے ہمیشہ حسد کیا گیا ہے اور حاسد کی بات کو کبھی بھی مانا نہیں جاتا، اور یہ بات امر واقعی ہے کہ حسد سے بہت کم لوگ محفوظ ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان کو یہ کبھی بھی اچھا نہیں لگتا کہ اسی جیسا کوئی دوسرا بندہ اس سے اوپر ہو جائے، اور جب وہ دیکھتا ہے کہ دوسرا شخص اس سے آگے بڑھ گیا ہے تو اس کے دل میں اس کی برائی آنا شروع ہو جاتی ہے، اگر وہ عقل مند اور متقی شخص ہوگا تو اپنے نفس کو دبالے گا اور اپنی زبان کو بچائے گا، اور یہ تمنا کرے گا کہ اُسی جیسی نعمت مجھے بھی مل جائے جبکہ اُس کی نعمت کے زوال کی خواہش نہیں کرے گا، اس کو رشک کہتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسد (یعنی رشک) صرف دو آدمیوں پر جائز ہے، وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا، وہ اُس میں سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتا ہے الحدیث۔

اور اگر وہ شخص متقی نہیں ہے تو اس کا نفس امارہ اس پر غالب آ جاتا ہے اور وہ حسد کا شکار ہو جاتا ہے۔ پھر حسد کے کئی درجے ہیں۔

(۱) ایک یہ ہے کہ بندہ اپنی تلوار اور زبان کے ساتھ اس سے دشمنی کرتا ہے

(۲) دوسرا یہ ہے کہ بندہ اُس کے خلاف اپنی زبان استعمال کرتا ہے۔

کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جن پر کبھی ان کا نفس امارہ غالب آ جاتا ہے اور کبھی وہ نفس پر غالب آ جاتے ہیں، اس بات کی کئی بزرگوں نے تصریح بھی کی ہے اور اعتراف کیا ہے۔ مثلاً حضرت ''ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، کبھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے بہت عیب بیان کرتے اور کبھی بہت تعریف کرتے ہیں۔ ان سے اس بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے جواباً کہا: وہ جوان (یعنی امام اعظم) محسود ہے (یعنی اس کے ساتھ حسد کیا گیا ہے)

(وَالْجَوَابُ) الْخَامِسُ مِنْ حَيْثُ التَّفْصِيْلِ عَمَّا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ (فَمِنْهَا) مَا شَنَّعَ هُوَ وَغَيْرُهُ عَلٰى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ لَا يَعْمَلُ بِالْخَبَرِ وَاِنَّمَا يَعْمَلُ بِالرَّاْيِ وَهٰذَا قَوْلُ مَنْ لَا يَعْرِفُ شَيْئاً مِنَ الْفِقْهِ وَمَنْ شَمَّ رَائِحَتَهُ وَاَنْصَفَ اعْتَرَفَ اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ مِنْ اَعْلَمِ النَّاسِ بِالْاَخْبَارِ وَاِتِّبَاعِ الْآثَارِ "وَالدَّلِيْلُ عَلٰى بُطْلَانِ مَا قَالُوا مِنْ وُجُوْهٍ ثَلَاثَةٍ"

(اَحَدُهَا) اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَرَى الْمَرَاسِيْلَ حُجَّةً وَيُقَدِّمُهَا عَلَى الْقِيَاسِ خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ"

(وَالثَّانِي) اَنَّ اَنْوَاعَ الْقِيَاسِ اَرْبَعَةٌ (اَحَدُهَا) الْقِيَاسُ الْمُؤَثِّرُ وَهُوَ الَّذِي يَكُوْنُ بَيْنَ الْاَصْلِ وَالْفَرْعِ مَعْنًى مُشْتَرِكٌ مُؤَثِّرٌ (وَالثَّانِي) الْقِيَاسُ الْمُنَاسِبُ وَهُوَ اَنْ يَكُوْنَ بَيْنَ الْاَصْلِ وَالْفَرْعِ مَعْنًى مُنَاسِبٌ (وَالثَّالِثُ) قِيَاسُ الشِّبْهِ وَهُوَ اَنْ يَكُوْنَ بَيْنَ الْاَصْلِ وَالْفَرْعِ مُشَابَهَةٌ صُوْرَةً فِي الْاَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ (وَالرَّابِعُ) قِيَاسُ الطَّرْدِ وَهُوَ اَنْ

يَكُوْنَ بَيْنَ الاَصْلِ وَالْفَرْعِ مَعْنًى مُّطَرِدٌ * وَابُوْحَنِيْفَةَ وَاَصْحَابُهُ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ قَالُوا بِاَنَّ قِيَاسَ الشِّبْهِ وَالْمُنَاسَبَةِ بَاطِلٌ وَاخْتَلَفَ هُوَ وَاَصْحَابُه فِي قِيَاسِ الطَّرْدِ فَاَنْكَرَهُ بَعْضُهُمْ *

(وَقَالَ) اَبُوْ زَيْدِ الْكَبِيْرُ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِاَنَّ الْقِيَاسَ الْمُؤَثِّرَ حُجَّةٌ (وَالْبَاقِي) لَيْسَ بِحُجَّةٍ * وَقَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِاَنَّ الاَنْوَاعَ الاَرْبَعَةَ مِنَ الْقِيَاسِ حُجَّةٌ وَّيُسْتَعْمَلُ قِيَاسُ الشِّبْهِ كَثِيْراً فَمِنْ ذٰلِكَ قِيَاسُ الْمَطْعُوْمَاتِ عَلَى الْمَنْصُوْصَاتِ لِلْمُشَابَهَةِ بَيْنَهُمَا فِي الطَّعْمِ وَاِنْ لَّمْ يَكُنِ الطَّعْمُ مُؤَثِّراً فِي الزِّيَادَةِ وفِي الْمِقْدَارِ كَالْكَيْلِ وَالْوَزْنِ (وَمِنْ ذٰلِكَ) قَوْلُهُ اَنَّ الْعَاقِلَةَ تَتَحَمَّلُ قَلِيْلُ الْجِنَايَةِ لِمُشَابَهَتِهَا الْكَثِيْرَةِ (وَمِنْ ذٰلِكَ) قَوْلُهُمْ اَلْخِلُّ مَائِعٌ لَا تَبْنِي الْقَطْرَةُ عَلٰى جِنْسِهَا فَلَا يُزِيْلُ النِّجَاسَةَ كَالدُّهْنِ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ ذٰلِكَ مُؤَثِّراً فَجَمَعَ الشَّافِعِيُّ بَيْنَ الْخِلِّ وَالدُّهْنِ لِمُشَابَهَتِهِمَا فِي الصُّوْرَةِ وَاَبُوْحَنِيْفَةَ جَمَعَ بَيْنَ الْخِلِّ وَالْمَاءِ فِي الْمَعْنَى الْمُؤَثِّرِ فِي إِزَالَةِ النِّجَاسَةِ مِنَ التَّرْقِيْقِ بِالْمُجَاوَرَةِ وَالشُّيُوْعِ بِالدَّلْكِ وَالتَّقَاطُرِ وَالزَّوَالِ بِالْعَصْرِ وَلِذٰلِكَ اَمْثِلَةٌ كَثِيْرَةٌ

ثُمَّ الْعَجَبُ اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ لَا يَسْتَعْمِلُ اِلَّا نَوْعاً وَنَوْعَيْنِ وَالشَّافِعِيُّ يَسْتَعْمِلُ الاَنْوَاعَ الاَرْبَعَةَ وَيَرَاهَا حُجَّةً *

پانچواں جواب:

خطیب بغدادی کے ذکر کئے ہوئے اعتراضات کا تفصیلی جواب

خطیب بغدادی اور دیگر کئی لوگوں کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ پر یہ اعتراض ہے کہ وہ حدیث پر عمل نہیں کرتے بلکہ اپنی رائے پر عمل کرتے ہیں۔

جواب:

یہ بات ایسا شخص کرسکتا ہے جو فقہ کی بنیادی اکائی سے بھی واقف نہیں ہے، اور جس نے فقہ کی تھوڑی سی خوشبو بھی سونگھی ہے اور وہ منصف مزاج ہو، وہ اس بات کا اعتراف کرتا ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' اخبار و آثار پر دوسرے لوگوں سے زیادہ عمل کرتے تھے۔ اس بات کا اعتراض کرنے والوں کے موقف کے باطل ہونے پر تین دلیلیں پیش کر رہا ہوں۔

دلیل نمبرا۔

(احادیث صحیحہ تو بہت عظیم چیز ہے) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' تو مرسل احادیث کو بھی حجت مانتے ہیں اور اس کو قیاس پر مقدم رکھتے ہیں، جبکہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' مرسل حدیث پر قیاس کو ترجیح دیتے ہیں۔

دلیل نمبر ۲۔

قیاس کی چار قسمیں ہیں۔

(۱) قیاس موثر۔ یہ وہ قیاس ہے جس کی اصل اور فرع میں کوئی معنیٰ مشترک موثر ہو۔

(۲) قیاس مناسب۔ یہ وہ قیاس ہے جس میں اصل اور فرع کے درمیان مناسبت رکھنے والا کوئی مفہوم موجود ہو۔

(۳) قیاس شبہ۔ یہ وہ قیاس ہے جس میں اصل اور فرع کے مابین احکام شرعیہ میں صورت کے لحاظ سے مشابہت ہوتی ہے۔

(۴) قیاس طرد۔ یہ وہ قیاس ہے، جس کی اصل اور فرع کے مابین معنی مطرد موجود ہو۔

حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ" اور آپ کے اصحاب کا موقف یہ ہے کہ قیاس شبہ اور قیاس مناسبت باطل ہے جبکہ قیاس طرد کے بارے میں بھی حضرت "امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ" اور آپ کے اصحاب میں اختلاف پایا جاتا ہے، کچھ احناف علماء نے اس کا بھی انکار ہی کیا ہے۔

حضرت "ابوزید الکبیر رحمۃ اللہ علیہ" فرماتے ہیں: صرف قیاس موثر حجت ہے اور باقی کوئی بھی قیاس حجت نہیں ہے۔ جبکہ حضرت "امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ" فرماتے ہیں کہ قیاس کی چاروں قسمیں حجت ہیں اور قیاس شبہ تو بہت زیادہ استعمال ہوتا ہے اسی بناء پر مطعومات (کھائی جانے والی چیزوں) کو منصوصات (بیان کی جانے والی چیزوں) پر قیاس کرتے ہیں کیونکہ ان دونوں کے درمیان "طعم" کی مشابہت پائی جاتی ہے اگرچہ "طعم" زیادت اور مقدار میں "کیل اور وزن" کی مانند موثر نہیں ہے۔ اسی بناء پر انہوں نے یہ فیصلہ بھی کر ڈالا کہ مجرم کے قریبی رشتہ دار معمولی جرم کی بھی دیت دینے کے پابند ہونگے کیونکہ معمولی جرم کو غیر معمولی جرم کے ساتھ مشابہت حاصل ہے۔ (تو جس طرح بڑے جرم کے مرتکب کی دیت اس کے عاقلہ یعنی قریبی رشتہ داروں کے ذمہ ہوتی ہے اسی طرح معمولی جرم کی دیت بھی ان کے ذمہ لازم ہوگی)

اسی بناء پر انہوں نے یہ فیصلہ بھی کر ڈالا کہ سرکہ مائع ہے اس کے قطرے نہیں ٹپکتے لہذا تیل کی مانند یہ بھی نجاست کو زائل نہیں کر سکتا۔ اس میں جو علت ہے وہ سرکہ اور تیل میں موثر نہ ہونے کے باوجود حضرت "امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ" نے قیاس کر ڈالا صرف اتنی بات پر کہ بظاہر دیکھنے میں سرکہ اور تیل ایک جیسے لگتے ہیں۔ اور حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" نے سرکہ اور پانی کو ایک جیسا قرار دیا اور اس کی وجہ یہ بیان کی کہ یہ دونوں نجاست زائل کرنے میں موثر ہیں کیونکہ یہ جس چیز میں شامل ہو جاتے ہیں، اس میں رقت (یعنی نرمی) پیدا کر دیتے ہیں، اور رگڑنے سے یہ پھیل جاتے ہیں، اور نچوڑنے سے یہ الگ بھی ہو جاتے ہیں اور ان کے قطرے بھی ٹپکتے ہیں، اس کی دیگر بہت ساری مثالیں موجود ہیں۔

تعجب اور حیرانگی کی بات تو یہ ہے کہ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ" قیاس کی صرف ایک قسم کو استعمال کرتے ہیں (تین کو چھوڑتے ہیں) پھر بھی اُن پر یہ الزام ہے کہ وہ قیاس کو ترجیح دیتے ہیں، جبکہ حضرت "امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ" قیاس کی چاروں قسموں کو مانتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان کا حدیث پر زیادہ عمل ہے۔

(وَيَقُوْلُ) الْخَطِيْبُ وَاَمْثَالُهُ بِاَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ كَانَ يَسْتَعْمِلُ الْقِيَاسَ دُوْنَ الاَخْبَارِ وَهٰذَا لِغَلَبَةِ الْهَوٰى وَقِلَّةِ الْوُقُوْفِ عَلَى الْفِقْهِ *وَالْوَجْهُ لِإِبْطَالِ مَا قَالَ اَنَّهُ كَانَ لاَ يَتَّبِعُ الاَخْبَارَ اَنَّ مَنْ عَرَفَ مَآخِذَ اَبِى حَنِيْفَةَ وَاَصْحَابِهِ عَرَفَ بُطْلَانَ مَا قَالَهُ*(وَبَيَانُ) ذٰلِكَ مِنْ حَيْثُ التَّفْصِيْلِ اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ بِاَنَّ الْقَهْقَهَةَ فِى الصَّلَاةِ نَاقِضَةٌ لِحَدِيْثِ الاَعْمٰى الَّذِى وَقَعَ فِى الزُّبْيَةِ فَضَحِكَ بَعْضُ الْقَوْمِ قَهْقَهَةً

23/ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلاَّ مَنْ قَهْقَهَ مِنْكُمْ فَلْيُعِدِ الْوُضُوْءَ وَالصَّلَاةَ وَهٰذَا

(۲۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۱٦٤) والدارقطنى فى "السنن" ۱٦٦:۱ فى الطهارة: باب احاديث القهقهة فى الصلاة وعبد الرزاق (۳۷٦۰) فى الصلاة: باب التبسم والضحك فى الصلاة۔

اَلْحَدِیْثُ وَاِنْ کَانَ ضَعِیْفاً فَقَدْ قَالَ بِہٖ اَبُوْحَنِیْفَۃَ وَتَرَکَ بِہٖ قِیَاسَ الْقَھْقَھَۃِ فِی الصَّلَاۃِ عَلٰی غَیْرِ الصَّلَاۃِ خِلَافاً لِلشَّافِعِیِّ رَحِمَہُ اللّٰہُ فَاِنَّہٗ اَخَذَ بِالْقِیَاسِ*

وَقَالَ اَبُوْحَنِیْفَۃَ یَجُوْزُ الْوُضُوْءُ بِنَبِیْذِ التَّمَرِ لِحَدِیْثِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ لَیْلَۃَ الْجِنِّ وَاِنْ کَانَ ضَعِیْفاً فَقَدْ اَخَذَ بِہٖ اَبُوْحَنِیْفَۃَ وَتَرَکَ بِہٖ قِیَاسَ النَّبِیْذِ عَلٰی سَائِرِ الْاَشْرِبَۃِ خِلَافاً لِلشَّافِعِیِّ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی فَاِنَّہٗ اَخَذَ بِالْقِیَاسِ*

(فَعُلِمَ) اَنَّ اَبَا حَنِیْفَۃَ یُقَدِّمُ الْاَحَادِیْثَ الضَّعِیْفَۃَ عَلَی الْقِیَاسِ وَلٰکِنَّ رَاَی الْخَطِیْبِ وَاَمْثَالِہٖ اَنَّہٗ تَرَکَ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ الْعَمَلَ بِبَعْضِ الْاَحَادِیْثِ الَّتِیْ اَخَذَ بِھَا الشَّافِعِیُّ وَظَنُّوا اَنَّہٗ تَرَکَھَا بِالْقِیَاسِ وَلَمْ یَعْلَمُوا اَنَّہٗ تَرَکَھَا لِاَحَادِیْثَ اَصَحَّ مِنْھَا*

خطیب بغدادی صاحب اور دیگرکئی انہی جیسے لوگ کہتے ہیں کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' قیاس استعمال کرتے ہیں اور حدیث کو چھوڑ دیتے ہیں، یہ محض نفسانی خواہشات کے غلبہ اور فقہ کے بارے میں معلومات کم ہونے کا شاخسانہ ہے۔

ان لوگوں نے اپنے موقف پر یہ دلیل دی کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' احادیث کا تتبع اور چھان بین نہیں کرتے تھے۔

اس کا جواب یہ ہے کہ جو شخص حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کی مرویات کے ماخذ کو جانتا ہے، اس کو پتہ ہے کہ ان کا یہ موقف سراسر غلط ہے

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: نماز کے دوران قہقہہ لگانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ ایک نابینا صحابی گڑھے میں گر پڑے اور کچھ لوگ قہقہہ لگا کر ہنس پڑے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو شخص قہقہہ لگا کر ہنسا، وہ وضو اور نماز لوٹائے، یہ حدیث اگرچہ ضعیف ہے لیکن حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے اس کو اپنایا ہے (اور یہ فیصلہ کیا ہے کہ جو شخص بھی نماز میں قہقہہ لگا کر ہنسے گا اس کا وضو اور نماز ٹوٹ جائے گی) لیکن اس پر قیاس کرتے ہوئے یہ نہیں کہہ سکتے کہ جس طرح نماز میں قہقہہ لگانے سے نماز اور وضو ٹوٹ جاتے ہیں اسی طرح خارج نماز بھی قہقہہ لگانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ جبکہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے قیاس کو اپنایا ہے اور یہ خارج نماز بھی قہقہہ کو ناقض وضو قرار دیا ہے۔

حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں مروی ہے کہ ''لیلۃ الجن'' میں حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے، جب صبح کے وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے) پوچھا: اے ابن مسعود! تمہارے پاس پانی ہے؟ انہوں نے کہا: (یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، پانی تو نہیں ہے تاہم) ایک برتن میں نبیذ تمر موجود ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اچھا پھل ہے اور اس کا پانی پاک ہے، یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ نبیذ تمر پکڑ کر اس سے وضو کیا۔

یہ حدیث اگرچہ ضعیف ہے لیکن پھر بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے اس کو اپنایا ہے اور ایسا نہیں کیا کہ اس پر قیاس کرتے ہوئے دیگر مشروبات سے بھی وضو جائز قرار دیا جائے۔ جبکہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس موقع پر بھی قیاس کا سہارا لیا اور نبیذ تمر پر قیاس کرتے ہوئے دیگر مشروبات کے ساتھ بھی وضو جائز قرار دیا۔

ان دونوں مثالوں سے اتنا ثابت ہو گیا کہ حدیث پاک چاہے ضعیف ہی کیوں نہ ہو، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' اس کو قیاس پر ترجیح دیتے ہیں۔

24/(فَمِنْهَا) قَوْلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا بَلَغَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمَلْ خُبْثاً *تَرَكَهُ اَبُوْحَنِيْفَةَ لِاَنَّهُ لَيْسَ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَلِاَنَّ الْقُلَّةَ اِسْمٌ مُشْتَرَكٌ وَاِسْنَادُهُ مُضْطَرَبٌ وَاَخَذَ بِالْحَدِيْثِ الَّذِى اتَّفَقَ عَلَيْهِ الشَّيْخَانِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَلٰى اِخْرَاجِهِ فِي صَحِيْحَيْهِمَا وَهُوَ قَوْلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

25/ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ *وَلَفْظُ مُسْلِمٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ*

(۱) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِذَا بَلَغَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمَلْ خُبْثاً

''جب پانی دو قلے ہو جائے تو وہ نجاست کا احتمال نہیں رکھتا''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے اس حدیث کو ترک کر دیا کیونکہ ''قلہ'' مشترک لفظی ہے (یعنی اس کا صرف ایک ہی معنیٰ نہیں ہے بلکہ اس کے معانی ایک سے زیادہ ہیں) اور اس کی اسناد میں بھی اضطراب ہے۔ اس حدیث کو بخاری و مسلم میں درج نہیں کیا گیا۔ جبکہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے جس حدیث کو اپنایا ہے، اس کو حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' دونوں نے اپنی اپنی صحیح میں لکھا ہے وہ حدیث یہ ہے

لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ

''کوئی شخص ایسا ہرگز نہ کرے کہ وہ کھڑے پانی میں پیشاب کرلے، پھر اسی میں سے وضو کرلے''۔

اوپر دیئے گئے الفاظ حدیث بخاری کے ہیں جبکہ امام مسلم نے وضو کی جگہ غسل کا لفظ استعمال کیا ہے (اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ جب پانی کھڑا ہو تو نجاست گرنے سے وہ ناپاک ہو جاتا ہے، اس حدیث میں کوئی لفظ مشترک استعمال نہیں ہوا، اس کی سند میں بھی کوئی اضطراب نہیں ہے، اس لئے امام اعظم نے اضطراب والی، مشترک الفاظ والی روایت کو اگر چھوڑا ہے تو اُس سے زیادہ صحیح حدیث پر عمل کرتے ہوئے چھوڑا ہے، پھر یہ الزام دینا کہ امام اعظم حدیث پر عمل نہیں کرتے کتنی بڑی زیادتی ہے)

(وَمِنْهَا) حَدِيْثُ اُمِّ هَانِءٍ اَنَّهَا كَرِهَتْ اَنْ تَتَوَضَّأَ بِالْمَاءِ الَّذِىْ يَبُلُّ فِيْهِ شَيْءٌ *تَرَكَهُ اَبُوْحَنِيْفَةَ لِاَنَّ اُمَّ هَانِءٍ رَوَتْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثاً يُخَالِفُ هٰذَا وَالْحَدِيْثُ الصَّحِيْحُ الَّذِى اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَلٰى اِخْرَاجِهِ وَهُوَ حَدِيْثُ اُمِّ عَطِيَّةَ

26/قَالَتْ تُوُفِّيَتْ اِحْدٰى بَنَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِغْسِلْنَهَا بِسِدْرٍ وَّاجْعَلْنَ فِي

---

(۲۴) اخرجہ ابو داود (۶۳) فی الطہارۃ: باب ماینجس الماء" والترمذی (۵۰) فی الطہارۃ والشافعی فی "الام" ۱۸:۱ فی الطہارۃ: باب الماء الراکد، واحمد ۲۷:۲، وابن ماجۃ (۵۱۷) فی الطہارۃ: باب مقدار الماء الذی لا ینجس۔

(۲۵) اخرجہ ابن حبان (۱۲۵۱) واحمد ۴۹۲:۲، وعبد الرزاق (۳۰۰) وابو عوانۃ ۲۷۶:۱، وابن الجارود فی "المنتقی" (۵۴)، والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱۴:۱۔

الاٰخِیـرَةِ کَافُوْراً *فَلِھٰذَا الْحَدِیْثِ الصَّحِیْحِ قَالَ اَبُوْحَنِیْفَةَ بِاَنَّ الْمَاءَ الْمُطْلَقَ اِذَا زَالَ بِاخْتِلَاطِ شَیْءٍ طَاھِرٍ کَالسِّدْرِ وَالْکَافُوْرِ وَالْاُشْنَانِ وَالصَّابُوْنِ وَالزَّعْفَرَانِ یَجُوْزُ الْوَضُوْءُ بِهٖ خِلَافاً لِلشَّافِعِیِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ *

(۲) سیدہ ''ام ہانی رضی اللہ عنہا'' کے بارے میں مروی ہے کہ وہ ایسے پانی کے ساتھ وضو کرنا مکروہ سمجھتی تھیں جس میں کوئی دوسری چیز مل گئی ہو۔

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس روایت کو ترک کیا ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ خود حضرت ''ام ہانی رضی اللہ عنہا'' نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ایک حدیث روایت کی ہے اور وہ حدیث اس روایت کے مخالف ہے

۔ اور وہ صحیح حدیث جس کو حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی اپنی صحیح میں درج کیا ہے، وہ حضرت ''ام عطیہ رضی اللہ عنہا'' کی روایت ہے۔ (وہ حدیث یہ ہے

- حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: حَدَّثَنِی مَالِكٌ، عَنْ اَیُّوبَ السَّخْتِیَانِیِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ، عَنْ اُمِّ عَطِیَّةَ الْاَنْصَارِیَّةِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَیْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِینَ تُوُفِّیَتِ ابْنَتُهُ، فَقَالَ: اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا، اَوْ خَمْسًا، اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ اِنْ رَاَیْتُنَّ ذَلِكَ، بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَاجْعَلْنَ فِی الْآخِرَةِ كَافُورًا - اَوْ شَیْئًا مِنْ كَافُورٍ -فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِی، (البخاری:1253) (المسلم:939)

''آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی صاحبزادی کا وصال ہوگیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو اور آخر میں کافور (یعنی خوشبو) شامل کردو''۔

اس صحیح حدیث کی بناء پر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: مطلق پانی میں جب کوئی پاک چیز مل جائے مثلاً بیری کے پتے، کافور، اشنان (ایک خاص قسم کی گھاس) صابن اور زعفران وغیرہ۔ تو اس سے وضو جائز ہے۔ جبکہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' اس روایت پر عمل نہیں کرتے۔

(وَمِنْھَا) اَحَادِیْثُ وَرَدَتْ فِیْ عَدَمِ جَوَازِ الْوُضُوْءِ بِفَضْلِ وَضُوْءِ الْمَرْاَةِ لَیْسَ شَیْءٌ مِنْھَا فِی الصِّحَاحِ تَرَكَ الْعَمَلُ بِھَا لِلْحَدِیْثِ الصَّحِیْحِ الَّذِی ذَکَرَہُ التِّرْمَذِیُّ فِیْ جَامِعِهٖ وَھُوَ حَدِیْثُ مَیْمُوْنَةَ

27/قَالَتْ اُجْنِبْتُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاغْتَسَلْتُ فِیْ جَفْنَةٍ فَفَضُلَتْ فَضْلَةٌ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِیَغْتَسِلَ مِنْھَا قُلْتُ اِنِّی اغْتَسَلْتُ مِنْھَا قَالَ اِنَّ الْمَاءَ لَیْسَ عَلَیْهِ جَنَابَةٌ وَلَا یُنَجِّسُهٗ شَیْءٌ فَاغْتَسَلَ مِنْهُ قَالَ اَبُوْ عِیْسٰی التِّرْمَذِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ حَسَنٌ فَلِھٰذَا قَالَ اَبُوْحَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ یَجُوْزُ الْوُضُوْءُ بِذٰلِكَ خِلَافاً لِبَعْضِ اَصْحَابِ الْحَدِیْثِ*

---

(۲۶) اخرجه احمد ۴۰۸:۶، وابن سعد فی "الطبقات" ۴۵۵:۸، والشافعی فی "المسند" ۳۰۳:۱، وعبد الرزاق (۴۰۹۰) والبخاری (۱۲۶۳) وابو داود (۴۱۴۴)، وابن الجارود فی "المنتقی" (۵۲۰)-

(۲۷) اخرجه البخاری (۲۵۳) فی الغسل: باب الغسل بالصاع ونحوه، ومسلم (۴۷) فی الحیض: باب القدر المستحب من الماء فی غسل الجنابة، والترمذی (۶۳) فی الطهارة: باب ماجاء فی وضوء الرجل والمرأة من اناء واحد-

(۳) ایسی بہت ساری روایات ہیں کہ عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا جائز نہیں ہے۔ مثلاً مسند امام احمد بن حنبل میں ہے

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَاجِبٍ، يُحَدِّثُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ، "اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يَتَوَضَّاَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ (1) وَضُوءِ الْمَرْاَةِ
(مسند احمد:20657)

لیکن ان میں سے کوئی بھی روایت بخاری اور مسلم میں نہیں ہے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے ان احادیث پر عمل ترک کیا اور اُس صحیح حدیث پر عمل کیا جس کو امام ترمذی نے اپنی جامع کے اندر ذکر کیا ہے، (وہ حدیث یہ ہے

حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ قَالَتْ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.(الترمذی:62)

سیدہ ''میمونہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں: مجھ پر اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر غسل فرض ہو گیا، میں نے ایک ٹب میں پانی ڈال کر غسل کیا، کچھ پانی بچ گیا، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس پانی سے وضو کرنے کے لئے تشریف لائے، میں نے عرض کی: اس پانی سے تو میں نے غسل کیا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی پر جنابت نہیں ہوتی اور کوئی چیز اس کو ناپاک نہیں کرتی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پانی سے غسل فرمایا۔ حضرت ''امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح حسن ہے۔

اس حدیث کی بناء پر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: عورت کے بچے ہوئے پانی کے ساتھ وضو کرنا جائز ہے۔ جبکہ کئی محدثین اس حدیث پر عمل نہیں کرتے اور عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے سے منع کرتے ہیں)

(وَمِنْهَا) الاَحَادِيثُ الْعَامَّةُ الَّتِي وَرَدَتْ فِي نِجَاسَةِ الْمَاءِ بِمَوْتِ الْحَيَوَانِ تَرَكَهَا اَبُوْحَنِيْفَةَ فِي مَوْتِ مَا لَيْسَ لَهُ دَمٌ سَائِلٌ كَالْبَقِّ وَالذُّبَابِ وَالزَّنَابِيْرِ وَالْعَقَارِبِ لِلْحَدِيْثِ الْخَاصِّ الَّذِي اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ **28**/اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيُغْمِسْهُ كُلَّهُ ثُمَّ لِيَطْرَحْهُ فَاِنَّ فِي اَحَدَ جَنَاحَيْهِ شِفَاءٌ وَفِي الآخَرِ دَاءٌ *

(۴) بہت ساری ایسی احادیث بھی ہیں جن کا مفہوم یہ ہے کہ پانی میں کسی جانور کے مر جانے سے پانی ناپاک ہو جاتا ہے، لیکن حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے ایسے جانوروں کے معاملے میں اس حدیث پر عمل چھوڑ دیا ہے جن میں خون جاری نہیں ہوتا۔ مثلاً مچھر، مکھی بھڑ اور بچھو وغیرہ۔ اس کی وجہ یہ حدیث پاک ہے

(حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ، مَوْلَى بَنِي تَيْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ، مَوْلَى بَنِي زُرَيْقٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي اِنَاءِ

(۲۸) اخرجه الطحاوی فی "شرح مشكل الآثار" (۳۲۹۰) والنسائی فی "المجتبی" ۱۷۸:۷ وابو یعلی (۶۸۶۰) وابن حبان

اَحَدِکُمْ فَلْیَغْمِسْهُ کُلَّهُ، ثُمَّ لِیَطْرَحْهُ، فَاِنَّ فِی اَحَدِ جَنَاحَیْهِ شِفَاءً، وَفِی الْآخَرِ دَاءً (بخاری:5782)

حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ اس کو مکمل طور پر ڈبو کر باہر نکالے، کیونکہ اس کے ایک پر میں شفاء ہوتی ہے اور دوسرے میں بیماری ہوتی ہے۔ اس حدیث پاک کو حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی صحیح میں نقل کیا ہے۔ (آپ غور کریں، کیا جرم کیا ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے؟ سوائے اس کے کہ ایک صحیح حدیث پر عمل کیا ہے، خطیب صاحب کو ضعیف احادیث کا ترک تو نظر آجاتا ہے لیکن صحیح حدیث پر حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے عمل سے اُن کی آنکھیں کیوں بند ہو جاتی ہیں؟)

(وَمِنْهَا) اَلْعُمُوْمَاتُ الَّتِیْ وَرَدَتْ فِی الْمَیْتَةِ تَرَکَهَا اَبُوْحَنِیْفَةَ فِیْ جَوَازِ دِبَاغِ جِلْدِهَا خَاصَّةً لِلْحَدِیْثِ الصَّحِیْحِ الَّذِیْ اتَّفَقَ الشَّیْخَانِ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ عَلٰی اِخْرَاجِهٖ وَهُوَ حَدِیْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ

29/ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَّیْتَةٍ فَقَالَ اَلَا انْتَفَعْتُمْ بِاِهَابِهَا فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا مَیْتَةٌ فَقَالَ اِنَّمَا حَرَّمَ اَکْلَهَا *فَلِهٰذَا قَالَ یُطَهَّرُ جِلْدُهَا بِالدِّبَاغِ خِلَافاً لِجَمَاعَةٍ*

(۵) کچھ احادیث ایسی ہیں جن کا مفہوم یہ ہے کہ مردار کا جسم پاک نہیں ہوتا، حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' ان روایات پر عمل نہیں کرتے کیونکہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے پیش نظر وہ حدیث ہے جس کو حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' دونوں نے نقل کیا ہے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے مروی حدیث ہے (حدیث یہ ہے:

حَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، عَنْ صَالِحٍ، قَالَ: حَدَّثَنِی ابْنُ شِهَابٍ، اَنَّ عُبَیْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَخْبَرَهُ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ مَّیِّتَةٍ، فَقَالَ: (ص:82) هَلَّا اسْتَمْتَعْتُمْ بِاِهَابِهَا؟، قَالُوْا: اِنَّهَا مَیِّتَةٌ، قَالَ: اِنَّمَا حَرُمَ اَکْلُهَا (البخاری:2221)(مسلم:363))

آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک مری ہوئی بکری سے ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کی کھال سے فائدہ کیوں نہیں اٹھاتے؟ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ مردار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا کھانا حرام ہے (اس کو کھائے بغیر استعمال میں لانا حرام نہیں ہے)

اس حدیث کے پیش نظر حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: مردار کی کھال دباغت سے پاک ہو جاتی ہے۔ جبکہ فقہاء کی ایک جماعت ہے جو اس موقف کے قائل نہیں ہیں۔ (اور وہ اس صحیح حدیث کے ترک کے مرتکب ہوتے ہیں۔ لیکن پھر بھی ترک حدیث کا الزام حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے سر ہے۔)

(وَمِنْهَا) هٰذِهِ الْعُمُوْمَاتُ الْوَارِدَةُ فِی الْمَیْتَةِ اَیْضاً تَرَکَهَا اَبُوْ حَنِیْفَةَ لِهٰذَا الْحَدِیْثِ الصَّحِیْحِ وَهُوَ قَوْلُهٗ

(۲۹) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۴۶۹ وابن حبان (۱۲۸۳) ومسلم (۳۶۴) فی الحیض: باب طهارة جلود المیتة بالدباغ، والبیهقی فی "السنن الکبری" ۱:۲۳ والحمیدی (۴۹۱) وابو عوانة ۱:۲۱۱ والطبرانی فی "الکبیر" (۱۱۳۸۳)۔

اِنَّمَا حَرَّمَ اَكْلَهَا *فَقَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّ شَعْرَ الْمَيْتَةِ وَعَظْمَهَا وَقَرْنَهَا وَصُوْفَهَا طَاهِرٌ خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ*

(٦) ایسی روایات بھی عموماً منقول ہیں کہ مردار کے جسم کو استعمال میں نہ لایا جائے ،لیکن حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے ان روایت پر عمل ترک کیا کیونکہ آپ کے پیش نظر صحیح حدیث تھی ،وہ یہ کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا کھانا حرام ہے ،(یہ حدیث اوپر گزر چکی ہے)اس بناء پر حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: مردار کے بال ، ہڈیاں ،سینگ اوراون پاک ہیں۔اس میں حضرت''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا اختلاف ہے وہ مردار کے بال ،ہڈیوں ،سینگوں اوراون کو پاک تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

(وَمِنْهَا) اَحَادِيْثُ وَرَدَتْ فِي عَدَمِ وُجُوْبِ غَسْلِ الْمَنِيِّ وَجَوَازِ الْقُرْصِ وَالْفَرْكِ ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ تَرَكَهَا حَيْثُ قَالَ بِنَجَاسَةِ الْمَنِيِّ وَلَمْ يَتْرُكْهَا بَلْ عَمِلَ بِهَا فَقَالَ يُجْزِى الْفَرْكُ فِي الْيَابِسِ وَيَجِبُ غُسْلُ الرُّطْبِ لِلْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِى اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَلٰى اِخْرَاجِهٖ فِي صَحِيْحَيْهِمَا وَهُوَ حَدِيْثُ عَطَاء بْنِ يَسَارٍ قَالَ

30/ اَخْبَرَتْنِى عَائِشَةُ اَنَّهَا كَانَتْ تَغْسِلُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَيَخْرُجُ وَيُصَلِّي وَاَنَا اَنْظُرُ اِلَى الْبُقْعِ فِي ثَوْبِهٖ مِنْ اَثَرِ الْغُسْلِ فَلِهٰذَا قَالَ اِنَّهُ نَجَسٌ خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(۷) کچھ احادیث اس بارے میں منقول ہیں کہ منی کو دھونا ضروری نہیں ہے بلکہ کپڑے سے اس کو کھرچ دینا بھی جائز ہے وہ حدیث یہ ہے

عَنْ عَائِشَةَ فِي الْمَنِيِّ قَالَتْ: كُنْتُ اَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "(مسلم:106)

اورخطیب صاحب اوران کے ساتھیوں کو یہ خدشہ ہوا کہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے اس حدیث کو ترک کر دیا ہے ،کیونکہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے منی کے پلید ہونے کا فتویٰ دیا ہے (اس وجہ سے کئی لوگوں کو یہ خدشہ ہو گیا کہ حضرت''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث کو ترک کر دیا حالانکہ بات یہ نہیں ہے۔بلکہ بات دراصل یہ ہے کہ) حضرت''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث کو ترک نہیں کیا بلکہ آپ نے تو اس پر عمل کیا ہے اور فرمایا: اگر منی خشک ہے (جو کپڑے میں جذب نہ ہوئی ہو)اس کو کھرچ دینا ہی کافی ہے(کیونکہ ام المومنین اپنے ناخن کے ساتھ اس کو کھرچتی تھیں جیسا کہ اس حدیث میں ہے

وَاِنِّي لَاَحُكُّهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَابِسًا بِظُفُرِى(مسلم:109)

اور ناخن کے ساتھ کسی چیز کو تبھی کھرچا جا سکتا ہے جب وہ خشک ہو چکی ہو۔اسی لئے حضرت''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' نے مؤقف اپنایا ہے کہ اگر خشک ہو تو اس کو کھرچ دینا کافی ہے، کیونکہ اس طرح وہ کپڑے سے الگ ہو جائے گی اور کپڑا پاک ہو جائے گا)

اور اگر منی تر ہے (اور وہ کپڑے میں جذب ہو گئی) تو اس کو دھونا ضروری ہے۔اس پر دلیل ایک صحیح حدیث ہے

(۳۰) اخرجه ابن حبان (۱۳۸۱) وابو داود الطیالسی ۱:۴۴ والبخاری (۲۲۹) فی الوضوء ومسلم (۲۸۹) وابن خزیمة فی "صحیحه" (۲۸۷) وابن ماجة (۵۳۶) والبیهقی فی "السنن الکبری" ۲:۴۱۸و۴۱۹-

سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ اَغْسِلُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِ النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَیَخْرُجُ اِلَى الصَّلَاةِ، وَاِنَّ بُقَعَ الْمَاءِ فِی ثَوْبِهِ (بخاری:229)

حضرت ''عطاء (سلیمان) بن یسار رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں کہ مجھے ام المومنین حضرت ''عائشہ رضی اللہ عنہا'' نے بتایا ہے کہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں سے مادہ کو دھو دیتی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کپڑے پہن کر نماز کے لئے تشریف لے جایا کرتے تھے اور میں کپڑے کا وہ دھلا ہوا مقام دیکھ رہی ہوتی تھی۔

(مادہ کو دھونے کی ضرورت تب پیش آتی جب وہ تر ہوتی کیونکہ گیلے مادہ کو ناخن سے کھرچا نہیں جا سکتا اور کپڑا پاک نہیں ہو سکتا اس لئے اس کو پانی کے ساتھ دھونا ضروری ہے۔ بہرحال مادہ کو کھرچنا، اور دھونا، یہ اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ منی کپڑے پر ہوتے ہوئے نماز نہیں ہوگی اس کو کپڑے سے بہر طور جدا کرنا ضروری ہے کیونکہ اگر مادہ پاک ہوتا تو کوئی ایک روایت تو ایسی ہوتی کہ اس کے کپڑے پر موجود ہوتے ہوئے نماز پڑھی گئی)

اس بناء پر حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے کہ مادہ منویہ ناپاک ہے۔ اس میں بھی حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا اختلاف ہے، اُن کے نزدیک منی ناپاک نہیں ہے۔ (بتایئے، حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' نے صحیح حدیث پر عمل کیا ہے، اور خطیب صاحب کو نظر آ رہا ہے کہ امام اعظم حدیث کو ترک کر رہے ہیں)

31/(وَمِنْهَا) حَدِیْثُ ابْنِ عُمَرَ رَقِیْتُ یَوْماً عَلٰى بَیْتِ حَفْصَةَ فَرَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰى حَاجَتِهٖ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ مُسْتَدْبِرَ الشَّامِ فَظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ تَرَكَ الْعَمَلَ بِهٖ بَلْ قَالَ اَبُوْ حَنِیْفَةَ یَحْتَمِلُ اَنَّهٗ كَانَ قَاعِداً لِیَقْضِیَ حَاجَتَهٗ فَلَمَّا ابْتَدَأَ فِی قِضَائِهَا اسْتَدْبَرَ الْقِبْلَةَ جَمْعاً بَیْنَهٗ وَبَیْنَ الْحَدِیْثِ الصَّحِیْحِ الَّذِی اتَّفَقَ الشَّیْخَانِ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ عَلٰى اِخْرَاجِهٖ فِی صَحِیْحَیْهِمَا وَهُوَ حَدِیْثُ اَبِی اَیُّوْبَ

32/ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ وَّلَا بَوْلٍ وَّلٰكِنْ شَرِّقُوا اَوْ غَرِّبُوا فَلِهٰذَا الْحَدِیْثِ قَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ لَا یَجُوْزُ اسْتِقْبَالُ الْقِبْلَةِ فِی قَضَاءِ الْحَاجَةِ فِی الصَّحَارٰی وَالْبُنْیَانِ خِلَافاً لِلشَّافِعِیِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَبَعْضِ اَصْحَابِ الْحَدِیْثِ*

کئی فقہاء نے یہ مؤقف اپنایا ہے کہ قضائے حاجت کرتے وقت قبلہ کی جانب پشت کر سکتے ہیں اس پر دلیل یہ حدیث لاتے ہیں

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: ارْتَقَیْتُ فَوْقَ بَیْتِ حَفْصَةَ فَرَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ

(۳۱) اخرجه الطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۲۳۴:۴ وابن حبان (۱۴۱۸) واحمد ۴۱:۲ والبخاری (۱۴۹) فی الوضوء: باب التبرز فی البیوت، وابن ماجة (۳۲۲) وابو عوانة ۲۰۱:۱-

(۳۲) اخرجه الطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۲۳۴:۴ واحمد ۴۲۱:۵ وابو عوانة ۱۹۹:۱ والطبرانی فی ''الكبیر'' (۳۹۳۵)، والشافعی فی ''المسند'' ۲۵:۱ والحمیدی (۳۷۸)، والبخاری (۳۹۴) فی الصلاة: باب قبلة اهل المدینة واهل الشام

وَسَلَّمَ يَقْضِي حَاجَتَهُ مُسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةِ، مُسْتَقْبِلَ الشَّأْمِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک دن میں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر کی چھت پر چڑھا، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ قبلہ کی جانب پیٹھ کر کے اور شام کی جانب چہرہ کر کے بیٹھے قضائے حاجت فرما رہے تھے۔

حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ" اس کو ناجائز قرار دیتے ہیں، اور حضرت "امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ" کے اس موقف کو دوسرے فقہاء یہ سمجھتے ہیں کہ امام اعظم نے حدیث کو ترک کر دیا ہے۔ حالانکہ یہ بات درست نہیں ہے، امام اعظم نے اس حدیث کو ترک نہیں کیا بلکہ اس کی تاویل کی ہے اور اس میں یہ احتمال بیان کیا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے جب بیٹھے ہوں تو اس وقت چہرہ قبلہ کی جانب ہو، لیکن جب قضائے حاجت کا آغاز فرمایا تو قبلہ سے رُخ ہٹا لیا ہو۔ اس حدیث میں یہ احتمال ثابت کرنے کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ" کے پیش نظر حضرت "ابوایوب رضی اللہ عنہ" سے مروی وہ حدیث ہے کہ

عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اَتَى اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ، فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يُوَلِّهَا ظَهْرَهُ، شَرِّقُوا اَوْ غَرِّبُوا (بخاری:144)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی جانب نہ چہرہ کرو اور نہ پیٹھ کرو، بلکہ مشرق یا مغرب کی جانب کرلو۔ اس حدیث کو حضرت "امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے بھی نقل کیا ہے اور حضرت "امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ" نے بھی نقل کیا ہے۔ اس حدیث کی بناء پر حضرت "امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ" نے فرمایا کہ قضائے حاجت میدان میں کر رہے ہوں یا مکان میں، کسی بھی صورت میں قبلہ کی جانب چہرہ یا پشت کرنا جائز نہیں ہے۔ حضرت "امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ" اور حدیث دانی کے کئی دیگر دعوے داروں کو اس سے اختلاف ہے۔ (حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ" نے تو دونوں حدیثوں پر عمل کیا ہے، کسی کو بھی ترک نہیں کیا، اور صاحبوں کو ناراضگی ہے کہ حضرت "امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ" حدیث کو ترک کر رہے ہیں)

(وَمِنْهَا) الْاَحَادِيْثُ الَّتِي وَرَدَتْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا *فَظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ لَمْ يَعْمَلْ بِهِ حَيْثُ لَمْ يَرَ تَكْرَارَ الْمَسْحِ مُسْتَحَبًّا وَاَبُوْحَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ الْوُضُوْءُ هُوَ الْغُسْلُ فَيُسْتَحَبُّ فِيْهِ التَّكْرَارُ فَاَمَّا الْمَسْحُ فَلَيْسَ بِوُضُوءٍ فَلَا يُسْتَحَبُّ فِيْهِ التَّكْرَارُ لِلْحَدِيْثِ الَّذِي رَوَاهُ اَبُو عِيْسَى التِّرْمَذِيُّ فِي جَامِعِهِ فِي حَدِيْثِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ حَكَى وُضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ فِيْهِ اَنَّهُ مَسَحَ بِرَاْسِهِ مَرَّةً *ثُمَّ قَالَ التِّرْمَذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ*

(۹) کچھ احادیث کا مفہوم ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین تین مرتبہ وضو کیا (اس سلسلے میں ایک حدیث درج ذیل ہے)

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا. (الترمذی:43)

حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ" نے مسح کو تین مرتبہ کرنا مستحب قرار نہیں دیا۔ اس سے خطیب صاحب نے یہ فتویٰ جڑ دیا کہ حضرت "امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ" نے حدیث کو ترک کر دیا۔ حضرت "امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ" کا موقف یہ ہے کہ وضو تو دھونے کا نام ہے، لہذا جن

اعضاء کو دھویا جائے گا ان میں تکرار مستحب ہوگا، اور مسح کیونکہ وضو (یعنی دھونا) نہیں ہے اس لئے اس میں تکرار بھی مستحب نہیں ہے اور حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ موقف اپنی رائے سے قائم نہیں کیا، بلکہ آپ کے سامنے ایک صحیح حدیث ہے جس کو حضرت ''امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی جامع میں نقل بھی کیا ہے، (وہ حدیث یہ ہے)

عَنْ اَبِی حَیَّةَ، قَالَ: رَاَیْتُ عَلِیًّا تَوَضَّاَ، فَغَسَلَ كَفَّیْهِ حَتّٰی اَنْقَاهُمَا، ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلاثًا، وَاسْتَنْشَقَ ثَلاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاثًا، وَذِرَاعَیْهِ ثَلاثًا، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ مَرَّةً، ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَیْهِ اِلَی الْكَعْبَیْنِ، ثُمَّ قَامَ فَاَخَذَ فَضْلَ طَهُوْرِهٖ فَشَرِبَهٗ وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ قَالَ: اَحْبَبْتُ اَنْ اُرِیَكُمْ كَیْفَ كَانَ طُهُوْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ.

(الترمذی:48)

حضرت ''ابوحیہ رضی اللہ عنہ'' بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' کو دیکھا کہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو جیسا وضو کر کے دکھایا، اس میں یہ بھی ذکر ہے کہ حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' نے اس دوران اپنے سر کا ایک مرتبہ مسح کیا۔ پھر حضرت ''امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی جامع میں اس کو نقل بھی کیا ہے اور اس کے بارے میں فرمایا ہے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ (اس میں بھی حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' حدیث پر عمل کرتے ہوئے سر کے مسح کے تکرار کے عدم استحباب کا قول فرما رہے ہیں اور خطیب صاحب کہتے ہیں کہ امام اعظم حدیث کا ترک فرما رہے ہیں)

(وَمِنْهَا) الاَحَادِیْثُ الَّتِی وَرَدَتْ فِی تَعْجِیلِ الْمَغْرِبِ وَكَرَاهَةِ تَاْخِیْرِهٖ فَظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ لَمْ یَعْمَلْ بِهَا حَیْثُ قَالَ لِلْمَغْرِبِ وَقْتَانِ كَسَائِرِ الصَّلَاةِ وَاَبُوْ حَنِیْفَةَ یَقُوْلُ یُكْرَهُ تَاْخِیْرُهٗ لِهٰذِهِ الْاَحَادِیْثِ وَلَا تَدُلُّ كَرَاهَةُ التَّاْخِیْرِ عَلٰی اَنَّهٗ لَیْسَ لَهٗ وَقْتُ جَوَازِ الاَدَاءِ كَتَاْخِیْرِ الْعَصْرِ اِلٰی وَقْتِ اصْفِرَارِ الشَّمْسِ فَیَجُوْزُ الْمَغْرِبُ لَوْ اَدَّاهُ قَبْلَ غَیْبُوْبَةِ الشَّفَقِ لِلْحَدِیْثِ الصَّحِیْحِ الَّذِی اتَّفَقَ الشَّیْخَانِ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ عَلٰی اِخْرَاجِهٖ فِی صَحِیْحَیْهِمَا

33/عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا قُدِّمَ الْعَشَاءُ فَابْدَؤُا بِهٖ قَبْلَ اَنْ تُصَلُّوا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَلَا تَعَجَّلُوا عَنْ عَشَائِكُمْ "فَلِهٰذَا قَالَ بِالْجَوَازِ خِلَافاً لِلشَّافِعِیِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی"

(۱۰) کچھ احادیث اس بارے میں مروی ہیں کہ مغرب کی نماز جلدی پڑھنی چاہئے اور اس میں تاخیر مکروہ ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر شفق کے غائب ہونے سے پہلے نماز پڑھ لی تو نماز ادا ہو جائے گی۔ (اس پر خطیب صاحب کو اعتراض ہے کہ امام اعظم نے حدیث کو ترک کر دیا ہے، حالانکہ اصل بات خطیب بغدادی صاحب کو سمجھ ہی نہیں آئی وہ یہ ہے کہ) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: باقی نمازوں کی طرح اس نماز کے بھی دو وقت ہیں۔ اس حدیث سے یہ تو ثابت ہوتا ہے کہ اگر کسی نے نماز مغرب میں تاخیر کی تو وہ کراہت سے خالی نہیں ہوگی، اس کو امام اعظم بھی مانتے ہیں لیکن اس حدیث سے یہ

(۳۳) اخرجه الطحاوی فی "شرح مشكل الآثار" (۱۹۸۶) والبیهقی فی "السنن الكبری" ۴۵۷:۱ وابوداود (۳۷۵۷) واحمد ۲۰:۲ والبخاری (۶۷۳) ومسلم (۵۵۹) والطبرانی فی "الصغیر" (۹۹۵) عن ابن عمر رضی اللہ عنہ

ثابت نہیں ہوتا کہ جس نے تاخیر سے مغرب کی نماز پڑھی، اس کی نماز ادا بھی نہیں ہوگی، جیسا کہ عصر کی نماز کو سورج کے زرد ہونے تک لیٹ کرنا مکروہ ہے لیکن اگر کوئی شخص اتنی تاخیر سے پڑھے گا تو اس کی نماز میں اگرچہ کراہت ہوگی لیکن اس کی نماز بہر حال ادا ہو جائے گی۔ اسی طرح مغرب کی نماز بھی اگرچہ لیٹ کرنا مکروہ ہے، لیکن شفق کے غائب ہونے سے پہلے کسی نے پڑھ لی تو ادا ہو جائے گی۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے یہ موقف اس لئے اپنایا ہے کہ آپ کے سامنے ایک صحیح حدیث پاک موجود تھی اور اس کو امام بخاری اور امام مسلم نے اپنی صحیح میں بھی نقل کیا ہے، وہ یہ ہے

عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَاُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ (بخاری: 671)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب شام کا کھانا تیار ہو جائے (اور نماز کے لئے اقامت ہو جائے، پھر بھی) نماز مغرب پڑھنے سے پہلے کھانا کھاؤ (اور کھانا چھوڑ کر پہلے نماز مت پڑھو)'' اس حدیث کے پیش نظر امام اعظم شفق سے پہلے پڑھی گئی نماز کے جائز ہونے کے قائل ہیں۔ لیکن حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کو اس سے اختلاف ہے (اور خطیب بغدادی صاحب کو یہاں بھی یہی لگ رہا ہے کہ امام اعظم نے حدیث کو ترک فرما دیا)

(وَمِنْهَا) الأَحَادِيْثُ الَّتِي وَرَدَتْ فِي اَدَاءِ الصَّلَوَاتِ لِمَوَاقِيْتِهَا وَفِي اَوَّلِ الْوَقْتِ فَظَنُّوا اَبَا حَنِيْفَةَ لَمْ يَعْمَلُوْا بِهَا حَيْثُ قَالَ بِاَنَّ الاِسْفَارَ اَفْضَلُ وَاِنَّمَا جَمَعَ اَبُوْحَنِيْفَةَ بَيْنَهَا لاِحْتِمَالِهَا وَبَيْنَ الْحَدِيْثِ الآخَرِ الصَّحِيْحِ الصَّرِيْحِ الَّذِى رَوَاهُ اَبُو عِيْسٰى التِّرْمَذِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ

34/قَالَ اَصْبِحُوا بِالصُّبْحِ فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلاَجْرِ "قَالَ التِّرْمَذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ فَلِهٰذَا قَالَ يَسْتَحِبُّ الْأُسْفَارُ جَمْعاً بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْحَدِيْثِ الآخَرِ الصَّحِيْحِ اَفْضَلُ الاَعْمَالِ اَدَاءُ الصَّلَاةِ لِوَقْتِهَا "فَاِنَّ آخِرَ الْوَقْتِ اَيْضاً وَقْتُهَا "وَاَمَّا قَوْلُهُ اَوَّلُ الْوَقْتِ رِضْوَانُ اللّٰهِ وَآخِرُهُ عَفْوُ اللّٰهِ فَهُوَ مِنَ الْمَوْضُوْعَاتِ اَشَارَ اِلَيْهِ ابْنُ الْجَوْزِيُّ فِي (كِتَابِ التَّحْقِيْقِ) وَلَمْ يُصَرِّحْ بِكَوْنِهٖ مَوْضُوعاً وَقَدْ صَرَّحَ بِهٖ غَيْرُهُ"

(۱۱) کچھ احادیث اس بارے میں مروی ہیں کہ نمازیں اول وقت میں ادا کرو۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں کہ فجر کی نماز دن اچھی طرح روشن ہونے پر پڑھنا افضل ہے۔ (اس سے خطیب بغدادی صاحب کو یہ سمجھ آئی کہ امام اعظم نے حدیث کو ترک کر دیا ہے، حالانکہ حدیث کو ترک نہیں کیا گیا بلکہ امام اعظم اِس حدیث سمیت دیگر احادیث پر عمل کر رہے ہیں۔ (وہ اس طرح کہ) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے اس حدیث کو بھی اپنایا ہے اور ایک دوسری حدیث صحیح صریح ہے

(عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَسْفِرُوا بِالْفَجْرِ، فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلاَجْرِ. (الترمذی: 154)

---

(۳٤) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۱۷۹- والبیہقی فی "السنن الکبری" ۱:٤٥۷، والطیالسی (۹۵۹)، والترمذی (١٥٤) فی الصلاة: باب ماجاء فی الاسفار بالفجر، والطبرانی فی "الکبیر" (٤۲۸٦)، عن رافع بن خدیج قال: قال رسول الله صلی الله علیہ وسلم: "اسفروا بالفجر، فانه اعظم للاجر"۔

حضرت ''رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ'' بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فجر کی نماز کو اچھی طرح صبح ہونے پر پڑھو کہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔) امام ترمذی نے اس حدیث کو اپنی جامع میں نقل کیا ہے اور اس کے بارے میں فرمایا ہے کہ ''یہ حدیث حسن صحیح ہے'' اس حدیث کی بناء پر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا کہ فجر کی نماز روشنی میں پڑھنا مستحب ہے اور ایک دوسری صحیح حدیث پاک ہے

(عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَىُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا

حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''وقت کے اندر نماز پڑھنا'' اور صبح کا آخری وقت بھی کیونکہ نماز کا وقت تو بہرحال ہوتا ہی ہے، اس طرح دونوں حدیثوں پر عمل ہو گیا کہ پہلی حدیث کی بناء پر فجر کو روشن کر کے پڑھ لیا گیا اور دوسری کی بناء پر وقت کے اندر پڑھا گیا۔ اور ایک حدیث جو پیش کی جاتی ہے

(عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَقْتُ الْاَوَّلُ مِنَ الصَّلَاةِ رِضْوَانُ اللهِ، وَالْوَقْتُ الْآخِرُ عَفْوُ اللّٰهِ. (الترمذی:172)

''اول وقت اللہ کی رضا ہے اور آخری وقت اللہ کی معافی ہے'' یہ موضوع (یعنی من گھڑت) ہے، علامہ ابن جوزی نے اپنی کتاب (کتاب التحقیق) میں اس کی جانب اشارہ کیا ہے (امام ترمذی نے فرمایا ہے کہ محدثین کے نزدیک یہ حدیث قوی نہیں ہے) ابن جوزی نے وضاحت کے ساتھ اس کا موضوع (یعنی من گھڑت) ہونا بیان نہیں کیا ہے البتہ دیگر محققین نے صراحت کے ساتھ اس کو موضوع قرار دیا ہے۔

(وَمِنْهَا) الاَحَادِيْثُ الَّتِي وَرَدَتْ اَنَّ الصَّلَاةَ الْوُسْطٰى صَلَاةُ الْفَجْرِ *فَظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ لَمْ يَعْمَلْ بِهَا حَيْثُ قَالَ الْوُسْطٰى صَلَاةُ الْعَصْرِ وَاِنَّمَا قَالَ اَبُوْحَنِيْفَةَ بِمَوْجَبِ الْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِىْ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَلٰى اِخْرَاجِهٖ فِي صَحِيْحَيْهِمَا عَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ يَوْمَ الاَحْزَابِ

35/مَلَأَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ وَقُبُوْرَهُمْ نَاراً كَمَا شَغَلُوْنَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطٰى صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتّٰى غَابَتِ الشَّمْسُ * فَلِهٰذَا قَالَ اِنَّ الْوُسْطٰى صَلَاةُ الْعَصْرِ خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فإنه قال الفجر *

(۱۲) کچھ احادیث ایسی ہیں جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ صلوٰۃ الوسطیٰ (یعنی درمیانی نماز) نماز فجر ہے۔

جیسا کہ مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے

(۳۵) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۱۷۳، واحمد ۱:۷۹، وابو یعلی (۳۸۴)، ومسلم (۶۲۷) (۲۰۳) فی المساجد، والنسائی (۴۷۴) فی الصلاۃ: باب المحافظة علی صلاۃ العصر، والبخاری (۲۹۳۱) فی الجہاد: باب الدعاء علی المشرکین بالحضریمة-

(مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِی مُوسَى بْنُ يَزِيدَ، قَالَ: سَأَلْتُ اَبَا اُمَامَةَ، عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى، فَقَالَ: لَا اَحْسَبُهَا اِلَّا الصُّبْحَ(مصنف ابن ابی شیبة:8601)

''حضرت ''معاویہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت ''موسیٰ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا کہ میں نے حضرت ''ابوامامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ''نماز وسطیٰ'' کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: میں تو نماز وسطیٰ فجر کی نماز کو سمجھتا ہوں''۔)

حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے کہ: صلوٰۃ الوسطیٰ ''نمازعصر'' ہے۔ (اس پر خطیب صاحب پھر پریشان ہو گئے کہ امام اعظم نے حدیث کو ترک کر دیا حالانکہ اصل بات یہ ہے کہ) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے پیش نظر وہ صحیح حدیث ہے جو

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْاَحْزَابِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَلَا اللّٰهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا، شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ (ص:44) الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ(بخاری:2931،مسلم:627)

حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ احزاب کے دن فرمایا: اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کے دلوں کو اور ان کی قبروں کو آگ سے بھر دے، انہوں نے ہمیں ''صلوٰۃ الوسطیٰ'' نماز عصر سے مصروف رکھا حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا (جس کی وجہ سے ہم صلوٰۃ الوسطیٰ یعنی نماز عصر نہ پڑھ سکے) حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے اس حدیث کی بناء پر کہا ہے کہ صلوٰۃ الوسطیٰ سے مراد ''نمازعصر'' ہے۔ اس میں بھی حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کو اختلاف ہے، وہ فرماتے ہیں کہ صلوٰۃ الوسطیٰ سے مراد ''نماز فجر'' ہے۔

(وَمِنْهَا) الْاَحَادِيْثُ الَّتِي وَرَدَتْ فِي الْجَهْرِ بِالتَّسْمِيَةِ ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ خَالَفَهَا بِالْقِيَاسِ وَاِنَّمَا لَمْ يَعْمَلْ بِهَا لِاَنَّهَا لَمْ تَصِحَّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي ذٰلِكَ فَاَمَّا عَنْ بَعْضِ الصَّحَابَةِ فَقَدْ صَحَّ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَمْ يَصِحَّ الْبَاقِي وَالْعَجَبُ كُلَّ الْعَجَبِ مِنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِي حَيْثُ صَنَّفَ كِتَاباً فِي الْجَهْرِ بِالْبَسْمَلَةِ تَعَصَّبَ وَاَوْرَدَ فِيْهِ اَحَادِيْثَ مَوْضُوْعَةٍ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهِ الْمُحَدِّثُوْنَ وَرَمَوْهُ عَنْ قَوْسٍ وَّاحِدَةٍ فَلَمَّا قَدِمَ مِصْرَ قَالَ لَهٗ بَعْضُ الْمَالِكِيَّةِ اُنْشِدُكَ اللّٰهَ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ هَلْ صَحَّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَدِيْثٌ فِي الْجَهْرِ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَقَالَ لَا فَلِهٰذَا لَمْ يَعْمَلْ بِهَا اَبُوْ حَنِيْفَةَ وَاِنَّمَا عَمِلَ بِالْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِی اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَلٰى اِخْرَاجِهٖ فِي صَحِيْحَيْهِمَا

36/عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ اَبِی بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَكَانُوا لَا يَجْهَرُوْنَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَفِی لَفْظٍ فَلَمْ اَسْمَعْ اَحَداً مِنْهُمْ يَقُوْلُ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَفِی لَفْظٍ كَانُوا لَا يَسْتَفْتِحُوْنَ الْقِرَاءَةَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ *فَلِهٰذَا قَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ لَا يَجْهَرُ خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(۱۳) کچھ احادیث اس بارے میں وارد ہیں کہ نماز میں ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' بلند آواز سے پڑھی جائے۔ حضرت ''امام

(۳۶) اخرجه الطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۱:۲۰۲، والبخاری فی ''القراءة خلف الامام'' (۱۳۱)، وابو یعلی (۲۹۸۱)، وابو عوانة ۲:۱۳۳، وابن حبان (۱۷۹۸) وابن ماجة (۲۹۱)۔

اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ ''اس بات کے قائل نہیں ہیں۔اس سے (خطیب صاحب اوردوسرے) لوگوں کو یہ خدشہ لاحق ہوگیا کہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے قیاس پر عمل کیا ہے اوراپنے قیاس کے مقابلے میں حدیث کوترک کردیا ہے۔حالانکہ ایسی بات ہرگزنہیں ہے۔اصل وجہ یہ ہے کہ ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' بلندآواز سے پڑھنے کے بارے میں کوئی بھی صحیح حدیث رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے البتہ کچھ صحابہ کرام سے ثابت ہے۔لیکن اگربعض صحابہ کرام سے ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' کا بلندآواز سے پڑھنا ثابت ہے تودیگرصحابہ کرام سے بلندآواز سے نہ پڑھنا بھی ثابت ہے اورانتہائی حیرانگی کی بات تو یہ ہے کہ حضرت ''علی بن عمر الدارقطنی صاحب رحمۃ اللہ علیہ'' نے توتعصب کی حدکردی۔انہوں نے ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' کے بلند پڑھنے کے موضوع پرپوری کتاب لکھ ماری۔اوراس میں من گھڑت روایت ڈالنے سے بھی گریزنہ کیا۔محدثین نے ان کی اس کتاب کاانکارکردیا ہےاورسب نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ دارقطنی کی وہ کتاب ''موضوع''یعنی من گھڑت ہے۔جب دارقطنی مصرمیں آئے توایک مالکی عالم صاحب نے ان سے کہا: میں تجھے اس ذات کی قسم دے کرپوچھتاہوں جس کے سواکوئی عبادت کے لائق نہیں ہے کیا ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' بلندآواز سے پڑھنے کی بابت کوئی حدیث رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح ثابت ہے؟ انہوں نے (صاف لفظوں میں کہہ دیا) جی نہیں۔اس بناء پر حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' اس حدیث پرعمل نہیں کیا۔ہاں حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' کی اس حدیث پرعمل کیا ہے

(عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: " صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِى بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ، فَلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا مِنْهُمْ يَقْرَاُ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)(الفاتحة:)(صحيح مسلم : كتاب الصلاة،باب حجة من قال لايجهر بالبسملة،حديث نمبر399)

حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے،حضرت ''ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ'' کے پیچھے، حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' کے پیچھے اورحضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں، یہ لوگ ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' بلندآواز سے نہیں پڑھا کرتے تھے۔ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں

فلم أسمع أحداً منهم يقول ببسم الله الرحمن الرحيم

''میں نے ان میں سے کسی کوبھی ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' پڑھتے نہیں سنا''

اورایک روایت کے یہ الفاظ ہیں

كانوا لا يستفتحون القراءة ببسم الله الرحمن الرحيم

''یہ نفوس قدسیہ قرأت کا آغاز ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' سے نہیں کیا کرتے تھے''

ان روایات کی بناء پرحضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بلندآواز سے نہیں پڑھی جائے گی۔اس میں بھی حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا اختلاف ہے (اورخطیب صاحب کویہ خدشہ ہورہا ہے کہ امام اعظم نے حدیث کوترک کردیا)

37/(وَمِنْهَا) الاَحَادِيْثُ الَّتِى وَرَدَتْ فِى الْفَاتِحَةِ نَحْوُ قَوْلِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا صَلٰوةَ اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ *

38/وَقَوْلُهٗ كُلُّ صَلٰوةٍ لَمْ يُقْرَاْ فِيْهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِىَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ *ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ لَمْ يَعْمَلْ بِهَا

حَيْثُ قَالَ بِاَنَّ الصَّلَاةَ بِدُوْنِ قِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ صَحِيْحَةٌ اِذَا قَرَاَ غَيْرَهَا وَلَمْ يَعْلَمُوا اَنَّهُ اِنَّمَا عَمِلَ بِهَا اَبُوْحَنِيْفَةَ وَاِنَّمَا جَمَعَ بَيْنَ الْكُلِّ اَبُوْحَنِيْفَةَ لِاَنَّهُ قَالَ الصَّلَاةُ بِغَيْرِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ خِدَاجٌ نَاقِصَةٌ غَيْرُ تَامَّةٍ فَاِنْ كَانَ تَرَكَهَا عَمَدًا فَهُوَ عَاصٍ وَصَلَاتُهُ نَاقِصَةٌ غَيْرُ تَامَّةٍ وَاِنْ كَانَ تَرَكَهَا نَاسِياً يُجْبَرُ ذٰلِكَ النُّقْصَانُ بِسُجُوْدِ السَّهْوِ وَقَالَ لَا صَلٰوةَ كَامِلَةً فَاضِلَةً اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ لٰكِنْ لَا تَبْطُلُ بِتَرْكِ الْفَاتِحَةِ لِلْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِىْ تَلَقَّتْهُ الْاُمَّةُ بِالْقَبُوْلِ وَاتَّفَقَ الشَّيْخَانِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَلٰى اِخْرَاجِهٖ فِي صَحِيْحَيْهِمَا

39/ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَلَّمَ الْاَعْرَابِيَّ الصَّلَاةَ فَرَائِضَهَا كُلَّهَا فَقَالَ كَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ *وَالْعَمَلُ بِهٖ وَاجِبٌ لِاَنَّهُ مُوَافِقٌ لِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى حَيْثُ قَالَ: (فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ) * فَلِهٰذَا قَالَ لَا تَبْطُلُ الصَّلَاةُ بِتَرْكِهَا خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(۱۴) کچھ احادیث نماز میں سورت فاتحہ پڑھنے کے بارے میں منقول ہیں مثلاً ان میں سے ایک یہ ہے

(عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ص: 152) قَالَ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ(صحيح البخارى، كتاب الاذان،باب وجوب القراء ة للامام والماموم، حديث نمبر756)

حضرت ''عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اس کی نماز نہیں ہوئی جس نے سورت فاتحہ نہ پڑھی''

ایک دوسری حدیث ہے

(عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِاُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ(صحيح المسلم، كتاب الصلاة،باب وجوب قراء ة الفاتحة فى كل ركعة،حديث نمبر395)

حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ہروہ نماز جوسورۃ فاتحہ کے بغیر پڑھی جائے وہ نامکمل ہے'')

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کا مذہب یہ ہے کہ اگرنماز میں قرآن کریم کی کوئی دوسری سورت پڑھ لی گئی ہواورسورت فاتحہ نہ پڑھی ہوتب بھی (سجدہ سہو کرلینے سے) نماز ہوجائے گی (اس سے خطیب صاحب اوردیگر علماء کو یہ خدشہ ہوا کہ امام اعظم نے

(۳۷) اخرجہ ابن حبان (۱۷۸۲)، وابن ابی شیبۃ ۳۶۰:۱، ومن طریقہ اخرجہ مسلم (۳۹۴) فی الصلاۃ:باب وجوب قراء ۃ الفاتحۃ فی کل رکعۃ، والشافعی فی ''المسند'' ۷۵:۱، والحمیدی (۳۸۶)، واحمد ۳۱۴:۵، والبخاری (۷۵۶) فی الاذان:باب وجوب القراء ۃ للامام والمأموم فی الصلوات کلہا، عن عبادۃ بن الصامت۔

(۳۸) اخرجہ الطحاوای فی ''شرح معانی الآثار'' ۲۱۶:۱، واحمد ۲۴۱:۲، والحمیدی (۹۷۳)، ومسلم (۳۹۵) (۳۸) فی الصلاۃ:باب وجوب قراء ۃ الفاتحۃ فی کل رکعۃ، والبیہقی فی ''السنن الکبری'' ۴۰:۲، عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ۔

(۳۹) اخرجہ الطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۲۳۳:۱، وابن حبان (۱۸۹۰)، والبخاری (۷۵۷) فی الاذان:باب وجوب القراء ۃ للامام والمأموم فی الصلوات کلہا، والبیہقی فی ''السنن الکبری'' ۱۲۲:۲، واحمد ۴۳۷:۲، من حدیث ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ۔

حدیث کو ترک کر دیا، حالانکہ اصل بات ان لوگوں کو سمجھ ہی نہیں آئی، اصل بات یہ ہے کہ) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' تمام احادیث پر عمل کر رہے ہیں، مذکورہ حدیث کی بناء پر آپ کا کہنا ہے کہ جو نماز سورت فاتحہ کے بغیر پڑھی جائے وہ نامکمل ہے، پوری نہیں ہے، اس کی تفصیل یہ ہے کہ اگر بندہ جان بوجھ کر چھوڑے گا تو وہ گنہگار ہوگا اور اس کی پڑھی ہوئی نماز ناقص اور غیر تام ہوگی اور اگر اس نے بھول کر چھوڑا ہے تو اس نقصان کو سجدہ سہو کے ذریعے پورا کیا جا سکتا ہے، آپ کا کہنا ہے کہ اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ نماز فاتحہ کے بغیر کامل نہیں ہوتی، اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ ترک فاتحہ سے نماز سرے سے باطل ہی ہو جائے گی۔

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے یہ موقف ایک صحیح حدیث کے پیش نظر اپنایا ہے، وہ حدیث امت مسلمہ میں مشہور معروف ہے، اس کو امام بخاری اور امام مسلم نے اپنی صحیح میں نقل کیا ہے، وہ حدیث یہ ہے

(عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَدَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ قَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ الرَّجُلُ فَصَلَّى كَمَا كَانَ صَلَّى، ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ثُمَّ قَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ حَتَّى فَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. فَقَالَ الرَّجُلُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُحْسِنُ غَيْرَ هٰذَا عَلِّمْنِي، قَالَ: إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْدِلَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ

حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے، ایک آدمی نے مسجد میں آ کر نماز پڑھی، پھر اس نے آ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام عرض کیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب دے کر فرمایا: تم واپس جا کر دوبارہ نماز پڑھو کیونکہ تمہاری نماز نہیں ہوئی، اس آدمی نے جا کر دوبارہ پہلے کی طرح نماز پڑھی، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آ کر سلام عرض کیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب دے کر فرمایا: جا کر دوبارہ نماز پڑھو کیونکہ تمہاری نماز نہیں ہوئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار اس کو نماز دہرانے کا فرمایا: تیسری مرتبہ نماز پڑھنے کے بعد اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے مجھے اس سے زیادہ بہتر انداز میں نماز پڑھنا نہیں آتی، آپ مجھے سکھا دیجئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو ''اللہ اکبر'' پڑھ، پھر تجھے قرآن کریم میں سے جو آتا ہو، وہ پڑھ، پھر اطمنان کے ساتھ رکوع کر پھر رکوع سے سر اٹھا اور اطمنان کے ساتھ کھڑا ہو جا پھر تسلی کے ساتھ سجدہ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا اور اطمنان سے بیٹھ جا، اپنی پوری نماز اسی طرح (اطمنان کے ساتھ) ادا کر۔

اس حدیث کی بنیاد پر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا ہے کہ سورت فاتحہ ترک کرنے سے نماز باطل نہیں ہوتی (البتہ کمی ضرور واقع ہوتی ہے، جس کو سجدہ سہو کے ذریعے پورا کیا جا سکتا ہے)

حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا اس میں بھی اختلاف ہے (اور خطیب صاحب کو یہاں بھی یہی لگ رہا ہے کہ امام اعظم نے حدیث کو ترک کر دیا حالانکہ امام اعظم تو دونوں حدیثوں پر عمل کر رہے ہیں)

(وَمِنهَا) تَشَهُّدُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ تَرَکَهُ بِرَأیِهٖ وَلَمْ یَعْلَمُوا اَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ اِنَّمَا اَخَذَ بِتَشَهُّدِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاِنَّهٗ اَصَحُّ مَا نُقِلَ قَالَ اَبُوْ عِیْسٰی التِّرْمَذِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَصَحُّ حَدِیْثٍ رُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِی التَّشَهُّدِ حَدِیْثُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ ثُمَّ قَالَ التِّرْمَذِیُّ وَعَلَیْهِ اَکْثَرُ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِیْنَ*

(۱۵) حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے ایک تشہد مروی ہے (وہ تشہد یہ ہے)

(ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهٗ قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ کَمَا یُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ فَکَانَ یَقُوْلُ: اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ، الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ، السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں قرآن کی سورت کی طرح یہ تشہد سکھایا کرتے تھے
اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ، الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ، السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' یہ تشہد نہیں پڑھتے۔ اس سے خطیب صاحب کو لگتا ہے کہ امام اعظم حدیث کو ترک کر رہے ہیں حالانکہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' اُس حدیث پر عمل کر رہے ہیں جو حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے (وہ حدیث یہ ہے)

(ابْنَ مَسْعُوْدٍ، یَقُوْلُ: عَلَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَکَفِّیْ بَیْنَ کَفَّیْهِ، التَّشَهُّدَ، کَمَا یُعَلِّمُنِی السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ، السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(صحیح البخاری، کتاب الاستئذان، باب الاخذ بالیدین، حدیث نمبر 6265)

حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' بیان کرتے ہیں کہ میرے دونوں ہاتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں میں تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ تشہد اُس طرح سکھایا جیسے آپ ہمیں قرآن کریم کی سورتوں کی تعلیم دیا کرتے تھے۔ (وہ تشہد یہ ہے)
اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ، السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

حضرت ''امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس حدیث کے بارے میں فرمایا ہے ''یہ حدیث تشہد کے بارے میں مروی تمام روایات سے زیادہ صحیح ہے'' پھر امام ترمذی نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ''اسی حدیث پر اکثر اہل صحابہ کرام اور تابعین کا عمل ہے۔ (دیکھ لیجئے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ترک حدیث نہیں کر رہے بلکہ عمل بالحدیث کر رہے ہیں جس کی سمجھ خطیب بغدادی صاحب اور دیگر حاسدین کو نہیں آ رہی)

40/(وَمِنهَا) قَولُهُ عَلَيهِ السَّلَامُ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُم فِي صَلَاتِهٖ فَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِيْنِ ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ عَمِلَ بِهٖ فِيْمَا اِذَا لَمْ يَكُنْ لَّهُ غَالِبُ ظَنٍّ وَاِذَا كَانَ لَهُ غَالِبُ ظَنٍّ تَحَرَّى الصَّوَابَ عَمَلاً بِالْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِي اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلَى اِخْرَاجِهٖ فِي صَحِيْحَيْهِمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ

41/اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهٖ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ *خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ*

(۱۶) رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی کو نماز میں شک واقع ہو، اس کو چاہئے کہ یقینی صورت پر عمل کرے (یعنی اگر دو اور تین رکعتوں میں شک ہوا تو ۲ رکعتوں کا ہونا تو یقینی ہے شک تو تیسری میں ہے اس لئے وہ دو رکعتیں ہی سمجھے اور تیسری پڑھ لے)۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کا موقف ہے کہ یہ اس وقت ہے جب اس کا کوئی غالب گمان نہ ہو، اگر اس کا کسی طرف غالب گمان ہو تو غور و فکر کر کے اس بات پر عمل کرے جس پر اس کا غالب گمان ہو۔ (خطیب صاحب اور دیگر مخالفین) بہت سارے لوگوں کو یہاں بھی یہ خدشہ ہوا کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے حدیث کو ترک کر دیا ہے، حالانکہ بات یہ نہیں ہے، اصل وجہ یہ ہے کہ امام اعظم کے پیش نظر ایک صحیح حدیث تھی

(عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -قَالَ اِبْرَاهِيمُ: لَا اَدْرِي زَادَ اَوْ نَقَصَ- فَلَمَّا سَلَّمَ قِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ، قَالُوا: صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا، فَثَنَى رِجْلَيْهِ، وَاسْتَقْبَلَ القِبْلَةَ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، فَلَمَّا اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ، قَالَ: اِنَّهُ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ لَنَبَّأْتُكُمْ بِهِ، وَلَكِنْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ، اَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَاِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي، وَاِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ، فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ لِيُسَلِّمْ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ (صحیح البخاری، کتاب الصلاة، باب التوجه نحو القبلة حيث كان، حدیث نمبر 401)(صحیح المسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلاة، باب السهو فی الصلاة والسجود له، حدیث نمبر 572)

حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ رضی اللہ عنہ'' بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے نماز پڑھائی، ابراہیم کہتے مجھے یہ یاد نہیں کہ آپ ﷺ نے نماز میں کوئی رکعت چھوڑ دی تھی یا زیادہ پڑھا دی تھی (بہرحال معاملہ کچھ اسی طرح کا تھا) جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ کیا نماز کا طریقہ کار تبدیل ہو گیا ہے؟ حضور ﷺ نے پوچھا: کیا ہوا؟ لوگوں نے وجہ بیان کی تو رسول اکرم ﷺ دوبارہ قبلہ رو ہوئے

(۴۰) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۲۳۳ وابن حبان (۲۶۶۴) وابن خزيمة (۱۰۲۳) وابو داود (۱۰۲۴) وابن ماجة (۱۲۱۰) فی اقامة الصلاة: باب فيمن شك فی صلاته فرجع الی اليقين، وابن ابی شيبة ۲:۲۵ من حديث ابی سعيد الخدری رضی اللہ عنہ۔

(۴۱) اخرجه ابن حبان (۲۶۵۶)، واحمد ۱:۴۱۹ والحميدی (۹۶)، والبخاری (۶۶۷۱) فی الايمان: باب اذا حنث ناسياً فی الايمان، ومسلم (۵۷۲) (۹) فی المساجد: باب السهو فی الصلاة والسجود له، وابن ماجة (۱۲۱۱) فی اقامة الصلاة: باب ما جاء فيمن شك فی صلاته فتحرى الصواب، عن عبدالله بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

اور سجدہ سہوادا کیا پھر سلام پھیر دیا، پھر ہماری جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: اگر نماز کا طریقہ تبدیل ہوا ہوتا تو میں تمہیں ضرور آگاہ کرتا، میں تمہاری طرح انسان ہوں تمہاری طرح مجھے بھی بھول ہو جاتی ہے اسلئے (آئندہ کبھی) بھول جاؤں تو مجھے یاد دلا دیا کرو اور جب تمہیں نماز میں شک ہو تو درستگی پر غور کر لو (پھر جدھر دل ٹھہرے) اسی کے مطابق نماز مکمل کر کے سلام پھیر دو اور آخر میں سجدہ سہو کر لو"

اس حدیث کو حضرت ''امام بخاری ﷫'' اور حضرت ''امام مسلم ﷫'' دونوں نے روایت کیا ہے۔ اس میں بھی حضرت ''امام شافعی ﷫'' کا اختلاف ہے۔ وہ فرماتے ہیں: جو صورت یقینی ہو اسی پر عمل کیا جائے گا۔ حالانکہ اس بارے میں مذکور حدیث کا مطلب (یہ نہیں ہے بلکہ اُس کا مطلب) یہ ہے کہ غور و فکر کیا جائے اور جدھر یقین ٹھہرے اس پر عمل کیا جائے۔ امام احمد بن حنبل نے اسی حدیث کو روایت کیا ہے

عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِی صَلَاتِهِ، فَلَمْ یَدْرِ كَمْ صَلَّی، فَلْیَبْنِ عَلَی الْیَقِینِ، حَتَّی اِذَا اسْتَیْقَنَ اَنْ قَدْ اَتَمَّ، فَلْیَسْجُدْ سَجْدَتَیْنِ قَبْلَ اَنْ یُسَلِّمَ، (مسند امام احمد بن حنبل 11689)

حضرت ''ابوسعید خدری ﷜ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی کو نماز میں شک واقع ہو اور اس کو پتا نہ چلے کہ کتنی رکعتیں پڑھ چکا ہے تو اس کو چاہئے کی یقینی صورت حال کو اپنا لے اور اگر اس کو یہ یقین ہو کہ اس نے نماز مکمل کر لی ہے تو وہ سجدہ سہو کر لے''

اس حدیث کا آخری جملہ یہی بتا رہا ہے کہ اس کو غور و فکر کرنا چاہئے، غور و فکر کے بعد اگر فیصلہ ہو کہ نماز مکمل کر چکا ہے تو مزید کوئی رکعت پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ صرف دو سجدے کر لے اس کی نماز ہو جائے گی۔ یہی موقف حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷜'' نے اپنایا ہے اور یہ تمام احادیث کے عین موافق ہے)

(وَمِنْهَا) الاَحَادِیْثُ الَّتِی وَرَدَتْ فِی الْقُنُوْتِ فِی صَلٰوةِ الْفَجْرِ ظَنُّوْا اَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ تَرَكَهَا بِرَاْیِهِ وَلَمْ یَعْلَمُوْا اَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ عَلِمَ اَنَّهَا مَنْسُوْخَةٌ وَالدَّلِیْلُ عَلَیْهِ مَا اَخْرَجَاهُ فِی الصَّحِیْحَیْنِ

42/عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِی الْفَجْرِ شَهْراً یَدْعُو عَلٰی اَحْیَاءٍ مِنَ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ*

(۱۷) کچھ احادیث نماز فجر میں دعائے قنوت پڑھنے کے بارے میں مروی ہیں۔

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ یَدْعُوَ عَلَی اَحَدٍ اَوْ یَدْعُوَ لِاَحَدٍ، قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ، فَرُبَّمَا قَالَ: " اِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِیْدَ بْنَ الْوَلِیْدِ، وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، وَعَیَّاشَ بْنَ اَبِی رَبِیعَةَ، اللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلَی مُضَرَ، وَاجْعَلْهَا سِنِینَ كَسِنِی یُوسُفَ "یَجْهَرُ بِذَلِكَ، وَكَانَ یَقُولُ فِی بَعْضِ صَلَاتِهِ

(۴۲) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۲۴۵:۱ وابن حبان (۱۹۸۲) والبخاری (۴۰۸۹) فی المغازی: باب غزوة الرجیع ومسلم (۶۷۷) (۳۰۴) فی المساجد: باب استحباب القنوت فی جمیع الصلاة۔

فِی صَلاۃِ الفَجرِ: اَللّٰھُمَّ العَنْ فُلاَنًا وَفُلاَنًا، لِاَحْیَاءٍ مِنَ العَرَبِ حَتّٰی اَنْزَلَ اللّٰہُ: (لَیْسَ لَکَ مِنَ الاَمْرِ شَیْءٌ) (آل عمران: 128) الآیَۃَ

حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کے حق میں دعا کرنا چاہتے یا کسی کو بددعا دینا چاہتے تو رکوع کے بعد دعا مانگتے۔ بعض اوقات یوں ہوتا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سمع اللہ لمن حمدہ پڑھ لیتے تو ''اللّٰھم ربنا لک الحمد کہنے کے بعد ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ کے لئے بددعا فرماتے، اور آپ یہ دعا بلند آواز سے مانگتے اور بعض اوقات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر میں عرب کے مخصوص قبیلوں کے لئے بددعا فرماتے۔ حتی کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمادیں۔

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' اس کو جائز نہیں سمجھتے۔ اس سے خطیب صاحب اور دیگر کئی لوگوں کو یہ غلط فہمی ہوگئی کہ امام اعظم نے حدیث کو ترک کردیا۔ جبکہ اصل بات یہ ہے کہ امام اعظم جانتے تھے کہ یہ حدیث منسوخ ہے، اس لئے اس پر عمل نہیں کیا۔ اور اس حدیث کے منسوخ ہونے کی دلیل یہ ہے کہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرب کے کئی قبیلوں کے لئے ایک مہینہ تک نماز فجر میں بددعا فرمائی۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو چھوڑ دیا۔ اس حدیث کو امام بخاری نے بھی نقل کیا ہے اور امام مسلم نے بھی۔

(وَمِنْھَا) اَلْعُمُوْمَاتُ الْوَارِدَۃُ فِی صَلاۃِ الْجَنَازَۃِ ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ خَالَفَھَا بِرَاْیِہٖ حَیْثُ کَرِہَ صَلاۃَ الْجَنَازَۃِ فِی الاَوْقَاتِ الْمَکْرُوْھَۃِ الثَّلاثَۃِ وَاِنَّمَا خَصَّصَھَا اَبُوْحَنِیْفَۃَ بِالْحَدِیْثِ الصَّحِیْحِ الْخَاصِّ الَّذِی اَخْرَجَہٗ مُسْلِمٌ فِی صَحِیْحِہٖ فَرَوَاہُ عَنْ عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍ ثَلاثُ سَاعَاتٍ کَانَ نَھَانَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنْ نُّصَلِّیَ فِیْھِنَّ وَاَنْ نُّقْبِرَ فِیْھِنَّ مَوْتَانَا*

(۱۸) نماز جنازہ کے بارے میں احادیث وارد ہیں، جن سے ثابت ہوتا ہے کہ مکروہ اوقات میں جیسے عام نماز منع ہے اس طرح نماز جنازہ مکروہ نہیں ہے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں کہ عام نماز کی طرح مکروہ اوقات میں نماز جنازہ بھی مکروہ ہے۔ (اس سے خطیب بغدادی اور دیگر لوگوں کو غلط فہمی ہوئی کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے قیاس کی وجہ سے حدیث کو ترک کردیا حالانکہ اصل بات یہ ہے کہ) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے قیاس کی وجہ سے نہیں بلکہ ایک دوسری حدیث کی وجہ سے اس کو ترک کیا ہے، وہ حدیث یہ ہے

43/عَنْ عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍ الْجُھَنِیِّ، یَقُوْلُ: ثَلاثُ سَاعَاتٍ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَنْھَانَا اَنْ نُصَلِّیَ فِیْھِنَّ، اَوْ اَنْ نَقْبُرَ فِیْھِنَّ مَوْتَانَا: حِیْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَۃً حَتّٰی تَرْتَفِعَ، وَحِیْنَ یَقُوْمُ قَائِمُ الظَّھِیْرَۃِ حَتّٰی تَمِیْلَ الشَّمْسُ، وَحِیْنَ تَضَیَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوْبِ حَتّٰی تَغْرُبَ

حضرت ''عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: تین اوقات میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (عام) نماز اور نماز جنازہ پڑھنے

(۴۳) اخرجہ الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۱۵۵ وابن حبان (۱۵۴۶) واحمد ۴:۱۵۲ والنسائی ۴:۸۲ فی الجنائز: باب الساعات التی نہی عن اقبار الموتی فیہا والبغوی فی "شرح السنۃ" (۷۷۸)۔

سے منع فرمایا ہے (۱) جب سورج طلوع ہو رہا ہو، اچھی طرح بلند ہونے تک (۲) جب سورج بالکل سر پر آجائے، اس کے ڈھلنے تک (۳) جب سورج غروب ہونے سے پہلے زرد ہو جائے، غروب ہونے تک۔

44/ (وَمِنْهَا) قَوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَفَوْتُ عَنْ اُمَّتِي صَدَقَةَ الْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ *ظَنُّوْا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ لَمْ يَعْمَلْ بِهٖ بِرَأْيِهٖ وَاِنَّمَا اَخَذَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ بِالْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِي اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَلٰى اِخْرَاجِهٖ فِي صَحِيْحَيْهِمَا

45/ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الْخَيْلَ فَقَالَ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا تَعَفُّفاً ثُمَّ لَمْ يَمْنَعْ حَقَّ اللّٰهِ تَعَالٰى فِي رِقَابِهَا وَلَا ظُهُوْرِهَا فَهِيَ لِذٰلِكَ سِتْرٌ *فَلِهٰذَا قَالَ فِي الْخَيْلِ زَكٰوةٌ خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ*

(۱۹) حدیث پاک میں ہے، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا "میری امت کو گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ معاف کر دی گئی ہے۔ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کا موقف ہے کہ گھوڑوں کی زکوٰۃ دی جائے گی، اس سے خطیب صاحب اور ان کے رفقاء کو یہ غلط فہمی ہوئی کہ حضرت "امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ" نے حدیث کو ترک کر دیا ہے حالانکہ حضرت "امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ" کے پیش نظر ایک دوسری حدیث تھی جس میں رسول اکرم ﷺ نے گھوڑوں کا تذکرہ کیا اور فرمایا: ایک آدمی تھا، جس نے گھوڑے کو باندھ رکھا تھا، پھر اس نے اس کی گردن اور اس کی پشت کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کے حق کو روکا نہیں، وہ (قیامت کے دن) اس کیلئے (عذاب سے) بچاؤ (کا باعث) ہوگا۔ اس حدیث کو امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے اپنی صحیح میں نقل کیا ہے، اس حدیث کی بناء پر امام اعظم نے فرمایا کہ گھوڑوں کی زکوٰۃ بھی دی جائے گی۔ جبکہ حضرت "امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ" کا اس میں اختلاف ہے۔

46/ (وَمِنْهَا) قَوْلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُوْمُ *ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ تَرَكَ الْعَمَلَ بِهٖ بِرَأْيِهٖ وَلَمْ يَعْلَمُوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ عَلِمَ مَعْنَاهُ وَتَأْوِيْلَهُ فَعَمِلَ بِمَعْنَاهُ وَالْحَجَامَةُ لَا تُفْطِرُ لِلْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِي رَوَاهُ اَبُوْ عِيْسٰى التِّرْمِذِيُّ

47/ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ *قَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ

(٤٤) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ٢٩:٢، واحمد ١٢١:١، والحمیدی (٥٤)، وابن ابی شیبة ١٥٢:٣، وابن ماجة (١٨١٣)، وابو یعلی (٢٩٩)، والخطیب فی "تاریخ بغداد" ١٤١:٧، والبیهقی فی "السنن الکبری" ١١٨:٤، من حدیث علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔

(٤٥) اخرجه البخاری (١٤٠٢)، ومسلم (٩٨٧)، والعثمانی فی "اعلاء السنن" ٣٣:٩ (٢٣٦٣) فی الزکاة: باب الزکاة فی الضبیین وعدمه۔

(٤٦) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ٩٨:٢، والحاکم فی "المستدرک" ٤٢٧:١، واحمد ٢٨٠:٥، وابن خزیمة (١٩٦٣)، والبیهقی فی "السنن الکبری" ٢٦٥:٤، وعبدالرزاق (٧٥٢٢)، والطیالسی (٩٨٩)، والدارمی ١٤:٢، وابو داود (٢٣٦٧) فی الصوم: باب فی الصائم یحتجم۔

(٤٧) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ١٠١:٢، واحمد ٢١٥:١، وابو یعلی (٢٤٧١)، والشافعی ٢٥٥:١، وعبدالرزاق (٧٥٤١)، والحمیدی (٥٠١)، وابن ماجة (١٦٨٢)، والطبرانی فی "الکبیر" (١٢١٣٨)، والبیهقی فی "السنن الکبری" ٢٦٣:٤۔

صَحِيْحٌ

(۲۰) رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حجامہ کرنے والے والے اور کروانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ" فرماتے ہیں کہ حجامہ سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اس سے خطیب صاحب کو اور دیگر کئی علماء کو خدشہ ہو گیا کہ حضرت "امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنے قیاس کی وجہ سے حدیث کو ترک کر دیا ہے، حالانکہ یہ بات نہیں ہے، اصل بات یہ ہے کہ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ" اس حدیث کے اصل معنیٰ اور تاویل کو سمجھتے ہیں، اس لئے آپ نے اس کے حقیقی معنیٰ پر عمل کیا ہے، اور یہ فتویٰ دیا ہے کہ حجامہ سے روزہ نہیں ٹوٹتا، حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ" کے پیش نظر حضرت "عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما" سے مروی وہ حدیث تھی کہ "رسول اکرم ﷺ نے روزہ کی حالت میں حجامہ کروایا"۔ امام ترمذی نے اس حدیث کو نقل کیا ہے اور فرمایا ہے "یہ حدیث صحیح ہے"

48/(وَمِنْهَا) اَلْحَدِيْثُ الَّذِى اَوْرَدَهُ مُسْلِمٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَفْرَدَ الْحَجَّ *ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ تَرَكَهُ بِرَأْيِهٖ حَيْثُ قَالَ الْقُرْآنُ اَفْضَلُ وَاِنَّمَا رَجَّحَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ الْحَدِيْثَ الصَّحِيْحَ الَّذِى اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ الْبُخَارِىُّ وَمُسْلِمٌ عَلٰى اِخْرَاجِهٖ

49/عَنْ اَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَّعُمْرَةٍ*

(۲۱) حضرت "امام مسلم نے ایک حدیث نقل کی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے "حج افراد" کیا تھا (وہ حج جس میں حج اور عمرہ کا احرام الگ الگ باندھا جاتا ہے) حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ" نے فرمایا: حج قران (جس میں حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا جائے) افضل ہے۔ اس سے خطیب بغدادی صاحب اور دیگر علماء نے یہ سمجھا کہ حضرت "امام اعظم رضی اللہ عنہ" نے حدیث کو ترک کر دیا حالانکہ حضرت "امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ" ایک دوسری حدیث پر عمل پیرا ہیں، یہ حدیث حضرت "انس رضی اللہ عنہ" سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو حج اور عمرہ کا اکٹھا تلبیہ کہتے ہوئے سنا ہے۔ اس حدیث کو امام بخاری نے بھی نقل کیا ہے اور امام مسلم نے بھی نقل کیا ہے۔ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ" نے اس حدیث کی بناء پر فرمایا ہے کہ افضل حج "قران" ہے۔

50/(وَمِنْهَا) قَوْلُهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ *اِنْفَرَدَ مُسْلِمٌ بِاِخْرَاجِهٖ فَظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ تَرَكَ الْعَمَلَ بِهٖ بِالْقِيَاسِ وَاِنَّمَا عَمِلَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ بِالْحَدِيْثِ الَّذِى اتَّفَقَا عَلٰى صِحَّتِهٖ وَاَخْرَجَاهُ فِى صَحِيْحَيْهِمَا مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُوْنَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ*

(۴۸) اخرج الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱۴۰:۲ واحمد ۳۹۴:۳ ومسلم (۱۲۱۳) (۱۳۶) وابوداود (۱۷۸۵) والنسائی ۱۶۴:۵ وابن خزیمة (۳۰۲۵) والحاکم فی "المستدرک" ۴۸۰:۱ والبغوی فی "شرح السنة" (۱۸۸۸) عن جابر ابن عبداللہ قال: اقبلنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مهلین بالحج مفردا......

(۴۹) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱۵۳:۲ واحمد ۹۹:۳ وابوداود (۱۷۹۵) ومسلم (۱۲۵۱) وابن خزیمة (۲۶۱۹) وابن ماجة (۲۹۶۹) وابویعلی (۳۶۴۸)-

(۵۰) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۲۸۶:۲ واحمد ۵۷:۱ والشافعی فی "المسند" ۳۱۶:۱ ومسلم (۱۴۰۹) (۴۱) وابوداود (۱۸۴۱) وابن ماجة (۱۹۶۶) وابن خزیمة (۲۶۴۹) وابن الجارود (۴۴۴) من حدیث عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ-

(۲۲) رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: محرم نکاح نہ کرے، نہ اُس سے نکاح کیا جائے اور نہ وہ پیغام نکاح دے۔ حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس حدیث کو نقل کیا ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کا موقف ہے کہ احرام کی حالت میں نکاح جائز ہے ،خطیب صاحب کو یوں لگا جیسے امام اعظم نے حدیث کو ترک کر دیا، حالانکہ حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے پیش نظر حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے مروی ایک دوسری حدیث ہے جس میں یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے احرام کی حالت میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا۔ اس حدیث کو امام بخاری نے بھی نقل کیا ہے اور امام مسلم نے بھی۔

51/(وَمِنْهَا) قَوْلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلشُّفْعَةُ فِيْمَا لَمْ يَقْسِمْ *ظَنُّوْا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ تَرَكَهُ بِالْقِيَاسِ وَاِنَّمَا اَخَذَ اَبُوْحَنِيْفَةَ بِالْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِى اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ الْبُخَارِىُّ وَمُسْلِمٌ عَلٰى اِخْرَاجِهٖ وَهُوَ قَوْلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلْجَارُ اَحَقُّ بِسَقْبِهٖ*

(۲۳) رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: شفعہ اس جائیداد میں ہے جو قابل تقسیم نہیں ہوتی، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' فرماتے ہیں جو چیز قابل تقسیم ہے اس میں بھی شفعہ ہوسکتا ہے (خطیب صاحب سمجھے کہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے حدیث کو ترک کردیا ہے حالانکہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے پیش نظر رسول اکرم ﷺ کا یہ ارشاد ہے ''پڑوسی اپنے شہتیر کا زیادہ حقدار ہے، اس حدیث کو حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' دونوں نے نقل کیا ہے۔

(وَمِنْهَا) الْعُمُوْمَاتُ الْوَارِدَةُ فِى الْحَثِّ عَلٰى نَوَافِلِ الْعِبَادَاتِ *ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ تَرَكَهَا بِالْقِيَاسِ حَيْثُ قَالَ الْاِشْتِغَالُ بِالنِّكَاحِ اَفْضَلُ وَاِنَّمَا اَخَذَ اَبُوْحَنِيْفَةَ بِالْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ

52/ وَلٰكِنِّى اَصُوْمُ وَاُفْطِرُ وَاَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِى فَلَيْسَ مِنِّى*

(۲۴) کچھ احادیث نفلی عبادت کی ترغیب میں وارد ہیں، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: نکاح میں مشغولیت، نفلی عبادت میں مصروف ہونے سے بہتر ہے۔ خطیب بغدادی سمیت کئی علماء کو یہ سمجھ آئی کہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے حدیث کو ترک کر دیا ہے حالانکہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے صحیح حدیث پر عمل کیا ہے۔ وہ حدیث یہ ہے کہ (رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا:) میں روزہ رکھتا بھی ہوں اور چھوڑتا بھی ہوں، اور میں عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں اور جس نے میری سنت سے منہ موڑا وہ مجھ سے نہیں۔ (اس حدیث کی بنیاد پر حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: نکاح میں مشغولیت نفلی عبادت سے بہتر ہے۔)

(وَمِنْهَا) الْعُمُوْمَاتُ الْوَارِدَةُ فِى اشْتِرَاطِ الْوَلِيِّ فِى النِّكَاحِ نَحْوُ قَوْلِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ

53/لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ *ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ تَرَكَ الْعَمَلَ بِهَا بِالْقِيَاسِ حَيْثُ قَالَ بِاَنَّهٗ يَصِحُّ النِّكَاحُ بِغَيْرِ وَلِيٍّ

---

(۵۱) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱۲۱:۴ وابن حبان (۵۱۸۵) والبیہقی فی "السنن الکبری" ۱۰۳:۶ وابن ماجة (۲۴۹۷) فی الشفعة: باب اذا وقعت الحدود فلا شفعة، وابو داود (۳۵۱۵) فی البیوع: باب فی الشفعة: من حدیث ابی هریرة رضی اللہ عنہ۔

(۵۲) اخرجه ابن حبان (۱۴)، واحمد ۲۴۱:۳ ومسلم (۱۴۰۱) فی النکاح: باب استحباب النکاح لمن تاقت نفسه الیه ووجد المؤونة والنسائی ۶۰:۶ فی النکاح: باب النهی عن التبتل والبیہقی فی "السنن الکبری" ۷۷:۷ من حدیث انس رضی اللہ عنہ۔

فِی الْبَالِغَةِ وَاِنَّمَا عَمِلَ اَبُوْحَنِیْفَةَ بِالْحَدِیْثِ الْخَاصِّ الصَّحِیْحِ الَّذِی رَوَاهُ اَبُوْ عِیْسٰی التِّرْمَذِیُّ فِی جَامِعِهٖ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ

54/ الاَیِّمُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِیِّهَا وَالْبِکْرُ تُسْتَأْذَنُ فِی نَفْسِهَا وَاِذْنُهَا صَمَاتُهَا *وَبِالْحَدِیْثِ الصَّحِیْحِ الَّذِیْ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی صَحِیْحِه

55/ اَنَّ خُنَسَاءَ زَوَّجَهَا اَبُوهَا وَهِیَ کَارِهَةٌ وَکَانَتْ ثَیِّبَةً فَرَدَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نِکَاحَهٗ فَلِهٰذَا قَالَ اَبُوْحَنِیْفَةَ الاَیِّمُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِیِّهَا وَالْبِکْرُ تُسْتَأْذَنُ خِلَافاً لِلشَّافِعِیِّ*

(۲۵) رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ نکاح ولی (کی اجازت) کے بغیر نہیں ہوتا۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں کہ بالغہ لڑکی کا نکاح ولی کی اجازت کے بغیر بھی ہو جاتا ہے۔ اس سے خطیب بغدادی اور دیگر علماء کو یہ خدشہ ہوا کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے حدیث پاک کو ترک کر دیا ہے۔ یہ بات نہیں، بلکہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے اس صحیح حدیث پر عمل کیا ہے جس میں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے ''ثیبہ اپنی ذات کا ولی کی بہ نسبت زیادہ حق رکھتی ہے جبکہ نابالغہ سے بھی اس کی ذات کے بارے میں اجازت لی جائے اور اس کی اجازت، خاموشی ہے۔ اس حدیث کو امام ترمذی نے اپنی جامع کے اندر ذکر کیا ہے۔

ایک اور صحیح حدیث ہے جس میں یہ ہے کہ خنساء (نامی عورت) کا نکاح اس کے والد نے کر دیا، خنساء کو یہ نکاح پسند نہیں تھا یہ عورت ثیبہ (یعنی بالغہ) تھی۔ رسول اکرم ﷺ نے اس نکاح کو کالعدم قرار دے دیا۔ اس حدیث کی بناء پر امام حضرت ''اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: بالغہ اپنے ولی کی بہ نسبت اپنی ذات کا زیادہ حق رکھتی ہے جبکہ باکرہ (یعنی کنواری) سے اجازت لی جائے۔ اس میں بھی حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا اختلاف ہے۔

(وَمِنْهَا) الْعُمُوْمَاتُ الدَّالَّةُ عَلٰی اشْتِرَاطِ التَّسْمِیَةِ فِی النِّکَاحِ ظَنُّوْا اَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ تَرَکَ الْعَمَلَ بِهَا بِالْقِیَاسِ وَاِنَّمَا عَمِلَ اَبُوْحَنِیْفَةَ بِالْحَدِیْثِ الصَّحِیْحِ الَّذِی رَوَاهُ اَبُوْ عِیْسٰی التِّرْمَذِیُّ فِی جَامِعِهٖ اَنَّ امْرَاَةً اَتَتْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ قَدْ تَزَوَّجَهَا رَجُلٌ وَمَاتَ عَنْهَا وَلَمْ یَفْرِضْ لَهَا صَدَاقاً وَلَمْ یَدْخُلْ بِهَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَرٰی لَهَا مِثْلُ صَدَاقِ نِسَائِهَا وَلَهَا الْمِیْرَاثُ وَعَلَیْهَا الْعِدَّةُ فَشَهِدَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانِ الاَشْجَعِیُّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ

---

(۵۳) اخرجه الطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۹:۳، وابن حبان (۴۰۷۷)، وابن الجارود (۷۰۳)، والحاکم فی ''المستدرک'' ۱۷۱:۲، والبیہقی فی ''السنن الکبریٰ'' ۱۰۷:۷، والترمذی (۱۱۰۱) فی النکاح: باب ماجاء لانکاح الا بولی، وابن ماجة (۱۸۸۱) فی النکاح: باب لا نکاح الا بولی، من حدیث ابی موسی الأشعری۔

(۵۴) اخرجه الطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۱۱:۳، واحمد ۲۱۹:۱، ومالک ۵۲۴:۲، ومن طریقه اخرجه الشافعی فی ''المسند'' ۱۲:۲، وعبد الرزاق (۱۰۲۸۲)، وسعید بن منصور (۵۵۶)، وابن ابی شیبة ۱۳۶:۴، وابن حبان (۴۰۸۴)، من حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

(۵۵) اخرجه احمد ۳۲۸:۶، ومالک فی ''الموطأ'' ۵۳۵:۲، ومن طریقه اخرجه الشافعی فی ''المسند'' ۱۲:۲، وابن سعد فی ''الطبقات'' ۴۵۶:۸، والبخاری (۵۱۳۸)، وابوداود (۲۱۰۱)، والنسائی فی ''المجتبیٰ'' ۸۶:۶، وابن الجارود فی ''المنتقی'' (۷۱۰)۔

وَسَلَّمَ

56/قَضٰى فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ الاَشْجَعِيَّةِ مِثْلَ مَا قَضٰى بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ * قَالَ التِّرْمَذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ فَلِهٰذَا قَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ يَصِحُّ النِّكَاحُ خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ تَعَالٰى *

(۲۶) کچھ احادیث کے مفہوم سے ثابت ہے کہ نکاح میں حق مہر مقرر کرنا ضروری ہے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں کہ اگر حق مقرر نہ بھی کیا، تب بھی نکاح منعقد ہو جائے گا اور مہر مثل واجب ہوگا۔ اس سے خطیب بغدادی اور دیگر علماء کو یہ خدشہ لاحق ہوا کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے حدیث کو ترک کر دیا ہے جبکہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے صحیح حدیث پر عمل کیا ہے، وہ صحیح حدیث یہ ہے ''ایک عورت حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے پاس آئی، اس نے ایک آدمی سے نکاح کیا تھا، اُس نے اِس عورت کا حق مہر مقرر نہیں کیا تھا، وہ آدمی ہمبستری کرنے سے پہلے فوت ہو گیا۔ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اس مرد کے خاندان کی خواتین کو جیسا مہر عام طور پر دیا جاتا ہے، وہ عورت اتنے حق مہر کی حقدار ہے اور یہ عدت بھی گزارے گی۔ حضرت معقل بن سنان الاشجعی رضی اللہ عنہ نے اس موقع پر گواہی دے کر کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''بروع بنت واشق اشجعیہ رضی اللہ عنہا'' کے بارے میں بالکل اسی طرح فیصلہ فرمایا تھا جیسا کہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے اِس خاتون کے بارے میں کیا ہے۔ امام ترمذی نے فرمایا ''یہ حدیث صحیح ہے'' اس حدیث کی بناء پر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: حق مہر مقرر کئے بغیر بھی نکاح صحیح ہو جاتا ہے۔ اس میں بھی حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا اختلاف ہے۔

(وَمِنْهَا) اَلْعُمُوْمَاتُ الْوَارِدَةُ فِي اِبَاحَةِ الطَّلَاقِ * ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ تَرَكَهَا بِالْقِيَاسِ حَيْثُ قَالَ بِحُرْمَةِ اِرْسَالِ الثَّلَاثِ اِنَّمَا اعْتَمَدَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ بِالْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِي اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى اِخْرَاجِهٖ فِي الصَّحِيْحَيْنِ

57/وَهُوَ حَدِيْثُ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ فِي حَالِ الْحَيْضِ فَسَاَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يُمْسِكُهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيْضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ اِنْ شَاءَ اَمْسَكَهَا بَعْدُ وَاِنْ شَاءَ طَلَّقَهَا قَبْلَ اَنْ تَبِيْنَ فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي اَمَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنْ يُّطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ *

(۲۷) احادیث سے طلاق کا جائز ہونا ثابت ہے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: تین طلاقیں اکٹھی دینا حرام ہے۔ خطیب بغدادی اور دیگر علماء کو غلطی لگی کہ شاید حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے حدیث کو ترک کر دیا ہے حالانکہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' والی اس صحیح حدیث پر عمل کیا ہے جس میں یہ ہے کہ انہوں نے حیض کی حالت میں اپنی بیوی کو طلاق دے دی، حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں مسئلہ پوچھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

(۵۶) اخرجه ابن حبان (۴۰۹۸) وابن ابی شیبة ۴:۳۰۰ وابو داود (۲۱۱۴) فی النکاح: باب فیمن تزوج ولا یفرض لها فیموت علی ذلك والحاکم فی ''المستدرك'' ۲:۱۸۰ والبیهقی فی ''السنن الکبری'' ۷:۲۴۵-

(۵۷) اخرجه الطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۳:۵۲-۵۳ واحمد ۲:۶ ومسلم (۱۴۷۱) (۳) وعبد الرزاق (۱۰۹۵۴) والطبرانی فی ''الاوسط'' (۱۶۴۶) والدار قطنی فی ''السنن'' ۴:۹-۱۰ وابو یعلی (۵۶۵۰) وابن حبان (۴۲۶۴) والنسائی فی ''المجتبی'' ۶:۱۴۱-

فرمایا: اُس سے کہو کہ اپنی بیوی سے رجوع کر لے اور اس کو پاکی کے ایام آنے تک اپنے پاس رکھے، پھر جب اس کو حیض آئے اور وہ اُس حیض سے بھی پاک ہو جائے تو اس کے بعد چاہے تو اپنے پاس رکھے اور چاہے تو بائن ہونے سے پہلے طلاق دے دے، یہ وہ عدت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ عورتوں کو ان کی عدت کے لئے طلاق دو۔ (اس حدیث سے ثابت ہوا کہ تین طلاقیں اکٹھی دینا جائز نہیں ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے اسی حدیث پر عمل کیا ہے) اس حدیث کو حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی نقل کیا ہے اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی۔

(وَمِنْهَا) جَرْيَانُ الْقِصَاصِ فِي كَسْرِ السِّنِّ خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ *ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ قَالَهُ بِالْقِيَاسِ وَاِنَّمَا اعْتَمَدَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ بِالْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِي اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيْحِهِ وَهُوَ حَدِيْثُ اَنَسٍ اَنَّ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ النَّضْرِ عَمَّتُهُ لَطَمَتْ جَارِيَةً فَكَسَرَتْ سِنَّهَا فَعَرَضُوا عَلَيْهِمُ الْاَرْشَ فَاَبَوْا فَاَعْرَضُوا عَلَيْهِمُ الْعَفْوَ فَاَبَوْا فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهُمْ بِالْقِصَاصِ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ*

(۲۸) اگر کسی نے کسی کا دانت توڑ ڈالا تو اس میں دیت اور معافی کے بارے میں احادیث وارد ہیں، جبکہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں کہ اگر صاحب حق معاف نہ کرے اور دیت بھی نہ لے تو قصاص ضروری ہے۔ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں خطیب صاحب کی یہ رائے ہے کہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے یہ فیصلہ اپنے قیاس سے کیا ہے، ان کا یہ خیال فاسد ہے کیونکہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے اپنے قیاس سے نہیں، بلکہ حضرت ''انس رضی اللہ عنہ'' سے مروی ایک صحیح حدیث کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا ہے، وہ حدیث یہ ہے کہ ''ربیع بنت النضر کی پھوپھی نے اپنی لونڈی کو تھپڑ مارا، جس کی وجہ سے اس کا دانت ٹوٹ گیا، اُس کے گھر والوں نے دیت پیش کی، لیکن لونڈی کے گھر والوں نے اس کو قبول نہ کیا، انہوں نے معافی طلب کی تو انہوں نے اس کو بھی قبول نہ کیا، یہ لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو گئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قصاص کا حکم صادر فرمایا۔ اس حدیث کو امام بخاری نے اپنی صحیح میں نقل کیا ہے (اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی)

(وَمِنْهَا) الْعُمُوْمَاتُ الْوَارِدَةُ بِقَتْلِ الْمُشْرِكِيْنَ ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ مَا عَمِلَ بِهَا بَلْ بِالْقِيَاسِ حَيْثُ قَالَ لَا تُقْتَلُ الْمَرْاَةُ وَلَا الشَّيْخُ الْفَانِي وَلَا الرُّهْبَانُ وَلَا الْعُمْيَانُ خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ وَاِنَّمَا اعْتَمَدَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ بِالْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِيْ رَوَاهُ التِّرْمَذِيُّ فِي جَامِعِهٖ

58/ اَنَّ امْرَاَةً وُجِدَتْ مَقْتُوْلَةً فِي بَعْضِ مَغَازِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَنْكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَتْلَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ قَالَ التِّرْمَذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ

(۲۹) مشرکین کے قتل کے بارے میں بھی کچھ احادیث وارد ہیں، حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں کہ عورتوں، بچوں، بوڑھوں، عبادت گزاروں اور اندھوں کو قتل نہیں کیا جائے گا (اس میں حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا اختلاف ہے)، اس سے خطیب

(۵۸) اخرجه الطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۳:۲۲۰ واحمد ۲:۲۲ وابن ابی شیبة ۱۲:۳۸۱ وابوعوانة ۴:۹۳ والدارمی ۲:۲۲۲ والبخاری (۳۰۱۵) ومسلم (۱۷۴۴) (۲۵): من حدیث عبدالله بن عمر رضی اللہ عنہ۔

بغدادی اور دیگرلوگوں کو یہ غلط فہمی ہوئی کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے حدیث کو ترک کیا، حالانکہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے ایک صحیح حدیث پر عمل کیا ہے، وہ حدیث یہ ہے کہ ایک غزوہ میں ایک عورت مقتول پائی گئی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں اور بچوں کے قتل کرنے کو بہت ناپسند فرمایا۔ اس حدیث کو امام ترمذی نے جامع ترمذی میں نقل کیا ہے اوراس کے بارے میں فرمایاہے ''یہ حدیث صحیح ہے''

(وَمِنْهَا) اَلْعُمُوْمَاتُ الْوَارِدَةُ فِی اِبَاحَةِ صَيْدِ الْكَلْبِ ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ لَمْ يَعْمَلْ بِهَا بَلْ بِالْقِيَاسِ حَيْثُ قَالَ بِاَنَّهُ لَا يُؤْكَلُ صَيْدُ الْكَلْبِ اِذَا اَكَلَ مِنْهُ خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ فِی اَحَدِ قَوْلَيْهِ وَاِنَّمَا اعْتَمَدَ اَبُوْحَنِيْفَةَ بِالْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِی اَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ فِی صَحِيْحَيْهِمَا اَنَّ عَدِیَّ بْنَ حَاتِمٍ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ

59/ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُعَلَّمَ فَقَتَلَ فَكُلْ وَاِذَا اَكَلَ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّمَا اَمْسَكَ عَلٰی نَفْسِهٖ*

(۳۰) کتے کے شکار کے جواز میں کئی احادیث وارد ہیں، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: اگر کتے نے اس میں سے کھالیا تو اس کا شکار کھانا جائز نہیں ہے، حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا ایک قول اس موقف کے خلاف ہے، اس سے خطیب بغدادی اور دیگر علماء کو یہ غلط فہمی ہوئی کہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے اپنے قیاس پر عمل کیا اور حدیث کو ترک کر دیا، حالانکہ بات دراصل یہ ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے ایک صحیح حدیث پر عمل کیا ہے، وہ یہ کہ حضرت ''عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ'' نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے (کتے کے شکار کے بارے میں) پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم اپنا سدھایا ہوا کتا (شکار پر) چھوڑو، وہ شکار کو مارڈالے، اس کو کھالو اور اگر وہ خود اس کو کھانے لگ جائے تو اس کو مت کھاؤ، کیونکہ اس نے یہ شکار خود اپنے لئے کیا ہے۔ اس حدیث کو امام بخاری اور امام مسلم نے اپنی صحیح میں نقل کیا ہے۔ (حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے اس حدیث کی بناء پر فرمایا ہے کہ اگر کتا اُس میں سے کھائے تو وہ حلال نہیں ہے)

*(وَمِنْهَا) اَلرَّدُّ عَلٰی ذَوِی السِّهَامِ اِلَّا عَلَى الزَّوْجِ وَالزَّوْجَةِ وَعِنْدَ الشَّافِعِیِّ يُوْضَعُ فِی بَيْتِ الْمَالِ *ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ قَالَ ذٰلِكَ بِالْقِيَاسِ وَاِنَّمَا اعْتَمَدَ اَبُوْحَنِيْفَةَ بِالْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِی اَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ فِی صَحِيْحَيْهِمَا وَهُوَ حَدِيْثُ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

60/ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَضٰی فِی جَنِيْنِ امْرَاَةٍ مِنْ بَنِی لِحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتاً بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ ثُمَّ تُوُفِّيَتِ الْمَرْاَةُ الَّتِی قُضِیَ لَهَا بِالْغُرَّةِ فَقَضٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِاَنَّ مِيْرَاثَهَا لِبَنِيْهَا

(۵۹) اخرجه ابن حبان (۵۸۸۱) ومسلم (۱۹۲۹) (۱) فی الصيد: باب الصيد بالكلاب المعلمة والبيهقی فی "السنن الكبرى" ۹:۲۳۵ وابو داود (۲۸۴۷) فی الصيد: باب فی اتخاذ الكلاب للصيد واحمد ۴:۲۵۸ عن عدی بن حاتم۔

(۶۰) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۳:۲۰۵ وابو يعلی (۵۹۱۷) واحمد ۲:۴۳۸ وابو داود (۴۵۷۹) فی الديات: باب ما جاء فی دية الجنين وابن ماجة (۲۶۳۹) فی الديات: باب دية الجنين ومالك (۵) فی العقول: باب عقل الجنين والبخاری (۵۷۵۹) فی الطب: باب الكهانة من حديث ابی هريرة رضی اللہ عنہ۔

وَزَوْجِهَا وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلٰى عَصَبَتِهَا وَاَحَادِيْثُ اُخَرُ اَخْرَجَهَا مُسْلِمٌ فِي صَحِيْحِهٖ

(۳۱) جب ذوی الفروض کو ان کے حصص دینے کے بعد میت کا کوئی عصبہ رشتہ دار (ایسا رشتہ دار جو ذوی فرض سے بچا ہوا تمام مال لیتا ہے اور ذوی الفروض نہ ہونے کی صورت میں کل مال لیتا ہے) نہ ہو تو ذوی الفروض کو دوبارہ حصے دیئے جاتے ہیں اور اس صورت میں شوہر اور بیوی کو دوبارہ حصہ نہیں ملتا۔ جبکہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں کہ ذوی الفروض کو دوبارہ نہیں دیا جائے گا، بلکہ ان کے حصے دینے کے بعد اگر مال بچ جائے تو وہ بیت المال میں رکھا جائے گا۔ خطیب بغدادی اور دیگر علماء کو یہ فکر ہے کہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے اپنے قیاس کی بناء پر حدیث کو ترک کر دیا ہے حالانکہ آپ نے ایک صحیح حدیث پر عمل کیا ہے، وہ حدیث یہ ہے کہ حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے کہ بنی لحیان کی ایک عورت کا پیٹ کا بچہ مر گیا تھا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں ایک لونڈی یا غلام دینے کا فیصلہ فرما دیا، پھر وہ عورت فوت ہوگئی جس کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لونڈی یا غلام کا فیصلہ فرمایا تھا۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا کہ اس عورت کی میراث اس کے بیٹوں اور شوہر کے لئے ہے اور دیت عورت کے عصبات کے ذمہ لازم ہوگی۔ اس حدیث کو امام بخاری اور امام مسلم نے اپنی صحیح میں نقل کیا ہے۔ اسی طرح کئی احادیث امام مسلم نے اپنی صحیح میں نقل کی ہیں۔

(فَعُلِمَ) بِهٰذَا كُلِّهٖ اَنَّ الَّذِیْ قَالَهُ الْخَطِيْبُ وَغَيْرُهُ اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ كَانَ يَعْمَلُ بِالْقِيَاسِ وَالرَّأْيِ دُوْنَ الْاَخْبَارِ بُهْتٌ وَافْتِرَاءٌ وَهُوَ وَاَصْحَابُهٗ بُرَآءٌ وَاِنَّمَا يَعْمَلُوْنَ بِالْقِيَاسِ عِنْدَ عَدَمِ الْحَدِيْثِ وَكَذٰلِكَ جَمِيْعُ الْمُجْتَهِدِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ فَهٰذَا هُوَ الْجَوَابُ بِقَدْرِ الْاِسْتِطَاعَةِ عَنْ قَوْلِهٖ هٰذَا*

(وَاَمَّا) قَوْلُهٗ بِاَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ لَحَنَ حَيْثُ قَالَ فِي مَسْئَلَةِ الْقَتْلِ بِالْمُثَقَّلِ وَلَوْ رَمَاهُ بِاَبَا قُبَيْسٍ*

(فَالْجَوَابُ عَنْهُ) مِنْ وُجُوْهٍ ثَلَاثَةٍ (اَحَدُهَا) اَنَّهَا لُغَةٌ مَّشْهُوْرَةٌ قَالَ ابْنُ الْاَنْبَارِی رَحِمَهُ اللّٰهُ هٰذِهٖ لُغَةُ الْحَارِثِيِّيْنَ قَالَ شَاعِرُهُمْ*

اِنَّ اَبَاهَا وَاَبَا اَبَاهَا قَدْ بَلَغَا فِي الْمَجْدِ غَايَتَاهَا

وقَالَ سِيْبَوَيْهِ قَدْ جَاءَ نَا الْقُرْآنُ بِذٰلِكَ فِي قَوْلِهٖ تَعَالٰى (اِنْ هٰذَانِ لَسَاحِرَانِ) وَاَنْشَدَ سِيْبَوَيْهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

اَیُّ قُلُوْصٍ رَّاكِبٌ نَرَاهَا طَارَ وَاَعْلَاهُنَّ فَطَرَ عَلَاهَا

وَاَنْشَدَ الزُّجَاجُ وَهُوَ بَيْتُ الْكِتَابِ*

شِعْرٌ

تَزَوَّجَهَا مَا بَيْنَ اُذُنَاهُ ضَرْبَةً دَعَتْهُ اِلٰى هَالِی التُّرَابِ عَقِيْمٌ

يَقُوْلُ الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ وَلَقَدْ رَاَيْتُ بِخَطِّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ بِدِيَارِ مِصْرَ عِنْدَ اَوْلَادِ تَمِيْمِ الدَّارِیِّ تَوَارَثُوْهُ عَنْ آبَائِهِمْ مَا كَتَبَهٗ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِاَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ دَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ جِيْرُوْنَ وَكَذَا وَكَذَا قُرًى مِنَ الشَّامِ مِنْهَا قَرْيَةٌ

الْحَلِيْلِ عَلَيْهِ السَّلَامِ لِتَمِيْمِ الدَّارِیْ وَاِخْوَتِهٖ وَكَتَبَ فِی آخِرِهٖ بِخَطِّهِ الشَّرِيْفِ كَتَبَهٗ عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ وَشَهِدَ بِذٰلِكَ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبُو قُحَافَةَ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ اَبُو سُفْيَانُ وَاَنَّ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيّاً اَفْصَحُ الْعَرَبِ بَعْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَكَتَبَ اَبُو طَالِبٍ وَّاَبُو قُحَافَةَ وَاَبُو سُفْيَانَ *لِاَنَّهَا اشْتَهَرَتْ كَذٰلِكَ فَلَمْ يُغَيِّرْهَا فَاَنّٰی يُعَابُ عَلٰی اَبِی حَنِيْفَةَ لَو قَالَ اَبَا قُبَيْسٍ لِاَنَّ الْجَبَلَ اشْتَهَرَ بِذٰلِكَ فَلَا يُغَيَّرُ بِعَامِلٍ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِی) اَنَّهٗ ذَكَرَ الْاِمَامُ الْحَافِظُ سِبْطُ ابْنِ الْجَوْزِیِّ اَنَّهٗ افْتِرَاءٌ عَلٰی اَبِی حَنِيْفَةَ وَاِنَّمَا الْمَنْقُوْلُ بِاَبِی قُبَيْسٍ كَذَا قَالَهُ الثِّقَاتُ مِنْ اَرْبَابِ النَّقْلِ*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) مَنْ اَرَادَ اَنْ يُّعْرَفَ مِقْدَارَ اَبِی حَنِيْفَةَ فِی عِلْمِ النَّحْوِ وَالْاِعْرَابِ وَيَزِنُ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ غَيْرِهٖ مِنَ الْاَئِمَّةِ فَلْيُطَالِعْ مَسَائِلَ الْاِيْمَانِ مِنَ الْجَامِعِ الْكَبِيْرِ يَعْرِفُ تَبَحُّرَهٗ فِی عِلْمِ الْاِعْرَابِ لِاَنَّ مُحَمَّداً رَحِمَهُ اللّٰهُ مَا اَخَذَهَا وَمَا اغْتَرَفَهَا اِلَّا مِنْ بَحْرِ اَبِی حَنِيْفَةَ وَقَدْ شَرَّحَهَا اَئِمَّةُ النَّحْوِ ابْنُ جِنِّیِّ وَالْقَاضِی اَبُو سَعِيْدِ السِّيْرَافِی وَاَبُو عَلِی الْفَارِسِی وَشَهِدُوا بِاَجْمَعِهِمْ عَلٰی تَوَغُّلِ صَاحِبِهَا وَبُلُوْغِهٖ فِی عِلْمِ النَّحْوِ الدَّرَجَةَ الْعُلْيَا وَالنِّهَايَةِ الْقُصْوٰی وَاَنَّهٗ دَلِيْلٌ عَلٰی اَنَّ الْخَطِيْبَ مَا طَالَعَ مِنْ مَسَائِلِ الْاِيْمَانِ وَمَا يَتَعَلَّقُ بِالنَّحْوِ وَمَا وَقَفَ عَلَيْهَا اِذْ لَوْ وَقَفَ عَلٰی شَیْءٍ مِنْهَا لَمَا اجْتَرٰی مِثْلَ هٰذِهِ الْجُرْاَةِ وَاِنْ غَلَبَهُ الْهَوٰی لِاَنَّ الْعَالِمَ بِمِقْدَارِ الْعَالِمِ الْآخَرِ لَا يُمْكِنُهٗ بِالطَّبْعِ الْقَدْحِ فِيْهِ وَالْمُكَابَرَةُ وَاَمَّا الْجَاهِلُ فَيَجْتَرِی لِجَهْلِهٖ*

(وَقَدْ اَجَادَ وَاَفَادَ) السُّلْطَانُ الْفَاضِلُ الْكَامِلُ الْمَلِكُ الْمُعَظَّمُ عِيْسٰی ابْنُ الْمَلِكِ الْعَادِلِ اَبِی بَكْرِ بْنِ اَيُّوْبَ صَاحِبِ الشَّامِ قَدَّسَ اللّٰهُ رُوْحَهٗ فِی كِتَابِهِ الَّذِی صَنَّفَهٗ فِی الرَّدِّ عَلٰی الْخَطِيْبِ فِيْمَا طَعَنَ عَلٰی اِمَامِ الْاَئِمَّةِ وَسِرَاجِ الْاُمَّةِ اَبِی حَنِيْفَةَ وَبَيَّنَ فِيْهِ مَا يَلِيْقُ بِهٖ جَزَاهُ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ خَيْراً*

ہمارے مذکورہ دلائل سے یہ ثابت ہوگیا کہ خطیب بغدادی اور دیگر علماء نے جو کہا ہے کہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' صرف رائے اور قیاس پر عمل کرتے تھے، احادیث کو ترک کرتے تھے، یہ سراسر بہتان اور الزام تراشی ہے، حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' اور ان کے اصحاب اس جرم سے بری ہیں، یہ لوگ صرف وہاں پر قیاس سے کام لیتے ہیں جہاں کوئی حدیث نہیں ملتی، بلکہ تمام مجتہدین کا یہی دستور ہے۔ میرا خیال ہے ہمارے اس قدر جواب سے معترضین کے اعتراضات اٹھ گئے ہوں گے اور ان کو حقیقت حال کا صحیح ادراک ہوگیا ہوگا۔

(یہاں یہ اعتراض کیا جاسکتا ہے)

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے قتل کے مسئلہ میں ایک بہت بڑی غلطی ہوئی ہے، کیونکہ انہوں نے قتل کا قصاص بیان کرتے ہوئے یہ لفظ بولے ہیں ''ولو رماہ باباقبیس ''اس میں انہوں نے ''اب'' (جو کہ اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے) کو (حرف جار کے بعد الف کے ساتھ منصوب) پڑھا ہے، (اس کی حالت نصبی الف کے ساتھ آتی ہے حالانکہ حرف جار کے بعد یاء کے ساتھ اس کی حالت جری آنی چاہیے تھی)

اس اعتراض کے تین جواب ہیں۔

جواب نمبر (۱)

یہ مشہور لغت ہے۔ حضرت ''ابن الانباری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: یہ حارثین کی لغت ہے، ان کے کسی شاعر نے کہا ہے

إن أباها و أبا أباها ...قد بلغا في المجد غايتاها

اس شعر میں ''وابااباها'' کے اندر پہلا ''ابا'' مضاف اور دوسرا ''اباہا'' مضاف الیہ ہے اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔ یہ بھی وہی لفظ ہے، یہاں بھی تو یہ اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہی ہے۔ مضاف کے بعد اس کو مجرور ہونا چاہئے لیکن شاعر نے اس کو یہاں پر منصوب پڑھا ہے۔ صاحب لسان شاعر خود ''اب'' کو ''جر'' کے مقام پر الف کے ساتھ پڑھ رہے ہیں، اگر حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے اس لفظ کو الف کے ساتھ پڑھ دیا تو لغت کا ایسا کون سا نقصان ہو گیا جس کی تلافی نہیں ہو سکتی۔

سیبویہ نے کہا: قرآن کریم میں بھی یہ وارد ہے، اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے

إن هذان لساحران

اس آیت میں بھی ''ان'' حرف مشبہ بالفعل کے بعد ''ہذان'' آیا، حالانکہ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم کو نصب دیا کرتا ہے اور تثنیہ کی حالت نصبی یاء ماقبل مفتوح اور نون مکسور کے ساتھ آتی ہے، اس قانون کے مطابق ''ان ھذین لساحران'' ہونا چاہئے۔ لیکن قرآن کریم میں بھی یاء کے ساتھ آنے کا تقاضا ہونے کے باوجود اس کو الف کے ساتھ پڑھا گیا۔

اور سیبویہ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ اشعار پڑھے

أي قلوص راكب نراها ...طار و أعلاهن فطر علاها

ان اشعار میں بھی ''فطر'' مضاف اور ''علاہا'' مضاف الیہ ہے۔ مضاف الیہ مجرور ہونا چاہئے الف کے ساتھ نہیں آنا چاہئے لیکن الف کے ساتھ آیا۔

اور زجاج نے یہ اشعار پڑھے اور یہ اشعار کتاب کا بیت ہے

تزوجها ما بين أذناه ضربة ...دعته إلى هالي التراب عقيم

اس شعر میں ''بین'' مضاف ہے اور ''اذناہ'' مضاف الیہ ہے۔ قانون کے مطابق ''اذنیہ'' (یاء کے ساتھ) ہونا چاہئے تھا لیکن یہاں بھی اس کو الف کے ساتھ پڑھا گیا۔

مصنف کہتے ہیں: میں نے مصر کے علاقے میں حضرت ''تمیم داری رحمۃ اللہ علیہ'' کی اولاد امجاد کے ہاں امیر المومنین، امام المسلمین حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' کے ہاتھ کے لکھے ہوئے وہ خطوط دیکھے ہیں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو لکھوائے تھے، اس میں یہ تھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جیرون (کی سرزمین) اور شام کے فلاں فلاں علاقے جن میں حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی بستی بھی شامل ہے تمیم داری اور ان کے بھائیوں کو عطا فرمائی۔ اس خط کے آخر میں آپ رضی اللہ عنہ نے بقلم خود لکھا ''اس کو حضرت ''علی ابن ابوطالب رضی اللہ عنہ'' نے لکھا ہے اور حضرت ''ابوبکر بن ابوقحافہ رضی اللہ عنہ''، حضرت ''معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ'' اور فلاں فلاں شخص نے اس کی گواہی دی

ہے۔اس بارے میں شک نہیں ہے کہ رسول اکرم ﷺ کے بعد حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' سب سے زیادہ فصیح ہیں، آپ نے بھی اس خط میں یہ الفاظ اسی طرح استعمال کئے ہیں

آپ نے لکھا ہے''کتبه علی ابن ابوطالب'' حالانکہ یہاں ''ابو'' مضاف الیہ واقع ہورہا ہے، اس کو''ابی'' ہونا چاہئے تھا۔

آپ نے لکھا ہے''ابوبکر بن ابوقحافه ''اور''معاویه بن ابوسفیان'' ان دونوں مقامات پر بھی''ابو'' مضاف الیہ ہے، ان کو بھی''ابی'' ہونا چاہئے تھا۔لیکن کیونکہ یہ الفاظ اسی طرح مشہور ہیں، اس لئے ان کو اسی طرح استعمال کیا گیا ہے بالکل اسی طرح قبیس پہاڑ بھی''اباقبیس'' کے لفظ کے ساتھ مشہور ہے اس لئے اس میں بھی عامل کا اثر نہیں ہوگا۔حضرت''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے اس کو حرف جر کے دخول کے باوجود الف کے ساتھ''اباقبیس'' پڑھ دیا ہے تو آپ پر کوئی اعتراض نہیں کیا جا سکتا۔

دوسرا جواب:

یہ جواب امام حافظ حضرت''سبط ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' کی جانب سے ہے، وہ فرماتے ہیں کہ یہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پر صریح بہتان ہے۔امام اعظم سے''بابی قبیس'' (حالت جری یاء کے ساتھ) ہی منقول ہے علوم نقلیہ کے ماہر با اعتماد علماء نے یہی کہا ہے۔

تیسرا جواب:

جس کو حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے نحو اوراعراب میں علمی تبحر کا اندازہ کرنے کا شوق ہو، اور حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کا دیگر ائمہ کے ساتھ تقابلی جائزہ لینا چاہتا ہو، اس کو جامع کبیر میں ایمان کے مسائل کا مطالع کرنا چاہئے، اس کو پتا چلے گا کہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ''علم اعراب میں کس قدر مضبوط علم کے حامل تھے۔

آپ اس بات سے اندازہ لگائیے کہ یہ کتاب حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کی لکھی ہوئی ہے، اور حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے ہی سیکھا ہے، حضرت''ابن جنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابوسعید سیرافی ابوعلی فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' ایسے جلیل القدر ائمہ نحو نے اس کتاب کی شرح لکھی ہے، سب نے اس بات کی گواہی دی ہے کہ حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' علم نحو میں سب سے بلند پایہ عالم ہیں اور اس علم میں (بھی) آپ مہارت تامہ اور دقت نظر رکھتے ہیں۔اور یہ اس بات کا بین ثبوت ہے کہ خطیب بغدادی صاحب نے مسائل الایمان اور اس میں نحو سے متعلق جو ابحاث شریفہ ہیں ان کا مطالعہ ہی نہیں کیا اور نہ ہی ان کو اس بارے میں کچھ واقفیت ہے۔کیونکہ خطیب صاحب کو اگر حضرت''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کے شاگرد (حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'') کے علم کا تھوڑا سا بھی ادراک ہوتا ہے، تو وہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پر اتنی جسارت نہ کرتے، بس اُن (خطیب صاحب) پر خواہشات کا غلبہ تھا، ورنہ جس کو دوسرے کے علم کا اندازہ ہو، ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ اس پر اس طرح ضد بازی میں اعتراضات کرے، اور اس کی شخصیت پر کیچڑ اچھالے، ہاں جس کو سامنے والے کے علم کا اندازہ ہی نہیں ہے وہ اپنی جہالت کی وجہ سے ایسی حرکت کرتا ہے (جیسا کہ خطیب بغدادی نے کی ہے)

سلطان الفاضل الکامل الملک المعظم حضرت''عیسیٰ بن ملک عادل ابوبکر بن ایوب شامی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خطیب بغدادی کے

حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' پر کئے ہوئے اعتراضات کے رد میں ایک کتاب لکھی ہے، اس میں انہوں نے خطیب بغدادی صاحب کو صحیح آئینہ دکھایا ہے، اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

(وَاَمَّا) قَوْلُهٗ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ فِيْمَا حُكِيَ عَنِ ابْنِ عَيَّاشٍ اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ مَا ضَرَبَ عَلَى الْقَضَاءِ وَاِنَّمَا ضَرَبَ عَلٰى اَنْ يَّكُوْنَ عِرِّيْفاً عَلَى الْخَزَّازِيْنَ*

(فَالْجَوَابُ عَنْهُ) مِنْ وُجُوْهٍ ثَلَاثَةٍ (اَحَدُهَا) اَنَّ الْخَطِيْبَ اَرَادَ اَنْ يُّفْضِحَ الْاِمَامَ فَمَا فَضَحَ اِلَّا نَفْسَهٗ اِذِ الْمَعْرُوْفُ الْمَشْهُوْرُ الَّذِيْ بَلَغَ قَرِيْباً مِنْ حَدِّ التَّوَاتُرِ اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ ضُرِبَ عَلَى الْقَضَاءِ وَقَدْ رَوَاهُ الْخَطِيْبُ بِنَفْسِهٖ وَحَكَاهُ عَنْ جَمَاعَةٍ فَكَيْفَ يُمْكِنُ اِنْكَارُهٗ بَلْ كُلُّ مَنْ رَاٰى هٰذَا مِنَ الْخَطِيْبِ يَقْضِي الْعَجَبَ مِنْ غَلَبَةِ الْهَوٰى وَقِلَّةِ الْحَيَاءِ عَلَيْهِ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِيْ) اَنَّ الْخَطِيْبَ ذَكَرَ فِيْ مَوَاضِعَ مِنْ كِتَابِهٖ طَعْناً فِي ابْنِ عَيَّاشٍ وَقَالَ كَانَ كَثِيْرُ الْغَلَطِ وَحَكَاهُ عَنْ اَبِيْ نُعَيْمٍ وَّيَحْيٰى بْنِ مَعِيْنٍ فَلَيْتَ شَعْرِيْ مَا الَّذِيْ جَرَحَهٗ ثَمَّه وَعَدَّلَهٗ هُنَا وَاَقَلُّ دَرَجَاتِ الْعَاقِلِ اَنْ لَّا يُنَاقِضَ فِيْ كَلَامِهٖ*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) اَنَّ اِمْتِنَاعَ الْاِمَامِ عَنْ اَنْ يَّكُوْنَ عَرِيفاً وَاَمَرَ مُلُوْكُ بَنِيْ مَرْوَانَ اِيَّاهُ لِمَحَبَّتِهٖ آلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَا يَدُلُّ عَلٰى نَقْصِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ بَلْ يَدُلُّ عَلٰى قُبْحِ ظُلْمِ ظَالِمِهٖ كَيْفَ وَقَدْ حَكَى الْخَطِيْبُ بِنَفْسِهٖ اَنَّ ابْنَ هُبَيْرَةَ ضَرَبَ اَبَا حَنِيْفَةَ عَلَى الْقَضَاءِ *

حضرت ''ابن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے منقول ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کو قضاء کی وجہ سے نہیں مارا گیا تھا بلکہ ان کو خزازین کے: مہ دار ہونے پر مارا گیا تھا۔

اس کے تین جواب ہیں۔

پہلا جواب:

خطیب بغدادی صاحب حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کو رسوا کرنا چاہتے ہیں، لیکن انہوں نے یہ رسوائی خود اپنے گلے ڈال لی ہے کیونکہ یہ بات اس قدر مشہور و معروف ہے بلکہ تقریباً حد تواتر تک پہنچی ہوئی ہے کہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کو قضاء کی وجہ سے مارا گیا تھا۔ خطیب بغدادی نے خود بھی یہ بیان کیا ہے اور اس کو متعدد راویوں سے روایت کیا ہے تو (جس چیز کو وہ خود بیان کر رہے ہیں) اس کا انکار کیسے کر سکتے ہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ جو بھی خطیب بغدادی کے اس موقف کو دیکھتا ہے وہ حیران ہو جاتا ہے اور وہ اسی نتیجے پر پہنچتا ہے کہ خطیب بغدادی پر خواہشات کا شدید غلبہ تھا اور اس میں حیاء کی بہت زیادہ کمی تھی۔

دوسرا جواب:

خطیب بغدادی صاحب نے اپنی کتاب میں کئی مقامات پر ابن عیاش پر طعن کیا ہے اور کہا ہے کہ ''ابن عیاش بہت زیادہ غلطیاں کیا کرتا تھا'' اور اس بات کو ابونعیم اور یحییٰ بن معین کے حوالے سے نقل کیا ہے۔ مجھے یہ بات سمجھ نہیں آ رہی کہ وہ کونسا فارمولا

ہے جس کی وجہ سے وہاں تو ابن عیاش پر جرح کی ہے اور یہاں وہی ابن عیاش عادل قرار پایا۔ کسی عقل مند کی گفتگو کا کم از کم درجہ یہ ہوتا ہے کہ اس کی اپنی باتوں میں تضاد نہ ہو۔

تیسرا جواب:

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کا ذمہ دار بننے سے انکار کرنا اور بنی مروان کے ملوک کا حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کو اہل بیت اطہار کے محب ہونے کی بناء پر ان کو عریف بننے کا حکم دینا، حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کے عیب پر دلالت نہیں کرتا بلکہ ظالم کے ظلم کی قباحت پر دلالت کرتا ہے۔ اور خطیب صاحب نے بذات خود یہ بیان بھی کیا ہے کہ ابن ہبیرہ نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کو قضاء کے معاملے میں سزا دی تھی۔

(وَاَمَّا قَوْلُهُ) بِاَنَّهُ عَمِلَ بِالاَخْبَارِ ثُمَّ رَجَعَ عَنْهَا*

(فَالْجَوَابُ عَنْهُ) مِنْ وُجُوْهٍ ثَلاثَةٍ (اَحَدُهَا) اَنَّ الرُّجُوْعَ اِلَى الْحَقِّ خَيْرٌ مِنَ التَّمَادِى فِي الْبَاطِلِ وَاِذْ لَاحَ لَهُ اَنَّ تِلْكَ الاَخْبَارَ مَنْسُوْخَةٌ اَوْ مَاْوَلَةٌ اَوْ مَرْجُوْحَةٌ اَوْ مُخَالِفَةٌ لِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى يَجِبُ الرُّجُوْعُ عَنْهَا وَلَا يَجُوْزُ الْفَتْوٰى عَلَيْهَا اِصْرَاراً عَلَى الْبَاطِلِ وَمَحَامَاةً عَلَى الرِّيَاسَةِ وَالْجَاهِ فَقَدْ اَرَادَ الْخَطِيْبُ اَنْ يَّذُمَّهُ وَوَصَفَهُ بِالْوَرْعِ وَالدِّيَانَةِ وَعَدَمِ الاِصْرَارِ عَلَى الْبَاطِلِ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِى) اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ وَاِنْ رَجَعَ عَنْ بَعْضِ اَقْوَالِهٖ فَرُجُوْعُ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنْ اَقْوَالِهِ الْقَدِيْمَةِ اَضْعَافُ اَضْعَافِ ذٰلِكَ وَكَذٰلِكَ فَعَلَ ذٰلِكَ غَيْرُهُ وَهُوَ دَلِيْلٌ عَلٰى دِيَانَتِهِمْ وَوَرْعِهِمْ وَاِيْثَارِهِمُ الْحَقَّ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) اَنَّ الرُّجُوْعَ فِي الْمَذْهَبِ وَالْقَوْلُ لَا يَتَعَلَّقُ بِهٖ غَرَضٌ دُنْيَوِيٌّ بِوَجْهٍ مِنَ الْوُجُوْهِ بَلْ يَتَعَلَّقُ بِهٖ نَقْصٌ فِي الاُمُوْرِ الدُّنْيَوِيَّةِ فَكَيْفَ يَذْكُرُ هٰذَا عَلٰى وَجْهِ الذَّمِّ وَالْقَدْحِ فِيْهِ*

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' پر ایک اعتراض یہ بھی کیا جاتا ہے)

حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے کئی اخبار پر اولاً عمل کیا، بعد میں ان پر عمل چھوڑ دیا۔

اس اعتراض کے تین جواب ہیں۔

پہلا جواب:

حق کی جانب لوٹ آنا، باطل پر ہٹ دھرمی سے بہتر ہے۔ جب حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' پر یہ بات روشن ہوئی کہ فلاں حدیث منسوخ ہے، یا اس کی تاویل کی گئی ہے یا وہ مرجوح ہے یا کتاب اللہ تعالیٰ کے مخالف ہے، تو ان احادیث سے رجوع واجب ہوگیا، ایسا ہرگز جائز نہیں ہے کہ اپنے باطل موقف پر بلاوجہ اڑے رہیں اور حکومت اور منصب کی حمایت میں اُن احادیث پر فتویٰ دیں۔ خطیب بغدادی صاحب کا ارادہ تو حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کی برائی بیان کرنے کا تھا لیکن ثابت یہ کر بیٹھے کہ آپ بہت متقی اور پرہیزگار تھے اور بہت دیانتدار تھے اور باطل پر ہٹ دھرمی نہیں دکھاتے تھے۔

دوسرا جواب:

اگر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے اپنے کچھ اقوال سے رجوع کیا ہے تو کیا ہوا، رجوع تو حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی بہت سارے پرانے اقوال سے کیا ہے اور حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے رجوع، حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ ہیں۔ اسی طرح دیگر کئی مجتہدین سے بھی رجوع ثابت ہے اور یہ رجوع ان کے لئے وجہ تنقید نہیں ہے بلکہ یہ تو ان کی دیانتداری، تقویٰ اور قبول حق کو ترجیح دینے کی دلیل ہے۔

تیسرا جواب:

مذہب اور موقف سے رجوع کرنے میں کسی قسم کی کوئی دنیاوی غرض نہیں ہوتی، بلکہ اس میں دنیاوی طور پر انسان کی عزت نفس میں فرق آتا ہے، تو اس بات کو خطیب صاحب نے برائی کے طور پر پتہ نہیں کس طرح ذکر کردیا۔

(وَاَمَّا قَوْلُهُ) حَاكِياً عَنْ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ اَنَّهُ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ نَحْنُ مُؤْمِنُوْنَ وَلَا نَدْرِیْ مَا حَالُنَا عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰی قَالَ وَكِيْعٌ وَقَالَ اَبُوْحَنِيْفَةَ مَنْ قَالَ بِقَوْلِ سُفْيَانَ فَهُوَ شَاكٌّ فِیْ اِيْمَانِهٖ نَحْنُ الْمُؤْمِنُوْنَ هُنَا وَعِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰی قَالَ وَكِيْعٌ وَنَحْنُ نَقُوْلُ بِقَوْلِ سُفْيَانَ وَقَوْلُ اَبِیْ حَنِيْفَةَ جُرْاَةٌ عَلَی اللّٰهِ *فَالْجَوَابُ عَنْهُ مِنْ وُجُوْهٍ اَرْبَعَةٍ*

(اَحَدُهَا) اِنْ اَرَادَ الْخَطِيْبُ بِهٖ اَنْ يَّذُمَّ اَبَا حَنِيْفَةَ فَمَدَحَهُ وَحَكٰی مَا ظَهَرَ الْفَرْقُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ غَيْرِهٖ فِیْ مَعْرِفَتِهٖ بِاللّٰهِ تَعَالٰی وَصِفَاتِهٖ وَتَبَحُّرِهٖ فِیْ عِلْمِ الْكَلَامِ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِیْ) اَنَّ هٰذِهِ الْمَسْئَلَةُ مِنْ عِلْمِ الْكَلَامِ وَلٰكِنَ ذٰلِكَ لَا يَخْفٰی عَلَی الْعُلَمَاءِ وَاِنَّمَا يَرُوْجُ كَلَامُ الْخَطِيْبِ عَلَی الْجُهَّالِ الَّذِيْنَ مَا لَهُمْ حَظٌّ مِنَ الْعِلْمِ غَيْرَ رِوَايَةِ اَلْفَاظِ الْحَدِيْثِ*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) اَنَّ الشَّكَّ فِی الْاِيْمَانِ شَكٌّ فِیْ اَصْلِ الدِّيْنِ دِيْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ حَقٌّ اَمْ بَاطِلٌ وَقَوْلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِحَارِثَةَ كَيْفَ اَصْبَحْتَ قَالَ اَصْبَحْتُ مُؤْمِناً حَقّاً *حُجَّةٌ عَلٰی مَنْ يُّثْبِتُ الشَّكَّ فِی الْاِيْمَانِ *وَقَدْ حُكِیَ عَنْ سُفْيَانَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ اَنَا مُؤْمِنٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اِلٰی اَنْ يَّبْلُغَهُ قَوْلُ اَبِیْ حَنِيْفَةَ عَنْ قَوْلِهٖ وَكَذَا مُعَظَّمُ مَسَائِلِ سُفْيَانَ مُسْتَفَادَةٌ مِنْ اَبِیْ حَنِيْفَةَ*

(وَالْجَوَابُ الرَّابِعُ) اَنَّ الْخَطِيْبَ ضَعَّفَ وَكِيْعاً وَحَكٰی عَنْ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ اَنَّهُ قَالَ غَيْرُ وَكِيْعٍ اَثْبَتُ عِنْدِیْ مِنْ وَكِيْعٍ وَالْعَجَبُ مِنَ الْخَطِيْبِ كَيْفَ يُضَعِّفُ رَجُلاً ثُمَّ يَنْقُلَ عَنْهُ طَعْناً فِیْ اَبِیْ حَنِيْفَةَ وَكَاَنَّهُ يُثْبِتُ بِهٖ طَعْنَهُ فِيْهِ لَا فِیْ اَبِیْ حَنِيْفَةَ*

خطیب بغدادی نے حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہ قول نقل کیا ہے ''سفیان ثوری نے کہا ہے کہ ''ہم مومن ہیں، ہمیں نہیں معلوم کہ اللہ کی بارگاہ میں ہمارا کیا حال ہوگا (یعنی معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہم مومن ہیں بھی یا نہیں) وکیع کہتے ہیں: اور ابوحنیفہ کا موقف یہ ہے کہ جس نے سفیان کا موقف اپنایا، وہ اپنے ایمان میں شک کرنے والا ہے'' ہم یہاں بھی مومن ہیں اور اللہ

تعالیٰ کی بارگاہ میں بھی مومن ہیں'' وکیع کہتے ہیں: ہم سفیان کے موقف کو تسلیم کرتے ہیں اور ابوحنیفہ کا موقف اللہ تعالیٰ کی ذات پر بہت بڑی جرات ہے۔

اس کے چار جواب ہیں۔

پہلا جواب:

خطیب صاحب چاہتے تو تھے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کی مذمت کرنا ،لیکن کر بیٹھے اُن کی تعریف۔ اور ایسی گفتگو کر گئے جس سے معرفت الٰہی میں حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کا دیگر علماء سے فرق واضح ہو گیا اور علم الکلام میں امام اعظم کا تبحر علمی ثابت ہو گیا۔

دوسرا جواب:

یہ مسئلہ علم کلام کا ہے اور یہ علماء پر مخفی بھی نہیں ہے، خطیب صاحب کا کلام صرف ان جاہل لوگوں میں عام ہوا ہے جن کو الفاظ حدیث کی روایت کے سوا علم کی ہوا تک نہیں لگی۔

تیسرا جواب:

ایمان کے بارے میں شک، دراصل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین میں شک ہے یعنی اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہمیں معلوم ہی نہیں ہے کہ یہ دین حق ہے یا باطل۔ جبکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حارثہ سے پوچھا: تم نے کیسے صبح کی؟ انہوں نے کہا: میں نے پکا مومن ہونے کی حالت میں صبح کی۔ یہ حدیث ان لوگوں کے خلاف دلیل ہے جو ایمان میں شک رکھتے ہیں، اور سفیان ثوری کے بارے میں مروی ہے کہ وہ کہا کرتے تھے ''میں ان شاء اللہ مومن ہوں'' پھر ان تک امام اعظم کا موقف پہنچا (انہوں نے امام اعظم کے قول کو اپنا لیا) اسی طرح حضرت سفیان کے بہت سارے بڑے بڑے مسائل امام اعظم کے موقف سے اخذ کئے ہوئے ہیں۔

چوتھا جواب:

خطیب صاحب نے خود وکیع کو ضعیف قرار دیا ہے، اور حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہ قول نقل کیا ہے کہ ''میرے نزدیک دیگر محدثین وکیع کی بہ نسبت زیادہ ثبت ہیں'' ہمیں تو خطیب صاحب پر حیرانگی ہو رہی ہے کہ ایک شخص کو خود ضعیف قرار دے رہے ہیں اور جب بات آتی ہے امام اعظم پر طعن کی تو اُسی اپنے ضعیف قرار دیئے ہوئے راوی کی روایت نقل بھی کر لیتے ہیں۔ خطیب صاحب کا کیا ہوا یہ طعن، وکیع پر ثابت ہوتا ہے، امام اعظم پر نہیں۔

(وَاَمَّا قَوْلُهُ) حَاكِياً عَنْ وَكِيعٍ اَنَّهُ اجْتَمَعَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنُ اَبِي لَيْلٰى وَشَرِيْكٌ وَالْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ وَاَبُوْحَنِيْفَةَ فَقَالُوا لاَبِي حَنِيْفَةَ مَا تَقُوْلُ فِيمَنْ قَتَلَ اَبَاهُ وَزَنٰى بِاُمِّهِ وَشَرِبَ الْخَمْرَ فِي رَأْسِ اَبِيْهِ اَيَخْرُجُ عَنِ الاِيْمَانِ فَقَالَ لَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ اَبِي لَيْلٰى لَا قَبِلْتُ لَكَ شَهَادَةً اَبَداً *وَقَالَ لَهُ سُفْيَانُ لَا كَلَّمْتُكَ اَبَداً *وَقَالَ لَهُ شَرِيْكٌ لَوْ كَانَ لِيْ اَمْرٌ لَفَعَلْتُ وَفَعَلْتُ *وَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ وَجْهِي مِنْ وَجْهِكَ حَرَامٌ

فَالْجَوَابُ عَنْهُ مِنْ وُجُوْهٍ اَرْبَعَةٍ*

(اَحَدُهَا) اَنَّ الْخَطِيْبَ اَرَادَ اَنْ يُشْنِعَ بِهَا عَلٰى اَبِي حَنِيْفَةَ فَاَظْهَرَ بِهٖ فَضْلَهٗ وَصَدَعَهٗ بِالْحَقِّ وَقَدَحَ فِي ذٰلِكَ عَلٰى هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعَةِ لِاَنَّ اِخْرَاجَ صَاحِبِ الْكَبِيْرَةِ بِكَبِيْرَتِهٖ عَنِ الْاِيْمَانِ مَذْهَبُ الْخَوَارِجِ فَاَمَّا مَذْهَبُ الْجَمْهُوْرِ اَنَّهٗ لَا يَخْرُجُ عَنِ الْاِيْمَانِ الْمُطْلَقِ وَلَا يَصِيْرُ كَافِراً فَمَا قَالَهٗ اَبُوْ حَنِيْفَةَ هُوَ الْحَقُّ وَمَا قَالُوْهُ هُوَ مَذْهَبُ الْخَوَارِجِ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِي) اَنَّ الْخَطِيْبَ قَدْ ضَعَّفَ وَكِيْعاً فَكَيْفَ يُنَاقِضُ فِي كَلَامِهٖ وَمَا الَّذِيْ ضَعَّفَهٗ ثُمَّ وَعَدَّلَهٗ فِي الطَّعْنِ عَلٰى اَبِي حَنِيْفَةَ*

(اَلْجَوَابُ الثَّالِثُ) اَنَّهٗ مُنَاقَضَةٌ مِنْ وَكِيْعٍ وَّالْخَطِيْبِ حَيْثُ حَكَى الْخَطِيْبُ عَنْ وَكِيْعٍ مَدْحَهٗ لِاَبِي حَنِيْفَةَ وَاَنَّهٗ مِنْ اَصْحَابِهٖ*

(وَالْجَوَابُ الرَّابِعُ) اَنَّ هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعَةِ لَا يُعْتَبَرُ طَعْنُهُمْ فِي اَبِي حَنِيْفَةَ لِوَجْهَيْنِ (اَحَدُهُمَا) اَنَّهٗ لَا خَفَاءَ اَنَّهٗ اَعْلَمُ مِنْهُمْ وَاَفْقَهُ (وَالثَّانِي) اَنَّهُمْ حَسَدُوْهُ وَاَظْهَرُوا الْحَسَدَ وَرُبَمَا اعْتَرَفُوْا بِذٰلِكَ فَكَيْفَ يُعْتَبَرُ طَعْنُهُمْ فِيْهِ*

(یہاں یہ اعتراض بھی کیا جا سکتا ہے)

حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' ایک جگہ پر اکٹھے ہوئے، باقی لوگوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے کہا: جو شخص اپنے باپ کو قتل کرے، ماں کے ساتھ زنا کرے، شراب پیئے، کیا وہ ایمان سے خارج ہو جاتا ہے؟ حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے کہا: نہیں۔ تو حضرت ''ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کہنے لگے: میں آج کے بعد کبھی بھی تمہاری گواہی قبول نہیں کروں گا۔ سفیان نے کہا: میں تم سے کبھی بھی کلام نہیں کروں گا اور شریک نے کہا: اگر میرے پاس حکومت ہوتی تو میں یہ کر دیتا، میں وہ کر دیتا۔ حسن بن صالح نے کہا: میرا چہرا تیرے چہرے پر حرام ہے (یعنی آج کے بعد میں کبھی تیرے سامنے نہیں آؤں گا)

اس کے چار جواب ہیں۔

(۱) خطیب صاحب نے یہ واقعہ بیان کر کے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کی تنقیص کرنا چاہی تھی، لیکن کر بیٹھے حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کی تعریف۔ اور حقیقت پر مبنی فیصلہ دے بیٹھے، اور اس بارے میں چاروں بزرگوں پر الزام لگا بیٹھے کیونکہ کبیرہ گناہ کے مرتکب کا گناہ کبیرہ کے باعث ایمان سے خارج ہونا یہ خوارج کا مذہب ہے، جبکہ جمہور اہل سنت کا مذہب یہ ہے کہ کبیرہ گناہ کے ارتکاب سے انسان مطلق ایمان سے نہیں نکلتا اور نہ کافر ہوتا ہے، اس لئے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے جو کچھ فرمایا ہے، وہ برحق ہے اور جوان لوگوں نے کہا، وہ خوارج کا مذہب ہے۔

(۲) خطیب صاحب تو خود ''وکیع'' کو ضعیف قرار دیتے ہیں، اب وہ اپنی بات کا رد بھی کر رہے ہیں، کیونکہ آخر کوئی تو وجہ ہوگی کہ ایک مقام پر خطیب صاحب ''وکیع'' کو ضعیف قرار دے رہے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پر طعن کے موقع پر اُسی

''وکیع'' کو عادل بھی مان لیا۔

(۳) یہاں پر وکیع اور خطیب کے موقف میں ٹکراؤ موجود ہے کیونکہ خطیب صاحب نے وکیع کے حوالے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کی تعریف بھی نقل کی ہے اور ویسے بھی حضرت وکیع رحمۃ اللہ علیہ، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے تلامذہ میں سے ہیں۔

(۴)

ان چاروں لوگوں کا طعن حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں قابل قبول نہیں ہے، اس کی دو وجہیں ہیں

(۱) اس بارے میں کوئی دورائے نہیں ہیں کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ان چاروں سے زیادہ علم اور زیادہ فقہ والے تھے (تو کم علم والے کا طعن زیادہ علم والے کے بارے میں کیسے مانا جاسکتا ہے)

دوسری وجہ یہ ہے کہ یہ چاروں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے حسد رکھتے تھے اور ان لوگوں نے حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کے ساتھ اپنے حسد کا اظہار بھی کیا ہے۔ بلکہ کئی مقامات پر انہوں نے اس حسد کا اعتراف بھی کیا ہے۔

(وَاَمَّا قَوْلُهُ) عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ حَاكِياً عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثْتُ اَبَا حَنِيْفَةَ بِحَدِيْثٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا آخُذُ بِهٖ*

(فَالْجَوَابُ) عَنْهُ أَيْضاً مِنْ وُجُوْهٍ ثَلَاثَةٍ (اَحَدُهَا) اَنَّ الْخَطِيْبَ هُوَ طَعَنَ فِي عَلِيِّ ابْنِ عَاصِمٍ وَحَكَى عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِيْنٍ اَنَّهُ لَمَّا قِيْلَ لَهُ اَنَّ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ لَا بَأْسَ بِهٖ لَيْسَ بِكَذَّابٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ وَاللّٰهِ مَا كَانَ عِنْدَهُ بِثِقَةٍ وَّلَا حَدَّثَ عَنْهُ بِحَدِيْثٍ فَكَيْفَ صَارَ الْيَوْمَ ثِقَةً عِنْدَهُ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِي) مَا بَيَّنَّا مِنْ مَذْهَبِ اَبِي حَنِيْفَةَ فِي الْاَخْذِ بِالْمَرَاسِيْلِ وَرِوَايَاتِ الضُّعَفَاءِ فَضْلاً عَنِ الْاَحَادِيْثِ الصِّحَاحِ فَكَيْفَ يَتْرُكُ مَذْهَبَهُ فِي ذٰلِكَ*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) اَنَّهُ اِنْ صَحَّ ذٰلِكَ عَنْهُ فَالْحَقُّ مَا قَالَهُ اِنِّي لَا آخُذُ بِهٖ لِكَوْنِهٖ مَنْسُوخاً اَوْ مُأَوَّلاً اَوْ مُعَارِضاً لِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَوْ غَيْرُ صَحِيْحٍ وَكَمْ مِنْ اَحَادِيْثَ مَا اَخَذَ بِهَا الشَّافِعِيُّ وَمَالِكٌ وَغَيْرُهُمَا وَلَا يُظَنُّ بِهِمْ اِلَّا اَنَّهُمْ مَا اَخَذُوا بِهَا اِلَّا لِمَا عَلِمُوا فِيْهَا مِنَ الْاِعْتِلَالِ بِاِحْدَى الْمَعَانِي الَّتِي ذَكَرْنَاهَا*

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' پر یہ اعتراض بھی ہے)

خطیب صاحب نے یہ اعتراض علی بن عاصم کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سنائی جاتی تو وہ آگے سے کہتے ''میں اس پر عمل نہیں کرتا''

اس اعتراض کے تین جواب ہیں

(۱) خطیب صاحب نے علی بن عاصم پر طعن کیا ہے اور یحییٰ بن معین کے حوالے سے لکھا ہے کہ جب ان سے کہا گیا کہ ''احمد بن حنبل ''علی بن عاصم'' کو ''لاباس بہ'' قرار دیتے اور کہتے ہیں کہ ''وہ کذاب نہیں ہے'' تو یحییٰ بن معین نے کہا: اللہ کی قسم! اُن کے

نزدیک وہ ثقہ نہیں ہیں، اور نہ ہی انہوں نے اس سے کوئی حدیث لی ہے تو آج وہ اُن کے نزدیک ثقہ کیسے ہو گئے۔

(۲) ہم پہلے بھی بیان کر چکے ہیں کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' تو مرسل اور ضعیف احادیث کو بھی حتی الامکان ترک نہیں فرماتے، چہ جائیکہ صحیح احادیث کو ترک کریں، تو اب امام صاحب اپنا مذہب کیوں چھوڑیں گے۔

(۳) فرض کریں کہ امام صاحب نے واقعی کسی حدیث کے بارے میں یہ فرمایا ہے کہ میں اس کو نہیں لیتا تو اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ وہ حدیث منسوخ ہوگی، یا اس کی کوئی دوسری تاویل ہوگی یا وہ کتاب اللہ کے معارض ہوگی یا غیر صحیح ہوگی۔ پھر یہ بھی تو دیکھیں کہ بے شمار احادیث ایسی ہیں کہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر فقہاء نے ان کو نہیں لیا، ان لوگوں کے بارے میں بھی تو یہی گمان ہے کہ ان کو اُن احادیث کے بارے میں کسی علت یا ترک حدیث کی کسی دوسری وجہ کا علم ہو گیا ہوگا۔ (اگر دیگر فقہاء ان وجوہات کی بناء پر احادیث ترک کر دیں تو کوئی بات نہیں اور یہی کام حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کریں تو اعتراض شروع ہو جاتا ہے)

(وَاَمَّا قَوْلُهُ) عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ حَاكِياً عَنِ الْفَضْلِ بْنِ مُوْسٰى السِّيْنَانِيِّ قُلْتُ لاَبِى حَنِيْفَةَ حَدِيْثُ الْقُلَّتَيْنِ مَشْهُوْرٌ قَالَ لَا اَعْتَمِدُ عَلَيْهِ *فَالْجَوَابُ *عَنْهُ مِنْ وُجُوْهٍ ثَلاثَةٍ*

(اَحَدُهَا) اَنَّ مَا قَالَهُ حَقٌّ بِدَلِيْلِ اَنَّ حَدِيْثَ الْقُلَّتَيْنِ لَمْ يُخَرَّجْ فِى الصَّحِيْحَيْنِ وَلاَ فِى اَحَدِهِمَا وَحَدِيْثُ الاغْتِسَالِ مِنَ الْمَاءِ الدَّائِمِ بَعْدَ الْبَوْلِ فِيْهِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ بِلَفْظِ الْغُسْلِ وَالْبُخَارِىُّ بِلَفْظِ الْوُضُوْءِ *

(وَالْجَوَابُ الثَّانِى) مَا قَرَّرَهُ الطَّحَاوِىُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّ اسْمَ الْقُلَّةِ اِسْمٌ مُشْتَرِكٌ وَقَدْ جَعَلَهُ الشَّافِعِىُّ اسْماً لِقِلَالِ هَجَرٍ مِنْ غَيْرِ حَدِيْثٍ صَحِيْحٍ وَلاَ دَلِيْلٍ مَعْقُوْلٍ وَالْمُشْتَرِكُ لاَ يَجُوْزُ الْعَمَلُ بِهٖ اِلَّا بِدَلِيْلٍ مِنْ خَارِجٍ وَقَدْ انْعَدَمَ فَكَيْفَ يَعْتَمِدُ عَلَيْهِ مِثْلُ الاِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ مَعَ عِلْمِهٖ بِكَيْفِيَّةِ التَّمَسُّكِ بِالاَحَادِيْثِ وَمَعَانِيْهَا*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) اَنَّهُ اَخْبَرَ عَنْ حَالِ نَفْسِهٖ اَنِّى لَا اَعْتَمِدُ عَلَيْهِ وَاَنَّهُ لَا يُنَاقِضُ مَا اعْتَمَدَ عَلَيْهِ الشَّافِعِىُّ لِاَنَّ الدَّلِيْلَ الْوَاحِدَ يَتَرَجَّحُ عَلَى الْبَاقِى عِنْدَ بَعْضِ الْمُجْتَهِدِيْنَ وَلاَ يَتَرَجَّحُ عِنْدَ الْبَعْضِ وَذٰلِكَ لاَسْبَابٍ مُخْتَلِفَةٍ مَوْضِعُ ذِكْرِهَا عِلْمُ اُصُوْلِ الْفِقْهِ وَلِهٰذَا اجْتَمَعَتِ الاُمَّةُ عَلٰى رَفْعِ الاِثْمِ عَنْهُمَا*

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' پر یہ بھی اعتراض کیا گیا)

خطیب بغدادی نے فضل بن موسیٰ سینانی کا یہ قول نقل کیا ہے (وہ کہتے ہیں) میں نے حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے کہا: ''قلتین'' والی حدیث مشہور ہے، انہوں نے جواب دیا: میں اس کو نہیں اپناتا۔

اس کے تین جواب ہیں۔

(۱) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے جو فرمایا وہ بالکل برحق ہے، اس کی دلیل یہ بھی ہے کہ ''قلتین'' والی حدیث کو نہ امام بخاری نے نقل کیا ہے اور نہ امام مسلم نے نقل کیا ہے جبکہ کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کے بعد اُس کے پانی سے غسل کرنے کی بابت حدیث کو حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی نقل کیا ہے اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی۔ فرق صرف اتنا ہے کہ حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس میں ''غسل'' کے الفاظ استعمال کئے ہیں اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''وضو'' کے الفاظ

استعمال کئے ہیں۔

(۲) جیسا کہ حضرت ''امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: لفظ ''قلہ'' مشترک ہے۔ اور حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس کو ''قلال ہجر'' کا نام قرار دیا ہے حالانکہ اس موقف پر ان کے پاس نہ کوئی صحیح حدیث ہے اور نہ کوئی عقلی دلیل ہے۔ اور مشترک لفظ پر اس وقت تک عمل نہیں کر سکتے جب تک اس پر الگ سے کوئی دلیل موجود نہ ہو۔ اور یہاں پر کوئی خارجی دلیل بھی موجود نہیں ہے تو پھر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' جیسا متبحر عالم دین جو کہ احادیث سے استدلال اور ان کے معانی کا خوب علم رکھتے ہیں، وہ ایسی حدیث پر کیسے اعتماد کر سکتے ہیں۔

(۳) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے تو اپنے حال کی خبر دی ہے کہ میں اس پر اعتماد نہیں کرتا اور یہ بات حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' والی حدیث کے منافی نہیں ہے کیونکہ ایک دلیل کسی مجتہد کی نگاہ میں ترجیح پاتی ہے اور وہی دلیل دوسرے مجتہد کی نگاہ میں راجح نہیں ہوتی۔ اس کی مختلف وجوہات ہیں، اس کو اصول فقہ میں بڑی تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا گیا ہے، اسی لئے پوری امت کا اس بات پر اجماع ہے کہ خطاء پر بھی مجتہد گنہ گار نہیں ہے۔

(وَاَمَّا قَوْلُهُ) عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ حَاكِياً عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ اَنَّهُ قَالَ لِاَبِي حَنِيْفَةَ فِي رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرُّكُوْعِ حَدِيْثُ الْبَرَّاءِ فَقَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ كَاَنَّهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّطِّيَّرَ*

(فَالْجَوَابُ عَنْهُ مِنْ وُجُوْهٍ ثَلَاثَةٍ)(اَحَدُهَا) اَنَّ حَدِيْثَ الْبَرَّاءِ بْنِ عَازِبٍ فِي رَفْعِ الْيَدَيْنِ لَمْ يَصِحَّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ فِي تَارِيْخِهٖ حَدِيْثُ الْبَرَاءِ فِي رَفْعِ الْيَدَيْنِ لَمْ يَصِحَّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَلَمَّا عَلِمَ اَبُوْحَنِيْفَةَ اعْتِلَالَهُ وَلَمْ يَسْتَحْسِنْ ذِكْرَ الرُّوَاةِ الْاَمْوَاتِ بِسُوْءٍ دَفَعَ ابْنَ الْمُبَارَكِ عَلٰى وَجْهِ الْمُدَاعَبَةِ وَالْمُلَاطَفَةِ اِكْرَاماً مِنْهُ اِذْ لَمْ يَرِدْ اَنْ يُلْقِمَهُ حَجَراً كَمَا فَعَلَهُ فِي حَقِّ الْاَوْزَاعِيِّ لَمَّا سَاَلَهُ عَنْ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عَلٰى مَا حَكٰى عَنْهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِي) اَنَّ مُسْلِماً رَحِمَهُ اللّٰهُ ذَكَرَ فِي صَحِيْحِهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَالِي اَرَاكُمْ تَرْفَعُوْنَ اَيْدِيَكُمْ فِي الصَّلَاةِ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ اُسْكُنُوا فِي الصَّلٰوةِ*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) مَا يَجِيْءُ فِي بَابِ الصَّلَاةِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِمَّا اَسْنَدَ اَبُوْحَنِيْفَةَ مِنَ الْاَحَادِيْثِ وَالْآثَارِ مَا يَظْهَرُ بِهٖ اَنَّ الرَّفْعَ بِدْعَةٌ وَّالدَّلِيْلُ عَلٰى هٰذَا اَنَّ حَدِيْثَ رَفْعِ الْيَدَيْنِ حَدِيْثٌ رُوَاتُهُ مَدَنِيُّوْنَ وَمَالِكُ بْنُ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمْ يَاْخُذْ بِهٖ وَلَمْ يَعْمَلْ بِهٖ وَاَنَّهُ اَعْلَمُ بِرِوَايَةِ اَهْلِ بَلَدِهٖ مِنْ غَيْرِهٖ*

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' پر ایک اور اعتراض)

''خطیب بغدادی'' نے حضرت ''ابن المبارک رحمۃ اللہ علیہ'' کی یہ بات لکھی ہے (وہ کہتے ہیں) میں نے رفع الیدین کے معاملے میں حضرت ''براء بن عازب رضی اللہ عنہ'' والی حدیث حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کو سنائی تو حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے کہا: یوں لگتا ہے جیسے وہ اڑنا چاہتا ہو۔

اس اعتراض کے تین جواب ہیں

(۱) رفع الیدین کے بارے میں حضرت ''براء بن عازب رضی اللہ عنہ'' والی حدیث صحیح نہیں ہے، حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے ''رفع الیدین کے بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حضرت ''براء بن عازب رضی اللہ عنہ'' کی جو روایت پیش کی جاتی ہے، وہ صحیح نہیں ہے۔ جب حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کو اس حدیث کی علت کا علم ہوا اور آپ فوت شدگان کو برے الفاظ میں یاد کرنا اچھا نہیں سمجھتے تھے، اس لئے آپ نے ابن المبارک کے احترام کو ملحوظ رکھتے ہوئے ان کو ترک کر دیا ہے کیونکہ آپ نہیں چاہتے تھے کہ ان کو لاجواب کیا جائے۔ جیسا کہ اوزاعی کے ساتھ ہوا، جس وقت ان سے رفع الیدین کے بارے میں پوچھا گیا، سفیان بن عیینہ نے اس کو بیان کیا ہے۔

(۲) حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی صحیح میں ذکر کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا وجہ ہے، میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم نماز کے دوران سرکش گھوڑوں کی دموں کی مانند اپنے ہاتھ اٹھاتے ہو، نماز میں سکون اختیار کیا کرو۔

(۳) نماز کے باب میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کی مسند احادیث اور آثار آرہے ہیں، جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ نماز میں رفع یدین کرنا بدعت ہے اور اس پر دلیل یہ ہے کہ رفع الیدین والی حدیث کے تمام راوی مدنی ہیں اور حضرت ''مالک بن انس رضی اللہ عنہ'' نے اس حدیث کو نہیں لیا اور نہ اس پر عمل کیا ہے حالانکہ آپ دیگر محدثین بہ نسبت اپنے شہر والوں کی روایات سے زیادہ واقف ہیں۔

(وَاَمَّا قَوْلُهُ) حَاكِياً عَنْ يُوْسُفَ بْنِ اَسْبَاطٍ اَنَّهُ قَالَ رَدَّ اَبُوْحَنِيْفَةَ اَرْبَعَ مِائَةِ حَدِيْثٍ اَوْ اَكْثَرَ وَعَدَّ مِنْهَا قَوْلَهُ لِلْفَارِسِ سَهْمَانِ وَلِلرَّاجِلِ سَهْمٌ *وَاَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ قَالَ لَا اَجْعَلُ سَهْمَ الْبَهِيْمَةِ اَكْثَرَ مِنْ سَهْمِ الْمُؤْمِنِ وَقَدْ ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِلْمِقْدَادِ يَوْمَ بَدْرٍ سَهْمَانِ لِفَرَسِهِ وَلَهُ سَهْمٌ*

(فَالْجَوَابُ) عَنْهُ مِنْ وُجُوْهٍ ثَلَاثَةٍ (اَحَدُهَا) اَنَّ رَدَّ بَعْضِ الْاَحَادِيْثِ وَاجِبٌ اِمَّا لِكَوْنِهَا مَنْسُوْخَةً اَوْ مُؤَوَّلَةً اَوْ مُعَارِضَةً لِكِتَابِ اللّٰهِ وَبِهِ اَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ قَالَ

61 سَيَاتِيْكُمْ عَنِّي اَحَادِيْثُ مُخْتَلِفَةٌ فَمَا يَكُوْنُ مُوَافِقاً لِكِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ مِنِّي وَمَا يَكُوْنُ مُخَالِفاً لِكِتَابِ اللّٰهِ فَلَيْسَ مِنِّي *وَقَدْ فَعَلَ ذٰلِكَ كِبَارُ الْمُجْتَهِدِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ الْعَارِفِيْنَ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَسُنَّةِ رَسُوْلِهِ دُوْنَ الْجَهَلَةِ بِالْعُلُوْمِ الَّذِيْنَ يَنْقُلُوْنَ كَمَا يَسْمَعُوْنَ وَيَعْمَلُوْنَ بِهِ نَاسِخاً كَانَ اَوْ مَنْسُوْخاً مُوَافِقاً لِكِتَابِ اللّٰهِ اَوْ مُخَالِفاً*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِي) اَنَّ قَوْلَهُ ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِلْمِقْدَادِ يَوْمَ بَدْرٍ بِسَهْمَيْنِ * فَقَدْ ذَكَرَهُ الْوَاقِدِيُّ كَذٰلِكَ فِي الْمَغَازِيْ وَقَدْ طَعَنُوا فِيْهِ فَقَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ وَضَعَ الْوَاقِدِي عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عِشْرِيْنَ اَلْفَ حَدِيْثٍ *وَقَالَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ الْوَاقِدِي يَرْكَبُ الْاَسَانِيْدَ *وَقَالَ ابْنُ

(٦١) اخرجه الديلمي في "مسند الفردوس" ٢:٣٢١ (٣٤٥٦) من حديث ابي هريرة رضی اللہ عنہ۔

الْـمَـدِيْـنِـيُّ لا يُـكْـتَـبُ حَدِيثَهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ *وَقَـالَ الشَّـافِـعِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ كُتُبُ الْوَاقِدِيّ كِذْبٌ *وَلَمْ يَعْمَلِ الامَامُ اَبُوْحَنِيْفَةَ بِحَدِيْثِهِ هٰذَا وَلٰكِنْ لَّمْ يَسُبَّهُ كَمَا فَعَلَ غَيْرُهُ فَاَيُّ مَأْخَذٍ عَلَيْهِ*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) مَـا يَـأْتِـي فِـي مَسَـانِيْـدِ اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي بَابِ السَّيْرِ مَا يَظْهَرُ بِهِ صِحَّةُ مَذْهَبِ اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِي هٰذِهِ الْمَسْئَلَةِ لٰكِنْ لَمْ نَذْكُرُهُ هاهُنَا احْتِرَازاً مِنَ التَّطْوِيْلِ*

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' پر یہ بھی اعتراض ہے)

خطیب بغدادی نے یہ یوسف بن اسباط کے حوالے سے یہ اعتراض بھی کیا ہے کہ انہوں (یوسف بن اسباط) نے کہا ہے'' حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے ۴۰۰ بلکہ اس سے بھی زائد احادیث کو رد کیا ہے'' ان میں وہ حدیث بھی ذکر کی ہے جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ''سوار کے لئے دو حصے ہیں اور پیدل کیلئے ایک'' جبکہ حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے کہا ہے ''میں جانور کا حصہ مومن کے حصے سے زیادہ قرار نہیں دے سکتا'' حالانکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ بدر کے موقع پر حضرت مقداد کو دو حصے دیئے تھے، ایک اُن کا اور ایک ان کے گھوڑے کا۔

اس اعتراض کے تین جواب ہیں۔

(۱) کچھ احادیث ایسی ہوتی ہیں جن کو رد کرنا ضروری ہوتا ہے کیونکہ یا تو وہ منسوخ ہوتی ہیں، یا ان کی کوئی تاویل کی جاتی ہے یا وہ کتاب اللہ کے مد مقابل ہوتی ہے۔ اور یہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ عنقریب تمہارے پاس میرے حوالے سے مختلف احادیث لائی جائیں گی، اُن میں تم جو احادیث کتاب اللہ کے موافق پاؤ، ان کو میری حدیث سمجھنا اور جو کتاب اللہ کے مخالف ہو، میں اُن سے بری ہوں۔ یہ کام کبار مجتہدین رحمہم اللہ نے کیا ہے جو کتاب اللہ اور سنت رسول کی جزئیات کو گہرائی سے جاننے والے ہیں، البتہ وہ لوگ جو ان علوم سے ناواقف ہیں، وہ جو کچھ سنتے ہیں اُسی طرح نقل کر دیتے ہیں، وہ ہر حدیث پر عمل کرتے ہیں، چاہے وہ ناسخ ہو یا منسوخ، کتاب اللہ کے موافق ہو یا مخالف۔

(۲) یہ کہنا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کو جنگ بدر کے موقع پر دو حصے عطا فرمائے، واقدی نے یہ روایت اسی طرح مغازی میں نقل کی ہے، محدثین نے اس پر جرح کی ہے۔

یحییٰ بن معین اس سلسلے میں کہتے ہیں:

''واقدی نے بیس ہزار حدیثیں خود بنائی ہیں''

حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں:

''واقدی اسانید کو جوڑ دیتا ہے''

ابن مدینی کہتے ہیں:

''حضرت ''واقدی رحمۃ اللہ علیہ'' کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بیان کردہ کوئی حدیث نہ لکھی جائے''

حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا:

''واقدی کی کتابیں جھوٹ کا پلندہ ہیں''

حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' نے واقدی کی اِس حدیث پر عمل نہیں کیا لیکن دیگر محدثین کی طرح واقدی کو برا بھلا نہیں کہا، تو حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے کیا برا کیا؟

(۳) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کی مسانید میں باب السیر میں وہ روایات آ رہی ہیں جن سے اس مسئلہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے مذہب کی سچائی ثابت ہوتی ہے۔ طوالت کے خوف سے وہ روایات ہم یہاں درج نہیں کر رہے۔

(وَاَمَّا قَوْلُهُ) عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَشْعَرَ الْبُدْنَ وَقَالَ اَبُوْحَنِیْفَةَ الْاِشْعَارُ مُثْلَةٌ* (وَالْجَوَابُ) عَنْهُ مِنْ وُّجُوْهٍ ثَلَاثَةٍ (اَحَدُهَا) اَنَّهٗ اِنَّمَا یُنْکِرُ هٰذَا مَنْ لَّا یَعْرِفُ مَذْهَبَ اَبِی حَنِیْفَةَ فَاِنَّ مَذْهَبَهٗ اَنَّ اِشْعَارَ زَمَانِهٖ مُثْلَةٌ وَّهُوَ مُخَالِفَةٌ لِاِشْعَارِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِاَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ شَقَّ سِنَامَهَا مِنَ الْجَانِبِ الْاَیْسَرِ شِقًّا لَطِیْفًا غَیْرَ مُوْجِعٍ لِلْحَیَوَانِ وَلَا مُؤَدٍّ اِلٰی تَعْذِیْبِهٖ وَقَدْ بَالَغَ الْجُهَّالُ فِی ذٰلِكَ فَجَعَلُوْا یَشُقُّوْنَ السِّنَامَ شِقًّا عَنِیْفًا مُخَالِفًا لِشِقِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَیُوْجِعُوْنَ الْحَیَوَانَ اَوَّلًا ثُمَّ یَتَقَیَّحُ الْجُرْحُ فِی شِدَّةِ الْحَرِّ وَیَتَدَوَّدُ فَیَصِیْرُ مُثْلَةٌ فَلَمَّا رَاٰی اَبُوْحَنِیْفَةَ ذٰلِكَ کَرِهَ ذٰلِكَ الْاِشْعَارَ لِکَوْنِهٖ مُخَالِفًا لِلسُّنَّةِ وَمُثْلَةً وَاِنْ کَانَ الْخَطِیْبُ لَمْ یَعْرِفْ مَذْهَبَهٗ اَفَلَمْ یَنْظُرْ اِلٰی لَفْظِهٖ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ حَیْثُ قَالَ الْاِشْعَارُ مُثْلَةٌ اَدْخَلَ الْاَلِفَ وَاللَّامَ وَهُمَا لِلْعَهْدِ فِی الْاَصْلِ یَعْنِی الْاِشْعَارَ الْمَعْهُوْدَ الْمُعَایَنَ ثُمَّ قَالَ مُثْلَةٌ وَّاِشْعَارُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَمْ یَکُنْ مُّثْلَةً *وَالْخَطِیْبُ بِهٰذَا الطَّعْنِ فَضَحَ نَفْسَهٗ حَیْثُ ظَهَرَ بِهٖ اَنَّهٗ کَانَ لَا یَعْرِفُ مَذْهَبَهٗ ثُمَّ عَابَهٗ عَلٰی مَا لَا یَعْرِفُهٗ وَلَیْسَ مِنَ الْعَدْلِ سُرْعَةُ الْعَذْلِ نَصَّ الطَّحَاوِیُّ عَلٰی هٰذَا وَقَالَ اَمَّا الْاِشْعَارُ الْمَسْنُوْنُ فَلَا بَأْسَ بِهٖ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِی) اَنَّ الْاِشْعَارَ کَانَ فِی ابْتِدَاءِ الْاِسْلَامِ حِیْنَ کَانَتِ الْمُثْلَةُ مُبَاحَةً کَمَا فِی حَدِیْثِ الْعُرَنِیِّیْنَ ثُمَّ نُسِخَتِ الْمُثْلَةُ فَنُسِخَ الْاِشْعَارُ کَمَا نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُثْلَةِ لِلْکُفَّارِ الْمُعَانِدِیْنَ الْمُحَارِبِیْنَ فَکَیْفَ بِالْحَیَوَانِ الَّذِی هُوَ غَیْرُ مُکَلَّفٍ وَّالْمَقْصُوْدُ مِنَ الْاِشْعَارِ الْاِعْلَامُ وَذٰلِكَ یَحْصُلُ بِتَعْلِیْقِ الْمَزَادَةِ وَالنَّعْلِ*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) اَنَّ الْکُفَّارَ فِی ابْتِدَاءِ الْاِسْلَامِ کَانُوْا لَا یَتَعَرَّضُوْنَ لِلْهَدَایَا وَیَتَعَرَّضُوْنَ لِغَیْرِهَا فَاحْتِیْجَ اِلَی الْاِعْلَامِ لِئَلَّا یَتَعَرَّضَ لَهَا فَلَمَّا ظَهَرَ الْاِسْلَامُ وَحَصَلَ الْاَمْنُ لَمْ یَبْقَ الْاِشْعَارُ مِنْ تِلْكَ السُّنَنِ *وَاعْتَمَدَ اَبُوْحَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِحَدِیْثِ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ اِنْ شِئْتَ فَاَشْعِرْ وَاِنْ شِئْتَ فَلَا تُشْعِرْ *وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الرَّازِیُّ لَا نَعْلَمُ اَحَدًا مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ اَسْنَدَ حَدِیْثَ الْاِشْعَارِ غَیْرُ اَبِی حَیَّانَ رَوَاهُ عَنْهُ قَتَادَةُ*

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' پر ایک اور اعتراض)

''خطیب بغدادی'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پر یہ اعتراض بھی اٹھایا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے

جانوروں کا اشعار (نشانی کے طور پر اونٹ کی کوہان کو چیر دینا) کیا ہے جبکہ ابوحنیفہ اشعار کو مثلہ (شکل بگاڑنا) کہتے ہیں۔

اس اعتراض کے بھی تین جواب ہیں

(۱) اس بات کا انکار صرف وہی شخص کرسکتا ہے جو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے مذہب سے واقف نہیں ہے کیونکہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کا مذہب یہ ہے کہ ہمارے زمانے میں جس اشعار کا رواج ہو چکا ہے وہ مثلہ کے حکم میں ہے کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کی کوہان کی بائیں جانب ہلکا سا چیر ادیا تھا جس سے جانور کو تکلیف نہیں ہوتی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ عمل جانور کو اذیت دینے کی زد میں نہیں آتا تھا لیکن ہمارے زمانے میں جاہلوں نے اس سلسلے میں اس قدر مبالغہ کیا ہے کہ اب لوگ اونٹ کی کوہان کو اچھا خاصا گہرا زخم کر دیتے ہیں، یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اشعار کے خلاف بھی ہے اور جانور کے لئے تکلیف کا باعث بھی ہے مزید برآں یہ کہ سخت گرمی میں جانور کے اس زخم میں پیپ پڑ جاتی ہے، بعض اوقات کیڑے پڑ جاتے ہیں یہ مثلہ ہی بن جاتا ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے یہ دیکھا تو اس اشعار کو مکروہ قرار دیا کیونکہ یہ سنت کے مخالف ہے اور مثلہ (شکل بگاڑنا) ہے۔ خطیب بغدادی کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے مذہب کی سمجھ نہیں، اُن کو کم از کم حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کی اس عبارت پر ہی غور کر لینا چاہئے تھا آپ نے فرمایا ''الاشعار مثلۃ'' اس میں اشعار پر جو الف لام داخل کیا ہے یہ عہد کے لئے اور اس کا معہود وہ اشعار ہے جو آپ کے زمانے میں مروج تھا، جس کا آپ مشاہدہ کر چکے تھے، پھر آپ نے فرمایا ''الاشعار مثلۃ'' اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اشعار مثلہ نہیں تھا۔ خطیب بغدادی نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پر یہ اعتراض کر کے دراصل خود کو ذلیل کر لیا ہے کیونکہ یہ بات کہہ کر انہوں نے یہ ظاہر کر دیا ہے کہ اُن کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کا مذہب سمجھ ہی نہیں آیا، پھر نقص اُس بات میں نکالا جو خود کو سمجھ نہیں آیا، اعتراض قائم کرنے میں جلد بازی کرنا انصاف نہیں ہے۔ حضرت ''امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ بیان کیا ہے۔ ہاں جو اشعار سنت ہے، اس کے کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲) اشعار ابتداء اسلام میں جائز تھا جس وقت مثلہ بھی جائز تھا جیسا کہ عرنیین والی حدیث میں ہے پھر مثلہ کو منسوخ کر دیا گیا، ساتھ ہی اشعار بھی منسوخ ہو گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو ان کفار کا مثلہ کرنے سے بھی منع کیا ہے جو اسلام و مسلمین کے دشمن ہیں بلکہ ان کی مخالفت میں لڑتے ہیں تو بے زبان جانوروں کا مثلہ کیونکر جائز ہوگا۔ نیز یہ بھی وجہ ہے کہ اشعار کا مقصد صرف نشانی رکھنا ہے اور یہ مقصد جانور کے گلے میں کوئی چیز لٹکا کر بھی حاصل ہو سکتا ہے۔

(۳) ابتداء اسلام میں کفار قربانی کے جانوروں کو کچھ نہیں کہتے تھے دیگر جانوروں کو پکڑ لیتے تھے، اس لئے ضرورت تھی کہ جانور پر اس کے قربانی کے لئے ہونے کی کوئی نشانی لگا دی جائے تا کہ وہ اُس جانور کو کچھ نہ ، جب اسلام غالب آ گیا اور ہر طرف امن و امان ہو گیا تو اشعار کی ضرورت ہی نہ رہی۔

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے ''سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا'' کی اُس حدیث کو پیش نظر رکھا ہے جس میں آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہے ''تم اشعار کرنا چاہو تو کر لو، نہ کرنا چاہو تو نہ کرو''

حضرت ''محمد بن مقاتل الرازی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ اہل عراق میں سے ابوحیان کے علاوہ اور کسی محدث نے

اشعار والی حدیث کو مسند بیان کیا ہو۔

62/(وَاَمَّا قَوْلُهُ) عَلَيْهِ السَّلَامُ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْخَيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا عَنْ مَجْلِسِ الْعَقْدِ *وَقَالَ اَبُوْحَنِيْفَةَ اِذَا وَجَبَ الْبَيْعُ فَلَا خِيَارَ*

(فَالْجَوَابُ) عَنْهُ مِنْ ثَلَاثَةِ اَوْجُهٍ (اَحَدُهَا) اَنَّ مَالِكاً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى هُوَ الَّذِى رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ثُمَّ هُوَ لَمْ يَعْمَلْ بِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِاَحَادِيْثِ نَافِعٍ وَّصِحَّتِهَا وَاعْتِلَالِهَا فَعَدَمُ عَمَلِهٖ بِهٖ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّهٗ غَيْرُ صَحِيْحٍ

(اَلْجَوَابُ الثَّانِى) اَنَّ مَالِكاً رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ وَجَدْتُ اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ عَلٰى خِلَافِهٖ فَلَو صَحَّ هٰذَا الْحَدِيْثُ لَمَا خَفِىَ عَلٰى اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) اَنَّهٗ اِنْ صَحَّ فَمَعْنَاهُ خِيَارُ الْقَبُوْلِ جَمْعاً بَيْنَ الْعَمَلِ بِهٖ وَبَيْنَ الْعَمَلِ بِسَائِرِ الاَحَادِيْثِ*

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' پرایک اوراعتراض)

خطیب بغدادی کو یہ بھی اعتراض ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ''خرید وفروخت کرنے والے دونوں افراد جب تک اُس جگہ سے چلے نہ جائیں جہاں پر سودا طے ہوا ہے تب تک دونوں کو سودا کالعدم کرنے کا اختیار ہے'' حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کہتے ہیں ''جب سودا ہوگیا تو کالعدم کرنے کا کسی کو اختیار نہیں ہے''

اس اعتراض کے تین جوابات ہیں

(۱) اس حدیث کو روایت کرنے والے حضرت ''امام مالک رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، آپ نے یہ حدیث حضرت ''نافع رضی اللہ عنہ'' کے ذریعے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے، خود حضرت ''امام مالک رحمۃ اللہ علیہ'' بھی اس حدیث پر عمل نہیں کررہے، حالانکہ وہ حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کی احادیث کو، اُن کے صحیح یا معلل ہونے کو سب سے زیادہ جاننے والے ہیں، لہٰذا حضرت ''امام مالک رحمۃ اللہ علیہ'' کا اِس حدیث پر عمل نہ کرنا اِس بات کی دلیل ہے کہ اُن کے نزدیک یہ حدیث صحیح نہیں ہے۔

(۲) حضرت ''امام مالک رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: میں نے اہل مدینہ کو اس حدیث کے خلاف عمل کرتے ہوئے پایا ہے، اگر یہ حدیث صحیح ہوتی تو یہ اہل مدینہ کی نگاہوں سے اوجھل نہ رہتی۔

(۳) اگر بالفرض یہ حدیث صحیح ثابت ہو بھی جائے تو اس حدیث اور دیگر تمام احادیث پر عمل کرنے کے لئے اس حدیث کا مطلب یہ ہوگا کہ اس حدیث میں اختیار سے مراد ایک شخص کے ایجاب کو قبول کرنے کا اختیار ہے (یعنی مطلب یہ ہے کہ جب خرید وفروخت کرنے والوں میں سے کسی ایک نے ایجاب کردیا تو وہاں سے ہٹنے سے پہلے سامنے والے کو اس کا ایجاب قبول کرنے کا اختیار ہے وہ قبول کرنا چاہے تو بھی ٹھیک ہے، انکار کرنا چاہے تو بھی ٹھیک ہے)

(٦١) اخرجه ابن حبان (٤٩١٦)، واحمد ١:٥٦، والبخاری (٢١١١) فی البیوع: باب البیعان بالخیار مالم یتفرقا، ومسلم (١٥٣١) فی البیوع: باب ثبوت خیار المجلس، وابو داود (٣٤٥٤) فی البیوع: باب خیار المتبایعین۔

(وَاَمَّا قَوْلُهُ) عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا اَرَادَ سَفَراً اَقْرَعَ بَیْنَ نِسَائِهٖ *قَالَ وَقَالَ: اَبُوْحَنِیْفَةَ الْقُرْعَةُ قِمَارٌ*

(فَالْجَوَابُ) عَنْهُ مِنْ وُجُوْهٍ ثَلَاثَةٍ (اَحَدُهَا) اَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ عَمَلَ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ فِیْمَا وَرَدَ فِیْهِ فَقَالَ اِذَا اَرَادَ اَنْ یُّسَافِرُ یَقْرَعُ بَیْنَ نِسَائِهٖ وَکَذَا فِی الْقِسْمَةِ الَّتِی فِی مَعْنَی الْمُسَافِرَةِ الَّتِی لَیْسَ فِیْهَا اِبْطَالُ حَقٍّ ثَابِتٍ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِي) اَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ تَفَطَّنَ لِلْفَرْقِ بَیْنَ الْمُسَافِرَةِ بِبَعْضِ اَزْوَاجِهٖ وَبَیْنَ الْحَکَمِ لِاَحَدِ الْمُدَّعِیَّیْنِ فَامْتَنَعَ عَنِ الْقِیَاسِ وَعَمَلَ بِالْحَدِیْثِ الَّذِی ورد فیه*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) مَا یَأْتِی مُفَصَّلاً اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی اَثْنَاءِ الْمَسَانِیْدِ*

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پرایک اوراعتراض)

''خطیب بغدادی'' نے یہ اعتراض بھی کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کا ارادہ فرماتے تو اپنی بیویوں میں قرعہ اندازی کرتے (جس کے نام قرعہ نکلتا اس کو سفر میں اپنے ہمراہ لے جاتے) اور حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کہتے ہیں کہ قرعہ ڈالنا قمار یعنی جوا ہے۔

اس اعتراض کے تین جواب ہیں

(۱) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے اس حدیث پر عمل کیا ہے، آپ فرماتے ہیں کہ جب بندہ سفر کا ارادہ کرے، اس کو چاہئے کہ اپنی بیویوں میں قرعہ اندازی کر لے، یونہی جو کام بھی سفر کا مفہوم رکھتا ہے، جس میں کسی کا ثابت شدہ حق ضائع کرنا نہ ہو، اس میں قرعہ اندازی کرنا جائز ہے۔ (اور حدیث پاک سے یہی ثابت ہوتا ہے)

(۲) حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' سمجھ گئے تھے کہ کسی بیوی کو ہمراہ لے کر سفر کرنے میں اور قرعہ اندازی کے جواز کے دعویداروں کے ثابت کئے ہوئے حکم میں کتنا فرق ہے، اس لئے آپ نے حدیث کے مفہوم پر عمل کر لیا اور مزید کسی قرعہ اندازی کو اس پر قیاس کرنے سے منع فرما دیا۔

(۳) تیسرا جواب مسانید کی اثناء میں تفصیل کے ساتھ آئے گا۔

(وَاَمَّا قَوْلُهُ) عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ بِاَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ قَالَ لَوْ رَآنِی النَّبِیُّ لَاَخَذَ بِکَثِیْرٍ مِنْ قَوْلِی*

(وَالْجَوَابُ عَنْهُ مِنْ وُجُوْهٍ ثَلَاثَةٍ) (اَحَدُهَا) اَنَّ هٰذَا تَصْحِیْفٌ مِّنَ الْخَطِیْبِ وَقَعَ مِنْهُ وَافْتَضَحَ بِهٖ فَاِنَّ الرِّوَایَةَ الَّتِی یَرْوِیْهَا اَبُوْ یُوْسُفَ اَنَّهُ لَمَّا ظَهَرَ عُثْمَانُ الْبَتِّی وَاَظْهَرَ مَذْهَبَهُ فِی الْاُصُوْلِ بَلَغَ ذٰلِكَ اَبَا حَنِیْفَةَ فَقَالَ لَوْ اَنَّ الْبَتِّی بِالْبَاءِ وَالتَّاءِ رَآنِی لَاَخَذَ بِکَثِیْرٍ مِّنْ اَقْوَالِی*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِی) اَنَّ الْخَطِیْبَ هُوَ الَّذِیْ رَوٰی اَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ کَانَ مَخْصُوْصاً بِالْعَقْلِ وَالذَّکَاءِ وَالْعَاقِلُ لَا یَقُوْلُ هٰذَا*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) اَنَّهُ اِنْ صَحَّتِ الرِّوَایَةُ فَالْمُرَادُ مِنْهُ اُمُوْرِ الدُّنْیَا وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

كَانَ يُشَاوِرُ اَصْحَابَهُ فِي اُمُورِ الدُّنْيَا وَيَأْخُذُ بِاَقْوَالِهِمْ وَرُبَمَا يُخْطِءُ فِي ذٰلِكَ وَاِنَّمَا الاِيْحَاءُ وَالْعِصْمَةُ لَهُ فِي الزُّلَلِ فِي اَمْرِ الشَّرَائِعِ وَمَوْضِعُ هٰذِهِ الْمَسْئَلَةِ اُصُوْلُ الْفِقْهِ*

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پرایک اوراعتراض)

حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے کہا ہے کہ ''اگر کوئی نبی مجھے دیکھ لیتا تو وہ بھی میرے بہت سارے اقوال کو اپنا لیتا''

اس کے تین جواب ہیں

(۱) یہ ''خطیب بغدادی'' کی غلطی ہے اور یہ اعتراض کر کے وہ خود ہی رسوا ہوا ہے کیونکہ یہ واقعہ حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے منقول ہے، وہ یہ ہے کہ ''عثمان البتی'' جب ظاہر ہوا اور اس نے اپنا مذہب ظاہر کیا تو حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے ''بتی'' کے بارے میں فرمایا تھا کہ ''اگر بتی (یعنی عثمان البتی) مجھے دیکھ لیتا تو میرے بہت سارے اقوال اپنا لیتا''

(۲) ''خطیب بغدادی'' خود کہتے ہیں حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' ''عقل اور سمجھداری میں سب سے زیادہ تھے'' اور عقل مند ایسی بات کر ہی نہیں سکتا۔

(۳) اگر بالفرض یہ روایت درست بھی ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ دنیاوی امور میں میرے مشورے کو ترجیح دیتے کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی کہ آپ دنیاوی معاملات میں اپنے اصحاب سے مشورہ کیا کرتے تھے، اور (بسا اوقات) ان کے مشورے کو اپنا بھی لیتے تھے، کبھی کبھی اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے خطا بھی ہو جاتی تھی کیونکہ انبیاء کرام علیہم السلام کا معصوم ہونا دینی معاملات میں ہے، اس مسئلہ کی مکمل تفصیل اصول فقہ میں ہے۔

(وَاَمَّا قَوْلُهُ) عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ حَاكِياً عَنْ اَبِي مُطِيعٍ اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الاَشْرِبَةِ فَمَا سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهَا اِلاَّ قَالَ حَلَالٌ*

(فَالْجَوَابُ) عَنْهُ مِنْ وُجُوْهٍ ثَلَاثَةٍ (اَحَدُهَا) اَنَّ الَّذِي قَالَهُ اَبُوْحَنِيْفَةَ مَذْهَبُ كِبَارِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ فَكَيْفَ يُخَالِفُ الآثَارَ وَيُفَسِّقُ الصَّحَابَةَ وَهُوَ الْمَرْوِيُّ عَنْهُ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ نَبِيْذِ التَّمَرِ وَاِبَاحَتُهُ مَا لَمْ يُسْكِرْ فَقَالَ كَيْفَ اُحَرِّمُهُ وَاُفَسِّقُ سَبْعِيْنَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِي) مَا يَأْتِي مُفَصَّلاً فِي أَثْنَاءِ الْمَسَانِيْدِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ الْأَخْبَارِ وَالآثَارِ مَا يَتَّضِحُ بِهٖ صِحَّةُ مَا قَالَهُ اَبُوْحَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) مَا قَالَهُ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ اَنَّهُ قَالَ ثَلَاثَةُ اَحَادِيْثَ لَمْ تَصِحَّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُوْمُ *وَمَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ *وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ *قَالَ عَبَّاسٌ الدَّوْرِيُّ لَمَّا سَمِعْتُ هٰذَا مِنْ يَحْيٰى ابْنِ مَعِيْنٍ مَضَيْتُ اِلٰى اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ عُدْ اِلَيْهِ فَقُلْ لَهُ فِي مَسِّ الذَّكَرِ حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَهُوَ حَدِيْثُ مَكْحُوْلٍ عَنْ عَنْبَسَةَ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ *قَالَ عَبَّاسٌ فَغَدَوْتُ اِلَيْهِ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ يَحْيٰى قُلْ لَهُ مَكْحُوْلٌ لَمْ يَلْقَ عَنْبَسَةَ *وَذَكَرَ ابْنُ الْمُنْذِرِ فِي كِتَابِ الأَشْرَافِ اَنَّ الْعُلَمَاءَ اخْتَلَفُوْا فِي

الطَّلَاءِ وَاَكْثَرُ اَهْلِ الْعِلْمِ عَلٰی اَنَّهٗ اِذَا ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِیَ ثُلُثُهٗ فَشُرْبُهٗ مُبَاحٌ وَهُوَ قَوْلُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَاَبِیْ عُبَیْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَاَبِیْ طَلْحَةَ الْاَنْصَارِیِّ وَاَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَاَبِی الدَّرْدَاءِ وَمِنَ التَّابِعِیْنَ الْحَسَنُ الْبَصْرِیُّ وَالشَّعْبِیُّ وَاِبْرَاهِیْمُ النَّخْعِیُّ وَعِكْرَمَةُ وَاللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ* وَالْعَجَبُ مِنَ الْخَطِیْبِ كَیْفَ یُشَنِّعُ عَلٰی اَبِیْ حَنِیْفَةَ وَمَا حَمَلَ اَبَا حَنِیْفَةَ عَلٰی ذٰلِكَ اِلَّا الْاِقْتِدَاءُ بِاَكَابِرِ الصَّحَابَةِ وَقَالَ اَبُوْحَنِیْفَةَ اِذَا شَرِبَ النَّبِیْذَ وَمَنْ عَزَمَهٗ اَنَّهٗ یَشْرَبُ حَتّٰی یَسْكُرَ فَالْجُرْعَةُ الْاُوْلٰی حَرَامٌ وَكَذَا اِذَا شَرِبَهٗ لَهْواً وَطَرَباً وَاَمَّا اِذَا شَرِبَ مِنْهُ مَا یَغْلِبُ فِیْ ظَنِّهٖ اَنَّهٗ لَا یُسْكِرُهٗ مِنْ غَیْرِ لَهْوٍ وَلَا طَرَبٍ فَلَا بَأْسَ بِهٖ *فَاَمَّا الْخَمْرُ فَحَرَامٌ قَلِیْلُهٗ وَكَثِیْرُهٗ *وَقَدْ صَرَّحَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَلٰی مَا هُوَ عَیْنُ مَذْهَبِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَلِیْلُهَا وَكَثِیْرُهَا لِعَیْنِهَا وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ *قَالَ الْخَطَابِیُّ السَّكْرُ بِفَتْحِ السِّیْنِ خَطَاءٌ وَاِنَّمَا الصَّوَابُ السُّكْرُ بِضَمِّ السِّیْنِ*

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پر ایک اور اعتراض)

(۱) اللہ تعالیٰ ''خطیب بغدادی'' کو معاف فرمائے، انہوں نے ابومطیع کے حوالے سے لکھا ہے کہ حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے کسی بھی مشروب کے بارے میں مسئلہ پوچھا گیا تو انہوں نے اس کے حلال ہونے کا ہی فتویٰ دیا۔

اس اعتراض کے تین جواب ہیں

(۱) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے جو فرمایا۔ ہے وہ کبار صحابہ کرام اور تابعین کا مذہب ہے، تو آپ اُن کے آثار کی مخالفت کیسے کر سکتے تھے اور صحابہ کرام پر فسق کا فتویٰ کیسے لگاتے؟ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں یہ مروی ہے کہ ان سے نبیذ تمر (کھجوروں کے مشروب) کے بارے میں پوچھا گیا اور جو چیز نشہ آور نہ ہو، اس کے حلال ہونے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: میں اس کو کیسے حرام قرار دے دوں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ستر صحابہ کرام کو فاسق کیسے قرار دے دوں؟

(۲) مسانید کی اثناء میں ایسی احادیث اور آثار آرہے ہیں جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے موقف کا صحیح ہونا ثابت ہوتا ہے۔

(۳) حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: تین حدیثیں (جو) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے (بیان کی جاتی ہیں وہ) صحیح نہیں ہیں۔ ان میں سے ایک ''حجامہ کرنے والے اور کروانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے'' دوسری ''جس نے اپنے آلہ تناسل کو ہاتھ لگالیا، وہ (دوبارا) وضو کرے'' اور تیسری ''ہر نشہ آور چیز حرام ہے''۔ حضرت ''عباس دوری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے یہ وضاحت جب حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کی زبان سے سنی تو میں حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس گیا اور ان کو یہ بات بتائی، انہوں نے فرمایا: حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس دوبارہ جاؤ اور ان کو بتاؤ کہ آلہ تناسل کے چھونے کے بارے میں صحیح حدیث موجود ہے اور وہ حضرت ''مکحول رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے عنبسہ کے ذریعے سیدہ ''ام حبیبہ رضی اللہ عنہا'' سے مروی ہے۔ حضرت ''عباس دوری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں اگلے دن صبح سویرے حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کی خدمت میں حاضر ہو گیا، اور

حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کی بات بتائی ، جواب میں حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ''اُن سے کہنا : حضرت ''مکحول رحمۃ اللہ علیہ'' کی تو حضرت ''عنبسہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ملاقات ہی ثابت نہیں ہے''۔اور حضرت ''ابن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''کتاب الاشراف'' میں لکھا ہے کہ علماء کا انگوروں کے گاڑھے رس میں اختلاف ہے، اکثر اہل علم کا یہ مذہب ہے کہ جب اس کا دوتہائی ختم ہوجائے اور صرف ایک تہائی باقی بچ جائے تو اس کا پینا جائز ہے ، یہی قول عمر بن خطاب کا ہے ، یہی مذہب علی ابن ابی طالب ، ابوعبیدہ بن جراح ، معاذ بن جبل ، ابوطلحہ انصاری ، انس بن مالک ، عبداللہ بن مسعود اور حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہم کا ہے۔اور تابعین میں سے حضرت ''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے ، مجھے تو اس بات پر حیرانگی ہے کہ خطیب صاحب حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' پر یہ اعتراض کیسے کررہے ہیں ، جبکہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' تو صرف اکابر صحابہ کرام کی اتباع کرتے ہوئے یہ موقف قائم کررہے ہیں۔حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے یہ فرمایا ہے ''جوشخص نبیذ پئے اور پیتے وقت اس کا ارادہ ہو کہ اس کے پینے سے اُسے نشہ آئے گا ، اس کا پہلا گھونٹ ہی حرام ہے ، اسی طرح اگر کوئی نبیذ کو لہوولعب اور کھیل کود کے طور پر پئے تب بھی حرام ہے۔لیکن اگر کوئی شخص نبیذ پئے اور پیتے وقت اس کے نشہ آور ہونے کا اس کو ظن غالب نہ ہو اور وہ لہوولعب اور مستی کے لئے اس کو نہ پی رہا ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔لیکن جہاں تک تعلق ہے شراب کا تو وہ تھوڑی بھی حرام ہے اور زیادہ بھی حرام ہے۔

حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' نے بھی اس کی تصریح کی ہے جو کہ بعینہٖ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کا مذہب ہے ، آپ فرماتے ہیں ''شراب تھوڑی ہو یا زیادہ بذاتِ خود حرام ہے ، اور (دیگر ہر طرح کے) مشروب کا نشہ حرام ہے۔خطابی کہتے ہیں ''سکر'' میں سین پر زبر پڑھنا غلط ہے اور درست یہ ہے کہ سین پر پیش پڑھا جائے۔

(وَاَمَّا قَوْلُهُ) حَاكِياً عَنْ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ التِّرْمَذِيِّ اَنَّهُ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تَرَى مَا فِيْهِ النَّاسُ مِنَ الاِخْتِلَافِ قَالَ فِي اَيِّ شَيْءٍ قُلْتُ فِيْمَا بَيْنَ اَبِي حَنِيْفَةَ وَمَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ فَقَالَ اَمَّا اَبُو حَنِيْفَةَ فَلَا اَعْرِفُهُ وَاَمَّا مَالِكٌ فَكَتَبَ الْعِلْمَ وَاَمَّا الشَّافِعِيُّ فَمِنِّي وَلِيْ*

(فَالْجَوَابُ) عَنْهُ مِنْ وَجْهَيْنِ (اَحَدُهُمَا) اَنَّ فِي مَتْنِهٖ مَا يَدُلُّ عَلٰى وَهْنِهٖ وَكِذْبِهٖ لِاَنَّهُ صَحَّ فِي الْحَدِيْثِ اَنَّهُ يُعْرَضُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَعْمَالُ اُمَّتِهٖ يَوْمَ الاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ *فَكَيْفَ لَا يَعْرِفُهُ وَاَنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَعْرِفُ كُلَّ بَرٍّ وَفَاجِرٍ تُعْرَضُ اَعْمَالُهُمْ عَلَيْهِ فَكَيْفَ لَا يَعْرِفُ اَبَا حَنِيْفَةَ وَاَعْمَالُ اَكْثَرِ اُمَّتِهٖ عَلٰى مَذْهَبِهٖ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِي) اَنَّ هٰذِهِ الرُّؤْيَا مُعَارِضَةٌ بِمَا رُوِيَ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّالِحِيْنَ وَعُلَمَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ رُؤْيَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَتَزْكِيَةُ اَبَا حَنِيْفَةَ (مِنْهَا) مَا رُوِيَ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ كُنْتُ اَبْغَضُ اَبَا حَنِيْفَةَ فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ فَقَالَ كَلَامُ اَبِي حَنِيْفَةَ كَكَلَامِ لُقْمَانَ بَلْ اَزْيَدُ *فَتُبْتُ وَاَحْبَبْتُ اَبَا حَنِيْفَةَ*

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پر ایک اوراعتراض)

''خطیب بغدادی'' نے یہ اعتراض بھی کیا ہے کہ حضرت ''احمد بن حسن ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' نے لکھا ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کوخواب میں دیکھا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کا آپس میں جواختلاف ہو چکا ہے،اس سلسلے میں آپ کی رائے کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کون سا اختلاف؟ میں نے کہا: جو ابوحنیفہ، مالک اور شافعی کے مابین ہورہا ہے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوحنیفہ کوتو میں جانتا ہی نہیں ہوں، البتہ مالک علم کی بات لکھتا ہےاور شافعی مکمل طور پر میری بات کرتا ہے۔

اس اعتراض کے دوجواب ہیں

(۱) اس روایت کے متن میں ایسا مفہوم موجود ہے جو اس کے من گھڑت اور جھوٹا ہونے پر دلالت کرتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ صحیح حدیث میں یہ ہے کہ ہر سوموار اور جمعرات کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے اعمال پیش کئے جاتے ہیں، پھر جب سب لوگوں کے اعمال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کئے جانے کی وجہ سے آپ ہر اچھے برے شخص کو جانتے ہیں تو یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ابوحنیفہ کو جانتے نہ ہوں حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی اکثریت امام اعظم ابوحنیفہ کے مذہب پر ہی عمل پیرا ہے۔

(۲) یہ خواب ان خوابوں کے متضاد ہے جو علماء مسلمین اور صالحین کی ایک جماعت سے منقول ہیں کہ ان لوگوں نے خواب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی اور اس میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کی تعریف کی۔ذیل میں ایک واقعہ درج کیا جاتا ہے

حضرت ''فضل بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے مروی ہے،وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے بغض رکھتا تھا، پھر ایک مرتبہ میں نے خواب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوحنیفہ کی باتیں لقمان کی باتوں جیسی ہیں بلکہ اس سے بھی اچھی ہیں۔تب میں نے توبہ کی اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے محبت کرنے لگ گیا۔

(وَاَمَّا قَوْلُهُ) عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ حَاكِياً عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ عَنْ اَبِي حَنِيْفَةَ اَنَّهُ قَالَ لَوْ اَنَّ مَيِّتاً دُفِنَ وَاحْتَاجَتْ وَرَثَتُهُ اِلٰى كَفَنِهٖ فَلَهُمْ اَنْ يُنَبِّشُوْهُ*

(فَالْجَوَابُ) عَنْهُ مِنْ وُجُوْهٍ ثَلَاثَةٍ*

(اَحَدُهَا) اَنَّ هٰذَا الرَّاوِيَ كُنْيَتُهُ اَبُو جَعْفَرِ الشَّبَّاكُ مَتْرُوْكُ الْحَدِيْثِ كَذَّابٌ ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فَلَيْتَ شِعْرِيْ مَا الَّذِي عَدَّلَ الْكَذَّابِيْنَ اِذَا رَوَوْا طَعْناً فِي اَبِي حَنِيْفَةَ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِي) اَنَّ مَذْهَبَ اَبِي حَنِيْفَةَ عَلٰى خِلَافِ هٰذَا فَاِنَّ مَذْهَبَهُ اَنَّ الْكَفَنَ اِذَا نُبِشَ يَجِبُ عَلَى الْوَرَثَةِ اَنْ يُكَفِّنُوْهُ*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) اَنَّهُ اِذَا كَانَ عَلَيْهِ كُفِّنَ زَائِدٌ عَلٰى حَالِهٖ كُفِنَ بِهٖ بِغَيْرِ اِذْنِ الْوَرَثَةِ وَاحْتَاجُوا فَلَهُمْ اَنْ يَأْخُذُوْهُ لِاَنَّهُ حَقُّهُمْ*

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پر ایک اور اعتراض)

''خطیب بغدادی'' نے حضرت ''محمد بن غالب رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کا یہ قول نقل کیا ہے کہ اگر میت کو دفن کر دیا گیا ہو، پھر اس کے وارثوں کو اس کے کفن کی ضرورت پڑ جائے تو ورثاء اُس کی قبر کھود سکتے ہیں۔

اس اعتراض کے تین جواب ہیں

(۱) اس راوی کی کنیت ''ابوجعفر شاک'' ہے، یہ متروک الحدیث ہے، کذاب (جھوٹا) ہے، خطیب بغدادی نے خود اس بات کا ذکر کیا ہے، مجھے نہیں سمجھ آتی کہ آخر وہ کونسی چیز ہے جس نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پر طعن کرنے کے لئے کذابوں کو بھی عادل بنا دیا۔

(۲) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کا مذہب تو اس کے برخلاف ہے، حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کا مذہب یہ ہے کہ اگر کسی میت کا کفن چُرا لیا جائے تو ورثاء پر لازم ہے کہ وہ اس کو دوبارہ کفن دیں۔

(۳) اگر کسی میت کو اس کے کفن میں اُس کے حال سے زیادہ کپڑا لگا دیا جائے اور وہ کفن ورثاء کی اجازت کے بغیر دیا گیا ہو، اور وارثوں کو اس کی ضرورت ہو تو اُن کو وہ زائد کپڑا لینا جائز ہے کیونکہ وہ ان کا حق ہے۔

(وَاَمَّا قَوْلُهُ) حَاكِياً عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ اَنَّهُ قَالَ اسْتُتِيْبَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ مِنَ الْكُفْرِ مَرَّتَيْنِ*

(فَالْجَوَابُ) عَنْهُ مِنْ وُجُوْهٍ ثَلَاثَةٍ*

(اَحَدُهَا) اَنَّ سُفْيَانَ رَحِمَهُ اللّٰهُ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَبِي حَنِيْفَةَ عَدَاوَةٌ ظَاهِرَةٌ لاَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ كَانَ يُبْهِتُهُمْ وَيُلْقِمُهُمُ الْحَجَرَ فَلَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى اَنْ يَّتَكَلَّمُوْا وَكَانَ سُفْيَانُ وَاَمْثَالُهُ مِنَ الْبَشَرِ تَأْمُرُهُمُ النَّفْسُ الْاَمَّارَةُ بِالسُّوْءِ عَلَى الْوَقِيْعَةِ فِيْهِ بِحُكْمِ الْبَشَرِيَّةِ كَأُخْوَةِ يُوْسُفَ اَوْلَادِ يَعْقُوْبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَتَذَكَّرُوْنَ فَاِذَا هُمْ مُبْصِرُوْنَ فَجَعَلُوْا يَمْدَحُوْنَهُ *وَالدَّلِيْلُ عَلٰى صِحَّةِ مَا قُلْنَا اَنَّهُ مَا حُكِيَ عَنْ اَحَدٍ مِّنْ هٰؤُلَاءِ الطَّعْنُ فِي اَبِي حَنِيْفَةَ اِلَّا حُكِيَ عَنْهُ ثَنَاءٌ وَمَدْحٌ فِي وَقْتٍ آخَرَ فَالْاَوَّلُ كَانَ بِحُكْمِ الْبَشَرِيَّةِ وَالنَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَالثَّانِي بِحُكْمِ وَرْعِهِمْ وَتَقْوَاهُمْ وَاِلَيْهِ وَقَعَتِ الْاِشَارَةُ بِقَوْلِهٖ تَعَالٰى (اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ) *اِلَّا مَنْ عَصَمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَيَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ فَلَمْ يَغْتَبْ اَحَداً كَاَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاِنَّهُ لَمْ يُنْقَلْ عَنْهُ اَنَّهُ ذَكَرَهُمْ بِسُوْءٍ عَلٰى مَا حَكٰى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ سُفْيَانَ فَوَقَعَ فِي اَبِي حَنِيْفَةَ فَقُلْتُ لَهُ مَا اَبْعَدَ اَبَا حَنِيْفَةَ مِنَ الْغِيْبَةِ مَا رَاَيْتُهُ يَغْتَابُ اَحَداً فَقَالَ سُفْيَانُ اِنَّهُ لَاَعْقَلُ مِنْ اَنْ يُسَلِّطَ اَحَداً عَلٰى حَسَنَاتِهٖ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِي) اَنَّ اَبَا يُوْسُفَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَسَّرَ ذٰلِكَ فَقَالَ لَمَّا دَعَا ابْنُ هُبَيْرَةَ اَبَا حَنِيْفَةَ اِلَى الْقَضَاءِ فَامْتَنَعَ وَكَانَ مَذْهَبُ ابْنِ هُبَيْرَةَ اَنَّ مَنْ خَرَجَ عَنْ طَاعَةِ الْاِمَامِ كَفَرَ فَقَالَ لَهُ كَفَرْتَ يَا اَبَا حَنِيْفَةَ تُبْ اِلَى اللّٰهِ فَقَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ ثُمَّ دَعَاهُ الثَّانِيَةَ فَفَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ حَبَسَهُ فَقَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ

حَتّٰی اُشَاوِرَ اَصْحَابِی وَاتَانِی فِی اَمْرِیْ فَخَلّٰی سَبِیْلَهٗ فَرَكِبَ دَابَّتَهٗ وَلَحِقَ بِمَكَّةَ فَلَمْ یَزَلْ بِهَا حَتّٰی تَصَرَّمَتِ الدَّوْلَةُ الْمَرْوَانِیَّةُ وَانْتَقَلَ الْاَمْرُ اِلٰی عَبْدِ اللّٰهِ السَفَاحِ فَوَفَدَ اِلَیْهِ اَبُوْحَنِیْفَةَ فَهٰذَا مَعْنٰی قَوْلِ سُفْیَانَ اسْتُتِیْبَ اَبُوْحَنِیْفَةَ مِنَ الْكُفْرِ مَرَّتَیْنِ *

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) مَا قِیْلَ اَنَّ الْخَوَارِجَ دَخَلُوا الْكُوْفَةَ وَقَصَدُوْا اَبَا حَنِیْفَةَ بِالسُّیُوْفِ الْمُشْهَرَةِ وَقَالُوْا اَنْتَ تَزْعَمُ اَنَّهٗ لَا یُكَفَّرُ اَحَدٌ بِذَنْبٍ * وَالْحِكَایَةُ مَشْهُوْرَةٌ اِلٰی اَنْ قَالَ اَبُوْحَنِیْفَةَ اَتُوْبُ اِلَی اللّٰهِ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَقَالَ اَعْدَاؤُهٗ اسْتُتِیْبَ اَبُوْحَنِیْفَةَ مِنَ الْكُفْرِ مَرَّتَیْنِ وَعَنَوْا بِهٖ هٰذَا * وَحُكِیَ هٰذَا عَنِ الْكَرْخِیِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَقَالَ فِی آخِرِ الْحِكَایَةِ فَلَمَّا اُخْرِجُوْا عَنْهُ قِیْلَ لِكَبِیْرِهِمْ اِنَّمَا عَنٰی اَبُوْحَنِیْفَةَ بِالْكُفْرِ الَّذِیْ تَابَ عَنْهُ الَّذِیْ اَنْتَ عَلَیْهِ فَاسْتَرَدَّهٗ فَقَالَ اِنَّمَا تُبْتُ مِنَ الْكُفْرِ الَّذِیْ تَعْتَقِدُ اَنَا عَلَیْهِ فَقَالَ اَبُوْحَنِیْفَةَ اَتَقُوْلُ هٰذَا عَنْ ظَنٍّ اَمْ عَنْ عِلْمٍ فَقَالَ بَلْ عَنْ ظَنٍّ قَالَ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَقُوْلُ (اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ) * وَهٰذِهٖ خَطِیْئَةٌ مِنْكَ وَهِیَ كُفْرٌ فَتُبْ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی مِنَ الْكُفْرِ فَقَالَ وَاَنْتَ فَتُبْ فَقَالَ اَنَا تَائِبٌ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی مِنْ كُلِّ كُفْرٍ فَهٰذَا مَعْنٰی قَوْلِهِمْ اسْتُتِیْبَ اَبُوْحَنِیْفَةَ مِنَ الْكُفْرِ مَرَّتَیْنِ *

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پر ایک اور اعتراض)

حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے مروی ہے حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے کفر سے دو مرتبہ توبہ کی ہے۔

اس کے تین جواب ہیں

(۱) حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے مابین بالکل واضح عداوت تھی، کیونکہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' اُن کو لاجواب کر دیا کرتے تھے اس لئے وہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کے سامنے تو بولنے کی جرات نہیں کر سکتے تھے بلکہ بتقاضائے بشریت سفیان وغیرہ دیگر لوگوں کو ان کے نفس امارہ نے حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' پر یہ الزام عائد کرنے پر مجبور کیا جیسا کہ یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کے ساتھ سلوک کیا، حالانکہ وہ تو سب ایک نبی کی اولاد تھے لیکن پھر ان کو سمجھ آ گئی تو وہ لوگ تائب بھی ہوئے اور حضرت یوسف علیہ السلام کے مدح خوان بھی بن گئے

ہم نے جو دعویٰ کیا ہے، اس کی دلیل یہ ہے کہ جس جس شخص سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں طعن مروی ہے، کسی دوسرے مقام پر انہی لوگوں نے حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کی تعریف بھی کی ہے۔ پہلی بات (یعنی طعن و تشنیع) بتقاضائے بشریت اور نفس امارہ کے ابھارنے کی وجہ سے ہوتا رہا اور دوسری بات (یعنی تعریف و مدح سرائی) ان کے تقویٰ اور پرہیزگاری کی بناء پر ہوتا رہا، اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد میں اسی بات کی جانب اشارہ کیا گیا ہے

ہاں اللہ تعالیٰ جس کو بچائے تو وہ غصے کی حالت میں خود پر کنٹرول کر لیتا ہے اور کسی کی غیبت میں مبتلا نہیں ہوتا جیسا کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' تھے، کہ آپ نے کبھی کسی کو برے الفاظ میں یاد نہیں کیا۔ جیسا کہ حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں ''ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس موجود تھا، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کی

عیب جوئی کی۔میں نے اُن سے کہا: حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ''تو غیبت سے بہت دور ہیں ، میں نے ان کو کبھی کسی کی غیبت کرتے ہوئے نہیں سنا،حضرت ''سفیان رضی اللہ عنہ'' نے کہا: وہ بہت سمجھدار ہیں،وہ اپنی نیکیوں پر دوسرے کو قابض نہیں ہونے دیتے۔

(۲) حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ جب ابن ہبیرہ نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کو قاضی بننے کی پیشکش کی ،تو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے انکار کر دیا،ابن ہبیرہ کا مذہب یہ تھا کہ جو اپنے امام (یعنی حکمران) کی اطاعت نہ کرے،وہ کافر ہوگیا،اُس نے حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' سے کہا ''اے ابوحنیفہ!تم نے کفر کیا ہے،تم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرو'' حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے کہا ''میں ہر گناہ سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں'' ابن ہبیرہ نے دوسری بار پھر حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کو بلایا اور (اُسی طرح منصب قضاء کی پیشکش کی ،لیکن حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے حسب سابق انکار کر دیا) یہ معاملہ تین مرتبہ پیش آیا۔پھر ابن ہبیرہ نے حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کو قید کروادیا،پھر حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: مجھے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مشورہ کرنے کا موقع دو،ابن ہبیرہ نے آپ کو چھوڑ دیا ،آپ اپنی سواری پر سوار ہوئے اور مکہ مکرمہ آ گئے ، پھر آپ مسلسل یہیں پر رہے حتی کہ مروان کی حکومت ختم ہوئی اور عبداللہ سفاح نے اقتدار سنبھالا ، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' اُس کے پاس تشریف لائے۔ یہ ہے مطلب حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' کے قول کا کہ'' حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے دومرتبہ کفر سے توبہ کی''

(۳) روایت ہے کہ خوارج کوفہ میں داخل ہوئے ،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پر تلواریں سونت لیں اور کہنے لگے :تم یہ سمجھتے ہو کہ گناہ کی وجہ سے کوئی کافر نہیں ہوتا،یہ واقعہ بہت مشہور ہے ، اس واقعہ میں یہ ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا ''میں ہر گناہ سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں'' اس سے آپ کے دشمن یہ سمجھے کہ حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے دومرتبہ کفر سے توبہ کی۔

یہی واقعہ حضرت ''کرخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی بیان کیا ہے ،انہوں نے اس واقعہ کے آخر میں کہا ہے ''جب وہ (خوارج) لوگ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' سے واپس آئے تو کسی نے ان کے بڑے سے کہا: حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے جس کفر سے توبہ کی ہے ،اس سے اُس کی مراد وہ کفر ہے جس پر آپ ہیں۔ وہ دوبارہ لوٹ کر حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کے پاس آ گیا اور کہنے لگا: آپ نے اس کفر سے توبہ کی ہے جو آپ کے زعم میں میرے اندر پایا جاتا ہے حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: آپ یہ بات یقین سے کہہ رہے ہیں یا فقط آپ کا گمان ہے؟ اُس نے کہا: (یقین تو نہیں ہے البتہ) میرا گمان ہے۔حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

''بیشک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور یہ آپ سے گناہ سرزد ہوا ہے جو کہ (آپ کے مذہب کے مطابق) کفر ہے ،اور آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کفر سے توبہ کریں ،اُس نے کہا: اور آپ بھی توبہ کریں ،حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: میں ہر قسم کے کفر سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ

کرتا ہوں۔ یہ مطلب ہے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' کے کہنے کا کہ ''ابوحنیفہ نے دو مرتبہ کفر سے توبہ کی ہے''

(وَاَمَّا) قَوْلُهُ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ حَاكِياً عَنْ اَحْمَدَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ النَّظْرِ فِي كُتُبِ اَبِي حَنِيْفَةَ اَيَجُوْزُ فَقَالَ لَا*

(فَالْجَوَابُ) عَنْهُ مِنْ وُجُوْهٍ ثَلاثَةٍ*

• (اَحَدُهَا) اَنَّ الْخَطِيْبَ هُوَ الَّذِي حَكَى عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الْحَرْبِيِّ اَنَّهُ ذَكَرَ اَحْمَدُ يَوْماً مَسَائِلَ دَقِيْقَةً فَقُلْتُ لَهُ مِنْ اَيْنَ لَكَ هٰذَا قَالَ مِنْ كُتُبِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ فَاِذَا كَانَ هُوَ يَنْظُرُ فِيْهَا وَيَسْتَفِيْدُ مِنْهَا فَكَيْفَ يَنْهٰى غَيْرَهُ*

(وَالثَّانِي) اَنَّ كُتُبَ اَبِي حَنِيْفَةَ لا يُخَالِفُهَا اَحْمَدُ اِلَّا فِي عِدَةِ مَسَائِلَ اَقَلَّ مِمَّا يُخَالِفُ فِيْهَا الشَّافِعِيُّ وَغَيْرُهُ وَقَدْ كَتَبْتُ مِائَةً وَّخَمْسَةً وَّعِشْرِيْنَ مَسْئَلَةً مِنْ اُصُوْلِ الْمَسَائِلِ الَّتِي وَافَقَ فِيْهَا اَحْمَدُ اَبَا حَنِيْفَةَ وَخَالَفَهُمَا الشَّافِعِيُّ فَكَيْفَ يُتَصَوَّرُ اَنَّ الْمَسَائِلَ الَّتِي هِيَ مَذْهَبُهُ مُخَالِفَةٌ لِمَا اَخَذَ بِهِ*

(وَالثَّالِثُ) اَنَّ الْخَطِيْبَ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ قَدْ طَعَنَ فِي اَحْمَدَ اَكْثَرَ مِنْ هٰذَا فَقَالَ قَدْ وَثَّقَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ حَرِيْزَ بْنَ عُثْمَانَ فَقَالَ هُوَ ثِقَةٌ ثِقَةٌ ثِقَةٌ وَحَرِيْزٌ كَانَ يُبْغِضُ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِياً رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَلَا فَرْقَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَنْ يُبْغِضُ اَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ ثُمَّ قَالَ الْخَطِيْبُ وَكَانَ حَرِيْزٌ كَذَّاباً فَاسِقاً *وَرَوٰى عَنْهُ ابْنُ عَيَّاشٍ اَنَّهُ قَالَ هُوَ الَّذِي يَرْوِيْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَّهُ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوسٰى *خَطَأٌ قَالَ ابْنُ عَيَّاشٍ فَقُلْتُ لَهُ فَمَا هُوَ قَالَ سَمِعْتُ الْوَلِيْدَ بْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ يَرْوِيْهِ عَلَى الْمِنْبَرِ فَيَقُوْلُ عَلِيٌّ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوسٰى *ثُمَّ اَكَّدَ الْخَطِيْبُ هٰذِهِ الشَّنَاعَةَ عَلٰى اَحْمَدَ فَقَالَ بَلَغَنِي عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ هَارُوْنَ اَنَّهُ قَالَ رَاَيْتُ رَبَّ الْعِزَّةِ فِي النَّوْمِ فَقَالَ يَا يَزِيْدُ تَكْتُبُ عَنْ حَرِيْزِ بْنِ عُثْمَانَ فَقُلْتُ يَا رَبِّ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ اِلَّا خَيْراً فَقَالَ يَا يَزِيْدُ لا تَكْتُبْ عَنْهُ فَاِنَّهُ يَسُبُّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ *وَهٰذِهٖ حِكَايَةٌ عَنْ اَحْمَدَ اَنَّهُ طَعَنَ فِي اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَصَدَ الْخَطِيْبُ بِهٖ تَنْفِيْرَ الْقُلُوْبِ عَنْهُ فَكَذٰلِكَ جَازَ اَنْ يَكُوْنَ مَقْصُوْدُهُ فِي حِكَايَةِ الطَّعْنِ عَنْهُ فِي اَبِي حَنِيْفَةَ تَنْفِيْرُ قُلُوْبِ اَصْحَابِهٖ عَنْهُ *وَقَدْ قَالَ الْخَطِيْبُ اَيْضاً فِي حَقِّ اَحْمَدَ اَنَّهُ وَهِمَ فِي مَوَاضِعَ ذَكَرَهَا الْاِمَامُ الْحَافِظُ اَبُو اَحْمَدَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَلِيٍّ ابْنِ الْجَوْزِيِّ فِي كِتَابِهِ الْمَوْسُوْمِ (بِالسَّهْمِ الْمُصِيْبِ فِي الرَّدِّ عَلَى الْخَطِيْبِ) وَاَجَابَ عَنْهَا*

(فَهٰذَا تَمَامُ) الْجَوَابِ الْخَامِسِ عَلَى التَّفْصِيْلِ مِمَّا ذَكَرَ الْخَطِيْبُ فِي حَقِّ الْاِمَامِ اَبِي حَنِيْفَةَ وَلْنُصَرِّفِ الْآنَ فِي هٰذَا الْمَقَامِ عَنَانَ الْكَلَامِ لِئَلَّا نَقَعَ فِي اغْتِيَابِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ *جَعَلَنَا اللّٰهُ مِنَ الْعَامِلِيْنَ بِقَوْلِهٖ تَعَالٰى (يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيراً مِنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضاً) *وَجَعَلَنَا اللّٰهُ تَعَالٰى مُتَّبِعِيْنَ لِاِمَامِنَا اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَيْثُ يَسْمَعُ مِنْهُمْ مَا يَسْمَعُ وَيَمْلِكُ نَفْسَهُ فَلَمْ يَنْقُلْ عَنْهُ اَنَّهُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى ذَكَرَهُمْ وَلَا اَحَداً بِسُوْءٍ بَلْ يَعْفُو وَيَصْفَحُ وَيَحْلِمُ وَيَحْتَمِلُ*

(اَخْبَرَنِيْ) يُوْسُفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سِبْطُ ابْنُ الْجَوْزِيِّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ بِسَفْحِ جَبَلِ الصَّالِحِيْنَ بِدِمَشْقٍ قَالَ

اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَلِیٍّ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ خَیْرُوْنَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ عَلِی الطَّحَّانِ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الرَّمَادِیْ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّزَّاقِ بْنَ هَمَّامٍ یَقُوْلُ مَا رَاَیْتُ اَحْلَمَ مِنْ اَبِی حَنِیْفَةَ کُنَّا جُلُوْساً فِی مَسْجِدِ الْخَیْفِ فَجَاءَهٗ رَجُلٌ مُغْطِی الْوَجْهِ فَسَاَلَ عَنْ اَبِی حَنِیْفَةَ وَقَالَ یَا ابْنَ الْفَاعِلَةِ سَفَّاهَةٌ فَقَالَ عَافَاكَ اللّٰهُ یَا هٰذَا مَا الَّذِی تُرِیْدُ قَالَ الْمَسْئَلَةُ الْفَلَانِیَّةُ سُئِلْتُ عَنْهَا فَاَفْتَیْتُ بِخِلَافِ مَا قَالَ بِهِ الْحَسَنُ الْبَصَرِیُّ فَقَالَ اَخْطَاَ الْحَسَنُ فَقَالَ الرَّجُلُ یَا کَافِرُ یَا زِنْدِیْقُ تُخْطِءُ الْحَسَنَ فَقَامَ اَصْحَابُهٗ لِیَضْرِبُوْهُ فَنَهَاهُمْ عَنْهُ وَقَالَ اَصَابَ ابْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَخْطَاَ الْحَسَنُ *وَفِی رِوَایَةٍ اَنَّهٗ اسْتَطَالَ عَلَیْهِ فَقَالَ لَهٗ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ هُوَ یَعْلَمُ مِنِّی خِلَافَ مَا قُلْتَ مَا عَدَلْتُ بِهٖ اَحَداً مُنْذُ عَرَفْتُهٗ وَلَا رَجَوْتُ قَطُّ اِلَّا عَفْوَهٗ وَلَا خَشِیْتُ اِلَّا عِقَابَهٗ ثُمَّ بَکٰی عِنْدَ ذِکْرِ الْعِقَابِ حَتّٰی اخْتَلَجَ صُدْغَاهُ فَقَامَ اِلَیْهِ الرَّجُلُ فَقَالَ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِ اللّٰهِ اَلَا جَعَلْتَنِی فِی حِلٍّ فَقَدْ اَخْطَاْتُ وَاعْتَرَفْتُ بِجَهْلِی فَازْدَادَ بُکَاءُ اَبِی حَنِیْفَةَ حَتّٰی تَحَرَّكَ مَنْکِبَاهُ وَقَالَ اَیُّهَا الرَّجُلُ فَقَدْ وَکَّلْتُكَ اِلَی اللّٰهِ رَبِّی فَقَالَ اُرِیْدُ اَیْسَرَ مِنْ هٰذَا فَقَالَ اَنْتَ فِی حِلٍّ وَسِعَةٍ وَکُلُّ مَنْ یَسُبُّنِی ثُمَّ قَالَ یَا اَخِی مَا اَضَرَّ الشُّهْرَةِ مَا اَضَرُّ الشُّهْرَةِ (وَبِالْاِسْنَادِ) الْمَذْکُوْرِ اِلٰی اَحْمَدَ بْنِ مَنْصُوْرٍ الرَّمَادِیْ قَالَ لِیْ یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ مَا رَاَیْتُ اَحْلَمَ مِنْ اَبِی حَنِیْفَةَ کَانَ اِذَا بَلَغَهٗ عَنْ رَجُلٍ اَنَّهٗ نَالَ مِنْهُ وَذَکَرَهٗ بِسُوْءٍ بَعَثَ اِلَیْهِ بِرِفْقٍ وَّقَالَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ یَا اَخِی فَقَدْ وَکَّلْتُكَ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی مَنْ یَعْلَمُ مِنِّی خِلَافَ مَا قُلْتَ *وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهِ الطَّاهِرِیْنَ*

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پرایک اوراعتراض)

''خطیب بغدادی'' نے یہ اعتراض بھی کیا ہے کہ حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا گیا ''کیا ابوحنیفہ کی کتابیں پڑھنا جائز ہے؟'' انہوں نے فرمایا: نہیں۔

اس کے تین جواب ہیں

(۱) خطیب بغدادی ہی نے حضرت ''ابراہیم حربی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے یہ بھی روایت کیا ہے کہ ایک دن حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' نے بہت پیچیدہ مسئلہ بیان کیا، میں نے ان سے پوچھا ''آپ نے یہ مسئلہ کس سے لیا؟'' انہوں نے کہا ''حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب سے''۔ جب حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتابوں سے مسائل سیکھتے ہیں تو اُن کے شیخ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کی کتابوں سے منع کیسے کر سکتے ہیں؟

(۲) حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کا حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے ساتھ چند مسائل میں اختلاف ہے، جبکہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر فقہاء کا تو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے ساتھ بہت زیادہ اختلاف ہے۔ تقریباً ۱۲۵ اصول مسائل ایسے ہیں جن میں حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کے ساتھ موافقت کی ہے جبکہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اختلاف کیا ہے تو یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ وہ مسائل جو حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے وہ

،اپنے ماخذ کے مخالف ہو۔

(۳) ''خطیب بغدادی'' کو اللہ تعالیٰ معاف فرمائے ، انہوں نے حضرت ''امام احمد بن حنبل ﷫'' پر اس سے بھی زیادہ اعتراضات کئے ہیں، ایک جگہ پر انہوں نے کہا ''حضرت ''احمد بن حنبل ﷫'' نے حریز بن عثمان کو ثقہ قرار دیا ہے، اور کہا ہے کہ وہ ثقہ ہے، ثقہ ہے جبکہ حریز امیر المومنین حضرت ''علی ﷜'' سے بغض رکھتا تھا اور اس بات میں کوئی فرق نہیں ہے کہ کوئی حضرت ''علی ﷜'' سے بغض رکھے یا حضرت ''ابوبکر صدیق ﷜ اور حضرت ''عمر بن خطاب ﷜'' سے بغض رکھے'' پھر خطیب بغدادی نے کہا ''اور حریز کذاب تھا فاسق تھا''

حضرت ''عیاش ﷫'' نے انہی سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا: یہ وہی ہیں جنہوں نے رسول اکرم ﷺ کا حضرت ''علی ابن ابی طالب ﷜'' کے بارے میں یہ ارشاد روایت کیا ہے ''علی کا میرے ساتھ وہی تعلق ہے جو حضرت ہارون ﷜ کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا'' یہ غلط ہے، حضرت ''ابن عیاش ﷫'' کہتے ہیں: میں نے ان سے کہا: اس کی وجہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے یہی روایت حضرت ''ولید بن عبد ملک ﷫'' کو منبر پر بیان کرتے ہوئے سنا ہے ''علی کا تعلق میرے ساتھ وہی ہے جو موسیٰ علیہ السلام کا ہارون علیہ السلام کے ساتھ تھا'' پھر ''خطیب بغدادی'' نے حضرت ''امام احمد بن حنبل ﷜'' پر اس شناعت کو مزید پختہ کرنے کے لئے کہا: مجھے حضرت ''یزید بن ہارون ﷫'' کے حوالے سے یہ روایت پہنچی ہے وہ کہتے ہیں ''میں نے خواب میں اللہ تعالیٰ کی زیارت کی، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے یزید تو حریز بن عثمان کی روایات لکھتا ہے؟ میں نے کہا: اے میرے رب میں اُس کے بارے میں خیر کے سوا کچھ نہیں جانتا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے یزید اُس کی مرویات مت لکھا کرو کیونکہ وہ علی ابن ابی طالب کو برا بھلا کہتا ہے۔

یہ واقعہ ہے حضرت ''امام احمد بن حنبل ﷫'' کا کہ انہوں نے حضرت ''علی ابن ابی طالب ﷜'' کی شان میں گستاخی کی ہے اور یہ بیان کر کے ''خطیب بغدادی'' صاحب لوگوں کے دلوں میں حضرت ''امام احمد بن حنبل ﷫'' کے بارے میں نفرت پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ جب ''خطیب بغدادی'' حضرت ''امام احمد بن حنبل ﷫'' کے ساتھ ایسا سلوک کر سکتے ہیں تو کیا بعید ہے کہ وہ حضرت ''امام اعظم ﷜'' کے شاگردوں کے دلوں میں بھی اُن کے بارے میں نفرت ڈالنے کے لئے ایسی حکایات بیان کر رہے ہوں۔ مزید برآں یہ کہ خطیب صاحب نے حضرت ''امام احمد بن حنبل ﷫'' کے بارے میں یہ بھی کہا ہے ''ان سے کئی مقامات پر غلطی سرزد ہوئی ہے'' حضرت ''امام حافظ ابواحمد عبدالرحمٰن بن علی بن جوزی ﷫'' نے اپنی کتاب ''السهم المصيب في الرد على الخطيب'' میں اس کا ذکر کیا ہے اور ان کے اعتراضات کا جواب بھی دیا ہے۔

''خطیب بغدادی'' کے حضرت ''امام اعظم ﷜'' پر کئے گئے اعتراضات کا پانچواں تفصیلی جواب مکمل ہوا، اب ہم اپنی گفتگو کا رُخ موڑ لیتے ہیں تا کہ ہم اہل اسلام کی غیبت کا ارتکاب نہ کر بیٹھیں، اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے اِس فرمان پر عمل کرنے والا بنائے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا

''اے ایمان والو بہت گمانوں سے بچو بیشک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے اور عیب نہ ڈھونڈو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے امام،حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کا سچا پیروکار بنائے جیسے آپ کو اپنی ذات پر مکمل کنٹرول حاصل تھا کسی مورخ نے آج تک آپ کے بارے میں یہ بات نہیں لکھی کہ آپ نے کبھی کسی کی غیبت کی ہو، بلکہ آپ کی عادت کریمہ عفوودرگزر،حوصلے اور بردباری کی تھی۔آپ کے عفوودرگزر کی چند حکایات درج ذیل ہیں۔

(۱)

یوسف بن عبداللہ(جو کہ ابن جوزی کے نواسے ہیں) نے مجھے دمشق کے جبل الصالحین میں بیان کیا(اس طرح کہ میں نے ان کو پڑھ کر سنایا) وہ کہتے ہیں کہ مجھے خبر دی ہے حضرت''عبدالوہاب بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے،وہ کہتے ہیں کہ مجھے خبر دی ہے حضرت''محمد بن ابی منصور رحمۃ اللہ علیہ'' نے،وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی ہے حضرت''ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' نے،وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی ہے حضرت''عبدالعزیز بن علی طحان رحمۃ اللہ علیہ'' نے،وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی ہے حضرت''محمد بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے،وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی ہے حضرت''احمد بن منصور رمادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے،وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت''عبدالرزاق بن ہمام رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے(وہ فرماتے ہیں) میں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے زیادہ بردبار شخص کوئی نہیں دیکھا،ہم مسجد خیف میں بیٹھے ہوئے تھے،ایک آدمی ان کے پاس آیا،اس نے اپنا چہرہ ڈھانپا ہوا تھا،اس نے آ کر حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں پوچھا،اور''یا ابن الفاعله ،یا ابن سفاه ''جیسے نازیبا الفاظ میں آپ کو پکارنے لگا،حضرت''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اے فلاں شخص!اللہ تعالیٰ تجھے عافیت عطا فرمائے کیا بات ہے؟تم کیا کہنا چاہتے ہو؟ اُس نے کہا:تم سے فلاں مسئلہ پوچھا گیا تھا،تم نے حضرت''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' کے موقف کے خلاف فتویٰ دیا ہے،حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: حضرت''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے خطا ہوئی ہے،یہ سن کر وہ آدمی آپ کو کافر و زندیق قرار دیتے ہوئے کہنے لگا''تم حضرت''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' کو غلط کہتے ہو''حضرت''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کے شاگرد اٹھ کر کھڑے ہوئے اور اس کو مارنے لگے لیکن حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے ان کو منع فرما دیا اور فرمایا: حضرت''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' کا موقف صحیح ہے لیکن حضرت''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف غلط ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ کسی شخص نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ''' کے بہت زیادہ فضائل و مناقب بیان کئے، حضرت''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے اُس سے فرمایا: اللہ تعالیٰ تیری مغفرت کرے،تم نے میرے بارے میں جو کچھ کہا ہے،اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ میں اُس کے برعکس ہوں،میں نے جب سے اُس کو پہچانا ہے تب سے کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہرایا اور میں ہمیشہ اس کے عفوودرگزر کی امید رکھتا ہوں،اور مجھے خوف صرف اُس کے عذاب کا ہے،جب عذاب کا ذکر کیا تو آپ زاروقطار رونے لگ گئے حتی کہ روتے روتے آپ کی ہچکیاں بندھ گئیں،ایک آدمی نے اٹھ کر پوچھا: میں اللہ کی قسم دے کر آپ سے عرض کرتا ہوں کہ آپ مجھے معاف فرما دیں،مجھ سے غلطی ہو گئی ہے اور میں اپنی جہالت کا اعتراف کرتا ہوں۔یہ سن کر حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' مزید رونے لگ گئے حتی کہ آپ کے کندھے ہلنے لگ گئے،آپ نے فرمایا:اے شخص!میں نے تجھے اپنے رب،اپنے اللہ کے سپرد کیا،

اُس نے کہا: میں اس سے بھی زیادہ معافی چاہتا ہوں، حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: میں نے تجھے معاف کیا اور ہر اس شخص کو معاف کیا جو مجھے گالی دے۔ پھر فرمایا: اے میرے بھائی، شہرت کتنی نقصان دہ چیز ہے، شہرت کتنی نقصان دہ چیز ہے۔

مذکورہ اسناد حضرت ''احمد بن منصور رمادی رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر حضرت ''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' نے مجھے بتایا ''میں نے حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے زیادہ بردبار شخص نہیں دیکھا، آپ کو اگر اطلاع ملتی کہ کسی شخص کو آپ سے شکایت ہے اور اُس نے آپ کی گستاخی کی ہے تو آپ اس کی جانب بہت نرم پیغام بھیجتے اور فرماتے ''اے میرے بھائی اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے، میں نے تجھے اُس اللہ کے سپرد کیا جو میرے بارے میں جانتا ہے کہ جو باتیں آپ نے میرے بارے میں کہی ہیں، وہ مجھ میں نہیں پائی جاتیں۔ وصلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ وصحبہ الطاھرین۔

اَلْبَابُ الثَّانِی فِی ذِکْرِ طُرُقِنَا فِی هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ عَنْ اَصْحَابِنَا

(اَمَّا الْمُسْنَدُ الْاَوَّلُ) وَهُوَ مُسْنَدُ الْاُسْتَاذِ اَبِی مُحَمَّدٍ الْحَارِثِیِّ الْبُخَارِیِّ فَقَدْ اَخْبَرَنِیْ بِهٖ الْاَئِمَّةُ الْاَرْبَعَةُ بِقِرَاءَتِی عَلَیْهِم (الْاِمَامُ) اَقْضَی قُضَاةِ الْاَنَامِ اَخْطَبُ خُطَبَاءِ الشَّامِ

جَمَالُ الدِّیْنِ اَبُو الْفَضَائِلِ عَبْدُ الْکَرِیْمِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی الْفَضْلِ الْاَنْصَارِیِّ الْحَرَسْتَانِیِّ (وَالشَّیْخُ) الثِّقَةُ صَفِیُّ الدِّیْنِ اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ یَحْیٰی الدَّرَجِیُّ الْقُرَشِیُّ الْمُقَدَّسِیُّ بِقِرَاءَتِی عَلَیْهِمَا بِجَامِعِ دِمَشْقٍ (وَالشَّیْخُ) الْاِمَامُ شَمْسُ الدِّیْنِ یُوْسُفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَرَاعَلَی سِبْطُ الْاِمَامِ الْحَافِظِ اَبِی الْفَرَجِ الْجَوْزِیِّ بِقِرَاءَتِی عَلَیْهِ بِسَفْحِ جَبَلِ الصَّالِحِیْنَ بِظَاهِرِ دِمَشْقٍ (وَالشَّیْخُ) الْاِمَامُ اَبُو بَکْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ الْفَرْغَانِیُّ بِجَامِعِ دِمَشْقٍ عِنْدَ رَاسِ یَحْیٰی بْنِ زَکَرِیَّا عَلَیْهِمَا السَّلَامُ (قَالُوا) جَمِیْعاً اَخْبَرَنَا الْقَاضِی الْاِمَامُ شَیْخُ الْاِسْلَامِ جَمَالُ الدِّیْنِ اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَبِی الْفَضْلِ الْاَنْصَارِیِّ الْحَرَسْتَانِیِّ قِرَاءَةً عَلَیْهِ وَنَحْنُ نَسْمَعُ بِجَامِعِ دِمَشْقٍ اِلَّا شَمْسُ الدِّیْنِ سِبْطُ ابْنِ الْجَوْزِیِّ فَاِنَّهٗ قَالَ اِجَازَةً (قَالَ) اَخْبَرَنِیْ الْاِمَامَانِ اَبُوْ الْفَرَجِ سَعِیْدُ بْنُ اَبِی الرَّجَاءِ الصَّیْرَفِیُّ *وَاَبُو الْخَیْرِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْبَاغْبَانِیُّ اِجَازَةً (قَالَ الْبَاغْبَانِیُّ) اَخْبَرَنَا اَبُو عَمْرٍو عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ ابْنِ یَحْیٰی بْنِ مَنْدَةَ الْاَصْفَهَانِیُّ (وَقَالَ الصَّیْرَفِیُّ اَخْبَرَنَا) اَبُو بَکْرٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَاطِرْقَانِیُّ (قَالَا اَخْبَرَنَا) الشَّیْخُ الْاِمَامُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی بْنِ اِسْحَاقَ ابْنِ مَنْدَةَ الْاَصْفَهَانِیُّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) الْحَافِظُ اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ یَعْقُوْبَ ابْنِ الْحَارِثِ الْحَارِثِیِّ الْبُخَارِیِّ صَاحِبِ الْمُسْنَدِ*

دوسراباب

اس باب میں ہمارے اصحاب کے وہ طرق بیان کئے گئے ہیں جو ان مسانید میں مذکور ہیں۔

پہلی مسند

یہ استاذ حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کی مسند ہے، ہمیں ائمہ اربعہ نے خبر دی ہے

(۱) سب سے بڑے قاضی اور شام کے سب سے بڑے خطیب حضرت ''جمال الدین ابوالفضائل عبدالکریم بن عبدالصمد بن محمد بن ابی الفضل انصاری حرستانی رحمۃ اللہ علیہ''

(۲) حضرت ''شیخ الثقہ صفی الدین اسماعیل بن ابراہیم بن یحییٰ درجی قرشی مقدسی رحمۃ اللہ علیہ'' (انہوں نے جامع دمشق میں بیان کیا)

(۳) حضرت ''شیخ الامام شمس الدین یوسف بن عبداللہ قزاعلی رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ امام حافظ ابوفرج جوزی کے نواسے ہیں، انہوں نے جبل الصالحین دمشق میں بیان کیا ہے)

(۴) حضرت ''شیخ الامام ابوبکر بن محمد بن عمر فرغانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے جامع دمشق حضرت ''یحییٰ بن زکریا علیہما السلام'' کے مزار مبارک کے سر کے قریب بیان کیا۔

سب نے کہا کہ ہمیں بیان کیا ہے حضرت ''قاضی امام شیخ الاسلام جمال الدین ابوقاسم عبدالصمد بن محمد ابوالفضل انصاری حرستانی رحمۃ اللہ علیہ'' (ان کے سامنے حدیث پڑھی گئی اور ہم سن رہے تھے، یہ حدیث جامع دمشق میں بیان کی گئی) البتہ حضرت ''شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ حضرت ''ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' کے نواسے ہیں) نے یہ روایت اجازت کے طور پر کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے دو امام، حضرت ''ابوالفرج سعید بن ابی رجاء صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوخیر محمد بن احمد باغبانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اجازت کے طور پر بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''عبدالوہاب بن محمد بن اسحاق بن یحییٰ بن مندہ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اور صیرفی نے کہا: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوبکر احمد بن فضل باطرقانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ان دونوں نے کہا ہے کہ ہمیں خبر دی ہے حضرت ''شیخ الامام ابوعبداللہ محمد بن یحییٰ بن اسحاق بن مندہ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''حافظ ابومحمد عبداللہ بن محمد بن یعقوب بن حارث حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' صاحب المسند نے۔

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ الثَّانِي) وَهُوَ جَمَعَ طَلْحَةُ (فَقَدْ اَخْبَرَنِيْ) بِهِ الْمَشَايِخُ الثَّلَاثَةُ (الصَّاحِبُ) الصَّدْرُ الْكَبِيْرُ الْعَالِمُ الْمُتَبَحِّرُ النِّحْرِيْرُ الْعَلَّامَةُ اُسْتَاذُ دَارِ الْخَلَافَةِ الْمُعَظَّمَةِ وَالْاِمَامَةِ الْمُكَرَّمَةِ ضَاعَفَ اللّٰهُ تَعَالٰى جَلَالَهَا وَمَدَّ عَلَى الْخَافِقَيْنِ ظِلَالَهَا مُحْيُ الدِّيْنِ اَبُو مُحَمَّدٍ يُوْسُفُ ابْنُ شَيْخِ الْاِسْلَامِ اَبِي الْفَرَجِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْجَوْزِيِّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ بِدَارِ الْخَلَافَةِ (وَالْقَاضِيْ) الْاِمَامُ فَخْرُ الدِّيْنِ نَصْرُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّشِيْدِ سِبْطِ الْحَافِظِ اَبِي الْعَلَاءِ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ الْهَمْدَانِيْ اِذْناً قَالَا اَخْبَرَنَا الْاِمَامُ ابْنُ الْاِمَامِ الْمُسْتَضِيْءُ بِاَمْرِ اللّٰهِ اَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ابْنِ الْاِمَامِ اَبِي الْمُظَفَّرِ يُوْسُفَ الْمُسْتَنْجِدِ بِاللّٰهِ اِجَازَةً (قَالَ اَخْبَرَنِيْ) الشَّيْخُ عَبْدُ الْمُغِيْثِ بْنُ زُهَيْرٍ الْحَرَبِيُّ اِجَازَةً (ح) وَاَخْبَرَنِيْهِ عَالِياً الشَّيْخَانِ الْمُعَمَّرَانِ اَبُو مَنْصُوْرٍ عَبْدُ الْقَادِرِ بْنِ اَبِي نَصْرٍ الْقُزْوِيْنِيُّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ اَيْضاً (وَ) الشَّيْخُ يُوْسُفُ بْنُ اَحْمَدَ مُنَاوَلَةً كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْمُغِيْثِ بْنِ زُهَيْرِ بْنِ زُهَيْرٍ اِجَازَةً (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو الْبَرَكَاتِ عَبْدُ الْوَهَّابِ ابْنِ الْمُبَارَكِ بْنِ اَحْمَدَ الْاَنْمَاطِيِّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ النَّقُوْرِ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ بْنِ دُوْسَتِ الْعَلَّافِ (قَالَ اَخْبَرَنَا) الْحَافِظُ اَبُو الْقَاسِمِ طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْعَدْلُ الْمَعْرُوْفُ بِالْغَارِ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ*

دوسری مسند

اس مسند کو حضرت ''طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمع کیا ہے، وہ کہتے ہیں: مجھے تین مشائخ نے خبر دی (ان تین مشائخ کے اسمائے گرامی یہ ہیں)

(۱) صاحب صدر الکبیر العالم المتبحر النحریر العلامہ، استاذ دار الخلافہ المعظمہ والامامۃ المکرّمہ، اللہ تعالیٰ ان کا مرتبہ بلند فرمائے اور ان کے پیروکاروں پر ان کا سایہ تا دیر قائم و دائم فرمائے "حضرت" محی الدین ابو محمد یوسف بن شیخ الاسلام ابوالفرج عبدالرحمٰن بن علی ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ" (دار الخلافہ میں، مَیں نے یہ احادیث پڑھ کر ان کو سنائیں)

(۲) حضرت" قاضی الامام فخر الدین نصر اللہ بن علی بن عبدالرشید رحمۃ اللہ علیہ" (جو کہ حضرت" حافظ ابوالعلاء حسن بن احمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ" کے نواسے ہیں، انہوں نے احادیث روایت کرنے کی مجھے اجازت دی) یہ دونوں بزرگ فرماتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے، حضرت" امام بن امام مستضیء بامر اللہ ابو محمد حسن امیر المومنین بن امام ابو مظفر یوسف مستنجد باللہ رحمۃ اللہ علیہ" (انہوں نے روایتِ حدیث کی اجازت دی) وہ فرماتے ہیں کہ مجھے خبر دی ہے حضرت" شیخ عبدالمغیث بن زہیر حربی رحمۃ اللہ علیہ" نے (انہوں نے بھی روایت حدیث کی اجازت دی ہے)

التحویل

سند عالی کے ہمراہ مجھے دو شیوخ نے خبر دی ہے (دونوں شیوخ کے اسمائے گرامی یہ ہیں) حضرت" ابو منصور عبدالقادر بن ابونصر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ" (میں نے احادیث ان کے سامنے بھی پڑھی ہیں) اور حضرت" شیخ یوسف بن احمد مناولہ رحمۃ اللہ علیہ"، دونوں نے حضرت" عبدالمغیث بن زہیر بن زہیر رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کی ہے (اس طرح کہ انہوں نے اِن کو روایت حدیث کی اجازت دی ہے) وہ فرماتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت" ابوالبرکات وہاب ابن مبارک بن احمد انماطی رحمۃ اللہ علیہ" نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت" ابوحسن احمد بن محمد بن عبداللہ بن نقور رحمۃ اللہ علیہ" نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت" ابوعبداللہ احمد بن محمد بن یوسف بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ" نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے بلغار میں حضرت" حافظ ابوالقاسم طلحہ بن محمد بن جعفر عدل معروف رحمۃ اللہ علیہ" نے، یہ صاحب مسند ہے۔

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ الثَّالِثُ) وَهُوَ جَمَعَ ابْنُ الْمُظَفَّرِ (فَقَدْ اَخْبَرَنِيْ بِهٖ) الْمَشَائِخُ الْاَرْبَعَةُ الصَّدْرُ الصَّاحِبُ الْكَبِيْرُ الْمُعَظَّمُ ابْنُ الْجَوْزِيِّ الْمَذْكُوْرُ بِقِرَاءَتِيْ عَلَيْهِ دَاخِلَ دَارِ الْخَلَافَةِ (وَالشَّيْخُ) اَبُو الْمُظَفَّرِ يُوْسُفُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَسَنٍ وَ (الشَّيْخُ) عَلِيُّ بْنُ مَعَالِيْ (وَالشَّيْخُ) عَبْدُ اللَّطِيْفِ الْمَعْرُوْفُ بِالْخَيْمِيِّ اِذْنًا كُلُّهُمْ (عَنِ) الْقَاضِي الْاِمَامُ شَمْسُ الدِّيْنِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْجَلِيْلِ السَّاوِيْ اِجَازَةً قَالَ اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ اَبُو الْبَرَكَاتِ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنِ الْمُبَارَكِ بْنِ اَحْمَدِ الْاَنْمَاطِيِّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) الشَّيْخُ اَبُو الْحَسَنِ الْمُبَارَكُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارُ بْنُ اَحْمَدَ الصَّيْرَفِيُّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو مُحَمَّدِ الْحَسَنُ ابْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ الْجَوْهَرِيُّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ بْنِ مُوْسٰى بْنِ عِيْسٰى بْنِ مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمُسْنَدِ*

تیسری مسند

اس کو حضرت" ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ" نے جمع کیا ہے، وہ کہتے ہیں ہمیں خبر دی ہے چار مشائخ نے (ان چار مشائخ عظام کے اسمائے گرامی یہ ہیں) حضرت" صدر الصاحب الکبیر المعظم ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ" جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے (دار الخلافہ میں، مَیں نے

ان کے سامنے احادیث پڑھی ہیں) اور حضرت ''شیخ ابومظفر یوسف بن علی بن حسن اور شیخ علی بن معالی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شیخ عبد اللطیف رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ ''حیمی'' کے نام سے مشہور ہیں، (انہوں نے روایت حدیث کی اجازت دی ہے) سب مشائخ نے حضرت ''قاضی امام شمس الدین عبید اللہ بن محمد بن عبدالجلیل ساوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے (اس طرح کہ انہوں نے روایت حدیث کی اجازت دی ہے) وہ فرماتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''شیخ ابوالبرکات عبدالوہاب بن مبارک بن احمد انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''شیخ ابوحسن مبارک بن عبدالجبار بن احمد صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابومحمد حسن بن علی بن محمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوحسن محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (یہ مسند انہی کی ہے)

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ الرَّابِعُ) وَهُوَ الَّذِی جَمَعَهُ الْاِمَامُ الْحَافِظُ الْاِمَامُ الْحَافِظُ اَبُو نُعَيْمٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ الْاَصْفَهَانِيُّ فَقَدْ (اَخْبَرَنِیْ بِهٖ) الْمَشَايِخُ الْاَرْبَعَةُ *اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ (وَ) قَاضِی الْقُضَاةِ شَهَابُ الدِّيْنِ اَبُو عَلِيِّ الْحَسَنُ ابْنُ قَاضِی الْقُضَاةِ عَبْدُ الْقَاهِرِ الشَّهْرَزُوْرِیّ بِالْمَوْصِلِ (وَ) ضِيَاءُ الدِّيْنِ صَفْرُ بْنُ يَحْيٰی بْنِ صَفْرٍ بِحَلَبَ (وَ) نَجِيْبُ الدِّيْنِ اَبُو اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ خَلِيْلِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بِدِمَشْقٍ اِذْناً (قَالُوا) جَمِيْعاً اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَرَجِ يَحْيٰی بْنُ مَحْمُوْدِ بْنِ سَعْدٍ الثَّقَفِیُّ اِذْناً (قَالَ) اَخْبَرَنِیْ اَبُو عَلِيِّ الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ الْحَدَّادُ (عَنِ) الْحَافِظِ اَبِی نُعَيْمٍ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ الْاَصْفَهَانِيِّ صَاحِبِ الْمُسْنَدِ*

چوتھی مسند

اس کو جمع کیا ہے حضرت ''امام حافظ ابونعیم احمد بن عبداللہ بن احمد اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: مجھے خبر دی ہے چار مشائخ نے (ان چار مشائخ عظام کے اسمائے گرامی یہ ہیں) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن عثمان بن عمر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاضی القضاۃ شہاب الدین ابوعلی حسن بن قاضی القضاۃ عبدالقاہر شہرزوری رحمۃ اللہ علیہ'' (انہوں نے موصل شہر میں حدیث بیان کی) اور حضرت ''ضیاء الدین صفر بن یحییٰ بن صفر رحمۃ اللہ علیہ'' (انہوں نے حلب میں حدیث بیان کی) اور حضرت ''نجیب الدین ابواسحاق ابراہیم بن خلیل بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' (انہوں نے دمشق میں روایت حدیث کی اجازت دی)، چاروں بزرگ فرماتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن احمد اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (یہ مسند ان کی ہے)

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ الْخَامِسُ) وَهُوَ الَّذِی جَمَعَهُ (الشَّيْخُ) الثِّقَةُ الْعَدْلُ اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِی ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَعْرُوْفُ بِقَاضِی بِيَمَارِسْتَانَ (اَخْبَرَنِیْ بِهٖ) اَيْضاً الْمَشَائِخُ الْاَرْبَعَةُ (الشَّيْخُ) الثِّقَةُ تَاجُ الدِّيْنِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْعَرِيْنِیِّ بِقِرَاءَتِی عَلَيْهِ بِالْخَرِيْبَةِ مِنْ مَدِيْنَةِ السَّلَامِ عَلٰی مَالِكِهَا اَلْفَ تَحِيَّةٍ وَسَلَامٍ بِرِوَايَتِهٖ عَنِ الْمَشَائِخِ الثَّلَاثَةِ اَبِی عَلِيِّ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ اَبِی الْخَطَّابِ وَاَبِی بَكْرٍ عَتَّابِ بْنِ الْحَسَنِ اَبْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْبَنَّا (وَ) اَبِی مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی الْمَجْدِ بِرِوَايَتِهِمْ جَمِيْعاً (عَنِ) الْقَاضِی اَبِی بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِی صَاحِبِ الْمُسْنَدِ (وَ) الشَّيْخُ اَبُو مُحَمَّدٍ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَحْمُوْدِ بْنِ سَالِمٍ (وَ)

الصَّاحِبُ الصَّدْرِ الْكَبِيرِ الْعَلَّامَةُ اُسْتَاذُ دَارِ الْخِلَافَةِ وَالاِمَامَةِ مُحْيُ الدِّيْنِ اَبُوْ مُحَمَّدٍ يُوْسُفُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْجَوْزِيِّ (وَ) اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدٍ ابْنِ عَلِيِّ بْنِ بَقَّاءٍ اِذْناً بِرِوَايَتِهِمْ (عَنِ) الْمَشَايِخِ الثَّلَاثَةِ اَبِي الْفَرَجِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلِيِّ ابْنِ الْجَوْزِيِّ (وَ) اَبِي الْقَاسِمِ ذَاكِرِ بْنِ كَامِلٍ (وَ) اَبِي الْقَاسِمِ يَحْيٰى بْنِ اَسْعَدَ بْنِ نَوْشٍ بِرِوَايَتِهِمْ جَمِيْعاً (عَنِ) الْقَاضِي الاِمَامُ اَبِي بَكْرٍ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِي بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الاَنْصَارِيِّ صَاحِبِ الْمُسْنَدِ رَحِمَهُ اللّٰهُ*

پانچویں مسند

اس کو جمع کیا ہے الشیخ الثقہ العدل حضرت ''ابوبکر محمد بن عبد الباقی ابن محمد بن عبداللہ معروف بقاجی رحمۃ اللہ علیہ'' (انہوں نے بیمارستان میں حدیث بیان کی) وہ فرماتے ہیں: مجھے چار مشائخ نے خبر دی ہے، (چاروں مشائخ عظام کے اسمائے گرامی یہ ہیں) الشیخ الثقہ حضرت ''تاج الدین بن احمد بن ابوحسن بن احمد بن عرینی (حضرت ''محمد بن عبد الباقی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: مدینہ منورہ کے علاقہ خربیہ میں، میں نے یہ حدیث حضرت ''تاج الدین بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' کو پڑھ کر سنائی، اللہ تعالیٰ مدینہ منورہ کے مالک، پر لاکھوں رحمتیں نازل فرمائے) اور یہ روایت تین مشائخ سے مروی ہے حضرت ''ابوعلی عبدالسلام بن ابی خطاب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوبکر عتاب بن حسن بن سعید بن بنا اور ابومحمد عبداللہ بن احمد بن ابومجد رحمۃ اللہ علیہ''، ان تینوں بزرگوں نے حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے (یہ مسند ان کی ہے) اور حضرت ''شیخ ابومحمد ابراہیم بن محمود بن سالم اور حضرت ''صاحب الصدر الکبیر العلامہ استاذ دارالخلافہ والامامۃ محی الدین ابومحمد یوسف بن عبدالرحمٰن بن علی بن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعبداللہ محمد ابن علی بن بقاء رحمۃ اللہ علیہ'' (ان کی روایت کی مجھے اجازت ملی ہے) انہوں نے تین مشائخ سے روایت کی ہے حضرت ''ابوالفرج عبدالرحمٰن بن علی ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم ذاکر بن کامل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالقاسم یحییٰ بن اسعد بن نوش رحمۃ اللہ علیہ''، ان سب نے حضرت ''قاضی الامام ابوبکر محمد بن عبدالباقی بن محمد بن عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے (یہ مسند ان کی ہے)

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ السَّادِسُ) الَّذِيْ جَمَعَهُ الْاِمَامُ الْحَافِظُ الاِمَامُ الْحَافِظُ صَاحِبُ الْجَرْحِ وَالتَّعْدِيْلِ اَبُوْ اَحْمَدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَدِيِّ الْجُرْجَانِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقَدْ اَخْبَرَنِيْ بِهِ الْمَشَائِخُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ هِبَةَ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ هِبَةِ اللّٰهِ اِذْناً (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو الْمَحَاسِنِ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ الْخَالِقِ الْجَوْهَرِيُّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) السَّيِّدُ ظَفْرُ بْنُ دَاعِي الْعَلَوِيُّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو الْقَاسِمِ حَمْزَةُ بْنُ يُوْسُفَ السَّهْمِيُّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) الْحَافِظُ اَبُوْ اَحْمَدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَدِيِّ صَاحِبِ الْمُسْنَدِ*

چھٹی مسند

اس کو حضرت ''امام حافظ صاحب الجرح والتعدیل ابواحمد عبداللہ بن عدی جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمع کیا ہے، (آپ فرماتے ہیں کہ) مجھے خبر دی ہے حضرت ''ابومحمد حسن بن احمد بن ہبۃ اللہ بن محمد بن ہبۃ اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے (انہوں نے ان احادیث کی روایت کی مجھے اجازت دی ہے) وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابومحاسن محمد بن عبدالخالق جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی

ہے حضرت ''سید ظفر بن داعی علوی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالقاسم حمزہ بن یوسف سہمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''حافظ ابواحمد عبداللہ بن عدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (یہ مسند ان کی ہے)

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ السَّابِعُ) اَلَّذِی رَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ اللُّؤْلُؤِیُّ صَاحِبُ اَبِی حَنِيْفَةَ عن اَبِی حَنِيْفَةَ فَقَدْ اَخْبَرَنِیْ بِهِ الْمَشَائِخُ الاَرْبَعَةُ الصَّاحِبُ الصَّدْرِ الْكَبِيْرُ الْعَلَّامَةُ اُسْتَاذُ دَارِ الْخَلَافَةِ وَالاِمَامَةِ مُحْيِی الدِّيْنِ اَبُو مُحَمَّدٍ يُوْسُفُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلِيِّ الْجَوْزِیّ بِقِرَاءَتِی عَلَيْهِ بِدَارِ الْخَلَافَةِ شَيَّدَ اللّٰهُ اَرْكَانَهَا وَمَهَّدَ بُنْيَانَهَا (وَ) الشَّيْخُ اَبُو مُحَمَّدٍ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَحْمُوْدِ بْنِ سَالِمٍ (وَ) الشَّيْخُ اَبُو نَصْرٍ الاَغَرُّ ابْنُ أبِی الْفَضَائِلِ ابْنِ اَبِی نَصْرٍ (وَ) اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَقَّا وَآخَرُوْنَ اِذْناً (قَالُوْا جَمِيْعاً اَخْبَرَنَا) الْحَافِظُ اَبُو الْفَرَجِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْجَوْزِیُّ اَنْبَاهُ سَمَاعاً وَالْبَاقُوْنَ اِذْناً اِنْ لَمْ يَكُنْ سَمَاعاً (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو الْقَاسِمِ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ اَحْمَدَ السَّمَرْقَنْدِیُّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْخَلَّالُ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو الْحَسَنِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَحْمَدَ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حُنَيْسٍ الْبَغَوِیُّ (قَالَ حَدَّثَنَا) اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْبَلَخِیُّ (قَالَ حَدَّثَنَا) الْحَسَنُ ابْنُ زِيَادٍ اللُّؤْلُؤِیُّ صَاحِبُ اَبِی حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ (عَنْ) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

ساتویں مسند

اس کو حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے شاگرد حضرت ''امام حسن بن زیاد لؤلؤی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔ مجھے خبر دی ہے چار مشائخ نے (ان چار کے اسمائے گرامی یہ ہیں) حضرت ''صاحب الصدر الکبیر العلامہ استاذ دارالخلافہ والامامۃ محی الدین ابومحمد یوسف بن عبدالرحمٰن بن علی جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (میں نے دارالخلافہ میں یہ احادیث ان کے سامنے پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ اس دارالخلافہ کے ارکان کو مضبوط فرمائے اور اس کی بنیادوں کو پختہ کرے) اور حضرت ''شیخ ابومحمد ابراہیم بن محمود بن سالم رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''شیخ ابونصر اغر ابن ابی الفضائل بن ابی نصر اور ابوعبداللہ محمد بن علی بن بقا رحمۃ اللہ علیہ'' اور آخری تین مشائخ نے ان روایات کی مجھے اجازت دی ہے، وہ سب کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''حافظ ابوالفرج عبدالرحمٰن بن علی بن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے روایت حدیث کی اجازت دی ہے سماع کی بنیاد پر اور باقیوں کا سماع اگر ثابت نہ بھی ہو (تو کوئی حرج کی بات نہیں ہے کیونکہ انہوں) نے روایت حدیث کی اجازت دی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالقاسم اسماعیل بن احمد بن عمر بن احمد سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالقاسم عبداللہ بن حسن بن محمد خلال رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالحسن عبدالرحمٰن بن عمر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالحسن محمد بن ابراہیم بن حنیس بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں ہمیں خبر دی ہے حضرت ''حسن بن زیاد لؤلؤی رحمۃ اللہ علیہ'' نے جو کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگرد ہیں، انہوں نے حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ الثَّامِنُ) الَّذِی جَمَعَهٗ الْقَاضِی اَبُو الْحَسَنِ الْاَشْنَانِی فَقَدْ اَخْبَرَنَا بِالْاَخْبَارِ الَّتِی اَوْدَعْتُهَا فِی هٰذَا الْكِتَابِ وَنَقَلَهَا الْمَشَائِخُ الثَّلَاثَةُ تَقِیُّ الدِّیْنِ یُوْسُفُ ابْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی الْحَسَنِ الْاِسْكَافُ بِقِرَاءَتِی عَلَیْهِ بِبَغْدَادَ (وَ) الشَّیْخُ اَبُو مُحَمَّدٍ اِبْرَاهِیْمُ ابْنُ مَحْمُوْدِ بْنِ سَالِمٍ (وَ) الشَّیْخُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ بَقَّاءٍ اِذْنًا (قَالُوا اَخْبَرَنَا الْمَشَائِخُ الثَّلَاثَةُ اَبُو الْقَاسِمِ ذَاكِرُ بْنُ كَامِلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حُسَیْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْخَفَّافِ (وَ) اَبُو الْقَاسِمِ یَحْیٰی بْنُ اَسْعَدَ بْنِ نُوْشٍ وَالْقَاضِی عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْعُمَرِیُّ اِذْنًا (قَالُوا اَخْبَرَنَا) الْحَافِظُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خِسْرُو الْبَلْخِیُّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو الْفَضْلِ اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ خَیْرُوْنَ (قَالَ اَخْبَرَنَا) خَالِی اَبُو عَلِیٍّ قَالَ اَخْبَرَنَا الْقَاضِی اَبُو الْحَسَنِ الْاَشْنَانِی*

آٹھویں مسند

اس کو حضرت ''قاضی ابوالحسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمع کیا ہے، ہمیں ان احادیث کی خبر دی ہے جن کو میں نے اس کتاب میں درج کیا ہے اور ان کو نقل کیا ہے تین مشائخ نے (ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں) حضرت ''تقی الدین یوسف بن احمد بن ابی حسن اسکاف رحمۃ اللہ علیہ'' (بغداد میں، میں نے ان کے سامنے احادیث پڑھ کر سنائیں) اور حضرت ''شیخ ابومحمد ابراہیم بن محمود بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شیخ ابوعبداللہ محمد بن علی بن بقاء رحمۃ اللہ علیہ'' (ان سے روایت حدیث کی اجازت ملی ہے) سب کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے تین مشائخ نے (ان مشائخ کے اسمائے گرامی یہ ہیں) حضرت ''ابوالقاسم ذاکر بن کامل بن محمد بن حسین بن محمد خفاف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم یحییٰ بن اسعد بن نوش اور قاضی عبدالرحمٰن عمری رحمۃ اللہ علیہ'' (انہوں نے روایت حدیث کی اجازت دی ہے) یہ سب کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت'' حافظ ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالفضل احمد بن حسین بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے میرے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''قاضی ابوالحسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ التَّاسِعُ) الَّذِی جَمَعَهٗ اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ خَلِیِّ الْكَلَاعِیُّ (فَقَدْ اَخْبَرَنِیْ) بِهِ الْمَشَائِخُ الْاَرْبَعَةُ عَبْدُ اللَّطِیْفِ بْنِ عَبْدِ الْمُنْعِمِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ نَصْرٍ الْحَرَّانِیِّ (وَ) الشَّیْخُ شَرَفُ الدِّیْنِ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ عَلِیٍّ بِقِرَاءَتِی عَلَیْهِ بِمَدِیْنَةِ السَّلَامِ فِی مَجْلِسَیْنِ مُتَفَرِّقَیْنِ (وَالشَّیْخَانِ) اَبُو الْمَنْصُوْرِ عَبْدُ الْقَادِرِ بْنِ اَبِی نَصْرٍ الْقُزْوِیْنِیُّ (وَ) یُوْسُفُ بْنُ اَحْمَدَ ابْنِ اَبِی الْحَسَنِ اِذْنًا قَالُوا جَمِیْعًا (اَخْبَرَنَا) عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَلِیِّ بْنِ سُكَیْنَةَ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو الْقَاسِمِ عَلِیُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبُسْرِیِّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ خَشْنَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ خَلِیِّ الْكَلَاعِیِّ صَاحِبِ الْمُسْنَدِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

نویں مسند

اس کوحضرت ''ابوبکراحمد بن محمد بن کالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمع کیا ہے۔

مجھے اس کی خبر دی ہے چار مشائخ نے (ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں) حضرت ''عبداللطیف بن عبدالمنعم بن علی بن نصر حرانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شیخ شرف الدین ابوعبداللہ محمد بن محمد بن محمد بن عبدالوہاب بن علی بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' شہر سلام میں، مَیں نے دو الگ الگ مجلسوں میں اُن کو یہ روایات پڑھ کرسنائی ہیں۔اور حضرت ''ابومنصور عبدالقادر بن ابونصر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یوسف بن احمد بن ابوحسن رحمۃ اللہ علیہ''، ان دونوں نے مجھے روایت حدیث کی اجازت دی ہے، یہ سب کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''عبدالوہاب بن علی بن علی بن سکینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالقاسم علی بن احمد بن محمد بشری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوحسن محمد بن عبدالرحمٰن بن جعفر بن خشنام رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (یہ مسند انہی کی ہے)

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ الْعَاشِرُ) اَلَّذِیْ جَمَعَهٗ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خِسْرُو فَقَدْ (اَخْبَرَنِیْ) بِهِ الْمَشَائِخُ الثَّلَاثَةُ الصَّدْرُ الْكَبِیْرُ الْمُعَظَّمُ ابْنُ الْجَوْزِیُّ الْمَذْكُوْرُ بِقِرَاءَتِیْ عَلَیْهِ بِبَغْدَادَ (وَ) الشَّیْخُ اَبُو مُحَمَّدٍ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مَحْمُوْدِ بْنِ سَالِمٍ (وَ) الشَّیْخُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ بَقَّا اِذْنًا قَالُوا اَخْبَرَنَا الْمَشَائِخُ الثَّلَاثَةُ اَبُو الْقَاسِمِ ذَاكِرُ بْنُ كَامِلِ بْنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْخَفَّافُ وَاَبُو الْقَاسِمِ یَحْیٰی بْنُ اَسْعَدَ بْنِ نُوْشٍ الْخَبَّازُ وَاَبُو الْفَرَجِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْجَوْزِیِّ اِذْنًا قَالُوا اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنُ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خِسْرُو الْبَلْخِیُّ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

دسویں مسند

اس کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمع کیا ہے۔

مجھے ان کی خبر دی ہے تین مشائخ نے۔(ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں) حضرت ''صدرالکبیر المعظم ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' مذکور (بغداد میں، مَیں نے حدیث پاک پڑھ کر اُن کو سنائی) اور حضرت ''شیخ ابومحمد ابراہیم بن محمود بن سالم رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''شیخ ابو عبداللہ محمد بن علی بن بقا رحمۃ اللہ علیہ'' (انہوں نے روایت حدیث کی اجازت دی ہے) سب بزرگ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے تین مشائخ نے (ان مشائخ کے اسمائے گرامی یہ ہیں) حضرت ''ابوالقاسم ذاکر بن کامل بن محمد بن حسین بن محمد خفاف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو القاسم یحییٰ بن اسعد بن نوش خباز رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالفرج عبدالرحمٰن بن علی بن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' (انہوں نے روایت حدیث کی اجازت دی ہے) سب کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (یہ مسند انہی کی ہے)

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ الْحَادِیْ عَشَرَ) اَلَّذِیْ یَرْوِیْهِ اَبُوْ یُوْسُفَ یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الْقَاضِیْ عَنْ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَیُسَمّٰی نُسْخَةُ اَبِیْ یُوْسُفَ (فَقَدْ اَخْبَرَنِیْ) بِهِ الْمَشَائِخُ الصَّدْرُ الْكَبِیْرُ الْعَلَّامَةُ اُسْتَاذُ دَارِ الْخَلَافَةِ وَالْاِمَامَةِ اَبُو مُحَمَّدٍ یُوْسُفُ بْنُ اَبِی الْفَرَجِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْجَوْزِیِّ وَالشَّیْخُ اَبُو مُحَمَّدٍ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مَحْمُوْدٍ

بْنِ سَالِمٍ (وَ) الشَّيْخ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَقَّا وَآخَرُوْنَ اِذْناً (قَالُوا اَخْبَرَنَا) الْمَشَائِخُ الثَّلَاثَةُ اَبُو الْفَرَجِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْجَوْزِيُّ (وَ) اَبُو الْقَاسِمِ ذَاكِرُ بْنُ كَامِلٍ (وَ) اَبُو الْقَاسِمُ يَحْيٰى بْنُ اَسَدِ بْنِ نُوْشٍ اِذْناً (قَالُوا اَخْبَرَنَا) الْقَاضِي اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَبْدِ الْبَاقِي بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ اِجَازَةً (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو مُحَمَّدُ الْحَسَنُ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ (اَخْبَرَنَا) اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ الْاَبْهَرِيُّ (قَالَ حَدَّثَنَا) اَبُو عَرُوْبَةَ الْحُسَيْنُ ابْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَوْدُوْدٍ الْحِرَانِيُّ (قَالَ حَدَّثَنَا) جَدِّى عَمْرٌو بْنُ اَبِى عَمْرٍو قَالَ (حَدَّثَنَا) اَبُو يُوْسُفَ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْقَاضِىْ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

گیارہویں مسند

اس کو حضرت ''ابو یوسف یعقوب بن ابراہیم قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے جمع کیا ہے ،اس کو''نسخہ ابی یوسف'' کہا جاتا ہے۔

مجھے خبر دی ہے ان مشائخ نے ،حضرت ''صدر الکبیر العلامہ استاذ دار الخلافہ والامامۃ ،ابومحمد یوسف بن ابی الفرج عبدالرحمٰن بن علی بن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شیخ ابومحمد ابراہیم بن محمود بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شیخ ابوعبداللہ محمد بن علی بن بقا رحمۃ اللہ علیہ'' اور باقیوں نے روایت حدیث کی اجازت دی ہے ،سب کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی بن محمد بن عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (انہوں نے بھی روایت حدیث کی اجازت دی ہے)وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابومحمد حسن جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوبکر محمد ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوعروبہ حسین بن محمد بن مودود حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے ہمارے دادا حضرت ''عمرو بن ابی عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابو یوسف یعقوب بن ابراہیم قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ۔(یہ مسند انہی کی ہے)

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ الثَّانِى عَشَرَ) اَلَّذِى يَرْوِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ اَبِى حَنِيْفَةَ وَيُسَمّٰى نُسْخَةُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِى حَنِيْفَةَ (فَاَخْبَرَنَا بِهٖ) هٰؤُلَاءِ الْمَشَائِخُ الثَّلَاثَةُ اِذْناً بِاِسْنَادِهِمْ اِلٰى اَبِى مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيِّ (عَنْ) اَبِى بَكْرٍ الْاَبْهَرِيِّ (عَنْ) اَبِى عَرُوْبَةَ الْحِرَانِيِّ (عَنْ) جَدِّهٖ (عَنْ) مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

بارہویں مسند

اس کو حضرت ''امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے جمع کیا ہے ،اس کو''نسخہ محمد عن ابی حنیفہ'' کہا جاتا ہے۔

ان روایات کی ہمیں خبر دی ہے تین مشائخ نے اپنی اسناد حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر ان روایات کو نقل کرنے کی ہمیں اجازت عطا فرمائی ہے (حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے)اس کو حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نیحضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے اپنے دادا سے اور انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے (یہ مسند ان کی ہے)

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ الثَّالِثُ عَشَرَ) الَّذِی یَرْوِیْهِ حَمَّادُ بْنُ اَبِی حَنِیْفَةَ عَنْ اَبِیْهِ اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (فَقَدْ اَخْبَرَنِیْ) بِهٖ الْمَشَائِخ تَقِیُّ الدِّیْنِ یُوْسُفُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی الْحَسَنِ الاِسْکَافُ بِمَدِیْنَةِ السَّلَامِ (وَ) مُوَفِّقُ الدِّیْنِ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ مُحَمَّدٍ التَّغْلَبِیُّ (وَ) جَمَالُ الدِّیْنِ اَبُو الْفَتْحِ نَصْرُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِلْیَاسِ الاَنْصَارِیُّ (وَ) اَخُوْهُ نَجْمُ الدِّیْنِ اَبُو غَالِبِ الْمُظَفَّرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِلْیَاسِ وَغَیْرُهُمْ اِذْناً وَکِتَابَةً بِدِمَشْقَ حَرَسَهَا اللّٰهُ تَعَالٰی کُلُّهُمْ عَنْ اَبِی طَاهِرِ بْنِ بَرَکَاتِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ طَاهِرِ بْنِ بَرَکَاتِ الْخُشُوْعِیُّ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ الْمُسْلِمِ بْنِ مُحَمَّدِ السَّلَمِیّ قَالَ (اَخْبَرَنَا) اَبُو نَصْرِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِیْدِ الصُّوْفِی قَالَ (اَخْبَرَنَا) اَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ اَبِی رَبِیْعَةَ قَالَ (اَخْبَرَنَا) اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ الطَّالْقَانِیُّ قَالَ (حَدَّثَنَا) صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ التِّرْمَذِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا*

تیرہویں مسند

اس کو حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے واسطے سے لکھا ہے۔

ہمیں اس کی خبر دی ہے ان مشائخ نے، حضرت ''تقی الدین یوسف بن احمد بن ابوحسن اسکاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے مدینۃ السلام میں حدیث پڑھائی، اور حضرت ''موفق الدین ابوعبداللہ محمد بن ہارون بن محمد ثغلبی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''جمال الدین ابوالفتح نصر اللہ بن محمد بن الیاس انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، ان کے بھائی حضرت ''نجم الدین ابوغالب مظفر بن محمد بن الیاس رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے دمشق میں یہ احادیث روایت کرنے کی اجازت بھی دی اور تحریری اجازت نامہ بھی دیا، انہوں نے حضرت ''ابوطاہر بن برکات بن ابراہیم بن طاہر بن برکات خشوعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوحسن علی بن مسم بن محمد سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہےحضرت ''ابونصر احمد بن محمد بن سعید صوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوحسن علی بن ابی ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن حفص طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے (یہ مسند ان کی ہے)

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ الرَّابِعُ عَشَرَ) الَّذِی جَمَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الشَّیْبَانِیُّ وَرَوَاهُ عَنْ اَبِی حَنِیْفَةَ فَقَدْ (اَخْبَرَنِیْ) بِهٖ الْمَشَائِخُ الاَرْبَعَةُ الصَّدْرُ الْکَبِیْرُ الْعَلَّامَةُ اُسْتَاذُ دَارِ الْخَلَافَةِ وَالاِمَامَةِ مُحْیِی الدِّیْنِ اَبُو مُحَمَّدٍ یُوْسُفُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ الْجَوْزِیّ بِقِرَاءَتِی عَلَیْهِ بِدَارِ الْخَلَافَةِ مِنْ مَدِیْنَةِ السَّلَامِ (وَ) اَبُو مُحَمَّدٍ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ مَحْمُوْدِ بْنِ سَالِمٍ (وَ) اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ بَقَّا (وَ) اَبُو الْمُظَفَّرِ یُوْسُفُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ حَسَنٍ اِذْناً بِرِوَایَتِهِمْ (عَنِ) الْمَشَائِخِ الاَرْبَعَةِ اَیْضاً اَبِی الْفَرَجِ عَبْدِ الْمُنْعِمِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ کُلَیْبِ (وَ) اَبِی الْقَاسِمِ ذَاکِرِ بْنِ کَامِلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ (وَ) اَبِی الْقَاسِمِ یَحْیٰی بْنِ اَسْعَدَ بْنِ نُوْشٍ (وَ) اَبِی السَّعَادَاتِ نَصْرِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَزَّازِ اِذْناً بِرِوَایَتِهِمْ جَمِیْعاً (عَنْ) اَبِی سَعْدِ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصَّیْرَفِیّ اِذْناً قَالَ (اَخْبَرَنَا)

اَلْقَاضِی اَبُو الْقَاسِمِ عَلِیُّ بْنُ الْمُحْسِنِ التَّنُوْخِیُّ قَالَ (اَخْبَرَنَا) اَبُو اِسْحَاقَ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ اَحْمَدَ الطِّبْرِیُّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّازِیُّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو عَامِرٍ عُمَرُ بْنُ تَمِیْمِ بْنِ سَیَّارٍ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو سُلَیْمَانَ مُوْسٰی بْنُ سُلَیْمَانَ الْجَوْزَجَانِیُّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الشَّیْبَانِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَرَضِیَ عَنْهُ*

(وَزَادَ عَلَیْهِمْ) الشَّیْخُ الْاَوَّلُ مُحْیُ الدِّیْنِ ابْنُ الْجَوْزِیُّ فَرَوَاهُ (عَنْ) وَالِدِهٖ الْاِمَامِ الْحَافِظِ اَبِی الْفَرَجِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلِیٍّ ابْنِ الْجَوْزِیِّ اِذْناً (عَنْ) اَبِی الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِی الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ الْبَطِّی (عَنْ) اَبِی الْفَضْلِ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ خَیْرُوْنَ (عَنِ) الْقَاضِی اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیِّ الصَّیْمَرِیُّ (عَنْ) اَبِی اِسْحَاقَ اِبْرَاهِیْمَ ابْنِ اَحْمَدَ الطِّبْرِیُ (عَنْ) اَبِی بَکْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عِیْسٰی بْنِ عَبْدِکَ الرَّازِیِّ عَنْ اَبِی عَامِرٍ بْنِ تَمِیْمِ بْنِ سَیَّارٍ (عَنْ) اَبِی سُلَیْمَانَ الْجَوْزَجَانِیِّ (عَنْ) مَحْمُوْدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّیْبَانِیِّ*

(وَاَنْبَانَا) بِهٖ عَالِیاً الْمَشَائِخُ الْاَرْبَعَةُ ضِیَاءُ الدِّیْنِ صَفْرُ (وَ) شَرْفُ الدِّیْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِیْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ کِلَاهُمَا بِحَلْبٍ (وَ) رَشِیْدُ الدِّیْنِ اَحْمَدُ ابْنُ الْمُفَرَّجِ بْنِ مَسْلِمَةَ بِدِمَشْقٍ (وَ) اَبُوْ مُحَمَّدُ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مَحْمُوْدِ بْنِ سَالِمٍ بِبَغْدَادٍ (قَالُوا اَخْبَرَنَا) اَبُو الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِی الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ الْبَطِّی بِاِسْنَادِهٖ الْمَذْکُوْرِ اِلٰی صَاحِبِ الْکِتَابِ مُحَمَّدِبْنِ الْحَسَنِ الشَّیْبَانِیِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ*

چودہویں مسند

اس کوحضرت ''امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمع کیا ہے،اورانہوں نے یہ مرویات حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے لی ہیں۔

ہمیں خبر دی ہے چار مشائخ نے (ان چار کے اسمائے گرامی یہ ہیں) حضرت ''صدر الکبیر العلامہ استاذ دارالخلافہ والامامۃ محی الدین ابومحمد یوسف بن عبدالرحمٰن بن علی بن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (مدینۃ السلام میں، دارالخلافہ میں،مَیں نے یہ احادیث پڑھ کران کو سنائیں،) اور حضرت ''ابومحمد ابراہیم بن محمود بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن علی بن بقا رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''ابومظفر یوسف بن علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' (انہوں نے روایت حدیث کی اجازت دی ہے) ان سب نے چار مشائخ سے روایت کی ہے (ان چار کے اسمائے گرامی یہ ہیں) حضرت ''ابوالفرج عبدالمنعم بن عبدالوہاب بن کلیب ، ابوالقاسم ذاکر بن کامل بن محمد بن حسین ،ابوالقاسم یحییٰ بن اسعد بن نوش،ابوالسعادات نصراللہ بن عبدالرحمٰن قزاز رحمۃ اللہ علیہم'' (چاروں مشائخ نے روایت حدیث کی اجازت دی ہے) سب نےحضرت ''ابوسعد احمد بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے،انہوں نے روایت حدیث کی اجازت دی ہے،وہ کہتے ہیں:ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالقاسم علی بن محسن تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں:ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابواسحاق ابراہیم بن احمد طبری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں:ہمیں خبر دی ہے حضرت'' محمد بن احمد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہےحضرت ''ابوعامر بن تمیم بن سیار رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں:ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوسلیمان موسیٰ بن سلیمان جوزجانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں:ہمیں خبر دی ہے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (یہ مسند ان کی ہے)

اس مسند کے رواۃ پر کچھ مزید اضافہ کیا ہے، پہلے بزرگ حضرت ''محی الدین ابن جوز جانی ﷫'' نے، انہوں نے اس کو اپنے والد حضرت ''امام حافظ ابوالفرج عبدالرحمٰن علی بن جوزی ﷫'' سے روایت کیا ہے (ان کے والد نے ان کو روایت حدیث کی اجازت عطا فرمائی ہے) انہوں نے اس کو حضرت ''محمد بن عبدالباقی معروف بابن بطی ﷫'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اس کو حضرت ''ابوالفضل احمد بن حسن بن خیرون ﷫'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اس کو حضرت ''قاضی ابوعبداللہ حسین بن علی صمیری ﷫'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اس کو حضرت ''ابواسحاق ابراہیم بن احمد طبری ﷫'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن احمد بن عیسیٰ بن عبدک رازی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعامر بن تمیم بن سیار ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسلیمان جوز جانی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن حسن شیبانی ﷫'' سے روایت کیا ہے (یہ مسند ان کی ہے)

اسی مسند کی ایک دوسری سند عالی بھی ہے، وہ اس طرح کہ ہمیں مشائخ اربعہ (یعنی چار مشائخ) نے خبر دی ہے (چار مشائخ کے اسمائے گرامی یہ ہیں) حضرت ''ضیاء الدین صفر ﷫''، حضرت ''شرف الدین عبدالرحمٰن بن عبدالرحیم بن عبدالرحمٰن ﷫'' (ان دونوں نے حلب میں حدیث بیان کی) اور حضرت ''رشید الدین احمد بن مفرج بن مسلمہ ﷫'' (انہوں نے دمشق میں حدیث بیان کی) اور حضرت ''ابومحمد ابراہیم بن محمود بن سالم ﷫'' (انہوں نے بغداد میں حدیث بیان کی) سب کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالفتح محمد بن عبدالباقی معروف بابن بطی ﷫'' نے، انہوں مذکورہ اسناد صاحب کتاب حضرت ''امام محمد بن حسن شیبانی ﷫'' تک پہنچا کر احادیث بیان کی ہیں۔

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ الْخَامِسُ عَشَرَ) اَلَّذِی جَمَعَهُ الْاِمَامُ الْحَافِظُ الاِمَامُ الْحَافِظُ ابْنُ اَبِی الْعَوَّامِ السَّعْدِیُّ کُنْیَتُهُ اَبُوْ الْقَاسِمِ وَاسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی الْعَوَّامِ فَقَدْ (اَنْبَاَنِی) بِهٖ عَالِیاً الْمَشَائِخُ الْخَمْسَةُ شَیْخُ شُیُوْخِ اَرْبَابِ الطَّرِیْقَةِ وَاِمَامُ اَئِمَّةِ اَصْحَابِ الْحَقِیْقَةِ نَجْمُ الدِّیْنِ اَبُو الْجَنَابِ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَوَارِزْمِیُّ الْخُیُوْقِیُّ بِجُرْجَانِیَةِ خَوَارَزَمَ عَمَّرَهَا اللّٰهُ تَعَالٰی ثَانِیاً وَاَمَّرَ عَلَیْهَا بَانِیاً (وَ) نَجْمُ الدِّیْنِ اَبُو بَکْرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی بَکْرٍ اَحْمَدُ بْنُ خَلْفٍ الْبَلْخِیُّ وَرَشِیْدُ الدِّیْنِ اَبُو الْفَضْلِ اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الْعِرَاقِیِ کِلَاهُمَا بِدِمَشْقٍ حَرَسَهَا اللّٰهُ تَعَالٰی وَضِیَاءُ الدِّیْنِ صَفْرُ بْنُ یَحْیٰی بْنِ صَفْرٍ بِحَلْبٍ (وَ) اَبُو نَصْرٍ الْاَغَرُّ ابْنُ اَبِی الْفَضَائِلِ فَضَائِلُ بْنُ اَبِی نَصْرٍ بِبَغْدَادَ بِرِوَایَتِهِمْ جَمِیْعاً (عَنِ) الْاِمَامِ الْحَافِظِ شَیْخُ الْاِسْلَامِ اَبِی طَاهِرٍ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ السِّلَفِیُّ الْاَصْفَهَانِیُّ اِجَازَةً اِنْ لَّمْ یَکُنْ سَمَاعاً (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَحْمَدُ بْنُ اَبِی الْعَبَّاسِ الرَّازِیُّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) الْقَاضِیُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامَةَ الْقُضَاعِیُّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی الْعَوَّامِ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبِی اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی الْعَوَّامِ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ رَحِمَهُ اللّٰهُ*

پندرہویں مسند

اس کو حضرت ''امام حافظ ابن ابوالعوام سعدی ﷫'' نے جمع کیا ہے، ان کی کنیت ''ابوالقاسم'' ہے، ان کا نام ''عبداللہ بن محمد

بن ابی العوام" ہے۔

مجھے خبر دی ہے سندعالی کے ہمراہ پانچ مشائخ نے (ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں) شیخ شیوخ ارباب الطریقہ، امام ائمہ اصحاب الحقیقہ حضرت "نجم الدین ابوالجناب احمد بن عمر بن محمد بن عبداللہ خوارزمی خیوقی رحمۃ اللہ علیہ" نے (انہوں نے خوارزم کے علاقے جرجان میں روایت بیان کی) اللہ تعالیٰ اس شہر کو دوبارہ آباد فرمائے اور کسی خیر خواہ کو اس کا حکمران بنائے۔ اور نجم الدین حضرت "ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوبکر احمد بن خلف بلخی رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "رشید الدین ابوالفضل اسماعیل بن احمد بن حسن عراقی رحمۃ اللہ علیہ" (ان دونوں بزرگوں نے دمشق میں روایت بیان کی، اللہ تعالیٰ اس شہر کی حفاظت فرمائے) اور حضرت "ضیاء الدین صفر بن یحییٰ بن صفر رحمۃ اللہ علیہ" (انہوں نے حلب میں حدیث بیان کی) اور حضرت "ابونصر اغر بن ابی الفضائل رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "فضائل بن ابی نصر رحمۃ اللہ علیہ" (انہوں نے بغداد میں یہ حدیث بیان کی) سب نے امام حافظ شیخ الاسلام حضرت "ابوطاہر احمد بن محمد بن احمد بن محمد سلفی اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ" سے (اگر ان لوگوں کا ان سے سماع ثابت نہ بھی ہو تو کوئی حرج کی بات نہیں ہے کیونکہ ان کا اُن سے اجازت لینا ثابت ہے) وہ فرماتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت "احمد بن ابی عباس رازی رحمۃ اللہ علیہ" نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت "قاضی ابوعبداللہ محمد بن سلامہ قضاعی رحمۃ اللہ علیہ" نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت "ابوعباس احمد بن محمد بن عبداللہ بن محمد بن ابی عوام رحمۃ اللہ علیہ" نے، وہ کہتے ہیں: مجھے خبر دی ہے میرے والد حضرت "ابوالقاسم عبداللہ بن محمد بن ابی عوام رحمۃ اللہ علیہ" نے۔ (یہ مسند ان کی ہے)

اَلْبَابُ الثَّالِثُ فِيْمَا يَتَعَلَّقُ بِالْاِيْمَانِ مِمَّا لَا يُذْكَرُ فِي الْفِقْهِ غَالِباً وَاَنَّهٗ يَشْتَمِلُ عَلٰى اَرْبَعَةِ فُصُوْلٍ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ التَّحْرِيْضُ عَلَى الْحَسَنَاتِ وَالتَّحْذِيْرُ عَنِ السَّيِّئَاتِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِي فِي الْاِيْمَانِ وَالتَّصْدِيْقِ بِالْقَضَاءِ وَالْقَدْرِ وَالشَّفَاعَةِ وَغَيْرِهَا

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِي الزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا وَالتَّاَسِّي وَالتَّخَلُّقُ بِاَخْلَاقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهٖ

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِي الْفَضَائِلِ

تیسرا باب

اس باب میں وہ احادیث مروی ہیں جن کا تعلق ایمانیات سے ہے اور فقہ کی کتابوں میں عموماً ان کو ذکر نہیں کیا جاتا۔ یہ باب چار فصلوں پر مشتمل ہے

پہلی فصل: نیکیوں پر برانگیختہ کرنے اور گناہوں سے بچاؤ کے بارے میں

دوسری فصل: قضاء، تقدیر، شفاعت اور اس طرح کے دیگر امور کے بارے میں

تیسری فصل: دنیا سے بے رغبتی اور لاتعلقی اختیار کرنے اور رسول اکرم اور آپ کے صحابہ کرام کے اخلاق حسنہ اپنانے کے بارے میں۔

چوتھی فصل: فضائل کے بارے میں۔

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ اَلتَّحْرِيْضُ عَلَى الْحَسَنَاتِ وَالتَّحْذِيْرُ عَنِ السَّيِّئَاتِ

پہلی فصل: نیکیوں میں دلچسپی پیدا کرنے اور گناہوں سے نفرت دلانے کے بیان میں۔

✪ کسی چیز کی محبت انسان کو اندھا اور بہرا کر دیتی ہے ✪

63/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) عن عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ اُنَيْسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ صاحب رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ حُبُّكَ لِلشَّيْءِ يُعْمِى وَيُصِمُّ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن ابی انیس رضی اللہ عنہ'' (صحابی رسول) سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی چیز کی محبت تمہیں (اپنے محبوب کی برائی دیکھنے سے) اندھا اور (اس کی برائی سننے سے) بہرا کر دیتی ہے۔

أخرجه أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) الشيخ الفقيه أبي الفضل أحمد ابن الحسن بن خيرون (عن) القاضي عبد الملك بن عبد الرحمن بن محمد أبي بكر السرخسي (عن) أبيه القاضي الإمام أبي بكر عبد الرحمن بن أبي بكر بن محمد السرخسي (عن) أبي حمد محمد بن عبد الله بن بنت الوزير أبي العباس الإسفرائني (عن) أبي علي الحسن بن علي (عن) علي بن بابويه الأسواري (عن) جعفر بن محمد بن علي بن الحسن (عن) يونس بن حبيب (عن) أبي داود الطيالسي (عن) أبي حنيفة رحمه الله أنه قال ولدت سنة ثمانين وقدم عبد الله بن أنيس الكوفة سنة أربع وتسعين وسمعت منه وأنا ابن أربع عشرة سنة سمعته يقول قال رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حبك للشيء يعمي ويصم

(ورواه) أيضاً (عن) المعمر بن محمد بن الحسن بن محمد بن جامع (عن) القاضي الإمام المؤتمن أبي جعفر محمد بن أحمد بن حامد (عن) أبي سعد إسماعيل بن علي السمان الرازي (عن) أبي علي الحسن بن علي (عن) علي بن بابويه (عن) جعفر ابن محمد بن علي بن الحسن (عن) يونس بن حبيب (عن) أبي داود الطيالسي (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(ورواه) عن أبي العلاء صاعد بن يسار بن محمد الدهان الهروي (عن) القاضي أبي محمد عبد الله بن أبي حفص عمر بن محمد الأنصاري (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن أبي الفضل الحمداني (عن) أبي بكر محمد بن أحمد بن محمد الطالقاني (عن) أبي سعيد السمان الرازي (عن) الحسن بن علي بن محمد بن إسحاق (عن) أبي الحسن علي بن بابويه (عن) جعفر بن محمد بن علي بن الحسن (عن) يونس ابن حبيب (عن) أبي داود الطيالسي (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي في مسنده (عن) أبي السعادات أحمد ابن أحمد بن عبد الواحد المتوكلي (عن) أبي الحسين أحمد بن محمد بن أحمد السمناني (عن) أبي الحسن علي بن أحمد بن عيسى

(٦٣) قد تقدم في (١٠)۔

النهفقني عن الحسن بن علی بن إسحاق التمار (عن) أبی الحسن علی بن بابویه الأسواری (عن) جعفر بن محمد بن علی بن الحسن (عن) یونس بن حبیب (عن) أبی داود الطیالسی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ الحسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد میں رواۃ کی ترتیب یوں ہے)''الشیخ الفقیہ ابوالفضل حضرت''احمد بن الحسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''قاضی عبدالملک بن عبدالرحمٰن بن محمد ابوبکرارخسی رحمۃ اللہ علیہ'' ان کے والد حضرت''قاضی امام ابوبکر عبدالرحمٰن بن ابوبکر بن محمد سرخسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابواحمد محمد بن عبداللہ بن بنت وزیرابوعباس اسفرائینی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابوعلی حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''علی بن بابویہ اسواری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''جعفر بن محمد بن علی بن الحسن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''یونس بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابوداؤد طیالسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ''(امام اعظم فرماتے ہیں) میں سن ۸۰ ہجری میں پیدا ہوا، حضرت''عبداللہ بن انیس رحمۃ اللہ علیہ'' ۹۴ ہجری کو کوفہ میں آئے، اس وقت میری عمر ۱۴ برس تھی، میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے

''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی چیز کی محبت تجھے اندھا اور بہرا کر دیتی ہے''

○اسی حدیث کو حضرت''معمر بن محمد بن الحسن بن محمد بن جامع رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے)''حضرت''قاضی امام موتمن ابوجعفر محمد بن احمد بن حامد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابوسعد اسماعیل بن علی سمان رازی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابوعلی الحسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''علی بن بابویہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''جعفر ابن محمد بن علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''یونس بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابوداؤد طیالسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ''

○اسی حدیث کو انہوں نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی ذکر کیا ہے (وہ اسناد درج ذیل ہے)''حضرت''ابوالعلاء صاعد بن یسار بن محمد دہان ہروی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''قاضی ابومحمد عبداللہ بن ابی حفص عمر بن محمد انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''قاضی ابوالعلاء محمد بن ابی الفضل حمدانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابوبکر محمد بن احمد بن محمد طالقانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابوسعید سمان رازی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''حسن بن علی بن محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابوالحسن علی بن بابویہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''جعفر بن محمد بن علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''یونس بن حبیب، حضرت''ابوداؤد طیالسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ''

○اسی حدیث کو حضرت''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں لکھا ہے (اسناد یوں ہے)''حضرت''ابوالسعادات احمد بن احمد بن عبدالواحد متوکلی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابوحسین احمد بن محمد بن احمد سمنانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابوحسن علی بن احمد بن عیسیٰ نہفقنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''حسن بن علی بن اسحاق تمار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابوحسن علی بن بابویہ اسواری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''جعفر بن محمد بن علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''یونس بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابوداؤد طیالسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ''

٭ ٹڈی دل کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود تناول نہیں فرمایا اور اس کو حرام بھی قرار نہیں دیا ٭

64/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عن) عـائِشَةَ بِنْـتِ عَـجْـرَدَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَکْثَرُ جُنْدِ اللّٰهِ فِی الاَرْضِ اَلْجَرَّادُ لَا آکُلُهُ وَلَا اُحَرِّمُهُ

(٦٤) قد تقدم فی (١٤)-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، سیدہ ''عائشہ بن عجرد رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: زمین میں اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑالشکر''ٹڈی''(ٹڈی دل ایک چھوٹا سا پرندہ ہے جو لاکھوں کی تعداد میں آتے ہیں، جدھر سے گزرجاتے ہیں فصل درفصل تباہ کرتے جاتے ہیں) ہے۔ میں اس کو کھاتا نہیں ہوں ،لیکن اس کو حرام بھی قرارنہیں دیتاہوں۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبى العلاء صاعد بن سيار بن محمد الدهان الهروى (عن) القاضى أبى العلاء محمد ابن أبى الفضل الهمدانى (عن) أبى بكر محمد بن أحمد بن محمد الطالقانى (عن) أبى سعيد إسماعيل بن الحسن السمان (عن) أبى على الحسن بن على الدمشقى (عن) أبى محمد عبد الله بن كثير الرازى (عن) عبد الرحمن بن أبى حاتم الرازى (عن) عباس ابن محمد الدورى (عن) يحيى بن معين أن أبا حنيفة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سمع عائشة بنت عجرد تقول سمعت رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يقول أكثر جند الله فِي الأرض الجراد لا آكله ولا أحرمه

(ورواه) أيضاً (عن) أبى نصر معمر بن محمد بن حسين (عن) القاضى أبى جعفر بن محمد بن أحمد بن حامد (عن) أبى سعيد الرازى (عن) على بن الحسين الدمشقى (عن) أبى محمد عبد الله بن كثير الرازى (عن) عباس بن محمد الدورى (عن) يحيى ابن معين أن أبا حنيفة سمع عائشة الحديث*

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى فِي مسنده (عن) أبى السعادات أحمد بن عبد الواحد المتوكلى (عن) أبى الحسين أحمد بن أحمد بن محمد بن أحمد السمنانى (عن) أبى الحسن على بن أحمد بن عيسى (عن) أبى على الحسن بن على الدمشقى (عن) أبى محمد عبد الله بن كثير الرازى (عن) عبد الرحمن بن أبى حاتم الرازى عن عباس الدورى (عن) يحيى بن معين رحمه الله أن أبا حنيفة صاحب الرأى سمع عائشة بنت عجرد الحديث*

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں(درج ذیل اسناد کے ہمراہ) ذکر کیا ہے'' حضرت ''ابوالعلاء صاعد بن سیار بن محمد دہان ہروی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاضی ابوالعلاء محمد بن ابی الفضل ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر محمد بن احمد بن محمد طالقانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعید اسماعیل بن حسن سمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی حسن بن علی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن کثیر رازی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرحمٰن بن ابی حاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عباس بن محمد دوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ''، ''سیدہ عائشہ بنت عجرد رضی اللہ عنہا'' بیان کرتی ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے''زمین میں اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑالشکر ''ٹڈی'' ہے، میں اس کو کھاتا نہیں ہوں اوراس کو حرام بھی قرارنہیں دیتاہوں''

○اسی حدیث کا ایک سلسلہ اسنادیوں بھی ہے'' حضرت ''ابونصر معمر بن محمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاضی ابوجعفر بن محمد بن احمد بن حامد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعید رازی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن حسین دمشقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن کثیر رازی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عباس بن محمد دوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ''، سیدہ عائشہ بنت عجرد رضی اللہ عنہا''

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں لکھا ہے(اوراس کی اسناد میں راویوں کی ترتیب یوں ہے)''

حضرت ''ابوالسعادات احمد بن عبدالواحد متوکلی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحسین احمد بن احمد بن محمد بن احمد سمنانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحسن علی بن احمد بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی حسن بن علی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن کثیر رازی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرحمٰن بن ابی حاتم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عباس دوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' صاحب الرائے، سیدہ عائشہ بنت عجرد رضی اللہ عنہا''

☼ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے ۱۶ برس کی عمر میں حج کیا ☼

☼ دین اسلام میں مشغول لوگوں کے رزق کا انتظام خود اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ سے فرمادیتا ہے ☼

☼ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ سے حدیث کا سماع کیا ہے ☼

65/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ وُلِدْتُّ سَنَةَ ثَمَانِيْنَ وَحَجَجْتُ مَعْ اَبِيْ سَنَةَ سِتٍّ وَّتِسْعِيْنَ وَاَنَا اِبْنُ سِتَّ عَشَرَةَ سَنَةً فَلَمَّا دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ رَاَيْتُ حَلْقَةً عَظِيْمَةً فَقُلْتُ لاَبِيْ حَلْقَةُ مَنْ هٰذِهٖ قَالَ حَلْقَةُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جزءِ الزُّبَيْدِيِّ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَتَقَدَّمْتُ فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَفَقَّهَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ كَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّهٗ وَرَزَقَهٗ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' (خود) فرماتے ہیں: میں ۸۰ ہجری میں پیدا ہوا ہوں، میں اپنے والد کے ہمراہ ۹۶ ہجری کو سفر حج پر گیا، اس وقت میری عمر ۱۶ برس تھی، جب میں مسجد حرام میں داخل ہوا تو وہاں میں نے ایک بہت بڑا حلقہ لگا دیکھا، میں نے اپنے والد سے پوچھا: یہ حلقہ کس کا ہے؟ انہوں نے بتایا'' یہ حلقہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت ''عبداللہ بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ'' کا ہے۔ میں بھی آگے بڑھ کر اس حلقے میں شامل ہو گیا، وہ اس وقت کہہ رہے تھے: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے

''جو اللہ کے دین کی سمجھ حاصل کرتا ہے (اور شب و روز اُسی میں لگا رہتا ہے) اللہ تعالیٰ اس کے رزق اور اس کی ضروریات کا انتظام ایسے مقام سے کر دیتا ہے جہاں سے اس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا''

*(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) الشَّيْخِ الْفَقِيْهِ أبي الفضل أحمد بن الحسن بن محمد ابن خيرون (عن) أبي سعيد عبد الملك بن عبد الرحمن بن محمد السرخسي (عن) أبيه القاضي أبي بكر عبد الرحمن بن محمد السرخسي (عن) أبي أحمد محمد بن عبد الله ابن بنت الوزير أبي العباس الإسفرايني (عن) أبي على الحسين بن على الدمشقي (عن) أبي زفر عبد العزيز بن الحسن الطبرى (عن) أبي بكر مكرم بن أحمد بن مكرم البغدادى (عن) محمد بن أحمد بن سماعة (عن) بشر بن الوليد القاضي (عن) أبي يوسف القاضي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً عن المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) القاضي أبي عبد الله الصيمرى (عن) أبي بكر هلال بن هلال ابن أخي هلال الرازى (عن) أبيه (عن) محمد بن حمدان الطنافسي (عن) أحمد بن الصلت (عن) محمد بن شجاع (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(٦٥) قد تقدم في (١١)

(ورواه) عن الشيوخ الثلاثة أبي محمد عبد الله بن علي بن عبد الله (و) أبي منصور محمد بن عبد الملك بن الحسن (و) أبي منصور عبد الرحمن بن زريق كلهم (عن) أبي بكر أحمد بن علي بن ثابت الخطيب (عن) القاضي أبي العلاء الواسطي (عن) أبي القاسم علي بن الحسين العدني (عن) أبي العباس محمد بن عمر بن الحسين ابن الخطاب (عن) جعفر بن علي الحافظ (عن) أحمد بن محمد الحماني (عن) محمد بن سماعة القاضي (عن) بشر بن الوليد القاضي (عن) أبي يوسف القاضي (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري فِي مسنده (عن) أبي السعادات أحمد بن عبد الواحد المتوكلي (عن) أبي الحسين أحمد بن محمد بن أحمد السمناني (عن) أبي الحسن علي بن أحمد بن عيسى النهفقني (عن) أبي علي الحسن بن علي الدمشقي (عن) أبي زفر عبد العزيز بن الحسن الطبري (عن)أبي بكر مكرم بن أحمد بن مكرم (عن) محمد بن أحمد بن سماعة (عن) بشر بن الوليد القاضي (عن) أبي يوسف (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ورواه)(عن) أبي بكر أحمد بن علي بن ثابت الخطيب (عن) القاضي أبي العلاء الواسطي (عن) أبي القاسم علي بن الحسين العدني (عن) أبي العباس محمد بن عمر بن الحسين (عن) جعفر بن علي الحافظ (عن) أحمد بن محمد الحماني (عن) محمد بن سماعة القاضي (عن) بشر بن الوليد عن أبي يوسف القاضي (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رحمه الله*

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ الحسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں درج ذیل اسناد کے ہمراہ نقل کیا ہے''شَيْخُ الْفَقِيْهِ أبو الفضل حضرت''احمد بن حسن بن محمدابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابوسعید عبد الملک بن عبد الرحمٰن بن محمد سرخسی رحمۃ اللہ علیہ''،ان کے والد حضرت''قاضی ابوبکرعبدالرحمٰن بن محمد سرخسی رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''ابواحمد محمد بن عبداللہ ابن بنت وزیرابوالعباس اسفرائنی رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''ابوعلی حسین بن علی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''ابوزفرعبدالعزیز بن حسن طبری رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''ابوبکرمکرم بن احمد بن مکرم بغدادی رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''محمد بن اُحمد بن سماعۃ رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''بشربن ولید قاضی رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ''

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (درج ذیل اسناد کے ہمراہ بھی نقل کیا ہے)''حضرت''مبارک بن عبدالجبارصیرفی رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''قاضی ابوعبداللہ صیمری رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''ابوبکر ہلال بن ہلال ابن اخی ہلال رازی رحمۃ اللہ علیہ''،ان کے والد حضرت''محمد بن حمدان طنافسی رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''احمد بن صلت رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''امام أعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ''

○حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس حدیث کودرج ذیل تین شیوخ کی اسانید کے ہمراہ بھی نقل کیا ہے''حضرت''ابو محمدعبداللہ بن علی بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''ابومنصورمحمد بن عبدالملک بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''ابومنصورعبدالرحمٰن بن زریق رحمۃ اللہ علیہ''ان سب محدثین کی اسناد درج ذیل ہے''حضرت''ابوبکراحمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''قاضی ابوالعلاء واسطی رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''ابو القاسم علی بن حسین عدنی رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''ابوعباس محمد بن عمر بن حسین ابن خطاب رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''جعفر بن علی حافظ رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''احمد بن محمد حمانی رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''محمد بن سماعۃ قاضی رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''بشر بن ولید قاضی رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ''

○اس حدیث کوحضرت'' قاضی ابو بکر محمد بن عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (درج ذیل اسناد کے ہمراہ) درج کیا ہے''
حضرت''ابوالسعادات احمد بن عبدالواحد متوکلی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابوحسین احمد بن محمد بن احمد سمنانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابوحسن علی بن احمد بن عیسی نہفقنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابوعلی حسن بن علی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابو زفر عبدالعزیز بن حسن طبری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابو بکر مکرم بن احمد بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''محمد بن احمد بن سماعۃ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''بشر بن ولید قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ''

○اس حدیث کوحضرت''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی ذکر کیا ہے (اس کی اسناد درج ذیل ہے)'' حضرت''قاضی ابو العلاء واسطی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابوالقاسم علی بن حسین عدنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابو العباس محمد بن عمر بن حسین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''جعفر بن علی حافظ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''احمد بن محمد حمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''محمد بن سماعہ قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ''

☼ تعمیر مسجد میں جس قدر حصہ شامل کیا جائے اللہ تعالیٰ جنت میں گھر بنا دیتا ہے ☼

66/اَبُوْ حَنِیْفَةَ عَنْ اَبِیْ مُعَاوِیَةَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه' قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ بَنٰی لِلّٰهِ مَسْجِداً وَلَوْ كَمَفْحَصِ قَطَاةٍ بَنَی اللّٰهُ لَه بَیْتاً فِی الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابومعاویہ عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے

''جس نے اللہ کی رضا کے لئے مسجد بنائی (اگر چہ اس کی تعمیر میں بہت تھوڑا حصہ شامل کیا) جتنا سنگخوار جانور کے انڈے دینے کا سوراخ ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين ابن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) الشيخ العدل أبي الفضل أحمد ابن الحسن بن محمد بن خيرون (عن) أبي سعيد عبد الملك بن عبد الرحمن بن محمد السرخسي (عن) أبيه القاضي أبي بكر عبد الرحمن بن محمد السرخسي (عن) أبي أحمد محمد بن عبد الله ابن بنت الوزير بن أبي العباس الإسفرايني (عن) أبي علي الحسين بن علي بن غياث القاضي (عن) محمد بن موسى (عن) الجلودي محمد بن عياش (عن) التمتام يحيى بن القاسم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه)(عن) أبي نصر المعمر بن محمد بن الحسن بن محمد بن جامع (عن) أبي جعفر محمد بن أحمد بن طاهر (عن) أبي سعيد بن علي الرازي السمان (عن) الحسن بن علي الدمشقي (عن) الحسن بن غياث القاضي (عن) محمد بن موسى (عن) الجلودي محمد بن عياش (عن) التمتام يحيى بن القاسم(عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله*

(٦٦) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفي في " مسند الامام" (٩٣)وقال الحافظ بدرالدين العيني في " عمدة القارئ" ٣:٤٨٠-الطبع الجديد-:وحديث عبدالله ابن ابي اوفي اخرجه الحافظ عبد المؤمن بن خلف الدمياطي في جزء جمعه في فضل المسجد-

(ورواه)(عن) أبی العلاء صاعد بن یسار بن محمد الدهان الهروی (عن) **القاضی أبی محمد عبد الله بن أبی حفص عمر بن محمد الأنصاری** (عن) القاضی الإمام أبی العلاء محمد بن أبی الفضل الحمدانی (عن) **القاضی الفقیه أبی القاسم** عبد الجبار بن زید بن أحمد کلاهما (عن) أبی بکر محمد بن أحمد ابن محمد (عن) **أبی سعید إسماعیل** بن الحسن السمان (عن) أبی علی الحسین ابن علی بن محمد بن إسحاق الدمشقی (عن) **أبی الحسن علی بن** غیاث القاضی (عن) محمد بن موسی (عن) الجلودی محمد بن عیاش (عن) **التمتام یحیی بن القاسم** (عن) **أَبِی** حَنِیْفَةَ رحمه الله*

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فِی مسنده (عن) **أبی السعادات أحمد بن أحمد بن** عبد الواحد المتوکلی (عن) أبی الحسین أحمد بن محمد بن أحمد السمنانی (عن) **أبی الحسن علی بن أحمد بن** عیسی النهفقنی (عن) أبی علی الدمشقی (عن) أبی الحسن علی بن غیاث القاضی (عن) **محمد بن موسی** (عن) الجلودی محمد بن عیاش (عن) التمتام یحیی بن القاسم (عن) **أَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ***

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوعبداللہ حسین ابن محمد بن خسرو بلخی ؒ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اور اس کی اسناد میں راویوں کی ترتیب یوں ہے)'' حضرت ''شیخ العدل ابوالفضل احمد ابن حسن بن محمد بن خیرون ؒ''، حضرت ''**ابوسعید عبدالملک بن عبدالرحمٰن بن محمد** سرخسی ؒ''، ان کے والد حضرت ''قاضی ابوبکر عبدالرحمٰن بن محمد سرخسی ؒ''، حضرت ''**ابواحمد محمد بن عبداللہ ابن بنت وزیر بن ابی العباس** اسفرائنی ؒ''، حضرت ''ابوعلی حسین بن علی بن غیاث قاضی ؒ''، حضرت ''**محمد بن موسیٰ جلودی** ؒ''، حضرت ''**محمد بن عیاش** ؒ''، حضرت ''تمتام یحییٰ بن القاسم ؒ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؓ''

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ؒ'' نے ایک اور اسناد کے ساتھ بھی روایت کیا ہے (اس کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)'' حضرت ''ابونصر معمر بن محمد بن حسن بن محمد بن جامع ؒ''، حضرت ''**ابوجعفر محمد بن احمد بن طاہر** ؒ''، حضرت ''**ابوسعید** بن علی رازی سمان ؒ''، حضرت ''حسن بن علی دمشقی ؒ''، حضرت ''**حسن بن غیاث قاضی** ؒ''، حضرت ''**محمد بن موسیٰ** ؒ''، حضرت ''جلودی محمد بن عیاش ؒ''، حضرت ''تمتام یحییٰ بن قاسم ؒ'' حضرت ''**امام اعظم ابوحنیفہ** ؓ''

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ؒ'' نے ایک اور اسناد کے ساتھ بھی روایت کیا ہے (اس کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)'' حضرت ''ابوالعلاء صاعد بن یسار بن محمد دہان ہروی ؒ''، حضرت ''**قاضی ابومحمد عبداللہ بن ابی حفص عمر بن محمد** انصاری ؒ''، حضرت ''قاضی امام ابوالعلاء محمد بن ابی الفضل حمدانی ؒ'' اور حضرت ''**قاضی فقیہ ابوالقاسم عبدالجبار بن زید بن احمد** ؒ'' دونوں نے اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر محمد بن احمد ابن محمد ؒ'' سے روایت کیا ہے اور آگے راویوں کی ترتیب یوں ہے'' حضرت ''ابوسعید اسماعیل بن حسن سمان ؒ''، حضرت ''ابوعلی حسین ابن علی بن محمد بن اسحاق دمشقی ؒ''، حضرت ''**ابوحسن علی بن غیاث قاضی** ؒ''، حضرت ''محمد بن موسیٰ ؒ''، حضرت ''جلودی محمد بن عیاش ؒ''، حضرت ''**تمتام یحییٰ بن قاسم** ؒ''، حضرت ''**امام اعظم ابوحنیفہ** ؓ''

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری ؒ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اور اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)'' حضرت ''ابوالسعادات احمد بن احمد بن عبدالواحد متوکلی ؒ''، حضرت ''ابوحسین احمد بن محمد بن احمد سمنانی ؒ''، حضرت ''ابو الحسن علی بن احمد بن عیسیٰ نہفقنی ؒ''، حضرت ''ابوعلی دمشقی ؒ''، حضرت ''**ابوالحسن علی بن غیاث قاضی** ؒ''، حضرت ''**محمد بن موسیٰ** ؒ''

حضرت "جلودی محمد بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "مکی بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ"

☼ علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے ☼

67 (اَبُوْحَنِیْفَةَ) عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكِ الاَنْصَارِیِّ الْخَزْرَجِیِّ النَّجَّارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُه یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَةٌ عَلٰی كُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "انس بن مالک انصاری خزرجی نجاری رضی اللہ عنہ" سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے"

(أخرجه) أبو عبد الله الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) الشيخ أبي محمد عبد الله بن علي بن عبد الله (و) أبي منصور محمد بن عبد الملك بن الحسن كلاهما (عن) أحمد بن علي بن ثابت (عن) أبي إسحاق إبراهيم بن محمد الأرموي (عن) أبي عبد الله محمد بن عبد الله (عن) (أبي إسحاق إبراهيم بن محمد الواعظ المعروف بالعبد الذليل (عن) أبي العباس أحمد بن الصلت بن المغلس الحماني (عن) بشر بن الوليد القاضي (عن) أبي يوسف القاضي (عن) أَبِي حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه) أيضا (عن) أبي محمد عبد الله بن علي الأنصاري (عن) أبي بكر أحمد ابن علي بن ثابت (عن) القاضي أبي العلاء الواسطي محمد بن يعقوب (عن) أبي غسان بن أبي سعيد وهو سعيد بن أحمد بن محمد بن جعفر النيسابوري (عن) أبي إسحاق إبراهيم بن محمد بن عبد ربه المعروف (عن) أبي العباس أحمد ابن الصلت بن مغلس الحماني (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة رحمه الله تعالى*

(ورواه) أيضاً (عن) أبي العلاء صاعد بن يسار بن محمد الهروي (عن) القاضي أبي محمد بن عبد الله بن أبي حفص عمرو بن محمد (عن) [illegible] أبي العلاء محمد بن أبي المقتدي (عن) أبي بكر محمد بن أحمد بن محمد الطالقاني (عن) إسماعيل بن الحسن [illegible] (عن) أبي الحسن [illegible] محمد بن محمود التستري (عن) أبي سعيد الحسن بن أحمد بن الصلت (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة رحمه الله تعالى*

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) أبي بكر أحمد بن علي بن ثابت الخطيب (عن) إسحاق بن إبراهيم بن محمد البغدادي (عن) أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحافظ (عن) أبي إسحاق إبراهيم بن محمد الواعظ (عن) أبي العباس أحمد بن الصلت بن المغلس الحماني (عن (بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة رحمه الله تعالى*

(ورواه) أيضا (عن) أبي السعادات أحمد بن أحمد بن عبد الواحد المتوكلي عن أبي الحسين أحمد بن محمد بن أحمد السمناني (عن) أبي الحسن علي بن أحمد ابن عيسى (عن) أبي أحمد محمد بن عبد الله بن خالد الذهلي (عن) أبي إسحاق إبراهيم بن أحمد بن عمرويه (عن) أبي العباس أحمد بن الصلت (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي

(٦٧) اخرجه ابو يعلى (٢٨٣٨) وابو نعيم في "الحلية" ٣٢٣:٨ والخطيب في "تاريخ بغداد" ٢٠٧:٤ وفي "الرحلة في طلب الحديث" (١) والطبراني في "الصغير" ١٦:١ وابن ماجة (٢٢٤) في "المقدمة" والبيهقي في "شعب الايمان" (١٦٦٤) والبغوي في "شرح السنة" في ذيل (١٣٥)-

یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حافظ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''حضرت ''شیخ ابومحمد عبداللہ بن علی بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابومنصور محمد بن عبدالملک بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن علی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو اسحاق ابراہیم بن محمد ارموی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو اسحاق ابراہیم بن محمد واعظ المعروف بالعبد الذلیل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو العباس احمد بن صلت بن مغلس حمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بشر بن ولید قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حافظ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)'' حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن علی انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' قاضی ابو العلاء واسطی محمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعثمان بن ابی سعید رحمۃ اللہ علیہ'' (یہ حضرت ''سعید بن احمد بن محمد بن جعفر نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں)، حضرت ''ابو اسحاق ابراہیم بن محمد بن عمرویہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو العباس احمد بن صلت بن مغلس حمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حافظ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)'' حضرت ''ابوالعلاء صاعد بن یسار بن محمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' قاضی ابومحمد بن عبداللہ بن ابی حفص عمرو بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' قاضی ابو العلاء محمد بن ابی الفضل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر محمد بن احمد بن محمد طالقانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسماعیل بن حسن رازی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحسن احمد بن محمد بن محمود تستری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعید حسن بن احمد بن صلت رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)'' حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسحاق بن براہیم بن محمد مہدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حافظ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو اسحاق ابراہیم بن محمد واعظ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو العباس احمد بن صلت بن مغلس حمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ساتھ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)'' حضرت ''ابوالسعادات احمد بن احمد بن عبدالواحد متوکلی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحسین احمد بن محمد بن احمد سمنانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحسن علی بن احمد ابن عیسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابواحمد محمد بن عبداللہ بن خالد ذہلی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابواسحاق ابراہیم بن احمد بن عمرویہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالعباس احمد بن صلت رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

☼ نیکی کی ہدایت کرنا بھی نیکی ہے اور مظلوم کی مدد کرنا اللہ تعالیٰ کو پسند ہے ☼

68/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) رَحِمَہُ اللّٰہُ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ (عَنْ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہ قَالَ اَلدَّالُ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ وَاللّٰہُ یُحِبُّ اِغَاثَۃَ اللَّھْفَانِ*

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیکی پر راہنمائی کرنے والا، خود نیکی کرنے والے کی طرح ہے، اور اللہ تعالیٰ مظلوم کی امداد کرنا پسند کرتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو بلخي فِي مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) القاضي الإمام أبي عبد الله الحسن بن علي الصيرفِي (عن) هلال بن محمد بن محمد بن أخي هلال الرازي (عن) أبيه (عن) محمد بن حمدان الطنافسي (عن) أحمد بن الصلت بن المغلس الحماني (عن) بشر بن الوليد القاضي (عن) أبي يوسف يعقوب بن إبراهيم القاضي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(وروى أيضاً أول الحديث) وقوله الدال على الخير كفاعله (عن) أبي نصر المعمر بن علي بن الحسن بن جامع (عن) القاضي أبي جعفر محمد بن أحمد بن حامد (عن) أبي سعيد إسماعيل بن أبي علي الرازي السمان (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسين بن أحمد (عن) أبي العباس أحمد بن الصلت بن المغلس (عن) بشر بن الوليد القاضي (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(وروى أيضاً) آخر الحديث وهو أن الله يحب إغاثة اللهفان بهذا الإسناد*

(ورواه أيضاً)(عن) أبي العلاء صاعد بن يسار (عن) القاضي عبد الله بنأبي حفص (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن أبي الفضل الحمداني (عن) أبي بكر محمد بن أحمد بن محمود الطالقاني (عن) أبي سعيد إسماعيل بن الحسن الرازي (عن) أبي الحسين أحمد بن محمد بن محمود التستري (عن) أبي سعيد الحسن بن أحمد ابن المبارك الطوسي (عن) أحمد بن الصلت (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

(وروى أيضاً) أول الحديث بهذا الإسناد*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد میں راویوں کی ترتیب یوں ہے)'' حضرت ''ابوحسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاضی امام ابوعبداللہ حسن بن علی صیرفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہلال بن محمد بن محمد بن اخی ہلال رازی رحمۃ اللہ علیہ''، ان کے والد حضرت ''محمد بن حمدان طنافسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن صلت بن مغلس حمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بشر بن ولید قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویوسف یعقوب بن ابراہیم قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

○اس حدیث کا اول حصہ اور'' الدال علی الخیر کفاعله ''کے الفاظ، حضرت ''ابونصر معمر بن علی بن حسن بن جامع رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کئے ہیں (ان کی روایت کے رواۃ کی ترتیب یوں ہے)'' حضرت ''قاضی ابوجعفر محمد بن احمد بن حامد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعید اسماعیل بن ابی علی رازی سمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسین بن احمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالعباس احمد بن صلت بن مغلس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بشر بن ولید قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ''

---

(٦٨) اخرجه الترمذی (٢٦٧٠) فی العلم: باب الدال علی الخیر کفاعله وابن عبدالبر فی "جامع بیان العلم" ١٣-

نیز حدیث کا آخری حصہ ''ان اللہ یحب إغاثة اللہفان '' بھی اسی اسناد کے ساتھ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ساتھ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)'' حضرت'' ابوالعلاء صاعد بن یسار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' قاضی عبداللہ بن ابی حفص رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' قاضی ابوالعلاء محمد بن ابی الفضل ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' ابوبکر محمد بن احمد بن محمود طالقانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' ابوسعید اسماعیل بن حسن رازی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' ابوحسین احمد بن محمد بن محمود تستری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' ابوسعید حسن بن احمد ابن مبارک طوسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' احمد بن صلت رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

○نیز انہوں نے اسی اسناد کے ہمراہ حدیث کا اول حصہ بھی روایت کیا ہے۔

☼ کسی کی تکلیف پر ہنسنے والے ایسا نہ ہو کہ اُسے عافیت مل جائے اور تو پھنس جائے ☼

69/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) وَاثِلَةَ بْنِ الاَسْقَعْ (عَنْ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّه قَالَ لاَ تَظْهَرَنَّ شَمَاتَةً لِاَخِیْكَ فَیُعَافِیْهِ اللّٰهُ وَیُبْتَلِیْكَ

✧✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے بھائی کی آزمائش (دوسرے کے سامنے) ہرگز بیان مت کر (ایسا نہ ہو) کہ اللہ تعالیٰ اُسے عافیت عطا فرما دے اور تجھے اُس آزمائش میں مبتلا کر دے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو بلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن ابن خيرون (عن) أبيه القاضي أبي سعيد عبد الملك بن عبد الرحمن بن محمد السرخسي (عن) أبيه القاضي أبي بكر عبد الرحمن بن محمد (عن) أبي أحمد محمد بن عبد الله ابن بنت الوزير أبي العباس الإسفرائني (عن) أبي علي الحسين بن علي الدمشقي (عن) أبي محمد عبد الله بن محمد بن الحسن الحنفِي (عن) طلحة بن سنان (عن) هناد بن السري (عن) أبي سعيد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله قال سمعت واثلة بن الأسقع رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يقول سمعت رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يقول الحديث*

(ورواه)(عن) أبي نصر المعمر بن محمد بن الحسن بن محمد بن جامع (عن) القاضي الإمام المؤتمن أبي جعفر محمد بن أحمد بن حامد بن عبيد الله البخاري (عن) أبي سعيد إسماعيل بن علي الرازي السمان (عن) علي بن أحمد بن عبيد الله بن حزام (عن) المظفر بن سهل (عن) موسى بن عيسى بن المنذر عن أبيه (عن) إسماعيل بن عياش (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي فِي مسنده (عن) أبي السعادات أحمد بن أحمد بن عبد الواحد المتوكلي (عن) أبي الحسين أحمد بن محمد بن أحمد السمناني (عن) أبي الحسن علي بن أحمد بن عيسى (عن) أبي علي الحسن بن علي الدمشقي (عن) أبي محمد عبد الله بن محمد بن الحسين (عن) طلحة بن سنان اليامي (عن) هناد بن السري (عن) أبي سعيد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

---

(٦٩) قد تقدم في (١٣)

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''حضرت ''ابوالفضل احمد بن حسن ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ''، ان کے والد حضرت ''قاضی ابوسعید عبدالملک بن عبدالرحمٰن بن محمد سرخسی رحمۃ اللہ علیہ''، ان کے والد حضرت ''قاضی ابوبکر عبدالرحمٰن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابواحمد محمد بن عبداللہ ابن بنت وزیر ابوالعباس اسفرائنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی حسین بن علی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد بن حسن حنفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''طلحہ بن سنان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہناد بن سری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''،'' حضرت ''واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ'' بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے (اس کے بعد سابقہ حدیث بیان کی)''

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''حضرت ''ابونصر معمر بن محمد بن حسن بن محمد بن جامع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاضی امام مؤتمن ابوجعفر محمد بن احمد بن حامد بن عبید اللہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعید اسماعیل بن علی رازی سمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن احمد بن عبیداللہ بن حزام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مظفر بن سہل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''موسی بن عیسی بن منذر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''موسیٰ بن عیسیٰ بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' کے والد، حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)'' حضرت ''ابوالسعادات احمد بن احمد بن عبدالواحد متوکلی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحسین احمد بن محمد بن احمد سمنانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحسن علی بن احمد بن عیسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی حسن بن علی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''طلحہ بن سنان یامی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہناد بن سری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

☼ صدقہ اور کثرت سے استغفار کے ذریعے بےاولادوں کو اولاد مل جاتی ہے ☼

70/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا رُزِقْتُ وَلداً قَطُّ وَلَا وَلَدَ لِیْ قَالَ فَاَیْنَ اَنْتَ مِنْ کَثْرَةِ الْاِسْتِغْفَارِ وَکَثْرَةِ الصَّدَقَةِ تُرْزَقُ بِهِمَا الْوَلَدُ قَالَ جَابِرٌ فَکَانَ الرَّجَلُ یُکْثِرُ الصَّدَقَةَ فَوُلِدَ لَه تِسْعَةُ ذُکُوْرٍ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں: (وہ فرماتے ہیں:) ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں اولاد نہیں ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کثرت سے استغفار کیوں نہیں کرتے اور کثرت سے صدقہ کیوں نہیں کرتے؟ انہی دو چیزوں کی بدولت اللہ تعالیٰ بندے کو اولاد عطا فرماتا ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (اس نے صدقہ دینا شروع کر دیا اور استغفار شروع کر دی) اُس آدمی کے ہاں اُس کے بعد ۹ لڑکے پیدا ہوئے۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي في مسنده (عن) أبي السعادات أحمد بن عبد الواحد المتوكلي (عن) أبي الحسين أحمد بن محمد بن أحمد السمناني (عن) أبي الحسن علي بن أحمد بن عيسى النهفقني (عن)

أبی علی الحسن بن علی الدمشقی (عن) أبی الحسن علی بن غیاث القاضی (عن) محمد بن موسی (عن) الجلودی محمد بن عیاش (عن) التمتام یحیی بن القاسم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(وأخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو بلخی فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''حضرت ''ابوالسعادات احمد بن عبدالواحد متوکلی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسین احمد بن محمد بن احمد سمنانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحسن علی بن احمد بن عیسیٰ نہفقنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی حسن بن علی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحسن علی بن غیاث قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جلودی محمد بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''تمتام یحییٰ بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے اس کو ذکر کیا ہے۔

☼ دین کی تعلیم دینے والے کے میزان کا نیکیوں والا پلڑا تعلیم کی وجہ سے بھاری کر دیا جائے گا ☼

71/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیَامَةِ وُضِعَتْ حَسَنَاتُ الرَّجُلِ فِی کَفَّةِ الْمِیْزَانِ وَوُضِعَتْ سَیِّئَاتُه فِی الْکَفَّةِ الْاُخْرٰی فَشَالَتْ سَیِّئَاتُه حَسَنَاتِه حَتّٰی اِذَا اَیِسَ فَظَنَّ النَّارَ جَاءَ ه شَیْءٌ مِثْلَ السَّحَابِ فَیَقَعُ فِیْ حَسَنَاتِه فِی کَفَّةِ الْمِیْزَانِ فَتَشِیْلُ حَسَنَاتُه سَیِّئَاتِه فَیُقَالُ اَتَدْرِی مَا هٰذَا فَیَقُوْلُ مَا اَعْرِفُ هٰذَامِنْ عَمَلِیْ فَیُقَالُ هٰذَا مَا عَلَّمْتَ لِلنَّاسِ مِنَ الْخَیْرِ فَعَمِلُوْا بِه بَعْدَکَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، (وہ فرماتے ہیں) قیامت کے دن ایک آدمی کی نیکیاں میزان کے ایک پلڑے میں رکھی جائیں گی اور دوسرے پلڑے میں اس کے گناہ رکھے جائیں گے، گناہوں والا پلڑا بھاری ہو جائے گا، وہ شخص بہت مایوس ہوگا اور اس کو اپنے دوزخ میں جانے کا غالب گمان ہو جائے گا، اس وقت بادل کی صورت میں کوئی چیز آئے گی اور آ کر اس کے نیکیوں والے پلڑے میں شامل ہو جائے گی، اس کی وجہ سے نیکیوں والا پلڑا بھاری ہو جائے گا، (اور اس کی نجات ہو جائے گی) اس آدمی سے پوچھا جائے گا: یہ کیا چیز تھی جو آ کر تیری نیکیوں میں شامل ہوئی؟ وہ کہے گا: یہ میرا کوئی عمل تو نہیں تھا۔ اس کو بتایا جائے گا کہ یہ تیرا وہ علم ہے جو تو نے لوگوں کو سکھایا تھا، تیرے بعد لوگ اس پر عمل کرتے رہے (اور اس کا ثواب تجھے بھی ملتا رہا)

(أخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فِی مسنده (عن) والده أبی طاهر عبد الباقی الأنصاری (عن) أبی القاسم عبید الله بن أحمد بن عثمان الصیرفِی (عن) عبید الله بن عثمان الدقاق (عن) أبی الحسین علی بن محمد بن یحیی المصری (عن) مالك بن یحیی بن مالك بن غسان الهمدانی (عن) علی بن عاصم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه)(عن) أبی الحسن محمد بن علی المهتدی بالله (عن) أبی حفص عمر ابن أحمد بن شاهین (عن) علی بن محمد المصری (عن) مالك بن یحیی (عن) علی ابن عاصم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

ل○حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''ان کے والد حضرت ''ابو طاہر عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم عبید اللہ بن احمد بن عثمان صیرفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبید اللہ بن عثمان دقاق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحسین علی بن محمد بن یحییٰ مصری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مالک بن یحییٰ بن مالک بن غسان ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

○اسی حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) '' حضرت ''ابوحسن محمد بن علی مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحفص عمر ابن احمد بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن محمد مصری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مالک بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی ابن عاصم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

☼ کبریائی اور عظمت، فقط اللہ تعالیٰ کے شایانِ شان ہے ☼

72/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بِنْ السَّائِبِ (عَنْ) اَبِـى مُسْلِمِ الْاَغَرْ صَاحِبِ اَبِىْ هُرَيْرَةَ (عَنْ) اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِـىَ اللّٰهُ عَنْهُ *قَـالَ قَـالَ رَسُـوْلُ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْكِبْرِيَاءُ رِدَائِىْ وَالْعَظْمَةُ إِزَارِىْ فَمَنْ نَازَعَنِى وَاحِداً مِنْهُمَا اَلْقَيْتُه، فِىْ جَهَنَّم

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابومسلم الاغر رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے صاحب ہیں) سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے'' کبریائی میری چادر ہے، اور عظمت میرا ازار ہے، جس نے ان میں سے ایک چیز بھی مجھ سے چھیننے کی کوشش کی، میں اس کو دوزخ میں ڈال دوں گا''

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو بلخى فِى مسنده (عن) الشيخ أبى السعود أحمد بن على بن محمد (عن) محمد بن أحـمد الخطيب (عن) عـلى بن ربيعة (عن) الـحسن بن رشيق (عن) مـحـمد بن أحمد بن حفص (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رحمه الله*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) '' حضرت ''شیخ ابوسعود احمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے محمد بن احمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ظلم سے بچو، کیونکہ (آج کا ایک) ظلم قیامت کے دن کئی ظلم شمار ہوگا ☼

73/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءَ بن السَّائِب (عَنْ) مَحَارِبْ بِنْ دِثَارِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰه بِنْ عُمَر رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما

---

(۷۲) اخرجه احمد ۲:۴۱۴، والطيالسى (۲۳۸۷)، وابوداود (۴۰۹۰)، وابن حبان (۳۲۸)۔

(عَنْ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّه، قَالَ اِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ظلم سے بچو، کیونکہ (دنیا کا) ایک ظلم قیامت کے دن کئی ظلم بن کر سامنے آئے گا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري فِي مسنده (عن) إبراهيم ابن عمروس الهمداني (عن) العباس بن يزيد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''ابراہیم ابن عمروس ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباس بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ آزمائشیں اور تکالیف بھی انسان کے لئے بلندیٔ درجات کا باعث ہے ☼

74/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ (عَنْ) رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّه، قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَكْتُبُ لِلْاِنْسَانِ الدَّرَجَةَ الْعُلْيَا فِي الْجَنَّةِ وَلَا يَكُوْنُ لَه، مِنَ الْعَمَلِ مَا يبلغها فَلَا يَزَالُ يُبْتَلِيْهِ حَتّٰى يَبْلُغَهَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا'' بیان کرتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ایک بندے کے لئے جنت میں ایک بلند مقام (اس کی قسمت میں) لکھ دیتا ہے لیکن وہ بندہ ایسے عمل نہیں کرتا جن کی بدولت وہ اس مقام تک پہنچ پائے، چنانچہ اللہ تعالیٰ اُس بندے کو مسلسل آزمائشوں میں ڈالے رکھتا ہے (بندہ ان آزمائشوں پر صبر کرتا ہے) اس طرح وہ اُس مقام کو پالیتا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري فِي مسنده (عن) أحمد بن صالح ابن أبي صالح (عن) أحمد بن يعقوب بلخي (عن) أبي يحيى الحماني*

(ورواه) علي (عن) علي بن الفتح بن عبد الله العسكري (عن) حميد بن الربيع (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد النعال فِي مسنده (عن) علي بن عبيد (عن) الحسن بن محمد والقاسم بن الحسن الهمدانيين كلاهما (عن) يحيى بن هاشم الغساني عن اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو بلخي فِي مسنده (عن) الشيخ أبي محمد بن السراج عن أحمد بن علي عن أبي

(۷۳) اخرجه ابن حبان (۵۱۷۶) والطيالسي (۲۲۷۲) واحمد ۱۹۵:۲ والحاكم في "المستدرك" ۱۱:۱ والبيهقي في "السنن الكبرى" ۲۴۳:۱۰ والدارمي ۲۴۰:۲-

الطيب محمد بن أحمد بن موسى الشروطى (عن) محمد بن أحمد بن يعقوب المدنى (عن) محمد بن أيوب بلخى (عن) يحيى بن هاشم الغسانى عن اَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو بلخى فِى مسنده (عن) الشيخ أبى محمد بن السراج عن أحمد بن على عن أبى الطيب محمد بن أحمد بن موسى الشروطى (عن) محمد بن أحمد بن يعقوب المدنى (عن) محمد بن أيوب بلخى (عن) يحيى بن هاشم الغسانى عن اَبِى حَنِيْفَةَ رحمه الله*.

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى عن القاضى أبى الحسين محمد ابن على بن المهتدى بالله (عن) أبى القاسم عبد الله بن أحمد بن على بن الحسين الصيدلانى (عن) ابن مخلد بن جعفر العطار (عن) أحمد بن الحسن الهمدانى (عن) يحيى بن هاشم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد البخاری رحمہ اللہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''احمد بن صالح ابن ابی صالح رحمہ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب بلخی رحمہ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یحییٰ حمانی رحمہ اللہ'' سے روایت کیا ہے''

○اسی حدیث کو حضرت ''ابومحمد بن بخاری رحمہ اللہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''علی رحمہ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن فتح بن عبداللہ عسکری رحمہ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حمید بن ربیع رحمہ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمہ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد نعال رحمہ اللہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''علی بن عبید رحمہ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد ہمدانی رحمہ اللہ'' اور حضرت ''قاسم بن حسن ہمدانی رحمہ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ہاشم غسانی رحمہ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ'' سے روایت کیا ہے''

○اسی حدیث کو حضرت ''حافظ ابن خسرو بلخی رحمہ اللہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''شیخ ابومحمد بن سراج رحمہ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن علی رحمہ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو الطیب محمد بن احمد بن موسیٰ شروطی رحمہ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن یعقوب مدنی رحمہ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ایوب بلخی رحمہ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ہاشم غسانی رحمہ اللہ'' سے انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' رحمہ اللہ سے روایت کیا ہے''

○اسی حدیث کو حضرت ''حافظ ابن خسرو بلخی رحمہ اللہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''شیخ ابومحمد بن سراج رحمہ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن علی رحمہ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو الطیب محمد بن احمد بن موسیٰ شروطی رحمہ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن یعقوب مدنی رحمہ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ایوب بلخی غسانی رحمہ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ہاشم غسانی رحمہ اللہ'' سے انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ'' سے روایت کیا ہے''

○اسی حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمہ اللہ'' نے بھی روایت کیا ہے (اور اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) '' حضرت ''قاضی ابوحسین محمد ابن علی بن مہتدی باللہ رحمہ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوالقاسم عبداللہ بن احمد بن علی بن حسین صیدلانی رحمہ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن مخلد بن جعفر عطار رحمہ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حسن ہمدانی رحمہ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن

ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ قبروں پر جانے کی اجازت ہے، لیکن وہاں خلاف شرع بات کرنا منع ہے ☼

75/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَد وَحَمّاد اَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ (عَنْ) زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا وَلَا تَقُوْلُوْا هَجَراً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بیان کرتے ہیں، حضرت ''عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ'' اپنے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: میں نے تمہیں قبروں پر جانے سے منع کیا تھا (اب میں تمہیں اجازت دیتا ہوں اب) تم قبروں کی زیارت کے لئے جاسکتے ہو (لیکن وہاں جاکر) خلاف شرع کوئی بات مت کرنا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری عن أحمد ابن محمد (عن) محمد بن إسماعيل (عن) أبی صالح (عن) الليث (عن) أبی عبد الرحمن الخراسانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) القياس السندی الأنطاكی (عن) أبی صالح (عن) الليث (عن) أبی عبد الرحمن الخراسانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن جرير بن المسيب اللؤلؤی بلخی (عن) يحيی بن أكثم (عن) عبد الله بن صالح (عن) الليث (عن) أبی عبد الرحمن الخراسانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رضی الله تعالی عنه*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے''

○اسی حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے اور اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قیاس سندی انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو عبد الرحمٰن خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے اور اس کی اسناد کے روایوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''احمد بن جریر بن مسیّب لولوئی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن اکثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''

---

(۷۵) اخرجه احمد ۵:۳۵٦ومسلم(۹۷۷)والترمذی(۱۰۵٤)وابو عوانة(۷۸۷۹)والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ٤:۱۸٦وفی "شرح مشكل الآثار"(٤۷٤۵)والحازمی فی "الاعتبار" ۲۲۸والطيالسی(۸۰۷)وابن حبان(۳۱٦۸)-

امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ رسول اکرم ﷺ نے بچوں اور عورتوں پر رحم کرنے کا حکم دیا ☼

76/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) شَیْخٍ لَہ یَرْفَعُہ' اِلٰی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِرْحَمُوْا الضِّعِیْفَیْنِ اَلصَّبِیَّ وَالْمَرْاَۃَ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' اپنے شیخ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں (کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا) دو نازک صنفوں (یعنی) بچوں اور عورتوں پر ترس کھایا کرو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ*

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے آثار میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ متکبر کا سر اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان باندھ کر اس کو آگ کے تابوت میں ڈالا جائے گا ☼

77/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرْ اَنَّہ' بَلَغَہ' اَنَّ الْمُتَکَبِّرَ رَأْسُہ' بَیْنَ رِجْلَیْہِ فِی تَابُوْتٍ مِنْ نَارٍ مُقَفَّلٌ عَلَیْہِ فَلَا یَخْرُجُ مِنَ التَّابُوْتِ اَبَداً فِی النَّارِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں: ان تک یہ خبر پہنچی کہ (رسول اکرم ﷺ نے فرمایا) متکبر کا سر آگ کے تابوت کے اندر اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان باندھ دیا جائے گا اور وہ اس آگ کے تابوت سے کبھی بھی باہر نہیں نکل سکے گا۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو بلخی فِی مسنده (عن) أحمد بن علی بن محمد الخطیب (عن) علی بن ربیعة (عن) الحسن بن رشیق (عن) محمد بن حفص (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِیْفَۃَ (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''احمد بن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ بندہ خود چیز کو چھپانے کی کوشش کرتا ہے، اللہ تعالیٰ بھی اس پر پردہ ڈال دیتا ہے ☼

78/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ اَسِرُّوْا مَا شِئْتُمْ وَاَعْلِنُوْا مَا شِئْتُمْ فَمَا مِنْ عَبْدٍ یُسِرُّ شَیْئاً اِلَّا

(۷۶) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۹۲۳)-الطبع الجدید-فی الادب:باب من عمل عملاً البسه الله رداء ه:فارحموا الضعیفین: المراۃ والصبی"-

(۷۷) اخرجه الحصکفی فی "مسندالامام" (۴۵۵)-

اَلْبَسَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی رِدَاءَهٗ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں کہ (رسول اکرم ﷺ نے فرمایا) تم جو چاہو چھپالو اور جو چاہو ظاہر کردو (لیکن اتنی بات ضرور یاد رکھنا کہ) بندہ جس چیز کو (اپنے طور پر) چھپاتا ہے اس کو اللہ تعالیٰ بھی چادر اوڑھا دیتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے آثار میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے نقل کیا ہے۔

☼ خوش اخلاقی دکھائی دینے والی چیز ہوتی تو یہ سب سے خوبصورت ہوتی ☼

☼ بداخلاقی اگر دکھائی دینے والی چیز ہوتی تو اس سے بدصورت کچھ نہ ہوتا ☼

79/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ الرِّفْقَ خَلْقٌ یُرٰی لَمَا رُئِیَ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ اَحْسَنُ مِنْهُ وَلَوْ اَنَّ الْخُرْقَ خَلْقٌ یُّرٰی لَمَا رُئِیَ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ اَقْبَحُ مِنْهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے اور سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' کے واسطہ سے روایت کرتے ہیں '(رسول اکرم ﷺ نے فرمایا) اگر ''نرم مزاجی'' دکھائی دینے والی چیز ہوتی تو اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں اس سے زیادہ خوبصورت کوئی چیز نہ ہوتی، اور اگر بداخلاقی کوئی دکھائی دینے والی چیز ہوتی تو اللہ تعالیٰ کی مخلوقات میں اس سے بدصورت کوئی چیز نہ ہوتی''

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) علی بن الحسن بن سعیدعن عمر بن حمید عن نوح بن دراجعن اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) یحیی بن إسماعیل الجریری عن أسد بن عمروعن اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون عنخاله أبی علی الباقلانی عن أبی عبد الله بن دوست العلاف عن القاضی عمر الأشنانی باسناده المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی بن حسن بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن حمید رحمۃ اللہ علیہ''

(۷۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۹۲۲) الطبع الجدید-فی الادب: باب من عمل عملہ البسه الله رداء ہ فارحموا الضعیفین المرأة والصبی- وابونعیم فی "الحلیة" ۵:۳۶ وابن الشجری فی "امالیه" ۲:۲۲۱-

(۷۹) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصکفی فی "مسند الامام" (۴۵۷) والشہاب فی "المسند" ۱:۲۱ وعبد بن حمید ۴۳۳ وذکره العجلونی فی "کشف الخفاء" ۲:۱۶۱ والخرائطی فی "مکارم الاخلاق" ۶ وفیه: "لو کان حسن الخلق رجلاً یمشی فی الناس لکان رجلاً صالحاً"-

سے، انہوں نے حضرت ''نوح بن دراج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل جریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت ''حافظ ابن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک اسناد مکمل کر کے روایت بیان کی ہے۔

☼ حسن خلق سے زیادہ خوبصورت اور بداخلاقی سے زیادہ بدصورت کوئی چیز نہیں ☼

80/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَيُّوْبَ بْنِ عَائِذٍ (عَنْ) مُجَاهِدٍ يَرْفَعُه' اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّه' قَالَ لَوْ نَظَرَ النَّاسُ اِلٰى صُوْرَةِ الرِّفْقِ لَمَا نَظَرُوْا اَحْسَنَ مِنْهُ وَلَوْ نَظَرُوْا اِلٰى صُوْرَةِ الْخُرْقِ لَمَا نَظَرُوْا اَقْبَحَ مِنْهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) ''اگر لوگ حسن خلق کی شکل دیکھ پاتے تو ان کو اس سے زیادہ حسین کوئی چیز نہ دکھائی دیتی اور اگر لوگ بدخلقی کی شکل دیکھ پاتے تو ان کو اس سے زیادہ بدصورت کوئی چیز نظر نہ آتی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) يحيى بن إسماعيل (عن) الحسين ابن إسماعيل (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رضي الله تعالى عنه*

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) يحيى بن إسماعيل الجريري (عن) الحسين بن إسماعيل الجريري (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني بإسناده المذكور (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل جریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن اسماعیل جریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت ''حافظ حسین بن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں

(۸۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۸۹۷) في الادب: باب الرفق والخرق، وهو الاثر المتقدم-

نے حضرت'' ابو الفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت'' ابو علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوعبد اللہ علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک اسناد مکمل کر کے حدیث روایت کی ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں روایت کیا ہے۔

☼ جماعت کے ساتھ رہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ امت محمدیہ کو کبھی گمراہی پر جمع نہیں فرمائے گا ☼

81/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اِيَاسٍ (عَنْ) اَبِىْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ قَالَ لَمَّا خَرَجَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِتَّبَعْتُهُ فَقُلْتُ لَه اَوْصِنِى فَقَالَ عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَلُزُوْمِ الْجَمَاعَةِ وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَنْ يَّجْمَعَ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ عَلٰى ضَلَالَةٍ وَاصْبِرْ حَتّٰى تَسْتَرِيْحَ اَوْ يُسْتَرَاحَ مِنْ فَاجِرٍ

✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''عبدالملک بن ایاس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''عمر شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب حضرت''ابومسعود رضی اللہ عنہ'' مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے تو میں ان کے پیچھے گیا، میں نے ان سے عرض کی: آپ مجھے کوئی نصیحت فرمادیں،انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور جماعت کے ساتھ رہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ امت محمدیہ کو کبھی گمراہی پر جمع نہیں کرے گا اور صبر اختیار کرنا یہاں تک کہ تمہیں سکون مل جائے ،یا فسادی شخص سے دوسروں کو سکون مل جائے۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو بلخی فِی مسنده (عن) الفضل بن خيرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) المنذر بن محمد (عن) الحسن بن محمد بن علی (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی بإسناده المذكور إلی اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے(اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)''انہوں نے حضرت''فضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد سے،انہوں نے حضرت''حسن بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(۸۱)قلت:وقد اخرج ابن حبان(۲۱۰۱)واحمد۵:۱۹۶ وابوداود(۵۴۷) فی الصلاة:باب فی التشديد فی ترك الجماعة' والحاكم فی "المستدرك"۱:۲۱۱' والبيهقی فی "السنن الكبرى"۳:۵۴'والبغوى فی "شرح السنة" (۷۹۳)عن ابی الدرداء'قال:سمعت رسول الله صلی الله عليه وسلم يقول:"مامن ثلاثة فی قرية'ولا بدو'لا تقام فيهم الصلاة الا استحوذ عليهم الشيطان'فعليك بالجماعة فانما يأكل الذئب القاصية"۔

☼ فوت شدگان کو برے الفاظ سے یاد نہیں کرنا چاہئے ☼

☼ اس کو مبارک ہو جس کے نامہ اعمال میں کثرتِ استغفار موجود ہے ☼

82/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ (عَنْ) مَنْصُوْرِ ابْنِ صَفِیَّةَ (عَنْ) اُمِّہٖ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنْ سَبِّ الْاَمْوَاتِ وَقَالَ طُوْبٰی لِمَنْ وُجِدَ فِیْ صَحِیْفَتِہٖ اِسْتِغْفَاراً کَثِیْراً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''منصور ابن صفیہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' کے واسطے سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مُردوں کو برا بھلا کہنے سے منع فرمایا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کو مبارک ہو جس کے نامہ اعمال میں کثرت سے استغفار ہو۔

(أخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی القاضی (عن) أبی بکر الخطیب البغدادی عن أبی نعیم (عن) محمد بن إسماعیل الوراق عن سعید بن القاسم الحافظ عن محمد بن یحیی ابن مندة عن الهذیل بن معاویة عن إبراهیم بن أیوب عن اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله*

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوبکر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسماعیل وراق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن قاسم حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یحیٰی ابن مندۃ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہذیل بن معاویۃ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اہل وعیال کی پریشانی میں وفات پانے والا شہداء کے مقام کو پالیتا ہے ☼

83/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) عَنْ حَمَّادٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا مَاتَ اَحَدُکُمْ مَغْمُوْماً مَھْمُوْماً مِنْ سَبَبِ الْعِیَالِ کَانَ اَفْضَلُ عِنْدَ اللّٰہِ تَعَالٰی مِنْ اَلْفِ ضَرْبَةٍ بِالسَّیْفِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' کے واسطے سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اہل وعیال کی وجہ سے دکھ اور پریشانی کے عالم میں وفات پائے، اس کا رتبہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس شخص سے بھی بلند ہے جس کے جسم پر جہاد فی سبیل اللہ میں ہزاروں زخم آئے ہوں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن هشام بن همام الشیرازی (عن) محمد بن یحیی بن یزید

(۸۲) اخرجه النسائی ٤:٥٢، والمرتضی الزبیدی فی "الاتحاف" ٧:٤٩١، والمتقی الهندی فی "الکنز" (٤٢٧١٣)، والسیوطی فی "الجامع الصغیر" ٦:٢٩٤ مع فیض القدیر (٩٧٦٥)-

(۸۳) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصکفی فی "مسند الامام" (٣٠٢)-

النیسابوری عن المقری عن اَبِی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ہشام بن ہمام شیرازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن یحییٰ بن یزید نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے مقری حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حکومت،ایک امانت ہے جس نے اسکا حق ادانہ کیا،وہ قیامت میں ذلیل ورسوا ہوگا ☼

84/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) عَنْ اَبِیْ غَسَّان عَنِ الْحَسَنِ الْبَصرِی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہ قَالَ یَا اَبَا ذَرٍّ اَلْاِمَارَۃُ اَمَانَۃٌ وَھِیَ یَوْمُ الْقِیَامَۃِ خِزْیٌ وَنَدَامَۃٌ اِلاَّ مَنْ اَخَذَ بِحَقِّھَا وَاَدّٰی الَّذِیْ عَلَیْہِ مِنَ الْحَقِّ فِیْھَا وَاَنّٰی لَہ‘ ذٰلِکَ یَا اَبَا ذَرٍّ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ'' اور'' حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:اے ابوذر!امارت (حکومت) امانت ہوتی ہے یہ قیامت کے دن ذلت اورندامت کا باعث ہوگی تاہم جواس کا مستحق ہونے کی بناپراس کولے گااوراس کی تمام ذمہ داریاں پوری کرے گا (اس کے لئے ذلت اور ندامت نہیں ہوگی)لیکن اے ابوذر:ایساکون کرسکتا ہے؟

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَۃَ*

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کےحوالے سے آثار میں اس کوذکرکیا ہے۔

☼ علم حاصل کرنا ہرمسلمان پرفرض ہے ☼

85/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:''علم حاصل کرنا ہرمسلمان پرفرض ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) العباس بن محمد عن معاویة (عن) عمر (عن) داود بن علیة عن أبی حنفیة رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابی رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عباس بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''معاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''داود بن علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے

(۸۴) اخرجہ محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۹۲۵) والحافظ صدر الدین الحصکفی فی "مسند الامام" (۴۸۹) ومسلم (۱۸۲۵) فی الامارۃ:باب کراھیۃ الامارۃ بغیر ضرورۃ واحمد ۱۷۳:۵-

(۸۵) اخرجہ صدر الدین الحصکفی فی "مسند الامام" (۳۱) والطبرانی فی "الکبیر" (۱۰۴۳۹) وفی "الاوسط" (۱۸ مجمع البحرین) والہیثمی فی "مجمع الزوائد" ۱۱۹:۱ والحافظ فی "المطالب العالیہ" (۳۰۶۵)-

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مرنے کے بعد بھی اولاد کی دعاؤں، تعلیم اور صدقہ جاریہ کا ثواب ملتا رہتا ہے ☼

86/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ یُوْجَرُ فِیْهِنَّ الْمَیِّتُ بَعْدَ مَوْتِهٖ وَلَدٌ یَدْعُوْ لَهٗ بَعْدَ مَوْتِهٖ فَهُوَ یُوْجَرُ فِیْ دُعَائِهٖ -وَرَجُلٌ عَلَّمَ عِلْماً یَعْمَلُ بِهٖ وَیُعَلِّمُهُ النَّاسَ فَهُوَ یُوْجَرُ عَلٰی مَا عَمِلَ وَعَلَّمَ -وَرَجُلٌ تَرَكَ اَرْضًا صَدَقَةً

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) ''تین آدمی ایسے ہیں کہ ان کو وفات کے بعد بھی ان کے کاموں کا اجر ملتا رہتا ہے۔

○ آدمی کی اولاد جو آدمی کے مرنے کے بعد اس کے لئے دعا کرتی ہے اس کی دعا کی بناء پر مرنے والے کو ثواب دیا جاتا ہے۔

○ ایسا آدمی جس نے علم حاصل کیا پھر اس عمل پر کرتا رہا اور لوگوں کو وہ علم سکھاتا رہا اس کو اس علم اور عمل دونوں کا ثواب ملتا رہتا ہے۔

○ ایسا آدمی جس نے کوئی زمین صدقہ کردی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ انسان عام طور اپنی باتوں کی وجہ سے پھنستا ہے ☼

87/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَلْبَلَاءُ مُوَکَّلٌ بِالْکَلَامِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) آزمائش گفتگو کے تابع کردی گئی ہے'' (یعنی عام طور پر انسان پر آزمائش اس کی باتوں کی وجہ سے آتی ہے۔)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

---

(۸٦) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۹۲٤) -قلت:قد اخرج ابن حبان (۳۰۱٦) والطحاوی فی "مشکل الآثار" (۲٤٦) والبخاری فی "الادب المفرد" (۳۸) عن ابی هریرة ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: "اذا مات الانسان انقطع عمله الا من ثلاث:صدقة جاریة او علم ینتفع به او ولد صالح یدعو له"-

(۸۷) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۹۲٦) وابن ابی شیبة ۸:۵۷۸ (۵۵۹۹) فی الادب:باب ما قالوا فی النهی والوقیعة فی الرجل والغیبة-

☼ لوگوں کو سکھایا ہوا علم قیامت کے دن میزان میں رکھا جائے گا تو نیکیوں والا پلڑا بھاری ہو جائے گا ☼

88/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ النَّخْعِیِّ فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی (وَنَضَعُ الْمَوَازِیْنَ الْقِسْطَ لِیَوْمِ الْقِیَامَةِ) * قَالَ لَمَّا یجاء بِعَمَلِ الْعَبْدِ فَیُجْعَلُ فِیْ مِیْزَانِهٖ فَیَخِفُّ فَیُجَاءُ بِشَیْءٍ کَالسَّحَابِ اَوْ کَالْغَمَامِ فَیُوْضَعُ فِیْ مِیْزَانِهٖ فَتَرَجَّحُ فَیُقَالُ لَهٗ، هَلْ تَدْرِیْ مَا هٰذا فَیَقُوْلُ لاَ فَیُقَالُ هٰذا عِلْمُكَ عَلَّمْتَه، فَتَعَلَّمُوْهُ وَعَمِلُوْا بِهٖ بَعْدَكَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطہ سے حضرت ''ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے ارشاد

ونضع الموازين القسط ليوم القيامة

''اور ہم عدل کی ترازوئیں رکھیں گے قیامت کے دن''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کا مطلب یہ ہے کہ جب بندہ کا عمل لا کر میزان میں رکھا جائے گا وہ عمل ہلکا ہوگا پھر بادل کی مانند کوئی چیز آئے گی، وہ اس آدمی کے میزان میں رکھ دی جائے گی تو اس کا پلڑا بھاری ہو جائے گا، اس آدمی سے پوچھا جائے گا: تمہیں معلوم ہے وہ کیا ہے؟ وہ کہے گا: جی نہیں۔ اس کو بتایا جائے گا ''وہ تیرا وہ علم ہے جو تو نے خود حاصل کیا، دوسروں کو سکھایا اور تیرے بعد لوگ اس پر عمل کرتے رہے''۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) عبد الصمد بن علی (عن) أبی إبراهيم إسماعيل ابن يوسف (عن) مسلم (عن) حماد بن زيد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصيرفی (عن) أبی محمد الحسن بن علی الفارسی (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى اَبِی حَنِیْفَةَ*

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''عبد الصمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو ابراہیم اسماعیل ابن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اسی حدیث کو حضرت ''حافظ حسین بن محمد بن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''مبارک ابن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو محمد حسن بن علی فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی اسناد حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

☼ علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے ☼

89/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ النَّخْعِیِّ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَةٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ

---

(۸۸) وقد اخرج ابن ماجة (۲۴۲) ومسلم ۵:۷۳ وابو داود (۲۸۸۰) والترمذی (۱۳۷۶) عن ابی هریرة قال: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: "ان مما یلحق المؤمن من عمله وحسناته بعد موته: علماً علّمه ونشره..."۔

(۸۹) وقد مر فی (۸۵) من حدیث عبد الله بن مسعود۔

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) ''علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) قبيصة بن الفضل بن عبد الرحمن الطبرى (عن) عثمان الشجرى (عن) أبى عاصم النبيل (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رحمه الله*

(ورواه)(عن) صالح ابن أبى رميح كتابة (عن) أبى أمية الطرطوسى (عن) عبد الرحمن بن صالح (عن) حماد بن زيد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قبیصہ بن فضل بن عبدالرحمٰن طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان شجری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعاصم نبیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح ابن ابی رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری صورت میں)، انہوں نے حضرت ''ابوامیہ طرطوسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے ☼

90/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ النَّخْعِيْ قَالَ مَا سَمِعْتُ مِنْ اَنَسٍ اِلَّا حَدِيْثًا وَاحِداً سَمِعْتُه، يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) ''علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔''

(أخرجه) أبو محمد البخارى*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی روایت کیا ہے۔

☼ امام اعظم ماں باپ سے بھی پہلے اپنے شیخ کے لئے دعا کیا کرتے تھے ☼

91/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ اِنِّى لَاَدْعُوْ لِحَمَّادٍ فَاَبْدَاَ بِهٖ قَبْلَ اَبَوَيَّ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: میں (اپنے شیخ) حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے لئے دعا کرتا ہوں بلکہ اپنے والدین کے لئے دعا کرنے سے بھی پہلے ان کے لئے دعا کرتا ہوں''

(أخرجه) الحافظ بن خسرو فى مسنده (عن) أبى سعيد أحمد بن القاسم المقرى (عن) القاضى أبى القاسم التنوخى (عن) أبى القاسم الثلاج (عن) أبى العباس ابن عقدة (عن) القاسم بن عبد الله بن عامر الحضرمى (عن) عمير بن عمار الهمدانى (عن) محمد بن أبان القرشى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(۹۰) قد تقدم-

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ بن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''ابو سعید احمد بن قاسم مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو القاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو قاسم ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو العباس ابن عقدۃ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن عبد اللہ بن عامر حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمیر بن عمار ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اَبان قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بیمار شخص خود کو بیمار تسلیم کر لے تو سمجھو کہ وہ بیمار نہیں ہے ☼

92/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِیْـمَ الـنَّـخْـعِیِّ اَنَّه قَالَ اِذَا عَرَفَ الثَّقِیْلُ نَفْسَهُ اَنَّه ثَقِیْلٌ فَلَیْسَ بِثَقِیْلٍ*

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں ''جب بیمار شخص خود کو بیمار تسلیم کر لے تو سمجھو کہ وہ بیمار نہیں ہے''

(أخرجه) ابـن خسـرو فِـي مسـنـده فقال قرأت فِي تاريخ بخاری بغنجار قال أخبرنا أبو بكر محمد بن إبراهيم بن يعقوب الصوفِي (عن) مـحمد بن حاتم بن سعيد ابن حفص البيكندی (عن) عبد الصمد بن الفضل (عن) الحسن بن حازم (عن) بكر بن معروف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''ابن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) اس میں انہوں نے کہا ہے کہ میں نے غنجار میں تاریخ بخاری کی قرأت میں پڑھا ہے، انہوں نے اس کی اسنادیوں بیان کی ہے ''وہ کہتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابو بکر محمد بن ابراہیم بن یعقوب صوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حاتم بن سعید ابن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بیکندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بکر بن معروف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو بیماری سے بےخوف ہو جاتا ہے، وہ بیمار ہو جاتا ہے ☼

93/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ النَّخْعِیِّ اَنَّه قَالَ مَنْ اَمِنَ الثِّقْلَ ثَقُلَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں ''جو بیماری سے بےخوف ہو جاتا ہے، وہ بیمار ہو جاتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن الحسن ابن خيرون (عن) أبی الحسين محمد بـن عـبـد الواحد بن علی بن إبراهيم بن رزمة (عن) أبـی مـحـمد علی بن عبد الله بن العباس ابن المغيرة الجوهری (عن) أبـی عيسى أحمد بن محمد الوراق المقدسی (عن) أبـی محمد الحارث بن محمد بن أمامة المداينی (عن) محمد بن منصور (عن) شيخ من أهل الكوفة (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رحمه الله*

○اس حدیث کوحضرت''حافظ ابن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے(اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)''انہوں نے حضرت''ابوالفضل احمد بن حسن ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوالحسین محمد بن عبدالواحد بن علی بن ابراہیم بن رزمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد علی بن عبد اللہ بن العباس ابن المغیرۃ جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعیسی احمد بن محمد وراق مقدسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد حارث بن محمد بن امامۃ مدائنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن منصور سے،انہوں نے اہل الکوفہ کے ایک شیخ سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قضا نماز کی جماعت اذان اور اقامت کے ساتھ کروائی☼

94/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ النَّخْعِیِّ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْن مُسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ کُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِی السَّفَرِ فَعَرَّسَ وَاَمَرَ بِلالاً اَنْ یَّکْلَاَ الصُّبَحَ فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَامَ الرَّهْطُ وَبِلَالٌ حَتّٰی کَانَ اَوَّلُ مَنِ اسْتَیْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَبَعْدَه' بِلالٌ فَاَمَرَ اَنْ یَّقْتَادُوا الرَّوَاحِلَ مِنْ ذٰلِكَ الْمَحَلِّ وَاَمَرَ بِلالاً فَاَذِنَ ثُمَّ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰی رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ وَاَمَرَه' فَاَقَامَ الصَّلَاةَ ثُمَّ صَلّٰی بِهِم الْفَجْرَ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے اور حضرت''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر میں تھے(ایک مقام پر) آپ نے رات کو پڑاؤ ڈالا ،حضرت''بلال رضی اللہ عنہ'' کے ذمہ لگایا کہ فجر طلوع ہونے کا خیال رکھے،(یہ ذمہ داری دے کر) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور پورا قافلہ سوگیا،حضرت''بلال رضی اللہ عنہ'' کو بھی نیند آگئی(فجر طلوع ہوگئی،نماز کا وقت بھی ختم ہو گیا،لیکن کسی کی آنکھ نہ کھلی) سب سے پہلے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھ کھلی،اس کے بعد حضرت''بلال رضی اللہ عنہ'' بیدار ہوئے،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں سے فوراً روانگی کا حکم دیا،(لوگ فوراً وہاں سے نکل پڑے،آگے ایک مقام پر پہنچ کر) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت''بلال رضی اللہ عنہ'' کو حکم دیا،حضرت''بلال رضی اللہ عنہ'' نے اذان دی پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے وتر پڑھے پھر فجر کی دوسنتیں پڑھیں،پھر اقامت ہوئی،اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھائی۔

(أخرجه) طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) علی بن محمد بن عبید (عن) عبید الله بن عبد الجبار (عن) أبی مسلم بشر بن مسلم (عن) یحیی بن صالح (عن) محمد بن خالد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

○اس حدیث کوحضرت''طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے''انہوں نے حضرت''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبیداللہ بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومسلم بشر بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یحیٰی بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(۹۴) اخرجه احمد ۱:۳۹۱ والطیالسی (۳۷۷) والنسائی فی "الکبری" (۸۸۵٤) والبیهقی فی "السنن الکبری" ۲:۲۱۸ وابو

☼سورۃ اللیل میں حسنٰی سے مراد کلمہ شریف ہے☼

95/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِي الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَوْلُهٗ تَعَالٰی (وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی) قَالَ بَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰی قَالَ بَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی:

وَ صَدَّقَ بِالْحُسْنٰی

''اور سب سے اچھی کو سچ مانا''

اور فرمایا: (اس اچھی چیز کو ماننے سے مراد) ''لاالہ الااللّٰہ'' کو (ماننا ہے) پھر یہ آیت پڑھی

وَ كَذَّبَ بِالْحُسْنٰی

''اور سب سے اچھی کو جھٹلایا''

اور فرمایا: (اس سب سے اچھی چیز سے بھی مراد) ''لاالہ الااللّٰہ'' ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد ابن سعید (عن) بشر بن موسی (عن) عبد الله بن یزید المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ*

(وأخرجه) أیضاً (عن) زكریا بن یحیی بن الحارث النیسابوری (عن) محمد بن یوسف الرازی (عن) عبد الله بن أحمد (عن) المقری (عن(اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن النغار (عن) أحمد بن محمد بن سعید أیضاً (عن) بشر بن موسی (عن) عبد الله بن یزید المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ غیر أنه زاد فیه أن قال وصدق بالحسنی قال بلا إله إلا الله وكذب بالحسنی قال بلا إله إلا الله*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد ابن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''زکریا بن یحییٰ بن حارث نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یوسف رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن نغار رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں ''صدق بالحسنی'' کے ساتھ ''لا إله إلا الله'' اور ''كذب بالحسنی'' (کے ساتھ) ''لا إله إلا الله'' کا اضافہ بھی ہے۔

---

(۹۵) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصكفی فی "مسند الامام" (۵۱٦)-

☼ علم چھپانے والے کو قیامت کے دن آگ کی لگام ڈالی جائے گی ☼

96/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سُئِلَ (عَنْ) عِلْمٍ فَکَتَمَہٗ اُلْجِمَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس سے علم کے بارے میں کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اس کو چھپالے، اس کو قیامت کے دن آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔

(أخرجه) الحافظ ابن المظفر فِی مسنده (عن) أبی بکر محمد بن القاسم بن سلیمان المؤدب (عن) محمد بن یوسف الرازی (عن) إدریس (عن) علی (عن) السندی بن عمرویه (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رحمه الله*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن قاسم بن سلیمان مودب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یوسف رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ادریس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سندی بن عمرویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کسی بھی مالدار یا فقیر کے ساتھ کی گئی بھلائی صدقہ ہے ☼

97/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) عَطَاءٍ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَلُّ مَعْرُوْفٍ فَعَلْتَہٗ اِلٰی غَنِیٍّ اَوْ فَقِیْرٍ صَدَقَۃٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مالدار یا فقیر کے ساتھ کی ہوئی نیکی صدقہ ہے''

(أخرجه) أبو محمد البخاری فِی مسنده (عن) صالح الترمذی (عن) محمد بن خلف التمیمی (عن) علی بن عبد الحمید (عن) القاسم بن معن (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''صالح ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خلف تمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عبد الحمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(۹۶) اخرجه ابن حبان (۹۵) واحمد ۲:۲۶۳ وابو داود (۳۶۵۸) فی العلم: باب کراهیة منع العلم والترمذی (۲۶۴۹) فی العلم: باب ما جاء فی کتمان العلم۔

(۹۷) اخرجه احمد ۳:۳۶۰ وابن ابی شیبة ۸:۵۵۰ والبخاری فی "الصحیح" (۶۰۲۱) وفی "الادب المفرد" (۲۲۴) وابن حبان (۳۳۷۹) والطبرانی فی "الصغیر" (۶۷۲)۔

☼ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر فرض ہے، لیکن اس کا تارک کافر نہیں ہے ☼

98/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما قَالَ اَلْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْیُ عَنِ الْمُنْكَرِ فَرِيْضَةٌ قُلْتُ فَمَنْ تَرَكَه' كَفَرَ قَالَ لَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بھلائی کا حکم کرنا اور برائی سے روکنا فرض ہے۔ (عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں) میں نے پوچھا: جس نے یہ ترک کیا، کیا اس نے کفر کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔''

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) محمد بن إسماعيل (عن) علی بن العباس (عن) عباد بن يعقوب (عن) عفان بن سنان الجرجانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ*

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) محمد بن القاسم بن زكريا (عن) عباد بن يعقوب (عن) عفان الجرنی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ غير أنه قال قلت له فمن تركه كفر قال نعم*

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو بلخی (عن) أبی الحسين الصيرفِی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی الحسن بن القاسم بن زكريا (عن) عباد بن يعقوب (عن) عفان الجرجانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ كما أخرجه محمد بن المظفر فِی مسنده*

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عفان بن سنان جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اسی حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''محمد بن قاسم بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عفان جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں ان الفاظ کا اضافہ بھی ہے ''میں نے ان سے کہا: جس نے اس کو ترک کیا، کیا اس نے کفر کیا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

○ اسی حدیث کو حضرت ''حافظ ابن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوالحسین صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوالحسن بن قاسم بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عفان جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ جیسا کہ حضرت ''ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس کو اپنی مسند میں ذکر کیا ہے۔

☼ وقفے وقفے سے ملنے سے محبت بڑھتی ہے ☼

99/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ

وَسَلَّمَ اَنَّه قَالَ زُرْ غِبّاً تَزْدَدْ حُبّاً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وقفے وقفے سے ملا کرو اس سے محبت بڑھتی ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد ابن المظفر فِي مسنده (عن) أبى بكر أحمد بن محمد بن الحسن الدينورى (عن) محمد ابن عبد العزيز الدينورى (عن) محمد بن العباس بن الفضل الأنصارى (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى (عن) القاضى أبى الحسين بن المهتدى بالله (عن) عمر الديلمى المقرى (عن) أبى بكر أحمد ابن محمد الضراب الدينورى (عن) أبى جعفر محمد بن عبد الله (عن) عبد العزيز (عن) محمد بن عباس بن الفضل الأنصارى (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن حسن دینوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالعزیز دینوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عباس بن فضل انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اسی حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد باقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاضی ابوالحسین بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر دیلمی مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد ابن محمد ضراب دینوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عباس بن فضل انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو باغی گروہ سے جہاد کرنے اور گرمیوں کے روزے رکھنے کا شوق تھا ☼

100/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ قَالَ مَا آسِى عَلٰى شَىْءٍ اِلَّا اَنْ اَكُوْنَ قَاتَلْتُ الْفِئَةَ الْبَاغِيَةَ وَعَلٰى صَوْمِ الْهَوَاجِرِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''مجھے دو چیزوں کے علاوہ کبھی کسی چیز کی حسرت نہیں ہوئی (۱) باغی گروہ کو میں قتل کروں (۲) گرمیوں کے دنوں کے روزے رکھوں''

(۹۹) اخرجه الطبرانی فی ''الاوسط'' ۹:۶ (۵۶۴۱) والبزار (۱۹۳۳) والخطیب فی ''تاریخ بغداد'' ۵۷:۶ وابو نعیم فی ''الحلیة'' ۳۲۲:۳-

(۱۰۰) اخرجه الحاکم فی ''المستدرک'' ۶۴۳:۳ والبیهقی فی ''السنن الکبری'' ۱۷۲:۸ باب ما جاء فی قتال اهل البغی والخوارج-

(أخرجه) الحافظ محمد ابن المظفر فِي مسنده (عن) أبی عبد الله محمد بن القاسم بن زکریا البخاری (عن) عباد بن یعقوب (عن) عفان بن سنان الجرجانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله*

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو بلخی فِي مسنده (عن) الشیخ أبی الحسن (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی الحسین (عن) أبی عبد الله محمد بن القاسم بن زکریا البخاری (عن) عباد بن یعقوب (عن) عفان الجرجانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن قاسم بن زکریا بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عفان بن سنان جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کوحضرت ''حافظ ابن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''شیخ ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن قاسم بن زکریا بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عفان جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کوکہیں سے گزرتے تو آپ اپنی خوشبو سے پہچانے جاتے تھے ☼

101/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یُعْرَفُ بِرِیْحِ الطِّیْبِ اِذَا اَقْبَلَ بِاللَّیْلِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کے وقت تشریف لاتے تو آپ اپنی عمدہ خوشبو کی وجہ سے پہچانے جاتے تھے' (یعنی رات کی تاریکی میں اگر گلی سے گزرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور دکھائی نہ دیتا تھا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشبو سے پتا چل جاتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم گزرے ہیں''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) محمد بن أبی شجاع المعدل (عن) محمد بن عبد العزیز بن أبی رزمة (عن) أبیه (عن) عبد الله بن المبارك (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن ابی رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابوشجاع معدل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالعزیز بن ابی رزمۃ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے ''اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے

(۱۰۱) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصکفی فی "مسند الامام" (۳۵۸) والدارمی ۱:۴۶ (۶۶) وابن سعد فی "الطبقات" ۱:۳۹۹ وابن ابی شیبة ۹:۲۵ فی الادب: ما یستحب للرجل ان یوجد ریحه منه وعبدالرزاق (۷۹۳۴) وابوداود فی "المراسیل" (۴۴۵)-

روایت کیا ہے۔

☼ جس نے معذرت خواہ کی معذرت قبول نہ کی وہ سخت کبیرہ گناہ کا مرتکب ہے ☼

102/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنِ اعْتَذَرَ اِلَیْہِ اَخُوْہُ الْمُسْلِمُ فَلَمْ یَقْبَلْ عُذْرَہٗ فَوِزْرُہٗ کَوِزْرِ صَاحِبِ مَکْسٍ اَیْ عَشَّارٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس کے پاس اس کا مسلمان بھائی معذرت کرنے آیا، اس نے اس کی معذرت کو قبول نہ کیا اس کو ''صاحب مکس''، یعنی عشر وصول کرنے والے جتنا گناہ ملے گا''۔ (یعنی جتنا گناہ عشر کی وصولی پر مامور شخص کو عشر میں خرد برد کرنے پر ملتا ہے)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس عن عقدة (عن) عبد الله بن محمد البخاری (عن) أبی الفضل العباس عن عبد العزيز القطان المروزی (عن) علی بن سليمان الرازی (عن) حكم بن يزيد قاضی مرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالعباس رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوالفضل عباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز قطان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن سلیمان رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم بن یزید قاضی مرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ندامت توبہ ہے ☼

103/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) عَبْدِ الْکَرِیْمِ بْنِ مَعْقَلٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَلنَّدَمُ تَوْبَۃٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالکریم بن معقل رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ندامت توبہ ہے''۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين ابن محمد بن خسرو البلخي قال قرأت فِي كتاب أبي عبد الله محمد بن محمد ابن سليمان بن كامل يعرف بغنجار فِي تاريخ بخاری له (عن) أبي سهل بن عثمان ابن سعيد (عن) محمد بن محمد (عن) أبی زكريا يحيی بن إسماعيل بن الحسن بن عثمان (عن) جده الحسن بن عثمان (عن) مخلد بن

(۱۰۲) اخرجه ابن ماجة (۳۷۱۸) فی الادب: باب المفادیر، والمنذری فی "الترغیب" ۴۹۳:۳، وابوداود فی "المراسیل" (۵۱۷)، من حدیث ابن جودان-

(۱۰۳) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱۹۹:۲، والحاکم فی "المستدرک" ۲۴۳:۴، والبیهقی فی "السنن الکبری" ۱۵۴:۱۰، وابن ماجة (۴۲۵۲)-

عمر (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ''نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) آپ فرماتے ہیں: میں نے حضرت''ابوعبداللہ محمد بن محمد بن محمد بن سلیمان بن کامل المعروف غنجار رحمۃ اللہ''کی (کتاب)تاریخ بخاری میں پڑھا ہے ،انہوں نے حضرت''ابوسہل بن عثمان ابن سعید رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن محمد رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''ابوزکریا یحییٰ بن اسماعیل بن حسن بن عثمان رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے اپنے دادا حضرت''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''مخلد بن عمر رحمۃ اللہ''سے ،انہوں نے حضرت''ابویوسف رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ''سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ناموں میں سب سے زیادہ پسند''عبداللہ اور عبدالرحمٰن''تھا☼

104/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ کَانَ اَحَبُّ الْاَسْمَاءَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللّٰهِ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ''حضرت''نافع رحمۃ اللہ''کے حوالے سے حضرت''ابن عمر رضی اللہ عنہما''سے روایت کرتے ہیں''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کوسب سے زیادہ پسندیدہ نام''عبداللہ اور عبدالرحمٰن''تھے''۔

(أخرجه) أبو محمدالبخاری (عن قبیصة)(عن) زکریا بن یحیی (عن) أحمد بن عبد الله بن زیاد (عن) محمد بن المهدی (عن) علی بن عاصم بن مرزوق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ''نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''قبیصہ رحمۃ اللہ''سے، انہوں نے حضرت''زکریا بن یحییٰ رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''احمد بن عبد اللہ بن زیاد رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن مہدی رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''علی بن عاصم بن مرزوق رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ''سے روایت کیا ہے''

☼حضرت عامر شعبی اپنے بدخواہ کو بھی اچھے لفظوں سے مخاطب کرتے تھے☼

105/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِیِّ اَنَّهٗ کَانَ یُحَدِّثُ وَرَجُلٌ خَلْفَهٗ یَغْتَابُهٗ فَالْتَفَتَ اِلَیْهِ وَقَالَ*

شعر

هَنِیْئاً مَرِیْئاً غَیْرَ دَاءٍ مُخَامِرٍ ..لِعِزَّةٍ مِنْ اَعْرَاضِنَا مَا اسْتَحَلَّتْ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ''حضرت''عامر رحمۃ اللہ''کے بارے میں مروی ہے کہ وہ حدیث بیان کررہے ہوتے ،ایک شخص ان کے پیچھے ان کی غیبت بیان کرتا تھا،آپ اس آدمی کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: توصحت مند،تندرست وتوانا رہے، تجھے کوئی بیماری نہ آئے ،ہماری عزت کوخراب کرنے کے سبب تونے خود پرآزمائشوں کا دروازہ کھول لیا''۔

---

(۱۰۴) اخرجه احمد ۲:۲٤ ومسلم(۲۱۳۲)(۲) والترمذی(۲۸۳٤)وابن ماجة(۳۸۲۸) والطبرانی فی ''الکبیر''(۱۳۳۷٤) والبیهقی فی ''السنن الکبری''۹:۳۰٦-

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) الشيخين أبي نصر المعمر بن محمد بن الحسن (و) أبي منصور عبد الرحمن بن محمد بن عبد الواحد كلاهما (عن) الخطيب (عن) أبي القاسم ابن الحسن الشاهد بالبصرة (عن) علي بن إسحاق (عن) أبي قلابة (عن) علي بن الجعد (عن) أبي يعلى العلاء ابن هارون أخي يزيد بن هارون (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابو نصرمعمر بن محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''ابو منصور عبد الرحمٰن بن محمد بن عبد الواحد رحمۃ اللہ علیہ''سے،ان دونوں نے حضرت'' خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوقاسم بن حسن شاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے(بصرہ میں)انہوں نے حضرت''علی بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابو قلابہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' علی بن جعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابویعلیٰ علاء بن ہارون (یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' (کے بھائی) سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ نیکی کبھی پرانی نہیں ہوتی اور گناہ کبھی بھلایانہیں جاتا ☼

106/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْبِرُّ لَا يُبْلٰى وَالْاِثْمُ لَا يُنْسٰى

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا''نیکی کبھی پرانی نہیں ہوتی اور گناہ کبھی بھلایانہیں جاتا''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري عن صالح بن أبي رميح عن يحيى بن إبراهيم عن محمد بن عبد الرحمن بن أبي ليلى (عن) حميد بن عبد الرحمن الرواسي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

اس حدیث کوحضرت''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''صالح بن ابی رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یحییٰ بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حمید بن عبدالرحمٰن رواسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ خضاب لگایا کرواوراس معاملے میں اہل کتاب کی مخالفت کرو ☼

107/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عن) نَافِعٍ (عَنْ) ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قال اَخْضِبُوْا وَخَالِفُوْا اَهْلَ الْكِتَابِ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت''(عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہ'' سے

(١٠٦) اخرجه الحافظ صدر الدين في "مسند الامام" (٤٦٧)؛ والديلمي في "مسند الفردوس" (٢٢٠٣)؛ وابن عدي في "الكامل" ٦:١٥٨؛ ترجمة (١٦٤٩)؛ عبد الرزاق (٢٠٢٦٣)-

(١٠٧) قلت: وقد اورد الهيثمي في "مجمع الزوائد" ٥:١٦٣؛ عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما؛ قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: "الصفرة خضاب المؤمن والحمرة خضاب المسلم؛ والسواد خضاب الكافر"-

روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''خضاب لگایا کرو اور اس معاملے میں اہل کتاب کی مخالفت کرو''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) أبی جعفر القاسم بن مساور الجوهری (عن) سوار بن عبد الله (عن) مزاحم بن العوام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابی رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر قاسم بن مساور ہرلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سوار بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مزاحم بن عوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ جس نے رسول اکرم ﷺ کے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ☼

108/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) الزُّهْرِیِّ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ کَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّداً فَلْیَتَبَوَّاْ مَقْعَدَه، مِنَ النَّارِ*

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جس نے جان بوجھ کر میرے بارے میں جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) الحارث بن أسد بن الحارث (عن) عبد الله بن المرزبان (عن) عبد الله بن أبی سلم البجلی عن عمار بن ربیع عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حارث بن اسد بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن مرزبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن ابی سلم بجلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ پڑوسی کے حقوق اور رات کے قیام پر جبریل امین علیہ السلام کی رسول اکرم ﷺ کو تاکید ☼

109/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرَئِیْلُ یُوْصِیْنِیْ بِالْجَارِ حَتّٰی ظَنَنْتُ اَنَّه، سَیُوَرِّثُهُ وَمَا زَالَ جِبْرَئِیْلُ یُوْصِیْنِیْ بِقِیَامِ اللَّیْلِ حَتّٰی ظَنَنْتُ اَنَّ خِیَارَ اُمَّتِیْ لَنْ یَّنَامُوْا اِلَّا قَلِیْلاً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالرحمٰن بن حزم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جبریل امین علیہ السلام مجھے مسلسل پڑوسی کے بارے میں وصیت کرتے رہے حتی کہ مجھے یوں لگنے لگا کہ اسے وراثت میں حصہ دار بنادیں گے، اور مجھے رات کے قیام کی مسلسل وصیت کرتے رہے حتی کہ

(۱۰۸) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصکفی فی ''مسند الامام'' (۴۰) وابو یعلی (۲۹۰۹) واحمد ۳:۲۷۸-

(۱۰۹) اخرجه البزار (۱۸۹۷) والهیثمی فی ''مجمع الزوائد'' ۸:۱۶۵-

مجھے لگا کہ میری امت کے نیک لوگ راتوں کو بہت کم سویا کریں گے‘‘

(أخرجه) أبـو عبـد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أحـمد بن علي بن محمد (عن) أبي طاهر محمد بن أحمد الخطيب (عن) أبي الحسن علي بن ربيعة بن علي (عن) الحسن بن رشيق (عن) محمد بن حـفص بن عبد الملك (عن) صـالـح بن محمد الترمذي (عن) حـماد بن اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) اَبِـي حَـنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

اس حدیث کو حضرت ’’ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫‘‘ نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ’’احمد بن علی بن محمد ﷫‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ ابو طاہر محمد بن احمد خطیب ﷫‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ ابوحسن علی بن ربیعہ بن علی ﷫‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’حسن بن رشیق ﷫‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’محمد بن حفص بن عبدالملک ﷫‘‘ سے، انہوں اس حدیث کو حضرت ’’ نے حضرت ’’ صالح بن محمد ترمذی ﷫‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ ﷫‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ ﷫‘‘ سے روایت کیا ہے۔

ہر رات سورہ بقرہ کی آخری تین آیات کی تلاوت کرنے والے نے کافی تلاوت کی

110/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) يَحْيٰى بْنُ عَمْرِو بْنِ سَلْمَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) اِبْنِ مُسْعُوْد رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه' قَالَ مَنْ اَوْتَـرَ مِـنْـكُمْ وَفِي بَعْضِ الرِّوَايَاتِ مَنْ اَوْتَرَ مِنكُمْ بِالثَّلاَثِ الْاٰيَاتِ الَّتِيْ فِي آخَرِ سُوْرَةِ الْبَقْرَةِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ فَقَدْ اَكْثَرَ وَاَطَابَ

✧ حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ ﷫‘‘ حضرت ’’یحییٰ بن عمرو بن سلمہ ﷫‘‘ اوران کے ’’والد ﷫‘‘ کے حوالے سے حضرت ’’ابن مسعود ﷛‘‘ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ’’جس نے ہر رات وتر میں سورۃ بقرہ کی آخری تین آیات پڑھیں اس نے کافی قرأت کر لی اور عمدہ کام کیا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

اس حدیث کو حضرت ’’امام محمد بن حسن ﷫‘‘ نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ ﷫‘‘ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

قرآن کریم کو اشعار کی صورت میں گنگنا کر پڑھنا منع ہے

111/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِيْـمَ قَـالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُوْد رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لاَ تَهُذُّوا الْقُرْآنَ هَذّاً كَهَذِّ الشِّعْرِ وَلاَ نَثْراً كَنَثْرِ الدَّقْلِ

✧ حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ ﷫‘‘ حضرت ’’حماد ﷫‘‘ اور حضرت ’’ابراہیم ﷫‘‘ کے حوالے سے روایت کرتے

(۱۱۰) اخرجه الطبرانی فی ’’الکبیر‘‘ (۸۶۷۱) و(۸۶۷۲) واورده الهیثمی فی ’’مجمع الزوائد‘‘ ۲:۲۷۰-

(۱۱۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی ’’الآثار‘‘ (۲۷۱) وابن ابی شیبة ۲:۵۲۱ فی الصلوات:باب فی قراء ة القرآن والطبرانی فی ’’الکبیر‘‘ (۹۸۵۵) وابو داود (۱۳۹۶) فی الصلاة:باب تحزیب القرآن-

ہیں کہ حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا ''قرآن کریم کو شعروں کی طرح گنگنا کر مت پڑھو اور نہ ہی ردی کھجوروں کے بکھیرنے کی طرح بے ڈھنگا پڑھو۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة *قال محمد وبه نأخذ ينبغي للقاري أن يفهم ما يقول وهو قول أبي حنيفة رحمه الله تعالى*

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ پڑھنے والے کو چاہئے کہ وہ جو کچھ کہہ رہا ہے سمجھ کر پڑھے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی موقف ہے۔

☼ ٹڈی دل کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود نہیں کھایا، لیکن اسے حرام بھی قرار نہیں دیا ☼

112/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) فَاطِمَةَ بِنْتِ عَجْرَدَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَكْثَرُجُنْدِ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ الْجَرَّادُ لَا آكُلُهٗ وَلَا اُحَرِّمُهٗ*

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سیدہ ''فاطمہ بنت عجرد رضی اللہ عنہا'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''روئے زمین پر اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا لشکر ''ٹڈی'' ہے، میں اس کو خود نہیں کھاتا اور (دوسروں کے لئے) حرام نہیں کرتا''

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) القاضي أبي سعيد عبد الملك بن عبد الرحمن بن محمد السرخسي (عن) القاضي أبي بكر بن عبد الرحمن بن محمد (عن) أبي أحمد محمد بن عبد الله ابن بنت الوزير أبي العباس الإسفرائني (عن) الحسن بن علي الدمشقي (عن) أبي محمد عبد الله بن كثير الرازي (عن) عبد الرحمن بن أبي حاتم الرازي (عن) عباس الدوري (عن) يحيى بن معين أن أبا حنيفة صاحب الرأي سمع فاطمة بنت عجرد هكذا رواه ابن خسرو البلخي في مسنده في حرف الفاء وإنما المشهور عن عائشة بنت عجرد*

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوالفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوسعید عبد الملک بن عبد الرحمٰن بن محمد سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوبکر بن عبد الرحمٰن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواحمد محمد بن عبداللہ بن بنت وزیر ابوالعباس اسفرائنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبد اللہ بن کثیر رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن ابی حاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباس دوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ صاحب رائے تھے) نے سیدہ ''فاطمہ بنت عجرد رحمۃ اللہ علیہا'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''ابن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حرف فاء کے تحت اسی طرح ذکر کیا ہے۔ جبکہ یہ حدیث مشہور سیدہ ''عائشہ بنت عجرد رحمۃ اللہ علیہا'' کے حوالے سے ہے۔

(۱۱۳) قد تقدم في (۱٤)-

☼اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے☼

113/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِیْ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْم اَلتَّيْمِيّ (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَاص اَللَّيْثِی (عَنْ) عُمَرِ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْاَعْمَالُ بِالنِّيَاتِ وَلِكُلِّ اِمْرِءٍ مَا نَوٰى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُه' اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَهِجْرَتُه' اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُه' اِلٰى دُنْيَا يُصِيْبُهَا اَوْ اِمْرَاَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُه' اِلٰى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یحییٰ بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''علقمہ بن وقاص لیثی رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے، اور ہر شخص کے لئے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی، جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہو، اس کی ہجرت اسی کی طرف سمجھی جائے گی، اور جس کی ہجرت حصول دنیا یا کسی عورت سے نکاح کی خاطر ہو، اس کی ہجرت اسی کی طرف سمجھی جائے گی، جس کی اس نے نیت کی''

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) أحمد بن محمد بن يحيى المازنی (عن) حسين بن سعيد اللخمی (عن) أبيه (عن) زكريا بن أبی العتيك (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن یحییٰ مازنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن سعید لخمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے ''اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زکریا بن ابوعتیک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼فوت شدہ اپنے قرضوں کی وجہ سے پھنسا رہتا ہے☼

114/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) فِراسٍ (عَنِ) الشَّعْبِيّ (عَنْ) رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْمَيِّتُ مُرْتَهِنٌ بِدَيْنِهٖ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''فراس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے رسول اکرم کے صحابہ میں سے ایک صحابی کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''مردہ اپنے واجب الاداء قرضہ جات کے ہاتھوں یرغمال ہوتا ہے'' (یعنی اس کی نجات نہیں ہوتی جب تک اپنے قرضہ جات ادا نہ کرلے)۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) ابن الفضل ابن خيرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) عبد الله بن قريش بن

(۱۱۳) اخرجه الحافظ صدر الدين فی "مسند الامام" (۱) وابن حبان (۳۸۸) واحمد ۱:۲۵ والبخاری (۱) باب كيف بدء الوحی وابو داود (۲۲۰۱) فی الطلاق: باب فيما عنی به الطلاق-

(۱۱٤) اخرجه الامام الخوارزمی فی "جامع المسانيد" ۲:۷٤ فی هذا الكتاب-

إسماعيل (عن) أبيه (عن) عمر بن القاسم التمار (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن الفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابو علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' عبد اللہ بن قریش بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن قاسم تمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ ذکر الٰہی کی محفلوں کو فرشتے اپنے پروں میں ڈھانپ لیتے ہیں ☼

115/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ (عَنِ) الْاَغَرِّ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ مَرَّ بِقَوْمٍ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ تَعَالٰى فَقَالَ اَنْتُمْ مِنَ الَّذِيْنَ اُمِرْتُ اَنْ اَصْبِرَ نَفْسِيْ مَعَهُمْ وَمَا جَلَسَ عِدَّتُكُمْ مِنَ النَّاسِ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ تَعَالٰى اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ بِاَجْنِحَتِهَا وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهٗ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''اغر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے، جو اللہ کا ذکر کر رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ان لوگوں میں سے ہو جن کے ہمراہ مجھے خود کو رکھنے کا حکم دیا گیا ہے، اور جب کچھ لوگ مل کر اللہ کا ذکر کرتے ہیں، فرشتے ان کو اپنے پروں میں چھپا لیتے ہیں اور رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کو اس جماعت میں یاد فرماتا ہے جو اس کے پاس موجود ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) الفضل بن بسام البخاری (عن) محمد بن أبی منصور (عن) خلف بن أيوب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فِی كتاب إسماعيل بن حماد (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) يحيی بن زكريا بن شيبان عن حسين بن عبد الرحمن الكندی (عن) الصلت بن الحجاج عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله ابن الزبير (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غير أنه جاوز به الأغر عن رجل من أصحاب النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ*

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رجاء بن قريش (عن) المختار بن سابق الحنظلی (عن) نعيم بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غير أنه لم يجاوز به ابن الأقمر فقال (عن) علی بن الأقمر (عن) النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت '' فضل بن بسام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' محمد بن ابو منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خلف بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''۔

(۱۱۵) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۳۵)، واحمد ۹۴:۳، وعبدالرزاق (۲۰۵۵۷)، ومن طريقه عبد بن حميد فی "المنتخب" (۸۶۱)، والبغوی فی "شرح السنة" (۹۴۷)، والطبرانی فی "الدعاء" (۱۴۱) من حديث ابی سعيد الخدری رضی اللہ عنہ۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''فضل بن بسام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''فضل بن بسام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحیٰی بن زکریا بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبدالرحمٰن کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''فضل بن بسام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ ابن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس میں حضرت ''اغر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک صحابی رسول کا ذکر کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''فضل بن بسام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن رجاء بن قریش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مختار بن سابق حنظلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نعیم بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ لیکن حضرت ''ابن اقمر رحمۃ اللہ علیہ'' نے تجاوز نہیں کیا بلکہ انہوں نے حضرت ''علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کیا ہے۔

☼ پڑوسی تمہاری دیوار پر اپنی لکڑی رکھنا چاہے تو اس کو منع مت کرو ☼

116/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) عَلِی بِنْ الْاَقْمَرِ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ (عَنْ) عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا رَامَ جَارٌ اَنْ یَضَعَ خَشْبَتَہٗ عَلٰی جِدَارِ اَحَدِکُمْ فَلَا یَمْنَعْہُ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا پڑوسی تمہاری دیوار پر اپنی لکڑی رکھنا چاہے تو اس کو منع مت کرو۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) أبي يعلى محمد بن أحمد بن عبد الله بن مروان عن علي بن محمد (عن) بشر بن المنذر (عن) القاسم بن غصن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(ورواه)(عن) ابن الخفاجي (عن) عبد الله بن وهب الدينوري (عن) أحمد بن عبد العزيز الرملي (عن) القاسم بن غصن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

---

(۱۱۶) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۲۵۳) قلت: وقد اخرج ابن حبان (۵۱۵) والبيهقي في "السنن الكبرى" ۱۵۷:۶ وابو نعيم في "الحلية" عن ابي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "لا يمنعن احدكم جاره ان يغرز خشبة على جداره"۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعلیٰ محمد بن احمد بن عبداللہ بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن غصن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ شیطان کا جو چیلہ جتنا بڑا فتنہ پھیلاتا ہے، اس کو شیطان کے پاس اتنی زیادہ عزت دی جاتی ہے ☼

117/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) اِبْنِ الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّه قَالَ عَرَّشَ اِبْلِیْسُ عَلَی الْبَحْرِ فَیَبُثُّ سَرَایَاہُ فَیَفْتِنُوْنَ النَّاسَ فَاَعْظَمُهُمْ عِنْدَہٗ اَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''شیطان پانی پر اپنا تخت بچھاتا ہے، اور اپنی ذریت کو دنیا میں پھیلا دیتا ہے، وہ لوگوں کو فتنے میں مبتلا کرتے ہیں، ان میں جو جتنا زیادہ بڑا فتنہ برپا کرتا ہے، اس کو اتنی زیادہ عزت دی جاتی ہے۔

(أخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی (عن) هناد النسفی (عن) أبی عبد الله الحسین بن أحمد (عن) محمد بن عثمان بن أبی شيبة (عن) الحسین بن عبد الأول (عن) مصعب بن المقدام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ہناد نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبدالاول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب جان بوجھ کر جھوٹ منسوب کیا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ☼

118/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَطِیَّةَ الْعَوْفِیِّ (عَنْ) اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدَرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ کَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّداً فَلْیَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس نے جان بوجھ کر میرے بارے میں جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) إبراهيم بن علی بن يحيی النيسابوری (عن) الجارود بن يزيد (عن) اَبِی

(۱۱۷) اخرجه احمد ۳:۳۳۲ومسلم(۲۱۵۳)۔

(۱۱۸) اخرجه الحافظ صدر الدین فی "مسند الامام"(۳۸)وابن ماجة(۳۷) فی المقدمة: باب التغليظ فی تعمد الكذب علی رسول الله صلی الله علیه وسلم، وابن ابی شیبة ۸:۵۷٤ واحمد ۳:۳۹وابو یعلی (۱۳۰۹)۔

حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) يحيى بن طلحة اليربوعي (عن) القاسم بن يزيد الجرمي عن اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه)(عن) محمد بن همام الشيرازي (عن) محمد بن يزيد (عن) حفص ابن عبد الله (عن) الهياج بن بسطام (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد الهمداني (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب *(عن) أبيها قال هذا كتاب حمزة فقرأت فيه (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رحمه الله*

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن الحسن بن علي قال هذا كتاب الحسين ابن علي فقرأت فيه أخبرنا يحيى بن حسن (عن) زياد عن أبيه (عن) اَبی حَنِیْفَةَ*

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن علي بن ساوى السرخسي (عن) وهب ابن زمعة (عن) ابن المبارك (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه) أيضاً (عن) أبيه (و) سعيد بن ذاكر (عن) أحمد بن زهير (عن) المقرى (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن الخثعمي (عن) عباد بن يعقوب (عن) الحمامي (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانء (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رميح (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبی حَنِیْفَةَ (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه)(عن) محمد بن إسحاق السمسار (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه)(عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد ابن الحسن الشيباني (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه و (عن(أبي سهلان بشر بن سهل (عن) الفتح بن عمر كلاهما (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه)(عن) أحمد بن يونس (عن) سعيد جناح (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه)(عن) عبد الله بن محمد بن علي البلخي (عن) يحيى بن موسى (عن) محمد بن الميسر الصغاني (عن)

اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

(ورواه)(عن) عبد الله بن محمد بن علی الحافظ (عن) یزید بن شیبان (عن) أبی قطن عمرو بن الهیثم القطعی (عن) اَبیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

(ورواه) أیضاً (عن) الحارث بن أسد بن الحارث (عن) عبید الله بن المرزبان (عن) عبد الله بن أبی أسلم (عن) عمار بن بزیع عن اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) عبد الله بن إبراهیم المهلبی (عن) علی ابن الحسن (عن) علی بن یزید (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ *

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) إبراهیم بن الولید (عن) محمد بن الحارث عن أبیه (عن) محمد بن زیاد (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) یحیی بن زکریا (عن) حسین بن عبد الرحمن الکندی (عن) الصلت بن الحجاج (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رحمه الله*

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد قال أعطانی إسماعیل بن محمد بن إسماعیل کتاب جده وکان فیه (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد عن أبیه (عن) عمه سعید بن أبی الجهم (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

(ورواه)(عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الولید (عن)أبی یوسف (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوکة عن القاسم بن الحکم عن اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

(ورواه) عن ابن عقدة عن ابن أبی میسرة عن أبی عبد الرحمن عن اَبی حَنِیْفَةَ*

(قال الحافظ)

ورواه (عن) اَبی حَنِیْفَةَ حمزة بن حبیب والحسن بن زیاد وأیوب ابن هانیء والحمانی وأبو قطن ومحمد بن الحسن وعلی بن یزید وأسدبن عمرو والصلت بن الحجاج*

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) الحسین بن محمد بن شعبة (عن) محمد بن عمران الهمدانی (عن) بشر بن الحکم (عن) اَبی حَنِیْفَةَ*

(ورواه) عن أبی بکر القاسم بن عیسی العصار بدمشق (عن) عبد الرحمن ابن عبد الصمد عن جده (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

(ورواه)(عن) أبی علی محمد بن سعید (عن) أبی فروة یزید بن محمد (عن) أبیه (عن) سابق (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

(ورواه)(عن) الحسین بن الحسین (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) علی بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي طالب ابن يوسف (عن) أبي محمد الجوهرى (عن) أبي بكر الأبهرى (عن) أبي عروبة الحرانى عن جده عن محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه) عن المبارك بن عبد الجبار الصيرفي عن أبي محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده وألفاظه*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابراہیم بن علی بن یحییٰ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن طلحہ یربوعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن یزید جرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ہمام شیرازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص ابن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فاطمۃ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: یہ حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ کہتے ہیں: یہ حضرت ''حسین بن علی رضی اللہ عنہما'' کی تحریر ہے، میں نے اس میں یہ پڑھا ہے: مجھے خبر دی ہے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن علی بن ساوی سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''وہب بن زمعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''سعید بن ذاکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن خثعمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو

حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''ابوسہلان بن بشر بن ہل رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''فتح بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے، دونوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید جناح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن میسر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی

حافظ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’یزید بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’ابوقطن عمرو بن ہیثم قطعی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے‘‘

○اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے (ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے)انہوں نے حضرت’’حارث بن اسد بن حارث رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’عبیداللہ بن مرزبان رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’عبداللہ بن ابی اسلم رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’عمار بن بزیع رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے (ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے) حضرت’’احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’عبداللہ بن ابراہیم مہلبی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے‘‘

○اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے (ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے) حضرت’’احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’ابراہیم بن ولید رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’محمد بن حارث رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے اپنے ’’والد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’محمد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے (ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے) حضرت’’احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’یحیٰی بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’حسین بن عبدالرحمٰن کندی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے (ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے) حضرت’’احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے،وہ کہتے ہیں : حضرت’’اسماعیل بن محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے مجھے اپنے دادا کی کتاب دی،اس میں یہ تھا کہ انہوں نے حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے (ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے) حضرت’’احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے اپنے ’’والد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے اپنے چچا حضرت’’سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے‘‘

○اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے (ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے) حضرت’’محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے‘‘

○اس حدیث کو حضرت’’حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے اپنی مسند میں حضرت’’صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت’’حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ نے (ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت’’ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’ابن ابی میسرۃ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’امام

اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حافظ کہتے ہیں: اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، ان راویوں کے اسماء یہ ہیں)'' حمزہ بن حبیب، حسن بن زیاد، ایوب بن ہانی، حمانی، ابوقطن، محمد بن حسن، علی بن یزید، اسد بن عمر اور صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' حسین بن محمد بن شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن عمران ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' بشر بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوبکر قاسم بن عیسیٰ عصار رحمۃ اللہ علیہ'' سے (دمشق میں)، انہوں نے حضرت'' عبد الرحمٰن بن عبد الصمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوعلی محمد بن مسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابو فروہ یزید بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' حسین بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابو طالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی اسانید اور الفاظ کے ساتھ نقل کیا ہے۔

☼ جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب جان بوجھ کر جھوٹ منسوب کیا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ☼

119/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنْ) شَدَّادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَبِـىْ سَعِيْدِ الْخُدَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ

(۱۱۹) وقد تقدم فی (۱۱۸)۔

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''شداد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس نے جان بوجھ کر میرے بارے میں جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمود ابن والان (عن) حامد بن آدم (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ*

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن منذر بن محمد (عن) حسین بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه)(عن) القاسم بن عباد بن صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه (عن) عبد الله بن الزبیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وأخرجه) القاضی عمر الأشنانی (عن) محمد بن عبد الله البغلانی (عن) محمود بن آدم (عن) أسد بن عمرو عن أبی حنیفة رحمه الله تعالٰی*

(وأخرجه) أبو عبد الله خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی سعید محمد بن عبد الملك (عن) الحافظ أبی بكر أحمد بن محمد بن أحمد بن غالب الخوارزمی (عن) أبی حفص عمر بن محمد بن علی (عن) أحمد بن محمد بن إبراهیم (عن) أبی فروة (عن) أبیه (عن) سابق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وأخرجه) أیضاً فِی نسخة فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ بطوله وتمامه*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمود بن والان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حامد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ساتھ بھی روایت کیا ہے، وہ اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ساتھ بھی روایت کیا ہے، وہ اسنادیوں ہے) حضرت ''قاسم بن عباد بن صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ساتھ بھی روایت کیا ہے، وہ اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بغلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن آدم رحمۃ اللہ علیہ

’’ سے،انہوں نے حضرت ’’اسد بن عمرو ﷫‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ ﷫‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫‘‘ نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ’’ابوسعید محمد بن عبدالملک ﷫‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن احمد بن غالب خوارزمی ﷫‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’ابوحفص عمر بن محمد بن علی ﷫‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’احمد بن محمد بن ابراہیم ﷫‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’ابوفروہ ﷫‘‘ سے،انہوں نے اپنے ’’والد ﷫‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’سابق ﷫‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ ﷫‘‘ سے روایت کیا ہے‘‘

○اس حدیث کو حضرت ’’ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫‘‘ نے اپنے ایک نسخہ میں مفصل طور پر نقل کیا ہے۔

☼ خیر بہت زیادہ ہے لیکن اس کے کرنے والے بہت کم لوگ ہیں ☼

120/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) وَلَادِ بِنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيِّ الْمَدَنِيِّ (عَنْ) اَبِیْ اَيُّوْب الْاَنْصَارِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْخَيْرُ كَثِيْرٌ وَقَلِيْلٌ فَاعِلُه‘

✧✧ حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ ﷫‘‘ حضرت ’’ولاد بن داود بن علی مدنی ﷫‘‘ کے واسطے سے حضرت ’’ابوایوب انصاری ﷛‘‘ کے حوالے سے روایت کرتے ہیں‘ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خیر بہت زیادہ ہے،لیکن اس کے کرنے والے بہت کم ہیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبى العباس بن عقدة (عن) محمد بن أحمد بن الحسين (عن) أبيه (عن) يحيى بن مهاجر العبدى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ*

○اس حدیث کو حضرت ’’حافظ طلحہ بن محمد ﷫‘‘ نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ’’ابوالعباس بن عقدہ ﷫‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’محمد بن احمد بن حسین ﷫‘‘ سے،انہوں نے اپنے ’’والد ﷫‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’یحییٰ بن مہاجر عبدی ﷫‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ ﷫‘‘ سے روایت کیا ہے‘‘

☼ نیکیوں میں صلہ رحمی کا ثواب اور گناہوں میں جھوٹی قسم کا عذاب بہت جلدی ملتا ہے ☼

121/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) نَاصِحِ بِنْ مُحَمَّدٍ (عَنْ) يَحْيٰى بِنْ اَبِیْ كَثِيْرٍ (عَنْ) اَبِیْ سَلْمَةَ (عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّه قَالَ لَيْسَ شَيْءٌ مِمَّا اُطِيعَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْهِ اَعْجَلَ ثَوَاباً مِنْ صِلَةِ الرَّحِمِ وَلَا عَمَلٌ مِمَّا عُصِیَ اللّٰهُ بِهٖ اَعْجَلَ عَقُوْبَةً مِنَ الْبَغْيِ وَالْيَمِيْنِ الْفَاجِرَةِ تَدَعُ الدِّيَارَ بَلَاقِعَ

✧✧ حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ ﷫‘‘ حضرت ’’ناصح بن محمد ﷫‘‘ سے،وہ حضرت ’’یحییٰ بن ابی کثیر ﷫‘‘ کے حوالے سے حضرت ’’ابوسلمہ ﷛‘‘ اور حضرت ’’ابوہریرہ ﷛‘‘ کے واسطے سے روایت کرتے ہیں‘ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

(۱۲۰) اخرجه الخطيب فی "تاريخ بغداد" ۱۷۷:۸ وابو نعيم فی "تاريخ اصفهان" ۲۰۳:۱-

(۱۲۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۸۸۳) والحافظ صدرالدين الحصكفی فی "مسند الامام" (۳۰۷) والبيهقی فی "السنن الكبرى" ۳۵:۱۰ وفی "شعب الايمان" (٤٨٤٢) والطبرانی فی "الاوسط" ۱۵۵:۱-۲

اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری والے کاموں میں سب سے جلدی ثواب ''صلہ رحمی'' کا ملتا ہے (یعنی دنیا میں بھی اس کا ثواب مل جاتا ہے) اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والے کاموں میں بغاوت اور جھوٹی قسم ایسی چیزیں ہیں جن کا عذاب سب سے جلدی ملتا ہے، (یعنی دنیا میں بھی اس کا عذاب مل جاتا ہے) اور یہ (جھوٹی قسم) ملکوں کو کھنڈر بنا دیتی ہے۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) اَبِی حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابو بکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس کی بینائی زائل ہو جائے، وہ صبر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت عطا فرماتا ہے ☼

122/(اَبُوْحَنِيفَةَ) عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ عَنْ اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى مَنْ اَذْهَبْتُ كَرِيْمَتَيْهِ لَمْ يَكُنْ لَهٗ ثَوَابٌ اِلَّا الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں جس کی دو پیاری چیزیں (یعنی آنکھیں) لے لیتا ہوں (وہ اس پر صبر کرے تو) اس کا ثواب صرف جنت ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) إسماعيل بن بشر (عن) مقاتل ابن إبراهيم عن نوح بن أبي مريم عن اَبِی حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقاتل بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح بن ابی مریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قرآن کریم کو اپنی سریلی آوازوں کے ساتھ خوبصورت انداز میں پڑھو ☼

123/(اَبُوْحَنِيفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ حَسِّنُوا الْقُرْآنَ بِاَصْوَاتِكُمْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''قرآن کریم کو اپنی (سریلی) آوازوں کے ساتھ خوب

(۱۲۲) اخرجه احمد ۲:۲٦٥ والترمذی (۲۹۳۲)، ابن حبان (۲۹۳۰) من حدیث ابی هريرة رضی الله عنه۔

(۱۲۳) اخرجه الطبرانی فی "الكبير" (۱۱۱۱۳) و (۱۲٦٤۳) والهيثمی فی "مجمع الزوائد" ۷:۱۷۰ ومحمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۲۷٥) وابن ابی شيبة ۱۰:٤٦٤۔

صورت کرو''

(أخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی فِي مسنده (عن) القاضی أبی المظفر هناد بن إبراهيم النسفِي (عن) أبی الحسن الغمامی المقری (عن) أبی بكر الشافعی (عن) أحمد بن إسحاق بن صالح (عن) خالد بن خداش (عن) خويلد الصفار (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کوحضرت'' قاضی ابوبکرمحمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) انہوں نے حضرت'' قاضی ابومظفر ہناد بن ابراہیم نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوحسن غمامی مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوبکر شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن اسحاق بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' خالد بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''خویلد صفار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا،اس وقت توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا ☼

124/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ (عَنْ) زَرّ (عَنْ) صَفْوَانِ بْنِ عَسَّالٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ فَتَحَ بَاباً مِنَ الْمَشْرِقِ مَسِيْرَتُهٗ خَمْسُ مِائَةِ عَامٍ لِلتَّوْبَةِ وَسَيُغْلَقُ وَيُفْتَحُ بِالْمَغْرِبِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَلَا يَنْفَعُ نَفْساً اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْ اِيْمَانِهَا خَيْراً

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''معاویہ بن اسحٰق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت''صفوان بن عسال رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مشرق کی جانب توبہ کا ایک دروازہ کھولا ہے اس کی مسافت ۵۰۰ سال ہے یہ دروازہ عنقریب بند ہو جائے گا،پھر یہ مغرب کی جانب کھلے گا اور یہ سورج کے مغرب کی جانب سے طلوع ہونے تک کھلا رہے گا،(جب سورج مغرب سے طلوع ہو جائے گا تب) اس وقت اگر کوئی ایمان لائے گا جو اس دن تک ایمان نہیں لایا تھا یا جس نے اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہیں کی تھی تو اس کا ایمان اسے کوئی فائدہ نہیں دے گا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن علی (عن) ابن كاس (عن) إبراهيم بن مخلد (عن) عثمان بن عبد الله الأموی (عن) مسلمة بن سنان عن اَبِی حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کوحضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''احمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابن کاس رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عثمان بن عبداللہ اموی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' مسلمہ بن سنان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۲۴) اخرجه احمد ۲۴۰:۴، وعبدالرزاق (۷۹۵) ومن طریقه الطبرانی فی " الکبیر " (۷۳۵۳)، والحمیدی (۸۸۱) والترمذی (۳۵۳۵) وابن حبان (۱۳۲۱)-

☼ جو انسانوں کا شکر ادا نہیں کرتا، وہ اللہ تعالیٰ کا بھی شکر گزار نہیں ہے ☼

125/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَطِيَّةِ العَوْفِيِّ (عَنْ) اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَا يَشْكُرُ اللّٰهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو بندوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا شکر گزار نہیں ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری عن صالح بن أبی رميح كتابة عن يحيى بن علی الحمرانی (عن) سعد بن يزيد الفراء عن سالم بن سالم (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن ابی رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے تحریری طور پر حضرت ''یحییٰ بن علی حمرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعد بن یزید فراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سالم بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اپنی آوازوں کو قرآن کریم کی بدولت خوبصورت کرو ☼

126/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ حَسِّنُوْا اَصْوَاتَكُمْ بِالْقُرْآنِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی آوازوں کو قرآن کے ساتھ خوبصورت بناؤ

(أخرجه) محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَۃَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَۃَ أن القراءة كما روى طاوس قال إن من أحسن الناس قراءة الذى إذا سمعته يقرأ حسبته يخشى الله تعالى*

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے کہ ''(جیسا کہ طاؤس نے روایت کیا ہے) لوگوں میں سب سے اچھی قرأت اس کی شمار ہوگی کہ جب تم اس کو قرأت کرتے ہوئے سنو تو تمہیں پتا چلے کہ یہ اللہ سے ڈرتا ہے''۔

☼ خوش الحانی کی اجازت فقط قرآن کریم کو اچھے لہجے میں پڑھنے کے لئے ہے ☼

127/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَمْ يَاْذَنْ لِشَىْءٍ اِذْنَهٗ لِلصَّوْتِ

(۱۲۵) اخرجه ابو يعلى (۱۱۲۲) واحمد ۳:۳۲ و۷۳ و۷۴ والترمذی (۱۹۵۶) فی البر والصلة: باب ماجاء فی الشكر لمن احسن اليك والطبرانی فی "الاوسط" (۳٦٠٦) واورده الهيثمی فی "مجمع الزوائد" ۸:۱۸۱-

(۱۲٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۲۷۵) وابن ابی شيبة ۱۰:۴٦۴ وقد تقدم فی (۱۲۳)-

الحَسَن يَتَغَنّٰى بِالْقُرْآن

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ نے خوبصورت آواز کی اجازت صرف اس صورت میں دی ہے کہ قرآن کریم کو خوبصورت آواز میں پڑھا جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ جو سورۃ الاخلاص سے محبت کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے ☼

128/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) عَنْ عَوْفِ بِنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْعُوْدٍ اَخِيْ عَبْدِ اللّٰهِ بِنْ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ رَجُلاً كَانَ اِذَا قَرَاَسُوْرَةً اَتْبَعَهَا بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يَحْمِلُكَ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ اُحِبُّهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قَدْ اَحَبَّكَ اللّٰهُ بِحُبِّكَ اِيَّاهَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عوف بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عتبہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے بھائی ہیں) سے روایت کرتے ہیں: ایک آدمی کی عادت تھی کہ وہ جب بھی (نماز میں) کوئی سورت پڑھتا تو اس کے بعد ''قل ھو اللہ احد'' پڑھتا، اس بات کا ذکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اس کی وجہ پوچھی، اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اس سورت سے محبت ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے اس سورت سے محبت کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تجھ سے محبت کرتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي نسخته فرواه عن اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ اپنے بارے میں نفاق کا خوف ہی ایمان کی علامت ہے، منافق کو خود پر نفاق کا خوف نہیں ہوتا ☼

129/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) جَوَابِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ التَّيْمِيّ (عَنِ) الْحَارِثِ بِنْ سُوَيْدٍ اَنَّ اِنْسَاناً اَتٰی عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنِّي اَخَافُ عَلٰى نَفْسِيْ النِّفَاقَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا يَخَافُ عَلٰى نَفْسِهٖ ذٰلِكَ مُنَافِقٌ فَاَبْشِرْ

---

(۱۲۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۷۷)

(۱۲۸) اخرجه احمد ۳:۱٤۱'وابن حبان (۷۹۲)'والترمذي (۲۹۰۱) في فضائل القرآن:باب ماجاء في سورة الاخلاص'والدارمي ۲:٤٦۰ في فضائل القرآن :باب في فضل (قل هو الله احد) من حديث انس بن مالك رضي الله عنه-

(۱۲۹) ...قلت: وقد اخرج مسلم ۱:۱۱۹ (۱۳۳) عن ابي هريرة' قال: جاء ناس من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم' فسألوه انا نجد في انفسنا ما يتعاظم احدنا ان يتكلم به' فقال:وقد وجدتموه؟قالوا:نعم' قال:ذاك صريح الايمان-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''جواب بن عبیداللہ تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حارث بن سوید رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے امیرالمومنین! میں اپنے اوپر نفاق کا خوف کھاتا ہوں۔ حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: سبحان اللہ جو منافق ہوتا ہے اس کو اپنے اوپر نفاق کا ڈر نہیں ہوتا۔ تجھے مبارک ہو۔ (کہ تو منافق نہیں ہے)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد عن إسماعيل بن محمد بن أبي كثير الفارسي عن مكى بن إبراهيم عنأَبي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ*

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده عن أبي الفضل أحمد ابن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني (عن) إسماعيل بن محمد بن أبي كثير القاضي (عن) مكى بن إبراهيم (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(وأخرجه) القاضي الأشناني بإسناده المذكور إلى أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن ابوکثیر فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد ابن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اپنے ماموں ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن ابوکثیر قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مذکورہ اسناد حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر روایت کیا ہے۔

☼ چغل خور جنت میں نہیں جائے گا ☼

130/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) وَاصِلِ بْنِ حَيَّانِ الْاَسَدِيِّ الْكُوْفِيِّ (عَنْ) اَبِي وَائِلٍ (عَنْ) حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''واصل بن حیان اسدی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''وائل رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''قتات (چغلخور) جنت میں نہیں جائے گا''

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) الجعابي (عن) محمد بن عبيد الله (عن) عبد الرحمن بن

(۱۳۰) اخرجه ابن حبان (۵۷۶۵)، ومسلم (۱۰۵)(۱۶۹) في الايمان: باب غلظ تحريم النميمة، والطيالسي (۴۲۱)، واحمد ۵:۳۹۷، والحميدي (۴۴۳)، والبخاري (۶۰۵۶) في الادب: باب مايكره من النميمة-

یحیی (عن) سحیم (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ*

اس حدیث کوحضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے،حضرت''جعابی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن یحیٰی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''سحیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب جان بوجھ کرجھوٹ منسوب کیا،وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ☼

131/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) عَنْ اَبِیْ رُوْبَةَ شَدَّادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَصَرِیِّ (عَنْ) اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ کَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّداً فَلْیَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''حضرت''ابوروبہ شداد بن عبدالرحمٰن بصری رحمۃ اللہ علیہ'کے حوالے سے حضرت''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا''جس نے جان بوجھ کرمجھ پرجھوٹ باندھاوہ اپناٹھکانہ جہنم بنا لے''

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ*

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) الحسن بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ*

اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے''

اس حدیث کوحضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیاہے (وہ اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے''

☼ جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے وہ بات بیان کی جوآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کہی،وہ جہنمی ہے ☼

132/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ کَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّداً وَقَالَ عَلَیَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْیَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''حضرت''قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے

(۱۳۱) اخرجه احمد ۳۹:۳ والطحاوی فی "شرح مشکل الآثار" (۴۰۲) والخطیب فی "تقیید العلم" ۳۰ ومسلم (۳۰۰۴)-
(۱۳۲) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصکفی فی "مسند الامام" (۳۸) وابن ماجة (۳۷) فی المقدمة:باب التغلیظ فی تعمد الکذب علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم' وقد تقدم-

حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جان بوجھ کر میرے اوپر جھوٹ باندھا اور میرے حوالے سے وہ کچھ بیان کیا جو میں نے نہیں کہا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن(محمد بن إبراهيم بن زيادة الزيات (عن) عمر بن حميد (عن) على بن غراب (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیادہ زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن غراب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ اللہ تعالیٰ کو وہ نماز زیادہ پسند ہے جس میں دعا لمبی مانگی جائے ☼

133/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) مَيْمُوْنِ بْنِ سَيَاهِ الْبَصَرِيّ اَنَّ رَجُلاً اَتَى الْحَسَنَ الْبَصَرِيَّ فَقَالَ اِنِّىْ اُصَلِى بِخَمْسِ مَائَةِ آيَةٍ فَتَعَجَّبَ مِنْ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ اَحَبُّ الصَّلَاةِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى طُوْلُ الْقُنُوْتِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''میمون بن سیاہ بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں: ایک آدمی حضرت ''حسن بصری رضی اللہ عنہ'' کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں نماز میں ۵۰۰ آیات پڑھتا ہوں، حضرت ''حسن بصری رضی اللہ عنہ'' کو اس پر بہت تعجب ہوا، آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو وہ نماز سب سے زیادہ پسند ہے جس میں دعا زیادہ لمبی مانگی جائے''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس ابن عقدة (عن) القاسم بن محمد (عن) أبي بلال (عن) أبي يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ ایک ایسی دعا جس کو انسان مخلص ہو کر مانگ لے اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں ☼

134/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) لَاحِقِ بْنِ الْعَيْزَارِ الْيَمَانِيِّ (عَنْ) اَبِىْ ذَرٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ غَفَرَ اللّٰهُ لَه مَا سَلَفَ مِنْ جُرْمِهٖ اِنْ كَانَ مُخْلِصاً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''لاحق بن عیزار یمانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوذر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس نے مخلص ہو کر یہ دعا مانگی:

(١٣٣) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ٢٩٩:١ والحميدی (١٢٧٦) ومسلم (١٦٤) فی صلاة المسافرين والبيهقی فی "السنن الكبرى" ٨:٣-

(١٣٤) اخرجه الحاكم فی "المستدرك" ٥١١:١، ١١٨:٢ والمتقی الهندی فی "الكنز" (٢١٠٦) والبخاری فی "التاريخ الكبير" ٣٨٠:٣-

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِیْ لَاۤاِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ

اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن عبيدة المقرى (عن) أحمد بن حفص (عن) على بن عبد الله (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن عبیدہ مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ قبر میں تین سوالات ہونگے، پہلا سوال اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہوگا ☼

135/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ (عَنْ) اَبِیْ صَالِحٍ (عَنْ) اُمِّ هَانِءٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ فِی الْقَبْرِ ثُلَاثُ سُؤَالٍ (عَنِ) اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَدَرَجَاتٌ فِی الْجَنَّاتِ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ عِنْدَ رَاْسِكَ فَعَلَيْكُمْ بِالْقُرْآنِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''اسماعیل بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو صالح رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے سیدہ ''ام ہانی رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قبر میں تین سوال ہونگے، ان میں ایک سوال اللہ تبارک وتعالیٰ کے بارے میں ہوگا اور جنت میں مختلف درجات ہیں۔ اور قرآن کریم کی تلاوت (قبر میں) تیرے سر کے پاس ہوگی۔ اس لئے تم قرآن کریم کی تلاوت پابندی سے کیا کرو۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى عن أحمد بن محمد بن سعيد عن محمد بن أحمد الطالقانى (عن) أبى جعفر محمد بن القاسم عن أبى مقاتل السمرقندى (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد بهذا الإسناد سواء

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' جس طرح سابقہ اسناد ہے۔

☼ جس نے بھوکا رہنا گوارا کرلیا، لیکن محرمات کا مرتکب نہ ہوا، وہ جنت کی نعمتیں کھائے گا ☼

136/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ (عَنْ) اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اُمِّ هَانِءٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ جَاعَ وَاجْتَنَبَ الْمَحَارِمَ وَلَمْ يَاْكُلْ مَالَ الْمُسْلِمِيْنَ بَاطِلًا اِلَّا

اَطْعَمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی یَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''اسماعیل بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے سیدہ ''ام ہانی رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو مومن بھوکا رہا' محرمات سے دور رہا' اس نے مسلمانوں کا مال ناحق نہ کھایا' اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو جنت کی نعمتیں کھلائے گا''

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن أحمد الطالقانی (عن) أبی جعفر محمد بن القاسم الطالقانی (عن) أبی مقاتل السمرقندی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے' اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے' انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے' انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن قاسم طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے' انہوں نے حضرت ''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے' انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

✿ ماں باپ کا نافرمان' کینہ پرور کو سب سے سخت عذاب ہوگا ✿

137/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اِسْمَاعِيْلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ (عَنْ) اَبِیْ صَالِحٍ (عَنْ) اُمِّ هَانِءٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَاباً يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَلْعَاقُّ وَالْمُشَاحِنُ وَسِیءُ التَّقَاضِیْ وَاَنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰی مَدِيْنَةٌ مِنْ مِسْكٍ اَذْفَرٍ فِیْ جَنَّةِ عَدْنٍ لا يَدْخُلُهَا اِلَّا كُلُّ سَمْحٍ فِیْ تَقَاضِيْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''اسماعیل بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے' وہ حضرت ''ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے سیدہ ''ام ہانی رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن سب سے سخت عذاب تین لوگوں ہوگا ○ماں باپ کا نافرمان۔○ کینہ پرور۔○بدتمیزی کے ساتھ اپنے حق کا مطالبہ کرنے والا۔اور جنت عدن میں اللہ تعالیٰ کا بنایا ہوا اذفر اور مشک کا ایک شہر ہے اس میں صرف وہ لوگ داخل ہونگے جو احسن انداز میں تقاضا کرنے والے ہیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أبی عبد الله محمد بن أحمد الطالقانی (عن) أبی جعفر محمد بن القاسم (عن) أبی مقاتل السمرقندی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوالعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے' انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن احمد طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے' انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے' انہوں نے حضرت ''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے' انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

✿ جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا' وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ✿

138/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) سِعِيْدِ بْنِ مُسْرُوْقٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ التَّمِيْمِیِّ (عَنْ) اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سعید بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس نے جان بوجھ کر میرے بارے میں جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح کتابة (عن) نصر بن یحیی (عن) أبی زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابی رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے تحریری طور پر روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''نصر بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوزیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۲۰۳ میں لا اثم علیہ کا مطلب ہے کہ یہ اس کو معاف ہے ☼

139/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (فَمَنْ تَعَجَّلَ فِیْ یَوْمَیْنِ فَلاَ اِثْمَ عَلَیْهِ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلاَ اِثْمَ عَلَیْهِ لِمَنِ اتَّقٰی) قَالَ مَغْفُوْرٌ لَهٗ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِیْ یَوْمَیْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ (البقرة:203)

''تو جو جلدی کرکے دو دن میں چلا جائے اس پر کچھ گناہ نہیں''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کا مطلب ہے کہ اس کی مغفرت کردی جاتی ہے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده (عن) أحمد بن علی بن محمد الخطیب (عن) محمد ابن أحمد الخطیب (عن) علی بن ربیعة (عن) الحسن بن رشیق (عن) محمد ابن محمد بن حفص (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ (عن(اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

(۱۳۸) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصکفی فی "مسند الامام" (۴۰) وابو یعلی (۴۹۰۹) واحمد ۲۷۸:۳ والطیالسی ۳۸:۱ (۹۷) وقد تقدم-

(۱۳۹) اخرجه الطبرانی فی "الکبیر" (۹۰۲۸) وابن ابی شیبة ۵۹:۲:۴ فی الحج :فی قوله تعالیٰ :(فمن تعجل فی یومین فلا اثم علیه) واورده الهیثمی فی "مجمع الزوائد" ۳۱۸:۶-

☼ جو مشورہ مانگے، اس کو اچھا مشورہ دو، غلط مشورہ دینا خیانت ہے ☼

140/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) شَیْبَانَ (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ عَمَّنْ حَدَّثَهُ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَشَارَكَ فَاَشِرْهُ بِالرُّشْدِ فَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَقَدْ خُنْتَهٗ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''شیبان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ اس شخص سے روایت کرتے ہیں جس نے ان کو یہ حدیث حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے بیان کی ہے، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جو تم سے مشورہ مانگے اس کو نیک مشورہ دو، اگر تم نے اس کو درست مشورہ نہ دیا تو تم نے اس سے خیانت کی''

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) الحسن ابن یزید بن یعقوب (عن) محمد بن عمران (عن) القاسم بن الحکم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت'' حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حسن بن یزید بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ نیکیوں سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے، گناہوں کے ارتکاب سے رزق میں کمی ہوتی ہے ☼

141/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) وسُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِیْسٰی (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ (عَنْ) ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَا یَزِیْدُ فِی الْعُمْرِ اِلَّا الْبِرُّ وَلَا یَرُدُّ الْقَدَرَ اِلَّا الدُّعَاءُ وَأَنَّ الْعَبْدَ لَیُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ یُصِیْبُهٗ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''عبداللہ بن ابی جعد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ثوبان رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عمر میں اضافہ صرف نیکی کرتی ہے، اور تقدیر کو صرف دعا بدل سکتی ہے اور بندہ گناہ کا ارتکاب کر کے اپنے حصے کے رزق سے محروم ہو جاتا ہے۔

(أخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی الأنصاری (عن) أبی المظفر هناد بن إبراهیم (عن) الفقیه الحسن بن محمد بن الحسن المالکی (عن) أبی الحسن علی بن عمر الدارقطنی (عن) أبی بکر أحمد بن محمد بن الحسن الضراب (عن) محمد بن عبد العزیز بن المبارك بن محمد الدینوری (عن) أبی نعیم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله*

(۱۴۰) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصکفی فی "مسند الامام" (۴۷۶) والبخاری فی "الادب المفرد" (۲۵۹) باب اثم من اشار علی اخیه بغیر رشد والبیهقی فی "السنن الکبری" ۱۱۲:۱۰ واحمد ۳۲۱:۲ والحاکم فی "المستدرك" ۱۳۱:۴-

(۱۴۱) اخرجه الطحاوی فی "شرح مشکل الآثار" (۳۰۶۹) واحمد ۲۷۷:۵ وابن ماجة (۹۰) و (۴۰۲۲) وابن حبان (۸۷۲) وابن المبارك فی "الزهد" (۸۶) والطبرانی فی "الکبیر" (۱۴۴۲)-

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابومظفر ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فقیہ حسن بن محمد بن حسن مالکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن عمر دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن حسن ضراب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد العزیز بن مبارک بن محمد دینوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کبریائی اللہ تعالیٰ کی چادر اور عظمت اس کا ازار ہے، جس نے یہ اختیار کیں، وہ جہنم میں جائے گا ☼

142/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ (عَنْ) اَبِیْ مُسْلِمٍ الْاَغَرِّ صَاحِبِ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَلْکِبْرِیَاءُ رِدَائِیْ وَالْعَظْمَةُ اِزَارِیْ فَمَنْ نَازَعَنِیْ وَاحِداً مِنْهُمَا اَلْقَیْتُه فِیْ جَهَنَّمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابومسلم الاغر رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' کے ساتھی ہیں) کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: کبریائی میری چادر ہے، عظمت میرا ازار ہے جس نے ان میں سے کوئی چیز بھی مجھ سے چھینی، میں اس کو دوزخ میں ڈال دونگا''۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو في مسنده عن أبي السعود أحمد بن علي ابن محمد (عن) محمد بن أحمد الخطيب عن علي بن ربيعة عن الحسن بن رشيق (عن) محمد بن حفص عن صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سعود احمد بن علی ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ اگر دل درست ہو تو سارا جسم درست ہے، یہ بیمار ہو تو سارا جسم بیمار ہوتا ہے ☼

143/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنِ) الْحَسَنِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ (عَنِ) الشَّعْبِیِّ (عَنِ) النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّه قَالَ اِنَّ فِی الْاِنْسَانِ مُضْغَةً اِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ بِهَا سَائِرُ الْجَسَدِ وَاِذَا سَقُمَتْ سَقُمَ بِهَا سَائِرُ الْجَسَدِ اَلَا وَهِیَ الْقَلْبُ

---

(١٤٢) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفي في "مسند الامام" (٤٥٤) وابن حبان (٣٢٨) والطيالسي (٢٣٨٧) وابو داود (٤٠٩٠) في اللباس: باب ماجاء في الكبر والحميدي (١١٤٩) واحمد ٢٤٨:٢-

(١٤٣) اخرجه احمد ٢٤٧:٤ والحميدي (٩١٩:٢) والطيالسي (٧٨٨) وعبد الرزاق (٢٠٣٧٦)-

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حسن بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''نعمان رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انسان میں ایک لوتھڑا ہے، اگر وہ درست ہو تو پورا جسم درست ہوتا ہے، اور وہ بیمار ہو جائے تو پورا بدن بیمار ہو جاتا ہے، خبردار! وہ دل ہے۔

(وأخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) خلف بن شاذان (عن) عمه (عن) أبی حمزة السکری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابی رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خلف بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اپنے چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحمزہ سکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ حلال اور حرام تو واضح ہیں، جو مشتبہات سے بچا اس نے اپنے دین اور عزت کی حفاظت کر لی ☼

144/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنِ) الْحَسَنِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ ابْنَ بشِیْرٍ یَقُوْلُ عَلٰی مِنْبَرِ الْکُوْفَةِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَلْحَلَالُ بَیِّنٌ وَالْحَرَامُ بَیِّنٌ وَبَیْنَ ذٰلِكَ اُمُوْرٌ مُشْتَبِهَاتٌ فَمَنِ اتَّقَی الشُّبْهَاتِ فَقَدِ اسْتَبْرَأَ لِدِیْنِهٖ وَعِرْضِهٖ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حسن بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''نعمان بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے، لیکن ان کے درمیان کچھ امور مشتبہات ہیں، جو شخص ان مشتبہات سے بچا اس نے اپنے دین اور اپنی عزت دونوں کو محفوظ کر لیا''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن إبراهیم بن زیاد الرازی عن عمرو بن حمید (عن) سلیمان بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ نیکیوں میں صلہ رحمی کا ثواب اور گناہوں میں بغاوت کا عذاب بہت جلد ملتا ہے ☼

145/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) نَاصِحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنْ) یَحْیٰی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ (عَنْ) اَبِیْ سَلْمَةَ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ

(١٤٤) اخرجه ابن حبان (٧٢١)، والنسائی ٣٢٧:٨ فی الاشربة: باب الحث علی ترك الشبهات، والبخاری (٢٠٥١) فی البیوع: باب الحلال بین والحرام بین وبینهما مشتبهات، وابو داود (٣٣٢٩) فی البیوع: باب فی اجتناب الشبهات-

(١٤٥) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (٨٨٣)، والحافظ صدر الدین الحصکفی فی "مسند الامام" (٣٠٧)، والبیهقی فی "السنن الکبری" ٣٥:١٠، واسحاق بن راهویه فی "المسند" ٢٧١:٥، والطبرانی فی "الاوسط" ١٩:٢ (١٠٩٣)، وعبد الرزاق (٢٠٢٣١)-

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ لَیْسَ شَیْءٌ مِمَّا عَصَی اللّٰہَ بِہٖ عَزَّ وَجَلَّ اَعْجَلَ عِقَاباً مِنَ الْبَغْیِ وَمَا مِنْ شَیْءٍ اُطِیْعَ اللّٰہُ تَعَالٰی بِہٖ اَسْرَعَ ثَوَاباً مِنَ الصِّلَۃِ وَالْیَمِیْنُ الْفَاجِرَۃُ تَدَعُ الدِّیَارَ بَلاقِعَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ناصح بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''یحییٰ بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابوسلمہ رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والے کاموں میں بغاوت ایسی چیز ہے جس کا عذاب بہت جلدی مل جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری والے کاموں میں سے صلہ رحمی ایسی چیز ہے جس کا ثواب سب سے جلدی مل جاتا ہے، اور جھوٹی قسم ملکوں کو برباد کر دیتی ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أبي الحسين عبد الصمد بن علي بن محمد (عن) الحسين بن جعفر بن محمد (عن) جعفر بن حميد (عن) علي بن ظبيان (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوحسین عبدالصمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ظبیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ کسی میں موجود برائی بیان کرنا غیبت ہے، وہ برائی جو اس میں نہ ہو تو اس کو بہتان کہتے ہیں ☼

146/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ اِذَا قُلْتَ فِی الرَّجُلِ مَا فِیْہِ فَقَدِ اغْتَبْتَہٗ وَاِنْ قُلْتَ فِیْہِ مَا لَیْسَ فِیْہِ فَقَدْ بَھَتَّہٗ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' اگر تم نے کسی شخص کی وہ برائی بیان کی جو اس میں پائی جاتی ہے تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر تم نے اس کی ایسی برائی بیان کی جو اس میں نہیں پائی جاتی تو تم نے اس پر بہتان باندھا۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمدابن خالد بن خلي الكلاعي فِي مسنده و (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١٤٦) اخرجه ابن حبان (٥٧٥٨) واحمد ٢:٢٣٠ والبغوی فی "شرح السنة" (٣٥٦١) والدارمی ٢:٢٩٧ وابو داود (٤٨٧٤) فی الادب:باب فی الغیبة والترمذی (١٩٣٤) فی البر والصلة:باب ماجاء فی الغیبة-

☼ علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے ☼

147/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) نَاصِحِ بْنِ عَجْلَانَ (عَنْ) یَحْییٰ بْنِ اَبِی کَثِیْر (عَنْ) اَبِی سَلْمَةَ (عَنْ) اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَةٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ناصح بن عجلان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''یحییٰ بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن أبی صالح (عن) محمد بن إبراهیم (عن) القاسم بن الحکم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ حکومت ایک امانت ہے، لیکن یہ قیامت کے دن رسوائی کا باعث ہوگی ☼

148/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَبِیْ غَسَّانَ (عَنِ) الْحَسَنِ (عَنْ) اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اَلْاِمَارَةُ اَمَانَةٌ وَهِیَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ خِزْیٌ وَّنَدَامَةٌ اِلَّا مَنْ اَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَاَدَّی الَّذِیْ عَلَیْهِ وَاَنّٰی ذٰلِكَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوذر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''حکومت ایک امانت ہے، اور یہ قیامت کے دن ذلت ورسوائی کا باعث ہے، البتہ جو مستحق ہو کر اس کو لے اور تمام ذمہ داریاں پوری کرے (اس کے لئے باعث ندامت نہیں) لیکن اے ابوذر! تم ایسا کیسے کر سکتے ہو''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) حمدان بن ذی النون وإسماعیل بن بشیر وأحید بن الحسین کلهم (عن) مکی بن إبراهیم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

(ورواه)(عن) عمه جبریل بن یعقوب (عن) أحمد بن نصر العتکی (عن) أبیه وأبی مقاتل (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) عبد الواحد بن حماد بن الحارث الخجندی (عن) أبیه (عن) النضر

(١٤٧) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصکفی فی ''مسند الامام''(٣٢)-

(١٤٨) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی ''الآثار'' (٩١٥) والحافظ صدر الدین الحصکفی فی ''مسند الامام''(٤٨٩) ومسلم(١٨٢٥) فی الامارة:باب کراهیة الامارة بغیر ضرورة واحمد ١٧٣:٥ وابن سعد فی ''الطبقات'' ١٧٤:٤ والحاکم فی ''المستدرك'' ٩٢:٤-

بن محمد عن اَبِی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

(ورواہ)(عن) عبد اللہ بن عبد اللہ بن شریح (عن) علی بن خشرم عن یحیی ابن نصر بن حاجب (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

(ورواہ)(عن) أبی أسامۃ بن زید بن یحیی الفقیہ البلخی (عن) یحیی بن موسی (عن) عبد الحمید الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حمدان بن ذی النون واسماعیل بن بشیر واحید بن حسین کلھم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اسی حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے چچا حضرت ''جبریل بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن نصر عتکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اسی حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالواحد بن حماد بن حارث نجندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن عبد اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن خشرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ ابن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابو اسامۃ بن زید بن یحییٰ الفقیہ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ مشرق میں ایک توبہ کا دروازہ ہے جس کی مسافت ۷۰۰ برس ہے ☼

149/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ) سَمِعْتُ مُعَاوِیَۃَ بْنِ اِسْحَاقَ (عَنْ) زَرٍّ (عَنْ) صَفْوَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی فَتَحَ بَاباً بِالْمَشْرِقِ مَسِیْرَۃَ سَبْعِ مِائَۃِ خَرِیْفٍ لِلتَّوْبَۃِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''معاویہ بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''زر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''صفوان رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اللہ تعالیٰ نے مشرق میں ایک توبہ کا دروازہ کھولا ہے جس کی مسافت ۷۰۰ برس ہے''۔

(أخرجہ) أبو عبد اللہ الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسندہ (عن) أبی سعید أحمد بن عبد الجبار (عن)

(۱۴۹) قد تقدم فی (۱۲۴)۔

أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) أبي محمد عبد الله بن محمد بن يعقوب المازني قال وفيما كتب إلي زكريا بن يحيي النيسابوري وحدثني قبيصة الطبري عنه (عن) عثمان بن عبد الله الأموي (عن) سلمة بن سنان الأنصاري الكوفي (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوسعید احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابو قاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوالعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابومحمد عبد اللہ بن محمد بن یعقوب مازنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،وہ فرماتے ہیں: حضرت''زکریابن یحیٰی نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے جواحادیث لکھ کر مجھے بھیجیں اور جواحادیث حضرت''قبیصہ طبری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہیں،انہوں نے حضرت''عثمان بن عبداللہ اموی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''سلمۃ بن سنان انصاری کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ ایک ایسی دعا جس کے ثواب تک صرف وہی پہنچ سکتا ہے جو یہی دعا پڑھے ☼

150/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ (عَنْ) اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّه' قَالَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى فِي كِتَابِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَلَا كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ حِيْنَ يُصْبِحُ لَمْ يَسْبِقْهُ بِفَضْلِ عَمَلٍ اِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ قَوْلِهٖ اَوْ اَكْثَرَ فَاِنْ قَالَ ذٰلِكَ مَسَاءً كَانَ لَهٗ كَذٰلِكَ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن سعد بن زرارہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت''ابو امامہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا''جس نے صبح کے وقت یہ دعا پڑھی

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى فِي كِتَابِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَلَا كُلِّ شَيْءٍ

اسی طرح الحمدللہ بھی کہا،یعنی

(اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى فِي كِتَابِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَلَا كُلِّ شَيْءٍ)

اس کے ثواب کے برابر صرف وہی پہنچ سکتا ہے جو یہ دعا پڑھے گا،اور اگر شام کے وقت کوئی یہ پڑھتا ہے تب اس کے ثواب تک بھی کوئی نہیں پہنچ سکتا صرف وہی پہنچ سکتا ہے جس نے یہ دعا پڑھی ہو''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) علي بن محمد بن عبيد (عن) علي بن عبد الملك بن عبد ربه

(١٥٠) اخرجه احمد ٢٤٩:٥ والحاكم في " المستدرك ٥١٣:١ والبيهقي في " الدعوات الكبير " (١٣٢) والطبراني في " الكبير " (٧٩٨٧) بالفاظ اخر-

(عن) أبيه (عن) أبي يوسف عن اَبِي حَنِيْفَةَ*

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) القاسم بن محمد بن حماد (عن) أبي بلال الأشعري عن أبي يوسف عن اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله (عن) أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي الأشناني باسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عبد الملک بن عبدربہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاسم بن محمد بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو بلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''ماموں رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر حدیث بیان کی ہے۔

☼جبریل امین علیہ السلام بارگاہ مصطفیٰ میں تحفہ لاتے ہیں تو خود بھی خوش ہوتے ہیں☼

151/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) لَيْثٍ (عَنْ) مُجَاهِدٍ (عَنْ) ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ جِبْرِيْلَ اَتَی النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي اَحْسَنِ صُوْرَةٍ لَمْ يَأْتِهٖ فِي مِثْلِهَا قَطُّ ضَاحِكاً مُسْتَبْشِراً فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ اَرْسَلَ اِلَيْكَ سُبْحَانَهٗ بِهَدْيَةٍ فَقَالَ يَا جِبْرِيْلُ وَمَا هِيَ تِلْكَ الْهَدْيَةُ وَذُكِرَ فِي الْحَدِيْثِ يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ اَلْحَدِيْث بِطُوْلِه

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت جبریل امین علیہ السلام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بڑی حسین وجمیل شکل و صورت میں ہنستے مسکراتے حاضر ہوئے، اس سے پہلے کبھی بھی اتنے خوش دکھائی نہیں دیئے، انہوں نے آ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں سلام عرض کیا، پھر کہنے لگے: اللہ تعالیٰ نے آپ کی خدمت میں ایک خوبصورت تحفہ بھیجا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اے جبریل! وہ تحفہ کیا ہے؟ اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی۔ اس میں یہ الفاظ بھی ہیں'' یا من اظهر الجميل وستر القبيح ''(اے وہ ذات جو ہماری اچھائیوں کو ظاہر کرتا ہے اور ہماری برائیوں پر پردہ ڈالتا ہے) الخ۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده قال قرأت فِي تاريخ بخاری لأبي عبد الله

(۱۵۱) اخرجه الحاكم في "المستدرك" ۵۴۴:۱ وذكره ابن حجر في "لسان الميزان" ۲۶۲:۱-

محمد بن محمد بن سليمان بن كامل المعروف بغنجار (عن) أبى محمد سهل بن عثمان (عن) القاسم بن محمد بن العليل (عن) إبراهيم ابن المهتدى (عن) أبى سعيد حاتم بن نصر (عن) أبى العباس البخارى (عن) أبى حذيفة (عن) مقاتل (عن) حفص بن مسلم (عن) اَبى حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن محمد بن سلیمان بن کامل المعروف غنجار رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب تاریخ بخاری میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد سہل بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد بن علیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم ابن مہتدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید حاتم بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوالعباس بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو حذیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ جو قرآن نہیں پڑھ سکتا، وہ یہ دعا پڑھ لے تو اس کو کفایت کرے گی ☼

152/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّكْسَكِيِّ الدَّمِشْقِيِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِيْ اَوْفٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رُجَلاً اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ لاَ اَسْتَطِيْعُ اَنْ اَتَعَلَّمَ الْقُرْآنَ فَعَلِّمْنِيْ مَا يُجْزِيْنِيْ عَنْهُ فَقَالَ لَهٗ قُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَقَالَ هٰذَا لِرَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ فَمَالِيْ فَقَالَ قُلْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَاغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن عبدالرحمٰن سکسکی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور کہنے لگا: میں قرآن سیکھنے کی استطاعت نہیں رکھتا، آپ مجھے کوئی آسان سی چیز سکھا دیجئے جو مجھے کفایت کرے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ پڑھو

''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ''

اس بندے نے کہا: یہ تو میرے رب کے لئے ہے، میں اپنے لئے کیا مانگوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دعا مانگا کرو

''اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَاغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ''

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن تميم بن عباد المروزى (عن) سهل بن عمار (عن) الجارود بن يزيد (عن) اَبى حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

(۱۵۲) اخرجه احمد ۳۵۳:٤ وابو داود (۸۳۲) وبغوى فى "شرح السنة" (۶۱۰) والدار قطنى فى "السنن" ۳۱٤:۱ وعبد الرزاق (۲۷٤۷) والحميدى (۷۱۷) -اخرجه الحصكفى فى "مسند الامام" (۵۰۳) والطبرى فى "التفسير" ۱۲۸:۱۲ قلت: وقد اخرج سعيد بن منصور وابن جرير وابن المنذر وابن ابى حاتم وابو الشيخ والبيهقى فى "شعب الايمان" عن الضحاك انه سئل عن قوله: (انا نراك من المحسنين) ما كان احسان يوسف عليه السلام؟ قال: كان اذا مرض انسان فى السجن قام عليه واذا ضاق عليه المكان او سع له واذا احتاج جمعه له كذا" الدر المنثور" ۵۳۷:٤ (الطبع الجديد)-

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر الأشنانی (عن) محمد بن زرعة بن شداد (عن) سهل بن عمار البلخی (عن) الجارود بن یزید (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وأخرجه) القاضی عمر الأشنانی بإسناده (عن) محمد بن زرعة بن شداد (عن) سهل بن عمار البلخی (عن) الجارود بن یزید (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله*

○اس حدیث کوحضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن تمیم بن عباد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''سہل بن عمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے ، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' خالہ ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن زرعہ بن شداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''سہل بن عمار بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کوحضرت'' قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت''محمد بن زرعہ بن شداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''سہل بن عمار بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سورۃ یوسف کی آیت نمبر ۳۶ کی تشریح ☼

153/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) سَلَمَةَ بْنَ نَبِیْطٍ قَالَ کُنْتُ عِنْدَ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ فَسَاَلَه رَجُلٌ (عَنْ) هٰذِهِ الْاٰیَةِ (نَبِّئْنَا بِتَاْوِیْلِه اِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِیْن) مَا کَانَ اِحْسَانُهُ قَالَ کَانَ اِذَا رَاٰی مُضِیْقاً عَلَیْهِ وَسِعَ لَهُ وَاِذَا رَاٰی مَرِیْضاً قَامَ عَلَیْهِ وَاِذَا رَاٰی مُحْتَاجاً سَاَلَ لَه' وَجَمَعَ لَه'

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''سلمۃ بن نبیط رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت'' ضحاک بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس تھا کہ ان سے کسی شخص نے اس آیت کے بارے میں پوچھا

نَبِّئْنَا بِتَاْوِیْلِه اِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِیْن(یوسف:36)

''ہمیں اس کی تعبیر بتایئے بیشک ہم آپ کو نیکوکار دیکھتے ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس میں ان کا احسان کیا تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:ان کا احسان یہ تھا کہ جب وہ ان کے حالات تنگ دیکھتے تو ان پر وسعت کردیتے،کسی کو مریض دیکھتے تو اس کی خوب تیمارداری کرتے،کسی کو محتاج اور ضرورت مند دیکھتے تو فنڈ جمع کر کے اس کو دیتے

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی السعود أحمد بن علی بن محمد الخطیب (عن) علی بن ربیعة (عن) الحسن بن رشیق (عن) محمد بن حفص (عن) صالح بن محمد الترمذی (عن) ▬▬ بن اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعود احمد بن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کواپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت دی گئی تھی☼

154/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ وَحَمَّادِ بْنِ اَبِىْ سُلَيْمَانَ اَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ قَدْ اُذِنَ لِمُحَمَّدٍ فِى زِيَارَةِ قَبْرِ اُمِّهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''حماد بن ابی سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے،حضرت ''عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے ان کے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کوان کی والدہ مرحومہ کی قبر مبارک کی زیارت کی اجازت دی گئی تھی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ الحديث بطوله*

اس پوری حدیث کومکمل طوالت کے ساتھ حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼سیدہ اسماء بنت عمیس اپنے دوبیٹوں کودم کروانے کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لائیں☼

155/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ (عَنْ) اَبِى نجيح (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ اَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا مِنْ اَبِىْ بَكْرٍ وَابْنٍ لَهَا مِنْ جَعْفَرٍ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ اَخَافُ عَلَيْهِمَا الْعَيْنَ فَارْقِهِمَا قَالَ نَعَمْ اِذْ لَوْ كَانَ شَيْءٌ يَسْبِقُ الْقَدْرَ لَسَبَقَتْهُ الْعَيْنُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''نجیح رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' سیدہ ''اسماء بن عمیس رضی اللہ عنہا'' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اپنا ایک بیٹا لائیں جوکہ حضرت ''ابوبکر'' سے تھا اور ایک بیٹا لائیں جوحضرت ''جعفر'' سے تھا،اور کہنے لگی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ڈر ہے کہ کہیں ان کونظر نہ لگ جائے،آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کودم کردیں،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جی ہاں اگر کوئی چیز تقدیر سے آگے نکل سکتی ہے تو وہ نظر ہے''۔

(۱۵۴) اخرجه احمد ۳۵۹:۵ وابن ابی شیبة ۳۴۳:۳ والنسفی فی '' القند فی ذکر علماء سمرقند '' ۱۲۴: والحاکم فی '' المستدرک '' ۳۷۵:۱۔

(۱۵۵) اخرجه الطحاوی فی '' شرح معانی الآثار '' ۳۲۷:۴ والطبرانی فی '' الکبیر '' ۳۷۷:۲۴ وابن ابی شیبة ۵۷:۸ والترمذی باثر (۲۰۵۹) والنسائی فی '' الکبری '' (۷۵۳۷) والبیهقی فی '' السنن الکبری '' ۳۴۹:۹۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) إبراهيم بن محمد بن شهاب (عن) عبيد الله بن عبد الرحمن الواقدي مولى المهدى (عن) أبيه (عن) محمد بن الحسن عن اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي طالب بن يوسف (عن) أبي محمد الجوهرى (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابراہیم بن محمد بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن عبد الرحمٰن واقدی مولی مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو طالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبۃ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی نوجوان کو بار بار تبلیغ کر کے بالآخر اسلام قبول کرنے پر راضی کرلیا☼

156/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا جُلُوْساً عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِاَصْحَابِهِ انْهَضُوا بِنَا نَعُوْدُ جَارَنَا الْيَهُوْدِيَّ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَوَجَدَهُ فِي الْمَوْتِ فَسَاَلَهُ ثُمَ قَالَ اِشْهَدْ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَنَظَرَ اِلٰى اَبِيْهِ فَقَالَ لَهٗ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِشْهَدْ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَنَظَرَ اِلٰى اَبِيْهِ فَلَمْ يُكَلِّمْهُ اَبُوْهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِشْهَدْ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَنَظَرَ اِلٰى اَبِيْهِ فَقَالَ لَهٗ اَبُوْهُ اِشْهَدْ لَهٗ فَقَالَ الْفَتٰى اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْقَذَ بِيْ نَسَمَةً مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے ان کے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ کہتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موجود تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا: ہمارے ساتھ چلو ہم اپنے پڑوسی یہودی کی تیمارداری کرنے جا رہے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے گھر تشریف لے گئے، اس پر نزع کا عالم طاری تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی خیریت دریافت کی، پھر فرمایا: تم گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں، اس نے اپنے والد کی جانب دیکھا، اس کا باپ کچھ نہ بولا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پھر فرمایا: تم گواہی دو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں۔ اس نے پھر اپنے والد کی

(۱۵۶) اخرجه الحافظ صدر الدين في "مسند الامام" (۵) ومحمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۷۵) وابن السني في "عمل اليوم والليلة" (۵۵۹) باب مايقول لمرضى اهل الكتاب من طريق ابى حنيفة رضی اللہ عنہ۔

جانب دیکھا، اس بار بھی اس کا والد خاموش رہا، رسول اکرم ﷺ نے تیسری بار پھر ارشاد فرمایا: تم گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں، اس نے پھر اپنے باپ کی جانب دیکھا، اس کے باپ نے کہا: گواہی دے دو، اس نوجوان نے کہا "میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور بے شک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں" رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے میرے سبب ایک شخص کو دوزخ میں جانے سے بچالیا"۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن الأشرس بن موسی السلمی (عن) الجارود بن یزید (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه) أیضاً (عن) قبیصة بن الفضل بن عبد الرحمن الطبری (عن) إسحاق بن إبراهیم الفارسی (عن) سعد بن الصلت (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه)(عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه)(عن) محمد بن یزید بن خالد البخاری الکلاباذی (عن) الحسن بن محمد بن رشیق (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غیر أنه لم یجاوز به علقمة ابن مرثد (عن) النبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الحدیث سواء *

(ورواه)(عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) سوید بن یحیی (عن) محمد بن الحسن الهمدانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه)(عن) أحمد بن عبد الرحمن بن خالد الرازی القلانسی (عن) عبد الله ابن الجراح (عن) أبیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غیر أنه قال فأتیناه فقال کیف أنت وکیف حالك ثم قال یا فلان اشهد أن لا إله إلا الله الحدیث إلی قوله الحمد لله الذی أعتق بی رقبة من النار*

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) سعید بن یحیی بن سعید الأموی (عن) محمد بن الحسن عن اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله*

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو ألبلخی فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر بن اشکاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه) أیضاً (عن) أبی الغنائم محمد (عن) ابن أبی عثمان (عن) أبی الحسن زرقویه (عن) أبی سهل بن زیاد (عن) الحسن بن محمد بن حاتم (عن) سعید بن یحیی الأموی*

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) الحسن بن سلام (عن) عیسی بن أبان (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *ثم قال محمد وبه نأخذ ولا بأس بعیادة الیهودی والنصرانی والمجوس وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(وأخرجه) أیضاً فِی نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "محمد بن اشرس بن موسیٰ سلمی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ"

''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''قبیصۃ بن فضل بن عبدالرحمٰن طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسحاق بن ابراہیم فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''سعد بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''محمد بن یزید بن خالد بخاری کلاباذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن محمد بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس میں حضرت''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' نے تجاوز نہیں کیا ہے،انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت'' سوید بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''احمد بن عبدالرحمٰن بن خالد رازی قلانسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ ابن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔لیکن اس میں یہ الفاظ بھی موجود ہیں''پھر ہم ان کے پاس گئے ،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا حال چال پوچھا،پھر فرمایا:اے فلاں!تو گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے یہ حدیث یہاں تک بیان کی''اس اللہ کا شکر ہے جس نے میری بدولت ایک شخص کو دوزخ سے آزاد فرمایا''۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''سعید بن یحییٰ بن سعید اموی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت'' قاضی ابو نصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوالغنائم محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابن ابی عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوحسن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوسہل بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن محمد بن حاتم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''سعید بن یحییٰ اموی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''حسن بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عیسیٰ بن

ابان رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے‘‘

○اس حدیث کو حضرت ’’امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ’’امام محمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہودی،نصرانی اور مجوسی کی عیادت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ کا یہی موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور نسخے میں بھی ذکر کیا ہے،وہ بھی انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے‘‘

☼ نیکی پر رہنمائی کرنے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے ☼

157/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَلدَّالُ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ

✧✧ حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ حضرت ’’علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،وہ حضرت ’’سلیمان بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ کے حوالے سے ان کے ’’والد رضی اللہ عنہ‘‘ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیکی کی طرف راہنمائی کرنے والا،نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔

(أخرجه)الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) أبي بكر بندار بن بشار (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(وأخرجه) أبـو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي ياسر بن بندار (عن) أبي طالب بن أبي بكر (عن) أبي بكر بن مالك القطيعي (عن) عبد الله بن أحمد بن حنبل (عن) أبيه (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ’’حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے حضرت ’’اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ’’صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’ابوبکر بندار بن بشار رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے‘‘

○اس حدیث کو حضرت ’’ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ’’ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’ابو یاسر بن بندار رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’ابو طالب بن ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’ابوبکر بن مالک قطیعی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’عبد اللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے اپنے ’’والد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے‘‘

(۱۵۷) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفي في " مسند الامام " (۴۷۲) واحمد ۵:۳۵۷ من طريق ابي حنيفة واورده الهيثمي في " مجمع الزوائد " ۱:۱۶۶-

قبرستان میں جا کر سلام کرنے کا سنت طریقہ

158/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ)(عَنْ) عَلْقَمَۃَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) ابْنِ بُرَیْدَۃَ عَنْ اَبِیْہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِذَا خَرَجَ اِلَی الْمَقَابِرِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَھْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے ان کے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب قبرستان تشریف لے جاتے تو یوں سلام کرتے

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَھْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ

مسلمانوں کے شہر والو! تم پر سلامتی ہو، عنقریب ہم بھی تم میں ملنے والے ہیں ہم اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگتے ہیں''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانی (عن) أبیه (عن) نصر بن عبد الکریم (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نصر بن عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھوڑے، گدھے، تلوار اور خچر کے اسمائے گرامی

159/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ) عَنْ سَالِمِ بْنِ عَجْلَانَ الْاَمَوِیِّ الْجَزَرِیِّ الْاَفْطَسِ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ کَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَرَسٌ یُقَالُ لَہُ الْمُرْتَجِزُ -وَحِمَارٌ یُقَالُ لَہٗ یَعْفُوْرُ -وَسَیْفٌ یُقَالُ لَہٗ ذُو الْفِقَارُ -وَبَغْلَۃٌ یُقَالُ لَھَا دُلْدُلْ -وَلَمْ یَکُنْ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ شَیْءٌ اِلَّا سَمَّاہُ بِاسْمٍ یُحِبُّہٗ وَکَانَ یَاْتِیْہِ الرَّجُلُ لَہٗ اِسْمٌ مُسْتَنْکَرٌ فَیُسَمِّیْہِ بِاِسْمٍ حَسَنٍ -جَاءَہٗ رَجُلٌ فَقَالَ لَہٗ مَا اِسْمُکَ فَقَالَ شِھَابٌ فَقَالَ بَلْ اَنْتَ ھِشَامٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سالم بن عجلان اموی جزری افطس رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''سعد بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک گھوڑا تھا، اس کا نام ''مرتجز'' تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک گدھا تھا اس کا نام ''یعفور'' تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک تلوار تھی، اس کا نام ''ذوالفقار'' تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا

(۱۵۸) اخرجه البیہقی فی ''السنن الکبری'' ۷۹:٤ واحمد ۳۵۳:۵ ومسلم (۹۷۵) وابن ماجة (۱۵٤۷) والبغوی فی ''شرح السنة'' (۱۵۵۵) وابن السنی فی ''عمل الیوم واللیلة'' (۱۰۹۱)۔

(۱۵۹) اخرج احمد ۷۵:٦ والطیالسی (۱۵۰۱) والبخاری فی ''الادب المفرد'' (۸۲۵) والطبرانی فی ''الاوسط'' (۲٤۰۸)، والحاکم فی ''المستدرک'' ۲۷٦:٤ عن عائشة قالت: سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجلاً یقول لرجل: ما اسمک؟ قال: شہاب: فقال: ''انت ھشام''۔

ایک خچر تھا، اس کا نام ''دلدل'' تھا، رسول اکرم ﷺ کی جو بھی چیز تھی، آپ ﷺ نے اس کا بہت پسندیدہ نام رکھا ہوا تھا، آپ ﷺ کے پاس اگر کوئی شخص ایسا آتا جس کا نام اچھا نہ ہوتا، آپ ﷺ اس کا بہت اچھا نام رکھ دیتے تھے، ایک آدمی آپ ﷺ کی خدمت میں آیا، آپ ﷺ نے اس کا نام پوچھا، اس نے اپنا نام ''شہاب'' بتایا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم (آج سے شہاب نہیں ہو بلکہ آج سے تم) ہشام ہو''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) احمد بن عبد الله التسترى (عن) محمد بن عبد الله الراسبى البصرى (عن) على بن عاصم بن فيروز (عن) أبيه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ تستری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ راسبی بصری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' علی بن عاصم بن فیروز ﷫'' سے، انہوں نے اپنے ''والد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے''

☼ منکرین تقدیر پر اللہ تعالیٰ کی اور انبیاء کرام کی لعنت ہے، ان سے کلام کرنا منع ہے ☼

160/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ الْقَدْرِيَّةَ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ وَلَا رَسُوْلٍ اِلَّا لَعَنَهُمْ وَنَهٰى اُمَّتَهٗ عَنْ كَلَامِهِمْ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت علقمہ بن مرثد ﷫'' سے، وہ حضرت سلیمان بن بریدہ ﷫'' کے حوالے سے ان کے ''والد ﷛'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ''قدریہ'' (اس فرقے کے بنیادی عقائد میں سے یہ ہے کہ بندہ اپنے تمام افعال کفر و معصیت کا خالق خود ہی ہے۔ اور ان اعمال کے اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہونے کا انکار کرتے ہیں) پر لعنت فرمائی، اللہ کے نبی اور رسول نے ان پر لعنت کی ہے، اور اپنی امتوں کو ان کے ساتھ کلام کرنے سے منع فرمایا ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى عن غيلان بن يعقوب العلاف (عن) صالح بن يحيى بن غيلان (عن) أبيه (عن) عبد الملك بن بزيع (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد ﷫'' نے حضرت'' غیلان بن یعقوب علاف ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' صالح بن یحییٰ بن غیلان ﷫'' سے، انہوں نے اپنے'' والد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالملک بن بزیع ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے''

(١٦٠) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفى فى "مسند الامام" (٢١)-

☼ امام اعظم فرماتے ہیں: میں نے حضرت زید بن علی بن حسین سے زیادہ حاضر جواب کوئی نہیں دیکھا ☼

161/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) قَالَ مَا رَاَیْتُ اَحْضَرَ جَوَاباً مِنْ زَیْدِ بْنِ عَلِیٍ بِنْ اَلْحُسَیْنِ قُلْتُ لَهٗ اَقَدَرَ اللّٰهُ الْمَعَاصِیَ قَالَ اَفَیُعْصِی قَهْراً فَاَلْقَمَنِی حَجَراً

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''زید بن علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ حاضر جواب کوئی شخص نہیں دیکھا، میں نے ایک دفعہ ان سے کہا: کیا اللہ تعالیٰ گناہ پر قادر ہے؟ انہوں نے کہا: کیا اللہ تعالیٰ کی زبردستی نافرمانی کی جاسکتی ہے؟ اس طرح انہوں نے مجھے لاجواب کردیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده عن أبي العباس بن عقدة (عن) جعفر بن أحمد بن يزيد الحارسي (عن) الحسن بن زياد بن عمر (عن) مطلب بن زياد قال سمعت أبا حنيفة يقول ما رأيت أحضر جواباً من زيد بن علي*

○ اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوالعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' جعفر بن احمد بن یزید حارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' مطلب بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے'' میں نے حضرت'' زید بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ حاضر جواب کوئی شخص نہیں دیکھا''

☼ جو شخص ان پانچ چیزوں کی معیت میں اللہ تعالیٰ سے ملے گا، اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا ☼

162/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) یُوْنُسَ بْنِ زَهْرَانَ (عَنِ) الْحَشْخَاشِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَقِیَ اللّٰهَ تَعَالٰی بِخَمْسٍ اَعْتَقَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی مِنَ النَّارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یونس بن زہران رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''خشخاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' جو شخص اللہ تعالیٰ سے پانچ چیزوں کی معیت میں ملے گا، اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا (وہ پانچ چیزیں یہ ہیں) (۱) سبحان اللہ (۲) الحمدللہ (۳) لا الہ الا اللہ (۴) اللہ اکبر (۵) لاحول ولاقوۃ الا باللہ

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده عن أبي العباس بن عقدة (عن) عبد الله بن إبراهيم بن قتيبة (عن) الحسن بن مالك نسيب بن أبي عنان (عن) زافر بن سليمان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○ اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوالعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن ابراہیم بن قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن مالک نسیب بن ابی عنان رحمۃ اللہ علیہ

(۱۶۲) اخرج احمد ۴۴۳:۳ والحاکم فی ''المستدرک'' ۵۱۱:۱ وابن سعد فی ''الطبقات'' ۵۸:۶ وابن حبان (۸۳۳) عن مولی لرسول الله صلی الله علیه وسلم قال ''بخ بخ لخمس ما اثقلهن فی المیزان: لا اله الا الله والله اکبر وسبحان الله والحمد لله...''۔

سے، انہوں نے حضرت ''زافر بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼سب سے اچھا شخص وہ ہے جو خود قرآن پڑھے اور دوسروں کو پڑھائے ☼

163/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) وَشُعْبَۃُ وَمِسْعَرٌ وَسُفْیَانُ وَقَیْسٌ کُلُّھُمْ (عَنْ) عَلْقَمَۃَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ)سَعْدِ بْنِ عُبَیْدَۃَ (عَنْ) اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ (عَنْ) عُثْمَانَ بَنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَہٗ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قیس رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعد بن عبیدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سب سے بہتر شخص وہ ہے جو خود قرآن پڑھے اور دوسروں کو پڑھائے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده عن كتاب تاريخ بخارى لأبى عبد الله محمد بن محمد بن سليمان بن كامل يعرف بغنجار (عن) محمد بن موسى بن جعفر (عن) أبى على بكر بن عبد الله بن محمد بن خالد بن يزيد الحبال الرازى وكان على حسبة بخارى (عن) أبيه (عن) سليمان بن الربيع (عن) كادح الزاهد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ وشعبة ومسعر وسفيان وقيس رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُم*

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) القاضى أبى يعلى محمد بن الحسن بن الفراء (عن) أبى محمد عبد الله بن أحمد بن مالك البيع (عن) عبد الله ابن أحمد بن ربيعة (عن) أحمد بن عبيد بن ناصح (عن) صالح بن بسام (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

◯اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن محمد بن سلیمان بن کامل المعروف غنجار رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب تاریخ بخاری کے حوالے سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بکر بن عبداللہ بن محمد بن خالد بن یزید حبال رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے (بخاری کے رہنے والے تھے) انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''کادح زاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ نیز حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ، حضرت مسعر، حضرت سفیان اور حضرت قیس رضی اللہ عنہم سے بھی مروی ہے۔

◯اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''قاضی ابویعلیٰ محمد بن حسن بن الفراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن احمد بن مالک بیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبید بن ناصح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن بسام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

(١٦٣) اخرجه احمد ١:٥٧، والبخارى (٥٢٧) فى فضائل القرآن: باب خيركم من تعلم القرآن وعلمه، وابوداود (١٤٥٢) فى الصلاة: باب ثواب قراءة القرآن، والترمذى (٢٩٠٩) فى ثواب القرآن: باب ما جاء فى تعليم القرآن۔

بچھو سے حفاظت کی دعا

164/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيْبٍ الصَّيْرِفِيِّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ) اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهٗ عَقْرَبٌ حَتّٰى يُمْسِيَ وَمَنْ قَالَهَا حِيْنَ يُمْسِي لَمْ يَضُرَّهٗ عَقْرَبٌ حَتّٰى يُصْبِحَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو صالح رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے صبح کے وقت یہ دعا مانگی

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَق

اس کو شام تک بچھو نہیں کاٹے گا اور جو شام کے وقت یہ کلمات پڑھ لے گا اس کو صبح تک بچھو نہیں کاٹے گا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) نصر ابن أحمد الكندی و محمد بن المنذر بن سعيد كلاهما (عن) محمد بن عمران (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ورواه)(عن) عبد الله بن محمد (عن) زكريا بن يحيى بن كثير الأصفهانی (عن) أحمد بن ربيعة (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم عن زفر (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ غير أنه قال حين يصبح قبل طلوع الشمس ثلاث مرات لم يضره عقرب يومئذ وإن قالها حين يمسی لم يضره ليلتئذ*

(ورواه)(عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبی يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عن) ذكوان فيما أحسب (عن) أبی هريرة مثل لفظ زفر*

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(ورواه)(عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب ابن أيوب (عن) أبی يحيى الحمانی (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فِي مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبی يحيى الحمانی (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله البلخی فِي مسنده (عن) أبی الفضل بن خيرون (عن) أبی بكر الخياط المقری (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) عبد الله بن محمد الأعور (عن) محمد بن شوكة (عن) قاسم بن الحكم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ*

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی بإسناده هذا إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله*

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''نصر بن احمد کندی اور محمد بن منذر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''محمد بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

---

(١٦٤) اخرجه ابن حبان (١٠٢٠) ومسلم (٢٧٠٩) فی الذكر والدعاء: باب التعوذ من سوء القضاء والنسائی فی " عمل اليوم والليلة " (٥٨٧)-

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زکریا بن یحییٰ بن کثیر اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: اگر وہ صبح کے وقت طلوع آفتاب سے پہلے تین مرتبہ پڑھ لے گا تو شام تک اس کو کوئی بچھو نقصان نہیں پہنچا سکتا اور اگر وہ شام کے وقت پڑھ لے گا تو پوری رات کوئی بچھو نہیں کاٹے گا۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ذکوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے (میرے خیال کے مطابق) انہوں نے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے اُنہی الفاظ میں روایت کیا ہے جو حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' کی روایت کے ہیں۔ انہوں نے احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد اعور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اور اسی حدیث کوحضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے ☼

165/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَطِیَّةَ الْعَوْفِیِّ (عَنْ) اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدَرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّداً فَلْیَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے

(۱۶۵) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصکفی فی "مسند الامام" (۳۸) وابن ماج (۳۷) فی المقدمة: باب التغلیظ فی تعمد الکذب علی رسول الله صلی الله علیه وسلم وابن ابی شیبة ۸:۵۷۴ وقد تقدم-

روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے۔

(أخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی (عن) أبی بکر الخطیب (عن) أحمد بن الحسین السکری (عن) جده علی بن عمر (عن) أبی بکر محمد بن الحسن بن علی بن حامد البخاری (عن) عبد الله بن یحیی السرخسی (عن) الحسن بن المبارك (عن) إسماعیل بن عیاش (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابو بکر محمد بن عبد الباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابو بکر خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حسین سکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''علی بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو بکر محمد بن حسن بن علی بن حامد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن یحییٰ سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ جس نے رسول اکرم ﷺ کے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے ☼

166/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) یَحْیٰی بْنِ سَعِیْدِ الْاَنْصَارِیُّ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْیَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یحییٰ بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جس نے جان بوجھ کر میرے بارے میں جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے''

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) علی بن الحسن ابن بشر (عن) داود بن المحبر (عن) القاسم بن معن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله*

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابی رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حسن ابن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داود بن محبر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایسی ذمہ داری قبول نہیں کرنی چاہئے جو نبھا نہ سکتے ہوں ☼

167/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَیْسَ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ یَذُلَّ نَفْسَهٗ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَیْفَ یَذُلُّ نَفْسَهٗ قَالَ یَتَعَرَّضُ مِنَ الْبَلَاءِ مَالَا یُطِیْقُ

(۱۶۶) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصکفی فی "مسند الامام" (۴۰) وابو یعلی (۲۹۰۹) واحمد ۲۷۸:۳ والطیالسی (۳۸) برقم (۹۷)-

(۱۶۷) اخرجه الطبرانی فی "الکبیر" (۱۳۵۰۷) وفی "الاوسط" (۵۲۵۷) والبزار (۳۳۲۳-کشف الاستار) واورده الهیثمی فی "مجمع الزوائد" ۲۷۴:۷ وفی "مجمع البحرین" ۱۴۳:۴ (۴۳۹۵)-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''مومن کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ خود کو ذلیل کرے، کسی نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بندہ خود کو کیسے ذلیل کرسکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ اپنے اوپر خود ایسی ذمہ داری ڈال لیتا ہے جس کو وہ نبھا نہیں سکتا۔''

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي سعيد البجيري فِي كتابه (عن) أحمد بن سعيد (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوسعید بجیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی کتاب کے حوالے سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ قرآن کے ہر حرف کی تلاوت پر دس نیکیاں ملتی ہیں ☼

168/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُوْدِ (عَنْ) اَبِي الْاَحْوَصِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أنه قَالَ اِنَّ لَكَ بِكُلِّ حَرْفٍ تَتْلُوْهُ عَشَرَ حَسَنَاتٍ اَمَّا اِنِّيْ لاَ اَقُوْلُ الم حَرْفٌ وَلٰكِنْ اَلْفٌ حَرْفٌ وَلاَمٌ حَرْفٌ وَمِيْمٌ حَرْفٌ فَتِلْكَ ثَلاَثُوْنَ حَسَنَةً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عاصم بن ابی النجود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' قرآن کریم کے ہر حرف کی تلاوت کے بدلے دس نیکیاں ملتی ہیں، میں یہ نہیں کہتا کہ ''الم'' ایک حرف ہے بلکہ الف الگ حرف ہے، لام الگ اور میم الگ حرف ہے۔اس طرح ان حروف کی تلاوت پر تیس نیکیاں ملتی ہیں۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) القاضي أبي بكر بن أشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی ابوبکر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ چھینکنے والا الحمد للہ کہے، سننے والا یرحمنا اللہ وایاک کہے ☼

169/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِذَا عَطَسَ الرَّجُلُ فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَقُلْ

(۱۶۸) اخرجه الحاكم في "المستدرك" ۷۴۱:۱ والترمذي (۲۹۱۰) والدارمي في "السنن" ۵۲۱:۲ (۳۳۰۸)۔

يَرْحَمُنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكَ وَلْيَقُلْ اَلَّذِیْ عَطَسَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جب کسی کو چھینک آئے تو وہ ''الحمدللہ'' پڑھے، سننے والا ''يَرْحَمُنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكَ'' کہے، پھر چھینکنے والا کہے' يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكَ'

(أخرجه) محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ راہ گیروں سے مذاق کرنا اور ان سے جاہلانہ سلوک کرنا بڑی برائیاں ہیں ☼

170/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ (عَنْ) اَبِیْ صَالِحٍ (عَنْ) اُمِّ هَانِیءٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا كَانَ الْمُنْكَرُ الَّذِیْ كَانُوْا يَاْتُوْنَ قَالَ يَحْبِقُوْنَ وَيَسْخُرُوْنَ مِنْ اَهْلِ الطَّرِيْقِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے سیدہ ''ام ہانی رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' سیدہ ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگ جن برائیوں کا ارتکاب کیا کرتے تھے وہ کیا برائیاں تھیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ لوگ راستے سے گزرنے والوں سے مذاق کیا کرتے تھے، اور ان سے جاہلانہ سلوک کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رميح (عن) الحسن بن سلام السواق (عن) عبيد الله بن موسی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابی رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سلام سواق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ تفرقہ ڈالنے والا واجب القتل ہے ☼

171/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةِ (عَنْ) عَرْفَجَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَيَكُوْنُ بَعْدِیْ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ اَتَاكُمْ لِيُشَتِّتَ اَمْرَكُمْ وَهُوَ مُجْتَمِعٌ فَاقْتُلُوْهُ كَائِناً مَنْ كَانَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عرفجہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت

---

(۱۶۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۲۰۰) قلت: وقد اخرج الطبرانی فی "الكبير" (۹۹۹۸) عن عبد الله قال: كان رسول الله صلی الله عليه وسلم يعلمنا اذا عطس احدنا ان نشمته-

(۱۷۰) اخرجه الحافظ فی "مسند الامام" (۵۰۷) واحمد ۳۴۱:۶ و۴۲۴ والطبری فی "التفسير" ۱۴۵:۲۰ والبخاری فی "التاريخ الكبير" ۱۹۶:۶ وذكر ابن كثير فی "التفسير" فی تفسير هذه الآية وعزاه لاحمد-

(۱۷۱) اخرجه ابن حبان (۴۴۰۶) والطيالسی (۱۲۲۴) واحمد ۲۶۱:۴ ومسلم (۱۸۵۲) (۵۹) فی الامارة: باب حكم من فرق امر المسلمين وهو مجتمع وابوداود (۴۷۶۲) فی السنة: باب قتل الخوارج-

کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عنقریب میرے بعد تم پر طرح طرح کی مصیبتیں آئیں گی، ان میں جو بھی تمہارے پاس تمہاری اجتماعیت اور اتفاق کو بکھیرنے کے لئے آئے (یعنی تمہارے اندر اختلافات پیدا کرنے کے لئے آئے) تم اس کو مار ڈالو، وہ کوئی بھی ہو۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أبي محمد عبد الله بن محمد الدمشقي (عن) أحمد بن عبيد ابن ناصح (عن) صالح بن بيان (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) محمد بن سليمان (عن) عثمان بن أبي شيبة (عن) أمه (عن) العوام ابن حوشب (عن) زياد بن علاقة (عن) عرفجة الحديث*

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبي محمد الحسن بن علي الفارسي (عن) محمد بن المظفر الحافظ بإسناده إلى اَبِي حَنِيْفَةَ*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبید ابن ناصح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن بیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اسی حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عوام بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عرفجہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مفصل حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد حسن بن علی فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ انسان کی خوبیوں میں سب سے اچھی چیز حسن اخلاق ہے ☼

172/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ (عَنْ) اُسَامَةَ بْنِ شَرِيْكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدتُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَالْاَعْرَابُ يَسْاَلُوْنَهُ يَقُوْلُوْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ الْعَبْدُ قَالَ خُلُقٌ حَسَنٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زیاد بن علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''اسامہ بن یکثیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ'' بیان کرتے ہیں، میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر تھا، دیہاتی لوگ آپ ﷺ سے پوچھا کرتے تھے: یا رسول اللہ ﷺ بندے کو جو بھلائی عطا کی گئی ہے، اس میں سب سے اچھی چیز کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حسن اخلاق۔

(۱۷۲) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۴۵۶) وابن حبان (۴۷۸) وابن ابي شيبة ۸:۵۱۴ والطبراني في "الكبير" (۴۷۰) والطيالسي (۱۲۳۳) واحمد ۴:۲۷۸-

(أخرجه) أبـو محمد البخاری (عن) حاتم بن موسی (عن) إسحاق بن القاسم (عن) محمد بن عبید (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حاتم بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا تھا کہ ہر مسلمان کے ساتھ بھلائی کریں☼

173/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) زِیَادِ بْنِ عَلاقَةَ یَرْفَعُهُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ اُمِرَ بِالنُّصْحِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر مسلمان کے ساتھ بھلائی کا حکم دیا گیا تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) علی بن محمد ابن عبد الرحمن السرخسی (عن) محمد بن حمید (عن) علی بن مجاهد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی بن محمد بن عبدالرحمٰن سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼نماز قائم کرنے، زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کی خیرخواہی پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی جاتی تھی☼

174/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) زِیَادِ بْنِ عَلاقَةَ (عَنْ) جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بَایَعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰی اِقَامِ الصَّلَاةِ وَاِیْتَاءِ الزَّکٰوةِ وَالنُّصْحِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زیاد بن علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ کہتے ہیں: میں نے نماز قائم کرنے، زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کے لئے خیرخواہی پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) عبد الله بن محمد (عن) أحمد بن عبید بن ناصح (عن) صالح بن بیان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه)(عن) عبد الله بن محمد بن عبد العزیز (عن) خلف بن هشام (عن) أبی عوانة (عن) زیاد بن علاقة*

(ورواه) بطریق آخر غیر طریق اَبِی حَنِیْفَةَ*

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصیرفِی (عن) أبی محمد الحسن

(١٧٣) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (٤٥٣) وابن حبان (٤٥٤٦) والطبرانی فی "الکبیر" (٢٤١٤) وابوداود (٤٩٤٥) فی الادب:باب فی النصیحة والنسائی ٧:١٤٠ والبیهقی فی "السنن الکبری" ٥:٢٧١-

(١٧٤) وقد تقدم وهو الحدیث السابق-

بن علی الفارسی (عن) محمد بن المظفر الحافظ باسناده المذکور إلی اَبی حَنِیفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبید بن ناصح ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن بیان ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر ﷫'' نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن عبد العزیز ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''خلف بن ہشام ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعوانہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن علاقہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر ﷫'' نے ایک دوسری اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس میں حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ ﷫'' کا تذکرہ نہیں ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد الجبار صیرفی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد حسن بن علی فارسی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مظفر ﷫'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے''

اَلْفَصْلُ الثَّانِی فِی الاِیْمَانِ وَالتَّصْدِیْقِ بِالْقَضَاءِ وَالْقَدْرِ وَالشَّفَاعَةِ وَغَیْرِہٖ

(دوسری فصل: میں ایمان لانے، قضاء وقدر پر اور شفاعت وغیرہ کا یقین رکھنے کا بیان ہے)

☼حضرت جبریل امین علیہ السلام بارگاہ مصطفیٰ میں دین سکھانے کے لئے بھی سائل کے انداز میں آتے ہیں☼

175/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ جَاءَ جِبْرِیْلُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فِی صُوْرَةِ شَابٍ عَلَیْہِ ثِیَابٌ بَیَاضٌ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَقَالَ وَعَلَیْكَ السَّلَامُ اُدْنُوْ فَقَالَ اُدْنُہُ فَدَنَا ثُمَّ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا الْاِیْمَانُ قَالَ الْاِیْمَانُ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰہِ وَمَلَائِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ قَالَ صَدَقْتَ فَتَعَجَّبْنَا لِقَوْلِہٖ صَدَقْتَ کَاَنَّہٗ یَدْرِیْ ثُمَّ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَمَا شَرَائِعُ الْاِسْلَامِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِقَامُ الصَّلَاةِ وَاِیْتَاءُ الزَّکٰوةِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَغُسْلُ الْجَنَابَةِ قَالَ صَدَقْتَ فَتَعَجَّبْنَا لِقَوْلِہٖ صَدَقْتَ کَاَنَّہٗ یَدْرِیْ ثُمَّ قَالَ فَمَا الْاِحْسَانُ قَالَ اَنْ تَعْمَلَ لِلّٰہِ کَاَنَّكَ تَرَاہُ فَاِنْ لَمْ تَکُنْ تَرَاہُ فَاِنَّہٗ یَرَاكَ قَالَ صَدَقْتَ ثُمَّ قَالَ فَمَتٰی قِیَامُ السَّاعَةِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَہْ مَہْ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْہَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ فَقَفَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ عَلَیَّ بِالرَّجُلِ فَطَلَبْنَاہُ فَلَمْ نَرَ اَثَرَہٗ فَاَخْبَرَنَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذٰلِكَ جِبْرِئِیْلُ جَاءَ کُمْ یُعَلِّمُکُمْ دِیْنَکُمْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' کے واسطے سے حضرت

(۱۷۵) اخرجہ الحافظ صدر الدین الحصکفی فی ''مسند الامام'' (۳)-

''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں' حضرت جبریل امین علیہ السلام ایک نوجوان کی شکل میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، انہوں نے سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے، (انہوں نے آکر) عرض کی السلام علیك یار سول اللّٰہ۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو سلام کا جواب دیا۔ اس نے عرض کی: کیا میں قریب ہو جاؤں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو قریب ہونے کی اجازت دے دی، پھر اس نے عرض کی:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایمان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان یہ ہے کہ تو اللہ تعالیٰ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے رسولوں پر، اچھی اور بری تقدیر پر ایمان لائے۔

(یہ سن کر اس نوجوان نے) کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا ہے۔

ہمیں اس کی یہ بات ''آپ نے سچ فرمایا ہے'' سن کر بہت حیرانگی ہوئی، لگتا تھا کہ وہ اس سوال کا جواب پہلے سے جانتا تھا۔

اس نے پھر عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسلام کے ارکان کیا ہیں؟

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، ماہ رمضان کے روزے رکھنا، جنابت کا غسل کرنا۔

اس نے پھر کہا ''آپ نے سچ فرمایا'' ہمیں پھر تعجب ہوا کہ یہ جواب میں ''آپ نے سچ فرمایا'' کیوں کہہ رہا ہے۔ یوں لگ رہا تھا جیسے وہ اس کا جواب پہلے سے جانتا ہو۔

اُس نے پھر پوچھا: احسان کیا ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اللہ کے لئے اس طرح عمل کرو جیسا کہ تم اس کو دیکھ رہے ہو اور اگر تم اس کو نہیں دیکھ پا رہے تو وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔

اس نے کہا ''آپ نے سچ فرمایا''

پھر اس نے کہا: قیامت کب قائم ہوگی؟ (یعنی وقوع قیامت کا معین ومقرر وقت کونسا ہے؟) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رک جا رک جا، کیونکہ (وقوع قیامت کے معین وقت کے بارے میں) جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سائل سے زیادہ نہیں جانتا۔ تو اس نے یہ سوال چھوڑ دیا (وہ آدمی اٹھ کر چلا گیا) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس آدمی کو بلا کر میرے پاس لاؤ، (صحابہ کرام فرماتے ہیں) ہم اس کو ڈھونڈنے نکلے لیکن ہمیں اس کا کہیں بھی نام ونشان تک نہ ملا، ہم نے واپس آکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا (کہ وہ ہمیں کہیں دکھائی نہیں دیا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ حضرت ''جبریل امین علیہ السلام'' تھے، وہ تمہارے پاس تمہیں تمہارا دین سکھانے آئے تھے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) عبد الواحد بن حماد بن الحارث أبی سهل الخجندی (عن) أبيه حماد بن الحارث الخجندی عن نوح بن أبی مريم فی كتاب الإيمان (عن) أَبِی حَنِيفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالواحد بن حماد بن حارث ابوسہل خجندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''حماد بن حارث خجندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح بن ابی مریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے

کتاب الایمان میں، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے''

☆ جس نے کلمہ پڑھ لیا وہ جنتی ہے چاہے چور ہو، چاہے زانی ہو ☆

176/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ بَیْنَا اَنَا رَدِیْفُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا اَبَا الدَّرْدَاءِ مَنْ شَهِدَ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قَالَ قُلْتُ وَاِنْ زَنَا وَاِنْ سَرَقَ قَالَ فَسَکَتَ عَنِّیْ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً فَقَالَ مَنْ شَهِدَ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ وَاِنْ زَنَا وَاِنْ سَرَقَ فَسَکَتَ عَنِّیْ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً فَقَالَ مَنْ شَهِدَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قَالَ قُلْتُ وَاِنْ زَنَا وَاِنْ سَرَقَ فَقَالَ وَاِنْ زَنَا وَاِنْ سَرَقَ وَاِنْ رَغِمَ اَنْفُ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ وَکَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی اِصْبَعِ اَبِی الدَّرْدَاءِ السَّبَابَةِ یُوْمِیْ بِهَا اِلٰی اَرْنَبَتِهٖ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' حضرت ''عبداللہ بن ابی حبیبہ رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابودرداء رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سواری پر سوار تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو درداء! جس نے اس بات کی گواہی دی ''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں'' وہ جنتی ہے، حضرت ''ابودرداء رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: وہ اگر چہ چور ہو اور زانی ہو؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر خاموش رہے، پھر کچھ سفر طے کیا پھر فرمایا: جو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں، وہ جنتی ہے، میں نے پھر کہا: اگر چہ وہ چور اور زانی ہو؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پھر خاموش ہو گئے، پھر کچھ سفر طے کرنے کے بعد فرمایا: جو اس بات کی گواہی دے کہ ''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں'' وہ جنتی ہے۔ میں نے پھر کہا: وہ آدمی اگر چہ چور اور زانی ہو؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر چہ چور اور زانی ہو، اور اگر چہ ابودرداء کی ناک خاک آلود ہو جائے (حضرت ''عبداللہ ابن ابی حبیبہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں) مجھے آج بھی یونہی دکھائی دے رہا ہے جیسے حضرت ''ابودرداء رضی اللہ عنہ'' اپنی ناک کی جانب اشارہ کر کے بتا رہے ہوں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) العباس بن عزیز القطان المروزی (عن) بشر بن یحیی (عن) النضر بن محمد وأسد بن عمر و کلاهما عن اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه)(عن) أبی موسی هارون بن هشام (عن) أبی حفص ومحمد بن سلام کلاهما (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه)(عن) أحمد بن هارون البخاری (عن) یوسف بن عیسی (عن) الفضل بن موسی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غیر أنه زاد فیه فکان أبو الدرداء یقوم کل جمعة عند منبر رسول الله صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یحدث بهذا الحدیث عن رسول الله صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ *

---

(۱۷۶) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۷۳) واحمد ۴۴۲:۶ والطبرانی فی "الاوسط" (۲۹۵۳) وفی "مسند الشامیین" (۲۱۱۳) وابونعیم فی "الحلیة" ۲۹۸:۱۰-

(ورواه) كذلك (عن) عبد الله بن عبيد الله (عن) عيسى بن أحمد (عن) زكريا بن يحيى (عن) محمد بن الفضل كلاهما (عن) المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه)(عن) الربيع بن حسان (عن) يحيى بن عبد الغفار (عن) أبى عتاب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد ابن سعيد (عن) على بن الحسن الذهلى (عن) يحيى بن اليمان الهمدانى (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه)(عن) على بن الحسن الذهلى (عن) يحيى بن اليمان (و) عمرو بن محمد العبقرى وعلى بن عاصم كلهم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِى الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد الشاهد العدل البقا (عن) أبى عبد الله محمد بن مخلد (عن) محمد بن الفضل بن سعيد بن سليمان (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) ابن مخلد (عن) على بن إبراهيم الواسطى (عن) يزيد بن هارون (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو البلخى (عن) أبى الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر بن اشكاب البخارى (عن) عبد الله ابن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله *

(ورواه)(عن) أبى سعيد محمد بن عبد الملك بن عبد القاهر بن أسد (عن) أبى الحسن بن قشيش (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة الحرانى (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

(ورواه) أيضاً (عن) الشيخ أبى طالب بن يوسف (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ*

(وأخرجه) القاضى عمر الأشنانى (عن) محمود بن محمد (عن) الشاه بن مخلد (عن) أبى سليمان الجوزجانى (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عباس بن عزیز قطان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوموسیٰ ہارون بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحفص رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن ہارون بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس میں یہ اضافہ

ہے" حضرت "ابو درداء رضی اللہ عنہ" ہر جمعہ کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر شریف کے پاس کھڑے ہو جاتے اور یہی حدیث بیان کرتے۔

○اسی حدیث کو حضرت "ابو محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "عبد اللہ بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عیسیٰ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "زکریا بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "مقری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت "ابو محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "ربیع بن حسان رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "یحییٰ بن عبد الغفار رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابو عتاب رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت "ابو محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "احمد بن محمد ابن سعید رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "علی بن حسن ذہلی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "یحییٰ بن یمان ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت "ابو محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "علی بن حسن ذہلی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "یحییٰ بن یمان رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "عمرو بن محمد عبقری رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "علی بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ" سے، ان سب نے حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے"

○اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "حافظ طلحہ بن محمد شاہد عدل بقاء رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "ابو عبد اللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن فضل بن سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے"

○اس حدیث کو حضرت "حافظ طلحہ بن محمد شاہد عدل بقاء رحمۃ اللہ علیہ" نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "ابن مخلد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "علی بن ابراہیم واسطی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے"

○اس حدیث کو حضرت "ابو عبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "ابو فضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابو علی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "قاضی ابو نصر بن اشکاب بخاری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبد اللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "اسماعیل بن توبہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابو عبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "ابو سعید محمد بن عبد الملک بن عبد القاہر بن اسد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابو حسن بن قشیش رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابو بکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابو عروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "دادا رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے"

○اس حدیث کو حضرت "ابو عبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے)

حضرت ''شیخ ابو طالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو عروبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمود بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شاہ بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسلیمان جوزجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ الٓمّٓرٰ حروف مقطعات کی ایک تاویل ☼

177/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ (عَنْ) اَبِی الضُّحٰی (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما فِی قَوْلِهٖ تَعَالٰی المر انا اللّٰهُ اَعْلَمُ وَاَرٰی

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، وہ حضرت ''ابوالضحٰی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' اللہ تعالیٰ کے ارشاد (المر)، یعنی حروف مقطعات) کے بارے میں فرماتے ہیں (اس سے مراد اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے) میں اللہ ہوں، میں جانتا ہوں، دیکھتا ہوں'' یعنی ''ا'' اور ''ل'' سے مراد ''انا اللہ'' ہے اور ''م'' سے مراد ''اعلم'' ہے اور ''ر'' سے مراد ''اری'' ہے)

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو البلخی (عن) أبی السعود أحمد بن علی بن محمد بإسناده المذکور فی الحدیث المتقدم حدیث الکبریاء إلی حماد بن اَبی حَنِیْفَةَ (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعود احمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی اس اسناد کے ہمراہ جو ''الکبریاء'' والی حدیث میں گزری ہے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پتھروں اور ڈھیلوں کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سلام کہا، سب نے جواب دیا ☼

178/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ (عَنْ) ابْنِ عُبَیْدَةَ السَّلْمَانِیِّ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لِی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِرْکَبْ نَاقَتِیْ ثُمَّ اَمْضِ اِلَی الْیَمَنِ فَاِذَا وَرَدتَّ عُقْبَةَ الشَّقِ وَرَقِیْتَ عَلَیْهَا وَرَاَیْتَ النَّاسَ مُقْبِلِیْنَ یُرِیْدُوْنَكَ فَقُلْ یَا حَجَرُ یَا مَدَرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ یُقْرِأُ عَلَیْکُمُ السَّلاَمَ فَلَمَّا رَقِیْتُ العَقَبَةَ رَاَیْتُ قَوْماً مُقْبِلِیْنَ فَقُلْتُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ یَا حَجَرُ یَا مَدَرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ یُقْرِأُ عَلَیْکُمُ السَّلاَمَ فارْتَجَّتِ الاَرْضُ وَقَالُوا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلسَّلاَمُ فَلَمَّا سَمِعَ الْقَوْمُ اَقْبَلُوا اِلَیْهِ مُسْلِمِیْنَ

(۱۷۷) اخرجه الحصکفی فی ''مسند الامام'' (۵۰۲)، وابن کثیر فی ''التفسیر'' ۳۶:۱، والطبری فی ''التفسیر'' ۶۷:۱، والبغوی فی ''التفسیر'' فی اول البقرة-

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبیداللہ سلیمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اونٹنی پر سوار ہو جاؤ اور یمن چلے جاؤ، جب تم پہاڑی کی گھاٹی کے پیچھے پہنچ جاؤ گے اور اس پر چڑھ جاؤ گے، جب تم دیکھو کہ لوگ تمہاری جانب آرہے ہیں، تو وہاں کے پتھروں اور ڈھیلوں کو میرا سلام کہنا (انہیں کہنا) اللہ کے رسول تمہیں سلام کہہ رہے ہیں۔ جب میں گھاٹی پر چڑھا اور لوگوں کو اپنی جانب آتے ہوئے دیکھا تو میں نے کہا: اے پتھرو! اے مٹی کے ڈھیلو: السلام علیکم، اللہ کے رسول تمہیں سلام کہتے ہیں۔ تو زمین ہلنے لگ گئی اور انہوں (سب پتھروں اور مٹی کے ڈھیلوں) نے سلام کا جواب دیا۔ جب لوگوں نے (پتھروں کا جواب سنا تو) سب حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله العلاف عن القاضي أبي الحسن الأشناني (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ*

(وأخرجه) الحافظ عمر بن الحسن الأشناني فِي مسنده (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ*

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده لكن عطاء غير منسوب وقال فيه نظر (عن) العباس بن أحمدابن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن علي بن رفيع (و) الحسن بن علي بن زريع كلاهما (عن) محمد بن عمرو الجرجاني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ*

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) أبي بكر أحمد بن علي بن ثابت الخطيب (عن) أحمد بن أحمد القصري (عن) محمد بن أحمد بن سفيان (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن ابن علي بن زريع (عن) محمد بن عمرو الجرجاني (عن) بشر بن غياث (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوحسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) لیکن اس سند میں عطاء غیر منسوب ہے، اور فرمایا: اس میں غور و فکر کی ضرورت ہے) انہوں نے حضرت ''عباس بن احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی بن رفیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن علی بن زریع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''محمد بن عمرو جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن احمد قصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی بن زریع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمرو جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

وہ کیسا شخص تھا جو جہنم میں مبتلائے عذاب ہوکر بھی اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوا، اور بخشا گیا

179/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ یَبْقٰی اَحَدٌ مِّنَ الْمُوَحِّدِیْنَ فِی النَّارِ قَالَ نَعَمْ رَجُلٌ فِیْ قَعْرِ جَهَنَّمَ یُنَادِیْ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ حَتّٰی یَسْمَعَ صَوْتَهٗ جِبْرَئِیْلُ (عَلَیْهِ السَّلَامُ) فَیَتَعَجَّبُ مِنْ ذٰلِكَ الصَّوْتِ فَقَالَ اَلْعَجَبُ اَلْعَجَبُ حَتّٰی یَصِیْرَ بَیْنَ یَدَیْ عَرْشِ الرَّحْمٰنِ سَاجِداً فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی اِرْفَعْ رَاْسَكَ یَا جِبْرَئِیْلُ مَا رَاَیْتَ مِنَ الْعَجَائِبِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا رَآهُ فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ سَمِعْتُ صَوْتاً مِنْ قَعْرِ جَهَنَّمَ یُنَادِیْ بِالْحَنَّانِ وَالْمَنَّانِ فَتَعَجَّبْتُ مِنْ ذٰلِكَ الصَّوْتِ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی یَا جِبْرَئِیْلُ اِذْهَبْ اِلٰی مَالِكٍ وَقُلْ لَهٗ اَخْرِجِ الْعَبْدَ الَّذِیْ یُنَادِیْ بِالْحَنَّانِ وَالْمَنَّانِ فَیَذْهَبُ جِبْرَئِیْلُ اِلٰی بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ جَهَنَّمَ فَیَضْرِبُهٗ فَیَخْرُجُ اِلَیْهِ مَالِكٌ فَیَقُوْلُ لَهٗ جِبْرَئِیْلُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَقُوْلُ اَخْرِجِ الْعَبْدَ الَّذِیْ یُنَادِیْ بِالْحَنَّانِ وَالْمَنَّانِ فَیَدْخُلُ فَیَطْلُبُهٗ فَلَا یَجِدُهٗ وَاِنَّ مَالِكاً اَعْرَفُ بِاَهْلِ النَّارِ مِنَ الْاُمِّ بِاَوْلَادِهَا فَیَخْرُجُ فَیَقُوْلُ اِنَّ جَهَنَّمَ زَفَرَتْ زَفْرَةً لَا اَعْرِفُ الْحِجَارَةَ مِنَ الْحَدِیْدِ وَلَا الْحَدِیْدَ مِنَ الرِّجَالِ فَیَرْجِعُ جِبْرَئِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ حَتّٰی یَقَعَ بَیْنَ یَدَیْ عَرْشِ الرَّحْمٰنِ سَاجِداً فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی اِرْفَعْ رَاْسَكَ یَا جِبْرَئِیْلُ لِمَ لَمْ تَجِیْءْ بِعَبْدِیْ فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ اِنَّ مَالِكاً یَقُوْلُ اِنَّ جَهَنَّمَ زَفَرَتْ زَفْرَةً لَا اَعْرِفُ الْحِجَارَةَ مِنَ الْحَدِیْدِ وَلَا اَعْرِفُ الْحَدِیْدَ مِنَ الرِّجَالِ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی یَا جِبْرَئِیْلُ قُلْ لِمَالِكٍ اَنَّ عَبْدِیْ فِیْ قَعْرِ كَذَا وَكَذَا فِیْ بِئْرِ كَذَا وَكَذَا فِیْ زَاوِیَةِ كَذَا وَكَذَا فَیَدْخُلُ مَالِكٌ فَیَجِدُهٗ مَطْرُوْحاً مَنْكُوْساً مَشْدُوْداً نَاصِیَتُهٗ اِلٰی قَدَمِهٖ وَاجْتَمَعَ عَلَیْهِ الْحَیَّاتُ وَالْعَقَارِبُ وَیَجْذِبُهٗ جَذْبَةً حَتّٰی تَسْقُطَ عَنْهُ الْحَیَّاتُ وَالْعَقَارِبُ ثُمَّ یَجْذِبُهٗ جَذْبَةً اُخْرٰی تَنْقَطِعُ عَنْهُ السَّلَاسِلُ وَالْاَغْلَالُ ثُمَّ یُخْرِجُهٗ مِنَ النَّارِ فَیَضْرِبُهٗ فِیْ مَاءِ الْحَیَوَانِ وَیَدْفَعُهٗ اِلٰی جِبْرَئِیْلَ فَیَاْخُذُ بِنَاصِیَتِهٖ وَیَمُدُّهٗ مَدّاً فَمَا مَرَّ عَلٰی مَلَاءٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ اِلَّا وَهُمْ یَقُوْلُوْنَ اُفٍّ لِهٰذَا الْعَبْدِ اُفٍّ لِهٰذَا الْعَبْدِ حَتّٰی یَصِیْرَ بَیْنَ یَدَیْ رَبِّ الْعَرْشِ وَیَخِرُّ جِبْرَئِیْلُ سَاجِداً فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی اِرْفَعْ رَاْسَكَ یَا جِبْرَئِیْلُ وَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی عَبْدِیْ اَمَا اَخْلُقُكَ بِخَلْقٍ حَسَنٍ اَلَمْ اُرْسِلْ

(۱۷۹) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۲۸) وابن حبان (۷۴۲۷) واحمد ۱: ۳۷۸ ومسلم (۱۸۶) (۳۰۹) في الايمان: باب آخر اهل النار خروجاً والترمذي (۲۵۹۵) في صفة جهنم: باب (۱۰) مختصراً بنحوه۔

اِلَيْكَ رَسُوْلاً اَلَمْ يُقْرَأْ عَلَيْكَ كِتَابِيْ اَلَمْ يَأْمُرْكَ اَلَمْ يَنْهَكَ حَتّٰى يِقِرَّ الْعَبْدُ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فَلِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا فَيَقُوْلُ الْعَبْدُ يَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ حَتّٰى بَقِيْتُ فِي النَّارِ كَذَا وَكَذَا خَرِيْفاً لَمْ اَقْطَعْ رَجَائِيْ عَنْكَ يَا رَبِّ دَعَوْتُكَ بِالْحَنَّانِ الْمَنَّانِ فَاَخْرَجْتَنِيْ بِفَضْلِكَ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا مَلَائِكَتِيْ اِشْهَدُوْا عَلٰى اَنِّيْ قَدْ رَحِمْتُهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، وہ حضرت ''علقمہ رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور کہنے لگا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا مؤحدین (اللہ کو ایک ماننے والوں) میں سے کوئی شخص دوزخ میں ہمیشہ رہے گا؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! ایک شخص دوزخ کی گہرائیوں میں ہوگا، وہاں سے ''یا حنان یا منان'' کی آوازیں بلند کرے گا، حتیٰ کہ حضرت ''جبریل امین علیہ السلام'' اس کی آواز سنیں گے، وہ آواز سن کر بہت حیران ہوں گے اور کہیں گے: العجب العجب۔ یہ کہتے ہوئے حضرت ''جبرائیل علیہ السلام'' اللہ تعالیٰ کے عرش کے سامنے سجدے میں گر پڑیں گے، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے جبرائیل! اپنا سر اٹھاؤ! (اور مجھے بتاؤ کہ) تم نے کونسی عجیب بات دیکھ لی ہے؟ حالانکہ جو کچھ جبرائیل امین نے دیکھا، اللہ تعالیٰ اس کو بہتر جانتا ہے۔ حضرت ''جبریل امین علیہ السلام'' عرض کریں گے: اے میرے رب! میں نے دوزخ کی گہرائی سے ایک بندے کو ''یا حنان یا منان'' پکارتے ہوئے سنا ہے، مجھے اس پر تعجب ہو رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے جبریل: مالک (داروغہ جہنم) کے پاس جاؤ اور اس سے کہو: اس بندے کو باہر نکالو جو ''یا حنان یا منان'' پکار رہا ہے۔ جبریل امین علیہ السلام دوزخ کے دروازے کے پاس جائیں گے اور اس پر دستک دیں گے، مالک (داروغہ جہنم) باہر نکلے گا، جبریل امین علیہ السلام اس سے کہیں گے: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اس بندے کو دوزخ سے باہر نکال دو جو ''یا حنان یا منان'' پکار رہا ہے، مالک اس بندے کو لینے دوزخ میں جائیں گے، لیکن وہ شخص وہاں موجود نہ ہوگا، حالانکہ مالک تو دوزخیوں کو اتنا پہچانتے ہیں کہ ماں بھی اپنی اولاد کو اتنا نہیں پہچانتی۔ مالک باہر آئیں گے اور آ کر کہیں گے: بے شک دوزخ میں آگ بھڑک رہی ہے اور اس میں لوہے، پتھر اور انسان میں فرق کرنا مشکل ہے، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے جبریل! مالک سے کہو: میرا وہ بندہ دوزخ کے فلاں فلاں گڑھے کی فلاں فلاں وادی میں فلاں زاویئے پر موجود ہے۔ مالک دوزخ میں جائیں گے، اس مقام پر وہ بندہ گرا ہوا ہوگا، اس کی پیشانی اس کے قدموں کے ساتھ باندھی گئی ہوگی، سانپ اور بچھوؤں نے اس کا گھیراؤ کیا ہوا ہوگا، مالک اس کو ایک جھٹکا دیں گے تو سانپ اور بچھو اس کے بدن سے جھڑ جائیں گے، پھر دوبارہ جھٹکا دیں گے تو اس کی زنجیریں ٹوٹ جائیں گی پھر اس کو دوزخ سے نکال لیں گے اور اسے آب حیات میں غوطہ دیں گے، اور پھر وہ بندہ حضرت ''جبریل امین'' کے سپرد کر دیں گے، حضرت ''جبریل علیہ السلام'' اس کو پیشانی (کے بالوں) سے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے لے جائیں گے، فرشتوں کی جس جماعت کے قریب سے گزریں گے وہ اس پر اظہار افسوس کرے گی، حتیٰ کہ اس کو اللہ تعالیٰ کے عرش کے سامنے لے جائیں گے اور جبریل امین علیہ السلام پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہو جائیں گے، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے جبریل! اپنا سر اٹھاؤ، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے میرے بندے! کیا میں نے تجھے

اچھی صورت میں پیدا نہیں کیا تھا؟ کیا میں نے تیری جانب اپنا رسول نہیں بھیجا تھا؟ کیا میرے رسول نے میری کتاب پڑھ کر تجھے نہیں سنائی تھی؟ کیا اس نے تجھے نیکی کا حکم نہیں دیا تھا؟ کیا اس نے تجھے برائی سے منع نہیں کیا تھا؟ وہ بندہ تمام چیزوں کا اقرار کرے گا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو پھر تو نے فلاں فلاں برے اعمال کیوں کئے؟ وہ بندہ کہے گا: اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، میں نے اتنا لمبا عرصہ دوزخ میں بھی گزارا ہے، لیکن تیری بارگاہ سے میری امیدیں نہیں ٹوٹی ہیں، اے میرے اللہ! میں نے تجھے تیرے نام ''حنان اور منان'' کے ساتھ تجھے پکارا، تو نے اپنے فضل سے مجھے دوزخ سے نکال لیا، اب تو مجھ پر اپنی رحمت بھی کر دے، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے میرے فرشتو! گواہ ہو جاؤ میں نے اس پر رحمت کر دی ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمذانی (عن) إسماعيل بن إسماعيل المقدمی الضرير (عن) أبی عصمة سعد بن معاذ (عن) شقيق (عن) عبد الله بن المبارك (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن اسماعیل مقدمی ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعصمہ سعد بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شقیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼اللہ تعالیٰ کو ایک ماننے والے جہنم میں کوئلہ بھی ہو جائیں تب بھی ان کو جہنم سے نکال لیا جائے گا☼

180/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ (عَنْ) حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُخْرِجُ اللّٰهُ قَوْماً مِنَ الْمُوَحِّدِيْنَ مِنَ النَّارِ بَعْدَمَا امْتَحَشُوْا فَصَارُوْا فَحماً فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ فَيَسْتَغِيْثُوْنَ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِمَّا يُسَمِّيْهِمْ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيِّيْنَ فَيُذْهِبُ اللّٰهُ عَنْهُمْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ربعی بن حراش رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کچھ موحدین (اللہ تعالیٰ کو ایک ماننے والے) دوزخ میں جل کر کوئلہ ہو چکے ہونگے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ ان کو دوزخ سے نکال کر داخل جنت فرمائے گا، جنتی لوگ ان کو (جنت میں) ''دوزخی'' کہہ کر پکاریں گے، یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کریں گے ''لوگ ہمیں دوزخی کہہ کر پکارتے ہیں' اللہ تعالیٰ ان کی یہ پریشانی بھی دور فرما دے گا''۔ (اور ان کا یہ نام ختم فرما دے گا)

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) زكريا بن يحيى النيسابوری كتابة (و) قبيصة بن الفضل الطبری عنه سماعاً (عن) أحمد بن عبد الله بن زياد (عن) محمد بن خليل البصری (عن) أبی نعامة مؤذن مسجد أيوب السجستانی قال سمعت قتادة عمن حدثه حماد الحديث إلى آخره من هو هو أبو حنيفة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ* وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله*

(۱۸۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی " الآثار " (۳۸۱) (الطبع الجديد) والحصكفی فی " مسند الامام " (۲٤) وابو داود الطيالسی: ٥٦ (٤١٩) وابن المبارك فی " الزهد " (۱۲٦٦) والمتقی الهندی فی " الكنز " (۳۹٤٤٤)۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''زکریا بن یحییٰ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے تحریری طور پر اور حضرت ''قبیصۃ بن فضل طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سننے کے طور پر روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خلیل بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونعامہ رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ حضرت ''ایوب سجستانی رحمۃ اللہ علیہ'' کی مسجد کے موذن تھے) سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں میں نے حضرت ''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اس محدث سے روایت کیا ہے جس کو حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے اور یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مروی ہے

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ بے شک اللہ تعالیٰ ہی سلام ہے اور اسی کی جانب سے سب سلامتی ہے ☼

181/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اَبِیْ وَائِلٍ (عَنْ) ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ السَّلَامُ وَمِنْہُ السَّلَامُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد سے، وہ حضرت ''ابووائل رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ ہی سلام ہے اور اسی کی جانب سے سلام (یعنی سلامتی) ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد الکوفی (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه (عن) عبد الله بن الزبیر (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ سب سے بڑا شیطان بھی قیامت کے دن شفاعت کی امید لگائے بیٹھا ہے ☼

182/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) جَوَابِ التَّیْمِیِّ (عَنِ) الْحَارِثِ بْنِ سَوَیْدٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ اِبْلِیْسَ الْاَبَالِسَۃِ لَتَتَطَاوَلُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ رَجَاءً اَنْ تَنَالَہُ الشَّفَاعَۃَ غَداً مِمَّا یَرٰی مِنَ الشَّفَاعَۃِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''جواب تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حارث بن سوید رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' سب سے بڑا ابلیس قیامت کے دن کے بارے میں بڑی خوش گمانیاں رکھتا ہے، اس کو یہ امید ہے کہ کل قیامت کے دن اس کو بھی شفاعت سے حصہ مل جائے گا، کیونکہ وہ شفاعت کی صورت حال دیکھ رہا ہے۔

---

(۱۸۱) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۱۱۹) (۱۲۰)، (۴۵۰) وابن حبان (۱۹۵۰) وعبدالرزاق (۳۰۶۱) واحمد ۴۲۳:۱ وابن ماجة (۸۹۹) فی المقدمة: باب ماجاء فی التشہد-

(۱۸۲) اخرجه الطبری فی "التفسیر" ۳:۱۴ والطبرانی فی "الکبیر" ۲۱۵:۱۰ (۱۰۵۱۳) وفی "الاوسط" (۵۰۸۲) وکذا اورده الہیثمی فی "مجمع الزوائد" ۳۸۰:۱۰-

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي سعد أحمد بن عبد الجبار (عن) أبي القاسم علي بن علي (عن) أبي القاسم الثلاج (عن) أبي القاسم بن عقدة (عن) الحسن بن حماد بن حكيم الطالقاني (عن) أبيه (عن) خلف بن ياسين (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعد احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم علی بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حماد بن حکیم طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خلف بن یاسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ ظاہری طور پر اور باطنی طور پر ایمان لانے کے حوالے سے لوگوں کی تین قسمیں ہیں ☼

183/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) جَوَابِ التَّيْمِيِّ (عَنِ) الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مَعَ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ يَخْدِمُهُ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ قَدِمَ حَتّٰى كَانَ فِي اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ اَنْتَ الَّذِي يَزْعَمُ اَنَّكَ مُؤْمِنٌ حَقًّا قَالَ اَشْهَدُ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰى ثَلَاثَةِ مَنَازِلٍ مُظْهِرٌ لِلتَّصْدِيْقِ وَمُسِرٌّ مِثْلَ مَا اَظْهَرَ فَهُوَ مُؤْمِنٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖ وَعِنْدَ النَّاسِ وَمُظْهِرٌ لِلتَّكْذِيْبِ وَمُسِرٌّ مِثْلَ مَا اَظْهَرَ فَهُوَ كَافِرٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖ وَعِنْدَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَمُظْهِرٌ لِلتَّصْدِيْقِ وَمُسِرٌّ لِلتَّكْذِيْبِ فَهُوَ مُنَافِقٌ يَرْضٰى بِالْاِيْمَانِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنَا مِمَّنْ يُظْهِرُ الْاِيْمَانَ وَيُسِرُّهٗ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''جواب تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حارث بن سوید رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''حارث بن سوید رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ایک آدمی حضرت ''معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ'' کے ہمراہ ہوتا تھا، ان کی خدمت کیا کرتا تھا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو وہ آیا اور حضرت ''عبداللہ رضی اللہ عنہ'' کے ساتھیوں میں وہ موجود تھا، (اس نے حضرت ''عبداللہ سے) کہا: تم ہی وہ شخص ہو جو اپنے بارے میں پکا مؤمن ہونے کا دعویٰ رکھتے ہو؟ انہوں نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں لوگ تین طرح کے تھے

○ کچھ لوگ ایمان ظاہر کرتے تھے، اور دل میں بھی اسی کی مثل رکھتے تھے، یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بھی مؤمن تھے، اس کے رسول کی نگاہ میں بھی مؤمن تھے، اور لوگوں کے نزدیک بھی مؤمن تھے۔

○ کچھ لوگ انکار کا اظہار کرتے تھے، اسی طرح دل میں بھی انکار رکھتے تھے، یہ لوگ اللہ کی بارگاہ میں کافر تھے، اس کے رسول کی نگاہ میں بھی کافر تھے اور لوگوں کے نزدیک بھی کافر تھے۔

○ کچھ لوگ ایمان کا اظہار کرتے تھے لیکن دل میں انکار کرتے تھے، یہ لوگ منافق تھے، یہ ایمان پر راضی نہیں تھے، حضرت ''عبداللہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: میں وہ شخص ہوں جو ظاہر بھی ایمان رکھتا تھا اور باطن بھی ایمان رکھتا تھا''۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون عن خاله أبي علي (عن) عبد الله بن دوست

(عن) القاضی عمر الأشنانی (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبیه (عن) عبد اللہ بن الزبیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله*

(وأخرجه) القاضی الأشنانی باسناده المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن دوست رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ بدبخت ماں کے پیٹ سے ہی بدبخت پیدا ہوتا ہے، سعادت مند دوسروں کو دیکھ کر نصیحت پکڑتا ہے ☼

184/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) یَزِیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ اَلشَّقِیُّ مَنْ شَقِیَ فِی بَطْنِ اُمِّهٖ وَالسَّعِیْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَیْرِهٖ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یزید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ایک آدمی کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' بدبخت وہ ہوتا ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت ہوتا ہے، اور سعادت مند وہ ہوتا ہے جو دوسروں کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرے''۔

(أخرجه) ابو عبد الله الحسین بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد ابن خیرون (عن) أبی بکر الخیاط (عن) أبی علی (عن) عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(وأخرجه) القاضی عمر ابن الحسن الأشنانی باسناده هذا إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ خود کو پکا مومن نہ کہنے کا مطلب ہے کہ خود کو جھوٹا مومن قرار دیا ہے ☼

185/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِب

---

(۱۸۴) اخرجه ابن حبان (۶۱۷۷) ومسلم (۲۶۴۵) فی القدر: باب کیفیة الخلق الآدمی والحمیدی (۸۲۶) واحمد ۶:۴ وابن عاصم فی "السنة" (۱۷۷) والطبرانی فی "الکبیر" (۳۰۳۷)-

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ قَالَ کُنَّا جُلُوْساً عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذْ دَخَلَ عَلَیْنَا عُوَیْمِرُ اَبُو الدَّرْدَاءِ فَقَالَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اِنِّیْ اَقُوْلُ اَنَا مُؤْمِنٌ حَقّاً فَقَالَ یَا اَبَا الدَّرْدَاءِ اِنْ لَّمْ تَقُلْ حَقّاً کَاَنَّکَ قُلْتَ اَنَا مُؤْمِنٌ بَاطِلاً

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بیٹھے ہوئے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عویمر ابودرداء آئے، اور عرض کی: یا نبی اللہ! میں کہتا ہوں کہ میں پکا مؤمن ہوں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر خود کو پکا مؤمن نہیں کہو گے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ تم نے خود کو ''جھوٹا مؤمن'' کہا ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين ابن محمد بن خسرو في مسنده قال قرأت في كتاب أبي عبد الله محمد بن أبي بكر ابن أحمد بن محمد بن سليمان بن كامل المعروف بغنجار في تاريخ بخاري له قَالَ حَدَّثَنَا أبو علي الحسن بن يوسف بن يعقوب حدثنا أبو حفص عمر بن حفص حدثنا أبو سعيد عطاء بن موسى الجرجاني (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر (عن(اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے) آپ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن محمد بن محمد بن سلیمان بن کامل المعروف غنجار رحمۃ اللہ علیہ'' کی تاریخ بخاری میں پڑھا ہے، وہ فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابوعلی حسن بن یوسف بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابوحفص عمر بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابوسعید عطاء بن موسیٰ جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم تھا کہ جب تک لوگ کلمہ کا اقرار نہ کریں، ان کے خلاف جہاد کریں☼

186/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَقُوْلُوْا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَاِذَا قَالُوْھَا عَصَمُوْا مِنِّیْ دِمَاءَ ھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ اِلَّا بِحَقِّھَا وَحِسَابُھُمْ عَلَی اللّٰہِ تَعَالٰی

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوزبیر محمد بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں کے ساتھ اس وقت تک جہاد کروں جب تک کہ وہ ''لا الہ الا اللہ'' کا اقرار نہ کرلیں، جب وہ کلمہ پڑھ لیں تو انہوں نے مجھ سے اپنی جانوں اور مالوں کو محفوظ کرلیا، سوائے اس کے کہ اس کی جان یا مال لینے کا حق بنتا ہو، اور اس کا حساب اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) علي بن الحسين الكشي (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ*

(۱۸۶) اخرجه احمد ۳:۳۰۰ وابن ابی شیبة ۱۰:۱۲۳ ومسلم (۲۱)(۳۵) والترمذی (۳۳۴۱) والنسائی فی "الکبری" (۱۱۶۷۰)۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی بن حسین کشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ تقدیر لکھی جا چکی ہے، ہر شخص کو اپنی تقدیر کے موافق اعمال میسر کر دیئے جاتے ہیں ☼

187/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیِّ اَنَّ سُرَاقَةَ ابْنَ مَالِكٍ الْاَنْصَارِیَّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَدِّثْنَا عَنْ دِیْنِنَا كَاَنَّنَا وُلِدْنَا لَهُ اَلْعَمَلُ لِشَیْءٍ جَرَتْ بِهِ الْمَقَادِیْرُ وَجَفَّتْ بِهِ الْاَقْلَامُ اَمْ لِشَیْءٍ مُسْتَقْبَلٍ قَالَ لِمَا جَرَتْ بِهِ الْمَقَادِیْرُ وَجَفَّتْ بِهِ الْاَقْلَامُ قَالَ فَفِیْمَ الْعَمَلُ قَالَ اِعْمَلُوْا فَكُلٌّ مُیَسَّرٌ ثُمَّ قَرَاَ (فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلْیُسْرٰی * وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰی فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰی)

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ'' نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے ہمارے لئے ہمارا دین یوں بیان فرمایا ہے، لگتا ہے کہ ہم پیدا ہی اس کے لئے ہوئے ہیں، کیا ہم اس چیز کے لئے عمل کریں جس کے بارے میں تقدیر لکھی جا چکی ہے اور قلم خشک ہو چکا ہے، یا عمل اس چیز کے لئے ہوتا ہے جو مستقبل میں رونما ہونے والی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس چیز کے لئے عمل کرو جس کے بارے میں تقدیر لکھی جا چکی ہے، اور قلمیں خشک ہو چکی ہیں۔ انہوں نے پوچھا: تو پھر عمل کی کیا حیثیت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم عمل کرو، ہر شخص کو اس کی لکھی ہوئی تقدیر کے موافق اعمال میسر آتے ہیں، اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیات پڑھیں

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَ اتَّقٰی وَ صَدَّقَ بِالْحُسْنٰی فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلْیُسْرٰی وَ اَمَّا مَنْ بَخِلَ وَ اسْتَغْنٰی وَ كَذَّبَ بِالْحُسْنٰی فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰی

''تو وہ جس نے دیا اور پرہیزگاری کی اور سب سے اچھی کو سچ مانا تو بہت جلد ہم اسے آسانی مہیا کر دیں گے اور وہ جس نے بُخل کیا اور بے پرواہ بنا اور سب سے اچھی کو جھٹلایا تو بہت جلد ہم اسے دشواری مہیا کر دیں گے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی جعفر محمد بن عبد الرحمن بن محمد بن زیاد الأصفهانی (عن) أحمد بن رستمة (عن) محمد بن المغیرة (عن) الحكم بن أیوب (عن) زفر بن الهذیل (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أیضاً (عن) القاسم بن عباد ومحمد بن الحسن بن علی الترمذیین قالا حدثنا صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) أبیه *

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(۱۸۷) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۸٦) ومسلم (۲٦٤۸) فی القدر: باب كیفیة الخلق الآدمی فی بطن امه واحمد ۳:۲۹۳ والطبرانی فی "الكبیر" (٦٥٦۲)-

رحمه الله *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن عبد الله (و) ابن رضوان كلاهما (عن) الحسن بن عثمان عن الحسن ابن زياد (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بنالحسن (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) الحسين بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانیء (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رحمه الله *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن علي قال هذا كتاب الحسين بن علي وفيه (عن) يحيى بن الحسن (عن) زياد بن الحسين (عن) أبيه (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فِي كتاب حمزة بن حبيب (عن) اَبی حَنِیْفَةَ *رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن الحسن (عن) عبد الرحيم بن موسى (عن) محمد بن عمير (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) علي بن إبراهيم بن عبد المجيد (عن) عمرو بن عوف (عن) أبي يوسف (عن) اَبی حَنِیْفَةَ (عن) أبي الزبير عن جابر بن عبد الله قال سأل سراقة بن مالك بن جعشم رسول الله صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أعمرتنا هذه لعامنا أم للأبد فقال للأبد قال فديننا هذا نعمل فيه لما قد جرت به الأقلام أم لأمر مستقبل قال لما جرت به الأقلام والمقادير قال ففيم العمل قال اعملوا وسددوا وقاربوا فكل ميسر لما خلق له ثم قرأ (فأما من أعطى واتقى وصدق بالحسنى) الآيتين *

(ورواه) أيضاً عن ابن مخلد (عن) سليمان بن توبة النهرواني (عن) علي بن يزيد الأنصاري ثم الصدائي (عن) اَبی حَنِیْفَةَ

(ورواه)(عن) أحمد ابن محمد بن سعيد (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رحمه الله *

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبي علي محمد بن سعيد الحراني (عن) أبي فروة يزيد بن محمد بن سنان (عن) أبيه (عن) سابق (عن) اَبی حَنِیْفَةَ (عن) أبي الزبير (عن) جابر بن عبد الله قال سأله سراقة بن جعشم فقال يا رسول الله أعمرتنا هذه لعامنا أم للأبد قال بل للأبد قال فأخبرنا عن ديننا كأنما خلقنا اليوم فِي أي شيء نعمل أم فِي شيء سبقت فيه المقادير وجرت به الأقلام أم شيء مستأنف قال بل شيء سبقت فيه المقادير وجرت به الأقلام قال ففيما العمل فقال اعملوا فكل ميسر لما خلق له من كان من أهل الجنة يسر لعمل أهل الجنة ومن كان من أهل النار يسر لعمل أهل النار ثم قرأ هذه الآية (فأما من أعطى واتقى وصدق بالحسنى) الآيتين*

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو البلخي (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن ابن خيرون (عن) أبي علي أحمد بن الحسن بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد (عن) محمد بن نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن)

إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ بإسناده ولفظ قريب المعنى *
(ورواه)(عن) أبي الغنائم محمد بن علي بن الحسن (عن) أبي الحسن محمد بن زرقويه (عن) أبي سهل محمد بن أحمد بن عبد الله بن زياد القطان (عن) بشر بن موسى الأسدي (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *
(ورواه)(عن) الشيخ أبي الحسين (عن) الحسن (عن) محمد (عن) أبي على ابن سعيد الحراني (عن) أبي فروة (عن) أبيه (عن) سابق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *
(ورواه)(عن) الشيخ أبي سعيد محمد بن عبد الملك الأسدى (عن) أبي الحسين بن قشيش (عن) أبي بكر الأبهرى و (عن) الشيخ أبي طالب ابن يوسف (عن) أبي محمد الفارسي الأبهرى (عن) أبي عروبة الحراني (عن(جده عمر بن أبي عمر (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *بألفاظ متقاربة المعاني*
(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) أبي الحسين محمد بن علي بن محمد بن المهتدي بالله (عن) أبي أحمد الفرضي (عن) أبي الحسن على ابن أحمد بن محمد بن أحمد بن يزيد الرياحي (عن) أبي بكر محمد بن أحمد أبي العوام (عن) أبيه أبي العوام أحمد بن يزيد (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *
(ورواه) أيضاً فِي موضع آخر فِي مسنده (عن) القاضي محمد بن علي بن محمد بن المهتدي بالله (عن) أبي أحمد بن أبي مسلم الفرضي (عن) أبي الحسن علي بن أحمد بن محمد بن أحمد بن يزيد الرياحي (عن) أبي بكر محمد بن أحمد أبي العوام (عن) أبيه أبي العوام أحمد بن يزيد (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *
(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ
(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي فِي مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) أحمد بن خالد الوهبي (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *
(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي نسخته (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''ابوجعفر محمد بن عبدالرحمٰن بن محمد بن زیاد اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن رستمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن مغیرۃ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حکم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''زفر بن ہذیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے) حضرت'' قاسم بن عباد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت''محمد بن حسن بن علی ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے) حضرت'' محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے) حضرت'' محمد بن عبد

اللہ رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''ابن رضوان رحمۃ اللہ علیہ''سے،ان دونوں نے حضرت''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''حسن ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،وہ اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،وہ اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،وہ اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،وہ اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے،وہ کہتے ہیں: یہ حضرت''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ''کی تحریر ہے،انہوں نے حضرت''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''زیاد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،وہ اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' روایت کرتے ہیں: وہ کہتے ہیں میں حضرت''مزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ''کی کتاب میں پڑھا ہے ،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،وہ اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''مقری رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،وہ اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''عبد الرحیم بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''علی بن ابراہیم بن عبدالمجید رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''عمرو بن عوف رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے،حضرت''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ''سے مروی ہے

حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں

حضرت ''سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمرہ کرنے کا یہ طریقہ صرف اسی سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے یہی حکم ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (صرف اسی سال کے لئے نہیں ہے) بلکہ ہمیشہ کے لئے ہے۔ انہوں نے کہا: تو ہمارا جو یہ دین ہے جس کے مطابق ہم عمل کرتے ہیں، کیا یہ پہلے ہی تقدیر میں لکھ دیا گیا ہے یا یہ آنے والے زمانے میں وقوع پذیر ہوتا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جو عمل کرتے ہو یہ سب پہلے ہی تقدیر میں لکھے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، پھر عمل کی کیا حیثیت رہ جاتی ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمل کرتے رہو، گناہوں سے بچتے رہو اور نیکیوں کے قریب رہو کیونکہ جس شخص کو جن اعمال کے لئے پیدا کیا گیا ہے، اس کو وہ اعمال میسر کر دیئے جاتے ہیں، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دو آیات پڑھیں فاما من اعطی واتقی وصدق بالحسنی

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن توبہ نہروانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن یزید انصاری ثم صدائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعلی محمد بن سعید حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ یزید بن محمد بن سنان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''ابی زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے

حضرت ''سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ'' نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمرہ کرنے کا یہ طریقہ صرف اسی سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے یہی حکم ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (صرف اسی سال کے لئے نہیں ہے) بلکہ ہمیشہ کے لئے ہے۔ انہوں نے کہا: تو ہمارا جو یہ دین ہے جس کے مطابق ہم عمل کرتے ہیں، کیا یہ پہلے ہی تقدیر میں لکھ دیا گیا ہے یا یہ آنے والے زمانے میں وقوع پذیر ہوتا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جو عمل کرتے ہو یہ سب پہلے ہی تقدیر میں لکھے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، پھر عمل کی کیا حیثیت رہ جاتی ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمل کرتے رہو گناہوں سے بچتے رہو اور نیکیوں کے قریب رہو کیونکہ جس شخص کو جن اعمال کے لئے پیدا کیا گیا ہے، اس کو وہ اعمال میسر کر دیئے جاتے ہیں، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دو آیات پڑھیں فاما من اعطی واتقی وصدق بالحسنی

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی احمد بن حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر

احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن نصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ ان کی روایت میں اسناد وہی ہے اور الفاظ قریب المعنیٰ ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوغنائم محمد بن علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوحسن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوسہل محمد بن احمد بن عبد اللہ بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' بشر بن موسیٰ اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابو عبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت'' شیخ ابوحسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعلی ابن سعید حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابو فروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت'' شیخ ابوسعید محمد بن عبد الملک اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوحسین بن قشیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' شیخ ابوطالب ابن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد فارسی ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت'' عمر بن ابو عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اور ان کی روایت کے الفاظ ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' ابوحسین محمد بن علی بن محمد بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابواحمد فرضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوحسن علی بن احمد بن محمد بن احمد بن یزید ریاحی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر محمد بن احمد ابوالعوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت'' ابوالعوام احمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند کے آخر میں (ذکر کیا ہے، اس سند یوں ہے) حضرت'' قاضی محمد بن علی بن محمد بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابواحمد بن ابومسلم فرضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوحسن علی بن احمد بن محمد بن احمد بن یزید ریاحی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر محمد بن احمد ابوالعوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت'' ابو العوام احمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کیا ہے''

☼ جب ستارہ طلوع ہوتا ہے تو ہر شہری سے آفت اٹھالی جاتی ہے ☼

188/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا طَلَعَ النَّجْمُ رُفِعَتِ الْعَاهَةُ عَنْ اَهْلِ کُلِّ بَلْدَةٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب ستارہ طلوع ہوتا جاتا ہے تو ہر شہری سے آفت اٹھالی جاتی ہے۔ (کیونکہ ستاروں کا طلوع ہونا زمین والوں کے لئے امان کی علامت ہے)

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن إسحاق بن عثمان السمساری (عن) جمعة بن عبد الله السلمی (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(وأخرجه) أیضاً (عن) عبد الله بن محمد بن علی البلخی (عن) محمد بن أبان عن وکیع (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *و (عن) سهل بن بشر ومحمد بن عبد الله بن محمد السعدی (عن) یحیی ابن جعفر (عن) وکیع (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أیضاً (عن (صالح بن أحمد بن أبی مقاتل القیراطی (عن) عیسی بن یوسف الطباع (عن) محمد بن ربیعة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(وأخرجه أیضاً)(عن) أحمد بن أبی صالح البلخی (عن) محمد بن خشنام (عن) مصعب بن المقدام (عن) داود الطائی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(وأخرجه أیضاً)(عن) قبیصة بن الفضل بن عبد الرحمن الطبری (عن) زکریا بن یحیی (عن) یاسین بن النضر وإبراهیم بن عبد الله السعدی قالا حدثنا مصعب بن المقدام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(وأخرجه أیضاً)(عن) أحمد بن محمد ابن سعید الهمذانی (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا کتاب جدی فقرأت فیه قال حدثنی أبی والقاسم بن معن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(وأخرجه) أیضاً (عن) أبی عبدة محمد بن عبد الله بن شریح (عن) أحمد بن عبد الجبار (عن) یونس بن بکیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(۱۸۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۹۱۷) واحمد ۲:۳۴۱ والطحاوی فی "شرح مشکل الآثار" (۲۲۸۷) والطبرانی فی "الاوسط" (۱۳۲۷) والبزار (۱۲۹۲- کشف الاستار) وابو نعیم فی "تاریخ اصفهان" ۱:۱۲۱-

(وأخرجه أيضاً)(عن) أحمد بن محمد ابن سعيد (عن) يحيى بن زكريا بن سفيان (عن) عيسى بن عبد الرحيم الكندى (عن) السلط بن الحجاج (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه أيضاً)(عن) محمد ابن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) أيضاً (عن) محمد بن عبد الله السعدى (عن) الحسن بن عثمان (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) أيضاً (عن) عبد الله بن عبيد الله ابن شريح (عن) على بن سلمة (عن) عبد الله بن يزيد المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) أيضاً (عن) محمد بن خزيمة البخارى (عن) محمد بن يحيى (عن) أبى عمر المكى (عن) سفيان بن عيينة (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد بن البقا فِى مسنده (عن) صالح بن أبى مقاتل (عن) عيسى بن يوسف الطباع (عن) محمد بن ربيعة (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) إبراهيم بن إسحاق الزهرى (عن) جعفر بنعون (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن مخلد (عن) محمد بن غالب (عن) محمد بن ربيعة (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) سعيد بن أيوب (عن) مصعب بن المقدام (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(ورواه) أيضاً (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن مخلد (عن) على بن إبراهيم الواسطى (عن) يزيد ابن هارون (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِى مسنده (عن) أبى يعقوب إسحاق بن عبد الله بن سلمة الكوفِى (عن) الحسن بن محمد ابن الصباح (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(ورواه) أيضاً عن محمد بن محمد بن سليمان الباغندى (عن) شعيب بن أيوب (عن) مصعب بن المقدام (عن) داود الطائى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(ورواه) أيضاً (عن) إسحاق بن عبد الله ابن سلمة (عن) إبراهيم بن أبى العنبس (عن) جعفر بن عون (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(ورواه) أيضاً (عن) أبى عبد الله الحسين بن الحسن بن عبد الرحمن الأنطاكى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى عن على بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) أبى بكر الخطيب البغدادى (عن) أبى سعيد محمد بن موسى بن الفضل بن شاذان (عن) أبى العباس محمد بن يعقوب بن الأصم (عن) أحمد بن عبد الجبار العطاردى (عن) يونس بن بكير (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فِى مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) الشيخ أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله ابن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ *

(ورواه) أيضاً (عن) أبي الحسين بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبي محمد بن الحسن بن علي الجوهري (عن) أبي الحسين محمد بن المظفر (عن) أبي يعقوب إسحاق بن عبد الله بن سلمة الكوفِي بإسناده الذي قدمناه فِي مسند ابن المظفر *

(ورواه) أيضاً (عن) أبي الحسين بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي الحسن (عن) محمد بن محمد بن سليمان (عن) شعيب بن أيوب (عن) مصعب بن المقدام (عن) داود الطائي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أبي الحسين الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي الحسن (عن) إسحاق بن عبد الله (عن) إبراهيم بن أبي العنيس (عن) جعفر بن عون (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ *

(ورواه) أيضاً (عن) أبي الحسين الصيرفِي عن أبي محمد الجوهري عن أبي الحسين عن أبي عبد الله الحسين بن الحسن بن عبد الرحمن الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) علي بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ *

(وأخرجه) فِي نسخته فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اسحاق بن عثمان سمساری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبد اللہ سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن عبداللہ بن محمد سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن یوسف طباع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن ابوصالح

بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن خشنام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داود طائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قبیصہ بن فضل بن عبد الرحمٰن طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے بھی روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''زکریا بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یاسین بن نضر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن عبد اللہ سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، دونوں فرماتے ہیں، ہمیں حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمذانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: یہ میرے دادا کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے'' انہوں نے کہا: مجھے میرے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبدہ محمد بن عبداللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ابن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن زکریا بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن عبد الرحیم کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''تسلط بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبد اللہ سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن عبیداللہ ابن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن خزیمہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعمر مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان بن

عیینہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد بن بقاء ﷫'' نے (اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن ابومقاتل ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن یوسف طباع ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ربیعہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد بن بقاء ﷫'' نے (اپنی مسند میں ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی ذکر کیا ہے، وہ اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن اسحاق زہری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن عون ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد بن بقاء ﷫'' نے (اپنی مسند میں ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی ذکر کیا ہے، وہ اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن غالب ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ربیعہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد بن بقاء ﷫'' نے (اپنی مسند میں ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی ذکر کیا ہے، وہ اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن ایوب ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد بن بقاء ﷫'' نے (اپنی مسند میں ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی ذکر کیا ہے، وہ اسنادیوں ہے) حضرت ''اسحاق بن محمد بن مروان ﷫'' سے، انہوں نے اپنے ''والد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد بن بقاء ﷫'' نے (اپنی مسند میں ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی ذکر کیا ہے، وہ اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابراہیم واسطی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''یزید ابن ہارون ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر ﷫'' نے (اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابویعقوب اسحاق بن عبد اللہ بن سلمہ کوفی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد ابن صباح ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر ﷫'' نے (اپنی مسند میں ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی ذکر کیا ہے، وہ اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن محمد بن سلیمان باغندی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''داود طائی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر ﷫'' نے (اپنی مسند میں ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی ذکر کیا ہے، وہ اسنادیوں ہے) حضرت ''اسحاق بن عبد اللہ ابن سلمہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن ابوعنبس ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن

عون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی ذکر کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن حسن بن عبدالرحمٰن انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوبکر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید محمد بن موسیٰ بن فضل بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس محمد بن یعقوب بن الاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد الجبار عطاردی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت'' محمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت'' خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''شیخ ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ ابن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحسین بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد بن حسن بن علی جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعقوب اسحاق بن عبداللہ بن سلمہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے جو ہم نے مسند ابن مظفر میں بیان کی ہے۔

○اس حدیت کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوحسین بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوحسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داود طائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوحسین صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوحسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسحاق بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابراہیم بن ابوعنیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' جعفر بن عون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے)

حضرت ''ابوحسین صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن حسن بن عبدالرحمٰن انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔''

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ستاروں میں غور وفکر کرنا منع ہے ☼

189/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ عَنِ النَّظْرِ فِی النُّجُوْمِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ستاروں میں غور وفکر کرنے سے منع فرمایا ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح الترمذی عن سعید بن نصر المخزومی (عن) عبد اللہ بن واقد الحرانی (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن نصر مخزومی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن واقد حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ ہر گناہ شرک نہیں ہوتا، حد کفر تک پہنچانے والا گناہ صرف شرک ہے ☼

190/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرٍ اَکُنْتُمْ تَعُدُّوْنَ الذُّنُوْبَ شِرْکاً قَالَ لَا قَالَ اَبُوْ سَعِیْدٍ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ھَلْ فِیْ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ ذَنْبٌ یَبْلُغُ الْکُفْرَ قَالَ لَا اِلَّا الشِّرْکُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے پوچھا: کیا تم لوگ گناہ کو شرک سمجھتے ہو؟ انہوں نے کہا: جی نہیں۔ حضرت ''ابوسعید رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا اس امت میں کوئی گناہ ایسا ہے جو حد کفر تک پہنچتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں سوائے شرک کے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) جبهان بن أبی الحسن الفرغانی (عن) أحمد بن حرب النیسابوری (عن)

---

(۱۸۹) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصکفی فی "مسند الامام" (٤٦٤) والبیهقی فی "شعب الایمان" (۵۱۹۸) والخطیب فی "تاریخ بغداد" ۱۳۳:۶ والطبرانی فی "الاوسط" (۸۱۷۸) واورده الهیثمی "مجمع الزوائد" ۱۱۶:۵-

(۱۹۰) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصکفی فی "مسند الامام" (۸) وابو یعلی (۲۳۱۷) واورده الهیثمی فی "مجمع الزوائد" ۱۰۷:۱ وابن حجر فی "المطالب العالیة" (۲۹۷۶)-

حفص بن عبد الرحمن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد البقا في مسنده (عن) علی بن محمد بن عبید (عن) محمد بن عثمان (عن) یحیی بن المنهال (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) أبی الزبیر (عن) جابر لکن بلفظ آخر أنه قال جابر لم یك یعد المنافق مشرکاً ولا النفاق شرکاً*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''جیہان بن ابوحسن فرغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حرب نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد بقاء رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن منہال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے لیکن ان کے الفاظ کچھ مختلف ہیں (وہ یہ ہیں) ''قال جابر لم یك یعد المنافق مشرکاً ولا النفاق شرکا'' (حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' منافق کو مشرک اور نفاق کو شرک قرار نہیں دیتے تھے)

☼ہر بیماری کی دوا ہے، جب بیمار کو اس سے متعلقہ دوا دی جاتی ہے تو اللہ کے حکم سے شفا مل جاتی ہے☼

191/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ جَعَلَ اللّٰهُ لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءً فَاِذَا اَصَابَ الدَّاءَ دَوَاءُهٗ بَرِءَ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کی دوا پیدا کی ہے، جب بیماری کو اس کی متعلقہ دوا پہنچ جاتی ہے تو بیمار اللہ کے حکم سے تندرست ہو جاتا ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) موسی ابن أفلح بن خالد البخاری (عن) أبی حذیفة إسحاق بن بشر البخاری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''موسیٰ ابن افلح بن خالد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحذیفہ اسحاق بن بشر بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼جنت اور دوزخ کے محل وقوع کے بارے سوال کرنے والے یہودی کو حضرت عمر کا منہ توڑ جواب☼

192/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) قَیْسِ بْنِ مُسْلِمٍ (عَنْ) طَارِقِ بْنِ شَهَابٍ قَالَ جَاءَ یَهُوْدِیٌّ اِلٰی عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

(۱۹۱) اخرجه ابن حبان (۶۰۶۳) واحمد ۳۳۵:۳ ومسلم (۲۲۰۴) فی السلام: باب لکل داء دواء واستحباب التداوی والنسائی فی الطب کما فی التحفة ۳۱۰:۲ والحاکم فی المستدرك ۴۰۱:۴ والبیهقی فی "السنن الکبری" ۳۴۳:۹۔

فَقَالَ اَرَاَیْتَ قَوْلَهٗ تَعَالٰی (وَسَارِعُوْا اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْاَرْضُ) فَاَیْنَ النَّارُ قَالَ عُمَرُ لِاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَجِیْبُوْهُ فَلَمْ یَكُنْ عِنْدَهُمْ فِیْهَا شَیْءٌ قَالَ عُمَرُ اَرَاَیْتَ النَّهَارَ اِذَا جَاءَ اللَّیْلُ مَلَاَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ قَالَ بَلٰی قَالَ فَاَیْنَ الْآخِرُ قَالَ فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ تَعَالٰی قَالَ عُمَرُ (رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ) فَكَذٰلِكَ النَّارُ حَیْثُ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی قَالَ الْیَهُوْدِیُّ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ اِنَّهٗ لَفِیْ كِتَابِ اللّٰهِ الْمُنَزَّلِ كَمَا قُلْتَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''قیس بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' ایک یہودی حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' کی خدمت حاضر ہوا اور کہنے لگا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَسَارِعُوْٓا اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ (آل عمران:133)

''اور دوڑو اپنے رب کی بخشش اور ایسی جنت کی طرف جس کی چوڑان میں سب آسمان و زمین آجائیں پرہیزگاروں کے لئے تیار رکھی ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو دوزخ کہاں ہے؟ حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے صحابہ کرام سے فرمایا: اس کو جواب دو۔ کوئی شخص اس کو جواب نہ دے سکا۔ حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: تم دیکھتے ہو کہ جب رات کے بعد دن آتا ہے تو وہ زمین و آسمان کو بھر لیتا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: اس وقت رات کہاں جاتی ہے؟ اس نے کہا: اس کا تو اللہ تعالیٰ کو علم ہے۔ حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اسی طرح دوزخ بھی اللہ ہی کے علم میں ہے، جہاں اللہ نے چاہا وہیں اس کو رکھا ہے۔ یہودی کہنے لگا: اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب میں بالکل ایسے ہی ہے جیسے آپ نے فرمایا''۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ*

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

(۱۹۲) قال السیوطی فی "الدر المنثور" ۲:۳۱۵، واخرج عبد بن حمید وابن جریر وابن المنذر عن طارق بن شہاب: ان ناساً من الیہود سالوا عمر بن الخطاب عن جنة عرضها السماوات والارض فاین النار؟ فقال عمر: اذا جاء اللیل فاین النہار؟ واذا جاء النہار این اللیل؟ فقالوا: لقد نزعت مثلها من التوراة۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو اچھی اور بری تقدیر پر ایمان نہیں رکھتا، وہ ہم میں سے نہیں ☼

193/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِیِّ (عَنْ) عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ خَطَبَ النَّاسَ عَلٰی مِنْبَرِ الْكُوْفَةِ فَقَالَ لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ یُؤْمِنْ بِالْقَدْرِ خَیْرِهٖ وَشَرِّهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' کوفہ (کی مسجد میں اس) کے منبر پر لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے، آپ نے ارشاد فرمایا: جو اچھی اور بری تقدیر پر ایمان نہیں رکھتا، وہ ہم میں سے نہیں ہے''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله *(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الغنائم محمد بن أبی عثمان (عن) أبی الحسن بن زرقوية (عن) أبی سهل أحمد بن محمد بن زياد القطان (عن) بشر بن موسى (عن) أبی عبد الله المقرى عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں، روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوغنائم محمد بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ قدریہ یعنی منکرین تقدیر اس امت کے مجوسی ہیں، یہ دجال کی جماعت ہے ☼

194/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْقَدَرِیَّةُ مَجُوْسُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قدریہ (اس فرقے کے بنیادی عقائد میں سے یہ ہے کہ بندہ اپنے تمام افعال کفر و معصیت کا خالق خود ہی ہے۔ اور ان اعمال کے اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہونے کا انکار کرتے ہیں) اس امت کے مجوسی ہیں، اور وہ دجال کی

(۱۹۳) اخرجه ابن حبان (۱۷۸) والحاكم فی " المستدرك " ۱:۳۲ والطیالسی (۱۰۶) ومن طریقه الترمذی (۲۱۴۵) فی القدر:باب ماجاء فی الایمان بالقدر خیره وشره واحمد ۱:۹۷-

(۱۹۴) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصکفی فی " مسند الامام " (۱۸) وابو داود (۴۶۹۱) فی السنة:باب فی القدر ومن طریقه الحاكم فی " المستدرك " ۱:۸۵ واحمد ۲:۸۶ والبخاری فی " تاریخ الكبیر " ۲:۳۴۱-

جماعت ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن جامع الحلوانی المقری (عن) الحمید بن جامع (عن) هشام بن عمار (عن) محمد بن زید بن مذحج (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن جامع حلوانی مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حمید بن جامع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ہشام بن عمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن زید بن مذحج (مدلج) رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ بچہ ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے کہ اس کے بارے چار چیزوں کا فیصلہ کر دیا جاتا ہے ☼

195/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) یَزِیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّالَانِیِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ تَكُوْنُ النُّطْفَةُ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ثُمَّ تَكُوْنُ مُضْغَةً اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ثُمَّ یُنْشِئُهُ اللّٰهُ خَلْقاً آخَرَ فَیَقُوْلُ الْمَلَكُ اَیْ رَبِّ اَذَكَرٌ اَمْ اُنْثٰی اَسَعِیْدٌ اَمْ شَقِیٌّ مَا اَجَلُهٗ مَا رِزْقُهٗ مَا اَثَرُهٗ فَیَكْتُبُ مَا یُرِیْدُ اللّٰهُ تَعَالٰی بِهٖ فَالسَّعِیْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَیْرِهٖ وَالشَّقِیُّ مَنْ شَقِیَ فِی بَطْنِ اُمِّهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یزید بن عبدالرحمٰن دالانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نطفہ ۴۰ دن تک نطفہ رہتا ہے، پھر ۴۰ دن تک وہ جما ہوا خون رہتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ اس کی نئی تخلیق کرتا ہے،فرشتہ عرض کرتا ہے: اے میرے رب! یہ مذکر ہوگا یا مؤنث؟ یہ خوش بخت ہوگا یا بد بخت؟ اس کی زندگی کتنی ہے؟ اس کا رزق کتنا ہے؟ اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں جو ارادہ رکھتا ہے وہ لکھ دیا جاتا ہے،چنانچہ خوش بخت وہ ہے جو دوسرے کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرلے اور بد بخت ماں کے پیٹ سے بد بخت پیدا ہوتا ہے''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فِی مسنده (عن) أبی عبد الله محمد بن مخلد (عن) بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ*

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خبرون (عن) أبی علی ابن شاذان (عن) القاضی أبی نصر بن اشکاب (عن) عبد الله بن طاهر القزوینی (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ*

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''

(۱۹۵) اخرجه ابن حبان (۶۱۷۷) ومسلم (۲۶۴۵) والآجری فی "الشریعة" ۱۸۳ والحمیدی (۸۲۶) واحمد ۶:۴ وابن ابی عاصم فی "السنة" (۱۷۷) والطبرانی فی "الکبیر" (۳۰۳۶)-

ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعلی ابن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ منکرین تقدیر سے سلام کلام، میل جول، اوران کے جنازوں میں شرکت منع ہے ☼

196/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُماُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَجِیْءُ قَوْمٌ یَقُوْلُوْنَ لَا قَدْرَ ثُمَّ یَخْرُجُوْنَ مِنْهُ اِلَی الزَّنْدِقَةِ فَاِذَا لَقِیْتُمُوْهُمْ فَلَا تُسَلِّمُوْا عَلَیْهِمْ وَاِنْ مَرِضُوْا فَلَا تَعُوْدُوْهُمْ وَاِنْ مَاتُوْا فَلَا تَشْهَدُوْا جَنَائِزَهُمْ فَاِنَّهُمْ شِیْعَةُ الدَّجَّالِ وَمَجُوْسُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ حَقًّا عَلَی اللّٰهِ اَنْ یُّلْحِقَهُمْ بِهٖ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت'' ابن عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کچھ لوگ پیدا ہونگے جو تقدیر کا انکار کریں گے، پھر یہ اس سے بددینی کی جانب نکل جائیں گے، تم جب ان سے ملو تو ان کو سلام مت کرو، وہ لوگ بیمار ہو جائیں تو ان کی تیمارداری کو مت جاؤ، وہ مر جائیں تو ان کے جنازے میں شرکت مت کرو، وہ لوگ دجال کی جماعت کے لوگ ہیں، اور اس امت کے مجوسی ہیں، اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ ان کو ان کے ساتھ شامل کر دے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) إبراهيم بن محمد بن ناصح بن نومرد (عن) محمد بن عيسى الدامغانی (عن) أحمد بن أبی ظبية الحرانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *(قال) أبو محمد البخاری وقد روی من غير وجه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عَنِ) الْهَیْثَمِ (عن) نافع ولم يذكره فِی هذا الحديث*

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' ابراہیم بن محمد بن ناصح بن نومرد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن عیسی دامغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن ابوظبیہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی مروی ہے (وہ اسناد یوں ہے) حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے لیکن اس حدیث میں انہوں نے یہ ذکر نہیں کیا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے کاموں کی ابتداء میں برکت کی دعا مانگی ☼

197/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) یَعْلَی بْنِ عَطَاءِ الطَّائِفِیِّ (عَنْ) عَمَّارَةَ بْنِ حَدِیْدٍ (عَنْ) صَخْرِ الْغَامِدِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِیْ فِیْ بُكُوْرِهَا

---

(١٩٦) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفی فی "مسند الامام" (١٩) وقد مر فی (١٩٣)۔

(١٩٧) اخرجه ابن حبان (٤٧٥٥) والطيالسی (١٢٤٢) واحمد ٤١٦:٣ والدارمی ٢١٤:٢ وابو القاسم البغوی فی "الجعديات" (٢٥٥٧) والطبرانی فی "الكبير" (٧٢٧٥) والبيهقی فی "السنن الكبری" ١٥١:٩۔

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یعلیٰ بن عطاء طائفی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمارہ بن حدید رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے اور حضرت ''صخر غامدی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ میری امت کو ان کے (تمام امور کے) آغاز میں برکت عطا فرما''۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) أبي غالب المبارك ابن أبي ياسر عبد الوهاب بن محمد بن منصور (عن) أبي بكر أحمد بن الحسين بن كيلان (عن) أبي القاسم الحرقي (عن) حبيب بن الحسن بن داود القزاز (عن) جعفر بن محمد بن الحسين (عن) يعقوب بن حميد بن كاسب (عن) حاتم بن إسماعيل (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابو غالب مبارک ابن ابو یاسر عبد الوہاب بن محمد بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن حسین بن کیلان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو قاسم حرقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حبیب بن حسن بن داود قزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن حمید بن کاسب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حاتم بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے رزق میں برکت کی دعا مانگی ☼

198/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) عَنْ يَعْلَى بْنُ عَطَاءِ الطَّائِفِيِّ (عَنْ) عَـمَّارَةَ بْنِ حَدِيْدٍ عَنْ صِخْرِ الْغَامِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِيْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یعلیٰ بن عطاء طائفی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمارۃ بن حدید رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''صخر غامدی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ! میری امت کو جو تو نے رزق عطا فرمایا ہے اس میں برکت عطا فرما''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد بن الحسين (عن) يعقوب بن حميد بن كاسب (عن) حاتم بن إسماعيل (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن حمید بن کاسب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حاتم بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ ہر نبی نے اپنی امت کو منکرین تقدیر سے بچانے کی کوشش کی ہے ☼

199/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) عَـنْ سَـالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ رَسُوْلَ

(۱۹۸) وهو الحديث السابق-

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْقَدْرِيَّةَ وَقَالَ مَا مِنْ نَبِيٍّ بَعَثَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلَّا حَذَّرَ اُمَّتَهٗ مِنْهُمْ وَلَعَنَهُمْ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سالم بن عبداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے ان کے والد حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قدریہ (اس فرقے کے بنیادی عقائد میں سے یہ ہے کہ بندہ اپنے تمام افعال کفر ومعصیت کا خالق خود ہی ہے۔ اوران اعمال کے اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہونے کا انکار کرتے ہیں) پر لعنت کی اور فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جس نبی کو بھی دنیا میں بھیجا ہے اس نے اپنی امت کو ان لوگوں سے بچایا ہے اوران پر لعنت کی ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن يزيد الكلاباذی (عن) حميد بن فروة (عن) أبی حذيفة إسحاق بن بشر البخاری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن یزید کلاباذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حمید بن فروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحذیفہ اسحاق بن بشر بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

ملائکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اللہ تعالیٰ کی اجازت سے حاضر ہوتے ہیں

200/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) زَرٍّ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِجِبْرَئِيْلَ مَالَكَ لَا تَزُوْرُنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى (وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا) الآية

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ''جبریل علیہ السلام'' سے فرمایا: کیا بات ہے؟ تم ہماری زیارت کے لئے (آج کل) آنہیں رہے ہو؟ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا

''اور (جبریل نے محبوب سے عرض کی) ہم فرشتے نہیں اترتے مگر حضور کے رب کے حکم سے، اسی کا ہے جو ہمارے آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے اور جو اس کے درمیان ہے اور حضور کا رب بھولنے والا نہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) ابن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أحمد بن علی بن محمد الخطيب (عن) محمد بن أحمد الخطيب (عن) علی بن ربيعة (عن) الحسن بن رشيق (عن) محمد بن حفص (عن) صالح بن محمد الترمذی (عن) حماد بن اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ*

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد

(۱۹۹) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفی فی "مسند الامام" (۲۰) والطبرانی فی "الاوسط" كمافی "مجمع الزوائد" ۷:۲۰۵ وقد مر فی (۱۹۳)-

(۲۰۰) اخرجه احمد ۱:۲۳۱ والترمذی (۳۱۵۸) والبخاری (۳۲۱۸) وفی "خلق افعال العباد" (۵۷٤) والطبرانی فی "الكبير" (۱۲۳۸۵) والحاكم بی "المستدرك" ۲:۶۱۱ والبيهقی فی "اسماء والصفات" :۲۱۵-

بن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن احمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ دنیا میں گناہ کی سزا مل جائے یا نہ ملے، ہر دو صورتیں مومن کے لئے بھلائی کی علامت ہیں ☼

201/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) عَمَّنْ حَدَّثَهٗ (عَنْ) عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ اَذْنَبَ ذَنْباً فَعُوْقِبَ بِهٖ فِی الدُّنْیَا فَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْدَلُ مِنْ اَنْ یُّثْنِیَ عُقُوْبَتَهٗ عَلَیْهِ فِی الْآخِرَةِ وَمَنْ اَذْنَبَ ذَنْباً فِی الدُّنْیَا فَسَتَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَفَا عَنْهُ فَاللّٰهُ تَعَالٰی اَکْرَمُ مِنْ اَنْ یَّعُوْدَ فِیْ شَیْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ

✧ ✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس شخص سے روایت کیا ہے، جس نے اس کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، آپ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس سے کوئی گناہ سرزد ہوا اور اس کو دنیا میں اس کی سزا دے دی گئی اللہ تعالیٰ کی شان عدل سے یہ امید ہے کہ اس کو آخرت میں دوبارہ سزا نہیں دے گا، اور جس سے گناہ سرزد ہوا اور اللہ تعالیٰ نے اس کی ستر پوشی فرمادی، اور اس کو معاف کردیا (دنیا میں اس کو سزا نہ دی) اللہ تعالیٰ کی شان کریمی سے یہ امید ہے کہ جس گناہ کو معاف کر چکا ہے، وہ دوبارہ اس کی سزا نہیں دے گا''۔

(أخرجه) القاضي محمد بن عبد الباقي (عن) هبة الله بن المبارك الحنبلي عن إسماعيل بن يحيى بن الحسين (عن) الحسن البغدادي (عن) أبي بكر بن مالك القطيعي (عن) عبد الله ابن أحمد بن حنبل (عن) أبيه أحمد عن أبي شجاع (عن) يونس بن إسحاق (عن) اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' ہبۃ اللہ بن مبارک حنبلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسماعیل بن یحییٰ بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حسن بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر بن مالک قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت'' امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ' سے، انہوں نے حضرت'' ابوشجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' یونس بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قیامت کے دن مسلمانوں کے فدیئے میں یہودی اور نصرانی دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے ☼

202/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَبِیْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِی (عَنْ) اَبِیْهِ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیَامَةِ سَجَدَتْ اُمَّتِیْ مِنْ بَیْنِ الْاُمَمِ سُجُوْداً

(۲۰۱) اخرجه احمد ۱:۹۹، وابن ماجة (۲٦۰٤) والترمذی (۲٦۲٦) والبزار (٤۸۲) والطبرانی فی "الصغیر" (٤٦) والحاکم فی "المستدرک" ۲:٤٤٥-

(۲۰۲) اخرجه احمد ٤:٤۱۰، ومسلم (۲۷٦۷) (٤۹) وابو نعیم فی "تاریخ اصفهان" ۲:۸۰، والبیهقی فی "شعب الایمان" (۳۷٥) وفی "البعث والنشور" (۹۰)-

طَوِيْلاً فَيُقَالُ ارْفَعُوْا رُءُ وُسَكُمْ فَقَدْ جُعِلَتْ عِدَتُكُمْ مِنَ الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارِيْ فِدَاءُ كُمْ مِنَّ النَّارِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابو بریدہ بن ابوموسیٰ اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: قیامت کے دن تمام امتوں کے سامنے میری امت ایک لمبا سجدہ کرے گی، ان کوکہا جائے گا: تم اپنے سروں کو اٹھالو، میں نے تمہاری تعداد کے مطابق یہودی اورنصرانی لوگوں کوتمہارا فدیہ بنادیا ہے''۔

(أخرجه) أبـو محمد البخاری (عن) أحـمد بن محمد (و) صـالـح بـن أحمد القيراطی كلاهما (عن) محمد بن إسحاق البكائی (عن) عون بن جعفر المعلم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن إسحاق القاری (عن) عون بن جعفر المعلم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ بـلفظ آخر قال إذا كان يوم القيامة يعطی كل رجل من المسلمين رجلاً من اليهود والنصاری فيقال هذا فداؤك من النار *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) أبی بكر المكتب (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ بلفظ ثالث قال إذا كان يوم القيامة دفع إلی كل رجل من هذه الأمة رجل من أهل الكتاب فقيل له هذا فداؤك من النار *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن المنذر الهروی (عن) أبی عزرة (عن) أبی محمد المكتب (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ بلفظ رابـع قـال إن هـذه الأمة أمة مـرحومة عذابها بأيديها إذا كان يوم القيامة دفع إلی كل رجل من المسلمين رجل من أهل الشرك أو الذمة فيقال هذا فداؤك من النار *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن سيار (عن) عون بن جعفر المعلم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ باللفظ الأول*

(ورواه)(عن) صالح بن أحمد (عن) مـحمد بن إسحاق البكائی (عن) عون ابن جعفر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) باللفظ الثالث (عن) أحمدابن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن حازم (عن) أبی محمد المكتب (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) باللفظ الرابع (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) أحمد بن حازم (عن) أبی محمد المكتب (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبـو عبد الله بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خيرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) محمد بن عبد الله بن سليمان الحضرمی (عن) محمد بن العلاف (عن) عون بن جعفر المكتب (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) القاضی الأشنانی بإسناده المذكور إلی اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق بکائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عون بن جعفر معلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق قاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عون بن جعفر معلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس روایت کے الفاظ پہلی سے کچھ مختلف ہیں، وہ یہ ہیں)

''جب قیامت کا دن ہوگا تو ہر مسلمان کو یہودیوں یا نصاریٰ میں سے ایک شخص دیا جائے گا اور اس کو کہا جائے گا کہ یہ تیرا دوزخ سے فدیہ ہے۔''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر مکتب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس روایت کے الفاظ پہلی دونوں سے مختلف ہیں، وہ یہ ہیں)

''جب قیامت کا دن ہوگا اس امت کے ہر فرد کو اہل کتاب میں سے ایک ایک آدمی دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ تیرا دوزخ کا فدیہ ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن منذر ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعزرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد مکتب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس روایت کے الفاظ پہلی تینوں روایات سے مختلف ہیں، وہ یہ ہیں)

''یہ امت بخشی بخشائی ہے، ان کا عذاب (دنیا میں) ان کے اپنے ہاتھوں سے دے دیا جاتا ہے، جب قیامت کا دن ہوگا تو مسلمانوں میں سے ہر شخص کو اہل شرک میں سے یا اہل ذمہ میں سے ایک آدمی دیا جائے گا اور کہا جائے گا: یہ تیرا دوزخ کا فدیہ ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن سیار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عون بن جعفر معلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس روایت میں پہلی روایت والے الفاظ ہیں)

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق بکائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عون ابن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد مکتب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس روایت میں تیسری روایت والے الفاظ ہیں)

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد مکتب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس روایت میں الفاظ چوتھی روایت کے ہیں)

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مسند میں اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن سلیمان حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عون بن جعفر مکتب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شیطان کا جو چیلہ جتنا بڑا فتنہ برپا کرتا ہے، شیطان کی نگاہ میں اس کی اتنی زیادہ عزت ہوتی ہے ☼

203/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اَبِى الزُّبَيْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ عَرْشُ اِبْلِيْسُ عَلَى الْبَحْرِ فَيَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَيُفْتِنُوْنَ النَّاسَ فَاَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ اَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ابلیس کا تخت پانی پر ہے، وہ اپنی افواج کو روانہ کرتا ہے، وہ لوگوں کو فتنہ میں ڈالتے ہیں، تو جو جتنا بڑا فتنہ برپا کرتا ہے وہ (شیطان کی نگاہ میں) اتنا ہی زیادہ عظیم ہوتا ہے''۔

(أخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) هناد النسفى (عن) أبى عبد الله الحسين بن مهدى الخطيب الأيلى (عن) أبى على أحمد بن الحسين بن أحمد (عن) محمد بن عثمان بن أبى شيبة (عن) الحسين ابن عبد الأول (عن) مصعب بن المقدام (عن) المقدام (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ*

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ہناد نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن مہدی خطیب ایلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی احمد بن حسین بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان بن ابو شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبد الاول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام محمود کا بیان ☼

204/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ (عَنْ) اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدَرِىْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِى قَوْلِهٖ تَعَالٰى (عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَاماً مَحْمُوْداً) قَالَ الْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ الشَّفَاعَةُ يُعَذِّبُ اللّٰهُ تَعَالٰى قَوماً مِنْ اَهْلِ الْاِيْمَانِ بِذُنُوْبِهِمْ ثُمَّ يُخْرِجُهُمْ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ فَيُوْتٰى بِهِمْ نَهْراً يُقَالُ لَهُ الْحَيَوَانُ فَيَغْتَسِلُوْنَ فِيْهِ ثُمَّ يُدْخِلُوْنَ الْجَنَّةَ فَيُسَمُّوْنَ الْجَهَنَّمِيُّوْنَ ثُمَّ يَطْلُبُوْنَ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَيُذْهِبُ عَنْهُمْ ذٰلِكَ الْاِسْمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے

(۲۰۳) اخرجه احمد۳:۳۳۲،ومسلم (۲۱۵۳)،وعبد بن حميد (۱۰۳۳)،وابو يعلى (۱۹۰۹)،وابن حبان (۶۱۸۷)۔

(۲۰۴) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفى فى "مسند الامام" (۲۵)،والترمذى (۳۱۴۸) فى التفسير: باب ومن سورة بنى اسرائيل، وابو يعلى (۱۰۹۷)،ومسلم (۱۸۵) فى الايمان: باب اثبات الشفاعة واخراج الموحدين من النار،واحمد۳:۵۔

روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد

عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رُبُّکَ مَقَاماً مَحْمُوْداً

''قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب تمہاری حمد کریں''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: مقام محمود (سے مراد) شفاعت ہے، اللہ تعالیٰ کچھ اہل ایمان کو ان کے گناہوں کے باعث عذاب دے گا، پھر ان کو محمد ﷺ کی شفاعت (کی برکت سے) دوزخ سے نکالا جائے گا، پھر ان کو آب حیات میں غسل دیا جائے گا، پھر ان کو جنت میں داخل کر دیا جائے گا، اہل جنت ان کو ''جہنمی'' کہہ کر پکاریں گے، یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس تکلیف کا مطالبہ کریں گے، اللہ تعالیٰ ان کا یہ نام ختم فرما دے گا، (پھر ان کو کوئی بھی ''جہنمی'' کہہ کر نہیں پکارے گا''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) محمد بن محمد (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) عن قبیصة بن الفضل (عن) إسحاق بن إبراهیم (عن) سعید بن الصلت (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) عن صالح بن محمد بن درب أبی هریرة ببغداد (عن) محمد بن معاویة (عن) حسین بن حسن ابن عطیة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه)(عن) إبراهیم بن علی الترمذی (عن) عمر بن نوح (عن) أبی سعد الصغانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) عبد الله بن محمد بن علی الحافظ (عن) یحیی بن موسی (عن) أبی سعد الصغانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) عطیة (عن) أبی سعید الخدری *

قال أبو محمد البخاری واللفظ لصالح قال فِی قوله تعالی (عسی أن یبعثك ربك مقاماً محموداً) قال یخرج الله تعالی قوماً من النار من أهل الإیمان والقبلة بشفاعة محمد صَلّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فذلك المقام المحمود فیوتی بهم نهراً یقال له الحیوان فیلقون فیه فینبتون کما ینبت الثعاریر ثم یخرجون منه فیدخلون الجنة فیسمون فیها الجهنمیون ثم یطلبون علی الله تعالی أن یذهب عنهم ذلك الاسم فیذهبه عنهم*

(قال) البخاری روی هذا الحدیث (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ جماعة هکذا*

(منهم) حمزة بن حبیب *أخبرنا أحمد بن محمد (حدثتنی) فاطمة بنت محمد (عن) أبیها قال هکذا کتاب حمزة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ومنهم) الحسن بن الفرات *أخبرنا أحمد بن محمد (قال) اَخْبَرَنِیْ الحسن بن علی قال هکذا (عن) أبیه فِی کتاب الحسین بن علی فقرأت فیه (أخبرنا) یحیی بن حسین (أخبرنا) زیاد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ومنهم) زفر (أخبرنا) زکریا بن یحیی الأصفهانی (عن) أحمد بن رشته (عن) محمد بن المغیرة (عن) الحکم بن أیوب (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ومنهم) عبد الله بن الزبیر *(أخبرنا) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه (عن) عبد الرحمن بن

الزبیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*
(قال) أبو محمد البخاری أخبرنا صالح بن أحمد القیراطی أخبرنا محمد بن شوکة حدثنا قاسم بن الحکم حدثنا أبو حنیفة عن عطیة قال سألت أبا سعید الخدری عن هذه الآیة (ومن اللیل فتهجد به نافلةً لك عسی أن یبعثك ربك مقاماً محموداً) قال المقام المحمود الشفاعة یعذب الله عز وجل قوماً من أهل الإیمان بذنوبهم ثم یخرجهم بشفاعة محمد صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فیوتی بهم نهراً یقال له الحیوان فیغتسلون فیه فینبتون مثل الثعاریر ثم یدخلون الجنة فیسمون فِی الجنة الجهنمیون ثم یطلبون إلی الله تعالی فیذهب عنهم ذلك الاسم *قال أبو محمد البخاری قد روی جماعة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ علی هذا النحو*
(ومنهم) أبو عبد الرحمن المقری أخبرنا أبی وسعید بن ذاکر قالا أخبرنا أحمد بن زهیر حدثنا المقری عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *وزاد فِی آخره فیسمون عتقاء الله*
(ومنهم) محمد بن الحسن الشیبانی *أخبرنا محمد بن رضوان (حدثنا) محمد بن سلام (حدثنا) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*
(ومنهم) حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ *أخبرنا أحمد بن محمد (أخبرنا) عبد الله بن أحمدابن بهلول قال هذا کتاب جدی إسماعیل بن حماد فقرأت فیه (حدثنا) أبی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ومسعر وعبد الرحمن المسعودی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُم*
(ومنهم) أسد بن عمرو *علی ما أخبرنا المنذر بن محمد (حدثا) حسن بن محمد (حدثنا) أسد بن عمرو *(عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*
(ومنهم) الحسن بن زیاد *علی ما أخبرنا أحمد (أخبرنا) المنذر بن محمد بن محمد (عن) أبیه (عن) الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*
(ومنهم) أیوب بن هانیء *علی ما أخبرنا أحمد (أخبرنا) منذر بن محمد (أخبرنا) أبی (أخبرنا) أیوب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*
(ومنهم) ابن أبی الجهم *علی ما أخبرنا أحمد (أخبرنا) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) عمه سعید (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*
(ومنهم) الحمانی علی ما أخبرنا محمد بن الحسین الخثعمی (أخبرنا) عباد بن یعقوب (حدثنا) الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*
(ومنهم) مکی بن إبراهیم *علی ما أخبرنا عبد الصمد بن الفضل وإسماعیل ابن بشر وحمدان بن ذی النون قالوا أخبرنا مکی عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*
(ومنهم) علی بن یزید *علی ما أخبرنا أحمد بن محمد (حدثنا) عبد الله بن إبراهیم المهلبی (حدثنا) علی بن الحسن (حدثنا) علی بن یزید (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده مختصراً (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوکة (عن) القاسم بن الحکم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*
(ورواه)(عن) صالح بن محمد بن معاویة الأنماطی (عن) الحسین بن الحسن بن عطیة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه)(عن) ابن عقدة (عن) الحسن بن عتبة (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (قال الحافظ)(ورواه)(عن) اَبِی حَنِیْفَةَ حمزة وأبو يوسف ومحمد والحسن بن زياد والحماني وحماد وزفر *

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي سعيد الأسدي (عن) أبي بكر البرقاني (عن) أبي حفص الزيات (عن) أحمد بن إبراهيم بن أبي الرجال (عن) أبي فروة (عن) أبيه (عن) سابق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) ابن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن نصر البخاري (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد ابن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله

(وأخرجه) أيضاً فِي نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قبیصہ بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن محمد بن درب ابو ہریرہ رحمۃ اللہ علیہ'' (بغداد میں) سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسن بن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابراہیم بن علی ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعد صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعد صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت ''امام ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد (عسی ان یبعثك ربك مقاماً محموداً) کے بارے میں فرمایا ہے (اس روایت میں الفاظ حضرت ''صالح'' کے ہیں)

''اللہ تعالیٰ اہل قبلہ اور اہل ایمان میں سے لوگوں کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی بدولت دوزخ سے نکالے گا، یہ مقام محمود ہے، پھر ان کو ''حیوان'' نامی نہر پر لایا جائے گا، ان کو اس نہر میں ڈال دیا جائے گا، وہ اس طرح اگیں گے جیسے چھوٹی ککڑی اگتی ہے، پھر وہ دوزخ سے نکلیں

گے اور جنت میں داخل ہونگے، ان کو جنت کے اندر ''جہنمی'' کہہ کر پکارا جائے گا، یہ اللہ تعالیٰ سے مطالبہ کریں گے کہ ان کا نام تبدیل کیا جائے، تو اللہ تعالیٰ ان کا یہ نام ختم فرما دے گا''

حضرت ''امام ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث محدثین کی پوری ایک جماعت نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ (ان میں سے بعض کی اسانید درج ذیل ہیں)

(۱) حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ فرماتے ہیں: ہمیں سیدہ ''فاطمہ بنت محمد رحمۃ اللہ علیہا'' نے روایت کی ہے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں اسی طرح ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۲) حضرت ''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اسی طرح حدیث بیان کی ہے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں یوں ہے: ہمیں حضرت ''یحییٰ بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۳) حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: ہمیں حضرت ''زکریا بن یحییٰ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت ''احمد بن رشتہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۴) حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: ہمیں حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کی ہے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ''ومن اللیل فتھجد بہ نافلۃ لک عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا''

کے بارے میں فرماتے ہیں: مقام محمود سے مراد مقام شفاعت ہے اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو ان کے گناہوں کے باعث عذاب میں مبتلا کرے گا، پھر ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی بدولت (دوزخ سے باہر) نکالے گا، پھر ان کو ''حیوان'' نامی نہر پر لایا جائے گا، اس میں نہائیں گے پھر وہ چھوٹی ککڑیوں کی مانند اگیں گے، پھر یہ جنت میں جائیں گے، جنت میں ان کو ''جہنمی'' کہہ کر مخاطب کیا جائے گا، یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے مطالبہ کریں گے کہ ان کا یہ نام ختم کیا جائے، چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کا یہ نام ختم فرما دے گا۔

○ حضرت ''امام ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث محدثین کی پوری ایک جماعت نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ (ان میں سے بعض کی اسانید درج ذیل ہیں)

(۱) ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ہمیں میرے والد اور حضرت ''سعید بن ذاکر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

اس روایت کے آخر میں یہ الفاظ ہیں پھران کا نام 'عتقاء اللہ' (اللہ تعالیٰ کے آزاد کردہ) رکھ دیا جائے گا۔

(۲) محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۳) حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''عبداللہ بن احمد ابن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: یہ کتاب میرے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی ہے میں نے اس میں پڑھا ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں میرے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبدالرحمٰن مسعودی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۳) حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''حسن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

(۴) حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''منذر بن محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۵) حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں ہمارے والد نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۶) حضرت ''ابن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۷) حضرت ''حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن حسین خثعمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''عباد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۸) حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''عبدالصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''

اسماعیل ابن شر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، یہ سب کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''مکی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

(۹) حضرت ''علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''عبداللہ بن ابراہیم مہلبی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: حضرت ''علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

O اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

O اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن محمد بن معاویہ انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسن بن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

O اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

O حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام حمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام حماد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام زفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی روایت کیا ہے۔

O اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر برقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحفص زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن ابراہیم بن ابورجال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

O اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی ابونصر احمد بن نصر بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

O اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے عبادت گزاروں کو بالآخر دوزخ سے نکال کر جنت میں بھیج دیا جائے گا

205/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ قَالَ سَاَلْتُہٗ (عَنْ) قَوْلِہٖ تَعَالٰی (رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْ کَانُوْا مُسْلِمِیْنَ) فَقَالَ یُعَذِّبُ اللّٰہُ تَعَالٰی قَوْماً مِمَّا کَانَ یَعْبُدُہٗ وَلَا یَعْبُدُ غَیْرَہٗ وَقَوْماً مِمَّنْ کَانَ یَعْبُدُ غَیْرَہٗ ثُمَّ یَجْمَعُھُمْ فِی النَّارِ فَیُعِیْرُ الَّذِیْنَ کَانُوْا یَعْبُدُوْنَ غَیْرَ اللّٰہِ الَّذِیْ کَانُوْا یَعْبُدُوْنَ اللّٰہَ فَیَقُوْلُوْنَ عَذَّبَنَا لِاَنَّا عَبَدْنَا غَیْرَہٗ فَمَا اَغْنَتْ عَنْکُمْ عِبَادَتُکُمْ اِیَّاہُ وَقَدْ عَذَّبَکُمْ مَعَنَا فَیَاْذَنُ الرَّبُّ جَلَّ جَلَالُہٗ لِلْمَلَائِکَۃِ وَالنَّبِیِّیْنَ فَیَشْفَعُوْنَ فَلَا یَبْقٰی فِی النَّارِ اَحَدٌ مِمَّنْ کَانَ یَعْبُدُہٗ اِلَّا اَخْرَجَہٗ حَتّٰی یَتَطَاوَلُ لِلشَّفَاعَۃِ اِبْلِیْسُ لِعِبَادَتِہٖ یَعْنِیْ الْاُوْلٰی

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد

رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْکَانُوْا مُسْلِمِیْنَ

''بہت آرزوئیں کریں گے کافر کاش مسلمان ہوتے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کچھ ایسے لوگوں کو عذاب دے گا، جو صرف اس کی عبادت کرتے تھے، اور اس کے علاوہ کسی کی عبادت نہیں کرتے تھے، اور کچھ ایسے لوگوں کو عذاب دے گا جو غیراللہ کی عبادت کیا کرتے تھے، پھر ان سب کو ایک جگہ جمع فرمادے گا، تو جو لوگ غیراللہ کی عبادت کیا کرتے تھے وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والوں کو طعنے دیں گے اور کہیں گے: ہمیں تو عذاب اس لئے ہوا کہ ہم غیراللہ کی عبادت کرتے تھے لیکن تم تو صرف اللہ کی عبادت کرتے تھے، تمہیں تو اس کی عبادت کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ عذاب تو ہمارے ساتھ تمہیں بھی دیا جارہا ہے، پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں کو اور انبیاء کرام کو شفاعت کی اجازت عطا فرمائے گا، یہ لوگ شفاعت کریں گے، چنانچہ اللہ تعالیٰ کے عبادت گذاروں میں سے ایک بھی دوزخ میں نہیں رہنے دیا جائے گا، حتیٰ کہ شیطان نے (مردود ہونے سے پہلے) جو عبادت کی تھی اس کی وجہ سے وہ بھی شفاعت کی خوش فہمی میں ہوگا''۔

(أخرجہ) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواہ عن اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ*

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے''

سب سے بڑا شیطان بھی شفاعت کی وسعت دیکھ کر شفاعت کی امید لگائے گا

206/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) عَنْ جَوَابِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰہِ التَّیْمِیِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اِبْلِیْسَ الاَبَالِسَۃِ لَیَتَطَاوَلُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ رَجَاءً اَنْ تَنَالَہُ الشَّفَاعَۃُ لِمَا یَرٰی مِنْ

(۲۰۵) اخرجہ محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۸۰) وابن المبارک فی "الزھد" (۱۲۷۰) والطبری فی "التفسیر" ۱۴:۴۰۳، وایضاً ابن کثیر فی "التفسیر" ۲:۵۴۶۔

(۲۰۶) قد تقدم فی (۱۸۲)

نُفُوْذِ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''جواب بن عبداللہ تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''حارث بن سوید رضی اللہ عنہ'' روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے بڑا ابلیس قیامت کے دن جب میری شفاعت سے لوگوں کو دوزخ سے آزاد ہوتا دیکھے گا تو وہ بھی اس خوش فہمی میں ہوگا کہ شاید اس کی بھی شفاعت ہو جائے گی''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن حماد بن حكيم الطالقانی (عن) أبيه (عن) خلف بن ياسين الزيات (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ*

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حماد بن حکیم طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خلف بن یاسین زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جہنم میں گئے ہوئے اہل ایمان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے وہاں سے نکال لیا جائے گا ☼

207/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ عَنْ اَبِیْ رَوْبَةَ شَدَّادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِی قَوْلِهِ تَعَالٰی (عَسٰی اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَاماً مَّحْمُوْداً) قَالَ يُخْرِجُ اللّٰهُ قَوْماً مِنَ النَّارِ مِنْ اَهْلِ الْاِيْمَانِ وَالْقِبْلَةِ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَذٰلِكَ الْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ فَيُؤْتٰی بِهِمْ نَهْراً يُقَالُ لَهُ الْحَيْوَانُ فَيُلْقَوْنَ فِيْهِ فَيَنْبُتُوْنَ كَمَا يَنْبُتُ الثَّعَارِيْرُ ثُمَّ يُخْرَجُوْنَ فَيُدْخَلُوْنَ الْجَنَّةَ فَيُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِيُّوْنَ وَيَطْلُبُوْنَ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی اَنْ يُّذْهِبَ عَنْهُمْ ذٰلِكَ الْاِسْمَ فَيُذْهِبُهُ عَنْهُمْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابو روبہ شداد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد

عَسٰۤی اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

''قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب تمہاری حمد کریں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: اللہ تعالیٰ اہل ایمان اور اہل قبلہ میں سے کچھ لوگوں کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی بدولت دوزخ سے نکال لے گا، یہ مقام محمود ہے۔ پھر ان لوگوں کو ایک نہر پر لایا جائے گا، اس نہر کا نام ''حیوان'' ہے، ان کو اس نہر میں ڈال دیا جائے گا، ان کے جسم پر دوبارہ گوشت اگ آئے گا، جیسا کہ چھوٹی ککڑی اگتی ہے، پھر ان کو اس نہر سے نکال کر جنت میں داخل کر دیا جائے گا، ان کو وہاں پر ''جہنمی'' کے نام سے پکارا جائے گا، یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے عرض کریں گے کہ ان کا یہ نام ختم کر دیا جائے، چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کا یہ نام ختم فرما دے گا''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن عبد الرحمن (عن) أحمد بن محمد بن سهل بن ماهان ومحمد بن

(۲۰۷) قد تقدم فی (۲۰٤)

رميح بن شريح الترمذى (عن) صالح بن محمد الترمذى (عن) حماد بن اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(ورواه)(عن) يحيى بن إسماعيل بن الحسن بن عثمان قال وجدت فِي كتاب جدى الحسن بن عثمان (عن) مخلد بن عمر قاضى بخارى (عن) أبى يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد الهمذانى (عن) القاسم بن محمد (عن) محمد بن محمد عن أبى يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُم *

(ورواه) أيضاً (عن) زكريا بن يحيى بن كثير الأصفهانى (عن) أحمد بن رشته (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم بن أيوب (عن) زفر (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(ورواه)(عن) محمد (عن) أبى يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ورواه أيضاً)(عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رحمة الله عليهما*

(قال) أبو محمد البخارى (رواه) عن اَبِى حَنِيْفَةَ جماعة موقوفاً على أبى سعيد*

(منهم) حمزة بن حبيب الزيات العجلى *على ما أخبرنا أحمد بن محمد الهمدانى قال (حدثتنى) فاطمة بنت محمد بن حبيب قالت هذا كتاب حمزة بن حبيب فقرأت فيه حدثنا (اَبُوْحَنِيْفَةَ)(حدثنا) شداد بن عبد الرحمن (عن) أبى سعيد الخدرى رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قال وسألته عن هذه الآية (عسى أن يبعثك ربك مقاماً محموداً) قال المقام المحمود الشفاعة يعذب الله *الحديث كما سبق*

(ومنهم) الحسن بن الفرات *على ما أخبرنا أحمد بن محمد قال قرأت فِي كتاب حسين بن على (حدثنا) يحيى بن حسين (حدثنا) زياد (عن) أبيه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ*

(ومنهم) سعيد بن أبى الجهم *على ما أخبرنا أحمد (أخبرنا) منذر بن محمد (أخبرنا) أبى (أخبرنا) عمى سعيد بن أبى الجهم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ومنهم) أيوب بن هانىء على ما (أخبرنا) أحمد (أخبرنا) منذر بن محمد (أخبرنا) أبى (عن) أيوب بن هانىء (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ومنهم) أسد بن عمرو *على ما (أخبرنا) محمود بن دالان المروزى (أخبرنا) حامد بن آدم (حدثنا) أسد بن عمرو (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ومنهم) الحسن بن زياد *على ما (أخبرنا) حماد بن أحمد (حدثنا) الوليد بن حماد (حدثنا) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ومنهم) عبد الله بن الزبير *على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد بن جعفر بن محمد (حدثنا) أبى (حدثنا) ابن الزبير (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ومنهم) محمد بن مسروق *على ما أخبرنا أحمد بن محمد (أخبرنا) محمد بن عبد الله بن محمد بن مسروق قال هذا كتاب جدى فقرأت فيه (حدثنا) أبو حنيفة رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن

الحكم (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ مختصراً قال المقام المحمود الشفاعة *
(ورواه) عن أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) إسحاق بن شاذان الأصفهاني (عن) أحمد بن رسته (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم بن أيوب الفقيه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ أطول *
قال أبو سعيد سمعت رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يقول فِي قوله تعالى (عسى أن يبعثك ربك مقاماً محموداً) قال يخرج الله تعالى قوماً من النار من الإيمان والقبلة بشفاعتي وهو المقام المحمود قال أبو حنيفة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وحدثني عطية عن أبي سعيد الحديث *
(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن أحمد بن محمد بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر بن اشكاب البخاري (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *
(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *
(ورواه)(عن) أبي الحسن البرقي (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *
(ورواه) ابن خسرو أيضاً فِي حرف الياء (عن) أبي السعود أحمد بن علي بن محمد (عن) أحمد بن محمد بن أحمد بن أبي الصقر (عن) أبي الحسن علي بن زبيد بن علي بن ربيعة (عن) الحسن بن رشيق (عن) أبي عبد الله محمد بن حفص بن عبد الملك الطالقاني (عن) صالح بن محمد الترمذي (عن) حماد بن أَبِي حَنِيْفَةَ (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عن) أبي روبة يحيى الحديث*

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سہل بن ماہان رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''محمد بن ربیع بن شریح ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل بن حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا حضرت ''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،اس میں انہوں نے حضرت ''مخلد بن عمر قاضی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ہمذانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''زکریا بن یحییٰ بن کثیر اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن رشتہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''

حکم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''امام ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: اس حدیث کو محدثین کی ایک جماعت نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے نقل کیا ہے اور وہ اسناد حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' تک موقوف ہے (ان میں سے کچھ اسانید درج ذیل ہیں)

(۱) حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات عجلی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں سیدہ ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتی ہیں: یہ کتاب حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی ہے میں نے اس میں پڑھا ہے، وہ کہتی ہیں: ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''شداد بن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' نے بیان کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد (عسی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً) میں مقام محمود سے مراد ''شفاعت'' ہے، اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو عذاب میں مبتلا فرمائے گا (اس کے بعد سابقہ حدیث کی طرح مفصل حدیث بیان کی ہے)

(۲) حضرت ''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''یحییٰ بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۳) حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں ہمارے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں ہمارے چچا حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۴) حضرت ''ایوب بن ہانی علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں ہمارے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۵) حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمود بن دالان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''حامد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث

بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۶) حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''حماد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۷) حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد بن جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں ہمارے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۸) حضرت ''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن عبداللہ بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: یہ کتاب میرے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' کی ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں، ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مختصر طور پر روایت کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے: مقام محمود سے مراد ''شفاعت'' ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یہ ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن شاذان اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن رستہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم بن ایوب فقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے کافی طویل حدیث روایت کی ہے۔ (وہ یوں ہے) حضرت ''ابوسعید رضی اللہ عنہ'' بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد (عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا) کے بارے میں فرماتے ہوئے سنا ہے ''اللہ تعالیٰ اہل ایمان اور اہل قبلہ کے لوگوں کو میری شفاعت کی بدولت دوزخ سے نکالے گا، یہی مقام محمود ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: مجھے حضرت ''عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بیان کیا ہے (اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی)

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن محمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' انہوں نے منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا رحمۃ اللہ علیہ سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس حدیث کو ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحسن برقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن

ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ حرف یاء کے تحت ذکر کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعود احمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن احمد بن ابوصقر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن زبید بن علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن حفص بن عبدالملک طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوروبہ یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سورۃ محمد کی آیت نمبر ۳۵ کے ایک لفظ کا تلفظ ☼

208/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) حَبِیْبِ بْنِ سَالِمٍ (عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَرَاَ (وَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْا اِلَى السَّلَمِ) قَالَ اِبْنُ الْمُنْتَشِرِ بِفَتْحِ السِّیْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے ان کے والد سے اور حضرت ''حبیب بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ محمد کی آیت نمبر ۳۵ یوں پڑھی

فَلَا تَهِنُوْا وَ تَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ☆ وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ☆ وَ اللّٰهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ

''تو تم سستی نہ کرو اور آپ صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم ہی غالب آؤ گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہارے اعمال میں تمہیں نقصان نہ دے گا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ابن منتشر کہتے ہیں: ''سلم'' کو سین کے فتحہ کے ساتھ پڑھا''۔

(أخرجه) أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) الخطيب البغدادي عن أبي بكر البرقاني (عن) القاضي أبي محمد الأكفاني (عن) أبي بكر محمد بن الحسن المقرى (عن) محمد بن طريف الجعفي المؤدب على شط نهر عيسى (عن) أحمد بن إبراهيم (عن) أبي زهير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر برقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابومحمد اکفانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن حسن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن طریف جعفی مودب رحمۃ اللہ علیہ'' سے (نہر عیسیٰ کے کنارے پر)، انہوں نے حضرت ''احمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوزہیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منکرین تقدیر کے پاس بیٹھنے سے بھی منع فرمایا ہے ☼

209/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) اَيُّوْبَ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّهُ جَلَسَ اِلَى طَلَقِ بْنِ حَبِيْبٍ فَنَهَاهُ (عَنْ) ذٰلِكَ *قَالَ

اَبُوْ حَنِیْفَۃَ وَکَانَ طَلَقُ بْنُ حَبِیْبٍ یَرٰی الْقَدْرَ*

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں مروی ہے کہ وہ ''طلق بن حبیب'' کے پاس بیٹھے، (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) ان کو اس کے پاس بیٹھنے سے منع فرمادیا طلق بن حبیب تقدیر کے بارے میں اپنی رائے رکھتا تھا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن عبد الله بن زياد الحداد (عن) سليمان بن حرب (عن) حماد بن زيد قال جلست إلى اَبِي حَنِيْفَةَ بمكة تذكر سعيد بن جبير فنحله إلى الأرجاء فقلت يا أبا حنيفة من حدثك بهذا فقال حدثني سالم الأفطس ثم قال حدثني أيوب (عن) سعيد بن جبير الحديث*

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں، ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن زیاد حداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ کہتے ہیں: میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس مکہ مکرمہ میں بیٹھا ہوا تھا، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' کا تذکرہ کررہے تھے، (اس کے دوران انہوں نے کہا) ''پھر ان کو ارجاء کی جانب بھیج دیا'' میں نے پوچھا: اے امام اعظم ابوحنیفہ! یہ بات آپ کو کس نے بتائی؟ انہوں نے کہا: حضرت ''سالم افطس رضی اللہ عنہ'' نے۔ پھر فرمایا: مجھے حضرت ''ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی ہے۔

☼ منکرین تقدیر اس امت کے مجوسی ہیں، ان کی عیادت، ان کے جنازوں میں شرکت کرنا منع ہے ☼

210/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنِ) الْھَیْثَمِ الصَّیْرَفِی (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَجِیءُ قَوْمٌ یَقُوْلُوْنَ لَا قَدَرَ ثُمَّ یَخْرُجُوْنَ مِنْہُ اِلَی الزَّنْدَقَۃِ فَاِذَا لَقِیْتُمُوْھُمْ فَلَا تُسَلِّمُوْا عَلَیْھِمْ وَاِنْ مَرِضُوْا فَلَا تَعُوْدُوْھُمْ وَاِذَا مَاتُوْا فَلَا تَشْھَدُوْا جَنَائِزَھُمْ فَاِنَّھُمْ شِیْعَۃُ الدَّجَّالِ وَمَجُوْسُ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ حَقٌّ عَلَی اللّٰہِ اَنْ یُّلْحِقَھُمْ بِہٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عنقریب کچھ لوگ ہونگے جو تقدیر کا انکار کریں گے، پھر اس سے بددینی کی طرف نکل جائیں گے، تم جب ان سے ملو تو ان کو سلام مت کرو، وہ اگر بیمار ہو جائیں تو ان کی تیمارداری مت کرو، وہ مر جائیں تو ان کے جنازوں میں شرکت مت کرو، کیونکہ وہ دجال کی جماعت ہیں اور وہ لوگ اس امت کے مجوسی ہیں، اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ ان کو مجوسیوں کے ساتھ ملا دے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی جعفر محمد بن عبد الرحمن بن محمد الأصفهانی (عن) أبی عبد الله

(۲۱۰) قد تقدم فی (۱۹۶) و (۱۹۴)۔

محمد بن أحمد القومسی کتابة (عن) محمد بن عیسی بن زیاد (عن) أحمد بن أبی ظبیة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله*

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری'' نے حضرت ''ابوجعفرمحمد بن عبدالرحمٰن بن محمد اصفہانی بخاری'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن احمدقومسی بخاری'' سے تحریری طور پر، انہوں نے حضرت'' محمد بن عیسیٰ بن زیاد بخاری'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن ابو ظبیہ بخاری'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بخاری'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کچھ لوگوں کو جنت میں بھی ''جہنمی'' کہہ کر پکارا جائے گا، بعد میں ان کا نام تبدیل کر دیا جائے گا ☼

211/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ یَدْخُلُ قَوْمٌ مِنْ اَهْلِ الْاِیْمَانِ بِذُنُوْبِهِمِ النَّارَ فَیَقُوْلُ لَهُمُ الْمُشْرِكُوْنَ مَا اَغْنٰی عَنْكُمْ اِیْمَانُكُمْ وَنَحْنُ وَاَنْتُمْ فِی دَارٍ وَاحِدَةٍ مَعَذَّبُوْنَ فَیَغْضِبُ اللّٰهُ لَهُمْ فَیَأْمُرُ مَالِكاً فَلا یَدَعُ فِی النَّارِ اَحَداً یَقُوْلُ لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَیُخْرَجُوْنَ وَقَدِ احْتَرَقُوْا حَتّٰی صَارُوْا كَالْحُمَمَةِ السَّوْدَاءِ اِلَّا وُجُوْهُهُمْ وَاَنَّهٗ لا تَزْرَقُ اَعْیُنُهُمْ فَیُؤْتٰی بِهِمْ نَهْرَ الْحَیَوَانِ فَیَغْتَسِلُوْنَ فِیْهِ فَیَذْهَبُ عَنْهُمْ كُلُّ فَتْرَةٍ وَاَذًی ثُمَّ یُدْخَلُوْنَ الْجَنَّةَ فَتَقُوْلُ لَهُمُ الْمَلائِكَةُ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِدِیْنَ فَیُدْعَوْنَ الْجَهَنَّمِیُّوْنَ ثُمَّ یَدْعُوْنَ اللّٰهَ تَعَالٰی فَیُذْهِبُ عَنْهُمْ ذٰلِكَ الْاِسْمَ فَلا یُدْعَوْنَ بِهٖ اَبَداً فَاِذَا خَرَجُوْا مِنَ النَّارِ قَالَ الْكُفَّارُ یَا لَیْتَنَا كُنَّا مُسْلِمِیْنَ فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ تَعَالٰی (رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِیْنَ)

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بخاری'' حضرت'' عبدالملک بخاری'' کے حوالے سے حضرت'' ابن عباس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کچھ اہل ایمان اپنے گناہوں کے باعث دوزخ میں جائیں گے، مشرکین ان سے کہیں گے: تمہارے ایمان نے تمہیں کوئی فائدہ نہیں دیا، ہم اور تم ایک ہی جگہ عذاب میں مبتلا ہیں، ان کی اس بات سے اللہ تعالیٰ کو غصہ آجائے گا، چنانچہ اللہ تعالیٰ ایسے کسی شخص کو دوزخ میں رہنے نہیں دے گا جس نے ''لا الہ الا اللہ'' پڑھا ہوگا، ان سب کو دوزخ سے نکالا جائے گا، (دوزخ میں عذاب کی وجہ سے ان کے جسم) جل کر بھسم ہو چکے ہونگے، سوائے ان کے چہروں کے اور ان کی آنکھیں نیلی نہیں ہوئی ہوں گی، ان کو حیوان نہر پر لایا جائے گا، اس میں ان کو غسل دیا جائے گا، غسل کی وجہ سے ان کے جسم کی گندگی اور زخم ختم ہو جائیں گے، پھر ان لوگوں کو جنت میں داخل کر دیا جائے گا، فرشتے ان کو کہیں گے: تمہیں مبارک ہو تم ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جنت میں داخل ہو جاؤ، ان کو جنت میں ''جہنمی'' کہہ کر پکارا جائے گا، یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے عرض کریں گے (کہ ہمیں اس نام سے تکلیف ہوتی ہے) اللہ تعالیٰ ان کا یہ نام ختم فرما دے گا، اس کے بعد کبھی بھی ان کو اس نام سے نہیں پکارا جائے گا، جب یہ لوگ دوزخ سے نکلیں گے تو کفار کہیں گے: کاش کہ ہم بھی مسلمان ہوتے، یہ ہے اللہ تعالیٰ کا وہ ارشاد

رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِیْنَ

''بہت آرزوئیں کریں گے کافر کاش مسلمان ہوتے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا بخاری)

(۲۱۱) اخرجه عبدالله بن المبارك فی " الزهد " :۵۵۸ وابن جریر فی " التفسیر "۳:۷-

(أخرجه) أبـو عبـد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أحـمـد بن علي ابن محمد (عن) أبـي طاهر محمد بن أحمد بن أبي الصقر (عن) أبـي الحسين على ابن ربيعة بن على بن الحسن بن رشيق (عن) أبي عبد الله محمد بن عبـد الله بـن حـفـص بن عبد الملك بن عبد الرحمن الطالقاني (عن) صـالـح بن محمد الترمذي عن حماد بن اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوطاہر محمد بن احمد بن ابوصقر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوحسین علی بن ربیعہ بن علی بن حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ بن حفص بن عبدالملک بن عبدالرحمٰن طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جمعہ کے دن فوت ہونے والا شخص عذاب قبر سے بچ جاتا ہے ☼

212/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنِ) الْحَسَنِ (عَنْ) اَبِـيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وُقِيَ عَذَابَ الْقَبْرِ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''ہیثم اور حضرت''حسن کے حوالے سے حضرت''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو جمعہ کے دن فوت ہوگا،وہ قبر کے عذاب سے بچ جائے گا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبـي محمد عباد بن زيد بن عبد الرحمن الهروي (عن) أبيه (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''ابومحمد عباد بن زید بن عبدالرحمٰن ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سورۃ الحجر کی آیت نمبر۹۲ کی تفسیر ☼

213/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهٖ تَعَالٰى (فَوَرَبِّكَ لَنَسْاَلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ) قَالَ عَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد

فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (الحجر:92)

(۲۱۲) قد اخرج احمد ۲:۱۶۹،والترمذی(۱۰۷۴)،والطحاوی فی "شرح مشکل الآثار" (۲۷۷)،عن عبد الله بن عمرو،عن النبی صلی الله علیه وسلم قال: "مامن مسلم یموت یوم الجمعة او لیلة الجمعة الا وقاه الله فتنة القبر"۔

(۲۱۳) اخرجه ابو یعلی (۴۰۵۸)،والترمذی فی "التفسیر" (۳۱۲۶) باب: ومن سورة الحجر،والطبری فی التفسیر ۱۴:۶۷۔

''تو تمہارے رب کی قسم ہم ضرور ان سب سے پوچھیں گے جو کچھ وہ کرتے تھے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ) کے بارے میں فرمایا: (یہ آیت) ''لا الہ الا اللہ'' کے بارے میں ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أحمد بن علي بن محمد بن أبي طاهر محمد بن أحمد بن أبي الصقر (عن) أبي الحسين علي بن ربيعة بن علي (عن) الحسين بن رشيق (عن) أبي عبد الله محمد بن حفص بن عبد الملك بن عبد الرحمن الطالقاني (عن) صالح بن محمد الترمذي (عن) حماد بن اَبي حَنِيْفَةَ (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن علی بن محمد بن ابو طاہر محمد بن احمد بن ابوصقر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین علی بن ربیعہ بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن حفص بن عبدالملک بن عبدالرحمٰن طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو مرتے وقت مشرک نہ ہو وہ جنتی ہے، خواہ زانی اور چور ہی کیوں نہ ہو ☼

214/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَبَّانِ الْاَسَدِيِّ الْكُوْفِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ (عَنْ) اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئاً دَخلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَاِنْ زَنَا وَاِنْ سَرَقَ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''واصل بن حبان اسدی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوذر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس حال میں مرا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں جائے گا، میں نے عرض کی: اگرچہ وہ زانی ہو؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں''۔

(أخرجه) الحافظ أبو محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) إبراهيم بن الوليد بن حماد (عن) أبيه (عن) محمد بن صبيح عن اَبي حَنِيْفَةَ*

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد ابن خسرو البلخي فِي مسنده عن المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي عن أبي محمد الفارسي عن الحافظ محمد بن المظفر عن أحمد بن محمد بن سعيد عن إبراهيم بن الوليد بن حماد (عن) أبيه (عن) محمد بن صبيح يعني ابن السماك (عن) اَبي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) إبراهيم بن الوليد بن حماد (عن)

(٢١٤) اخرجه ابن حبان(١٦٩) والطيالسي(٤٤٤) والترمذي(٢٦٤٤) في الايمان: باب ماجاء في افتراق هذه الامة وابن مندة في الايمان(٨٣) والبخاري(٣٢٢٢) في بدء الخلق: باب ذكر الملائكة-

أبيه (عن) محمد بن صبيح يعني ابن السماك (عن)اَبِی حَنِيفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن صبیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن صبیح (یعنی ابن سماک) رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن صبیح (یعنی ابن سماک) رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ قیامت کی نشانیاں دھواں اور زلزلہ عہد نبوی میں گزر چکی ہیں ☼

215/(اَبُوْحَنِيفَةَ)(عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَدْ مَضَى الدُّخَانُ وَالْبَطْشَةُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ ''دخان اور بطش'' (دھواں اور زلزلہ جو کہ قیامت کی علامت ہے) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں گزر چکے ہیں''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی محمد بن عباد بن زيد الهروی (عن) أبيه (عن) القاسم بن الحكم عن اَبِی حَنِيفَةَ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِی حَنِيفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابومحمد بن عباد بن زید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(٢١٥) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفي في "مسند الامام" (٥٠٧)،وابو يعلى (٥١٤٥)،والبخاری (١٠٠٧)، ومسلم (٢٧٩٨)، واحمد ١:٤٤١،والحميدی ١:٦٣ (١١٦)،والترمذی (٣٢٥١)-

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ جسے چاہے گمراہ کردے، جسے چاہے ہدایت دے ☼

216/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰى (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ عَلٰى مِنْبَرِهٖ فِي غُضُوْنِ خُطْبَةٍ أَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُضِلُّ مَنْ يَّشَاءُ وَيَهْدِىْ مَنْ يَّشَاءُ فَقَالَ قِسٌ اللّٰهُ اَعْدَلُ مِنْ اَنْ يُّضِلَّ عِبَادَهٗ فَبَلَغَتْ عُمَرَ مَقَالَتُهٗ فَقَالَ كَذَبَ بَلْ اَللّٰهُ اَضَلَّهٗ وَلَوْلَا عَهْدُهٗ لَضَرَبْتُ عُنُقَهٗ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''خالد بن عبدالاعلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے خطبہ کے دوران ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، (کسی شخص نے کہا) اللہ تعالیٰ کے بارے میں یہ رائے رکھو کہ اس کی ذات کی شان انصاف کا تقاضا یہ ہے کہ وہ کسی بندے کو گمراہ نہیں کرتا، اس کی یہ بات حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' تک پہنچی، تو حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اس نے جھوٹ کہا ہے، بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو گمراہ کر دیا ہے، اگر اس کا عہد نہ ہوتا تو میں اسے قتل کر دیتا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) صلت بن محمد (عن) أبيه (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قال الحافظ روى هذا الحديث حمزة بن حبيب الزيات (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) عبد الأعلى من غير ذكر خالد ووافقه على ذلك زفر وأبو يوسف ومحمد رحمة الله عليهم *

(ورواه) غيرهم على ما سبق من ذكر خالد*

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى بكر الخياط (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر الأشنانى (عن) القاسم بن محمد الدلال (عن) أبى بلال الأشعرى (عن) أبى يوسف عن اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضى عمر الأشنانى باسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عنه بذكر خالد *

(ورواه) ابن خسرو فِي مسنده من غير ذكر خالد بل (عن) عبد الأعلى فقال أخبرنا أبو الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون حدثنا أبو على الحسن بن أحمد بن شاذان (حدثنا) القاضى أبو نصر أحمد بن اشكاب القاضى البخارى (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن ابن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صلت بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

---

(۲۱۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۳۸۹)۔

نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ (طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'') کہتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے، انہوں نے حضرت ''عبدالاعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے، اس میں حضرت ''خالد رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر نہیں ہے اور یہ حدیث حضرت ''امام زفر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کی روایت کے موافق ہے۔

اور دیگر محدثین نے اس حدیث کو اس اسناد کے ساتھ روایت کیا ہے جس میں حضرت ''خالد رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر موجود ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد دلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' ابوبلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○ اس حدیث کو حضرت '' قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں حضرت ''خالد رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر موجود ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے، اس روایت میں حضرت ''خالد رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر نہیں ہے بلکہ یہ روایت) حضرت ''عبدالاعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے (مروی ہے) انہوں نے کہا: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت '' قاضی ابونصر احمد بن اشکاب قاضی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ طعن اور طاعون میں مرنے والا شہید ہے ☼

217/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ)(عَنْ) خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَۃَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْحَارِثِ (عَنْ) اَبِیْ مُوْسٰی (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ فَنَاءُ اُمَّتِیْ بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ فَقِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ھٰذَا الطَّعْنُ قَدْ عَلِمْنَا مَا ھُوَ فَمَا الطَّاعُوْنُ قَالَ وَخَزُ اَعْدَائِکُمْ مِنَ الْجِنِّ وَفِیْ کُلٍّ شَھَادَۃٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''خالد بن علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کی تباہی طعن اور طاعون کی وجہ سے ہوگی۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طعن کو تو ہم جانتے ہیں۔ لیکن یہ طاعون کیا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(۲۱۷) اخرجہ محمد بن الحسن الشیبانی فی '' الآثار'' (۲۶۸) واحمد ۴:۳۹۵ والبخاری فی '' تاریخ الکبیر'' ۴:۲۱۱، والطبرانی فی '' الاوسط'' (۱۴۱۸) وفی '' الصغیر'' (۳۵۱)۔

تمہارے کسی دشمن جن کا چوبھ مار کر تمہیں ہلاک کر دینا، اوران دونوں میں وفات، شہادت کا درجہ رکھتی ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) الحسن بن یوسف (عن) أبی داود السمسار (عن) یحیی بن نصر بن حاجب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

قال أبو محمد وقد روی أبو حنیفة هذا الحدیث (عن) زیاد بن علاقة (عن) عبد الله بن الحارث فقال بعضهم هو یزید بن الحارث (عن) أبی موسی (عن) النبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعید (عن) الحسن بن حاجب عن أبی داود السمسار (عن) یحیی بن نصر بن حاجب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

قال الحافظ طلحة بن محمد المشهور فِی هذا الحدیث روایة عن اَبِی حَنِیْفَةَ له عن زیاد بن علاقة (عن) عبد الله بن الحارث (عن) خالد بن عبد الأعلی *

(وأخرجه) محمد ابن الحسن فِی نسخته فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوداود سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحیٰی بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○امام ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: امام اعظم ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ حدیث حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے کچھ محدثین کا کہنا ہے کہ یہ ''یزید بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے مروی ہے، انہوں نے حضرت ''ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں، ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''داود سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحیٰی بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: اس حدیث کے حوالے سے مشہور وہ روایت ہے جو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مروی ہے، اس کی اسناد یوں ہے حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن عبدالاعلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ عبداللہ سبائی کی حضرت علی کی شان میں ہرزہ سرائی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس اس کی پیشی ☼

218/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ الْجَلَاسِ قَالَ کُنْتُ فِیْمَنْ سَمِعَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ السَّبَائِیْ کَلَامًا عَظِیْمًا فَاَتَیْنَا بِهٖ عَلِیًّا وَنَحْنُ نَهُزُّ عُنُقَهٗ فِیْ طَرِیْقِهٖ فَوَجَدْنَاهُ فِی الرَّحْبَةِ مُسْتَلْقِیًا عَلٰی ظَهْرِهٖ وَرِدَاءُهٗ تَحْتَ رَأْسِهٖ وَاضِعًا اِحْدٰی رِجْلَیْهِ عَلَی الْاُخْرٰی فَسَاَلَهٗ عَنِ الْکَلَامِ فَتَکَلَّمَ بِهٖ فَقَالَ اَتَرْوِیْهِ عَنِ اللّٰهِ اَوْ عَنْ

(۲۱۸) اخرجه ابو یعلی (۴۴۹) واورده الهیثمی فی "مجمع الزوائد" ۷:۲۳۳-

كِتَابِهٖ اَوْ عَنْ رَسُوْلِهٖ فَقَالَ لَا فَقَالَ عَمَّنْ تَرْوِیْ قَالَ عَنْ نَفْسِیْ قَالَ اَمَّا اِنَّكَ لَوْ رَوَيْتَ عَنِ اللّٰهِ اَوْ عَنْ كِتَابِهٖ اَوْ عَنْ رَسُوْلِهٖ لَضَرَبْتُ عُنُقَكَ وَلَوْ رَوَيْتَهُ عَنِّیْ لَاَوْجَعْتُكَ عُقُوْبَةً وَكُنْتَ كَاذِباً وَلٰكِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بَيْنَ يَدَیِ السَّاعَةِ ثَلَاثُوْنَ كَذَّاباً وَاَنْتَ مِنْهُمْ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حارث بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوالجلاس رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں ان لوگوں میں شامل تھا جنہوں نے عبداللہ سبائی سے انتہائی نازیبا گفتگو سنی، ہم اس کو پکڑ کر حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' کے پاس لے آئے، راستے میں ہم اس کی گردن مروڑتے رہے، آپ کشادہ زمین میں چت لیٹے ہوئے تھے، ان کی چادر ان کے سر کے نیچے تھی، اور انہوں نے اپنا ایک پاؤں دوسرے کے اوپر رکھا ہوا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے اس گفتگو کے بارے میں پوچھا، اس نے بیان کیا، حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' نے پوچھا: تم یہ بات اللہ تعالیٰ کے حوالے سے اس کی کتاب کے حوالے سے یا اس کے رسول کے حوالے سے بیان کر رہے ہو؟ اس نے کہا: ان میں سے کسی سے بھی نہیں۔ حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' نے پوچھا: تو پھر تم کس سے روایت کر رہے ہو؟ اس نے کہا: میں خود اپنی طرف سے بیان کر رہا ہوں۔ حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اگر تو یہ بات اللہ، اس کی کتاب یا اس کے رسول کے حوالے سے بیان کرتا تو میں تیری گردن مار دیتا، اور اگر تو میرے حوالے سے بیان کرتا تو میں تجھے سخت سزا دیتا، اور تو جھوٹا ہوتا، لیکن میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ''قیامت کے پہلے ۳۰ کذاب ہوں گے'' تو بھی انہی میں سے ایک ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری عن صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی *

(ورواه) أیضاً (عن) سهل بن خلف البخاری عن أحمد بن نصر العتکی عن أبی مقاتل حفص بن سالم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) القاسم بن محمد (عن) أبی بلال (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) حفص بن محمد (عن) أبیه (عن) عبد الله بن الزبیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمذانی قال قرأت فِی کتاب إسماعیل بن حماد حدثنا أبی والقاسم بن معن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبی العباس أحمد بن عبد الرحمن القلانسی (عن) عبد الله بن الجراح (عن) أبیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(وأخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) خاله (عن) أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر الأشنانی (عن) القاسم بن محمد الدلال (عن) أبی بلال الأشعری (عن) أبی یوسف القاضی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ إلی قوله وکنت کذاباً (وأخرج) آخر الحدیث وهو

قوله ولكني سمعت رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يقول بين يدى الساعة ثلاثون كذاباً *عن كتاب غنجار صاحب تاريخ بخارى فقال قرأت فِي كتاب أبي عبد الله محمد بن أحمد بن محمد بن محمد بن سليمان بن كامل المعروف بغنجار فِي تاريخه لبخارى (عن) خلف بن محمد بن إسماعيل (عن) أبى هارون سهل بن شاذويه (عن) أحمد بن نصر بن عبد الملك العتكى السمرقندى (عن) أبى مقاتل حفص السمرقندى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) القاضى الأشنانى إلى قوله وكنت كذاباً *بإسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ*

(وأخرجه) القاضى الأشنانى (عن) القاسم بن محمد الدلال (عن) أبى بلال الأشعرى (عن) أبى يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ من قوله سمعت رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يقول بين يدى الساعة ثلاثون كذاباً*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن خلف بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن نصر عتکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل حفص بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو بلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمذانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں ہمارے والد اور حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عبدالرحمٰن قلانسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''ماموں رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد دلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''

ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ''کنت کذابا'' تک روایت کیا ہے۔

○ اور انہوں نے حدیث کا آخری حصہ بھی نقل کیا ہے، وہ یہ ہے ''لیکن میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت سے پہلے ۳۰ کذاب ظاہر ہونگے'' یہ الفاظ حضرت ''غنجار رحمۃ اللہ علیہ'' صاحب تاریخ بخاری کی کتاب میں پڑھے ہیں انہوں نے کہا ہے: میں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن احمد بن محمد بن محمد بن سلیمان بن کامل المعروف غنجار رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب تاریخ بخاری میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''خلف بن محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوہارون سہل بن شاذویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن نصر بن عبد الملک عتکی سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل حفص سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کو حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''وکنت کذاباً'' کے الفاظ تک اپنی مذکورہ اسناد کے ساتھ روایت کیا ہے جو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچتی ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاسم بن محمد دلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے (ان کے روایت کردہ الفاظ یہ ہیں) سمعت رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یقول بین یدی الساعہ ثلاثون کذاباً

☼ گناہ کتنے بھی ہوں، تصدیق قلبی کے ہوتے ہوئے بخشش کی امید، اگرچہ عذاب کا خدشہ بھی ہے ☼

219/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) اَبِیْ ھِنْدٍ حَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَبِیْ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِیِّ قَالَ لَمَّا نَزَلَ مَعَاذٌ حِمْصاً اَتَاہُ رَجُلٌ شَابٌّ فَقَالَ مَا تَرٰی فِیْ رَجُلٍ وَصَلَ الرَّحْمَ وَبَرَّ وَصَدَّقَ فِی الْحَدِیْثِ وَاَدَّی الْاَمَانَۃَ وَعَفَّ بَطْنَہٗ وَفَرْجَہٗ وَعَمِلَ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ خَیْرٍ غَیْرَ اَنَّہٗ یَشُکُّ فِی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ قَالَ اِنَّھَا تُحْبِطُ مَا کَانَ مَعَھَا مِنَ الْاَعْمَالِ -قَالَ فَمَا تَرٰی فِیْ رَجُلٍ رَکِبَ الْمَعَاصِیَ وَسَفَکَ الدِّمَاءَ وَاسْتَحَلَّ الْفُرُوْجَ وَالْاَمْوَالَ غَیْرَ اَنَّہٗ یَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ مُخْلِصاً قَالَ اَرْجُوْ لَہٗ وَاَخَافُ عَلَیْہِ قَالَ فَقَالَ الْفَتٰی وَاللّٰہِ لَئِنْ کَانَتْ الَّتِیْ اَحْبَطَتْ مَا مَعَھَا مِنْ عَمَلٍ مَا یَضُرُّہٗ ھٰذِہٖ مَا عَمِلَ مَعَھَا ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ مَعَاذٌ مَا اَزْعَمُ اَنَّ رَجُلاً اَفْقَہُ بِالسُّنَّۃِ مِنْ ھذا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوہند حارث بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابومسلم خولانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''ابومسلم خولانی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں۔ جب حضرت ''معاذ رضی اللہ عنہ'' ''حمص'' میں تشریف لے گئے تو ایک نوجوان ان کے پاس آیا، اور کہنے لگا: آپ اس شخص کے بارے میں کیا کہتے ہیں جو صلہ رحمی کرتا ہو، نیکی کرتا ہو، سچ بولتا ہو، امانتدار ہو، اپنے پیٹ اور شرم گاہ کی حفاظت کرتا ہو، حتیٰ الامکان اعمال صالحہ کرتا ہو، البتہ وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں شک کرتا ہو؟ حضرت ''معاذ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اس کے تمام نیک اعمال ضائع ہیں۔ اس نے کہا: آپ اس شخص کے بارے میں کیا کہتے ہیں، جو گناہوں میں مبتلا ہو، خون بہاتا ہو، لوگوں کے مال اور شرم گاہوں کو اپنے لئے حلال جانتا رہا ہو، لیکن وہ اخلاص کے ساتھ اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ ''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بے شک محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں

''۔حضرت''معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: مجھے اس کے بارے میں (بخشش کی) امید بھی ہے اور میں اس پر (عذاب کا) خوف بھی رکھتا ہوں۔اس نو جوان نے کہا: اللہ کی قسم! اگر اس (شک) کی معیت میں نیک اعمال ضائع ہو جاتے ہیں تو پھر اس (تصدیق قلبی) کے ہوتے ہوئے برے اعمال اس کو (دوزخ سے نجات کے حوالے سے) کوئی نقصان بھی نہیں دے سکتے۔پھر وہ شخص چلا گیا، حضرت''معاذ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: میں سمجھتا ہوں کہ اس سے زیادہ سنت کو سمجھنے والا کوئی نہیں ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) علی بن الحسن بن سعید (عن) عمرو بن حمید (عن) المسیب بن شریک (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(وأخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل ابن خیرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) محمد بن زرعة بن شداد البلخی (عن) حفص بن عبد الرحمن البلخی (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضی عمر الأشنانی باسناده المذكور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''علی بن حسن بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عمرو بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''مسیب بن شریک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابو عبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابو فضل ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت''ابو علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابو عبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن زرعہ بن شداد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حفص بن عبدالرحمٰن بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر روایت کیا ہے''

☼ مشرکوں کی اولادوں کے انجام کا اللہ تعالیٰ ہی کو بہتر علم ہے ☼

220/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) عَنْ یَحْیٰی بْنِ عَبْدِ الْحَمِیْدِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ وَهْبٍ الْقَرَشِیِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ اَوْلَادِ الْمُشْرِكِیْنَ فَقَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِیْنَ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''یحییٰ بن عبدالحمید بن عبدالصمد بن وہب قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکوں کے بچوں کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم

(۲۲۰) اخرجه البخاری (۱۳۸۳) فی الجنائز: باب ماقیل فی اولاد المشركین و (۶۵۹۷) فی القدر: باب الله اعلم بما كانو عاملین و مسلم (۲۶۶۰) فی القدر و ابو داود (۴۷۱۱) فی السنة: باب فی القدر۔

نے فرمایا: اللہ ہی بہتر جانتا ہے انہوں نے جو عمل کرنے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبى العباس بن عقدة عن أبى بكر ابن أبى ميسرة (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) محمد بن سلمة الواسطى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى بكر الخياط (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى بإسناده (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابن ابومیسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن سلمہ واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی اسناد کے ساتھ، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بیمار کی عیادت کے وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے ☼

221/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) مَنْصُوْرٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقَدْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَى الْمَرِيْضَ يَدْعُوْ لَهٗ يَقُوْلُ اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ اِكْفِ اَنْتَ الْكَافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَماً

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مریض کی عیادت کے لئے تشریف لے جاتے تو یہ دعا فرماتے

اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ اِكْفِ اَنْتَ الْكَافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَماً

''اے لوگوں کے رب، بیماری کو دور فرما دے، تو شفا عطا فرما کیونکہ تو ہی شفا دینے والا ہے، تو کفایت فرما، کیونکہ تو ہی کفایت کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی شفا نہیں دے سکتا، تو ایسی شفاء عطا فرما، جو کسی قسم کی بیماری نہ رہنے دے''

(۲۲۱) اخرجه احمد ۶:۴۵ وابن سعد في "الطبقات" ۲:۲۱۰ ومسلم (۲۱۹۱) وابن ماجة (۱۶۱۹) والطيالسي (۱۴۰۴) والبيهقي في "السنن الكبرى" ۳:۳۸۱ وفي "شعب الايمان" (۹۲۰۱)۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) الفضل بن العباس الرازی (عن) إسحاق بن بهلول (عن) الولید بن القاسم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن عباس رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں شق القمر کا واقعہ رونما ہوا تھا ☼

222/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِیِّ (عَنْ) ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنْشَقَّ الْقَمَرُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِمَکَّةَ فُلْقَتَیْنِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں مکہ مکرمہ میں چاند دو ٹکڑے ہوا تھا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) یعقوب بن یوسف بن زیاد (عن) هارون بن سباع (عن) الحسن بن علوان الکلبی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی سعد أحمد بن عبد الجبار (عن) علی بن أبی علی البصری (عن) أبی القاسم بن الثلاج (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) یعقوب بن یوسف بن زیاد (عن) هارون بن سباع (عن) حسن بن علوان الکلبی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہارون بن سباع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علوان کلبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعد احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابوعلی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہارون بن سباع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علوان کلبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نظر بد کا دم کرنے کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت عطا فرمائی ☼

223/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ زِیَادٍ (عَنْ) اَبِیْ نُجَیْحٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(۲۲۲) اخرجه الطحاوی فی "شرح مشکل الآثار" ۱:۳۰۲ واحمد ۱:۴۴۷ والبخاری (۴۸۶۴) ومسلم (۲۸۰۰ X ۴۵) والبیهقی فی "دلائل النبوة" ۲:۲۶۵ وابویعلی (۵۰۷۰)۔

اَنَّـهُ قَـالَ اَتَـتْ اَسْـمَـاءُ بِـنْـتُ عُـمَـيْسٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِبْنَا اَخِيْكَ هٰذَانِ اَخَافُ عَلَيْهِمَا الْعَيْنَ فَاَسْتَرْقِي لَهُمَا فَقَالَ نَعَمْ وَاَنَّهُ لَوْ كَانَ شَيْءٌ يَسْبِقُ الْقَدْرَ لَسَبَقَتْهُ الْعَيْنُ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابونجیح رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' سیدہ ''اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا'' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئیں اور عرض کی: یہ آپ کے دونوں بھتیجے ہیں، مجھے ان کے بارے میں نظر بد لگنے کا ڈر رہتا ہے، کیا میں ان کو نظر کا دم کر دیا کروں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جی ہاں'' (کرلیا کرو) کیونکہ اگر کوئی چیز تقدیر سے آگے نکل سکتی تو وہ نظر ہوتی''۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي سعد بن عبد الجبار الصيرفي (عن) القاضي أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم ابن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) محمد بن زكريا الفقيه (عن) أبي علي الحمصي (عن) بقية (عن) عمرو بن عيسى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبي طالب بن يوسف (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) أبي جعفر رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

(وأخرجه) محمد بن الحسن الشيباني فِي نسخته فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعد بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم ابن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن زکریا فقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حمصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن عیسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن نصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن

شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اہل ایمان محشر میں اللہ تعالیٰ کا یوں دیدار کریں گے جیسے تم چودھویں کے چاند کو دیکھ لیتے ہو ☼

224/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ)(عَنْ) اِسْمَاعِیْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ (وَ) بَیَانِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ قَیْسِ بْنِ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ جَرِیْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ الْبَجَلِیَّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِنَّکُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّکُمْ عَزَّ وَجَلَّ کَمَا تَرَوْنَ ھٰذَا الْقَمَرَ لَیْلَۃَ الْبَدْرِ لاَ تَضَامُّوْنَ فِیْ رُؤْیَتِہٖ فَلاَ تَغْلِبُوْا عَنْ صَلٰوۃٍ قَبْلَ طَلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِھَا *قَالَ حَمَّادُ بْنُ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ یَعْنِیْ بِہِ الْغَدَاۃَ وَالْعَشِیَّ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''اسماعیل بن ابی خالد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''بیان بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''قیس بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم عنقریب اپنے رب کا یوں دیدار کرو گے جیسے تم چودھویں رات میں اس چاند کو دیکھتے ہو، اس کے دیکھنے میں تمہاری آپس میں بھیڑ نہیں ہوتی۔ طلوع آفتاب سے پہلے والی اور غروب آفتاب سے پہلے والی نمازوں کی پابندی کیا کرو۔ حضرت ''حماد بن ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہما'' فرماتے ہیں! اس کا مطلب صبح اور شام ہے''۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أحمد بن على بن محمد الخطيب (عن) محمد بـن أحمد الخطيب (عن) على بن ربيعة (عن) الحسن بن رشيق (عن) محمد بن حفص (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى (عن) أبى المظفر هناد بن إبراهيم النسفِي (عن) أبى القاسم على بن أحمد بن محمد بن الحسن الحرانى (عن) أبى محمد عبد الله بن محمد بن يعقوب الحارثى (عن) أبى عبد الله محمد بن خزيمة بن حسان بن عيسى (عن) رجاء بن عبد الله النهشلى عن شقيق بن إبراهيم البلخى (عن) حماد بن اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رحمهما الله*

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومظفر ہناد بن ابراہیم نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم علی بن احمد بن محمد بن حسن حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد بن یعقوب حارثی رحمۃ اللہ علیہ

(۲۲۴) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفى فى "مسند الامام" (۳۰) وابن حبان (۷۴۴۲) وابوداود (۴۷۲۹) فى السنة: باب الروية وعبد الله بن احمد فى "السنة" (۲۲۰) والطبرانى فى "الكبير" (۲۲۲۷)-

''سے،انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ محمد بن خزیمہ بن حسان بن عیسی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''رجاء بن عبداللہ نہشلی رحمۃ اللہ علیہ''سے ،انہوں نے حضرت''شقیق بن ابراہیم بلخی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

☼ تقدیر بارے سورۃ الانبیاء کی آیت نمبر ۹۸ اور صافات کی آیت نمبر ۱۶۲،۱۶۱ میں بیان موجود ہے ☼

225/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) مُوْسٰی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ اَنَّهٗ قَالَ آیَةُ الْقَدْرِ فِیْ کِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَّمَهَا مَنْ شَاءَ وَجَهَّلَهَا مَنْ شَاءَ وَهِیَ قَوْلُهٗ تَعَالٰی (اِنَّکُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ اَنْتُمْ لَهَا وَارِدُوْنَ)- وَقَوْلُهٗ تَعَالٰی (اِنَّکُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا اَنْتُمْ عَلَیْهِ بِفَاتِنِیْنَ)

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''موسیٰ بن ابوکثیر رحمۃ اللہ علیہ''کے ذریعے حضرت''عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' تقدیر کے بارے میں آیت قرآن کریم میں موجود ہے،جس کا دل چاہے اس کا علم حاصل کر لے اور جس کا دل چاہے،اس سے بےخبر رہے،وہ آیت یہ ہے

اِنَّکُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ (الانبیاء:98)

''بیشک تم اور جو کچھ اللہ کے سوا تم پوجتے ہو سب جہنم کے ایندھن ہو تمہیں اس میں جانا''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور دوسری آیت یہ ہے

فَاِنَّکُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مَآ اَنْتُمْ عَلَیْهِ بِفٰتِنِیْنَ (الصافات:161,162)

''تو تم اور جو کچھ تم اللہ کے سوا پوجتے ہو تم اس کے خلاف کسی کو بہکانے والے نہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''نے اپنی مسند میں حضرت''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''مقری رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

☼ قیامت کا دن حسرت اور ندامت کا دن ہے ☼

226/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) اِسْمَاعِیْلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ (عَنْ) اَبِیْ صَالِحٍ (عَنْ) اُمِّ هَانِیٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ذُوْ حَسْرَةٍ وَنَدَامَةٍ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''اسماعیل بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ''سے،وہ حضرت''ابو صالح رحمۃ اللہ علیہ''کے حوالے سے سیدہ''ام ہانی رضی اللہ عنہا''سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا''قیامت کا دن،حسرت اور ندامت کا دن ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعید (عن) أبی عبد اللہ محمد بن أحمد الطالقانی (عن) أبی جعفر محمد بن القاسم (عن) أبی مقاتل السمرقندی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن احمد طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس کو یہ یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا، وہ بخشا ہوا ہے ☼

227/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) اِسْمَاعِیْلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ (عَنْ) اَبِیْ صَالِحٍ (عَنْ) اُمِّ هَانِیٍٔ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ عَلِمَ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَغْفِرُ لَهٗ فَهُوَ مَغْفُوْرٌ لَهٗ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''اسماعیل بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو صالح رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے سیدہ ''ام ہانی رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا، وہ بخشا ہوا ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی العباس أحمد بن محمد ابن سعید (عن) أبی عبد اللہ محمد بن أحمد الطالقانی (عن) أبی جعفر محمد بن القاسم (عن) أبی مقاتل السمرقندی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعید (عن) أبی عبد اللہ محمد بن أحمد الطالقانی (عن) أبی جعفر محمد بن القاسم (عن) أبی مقاتل السمرقندی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *كما أخرجه أبو محمد البخاری سواء غیر أنه قال من علم اللہ من قلبه أنه یطمع منه التجاوز عنه غفر له*

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن احمد طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن احمد طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ جیسا کہ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ذکر کیا ہے تاہم انہوں نے یہ الفاظ بھی نقل کئے ہیں ''اللہ تعالیٰ جس کے بارے میں جانے گا کہ وہ مغفرت کا طالب ہے، اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔

(۲۲۷) اخرجه الحصكفی فی " مسند الامام " (۱۸۸) و (٤٤٩) واصل الحدیث رواه ابن حبان (٦٢٢) واحمد ۲:۲۹٦ والحاكم فی " المستدرك " ٤:۲٤۲ عن ابی هریرة رضی اللہ عنہ۔

☼ ہر بیماری کا علاج ہے، اور گائے کے دودھ میں شفاء ہے ☼

228/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَلِيّ بْنِ الْاَقْمَرِ (عَنْ) اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا وَاَنْزَلَ لَهٗ شِفَاءً فَعَلَيْكُمْ بِاَلْبَانِ الْبَقَرِ فَاِنَّهَا تَقُمُّ مِنْ كُلِّ الشَّجَرِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج پیدا فرمایا ہے، تم گائے کا دودھ پیا کرو کیونکہ وہ ہر قسم کے درخت سے چرتی ہے''۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي علي سليمان بن محمد بن إسماعيل الخزاعي (عن) محمد بنحفص (عن) عبد العظيم بن حبيب (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعلی سلیمان بن محمد بن اسماعیل الخزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعظیم بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ کی شفاعت کی بدولت دوزخ میں گئے ہوئے ہر صاحب ایمان کو نکال لیا جائے گا ☼

229/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ (عَنْ) اَبِي الزَّعْرَاءِ مِنْ اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَيُخْرِجَنَّ بِشَفَاعَتِيْ مِنْ اَهْلِ الْاِيْمَانِ مِنَ النَّارِ حَتّٰى لَا يَبْقٰى فِيْهَا اَحَدٌ اِلَّا اَهْلُ هٰذِهِ الْآيَةِ (مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ) اِلٰى قَوْلِهٖ (فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِيْنَ)

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالرعاء رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے شاگردوں میں سے ہیں، ان سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری شفاعت کی بدولت اہل ایمان کو دوزخ سے نکالا جائے گا، حتیٰ کہ دوزخ میں کوئی اہل ایمان باقی نہیں بچے گا، سوائے اس شخص کے جس پر یہ آیت صادق آتی ہے

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ وَ لَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ وَ كُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ وَ كُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ حَتّٰى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَعَةُ الشّٰفِعِيْنَ (المدثر:42تا48)

(۲۲۸) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۴۴۲) وابن حبان (۶۰۷۵) وابو القاسم البغوي في "الجعديات" (۲۱۶۵) والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۴:۳۲۶ من عبد الله بن مسعود-

(۲۲۹) اخرجه احمد ۱:۴۵۴ والبيهقي في "البعث والنشور" ....وابو يعلى (۵۳۳۸) وابن ابي عاصم في "السنة" (۸۳۴) وابن حبان (۷۴۳۳) نحوه-

"تمہیں کیا بات دوزخ میں لے گئی وہ بولے ہم نماز نہ پڑھتے تھے اور مسکین کو کھانا نہ دیتے تھے اور بے ہودہ فکر والوں کے ساتھ بے ہودہ فکریں کرتے تھے اور ہم انصاف کے دن کو جھٹلاتے رہے یہاں تک کہ ہمیں موت آئی تو انہیں سفارشیوں کی سفارش کام نہ دے گی"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) إسماعيل بن بشر البلخی (عن) أبی عصمة عاصم بن عبد الله (عن) إسماعيل بن يحيى (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی قال قرأت فِی كتاب حمزة بن حبيب الزيات العجلی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) سلمة بن كهيل (عن) أبی الزعراء (عن) عبد الله بن مسعود رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قال يعذب الله تعالى قوماً من أهل الإيمان ثم يخرجهم بشفاعة محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حتى لا يبقى إلا من ذكره الله تعالى (ما سلككم فِی سقر قالوا لم نك من المصلين) إلى قوله (فما تنفعهم شفاعة الشافعين) *

(ورواه) بمثل هذا اللفظ (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) أحمد بن عبد الله بن بهلول قال هذا كتاب جدی إسماعيل بن حماد ابن اَبِی حَنِيْفَةَ فقرأت فيه حدثنا أبی والقاسم بن معن (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رحمه الله *

(ورواه)(عن) صالح بن سعيد بن كراس الترمذی (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِيْفَةَ عن اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(ورواه)(عن) محمد ابن رميح (عن) عقبة بن مكرم (عن) أبی يحيى الحمانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *

(ورواه) بدر بن الهيثم الحضرمی (عن) أبی كريب (عن) أبی يحيى الحمانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) على بن الحسين الكشی (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبی يحيى الحمانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن خزيمة البلخی ورجاء بن سويد كلاهما (عن) عمر بن نوح (عن) سالم بن سلام (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) عبد الله بن عبيد بن شريح (عن) عيسى بن أحمد (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد الهمدانی قال قرأت فِی كتاب حسين بن على حدثنا يحيى بن حسن (عن) زياد بن حسن بن فرات عن أبيه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) حماد بن ذی النون (عن) إبراهيم بن سليمان الزيات وشداد بن حكيم (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن إسحاق السمسار (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن عبد الله بن إبراهيم البخاری (عن) الحسن ابن النضر (عن) عيسى بن موسى (عن) أبی

يوسف عن اَبِى حَنِيْفَةَ رحمهما الله *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله المسروقى قال هذا كتاب جدى فقرأت فيه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن عبد الله السعدى (عن) الحسن بن عثمان (عن) الحسن ابن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) حماد بن أحمد المروزى (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه سعيد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رحمه الله *

(ورواه) الحافظ طلحة بن محمد فِى مسنده (عن) صالح بن أحمد بن مقاتل (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال يعذب الله تعالى قوماً ثم يخرجهم بشفاعة محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِى مسنده (عن) أبى محمد عبد الرحمن الرملى (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِى مسنده (عن) أبى الغنايم محمد بن على بن الحسين (عن) أبى الحسن محمد بن أحمد بن محمد بن زرقويه (عن) أحمد بن محمد (عن) عبيد العجلى (عن) محمد بن العلاء (عن) عبد الحميد الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِى (عن) أبى محمد الحسن بن على الفارسى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) أبى نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزوينى (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد ابن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فِى مسنده (عن) أبيه محمد خالد الكلاعى (عن) أبيه خالد (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(وأخرجه) محمد بن الحسن فِى نسخته فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''یحییٰ اسماعیل بن بشر بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعصمہ عاصم بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے حضرت ''حمزہ حبیب زیات عجلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو

حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت'' سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوزعراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے (آپ فرماتے ہیں)

''اللہ تعالیٰ کچھ اہل ایمان کو عذاب میں مبتلا کرے گا، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی بدولت ان کو دوزخ سے نکالے گا حتیٰ کہ دوزخ میں صرف وہ لوگ بچ جائیں گے جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے (ما سلککم فی سقر قالوا لم نك من المصلین) (تم کس بناء پر دوزخ میں گئے ہو؟ وہ کہیں گے: ہم نماز نہیں پڑھتے تھے) اللہ تعالیٰ کے ارشا (فما تنفعهم شفاعه الشافعين)

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کے الفاظ سابقہ حدیث کی مثل ہیں، اور اسناد یوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن عبداللہ بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ کہتے ہیں: یہ میرے دادا حضرت'' اسماعیل بن حماد ابن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں ہے: ہمیں ہمارے والد رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت''' قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' صالح بن سعید بن کراس ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' محمد ابن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عقبہ بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' بدر بن ہیثم حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوکریب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' علی بن حسین کشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' محمد بن خزیمہ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' رجاء بن سوید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت'' عمر بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' سالم بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' عبد اللہ بن عبید بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عیسیٰ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ہمذانی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد سے رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حماد بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' ابراہیم بن سلیمان زیات وشداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' جمعہ بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن ابراہیم بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' حسن ابن نضر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' عیسیٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' محمد بن عبد اللہ مسروقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے اپنے دادا کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبد اللہ سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' حسن ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حماد بن احمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''

احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے چچا حضرت'' سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''صالح بن احمد بن مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔(اس میں الفاظ یہ ہیں)اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو مبتلائے عذاب کرے گا،پھر حضرت''محمد صلی اللہ علیہ وسلم'' کی شفاعت کی بدولت ان کو دوزخ سے نکال لے گا۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابومحمد عبدالرحمٰن رملی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''ابوغنائم محمد بن علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوحسن محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبید عجلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن علاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد حسن بن علی فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت'' حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''اپنی مسند میں ذکر کیا ہے(اس کی اسنادیوں ہے)'' ابوہ خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضور ﷺ کی شفاعت سے ہر مومن کو دوزخ سے نکال لیا جائے گا، خلود فی النار کافروں کیلئے ہے ☼

230/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) یَزِیْدِ بْنِ صُهَیْبِ الْفَقِیْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ یُخْرِجُ اللّٰهُ تَعَالٰی مِنَ النَّارِ مِنْ اَهْلِ الْاِیْمَانِ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ یَزِیْدُ بْنُ صُهَیْبٍ فَقُلْتُ لِجَابِرٍ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَقُوْلُ (وَمَا هُمْ بِخَارِجِیْنَ مِنَ النَّارِ) * فَقَالَ جَابِرٌ اِقْرَاْ مَا قَبْلَهَا (اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا) اِنَّمَا هِیَ لِلْکُفَّارِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یزید بن صہیب الفقیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ محمد ﷺ کی شفاعت کی بدولت اہل ایمان کو دوزخ سے نکالے گا۔ حضرت ''یزید بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے کہا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَمَا هُمْ بِخٰرِجِیْنَ مِنَ النَّارِ (البقرۃ:167)

''اور وہ دوزخ سے نکلنے والے نہیں''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا اس سے پچھلی آیت بھی تو پڑھو، اللہ تعالیٰ نے فرمایا

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا

وہ حکم کافروں کے لئے ہے۔(اور شفاعت کے ذریعے دوزخ سے نکلنا اہل ایمان کے لئے ہے)

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) یحیی بن إسماعیل بن الحسن الهمدانی قال وجدت فِی کتاب جدی الحسن بن عثمان (عن) مخلد بن عمر القاضی البخاری (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) عبد الصمد بن الفضل (عن) خلف بن أیوب (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) عبد الوهاب بن حماد بن الحارث (عن) أبیه (عن) النضر بن محمد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسین بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن علی السرخسی (عن) عبدان بن وهب بن زمعة وحامد بن آدم (عن) عبد الله بن المبارك (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله

(ورواه)(عن) أبیه محمد بن یعقوب وسعید بن ذاکر کلاهما (عن) أحمد بن زهیر (عن) عبد الله بن یزید (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد الهمدانی قال قرأت فِی کتاب حمزة بن حبیب الزیات (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رضی الله تعالی عنه

(۲۳۰) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصکفی فی ''مسند الامام'' (۲۳) وابن حبان (۷۴۸۳) والآجری فی ''الشریعة'' ۳۳۴ وابن کثیر فی ''التفسیر'' ۲:۵۶ والبخاری فی ''الادب'' (۸۱۸)۔

(ورواه)(عن) محمد بن قدامة بن سیار الزاهد (عن) یحیی بن موسی (عن) أبی سعید الصاغانی عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(ورواه) عن بدر بن الهیثم بن خلف الحضرمی ومحمد بن قدامة بن سیار کلاهما (عن) أبی کریب محمد بن العلاء (عن) عبد الحمید الحمانی (عن) مسعر واَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُما

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) الحسین بن علی قال هذا کتاب حسین بن علی فقرأت فیه حدثنا یحیی بن الحسن (عن) زیاد بن الحسن بن الفرات (عن) أبیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) أیوب بن هانیء (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(ورواه)(عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل البزاز بدرب أبی هریرة ببغداد (عن) محمد بن شوکة (عن) القاسم بن الحکم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواه) عن سهل بن بشر الکندی (عن) الفتح ابن عمرو (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن عبد الله بن عبد الرحمن بن مسروق قال هذا کتاب جدی فقرأت فیه حدثنا أبو حنیفة رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(ورواه)(عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ غیر أنه قال یخرج الله تعالی قوماً من النار بشفاعة محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فیوتی بهم نهراً یقال له نهر الحیوان فیغتسلون فیه غسل التعاریر ثم یدخلون الجنة فیسمون الجهنمیون ثم یطلبون إلی الله تعالی فیذهب عنهم ذلك الاسم *

(ورواه)(عن) عباد بن زید بن عبد الرحمن الهروی (عن) أبیه (عن) خالد بن الهیاج (عن) حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ والمسعودی (عن) یزید الفقیر قال کنت أری رأی الخوارج فسألت أصحاب النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فأخبرونی عن النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ بخلاف ما کنت أقول فأنقذنی الله تعالی بذلك *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوکة (عن) القاسم بن الحکم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) فاطمة بنت محمد بن حبیب عن عمها حمزة بن حبیب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(ورواه)(عن) أحمد ابن محمد بن سعید (عن) محمود بن علی (عن) عبد الله بن یزید المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی السعود أحمد بن علی بن محمد (عن) أبی طاهر محمد بن أحمد ابن أبی الصقر (عن) أبی الحسن علی بن زید بن علی بن ربیعة (عن) الحسن بن رشیق (عن) أبی عبد الله محمد بن جعفر بن محمد بن عبد الملك الطالقانی (عن) صالح بن محمد الترمذی (عن) حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(ورواه)(عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) أبی نصر بن اشکاب (عن) عبد اللہ بن طاهر (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبی طالب بن یوسف (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بکر الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده عمرو بن أبی عمرو (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن الشیبانی فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(وأخرجه) الحافظ أبو بکر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الکلاعی فِی مسنده (عن) أبیه محمد بن خالد بن خلی (عن) أبیه خالد بن خلی (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) محمد فِی نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''یحییٰ بن اسماعیل بن حسن ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے اپنے دادا حضرت''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت''مخلد بن عمر قاضی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''عبدالصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''خلف بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبدالوہاب بن حماد بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن علی سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبدان بن وہب بن زمعہ وحامد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت''محمد بن یعقوب اور سعید بن ذاکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت''احمد بن زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے حضرت''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے

روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن قدامہ بن سیار زاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید صاغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''بدر بن ہیثم بن خلف حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن قدامہ بن سیار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابوکریب محمد بن علاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: یہ حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں ہے، ہمیں حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث روایت کی ہے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے (درب میں اور حضرت ''ابو ہریرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے (بغداد میں) انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح ابن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے اپنے دادا کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں ہے کہ ہمیں ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے الفاظ یوں ہیں ''اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو حضرت ''محمد صلی اللہ علیہ وسلم'' کی شفاعت کی بدولت دوزخ سے نکالے گا، ان کو ''حیوان'' نامی نہر پر لایا جائے گا، وہ اس میں غسل کریں گے تو وہ چھوٹی ککڑی کی مانند اگیں گے پھر یہ لوگ

جنت میں داخل ہونگے ،ان کو جنت میں بھی ''جہنمی'' کے نام سے پکارا جائے گا، پھر یہ لوگ اپنے نام کی تبدیلی کا مطالبہ کریں گے تو انکا وہ نام ختم کردیا جائے گا''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عباد بن زید بن عبدالرحمٰن ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن ہیاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''مسعودی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یزید الفقیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے ،وہ کہتے ہیں: میرا موقف بھی خوارج کے موقف جیسا تھا پھر میں نے رسول اکرم ﷺ کے صحابہ کرام سے پوچھا تو انہوں نے رسول اکرم ﷺ کے حوالے اُن کی بابت ارشادات بتائے، میری رائے تو ان ارشادات کے بالکل برعکس تھی تو اللہ تعالیٰ نے مجھے بچالیا

○اسی حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے سیدہ'' فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت'' حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد ابن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوسعود احمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطاہر محمد بن احمد ابن ابو صقر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن زید بن علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن جعفر بن محمد بن عبدالملک طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''عمرو بن ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن

حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے)'' انہوں نے اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کیا ہے''

حضرت وحشی کے مطالبے پر توبہ کی قبولیت میں وسعت ہی وسعت کر دی گئی

231/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ السَّائِبِ الْكَلْبِيِّ (عَنْ) ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ وَحْشِيًّا لَمَّا قَتَلَ حَمْزَةَ مَكَثَ زَمَاناً ثُمَّ وَقَعَ فِي قَلْبِهِ الْاِسْلَامُ فَاَرْسَلَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُعْلِمُهُ اَنَّهُ وَقَعَ فِي قَلْبِهِ الْاِسْلَامُ وَقَدْ سَمِعْتُكَ تَقُوْلُ عَنِ اللّٰهِ تَعَالٰى (وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهاً آخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ) الآية وَاِنِّيْ قَدْ فَعَلْتُهُنَّ جَمِيْعاً فَهَلْ مِنْ رُخْصَةٍ قَالَ فَنَزَلَ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قُلْ لَهُ (اِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً) الآيَةَ قَالَ فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِهٰذِهِ الآيَة فَقَالَ وَحْشِيٌّ اِنَّ فِي هٰذِهِ الآيَةِ شُرُوْطاً وَاَخْشٰى اَنْ لَا اَفِيَ بِهَا وَلَا اُطِيْقُ اَنْ اَعْمَلَ عَمَلاً صَالِحاً اَمْ لَا فَهَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ اَلْيَنُ مِنْ هٰذَا يَا مُحَمَّدُ قَالَ فَنَزَلَ جِبْرَئِيْلُ بِهٰذِهِ الآيَةِ (اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاءُ) قَالَ فَكَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِهٰذِهِ الآيَةِ وَبَعَثَ بِهَا اِلٰى وَحْشِيٍّ فَلَمَّا قُرِئَتْ عَلَيْهِ قَالَ اِنَّهُ يَقُوْلُ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاءُ وَاَنَّا لَا اَدْرِيْ لَعَلِّيْ اَنْ لَا اَكُوْنَ فِي مَشِيْئَتِهٖ اَنْ يَّشَاَ لِيَ الْمَغْفِرَةَ فَلَوْ كَانَتِ الآيَةُ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلَمْ يَقُلْ لِمَنْ يَّشَاءُ كَانَ ذٰلِكَ فَهَلْ عِنْدَكَ اَوْسَعُ مِنْ ذٰلِكَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ فَنَزَلَ جِبْرَئِيْلُ بِهٰذِهِ الآيَة (قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعاً اِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْم) قَالَ فَكَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَبَعَثَ بِهَا اِلٰى وَحْشِي فَلَمَّا قُرِئَتْ عَلَيْهِ قَالَ اَما هٰذِهِ فَنَعَمْ ثُمَّ اَرْسَلَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ قَدْ اَسْلَمْتُ فَاْذَنْ لِيْ فِي لِقَائِكَ فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ وَارِ عَنِّي وَجْهَكَ فَاِنِّيْ لَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اَمْلَاَ عَيْنَيَّ مِنْ قَاتِلِ عَمِّيْ حَمْزَةَ قَالَ فَسَكَتَ وَحْشِيٌّ حَتّٰى كَتَبَ مُسَيْلَمَةُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مِنْ مُسَيْلَمَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اِلٰى مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَمَّا بَعْدُ فَقَدْ اُشْرِكْتُ فِي الْاَرْضِ فَلِيْ نِصْفُ الْاَرْضِ وَلِقُرَيْشٍ نِصْفُهَا غَيْرَ اَنَّ قُرَيْشاً قَوْمٌ يَعْتَدُوْنَ قَالَ فَقَدِمَ بِكِتَابِهٖ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ فَلَمَّا قُرِءَ الْكِتَابُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ

(۲۳۱) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۵۱۳) والبيهقي في "شعب الايمان" (۷۱۴۰) والطبراني في "الكبير" (۱۱۴۸۰) واورده الهيثمي في "مجمع الزوائد" ۱۰۱:۷۔

وَسَلَّمَ قَالَ لِلرَّسُوْلَيْنِ لَوْلا اَنَّكُمَا رَسُوْلانِ لَقَتَلْتُكُمَا ثُمَّ دَعَا عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ اُكْتُبْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ اِلٰى مُسَيْلَمَةَ الْكَذَّابِ اَلسَّلامُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ فَبَلَغَ وَحْشِيًّا مَا كَتَبَ مُسَيْلَمَةُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَخْرَجَ الْمَرَاقَ الَّذِىْ قَتَلَ بِهٖ حَمْزَةَ فَصَقَلَهٗ وَهَمَّ بِقَتْلِ مُسَيْلَمَةَ فَلَمْ يَزَلْ عَلٰى عَزْمِهٖ ذٰلِكَ حَتّٰى قَتَلَهٗ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''محمد بن سائب کلبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''وحشی رضی اللہ عنہ'' نے حضرت ''حمزہ رضی اللہ عنہ'' کو شہید کر دیا، کچھ عرصہ بعد اس کے دل میں اسلام کی محبت پیدا ہوئی، اس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں یہ پیغام بھیجا کہ اس کے دل میں اسلام کی رغبت پیدا ہوگئی ہے (اور اب وہ مسلمان ہونا چاہتا ہے) اور میں آپ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سن چکا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَ لَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ لَا يَزْنُوْنَ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا (الفرقان:68)

''اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی ناحق نہیں مارتے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے وہ سزا پائے گا''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

جب کہ میں تو یہ سب کر چکا ہوں، کیا اب میرے لئے کوئی گنجائش موجود ہے؟ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں' حضرت ''جبریل امین علیہ السلام'' تشریف لائے اور فرمایا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اس سے کہئے:

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صٰلِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (الفرقان:68)

''مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ پیغام وحشی کی جانب بھیجا، وحشی نے کہا: اس آیت میں کچھ شرائط کا ذکر ہے اور مجھے ڈر ہے کہ کہیں میں ان شرائط پر پورا نہ اتر سکا تو؟ اور یہ کہ پتہ نہیں میں عمل صالح کر بھی پاؤں گا یا نہیں۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ کے پاس اس سے نرم کوئی صورت نہیں ہے؟ پھر حضرت ''جبریل امین علیہ السلام'' نازل ہوئے اور عرض کی:

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا (النساء:116)

''اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کا کوئی شریک ٹھہرایا جائے اور اس سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے اور جو اللہ کا شریک ٹھہرائے وہ دور کی گمراہی میں پڑا''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت لکھ کر وحشی کی جانب روانہ فرما دی، جب وہ آیت حضرت ''وحشی رضی اللہ عنہ'' کو سنائی گئی تو وہ کہنے لگے:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ

اگر اللہ تعالیٰ نے میری بخشش چاہی بھی ہے تو مجھے نہیں پتا کہ میں اس کی چاہت میں شامل ہوں یا نہیں۔ یہ آیت صرف '' ویغفر ما دون ذلک '' تک ہوتی اس میں '' لمن یشاء '' والی بات نہ ہوتی تو مجھے اطمنان ہو جاتا، اے محمد ﷺ! کیا آپ کے پاس اس سے بھی زیادہ وسعت والا کوئی حکم نہیں ہے؟ پھر حضرت '' جبریل امین علیہ السلام یہ آیت لے کر حاضر ہوئے

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ (الزمر:53)

'' تم فرماؤ اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو بیشک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے بیشک وہی بخشنے والا مہربان ہے ''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت '' عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما '' فرماتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے یہ آیت لکھ کر وحشی کی جانب روانہ فرما دی، جب ان کو یہ آیت پڑھ کر سنائی گئی تو انہوں نے کہا: یہ آیت ٹھیک ہے، پھر اس نے بارگاہ رسالت میں پیغام بھیجا کہ میں اسلام لا چکا ہوں، اب مجھے اجازت عطا فرمائیں، میں آپ ﷺ کی زیارت کے لئے حاضر ہونا چاہتا ہوں، رسول اکرم ﷺ نے یہ کہتے ہوئے اجازت عطا فرما دی کہ میری نگاہوں کے سامنے مت آنا، کیونکہ اپنے چچا کے قاتل کو دیکھ نہیں سکوں گا۔ حضرت '' عبداللہ رضی اللہ عنہ '' فرماتے ہیں: حضرت '' وحشی خاموش ہو گئے، پھر مسیلمہ کذاب نے رسول اکرم ﷺ کی جانب ایک مکتوب بھیجا جس کی تحریر یہ تھی،

'' مسیلمہ رسول اللہ کی طرف سے محمد رسول اللہ کی جانب، امابعد! میں بھی زمین میں شریک ہوں، آدھی زمین میری ہے اور باقی آدھی قریش کی، اور قریش حد سے بڑھنے والی قوم ہے '' دو آدمی مسیلمہ کذاب کا یہ خط لے کر رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے، جب وہ خط رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پڑھ کر سنایا گیا تو آپ ﷺ نے دونوں سے فرمایا: اگر سفیروں کو قتل کرنے کی ممانعت نہ ہوتی تو میں تم دونوں کو قتل کروا دیتا۔

پھر رسول اکرم ﷺ نے حضرت '' علی رضی اللہ عنہ '' کو بلوایا اور ان سے فرمایا کہ لکھو:

'' بسم اللہ الرحمن الرحیم محمد رسول اللہ کی جانب سے مسیلمہ کذاب کی جانب، سلامتی ہو اس پر جس نے ہدایت کو اپنایا، امابعد! بے شک زمین اللہ کی ہے اور وہ اپنے بندوں میں جس کو چاہتا ہے اس کا مالک بنا دیتا ہے، اور آخرت صرف پرہیزگاروں کے لئے ہے، اور رحمتیں نازل ہوں محمد ﷺ پر ''

حضرت '' وحشی رضی اللہ عنہ '' کو اس خط کی اطلاع ملی، جو مسیلمہ نے رسول اکرم ﷺ کی جانب لکھا تھا، انہوں نے وہی نیزہ نکالا جس کے ساتھ انہوں نے حضرت '' حمزہ رضی اللہ عنہ '' کو شہید کیا تھا، اس کو زہر آلود کیا اور مسیلمہ کے قتل کا ارادہ کر لیا، وہ مسلسل کوشش میں رہے حتیٰ کہ جنگ یمامہ میں انہوں نے مسیلمہ کذاب کو واصل جہنم کر دیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي عبد الله رجاء بن سويد النسفي (عن (أبي غالب جبرئيل بن سهل

السمرقندی (عن) محمد بن حمید السمرقندی (عن) جعفر بن عون (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن أحمد بن سعید (عن) موسی بن عمر بن محمد بن عمران السمرقندی (عن) أبی سلیمان محمد بن حمید (عن) جعفر ابن عون (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رحمه اللّٰه*

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوعبداللہ رجاء بن سوید نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابو غالب جبرئیل بن سہل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن حمید سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جعفر بن عون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے'' اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بن احمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' موسیٰ بن عمر بن محمد بن عمران سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوسلیمان محمد بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جعفر ابن عون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼الٓمر حروف مقطعات کی تاویل☼

232/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَطَاء بْنِ السَّائِبِ (عَنْ) اَبِیْ الضُّحٰی (عَنْ) ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما فِی قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی (آلمر) اَنَا اللّٰهُ اَعْلَمُ وَاَرٰی

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت'' ابوالضحیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت''ابن مسعود رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں'اللہ تعالیٰ کے ارشاد'' الٓـمر '' کے بارے میں حضرت''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' فرماتے ہیں: (اس آیت میں الم کی تاویل یہ ہے)''ا،ل'' سے مراد''انا اللّٰہ''(میں اللہ ہوں) ہے''م'' سے مراد''اعلم''(میں جانتا ہوں) ہے اور''ر'' سے مراد''اری''(میں دیکھتا ہوں) ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی السعود أحمد بن علی بن محمد (عن) محمد بن أحمد الخطیب (عن) علی بن ربیعة (عن) الحسن بن رشیق (عن) محمد حفص (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبی حَنِیْفَةَ (عن) اَبی حَنِیْفَةَ*

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''ابوسعود احمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن احمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۲۳۲) اخرجه الحصکفی فی '' مسند الامام''(۵۰۲) والطبری فی '' التفسیر '' ۱:۶۷ فی تفسیر اول البقرة وابن کثیر فی '' التفسیر '' ۱:۳۶-

☼ رسول اکرم ﷺ نے نظر بد کا دم کرنے کی اجازت عطا فرمائی ☼

233/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ زِیَادٍ (عَنْ) اَبِیْ نُجَیْحٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ اَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَیْسٍ اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَھَا مِنْ اَبِیْ بَکْرٍ وَابْنٍ لَھَا مِنْ جَعْفَرٍ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اَخَافُ عَلَیْھِمَا الْعَیْنَ فَاَرْقِیْھِمَا قَالَ نَعَمْ اِذْ لَوْ کَانَ شَیْءٌ یَسْبِقُ الْقَدْرَ لَسَبَقَتْہُ الْعَیْنُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابونجیح رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں 'سیدہ ''اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا'' اپنا ایک بیٹا جو حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' سے تھا اور ایک بیٹا جو حضرت ''جعفر رضی اللہ عنہ'' سے تھا کو رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لائیں، اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ مجھے ان کے بارے میں نظر بد کا ڈر رہتا ہے، کیا میں ان کو دم کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں، کیونکہ اگر کوئی چیز تقدیر سے آگے نکل سکتی تو وہ نظر ہوتی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فِي مسنده (عن) إبراهيم بن محمد بن شهاب (عن) عبد الله بن عبد الرحمن الواقدی مولی المهدی (عن) أبيه (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی طالب بن يوسف (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بكر الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابراہیم بن محمد بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عبدالرحمٰن واقدی مولی المہدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ جبریل علیہ السلام کی حاضری، ایمان، اسلام اور احسان کے بارے سوالات ☼

234/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) عَلْقَمَۃَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) یَحْیٰی بْنِ یَعْمَرَ قَالَ بَیْنَمَا اَنَا مَعَ صَاحِبٍ لِّیْ بِمَدِیْنَۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذْ بَصُرْنَا بِعَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ لِصَاحِبِیْ ھَلْ لَکَ اَنْ تَاْتِیَہٗ فَتَسْاَلُہٗ عَنِ الْقَدْرِ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ دَعْنِیْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَنَا الَّذِیْ اَسْاَلُہٗ فَاِنَّہٗ اَعْرَفُ بِیْ مِنْکَ قَالَ فَانْتَھَیْنَا اِلٰی عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ فَسَلَّمْنَا

(۲۳۳) قد تقدم فی (۲۲۳)۔

(۲۳۴) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۲) وابن حبان (۱۶۸) ومسلم (۸) وابو داود (٤٦٩٥) فی السنة: باب فی القدر والترمذی (۲٦۱۰) فی الایمان: باب ماجاء فی وصف جبرئیل للنبی صلی الله علیه وسلم الاسلام والایمان۔

عَلَيْهِ وَقَعَدْنَا اِلَيْهِ فَقُلْنَا لَهُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّا نَتَقَلَّبُ فِي هٰذِهِ الْاَرْضِ فَرُبَمَا قَدِمْنَا الْبَلْدَةَ بِهَا قَوْمٌ يَقُوْلُوْنَ لَا قَدْرَ فَبِمَا نَرُدُّ عَلَيْهِمْ فَقَالَ اَبْلِغْهُمْ اَنِّي مِنْهُمْ بَرِيْءٌ وَلَوْ اَنِّي وَجَدْتُ اَعْوَاناً لَجَاهَدْتُهُمْ ثُمَّ اَنْشَاَ يُحَدِّثُنَا قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ رَهْطٌ مِنْ اَصْحَابِهٖ اِذْ اَقْبَلَ شَابٌّ جَمِيْلٌ اَبْيَضُ حَسَنُ اللِّمَّةِ طَيِّبُ الرِّيْحِ عَلَيْهِ ثِيَابٌ بِيْضٌ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ قَالَ فَرَدَّ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَرَدَدْنَا مَعَهُ فَقَالَ اَدْنُو يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اُدْنُ فَدَنَا دَنْوَةً اَوْ دَنْوَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ مُوَقِّراً لَهُ ثُمَّ قَالَ اَدْنُوْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اُدْنُ فَدَنَا حَتّٰى اَلْصَقَ رُكْبَتَيْهِ بِرُكْبَتَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَخْبِرْنِيْ عَنِ الْاِيْمَانِ فَقَالَ اَلْاِيْمَانُ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَلِقَائِهٖ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَقَالَ صَدَقْتَ فَتَعَجَّبْنَا مِنْ تَصْدِيْقِهٖ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَقَوْلِهٖ صَدَقْتَ كَاَنَّهُ يَعْلَمُ ثُمَّ قَالَ فَاَخْبِرْنِيْ عَنْ شَرَائِعِ الْاِسْلَامِ مَا هِيَ قَالَ اِقَامُ الصَّلَاةِ وَاِيْتَاءُ الزَّكٰوةِ وَحَجُّ الْبَيْتِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَالْاِغْتِسَالُ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَ صَدَقْتَ فَتَعَجَّبْنَا مِنْ قَوْلِهٖ صَدَقْتَ قَالَ فَاَخْبِرْنِيْ عَنِ الْاِحْسَانِ مَا هُوَ قَالَ اَلْاِحْسَانُ اَنْ تَعْمَلَ لِلّٰهِ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ فَاِذَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ فَاَنَا مُحْسِنٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَاَخْبِرْنِيْ عَنِ السَّاعَةِ مَتٰى هِيَ قَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلٰكِنْ لَهَا اَشْرَاطاً فَهِيَ مِنَ الْخَمْسِ الَّتِيْ اِسْتَاْثَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِهَا فَقَالَ (اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَداً وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ) قَالَ صَدَقْتَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَنَحْنُ نَرَاهُ اِذْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَلَيَّ بِالرَّجُلِ فَقُمْنَا فِي اَثَرِهٖ فَمَا نَدْرِيْ اَيْنَ تَوَجَّهَ وَلَا رَاَيْنَا لَهُ شَيْئاً فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ هٰذَا جِبْرَئِيْلُ اَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ مَعَالِمَ دِيْنِكُمْ وَاللّٰهِ مَا اَتَانِيْ فِيْ صُوْرَةٍ اِلَّا وَاَنَا اَعْرِفُهٗ فِيْهَا اِلَّا هٰذِهِ الصُّوْرَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''یحییٰ بن یعمر رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں اپنے ساتھی کے ہمراہ مدینہ منورہ میں تھا، ہم نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کو دیکھا، میں نے اپنے ساتھی سے کہا: کیا تم ان کے پاس جا کر ان سے تقدیر کے بارے میں سوال کر سکتے ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں ،میں نے کہا: مجھے موقع دینا تا کہ میں خود ہی ان سے یہ سوال کروں کیونکہ وہ تم سے زیادہ مجھے جانتے ہیں۔ حضرت ''یحییٰ بن یعمر رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ہم دونوں حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کے پاس چلے گئے ،ان کو سلام کر کے ہم ان کے پاس بیٹھ گئے ،ہم نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم اس زمین پر چلتے پھرتے رہتے ہیں، بسا اوقات ایسے علاقوں میں بھی جانا ہوتا ہے جہاں لوگ تقدیر کا انکار کرتے ہیں،تو ہم ان کو کس طرح مطمئن کریں؟ آپ نے (پہلے تو) فرمایا: ان تک میرا یہ پیغام پہنچا دو کہ میں ان سے بیزار ہوں ،اور مجھ سے بن پڑا تو میں ان سے جہاد کروں گا،اس کے بعد انہوں نے سنانا شروع کیا،آپ نے فرمایا: ایک دفعہ کا ذکر ہے،ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے،آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صحابہ کرام کی ایک جماعت موجود تھی، ایک انتہائی خوبصورت

نوجوان جس نے زلفیں رکھی ہوئی تھیں، خوشبو کی لپٹیں آرہی تھیں، سفید کپڑے زیب تن کئے ہوئے تھے، وہ آیا اور کہنے لگا: اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ ،رسول اکرم ﷺ نے اس کو جواب دیا، اور آپ ﷺ کے ہمراہ ہم نے بھی جواب دیا۔ اس نے رسول اکرم ﷺ کے قریب ہونے کی اجازت مانگی، آپ ﷺ نے اس کو اجازت دے دی، وہ تھوڑا سا قریب ہوگیا، وہ بہت احترام کے ساتھ کھڑا ہوگیا، اس نے پھر مزید قریب ہونے کی اجازت مانگی، رسول اکرم ﷺ نے پھر اجازت دے دی، وہ مزید قریب ہوگیا، حتیٰ کہ اس نے اپنے گھٹنے رسول اکرم ﷺ کے گھٹنوں کے ساتھ ملا دیئے، پھر اس نے کہا: آپ مجھے ایمان کے بارے میں بتائیں، حضور ﷺ نے فرمایا: ایمان یہ ہے کہ تو اللہ پر ایمان لائے، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے رسولوں پر، اس سے ملاقات پر، قیامت کے دن پر، اور اچھی بری تقدیر کے منجانب اللہ ہونے پر ایمان لائے، (یہ سن کر) اس نے کہا: آپ نے سچ فرمایا ہمیں اس کے ''صدقت'' کہنے (اور یہ کہہ کر رسول اکرم ﷺ کے جواب کی تصدیق) پر بہت حیرت ہوئی ،یوں لگ رہا تھا جیسے وہ اس سوال کا جواب پہلے سے جانتا ہو۔

اس نے پھر کہا: مجھے اسلام کے ارکان کے بارے میں بتایئے کہ کون کون سے ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، بیت اللہ کا حج کرنا، ماہ رمضان کے روزے رکھنا، جنابت کا غسل کرنا۔ اس نے کہا ''آپ نے سچ فرمایا'' اس کی اس بات سے ہمیں پھر تعجب ہوا۔ اس نے کہا: آپ مجھے احسان کے بارے میں بتائیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اللہ کے لئے عمل اس طرح کرو گویا کہ تم اس کو دیکھ رہے ہو، اور اگر تم اس کو نہیں دیکھ سکتے تو (کم ازکم یہ یقین رکھو کہ) وہ تمہیں دیکھ رہا ہے، اس نے کہا: اگر میں یہ کروں تو کیا میں محسن ہونگا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ اس نے کہا: آپ مجھے وقوع قیامت (کے معین وقت) کے بارے میں بتائیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اس بارے میں مسئول عنھا (جس سے سوال کیا گیا ہے وہ) سائل (سوال کرنے والے) سے زیادہ نہیں جانتا، لیکن اس کی کچھ علامات ہیں (وہ بتائی جاسکتی ہیں) اور یہ (وقوع قیامت کا معین وقت) ان پانچ چیزوں میں سے ہے جن کا بیان اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں کیا ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا

اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ وَ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ وَ یَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَا تَکْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ

''بیشک اللہ کے پاس ہے قیامت کا علم اور اتارتا ہے مینھ اور جانتا ہے جو کچھ ماؤں کے پیٹ میں ہے اور کوئی جان نہیں جانتی کہ کل کیا کمائے گی اور کوئی جان نہیں جانتی کہ کس زمین میں مرے گی بیشک اللہ جاننے والا بتانے والا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس نے کہا: آپ نے سچ فرمایا، پھر ہمارے دیکھتے ہی دیکھتے وہ شخص چلا گیا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کو دوبارہ میرے پاس بلاؤ، ہم اس کے پیچھے نکلے، لیکن نہیں سمجھ آئی کہ وہ کدھر چلا گیا اور نہ ہی دور دور تک اس کے کوئی آثار دکھائی دیئے، ہم نے یہ بات رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ جبریل امین علیہ السلام تھے جو تمہارے پاس تمہیں تمہارا دین سکھانے آئے تھے، اللہ کی قسم: وہ اس سے پہلے جب بھی میرے پاس آئے ہیں، وہ میری دیکھی بھالی صورت میں آئے

ہیں، سوائے اس صورت کے (کہ اس صورت میں وہ پہلی بار آئے ہیں، لیکن پھر بھی رسول اکرم ﷺ نے ان کو پہچان لیا تھا)

(أخرجه) أبو محمد البخارى عن صالح بن أحمد بن أبى مقاتل وأحمد بن محمد بن عمر كلاهما (عن) شعيب بن أيوب الصيرفى (عن) مصعب بن مقدام (عن) داود الطائى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) عبد الله بن محمد بن أحمد بن نوح (عن) أبيه (عن) خالد بن سليمان (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد قال قرأت فِى كتاب حمزة بن حبيب الزيات (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ بألفاظ متقاربة المعانى

(ورواه) أيضاً (عن) العباس بن عزيز القطان المروزى (عن) على بن حشرم ومحمد بن حرب كلاهما (عن) الفضل بن موسى السينانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) العباس بن عزيز (عن) على بن سليمان الرازى (عن) حكيم بن زيد قال سألت أبا حنيفة رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عن الإيمان فحدثنا

(ورواه) أيضاً (عن) أبى سهل محمد بن عبد الله بن سهل (عن) موسى بن نصر الرازى (عن) بشار بن قيراط (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن قدامة بن سيار (عن) الليث بن مساور (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) زكريا بن يحيى ومحمد بن عبد الرحمن الأصفهانيين (عن) أحمد بن رسته (عن) الحكم بن أيوب (عن) زفر (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن إسحاق السمسار البخارى(عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين ابن محمد (عن) أسد بن عمرو عن اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسين البزاز البلخى (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً عن محمد بن زيد بن أبى خالد البخارى (عن) الحسن بن عمر (عن) شقيق (عن) أبى يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد الهمدانى (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن على قال هذا كتاب حسين بن على فقرأت فيه (عن) يحيى بن الحسين (عن) زياد بن الحسن (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد عن عبد الله بن المستورد (عن) عقبة بن مكرم (عن) يونس بن بكير (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد ابن محمد (عن) على بن المهتدى (عن) عمرو بن زرارة (عن) أبى شهاب مسروح ابن عبد الرحمن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه سعيد بن أبى الجهم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن منصور الصغانى (عن) جده أبى سعيد(عن) أبى مقاتل السمرقندى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) زكريا بن الحارث النيسابورى (عن) يحيى بن الجنيد القشيرى (عن) محمد ابن سعيد (عن) الهياج بن بسطام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) زكريا بن يحيى (عن) يحيى بن الجنيد (عن) محمد بن سعيد الهروى (عن) أبى معاوية (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أبى العباس أحمد ابن عبد الرحمن بن خالد الرازى القلانسى (عن) عبد الله بن الجراح القهستانى عن أبيه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال دخلنا مسجد الرسول فوجدنا ابن عمر قاعداً فِى ناحية وكان معى صاحب لى الحديث بتمامه

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِى مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

قال الحافظ رواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ حمزة الزيات وجماعة *

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِى مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) أبى نصر بن اشكاب عن عبد الله بن طاهر القزوينى (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى عن محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبى طالب بن يوسف (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة (عن) جده (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) أبى بكر أحمد بن على بن ثابت الخطيب (عن) أبى بكر محمد بن بكير المقرى (عن) القاضى عمر بن أحمد بن عمر بن محمد (عن) أبى على محمد بن حاتم بن شرف بن نوح الأزدى (عن) موسى بن نصر (عن) بشار بن قيراط (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيفَةَ رضي الله عنه *
(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي فِي مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *
(وأخرجه) محمد بن الحسن فِي نسخته فرواه (عن) أَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''احمد بن محمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''داود طائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن احمد بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''خالد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔(ان کی روایت میں جوالفاظ استعمال ہوئے ان کے معانی ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں)

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عباس بن عزیز قطان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن حشرم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عباس بن عزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن سلیمان رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حکیم بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے ایمان کے بارے پوچھا تو انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسہل محمد بن عبد اللہ بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن نصر رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشار بن قیراط رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن قدامہ بن سیار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''لیث بن مساور رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''زکریا

بن یحییٰ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ ''اور حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن رستہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق سمسار بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسین بزاز بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن زید بن ابوخالد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شقیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: یہ حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مستورد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عقبہ بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمدابن محمد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن مہتدی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''عمرو بن زرارہ ﷫'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوشہاب مسروح ابن عبدالرحمٰن ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد ﷫'' سے،انہوں نے اپنے''والد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''ایوب بن ہانی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد ﷫'' سے،انہوں نے اپنے''والد ﷫'' سے،انہوں نے اپنے چچا حضرت''سعید بن ابوجہم ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' صالح بن منصور صغانی ﷫'' سے،انہوں نے اپنے دادا حضرت''ابوسعید ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''ابومقاتل سمرقندی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' زکریا بن حارث نیشاپوری ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''یحییٰ بن جنید قشیری ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''محمد ابن سعید ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''ہیاج بن بسطام ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' زکریا بن یحییٰ ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''یحییٰ بن جنید ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن سعید ہروی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''ابومعاویہ ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوعباس احمد ابن عبدالرحمٰن بن خالد رازی قلانسی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن جراح قہستانی ﷫'' سے،انہوں نے اپنے ''والد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔(اس میں کچھ الفاظ یوں ہیں) ہم مسجد نبوی میں داخل ہوئے،حضرت عبداللہ بن عمر ﷠ مسجد کے ایک کونے میں تشریف فرما تھے،میرے ساتھ میرا ساتھی تھا،اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی۔

○اس حدیث کوحافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''اسحاق بن محمد بن مروان ﷫'' سے،انہوں نے اپنے''والد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''مصعب بن مقدام ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت''حافظ طلحہ ﷫'' فرماتے ہیں: یہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے حضرت''حمزہ زیات ﷫'' اور محدثین کی پوری ایک جماعت نے روایت کی ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت '' ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' ابوعروبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے '' داوا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت '' قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت '' ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن بکیر مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' قاضی عمر بن احمد بن عمر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعلی محمد بن حاتم بن شرف بن نوح الازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' موسیٰ بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' بشار بن قیراط رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت '' حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے)انہوں نے اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اگر نحوست ہوسکتی ہے تو مکان،عورت اور گھوڑے میں ہوسکتی ہے ☼

235/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) ابْنِ بُرَيْدَةَ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُمْ تَذَاكَرُوْا الشُّؤْمَ عِنْدَهٗ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ اَلشُّؤْمُ فِي ثَلَاثٍ الدَّارِ وَالْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ -فَشُؤْمُ الدَّارِ اَنْ تَكُوْنَ ضَيِّقَةً لَهَا جِيْرَانُ سُوْءٍ -وَشُؤْمُ الْفَرَسِ اَنْ يَّكُوْنَ جَمُوْحاً يَمْنَعُ ظَهْرَهٗ -وَشُؤْمُ الْمَرْاَةِ اَنْ تَكُوْنَ عَاقِراً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابن بریدہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں'ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں نحوست کا ذکر ہوا،تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:نحوست (اگر ہوسکتی ہے تو) تین چیزوں میں ہوسکتی ہے،مکان،عورت،گھوڑا۔

(۲۳۵) اخرجه الحافظ صدرالدین الحصکفی فی "مسند الامام" (۳۶۴) واخرجه البخاری (۲۸۵۸) فی الجهاد وابوداود (۳۹۲۲) ومسلم (۲۲۲۵) فی السلام والبغوی فی "الشرح السنة" (۲۲۳۷) واحمد ۲:۱۳۶ من حدیث عبد الله بن عمر-

گھر کی نحوست یہ ہے کہ وہ تنگ ہو، وہاں کے پڑوسی برے ہوں۔گھوڑے کی نحوست یہ ہے کہ وہ مالک کو اپنے اوپر سوار نہ ہونے دے، اورعورت کی نحوست یہ ہے کہ وہ بانجھ ہو"۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سهل بن ماهان الترمذی (عن) صالح بن ماهان الترمذی (ورواه)(عن) الحسن بن سفيان النسوی (عن) جمعة بن عبد الله كلاهما (عن) أبی مقاتل حفص بن سليم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) علی بن الحسن بن عبدة البخاری (عن) حفص بن عمر الربعی ونصر بن المغيرة البخاريين كلاهما (عن) عيسى بن موسى التيمی (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما *غير أنه لم يجاوز به علقمة *

(ورواه)(عن) زكريا بن يحيى الأصفهانی (عن) أحمد بن سليمان بن يوسف (عن) أبيه (عن) النعمان بن عبد السلام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال وشؤم المرأة أن تكون سيئة الخلق عاقراً *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) الحسن صاحب الشساسی (عن) إسماعيل بن بشر (عن) صالح بن محمد الترمذی (عن) أبی مقاتل السمرقندی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ * قال الحافظ هذا حديث مضطرب (عن) علقمة (عن) ابن بريدة (عن) أبيه (عن) النبی صلی الله عليه وسلم وروی (عن) علقمة (عن) النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ*

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "احمد بن محمد بن سہل بن ماہان ترمذی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "صالح بن ماہان ترمذی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسن بن سفیان نسوی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "جمعہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، ان دونوں نے حضرت "ابومقاتل حفص بن سلیم رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "علی بن حسن بن عبدہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حفص بن عمر ربعی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "نصر بن مغیرہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ" سے، ان دونوں نے حضرت "عیسیٰ بن موسیٰ تیمی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس میں حضرت "علقمہ رحمۃ اللہ علیہ" نے تجاوز نہیں کیا۔

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "زکریا بن یحییٰ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "احمد بن سلیمان بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "نعمان بن عبدالسلام رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں "عورت کی نحوست یہ ہے کہ وہ بداخلاق اور بانجھ ہو"

○اس حدیث کو حضرت "حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے "اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسن صاحب شاسی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے

روایت کیا ہے۔

○ حضرت'' حافظ طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: یہ حدیث مضطرب ہے، انہوں نے حضرت'' علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو انہوں نے حضرت'' علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

☼ بیماری میں عمل چھوٹ بھی جائے پھر بھی اس کو سابقہ معمول کے مطابق ثواب بہر حال ملتا رہتا ہے ☼

236/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَیْدَةَ (عَنْ) اَبِیْہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ وَھُوَ عَلٰی طَائِفَةٍ مِّنَ الْخَیْرِ قَالَ اللّٰہُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی لِمَلَائِکَتِہٖ اُکْتُبُوْا لِعَبْدِیْ مِثْلَ اَجْرِ مَا کَانَ یَعْمَلُ وَھُوَ صَحِیْحٌ مَعَ اَجْرِ الْبَلَاءِ

✧✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے ان کے'' والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی بندہ بیمار ہو جاتا ہے، لیکن وہ بیمار ہونے سے پہلے کوئی نیکی مسلسل کرتا ہو (اور بیماری کی وجہ سے اس نیکی کو جاری نہ رکھ سکا ہو) اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے، میرے بندے کے لئے وہ نیکیاں بدستور لکھتے رہو جو وہ صحت کے عالم میں کیا کرتا تھا اور ساتھ ساتھ مصیبت پر صبر کا ثواب بھی لکھو''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن الحسن البزاز البلخی (عن) بشر بن الولید و (عن) یحیی بن إسماعیل الهمدانی (عن) محمد بن سماعة و (عن) عبد الصمد بن الفضل (عن) خلف بن أیوب کلهم (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُما *

(ورواه)(عن) صالح بن أحمد (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ إلا قوله مع أجر البلاء *

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن الأشرس النیسابوری السلمی (عن) الجارود بن یزید (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) صالح بن منصور بن نصر (عن) أبیه (عن) أبی مقاتل السمرقندی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ *

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن إبراهیم بن زیاد الرازی (عن) بشر بن الولید (عن) الوسیم بن جمیل (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ مع قوله مع أجر البلاء *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر ابن الحسن الأشنانی (عن) سماعة بن محمد بن

---

(۲۳۶) اخرج احمد ۴:۴۱۰ وابن ابی شیبة ۳:۲۳۰ والبخاری (۲۹۹۶) وابو نعیم فی '' تاریخ اصفهان '' ۱:۶۰ عن ابی موسی الاشعری یقول: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: '' اذا مرض العبد او سافر کتب له من الاجر مثل ما کان یعمل مقیما صحیحا ''۔

سماعة عن أبيه (عن) أبي يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) محمد بن خسرو أيضاً فِي مسنده عن تاريخ بخارى لأبى عبد الله محمد بن أحمد المعروف بغنجار (عن) أبي محمد سهل بن عثمان بن سعيد (عن) طاهر بن محمد بن حمويه (عن) عبد الله بن محمد القزويني (عن) محمد بن سماعة (عن) أبي يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما*

○اس حدیث کوحضرت''امام ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''محمد بن حسن بزاز بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''یحییٰ بن اسماعیل ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن سماعہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''عبدالصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''خلف بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان سب نے حضرت''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن اشرس نیشاپوری سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''صالح بن منصور بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد سے،انہوں نے حضرت''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''وسیم بن جمیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس میں''مع اجرالبلاء'' کے الفاظ بھی موجود ہیں۔

○اس حدیث کوحضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ایوب بن فضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''سماعہ بن محمد بن سماعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد سے،انہوں نے حضرت''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''ابوعبداللہ محمد بن احمد معروف غنجار رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب''تاریخ بخاریٰ'' کے حوالے سے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابومحمد سہل بن عثمان بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''طاہر بن محمد بن حمویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن محمد قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن سماعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے

حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جنتیوں کی ۱۲۰ صفوں میں ۸۰ صفیں امت مصطفیٰ کی ہونگی ☼

237/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) ابْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهٖ اَتَرْضَوْنَ اَنْ تَكُوْنُوْا رُبُعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اَتَرْضَوْنَ اَنْ تَكُوْنُوْا ثُلُثَ اَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اَتَرْضَوْنَ اَنْ تَكُوْنُوْا نِصْفَ اَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اَبْشِرُوْا فَاِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ عِشْرُوْنَ وَمِائَةُ صَفٍّ وَاُمَّتِيْ مِنْ ذٰلِكَ ثَمَانُوْنَ صَفًّا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے ان کے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی ہو کہ تم جنت کا ایک چوتھائی ہو؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: جی ہاں، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی ہو کہ جنتی لوگوں کا ایک تہائی تم ہو؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: جی ہاں، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی ہو کہ جنتیوں میں آدھے تم ہو؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: جی ہاں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہیں مبارک ہو، کیونکہ جنتیوں کی کل ۱۲۰ صفیں ہونگی اور ان میں میری امت کی ۸۰ صفیں ہونگی''۔

(أخرجه) الإمام أبو محمد البخاری، (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازی (عن) عمر بن حميد (عن) علی بن غراب (عن) اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن غراب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس کے دو یا تین بچے فوت ہو گئے، وہ جنتی ہے ☼

238/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) ابْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوْتُ لَهٗ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ فَقَالَ عُمَرُ اَوْ اِثْنَانِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَوْ اِثْنَانِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن بریدہ رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے

---

(۲۳۷) اخرجه ابن حبان (۷۴۵۹) وابن ابی شیبة ۱۱:۴۷۰ والترمذی (۲۵۴۶) فی صفة الجنة: باب ماجاء فی وصف اهل الجنة والحاكم فی "المستدرك" ۱:۸۱ والطحاوی فی "شرح مشكل الآثار" (۳۳۶)-

(۲۳۸) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفی فی "مسند الامام" (۱۸۵) والحاكم فی "المستدرك" ۱:۳۸۴ والبزار (۸۵۷) والهيثمی فی "مجمع الزوائد" ۳:۸-

ان کے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس مسلمان کے تین بچے فوت ہو جائیں، اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل فرمائے گا۔ حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے عرض کی: اور جس کے دو بچے فوت ہوئے ہوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے ۲ فوت ہوئے ہوں (وہ بھی جنتی ہے)

238(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی القاسم الصفار البلخی (عن) محمد بن القاسم البلخی (عن) سلیمان بن أحمد بن عیسی الواسطی (عن) مروان الجزری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم صفار بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن قاسم بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن احمد بن عیسیٰ واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مروان جزری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قبر میں سوالات، مومن اور کافر کے جوابات اور ان سے الگ الگ سلوک کا بیان ☼

239/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ الْمُؤْمِنُ فِی قَبْرِهٖ اَتَاهُ الْمَلَكُ فَاَجْلَسَهُ فَقَالَ مَنْ رَبُّكَ قَالَ اَللّٰهُ تَعَالٰی * قَالَ مَنْ نَبِیُّكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ *قَالَ وَمَا دِیْنُكَ قَالَ اَلْاِسْلَامُ قَالَ فَیُفْسَحُ لَهٗ فِی قَبْرِهٖ وَیُرٰی مَقْعَدَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ *فَاِذَا كَانَ كَافِراً اَجْلَسَهُ الْمَلَكُ فَقَالَ مَنْ رَبُّكَ قَالَ هَا *كَالْمُضِلِّ شَیْئاً فَیَقُوْلُ مَنْ نَبِیُّكَ فَیَقُوْلُ هَا *كَالْمُضِلِّ شَیْئاً فَیَقُوْلُ مَا دِیْنُكَ فَیَقُوْلُ هَا *كَالْمُضِلِّ شَیْئاً فَیُضَیَّقُ عَلَیْهِ قَبْرُهٗ وَیُرٰی مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ فَیُضْرَبُهٗ ضَرْبَةً یَسْمَعُهٗ كُلُّ شَیْءٍ اِلَّا الثَّقَلَیْنِ اَلْاِنْسُ وَالْجِنُّ ثُمَّ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْآیَةَ (یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ آمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْآخِرَةِ وَیُضِلُّ اللّٰهُ الظَّالِمِیْنَ وَیَفْعَلُ اللّٰهُ مَا یَشَاءُ)

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک آدمی کے حوالے سے حضرت ''سعد بن ابی عبادہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب مؤمن کو قبر میں اتا دیا جاتا ہے (اور مٹی ڈال دی جاتی ہے) تو فرشتہ آ کر اس کو بٹھالیتا ہے، اور اس سے پوچھتا ہے ''تیرا رب کون ہے؟'' وہ کہتا ہے ''اللہ تعالیٰ''، فرشتہ پوچھتا ہے: تیرا نبی کون ہے؟ وہ کہتا ہے ''محمد صلی اللہ علیہ وسلم''، فرشتہ پوچھتا ہے: تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے ''اسلام'' پھر اس کی قبر کو کشادہ کر دیا جاتا ہے، اور اس کو (قبر میں ہی) اس کا جنت کا مقام دکھا دیا جاتا ہے

اور اگر وہ میت کافر ہو تو فرشتہ اس کو بٹھالیتا ہے اور اس سے پوچھتا ہے: تیرا رب کون ہے؟ وہ بھولے بھٹکے شخص کی طرح حیران و پریشان ہو جاتا ہے اور کوئی جواب نہیں دے پاتا۔ پھر فرشتہ پوچھتا ہے: تیرا نبی کون ہے؟ پھر وہ ''ہاہا'' کہتا ہے، جیسا کہ کسی کی کوئی

(۲۳۹) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصکفی فی "مسند الامام" (۱۹٤)، والبخاری (۱۳٦۹)، ومسلم (۲۸۷۱)، وابو داود (٤۷۵۰)، وعبد الرزاق (٦۷۳۷)، واحمد ٤:۲۹٦-

چیز گم ہوگئی ہو، پھر فرشتہ پوچھتا ہے: تیرا دین کیا ہے؟ اس پر بھی وہ حیران و پریشان ہی ہوتا ہے۔ پھر اس کی قبر کو تنگ کر دیا جاتا ہے، اور اس کو (قبر ہی میں) اس کا دوزخ کا ٹھکانہ دکھا دیا جاتا ہے، پھر اس کو ایسا مارا جاتا ہے کہ اس کی مار کی آواز کو انسان اور جنات کے علاوہ باقی تمام مخلوقات سنتی ہیں،

پھر رسول اکرم ﷺ نے یہ آیت پڑھی:

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ وَ يُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ وَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ (ابراہیم:27)

''اللہ ثابت رکھتا ہے ایمان والوں کو حق بات پر دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو چاہے کرے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) عبد الله بن محمد بن على الحافظ البلخى (عن) سعيد ونحيل (عن) أبى مطيع (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ورواه)(عن) أبى العباس الفضل ابن بسام البخارى (عن) محمد بن فضل بن سهل (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ إلى قوله وما دينك قال الإسلام*

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ورواه)(عن) أحمد ابن محمد قال قرأت فِى كتاب إسماعيل بن حماد (عن) أبيه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن همام الشيرازى (عن) محمد ابن يزيد مخمس (عن) عامر بن الفرات (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) علقمة بن مرثد (عن) سعد بن عبادة (عن) رجل من أصحاب النبى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الحديث باللفظ الأول *

قال أبو محمد البخارى وهو الصواب لأن الأعمش وشعبة رويا (عن) علقمة بن مرثد (عن) سعد بن عبادة (عن) البراء بن عازب إلا أن أبا حنيفة رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ لم يذكر البراء بن عازب وقال عن رجل من أصحاب النبى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وهو البراء بن عازب*

(وأخرجه (الحافظ طلحة بن محمد فِى مسنده (عن) أبى عبد الله محمد بن مخلد (عن) أحمد ابن محمد بن الجهم البلخى (عن) محمد بن الفضل البلخى (عن) أبى مطيع البلخى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (عن) علقمة بن مرثد (عن) سعد بن عبادة رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عن النبى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الحديث*

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد ابن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِى مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) المنذر بن محمد ابن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) المنذر (عن) أبیه (عن) عبد اللہ بن الزبیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' عبد اللہ بن محمد بن علی حافظ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' سعید وکیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوعباس فضل ابن بسام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن فضل بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے یہ الفاظ روایت کئے ہیں وما دینك قال الاسلام (اس سے پوچھا جائے گا: تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہے گا: اسلام۔)

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں،وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' محمد بن ہمام شیرازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد ابن یزید مخمس رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' عامر بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' سعد بن عبادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے ایک صحابی رسول سے پہلی حدیث کے الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○حضرت''امام ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہی اسناد درست ہے کیونکہ حضرت''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''سعد بن عبادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''براء بن عازب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔تاہم امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''براء بن عازب رضی اللہ عنہ'' کا ذکر نہیں کیا بلکہ کہا ہے''ایک صحابی رسول سے روایت کی ہے''وہ صحابی رسول حضرت''براء بن عازب رضی اللہ عنہ ہی ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوعبد اللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد ابن محمد بن جہم بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن فضل بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابومطیع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے حضرت'' علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ'' سے،انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد

ابن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد ابن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ معصوم ملائکہ کو بھی عذاب دے تو وہ ظالم نہیں، اس کی تشریح ☼

240/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) قَالَ کُنَّا مَعَ عَلْقَمَۃَ بْنِ مَرْثَدٍ عِنْدَ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ فَسَاَلَہٗ عَلْقَمَۃُ فَقَالَ یَا اَبَا مُحَمَّدُ اِنَّ بِبِلَادِنَا اَقْوَاماً لَا یُثْبِتُوْنَ لِاَنْفُسِہِمُ الْاِیْمَانَ وَیَکْرَہُوْنَ اَنْ یَّقُوْلُوْا اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ فَقَالَ وَمَا لَہُمْ لَا یَقُوْلُوْنَ ذٰلِکَ قَالَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّا اِذَا قُلْنَا ذٰلِکَ وَاَثْبَتْنَا لِاَنْفُسِنَا الْاِیْمَانَ جَعَلْنَا اَنْفُسَنَا مِنْ اَہْلِ الْجَنَّۃِ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰہِ ہٰذَا مِنْ خَدْعِ الشَّیْطَانِ وحَبَائِلِہٖ وَحِیَلِہٖ اَلْجَاَہُمْ اِلٰی اَنْ دَفَعُوْا عَنْ اَنْفُسِہِمْ اَعْظَمَ مِنَّۃِ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ وَہُوَ الْاِسْلَامُ وَخَالَفُوْا سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ رَاَیْتُ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یُثْبِتُوْنَ الْاِیْمَانَ لِاَنْفُسِہِمْ وَیَذْکُرُوْنَ ذٰلِکَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَقُلْ لَہُمْ یَقُوْلُوْا اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ وَلَا یَقُوْلُوْا اِنَّا مِنْ اَہْلِ الْجَنَّۃِ فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی لَوْ عَذَّبَ اَہْلَ سَمَاوَاتِہٖ وَاَہْلَ اَرْضِہٖ لَعَذَّبَہُمْ وَہُوْ غَیْرُ ظَالِمٍ لَہُمْ فَقَالَ لَہٗ عَلْقَمَۃُ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی لَوْ عَذَّبَ الْمَلَائِکَۃَ الَّذِیْنَ لَا یَعْصُوْنَہٗ طَرْفَۃَ عَیْنٍ عَذَّبَہُمْ وَہُوَ غَیْرُ ظَالِمٍ لَہُمْ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ ہٰذَا عِنْدَنَا عَظِیْمٌ فَکَیْفَ یُعْرَفُ ہٰذَا فَقَالَ یَا ابْنَ اَخِیْ مِنْ ہٰذَا ضَلَّ اَہْلُ الْقَدْرِ فَاِیَّاکَ اَنْ تَقُوْلَ بِقَوْلِہِمْ فَاِنَّہُمْ اَعْدَاءُ اللّٰہِ الرَّادُوْنَ عَلَیْہِ اَلَیْسَ یَقُوْلُ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی لِنَبِیِّہٖ (قُلْ فَلِلّٰہِ الْحُجَّۃُ الْبَالِغَۃُ فَلَوْ شَاءَ لَہَدَاکُمْ اَجْمَعِیْنَ) فَقَالَ لَہٗ عَلْقَمَۃُ اشْرَحْ لَنَا یَا اَبَا مُحَمَّدٍ شَرْحاً یُذْہِبُ عَنْ قُلُوْبِنَا ہٰذِہِ الشُّبْہَۃَ فَقَالَ اَلَیْسَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی دَلَّ الْمَلَائِکَۃَ عَلٰی تِلْکَ الطَّاعَۃِ وَاَلْہَمَہُمْ اِیَّاہَا وَعَزَمَ لَہُمْ عَلَیْہَا وَصَبَّرَہُمْ عَلٰی ذٰلِکَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ وَہٰذِہٖ نِعَمٌ اَنْعَمَ اللّٰہُ تَعَالٰی بِہَا عَلَیْہِمْ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلَوْ طَالَبَہُمْ بِشُکْرِ ہٰذِہِ النِّعَمِ مَا قَدَرُوْا عَلَیْہَا وَقَصَرُوْا وَکَانَ لَہٗ اَنْ یُّعَذِّبَہُمْ بِتَقْصِیْرِ الشُّکْرِ وَہُوَ غَیْرُ ظَالِمٍ لَہُمْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم لوگ حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' کے ہمراہ حضرت ''عطاء ابن

(۲۴۰) اخرجہ محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۷۷) بالفاظ اخر، واخرجہ ابن ماجۃ (۷۷) فی المقدمۃ، وابو داود (۴۶۹۹) فی السنۃ، واحمد ۵:۱۸۵ عن ابن الدیلمی۔

ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس موجود تھے، حضرت ''علقمہ رضی اللہ عنہ'' نے ان سے سوال کیا، کہنے لگے: اے ابومحمد! ہمارے علاقے میں کچھ لوگ ہیں جو اپنے بارے میں ایمان کے پختہ ہونے کا اقرار نہیں کرتے، اور خود کو مومن قرار دینے کو مکروہ سمجھتے ہیں، حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' نے پوچھا: وہ لوگ خود کو پکا مومن قرار کیوں نہیں دیتے؟ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو بتایا کہ وہ کہتے **ہیں**: جب ہم (خود کو پکا مومن) کہیں گے اور اپنے لئے پختہ ایمان ثابت کریں گے، تو گویا کہ ہم نے تو خود کو جنتی قرار دے دیا۔ حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: سبحان اللہ! یہ شیطان کی جانب سے ایک دھوکا ہے اور یہ اس کا ایک مکر ہے، اس نے ان کو اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی نعمت اور احسان کو تسلیم کرنے سے روک دیا ہے، وہ سب سے بڑی نعمت ''اسلام'' ہے۔ اور ان لوگوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی مخالفت کی ہے۔ میں نے صحابہ کرام کو دیکھا ہے وہ اپنے لئے پختہ ایمان ثابت کیا کرتے تھے، اور وہ یہ بات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ذکر کیا کرتے تھے، تم ان کو بولو کہ وہ خود کو کہا کریں ''ہم پکے مومن ہیں'' تاہم یہ نہ کہیں کہ ''ہم جنتی ہیں'' کیونکہ اللہ تعالیٰ تمام آسمان والوں کو اور تمام زمین والوں کو عذاب دے تو وہ ان کو عذاب دینے میں ظالم نہیں ہوگا۔ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے کہا: اے ابومحمد! اگر اللہ تعالیٰ ملائکہ کو عذاب دے جو لمحہ بھر کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرتے، تو کیا ان کو عذاب دینے میں بھی اللہ تعالیٰ ظالم نہیں ہوگا؟ حضرت ''عطاء رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: بالکل نہیں ہوگا۔ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہ بات تو ہمارے نزدیک بہت بڑی ہے، یہ کیسے سمجھ میں آسکتی ہے؟ حضرت ''عطاء رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! اسی وجہ سے اہل قدر گمراہ ہو گئے، تم ایسی گفتگو کرنے سے پرہیز کرو، کیونکہ وہ لوگ تو اللہ کے دشمن ہیں، وہ اس پر اعتراض کرنے والے ہیں، کیا اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے لئے یہ نہیں فرمایا:

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبٰلِغَةُ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ (الانعام:149)

''تم فرماؤ تو اللہ ہی کی حجت پوری ہے تو وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت فرماتا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے کہا: اے ابومحمد! اس بات کی ایسی تشریح کریں جس سے ہمارے دلوں سے یہ شبہ ختم ہو جائے۔ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: کیا اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو اپنی عبادت پر راہنمائی نہیں فرمائی؟ اور ان کو اپنی اطاعت کا الہام نہیں کیا؟ اور عبادت پر ان کو پختہ نہیں کیا؟ اور اطاعت و فرمانبرداری پر ان کو صبر کی توفیق نہیں دی؟ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: جی ہاں۔ حضرت ''عطاء رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: یہ سب نعمتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ان کو عطا فرمائی ہیں، حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: جی ہاں۔ حضرت ''عطاء رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ملائکہ سے ان نعمتوں پر شکر کا مطالبہ فرمائے تو وہ کما حقہ شکر ادا نہیں کر پائیں گے، بلکہ اس سے عاجز ہوں گے، تو اس کو حق ہے کہ شکر کی کمی کی بناء پر وہ ان پر عذاب کر سکتا ہے، اور اس صورت میں وہ ظالم نہیں ہوگا''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محبوب بن يعقوب المفسر البخاری (عن) الحسن بن يزيد (عن) حماد بن قريش عن نوح بن أبی مريم (عن) اَبِی حَنِيفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(و أخرجه) الإمام محمد بن الحسن الشيبانی فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محبوب بن یعقوب مفسر بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن

یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حماد بن قریش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''نوح بن ابومریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ نیک بخت کو نیکوں والے اور بد بخت کو بد بختوں والے اعمال میسر کر دیئے جاتے ہیں ☼

241/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رَفِيْعٍ (عَنْ) مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ (عَنْ) اَبِيْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَفْسٍ اِلَّا وَقَدْ كَتَبَ اللّٰهُ مَخْرَجَهَا وَمَدْخَلَهَا وَمَا هِیَ لَاقِيَةٌ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فَفِيْمَ الْعَمَلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَعْمَلُوْا وَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهٗ اَمَّا اَهْلُ الشِّقَاءِ فَيُسِّرُوا لِعَمَلِ اَهْلِ الشِّقَاءِ وَاَمَّا اَهْلُ السَّعَادَةِ فَيُسِّرُوا لِعَمَلِ اَهْلِ السَّعَادَةِ فَقَالَ الْاَنْصَارِیُّ اَلْآنَ حَقَّ الْعَمَلُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالعزیز بن رفیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''مصعب بن سعد بن ابی وقاص رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے ان کے والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر ذی روح کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس کا مخرج (جائے پیدائش) اور اس کا مدخل (جائے وفات) اور جو امور اس کے ساتھ پیش آنے والے ہیں سب لکھ دیئے ہیں۔ایک انصاری صحابی نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو پھر عمل کی کیا حیثیت ہے؟حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:عمل کرو اور ہر شخص کو وہ اعمال میسر آجاتے ہیں جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا ہے،جو بد بخت ہیں،ان کو بدبختوں والے اعمال میسر کر دیئے جاتے ہیں اور جو نیک بخت ہیں ان کو نیکوں والے اعمال میسر کر دیئے جاتے ہیں،اس انصاری صحابی نے عرض کی: اب تو عمل برحق ہے''۔

أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل الهروی (عن) محمود بن خداش الطالقانی (عن) إسحاق بن یوسف الأزرق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

ورواه (عن) أحمد بن محمد بن سهل الترمذی (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ غیر أنه قال من کان من أهل الجنة یسر لعمل أهل الجنة ومن کان من أهل النار یسر لعمل أهل النار *

(ورواه)(عن) زکریا بن یحیی الأصفهانی (عن) أحمد بن محمد بن رشته (عن) محمد بن المغیرة (عن) الحکم (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) عن أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی قال قرأت فِی کتاب حمزة بن حبیب الزیات (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد بن موسی (عن) أبی فروة (عن) أبیه (عن) سابق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) صالح بن أحمد بن محمد بن یزید بن أبی العوام (عن) أبیه (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(۲۴۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۸۶) وابن ابی عاصم فی "السنة" ۱: ۷۶-

(ورواه)(عن) أحمد ابن محمد (عن) منذر بن مخمد عن أبيه (عن) عمه سعيد بن أبى الجهم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد عن أبيه (عن) أيوب بن هانىء (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن عبد الله بن عامر بن زرارة (عن) أبيه (عن) شقيق بن عمرو (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن عبد الله بن محمد بن موسى السعدى ومحمد ابن رضوان كلاهما (عن) الحسن بن عثمان (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله بن محمد بن مسروق قال هذا كتاب جدى فقرأت فيه عن اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبيه (عن) أحمد بن زهير (عن) المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) صالح بن أبى رميح (عن) يحيى ابن خالد (عن) أبى سعد الصغانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِى مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمود بن خداش (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(قال) الحافظ ورواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ حمزة الزيات وحماد بن اَبِى حَنِيْفَةَ وزفر والحسن بن زياد وصالح بن محمد وسابق وأيوب بن هانى وسفيان بن عمرو ومصعب بن راشد وأسد بن عمرو رحمهم الله

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِى مسنده (عن) أبى عبد الله الحسين بن الحسين الأنطاكى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) محمد بن محمد ابن سليمان (عن) محمد بن مصفِى (عن) بقية (عن) عمرو بن عبسة (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبى جعفر الطحاوى (عن) رجاء بن زكريا (عن) نصر بن حريش (عن) إسماعيل بن موسى بن ملحان (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبى عثمان سعيد بن هاشم (عن) عبد الرحمن بن إبراهيم (عن) شعيب بن إسحاق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِى مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) أبى نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبى طالب بن يوسف (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة الحرانى (عن) جده (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري(عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده المذكورة (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) القاضي هناد بن إبراهيم (عن) القاسم بن عبيد الله بن عبد الله (عن) أبي طالب محمد بن أحمد بن إسحاق بن بهلول (عن) عبد الله بن عبد الرحمن بن واقد (عن) أبيه (عن) محمد ابن الحسن الشيباني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد ابن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي فِي مسنده (عن) أبيه محمد ابن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) محمد بن الحسن فِي نسخته فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن خداش طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سہل ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس کے الفاظ یوں ہیں) ''جو اہل جنت میں سے ہوتا ہے، اس کو جنتیوں والے اعمال میسر کر دیے جاتے ہیں اور جو دوزخی ہوتا ہے، اس کو دوزخیوں والے اعمال میسر کر دیے جاتے ہیں''۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''زکریا بن یحییٰ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن رشتہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے حضرت ''حمزۃ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن محمد بن یزید بن ابو العوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن عبد اللہ بن عامر بن زرارہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شقیق بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن محمد بن موسیٰ سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: یہ میرے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعد صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حمزہ زیات رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام زفر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان بن عمر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مصعب بن راشد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مصفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن عبسہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوجعفر طحاوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''رجاء بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نصر بن حریش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن موسیٰ بن ملحان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعثمان سعید بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن

مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی سابقہ اسانید کے ساتھ روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاضی ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن عبیداللہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطالب محمد بن احمد بن اسحاق بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن واقد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) نے اپنے والد حضرت ''محمد ابن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ زمانے کو گالی مت دو، کیونکہ زمانے کا موثر حقیقی اللہ تعالیٰ ہے ☼

242/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رَفِيْعٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لاَ تَسُبُّوْا الدَّهْرَ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الدَّهْرُ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالعزیز بن رفیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور عبداللہ بن ابوقتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کے ''والد رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''زمانے کو گالی مت دو کیونکہ زمانہ (کو چلانے والا) تو خود اللہ تبارک وتعالیٰ ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رميح (عن) إبراهيم عن الحسن (عن) نعيم (عن) اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام محمود سے مراد مقام شفاعت ہے ☼

243/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رَفِيْعٍ (عَنْ) مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ (عَنْ) اَبِيْهِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى (عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَاماً مَّحْمُوْداً) قَالَ الشَّفَاعَةُ

(۲۴۲) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفي في "مسند الامام" (۴۸۰) واحمد ۲۹۹:۵ و ۳۱۱ والهيثمي في "مجمع الزوائد" ۷۱:۸ وابن عدي في "الكامل" ۴۲:۶-

(۲۴۳) قال السيوطي في "الدر المنثور" ۳۲۵:۵: واخرج ابن مردويه عن سعد بن ابي وقاص رضي الله عنه قال: سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن المقام المحمود فقال: "هو الشفاعة"-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالعزیز بن رفیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مصعب بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد

عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

''قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب تمہاری حمد کریں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں ارشاد فرمایا: (اس سے مراد) شفاعت ہے۔''

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) محمد بن محمد بن سليمان (عن) سوادة بن على (عن) أحمد ابن الحارث (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) هناد بن إبراهيم (عن) أبى طالب يحيى ابن على بن الطيب (عن) أبى سعد إسماعيل بن أحمد بن أبى بكر محمد بن جعفر الحافظ (عن) أبى بكر محمد بن محمود الواسطى (عن) أبى الحسين سوادة بن على (عن) أحمد بن الحارث بن على (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رحمه الله *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سوادہ بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطالب یحییٰ ابن علی بن طیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعد اسماعیل بن احمد بن ابوبکر محمد بن جعفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن محمود واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین سوادہ بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حارث بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ گناہ کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو، اس کی بناء پر انسان کافر نہیں ہوتا ☼

244/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ اَبِی الْمُخَارِقِ (عَنْ) طَاوُسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی اِبْنِ عُمَرَ فَسَاَلَهُ فَقَالَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَرَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَكْسِرُوْنَ اَغْلَاقَنَا وَيُنَقِّبُوْنَ بُيُوْتَنَا وَيُغِيْرُوْنَ عَلٰی اَمْتِعَتِنَا اَكَفَرُوْا قَالَ لَا قَالَ اَرَاَيْتَ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ يَتَاَوَّلُوْنَ عَلَيْنَا وَيُسْفِكُوْنَ دِمَاءَ نَا اَكَفَرُوْا قَالَ لَا حَتّٰی يَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ شَيْئًا وَاَنَا اَنْظُرُ اِلٰی اِصْبَعِ اِبْنِ عُمَرَ وَهُوَ يُحَرِّكُهَا وَهُوَ يَقُوْلُ سُنَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالکریم بن ابومخارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''طاؤس رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ایک آدمی حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کے پاس آیا، اس نے ان سے ایک مسئلہ پوچھا، کہنے لگا: اے

(۲۴۴) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفى فى "مسند الامام" (۹) والترمذى (۲۶۳۷) فى الايمان: باب ما جاء فيمن رمى اخاه بالكفر مرفوعاً بمعناه واخرجه احمد ۱۱۳:۲ مرفوعاً مختصراً "من قال لاخيه: يا كافر فقد باء بها احدهما"۔

ابوعبدالرحمٰن! آپ کا کیا خیال ہے؟ جولوگ ہمارے تالے توڑتے ہیں، ہمارے مکانات کونقب لگاتے ہیں اور ہمارے مال ومتاع لوٹ کر لے جاتے ہیں، کیاوہ کافر ہوگئے؟ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: نہیں۔اس شخص نے کہا: آپ کا کیا خیال ہے، جولوگ ہمارے بارے میں قرآن کی آیات کی غلط تاویلات کرکے ہمارے خون بہاتے ہیں کیا یہ (ان اعمال کی بناپر) کافر ہوجاتے ہیں؟ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: نہیں۔ یہ لوگ جب تک اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں (تب تک کسی بھی گناہ کی وجہ سے کافر نہیں) حضرت ''طاؤس رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: میں حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' کی انگلی کی جانب دیکھ رہا تھا، وہ اپنی انگلی کو ہلا ہلا کر فرمار ہے تھے'' یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أبى رميح كتابة (عن) يحيى بن خالد المهلبى (عن) أبى معاذ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

قـال أبو محمد البخارى رواه جماعة فوقفوه على ابن عمر (وأخرجه) الـحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد ابن محمد بن سعيد (عن) إسماعيل بن محمد بن أبى كثير (عن) مكى بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الـقـاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) عبـد الله بن أحمد بن أسد الأصفهانى (عن) أحمد بن رشته (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم بن أيوب (عن) زفر بن الهذيل (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) إسماعيل بن محمد بن أبى كثير (عن) مكى بن إبراهيم عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن خالد مہلبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاذ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''امام ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس حدیث کو محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے اوراس کو حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' تک موقوف کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد ابن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن ابوکثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن احمد بن اسد اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن رشتہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر بن ہذیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوحسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسماعیل بن محمد بن ابوکثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ بندہ جب تک تقدیر کے اچھا اور برا ہونے پر ایمان نہ لائے، اس کا تقدیر پر ایمان معتبر نہیں ہے ☼

245/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنِ) الْهَيْثَمِ الصَّيْرَفِيِّ عَنْ عَامِرٍ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ بِالْقَدْرِ عَبْدٌ حَتّٰى يُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عامر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندے کا ایمان تقدیر پر اس وقت تک معتبر نہیں ہے جب تک تقدیر کے اچھا اور برا ہونے پر ایمان نہ لائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد ابن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن إبراهيم بن قتيبة (عن) الحسن بن سهل (عن) مصعب بن سلام (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد ابن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن ابراہیم بن قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ لا الہ الا اللہ کی بدولت لوگ دوزخ سے نجات پائیں گے ☼

246/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ (عَنْ) رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ (عَنْ) حُذَيْفَةَ ابْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ يَدْرُسُ الْاِسْلَامُ كَمَا يَدْرُسُ وَشْيُ الثَّوْبِ وَلَا يَبْقٰى شَيْءٌ اِلَّا شَيْخٌ كَبِيْرٌ اَوْ عَجُوْزٌ فَانِيَةٌ تَقُوْلُ كَانَ قَبْلَنَا قَوْمٌ وَيَقُوْلُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَهُمْ لَا يُصَلُّوْنَ وَلَا يَصُوْمُوْنَ وَلَا يَحُجُّوْنَ وَلَا يَتَصَدَّقُوْنَ قَالَ فَقَالَ صِلَةُ بْنُ زُفَرَ فَمَا تَغْنٰى عَنْهُمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَهُمْ لَا يُصَلُّوْنَ وَلَا يَصُوْمُوْنَ وَلَا يَحُجُّوْنَ وَلَا يَتَصَدَّقُوْنَ فَقَالَ يَا صِلَةُ يَنْجُوْنَ بِهَا مِنَ النَّارِ ثُمَّ قَالَ الثَّانِيَةَ يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهٗ يَا صِلَةُ يَنْجُوْنَ بِهَا مِنَ النَّارِ

(۲۴۵) اخرجه احمد ۱:۹۷ وابن ابى عاصم فى "السنة" (۸۸۷) والبزار (۹۰۴) والطيالسى (۱۰۶) والترمذى (۲۱۴۵)۔

(۲۴۶) اخرجه ابن ماجة (۴۰۴۹) فى الفتن: باب ذهاب القرآن والعلم والحاكم فى "المستدرك" ۴:۵۸۷ والخطيب فى "تاريخ بغداد" ۱:۴۰۰۔

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابو مالک اشجعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ربعی بن حراش رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''حذیفہ ابن یمان رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: اسلام مٹتا رہے گا، جیسے کپڑے کے داغ مٹتے ہیں اور کہیں کہیں بوڑھا آدمی یا کوئی بوڑھی عورت باقی بچے گی وہ کہا کریں گے: ہم سے پہلے ایک قوم ہوتی تھی جو ''لا الہ الا اللہ'' پڑھا کرتی تھی، (لیکن) وہ لوگ (خود) نمازیں نہیں پڑھیں گے، روزے نہیں رکھتے ہوں گے، حج نہیں کرتے ہونگے، زکوٰۃ نہیں دیتے ہونگے۔ حضرت ''صلہ بن زفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: اے ابوعبداللہ! جب وہ لوگ نہ نماز پڑھتے ہونگے، نہ روزے رکھتے ہونگے، نہ حج کرتے ہونگے، نہ زکوٰۃ دیتے ہونگے، تو ان کو ''لا الہ الا اللہ'' پڑھنے کا فائدہ کیا ہوگا؟ حضرت ''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اے صلہ! وہ اس کلمے کی بنا پر دوزخ سے چھوٹ جائیں گے، اس کے بعد انہوں نے بلند آواز سے کہا: وہ اس کلمے کی بنا پر دوزخ سے چھوٹ جائیں گے''۔

(أخرجه) أبو عبد الله ابن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أحمد بن علي بن محمد (عن) أبي طاهر محمد بن أحمد بن أبي الصقر (عن) أبي الحسين علي بن ربيعة بن علي (عن) الحسن بن رشيق (عن) أبي عبد الله محمد ابن حفص بن عبد الملك الطالقاني (عن) صالح بن محمد الترمذي (عن) حماد بن اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطاہر محمد بن احمد بن ابو صقر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو حسین علی بن ربیعہ بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ محمد ابن حفص بن عبد الملک طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ہر نومولود فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے، اس کے ماں باپ اس کو یہودی یا نصرانی بنا دیتے ہیں ☼

247/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ (عَنْ) اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَوْلُوْدٍ يُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ وَيُمَجِّسَانِهِ قِيْلَ فَمَنْ مَاتَ صَغِيْراً يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالرحمٰن بن ہرمز اعرج رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نومولود فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے، اس کے والدین اس کو یہودی یا نصرانی بنا دیتے ہیں۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو بچپن میں فوت ہو جائے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ انہوں نے کیا عمل کرنے تھے۔

(۲۴۷) اخرجه ابن حبان (۱۲۸) والبخاری (۱۳۵۸) والبخاری (۱۳۵۸) واحمد ۲:۳۹۳ ومسلم (۲۶۵۸) والطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۲:۱۶۲-

(أخرجه) أبـو محمد البخاری (عن) أحـمـد بـن اللیث البلخی المعروف بالثوری (عن) مـحـمـد بن یونس (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''احمد بن لیث بلخی معروف ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کسی قبر کو دیکھ کر لوگ حسرت کریں گے''کاش! اس کی جگہ یہاں میں ہوتا'' آزمائش ہی اتنی ہوگی ☼

248/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمَزَ الْاَعْرَجِ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰـهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَأْتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ یَخْتَلِفُوْنَ اِلَی الْقُبُوْرِ فَیَضَعُوْنَ بُطُوْنَهُمْ عَلَیْهَا وَیَقُوْلُوْنَ وَدِدْنَا اَنَّا کُنَّا صَاحِبَ هٰذَا الْقَبْرِ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَکَیْفَ یَکُوْنُ هٰذَا قَالَ لِشِدَّةِ الزَّمَانِ وَکَثْرَةِ الْبَلَایَا وَالْفِتَنِ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''عبدالرحمٰن بن ہرمز رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ جا کر قبروں پر لیٹ جائیں گے اور کہیں گے: کاش کہ آج اس قبر میں ہم ہوتے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کیونکر ہوگا؟ ارشاد فرمایا: زمانے کی سختیوں آزمائشوں اور فتنوں کی وجہ سے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن اللیث (عن) محمد بن یونس (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''احمد بن لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مومن کی فہم وفراست سے بچو کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے خصوصی نور سے دیکھ لیتا ہے ☼

249/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) عَنْ عَطِیَّةَ الْعَوْفِیِّ (عَنْ) اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّهٗ یَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰهِ ثُمَّ قَرَاَ (اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِیْنَ) اَیِ الْمُتَفَرِّسِیْنَ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے حضرت''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کی فراست سے بچو! کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے نور کے ساتھ (سب

(۲۴۸) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصکفی فی ''مسند الامام'' (۵۰۱) وابن حبان (۶۷۰۷) ومالك فی ''الموطأ'' ۱:۲۴۱ فی الجنائز واحمد ۲:۲۳۶ والبخاری (۷۱۱۵) فی الفتن: باب لا تقوم الساعة حتی یمر الرجل بقبر الرجل...

(۲۴۹) اخرجه الحصکفی فی ''مسند الامام'' (۵۰۴) والترمذی (۳۱۲۷) باب ومن سورة الحجر والطبرانی فی ''الاوسط'' (۷۸۴۳) والبخاری فی ''التاریخ الکبیر'' ۷:۳۵۴ (۱۵۲۹) والخطیب فی ''تاریخ بغداد'' ۳:۱۹۱۔

کچھ) دیکھ لیتا ہے، پھر حضور ﷺ نے یہ آیت پڑھی

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِیْنَ (الحجر:75)

''بیشک اس میں نشانیاں ہیں فراست والوں کے لئے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) أبو عبد الله ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي السعود أحمد بن على بن محمد الخطيب (عن) محمد ابن أحمد الخطيب (عن) على بن ربيعة (عن) الحسن بن رشيق (عن) محمد بن جعفر (عن) صالح بن محمد عن حماد (عن) أبيه اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوسعود احمد بن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد ابن احمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے''

☼ کلونجی، حجامہ، شہد اور بارش میں شفاء ہے ☼

250/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ ا بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) ابْـنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُماُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الشِّفَاءَ فِى اَرْبَعَةٍ اَلْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ وَالْحِجَامَةِ وَالْعَسَلِ وَمَاءِ السَّمَاءِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: چار چیزوں میں اللہ تعالیٰ نے شفاء رکھ دی ہے ○ کلونجی میں ○ حجامہ میں ○ شہد میں اور ○ بارش میں۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أبى سعيد كتابة (عن) يوسف بن بهلول (عن) فرج بن بيان (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رحمه الله *

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت'' یوسف بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' فرج بن بیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کھمبی کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے ☼

251/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ (عَنْ) عَمْرِو الْجَرْشِيِّ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنْ) رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مِنَ الْمَنِ الْكُمَّاةُ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

(۲۵۰) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفى فى " مسند الامام " (۴۴۳)-

(۲۵۱) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفى فى " مسند الامام " (۴۴۴) وابو يعلى (۹۶۱) ومسلم (۲۰۴۹) (۱۶۳) فى الاشربة: باب فضل الكمأة ومداواة العين بها واحمد ۱۸۷:۱-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''عمرو جریشی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''سعد بن زید رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک (بنی اسرائیل پر آسمان سے جو ''من'' نازل ہوا تھا اس) من میں سے کھمبی بھی ہے، اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، (کھمبی ایک چھوٹا سا پودا ہے جو عموماً برسات کے بعد خود بخود اگ آتا ہے)

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أبى القاسم الصفار (عن) محمد بن القاسم البلخى (عن) سليمان بن أحمد بن عيسى الواسطى (عن) مروان الجزرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم صفار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن قاسم بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن احمد بن عیسیٰ واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مروان جزری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کے معاملات کی ابتداء میں برکت کی دعا مانگی ☼

252/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) يَعْلٰى بْنُ عَطَاء (عَنْ) عَمَّارَةَ بْنِ حَدِيْدٍ (عَنْ) صخْرِ الْغَامِدِىّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِىْ فِى بُكُوْرِهَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یعلیٰ بن عطا رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمارہ بن حدید رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''صخر الغامدی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مانگی ''اے اللہ میری امت (کے معاملات) کی ابتداؤں میں برکت عطا فرما''

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فى مسنده عن أبى بكر محمد بن الحسن الهمدانى (عن) عروة بن عبد الله بن يعقوب (عن) مكى بن إبراهيم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

قال الحافظ محمد بن المظفر (ورواه)(عن) حاتم بن إسماعيل

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فى مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصيرفى (عن) أبى محمد الفارسى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه)(عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى بكر الحافظ المقرى (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف عن القاضى عمر الأشنانى (عن) الحسن بن العباس المقرى الرازى (عن) يعقوب ابن أحمد بن حميد بن كاسب عن حاتم بن إسماعيل (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى بإسناده هذا إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے)

(۲۵۲) اخرجه ابن احبان (۴۷۵۵) واحمد ۴۱۷:۳ وابن ابى شيبة ۵۱۶:۱۲ وسعيد ابن منصور (۲۳۸۲) وابو داود (۲۶۰۶) فى الجهاد: باب فى الابتكار فى السفر-

حضرت ''ابوبکر محمد بن حسن ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عروہ بن عبد اللہ بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''حاتم بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے بھی مروی ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک ابن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر حافظ مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عباس مقری رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب ابن احمد بن حمید بن کاسب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حاتم بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۴۴ میں ''حکم'' سے مراد ''ایمان'' ہے ☼

253/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) شَيْخٍ (عَنْ) ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى (وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَافِرُوْنَ) قَالَ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اپنے شیخ (حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'') کے ذریعے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے'' اللہ تعالیٰ کے ارشاد

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ (المائدۃ:43)

''اور جو اللہ کے اُتارے پر حکم نہ کرے وہی لوگ کافر ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرماتے ہیں: (اس میں من لم یحکم کا مطلب) من لم یؤمن ہے''۔ (یعنی جو اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ قرآن پر ایمان نہ لائے وہ کافر ہے)

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي بكر الخياط (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني (عن) الحسين بن عمرو بن أبي الأحوص (عن) أبيه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده هذا إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل

بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عمرو بن ابو الاحوص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

آسیب کی وجہ سے مرنے والا بھی شہید ہے

254/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ عَنْ يَزِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ (عَنْ) اَبِىْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَنَاءُ اُمَّتِىْ بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلطَّعْنُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا الطَّاعُوْنُ قَالَ وَخْزُ اَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَفِىْ كُلٍّ شَهَادَةٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یزید بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کی تباہی طعن اور طاعون میں ہوگی۔ عرض کیا گیا: طعن کو تو ہم جانتے ہیں، لیکن طاعون کیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے دشمن جن کا چوبھ مار کر کسی کو مار ڈالنا (موت جہاد میں لگنے والا نیزہ کی وجہ سے ہو یا طاعون کی وجہ سے) دونوں صورتوں میں مرنے والا شہید ہے''۔

(أخرجه) أبـو محمد البخارى (عن) صـالح بن أحمد القيراطى (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبـى يحيى الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ * .

لكن بلفظ وفى كل شهداء *

قال أبو محمد وفى رواية محمد بن الحسن مكان يزيد بن الحارث عبد الله بن الحارث وتابع محمداً جماعة *

(منهم) حمزة (أخبرنا) محمد بن أحمد بن محمد (حدثتنا) فاطمة بنت محمد (عن) أبيها قال هذا كتاب حمزة بن حبيب فقرأت فيه (حدثنا) أبو حنيفة رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ومنهم) الـحسن بن الفرات (أخبرنا) أحـمـد بـن مـحمد قال قرأت فى كتاب حسين بن على (حدثنا) يحيى بن الحسن (حدثنا) زياد بن الحسن (عن) أبيه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ومنهم) أبو يوسف وأسد بن عمرو (أخبرنا) أحمد بن محمد (أخبرنا) منذر ابن محمد (عن) أبيه.

(ومنهم) المقرى (أخبرنا) صالح بن محمد الأسدى (حدثنا) على بن الحسن الداريجردى (قَالَ حَدَّثَنَا) المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ومنهم) أيوب بن هانى الحسن بن زياد (أخبرنا) أحمد بن محمد (أخبرنا) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب والحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

---

(٢٥٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى " الآثار " (٢٦٨) واحمد ٤:٣٩٥ والطيالسى (٥٣٤) وقد تقدم-

(ومنهم) سعيد بن أبي الجهم (أخبرنا) أحمد (أخبرنا) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه سعيد بن أبي الجهم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ومنهم) سابق البربری (أخبرنا) أحمد بن محمد (أخبرنا) جعفر بن موسیحدثنا أبو فروة (عن) سابق (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ومنهم) يونس بن بكير (أخبرنا) أحمد بن محمد (أخبرنا) منذر بن محمد (أخبرنا) أبی (أخبرنا) يونس بن بكير (أخبرنا) أبو حنيفة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ومنهم) محمد بن مسروق (أخبرنا) أحمد بن محمد (أخبرنا) محمد بن عبد الله المسروقی قال وجدت فِي كتاب جدى أخبرنا أبو حنيفة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(قال) أبو محمد البخاری واضطرب الناس قديماً فِي اسم هذا الشيخ الذى بين زياد بن علاقة وأبی موسی (فقال) عبد الرحمن بن مهدی (عن) سفيان الثوری (عن) زياد بن علاقة (عن) رجل (عن) أبی موسی *

(و) قال يعلی بن عبيد (عن) سفيان الثوری (عن) زياد بن علاقة (عن) رجل من قومه (عن) أبی موسی (و) قال إسماعيل بن زكريا (عن) سفيان (عن) زياد بن علاقة (عن) يزيد بن الحارث (عن) أبی موسی (وقال) زائدة بن قدامة وشيبان بن عبد الرحمن (عن) زياد بن علاقة عن رجال من قومه (عن) أبی موسی *

وحديث يحيی بن بكير ببغداد (عن) أبی بكر النهشلی (عن) زياد بن علاقة (عن) قطبة بن مالك (عن) أبی موسی *

(و) حديث يحيی بالكوفة (عن) زياد بن علاقة (عن) أسامة بن شريك وقطبة بن مالك (عن) أبی موسی *

فجمعهما جميعاً (و) حديث الحجاج ابن أرطأة (عن) زياد بن علاقة (عن) كردوس بن العباس (عن) أبی موسی (و) حديث أبی يحيی الحمانی ومحمد بن زياد بن علاقة (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) زياد ابن علاقة (عن) يزيد بن الحارث (عن) أبی موسی وحديث جماعة علی ما ذكرنا (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) زياد بن علاقة (عن) عبد الله بن الحارث (عن) أبی موسی *

(قال) أبو محمد البخاری فيحتمل أن زياد بن علاقة سمع الحديث من هؤلاء فربما ذكر واحداً وربما جمعهم والله أعلم *

وربما سمعه من أحدهم وكان يشتبه عليه اسمه عند الرواية *

ثم قال البخاری والصحيح عندی فِي الرواية يزيد بن الحارث (عن) أبی موسی لأنه هكذا رواه محمد بن زياد بن علاقة (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) زياد بن علاقة *

وابن زياد أعرف بإسناد أبيه من غيره والله أعلم وقد ساعد أبا حنيفة علی هذه الرواية سفيان الثوری من طريق إسماعيل بن زكريا *

وشداد بن سليمان يحدث أيضاً (عن) زياد بن علاقة (عن) يزيد بن الحارث (قال) أبو محمد البخاری والدليل علی ما ذكرنا من تصحيح هذه الرواية دون غيرها ما أخبرنا أحمد بن محمد أخبرنا عبد الله بن إسماعيل بن أبی الحكم (عن) أبيه (عن) أبی حذيفة الثعلبی (عن) محمد بن زياد بن علاقة قال قلت لأبی إن أبا حنيفة روىٰ عنك

هـذا الحديث يعني حديث الطاعون فقال له رجل من يزيد ابن الحارث لا أدرى فقال يا بني يزيد بن الحارث رجل منا ممن شهد فتح القادسية وهذه داره وأومى إليها *

وتبين بهذا أن الحديث كان عند زياد بن علاقة عن يزيد بن الحارث وثبت بذلك رجحان اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ علـى غيـره من المحدثين فِي الحفظ والإتقان (وأخرجه) الحـافظ طلحة ابن محمد فِي مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب الصريفيني (عن) أبي يحيى الحماني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحـافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) الحسن بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) علي بن معبد (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب البخاري (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) أبي الظفر هناد بن إبراهيم (عن) أبي القاسم عبيد الله بن عبد الله بن الحسين النقيب (عن) أبي طالب محمد بن أحمد بن إسحاق بن بهلول القاضي التنوخي (عن) عبيد الله بن عبد الرحمن بن واقد (عن) أبيه (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) عبد الله بن أحمد بن حنبل (عن) أبيه (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي فِي مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ فِي نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت '' صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ لیکن ان کی روایت میں ''وفی کل شہداء'' کے الفاظ ہیں۔

○حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کی روایت میں حضرت ''یزید بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' کی بجائے حضرت ''عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' کا نام ہے۔ اور محدثین کی ایک جماعت ہے جس نے حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کی متابعت کی ہے۔ (اس جماعت میں سے کچھ کی اسانید درج ذیل ہیں)

(۱) حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں سیدہ ''فاطمہ بنت محمد رحمۃ اللہ علیہا'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتی ہیں ''(انہوں نے کہا) یہ حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں

نے اس میں پڑھا ہے، اس میں ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے

(۲) حضرت ''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''یحیٰی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۳) حضرت ''ابویوسف واسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''منذر ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۴) حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''صالح بن محمد اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''علی بن حسن داریجردی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۵) حضرت ''ایوب بن ہانی حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۶) حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۷) حضرت ''سابق بربری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''جعفر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۸) حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں ہمارے والد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔

(۹) حضرت ''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن عبداللہ مسروقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے کہا: ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔

حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ جو راوی حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کے درمیان ہیں ایک عرصہ

سے محدثین کرام کا ان کے نام کے بارے میں اختلاف ہے۔

چنانچہ حضرت ''عبدالرحمٰن بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سفیان الثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''رجل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اور حضرت ''یعلی بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے ''رجل من قومہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اور حضرت ''اسماعیل بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یزید بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اور حضرت ''زائدہ بن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شیبان بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی قوم کے کچھ لوگوں سے، انہوں نے حضرت ''ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے (بغداد میں) انہوں نے حضرت ''ابوبکر نہشلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قطبہ بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے (کوفہ میں حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسامہ بن شریک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قطبہ بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حجاج ابن ارطاہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''کردوس بن عباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''زیاد ابن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یزید بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اور محدثین کی ایک جماعت ہے جس نے یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ انہوں نے حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''امام ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں یہ احتمال ہے کہ حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ حدیث ان محدثین سے سنی ہے کبھی وہ ان میں سے کسی ایک محدث کا ذکر کر دیتے ہیں اور کبھی پوری جماعت کا۔ (واللہ اعلم بالصواب) اور کبھی یوں ہوتا ہے کہ انہوں نے ان میں سے کسی ایک سے حدیث سنی ہوتی ہے لیکن روایت کے وقت ان کو وہ نام ذہن میں رہتا۔ پھر حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: روایت کے حوالے سے میرے نزدیک صحیح حدیث وہ ہے جو حضرت ''یزید بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے کیونکہ اس کو حضرت ''محمد بن زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے بھی اسی طرح روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اور ''حضرت ''ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' دوسروں کی بہ نسبت اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' کی اسانید کو زیادہ بہتر جانتے ہیں (واللہ اعلم بالصواب)

○ اس روایت کو حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسماعیل بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شداد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' کے طریق سے بھی

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچایا ہے۔انہوں نے حضرت ''یزید بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ہم نے جو دعویٰ کیا ہے کہ یہ روایت صحیح ہے اور اس کے مقابلے میں دیگر روایات غیر صحیح ہیں،اس پر دلیل یہ ہے

ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے،وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''عبداللہ بن اسماعیل بن ابوحکم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے ،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوحذیفہ ثعلبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے عرض کی: کیا حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ (طاعون کے موضوع پر مشتمل) آپ سے روایت کی ہے؟ ایک آدمی نے ان سے کہا: کون یزید بن حارث؟ میں تو اس کو نہیں جانتا۔انہوں نے کہا: اے میرے بیٹے! یزید بن حارث ہم ہی میں سے ایک شخص ہے،وہ جنگ قادسیہ میں شریک ہوئے تھے

اور اس کے گھر کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگے: اس کا گھر یہ ہے۔اس سے یہ پتا چلا کہ یہ حدیث حضرت ''زید بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس حضرت ''یزید بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' کی اسناد کے ہمراہ موجود تھی۔اس سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' دیگر محدثین سے زیادہ حفظ واتقان کے مالک تھے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب صریفینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسن بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابونصر بن اشکاب بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوظفر ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوقاسم عبید اللہ بن عبد اللہ بن حسین نقیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوطالب محمد بن احمد بن اسحاق بن بہلول قاضی تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن عبدالرحمٰن بن واقد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے)

حضرت ''عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کچہ بچہ قیامت کے دن جنت کے دروازے پر اپنے باپ کا انتظار کر رہا ہوگا ☼

255/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) زِيَادِ بْنِ عَلاقَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ (عَنْ) اَبِىْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ السِّقْطَ لَيَكُوْنُ مُحْبَنْطِئاً عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لَهٗ اُدْخُلْ فَيَقُوْلُ لاَ اِلَّا وَوَالِدَىْ مَعِىْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ضائع ہونے والا بچہ جنت کے دروازے پر (اپنے ماں باپ کا) انتظار کر رہا ہوگا۔ اس کو کہا جائے گا: جنت کے اندر چلے جاؤ، وہ کہے گا: میں اپنے والد کے بغیر جنت میں نہیں جاؤں گا، (اس حدیث کا یہ مطلب ہوسکتا ہے کہ اگر کسی کا بچہ پیٹ میں ہی فوت ہو جائے، وہ اپنے والد کو ساتھ لئے بغیر جنت میں نہیں جائے گا اور یہ بھی ہوسکتا ہے، نطفہ زنا اگر ضائع کروایا گیا تو بچہ جنت کے دروازے پر بیٹھے گا اور اہل محشر کے سامنے ظاہر کرے گا کہ اس کا باپ کون ہے)

(أخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) جعفر بن أحمد (عن) عمران (عن) أبى كريب (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر الأشنانى بإسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''جعفر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوکریب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست

---

(۲۵۵) اخرج محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۴۰۷) والحصكفى فى "مسند الامام" (۱۸۶) وعبدالرزاق (۱۰،۳۴۳) فى النكاح: نكاح الابكار والمرأة العقيم عن رجل من اهل الشام بنحوه۔

علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی عمراشانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک حقب کی مقدار ۸۰ برس ہے ☼

256/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَاصِمٍ (عَنْ) اَبِىْ صَالِحٍ فِى قَوْلِهٖ تَعَالٰى (لَابِثِيْنَ فِيْهَا اَحْقَابًا) اَلْحَقَبُ ثَمَانُوْنَ سَنَةً بِهَا سِتَّةُ اَيَّامٍ عَدَدَ اَيَّامِ الدُّنْيَا كُلِّهَا

✧ ✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت'' ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' اللہ تعالیٰ کے ارشاد

لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا (النبا:23)

'' اس میں قرنوں رہیں گے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرماتے ہیں: ایک حقب کی مدت ۸۰ برس ہے، ان میں سے صرف ۶ دنوں کی مقدار پوری دنیا کے تمام دنوں کے برابر ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله ابن خسرو (عن) أحمد بن على بن محمد (عن) أبى طاهر محمد بن أحمد بن أبى الصقر (عن) أبى الحسين على بن ربيعة بن على (عن) الحسن بن رشيق (عن) أبى عبد الله محمد بن حفص بن عبد الملك بن عبد الرحمن الطالقانى (عن) صالح بن محمد الترمذى (عن) حماد بن اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما *

○ اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' احمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوطاہر محمد بن احمد بن ابوصقر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوحسین علی بن ربیعہ بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبداللہ محمد بن حفص بن عبدالملک بن عبدالرحمٰن طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت بخشی بخشائی ہے، ان کو گناہوں کا عذاب دنیا میں ہی دے دیا جاتا ہے ☼

257/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اَبِىْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِىْ مُوْسٰى (عَنْ) اَبِيْهِ اَبِىْ مُوْسٰى عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اُمَّتِىْ اُمَّةٌ مَرْحُوْمَةٌ عَذَابُهَا بِاَيْدِيْهَا فِى الدُّنْيَا

✧ ✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' ابو بردہ بن ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کے والد'' ابوموسیٰ عامر بن عبداللہ بن

(٢٥٦) اخرجه الحصكفى فى "مسند الامام" (٥١٥)-

(٢٥٧) اخرجه ابو يعلى (٧٢٧٧) واحمد ٤١٠:٤ وابوداود (٤٢٧٨) فى الفتن: باب ما يرجى فى القتل والشهاب (٩٦٩) والحاكم فى "المستدرك" ٤٤٤:٤ وقد تقدم-

قیس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت بخشی بخشائی ہے، ان کا عذاب دنیا میں ہی ان کو اپنے ہی ہاتھوں سے دے دیا جاتا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) أحمد بن حازم (عن) عون بن جعفر المعلم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ *

(ورواه) أیضاً (عن) صالح بن أحمد القیراطی (عن) محمد بن ساریة التمیمی (عن) عون بن جعفر المعلم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ *

(وزاد) أحمد بن محمد فِی حدیثه بالقتل والزلازل *

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی (عن) أبی الحسین البزاز المعروف بابن الباقر (عن) أبی بكر محمد بن علی بن محمد بن النضر الدیباجی (عن) أبی بكر یوسف بن یعقوب بن إسحاق بن البهلول (عن) محمد ابن جعفر العبسی وزاد فِی آخره فإذا كان یوم القیامة أعطی كل رجل منهم یهودیاً أو نصرانیاً فیقال هذا فداء ك من النار *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عون بن جعفر معلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ساریہ تمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عون بن جعفر معلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی حدیث میں الفاظ کا اضافہ بھی کیا ہے ''قتل اور زلزلے''

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' ابوحسین بزاز المعروف ابن الباقر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر محمد بن علی بن محمد بن نضر دیباجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد ابن جعفر عبسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اور اس کے آخر میں یہ اضافہ بھی کیا ہے ''جب قیامت کا دن ہوگا تو ہر شخص (مسلمان) کو ایک یہودی یا نصرانی آدمی دیا جائے گا اور کہا جائے گا یہ تیرا دوزخ کا فدیہ ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِی الزُّھْدِ فِی الدُّنْیَا وَالتَّاَسِّی بِأَخْلَاقِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم وَشَرَفٍ وَّكَرَمٍ

تیسری فصل دنیا سے بے رغبتی اور خود کو اخلاق نبوی سے آراستہ کرنے کے بیان میں

☼ جو جتنا زیادہ نیک ہوتا ہے، اس کی آزمائش اتنی ہی سخت ہوتی ہے ☼

258/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادِ بْنِ اَبِیْ سُلَیْمَانَ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ اَنَّ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ

(۲۵۸) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۴۸۵) وابو یعلی (۱۶۴) ومسلم (۱۴۷۹) فی الطلاق: باب فی الایلاء

ـنْـهُ عَنْهُ دَخَلَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وَھُوَ فِیْ شِکَاۃٍ شَکَاھَا فَاِذَا ھُوَ عَلٰی عِبَاءَ ۃٍ قُطْوَانِیَّۃٍ ـمـرْقَـعَۃٍ مِـنْ صُوْفٍ حَشْوُھَا الاِذْخَرُ فَقَالَ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کِسْرٰی وَقَیْصَرُ عَلَی الدِّیْبَاجِ وَاَنْتَ ـلٰی ھٰـذِہٖ فَـقَـالَ یَا عُمَرُ اَمَا تَرْضٰی اَنْ تَکُوْنَ لَھُمُ الدُّنْیَا وَلَنَا الْآخِرَۃُ ثُمَّ اِنَّ عُمَرَ مَسَّہٗ فَاِذَا ھُوَ شَدِیْدُ الْحُمّٰی قَالَ تَحُمُّ ھٰکَذَا وَاَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰہِ (صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) فَقَالَ اِنَّ اَشَدَّ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ بَلاءً نَبِیُّھَا ثُمَّ الْخَیْرُ لْخَیْرُ وَکَذٰلِکَ کَانَتِ الْاَنْبِیَاءُ عَلَیْھِمُ الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ قَبْلَکُمْ وَالْاُمَمُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد بن ابی سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضرت ہوئے، اس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار تھے، آپ ایک قطوانی چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے، اس کا استر اون کا تھا اور اس کے اندر اذخر گھاس بھری ہوئی تھی، حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں، حضور قیصر و کسریٰ تو نرم ریشم پر آرام کرتے ہیں اور آپ اس کھردری چٹائی پر۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ ان کے لئے دنیا ہو اور ہمارے لئے آخرت؟ پھر حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہاتھ لگا کر دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت سخت بخار تھا، عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اللہ کے رسول ہیں اور آپ کو اتنا سخت بخار ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس دنیا میں سب سے سخت آزمائش کسی بھی امت کے نبی کو ہوتی ہے، اس کے بعد اس کی جوان کے بعد سب سے زیادہ نیک ہوتا ہے، اس کے بعد اس کی جوان میں سب زیادہ نیک ہوتا ہے، یہی صورت حال تم سے پہلے انبیاء کرام کے ساتھ اور ان کی امتوں کے ساتھ رہی''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی السمیدع البخاری البابدیزی (عن) المسیب بن إسحاق (عن) عیسی بن موسی (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(ورواہ) أیضاً سھل بن خلف بن وردان القطان البخاری (عن) إسحاق ابن حمزۃ *

(ورواہ)(عن) محمد بن زیاد الرازی (عن) محمد بن أمیۃ کلاھما (عن) عیسی بن موسی غنجار (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رحمہ اللہ *

(وأخرجه) القاضی أبو الحسین عمر الأشنانی فِی مسندہ (عن) الحسین بن شاکر (عن) عمر (عن) عیسی بن موسی (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُما *

(وأخرجه) الحافظ محمد بن خسرو فِی مسندہ (عن) الشیخ أبی الفضل بن خیرون (عن) خالہ أبی علی الحسن بن أحمد بن الحسن الباقلانی (عن) أبی عبد اللہ أحمد بن محمد بن یوسف بن محمد العلاف (عن) القاضی عمر الأشنانی (عن) الحسین بن شاکر بإسنادہ المذکور (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواہ (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ (عن) حماد من قولہ مسہ فإذا ھو شدید الحمی إلی آخر الحدیث *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسمیدع بخاری بابدیزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''

ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن خلف بن وردان قطان بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق ابن حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے محمد بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ '' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن امیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ غنجار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوالحسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسین بن شاکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ '' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''شیخ ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن حسن باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن محمد بن یوسف بن محمد علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حسین بن شاکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے (مذکورہ اسناد کے ہمراہ) انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

ان سے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''مسه فاذا هو شديد الحمى'' کے الفاظ سے آخر تک روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں آپ کے گھر والوں نے کبھی ۳ دن مسلسل پیٹ بھر کر روٹی نہیں کھائی ☼

259/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا شَبِعْنَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ خُبْزٍ مُتَتَابِعاً حَتّٰى فَارَقَ الدُّنْيَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَمَا زَالَتِ الدُّنْيَا عَلَيْنَا كَدِرَةً عُسْرَةً حَتّٰى فَارَقَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَارَقَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا صُبَّتْ عَلَيْنَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''اسود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المؤمنین سیدہ' عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں: ہم نے کبھی بھی تین دن مسلسل پیٹ بھر کر روٹی نہیں کھائی حتیٰ کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا، ہم پر دنیا تنگ ہی رہی حتیٰ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں داغ مفارقت دے گئے، جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم وصال فرما گئے تو ہم پر (سب کچھ) انڈیل دیا گیا''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن أبی صالح (عن) أحمد بن يعقوب بن مروان (عن) شقيق (عن) إبراهيم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) عبد الله بن محمد بن النضر الهروی (عن) أبی علی الحسن (عن) أبی الحسن بن علی الصالحی

(۲۵۹) اخرجه احمد ۶۲:۱۲۸ والبخاری (۵۴۴۲) ومسلم (۲۹۷۵) (۳۱) والبیهقی فی ''دلائل النبوة'' ۱:۳۴۷۔

(عن) أبی مطیع (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(و) اللفظ أنها قالت ما شبع آل محمد ثلاثة أیام من خبز البر *

(وأخرجه) الحافظ محمد ابن خسرو فِی مسنده قال قرأت فِی کتاب تاریخ بخاری لغنجار (عن) أبی محمد سهل بن عثمان بن سعید (عن) طاهر بن محمد بن حمویه (عن) عبد الله بن محمد القوهی الرازی (عن) عمرو بن محمد العبقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ أبو بکر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الکلاعی فِی مسنده (عن) أبیه محمد بن خالد (عن) أبیه خالد بن خلی (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شقیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن نصر ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن بن علی صالحی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں یہ الفاظ ہیں ''انہوں نے فرمایا: حضرت ''محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں نے کبھی تین دن مسلسل گندم کی روٹی پیٹ بھر کر نہیں کھائی''

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے، وہ کہتے ہیں:) میں نے حضرت ''غنجار رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ''تاریخ بخاری'' میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد سہل بن عثمان بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''طاہر بن محمد بن حمویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد قوہی رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن محمد عبقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت مسجد تشریف لے جاتے تو آپ اپنی خوشبو سے پہچانے جاتے تھے ☼

260/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُعْرَفُ بِاللَّیْلِ اِذَا اَقْبَلَ اِلَی الْمَسْجِدِ بِرِیْحِ الطِّیْبِ

(۲۶۰) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۲۵۹) واخرجه البیهقی فی "دلائل النبوة" ۱:۲۵۶ واحمد ۱۶۱:٤ والبخاری فی "التاریخ الکبیر" ۳۱۷:۲:٤ من حدیث جابر بن عبدالله۔

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت جب مسجد تشریف لے جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم خوشبو کی وجہ سے پہچانے جاتے تھے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي بكر عبد الله بن محمد القاضي الحبال الرازي (عن) يعقوب بن يوسف بن دينار (عن) عبيد بن آدم بن أبي إياس (عن) أبيه (عن) إسماعيل بن إبراهيم القاضي ببيت المقدس (عن) إبراهيم بن طهمان الخرساني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوبکر عبداللہ بن محمد قاضی حبال رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید بن آدم بن ابو ایاس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ابراہیم قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے (بیت المقدس میں)، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان خرسانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفید رنگ کی شامی ٹوپی پہنا کرتے تھے ☼

261/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ (عَنْ) اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَلَنْسُوَةٌ شَامِيَةٌ بَيْضَاءُ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفید رنگ کی شامی ٹوپی پہنتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) قبيصة بن الفضل (عن) زكريا بن يحيى ابن الحارث (عن) محمد بن أيوب (عن) أبي أسامة عبد الله بن محمد الحلبي (عن) الضحاك بن مخلد (عن) أبي قتادة (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قبیصہ بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زکریا بن یحییٰ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسامہ عبداللہ بن محمد حلبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ضحاک بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی خاتون بھی بلاتی تو آپ اس کے پاس بھی تشریف لے جاتے ☼

262/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ (عَنْ) اَبِيْهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ خَرَجْتُ مَعَ اَبِيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنَا غُلَامٌ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فُلَانَةٌ تَدْعُوْكَ فَمَضٰى

(٢٦١) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (٤٣٠) واخرجه البيهقي في "شعب الايمان" (٣٦٥٩) والحافظ ابن حجر في "المطالب العالية" (٢١٩٧) من عبد الله بن عمر رضي الله عنهما-

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''عاصم بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور وہ اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'ان کے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: مجھے ایک انصاری شخص نے بتایا ہے، وہ کہتے ہیں: میں اپنے والد کے ہمراہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت میں بچہ تھا، ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو فلاں عورت بلا رہی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لے گئے۔

(خرجه) القاضى عمر الأشنانى (عن) أحمد بن محمد البرقى القاضى (عن) أبى سلمة موسى بن إسماعيل (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله محمد بن خسرو فِى مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر الأشنانى *

○اس حدیث کو حضرت''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے احمد بن محمد برقی قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوسلمہ موسیٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مومن صرف ایک آنت میں ☼

263/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْكَافِرُ يَأْكُلُ فِىْ سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِىْ مِعًا وَّاحِدٍ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور وہ حضرت''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کافر سات آنتوں میں (یعنی پیٹ بھر کر) کھاتا ہے، اور مومن ایک آنت میں (یعنی کم) کھاتا ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أبى رميح (عن) نجيح بن إبراهيم القرشى (عن) محمد بن إسحاق البلخى (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا *

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''نجیح بن ابراہیم قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن اسحاق بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ علم پر عمل کرنے والے کو علم لدنی عطا ہو جاتا ہے، عقلمند وہ ہے جو تارک دنیا ہے ☼

264/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) قَالَ دَاوُدُ الطَّائِىُّ مَنْ عَلَّمَ وَعَمِلَ اَوْرَثَهُ اللّٰهُ عِلْمَ مَا لَمْ يُعَلِّمْ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِىْ دَاوُدُ (عَنْ)

(٢٦٣) اخرجه الطحاوى فى "شرح مشكل الآثار" (٢٠٠٣) والطيالسى (١٨٣٤) وابو عوانة ٥:٤٢٨ وابن حبان (٥٢٣٨) والطبرانى فى "الاوسط" (١٦٣٤) وابو نعيم فى "تاريخ اصفهان" ٢:١٥٣-

عُمَرَ بْنِ اَبِیْ زَائِدَةَ (عَنْ) بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَعْقَلُ النَّاسِ اَتْرَکُهُمْ لِلدُّنْیَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حضرت ''داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: جو شخص علم حاصل کرتا ہے اور اس پر عمل کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو وہ علم بھی عطا فرما دیتا ہے جو اس نے حاصل نہیں کیا تھا۔

پھر اپنی سند کے ہمراہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بیان کیا

''سب سے زیادہ عقلمند وہ ہے جو سب سے زیادہ تارک دنیا ہے''۔

(اخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فِي مسنده (عن) ابن عقدة (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول (عن) إسماعيل بن حماد (عن) محمد بن سليمان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ام المومنین سیدہ ام سلمہ کے پاس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا موئے مبارک تھا، وہ مہندی سے رنگا ہوا تھا☼

265/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهِبِ الْقَرَشِیِّ اَنَّ اُمَّ سَلْمَةَ بْنَتَ اَبِیْ اُمَیَّةَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَتَتْ بِمِشَاقَةٍ مِنْ شَعْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوْباً بِالْحِنَاءِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن موہب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''ام سلمہ بنت ابوامیہ رضی اللہ عنہا'' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا موئے مبارک روئی میں لپیٹ کر لائیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا موئے مبارک مہندی سے رنگا ہوا تھا''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسند (عن) محمد بن مخلد (عن) الحسين بن علويه العطار (عن) إسماعيل بن عياش وإسماعيل بن عيسى العطار كلاهما (عن) داود بن الزبرقان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(قال) الحافظ ورواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ -حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ -والقاسم بن معن -والسابق -والحسن بن زياد -وأبو يوسف -ويونس -ومحمد بن الحسن -وأسد بن عمر -ومحمد بن عبد الله المسروقى *

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده *

(عن) أبى الفضل بنخيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر بن اشكاب (عن) إبراهيم بن محمد

(٢٦٤) اخرج احمد ٧١:٦ وفى " الزهد ": ٢٠٠ عن عائشة قالت: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: " الدنيا دار من لا دار له ومال من لا مال له ولها يجمع من لا عقل له " -

(٢٦٥) اخرجه احمد ٢٩٦:٦ وابن سعد فى " الطبقات " ٤٣٧:١ والبخارى (٥٨٩٦) والطبرانى فى " الكبير " ٢٣: (٧٦٥) والبيهقى فى " دلائل النبوة " ٢٣٥:١ -

بن علی (عن) إدریس بن إبراهیم (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) محمد بن الحسن فِی نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن علویہ عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن عیسیٰ عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''داود بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یونس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن عبداللہ مسروقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ادریس بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ دراہم و دنانیر کے جگہ سکے رائج کرنے والا سب سے پہلا شخص نمرود بن کنعان تھا ☼

266/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) عَنْ حَمَّادٍ اَنَّهُ قَالَ اَوَّلُ مَنْ ضَرَبَ الدَّنَانِیْرَ تِبْعٌ وَهُوَ اَسْعَدُ الْاَکْبَرُ وَاَوَّلُ مَنْ ضَرَبَ الدَّرَاهِمَ تِبْعُ الْاَصْغَرُ وَاَوَّلُ مَنْ ضَرَبَ الْفُلُوْسَ وَاَدَارَهَا عَلَی النَّاسِ نَمْرُوْدُ بْنُ كِنْعَانَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: سب سے پہلے جس شخص نے دینار کا سکہ بنایا وہ ''اسعد الاکبر'' تھا اور سب سے پہلے دراہم کے سکے جس نے تیار کئے وہ ''اسعد الاصغر'' تھا، اور جس نے سب سے پہلے (دیگر اشیاء کے) سکے بنا کر (ان کو دراہم و دنانیر کی جگہ) رائج کیا وہ نمرود بن کنعان تھا''۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسروا فِی مسنده (عن) أحمد بن علی بن محمد الخطیب (عن) محمد بن أحمد الخطیب (عن) علی ابن ربیعة (عن) الحسن بن رشیق (عن) محمد بن محمد بن جعفر (عن) صالح ابن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی ابن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم ﷺ کو والدہ محترمہ کی قبر کی زیارت کی اجازت ملی

267/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) بْنِ بُرَیْدَةَ (عَنْ) اَبِیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ اِسْتَأْذَنَ فِیْ زِیَارَةِ قَبْرِ اُمِّهٖ فَاُذِنَ لَهٗ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقَ مَعَهُ الْمُسْلِمُوْنَ حَتّٰی اِنْتَهَوْا اِلٰی قَرِیْبٍ مِنَ الْقَبْرِ فَمَكَثَ الْمُسْلِمُوْنَ وَمَضَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِلَی الْقَبْرِ فَمَكَثَ طَوِیْلًا ثُمَّ اشْتَدَّ بُكَاؤُهٗ حَتّٰی ظَنَنَّا اَنَّهٗ لَا یَسْكُتُ فَاَقْبَلَ وَهُوَ یَبْكِیْ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ مَا اَبْكَاكَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ قَالَ اِسْتَأْذَنْتُ رَبِّیْ فِیْ زِیَارَةِ قَبْرِ اُمِّیْ فَاَذِنَ لِیْ فَاسْتَأْذَنْتُهٗ فِی الشَّفَاعَةِ فَاَبٰی فَبَكَیْتُ رَحْمَةً لَهَا وَبَكَی الْمُسْلِمُوْنَ رَحْمَةً لَهَا

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ'' ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے اپنی والدہ محترمہ کی قبر کی زیارت کی اجازت مانگی، آپ کو ان کی قبر کی زیارت کی اجازت مل گئی، حضور ﷺ اپنی والدہ محترمہ کی قبر کی زیارت کے لئے روانہ ہوئے، آپ ﷺ کے ہمراہ صحابہ کرام بھی چل دیئے، یہ سب لوگ قبر کے قریب پہنچ گئے، دیگر مسلمان کچھ پیچھے رک گئے اور رسول اکرم ﷺ قبر تک تشریف لے گئے، آپ بہت دیر تک وہاں رکے، اس کے بعد آپ رونے لگ گئے، آپ اس قدر روئے کہ ہم سمجھے کہ اب آپ چپ نہیں کریں گے، پھر آپ روتے ہوئے ہماری جانب متوجہ ہوئے، حضرت'' عمر رضی اللہ عنہ'' نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں آپ کیوں رو رہے ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت مانگی، اللہ تعالیٰ نے اجازت دے دی، پھر میں نے اپنی والدہ کی شفاعت کی اجازت مانگی تو اللہ تعالیٰ نے منع فرما دیا، اس لئے اپنی والدہ پر ترس کھاتے ہوئے میں رو رہا ہوں، تمام مسلمان بھی ان پر رحم کرتے ہوئے رو پڑے''۔

(أخرجه) أبـو محمد البخاری عن عبد الصمد بن الفضل وإسماعيل بن بشر كلاهما (عن) مكی بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أبـی علی عبد الله بن محمد بن علی البلخی الحافظ (عن) يحيی بن موسی (عن) عبد العزيز بن خلد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن قدامة (عن) الحسن بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبـو عبد الله محمد ابن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبـی الغنائم محمد بن أحمد بن محمد بن أبی عثمان (عن) أبی الحسن بن زرقويه (عن) أبی سهل بن زياد (عن) محمد بن عثمان ابن محمد (عن) عمه القاسم (عن) أبـی مـعاوية الضرير (عن) اَبِـی حَنِیْـفَةَ مـخـتـصـراً أنه زار قبر أمه ثم قال استأذنت ربی فِی زيارتها فأذن لی واستأذنته فِی الاستغفار لها فلم يأذن لی *

(ورواه) مطولاً بتمامه (عن) أبی اليم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) أبی عبد الله أحمد بن محمد بن يوسف (عن) عمر بن الحسن بن علی بن مالك (عن) إسماعيل بن محمد بن أبی كثير (عن) مكی بن

---

(٢٦٧) اخرجه ابن حبان(٩٨١)وابن ماجة(١٥٧١) فی الجنائز :باب ماجاء فی زيارة القبور'ولا بيهقی فی "السنن" ٧٦:٤'وابن ابی شيبة ٣:٣٤٣'ومسلم(٩٧٦) (١٠٨)-

إبراهيم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبدالصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعلی عبد اللہ بن محمد بن علی بلخی حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد العزیز بن خلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوغنائم محمد بن احمد بن محمد بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مختصر طور پر روایت کیا ہے (وہ روایت یوں ہے) کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی والدہ محترمہ کی قبر کی زیارت کی، پھر فرمایا: میں نے اپنے رب سے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت مانگی تو اللہ کریم نے مجھے اجازت عطا فرمادی، پھر میں نے ان کے لئے استغفار کی اجازت مانگی تو اللہ تعالیٰ نے یہ اجازت نہ دی۔''

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (طویل حدیث روایت کی ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالیم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن حسن بن علی بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن ابو کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ایک آدمی نے تین مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی بات سننے تشریف لے گئے ☼

268/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلاً نَادٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَالنَّبِيُّ فِيْ مَنْزِلِهٖ فَقَالَ لَهُ لَبَّيْكَ ثُمَّ نَادَاهُ فَقَالَ لَهُ لَبَّيْكَ ثُمَّ نَادَاهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ لَبَّيْكَ قَدْ جِئْتُكَ فَخَرَجَ اِلَيْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے' ایک آدمی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آواز دے کر پکارا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کہا ''لبیک'' اس نے پھر آواز دی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر ''لبیک'' کہا، اس نے تیسری مرتبہ پھر آواز دی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر ''لبیک'' کہا اور فرمایا: میں ابھی آرہا ہوں

(۲۶۸) اخرجه الحصكفی فی " مسند الامام " (۴۵۹) وابن السنی فی " عمل اليوم والليلة ": ۷۴: باب مايقول للرجل اذا ناداه واورده الهيثمی فی " مجمع الزوائد " ۹: ۲۰۔

پھر آپ تشریف لے آئے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعید كتابة (عن) موسی بن بهلول (عن) محمد بن مروان (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت'' ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت'' موسیٰ بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆ لوگ ان ۱۰۰ اونٹوں کی مانند ہیں جن میں سواری کے قابل ایک بھی نہ ہو ☆

269/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنِ) الزُّهْرِیُ (عَنْ) سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّمَا النَّاسُ كَاِبِلٍ مِائَةٍ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِیْهَا رَاحِلَةً

✧✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،وہ حضرت'' سالم بن عبداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ اپنے والد حضرت'' عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ ان ۱۰۰ اونٹوں کی مانند ہیں جن میں سواری کے قابل ایک بھی نہ ہو۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فی مسنده (عن) أبی طالب ابن عبد القادر بن یوسف (عن) أبی محمد الفارسی (عن) أبی العباس محمد بن نصر بن أحمد بن محمد بن مكرم الشاهد (عن) أبی بكر یزوب بن إبراهیم بن عیسی البزار (عن) علی بن مسلم (عن) وهیب بن جریر (عن) أبیه (عن) النعمان ابن ثابت یعنی أبا حنیفة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' ابوطالب بن عبدالقادر بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعباس محمد بن نصر بن احمد بن محمد بن مکرم شاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر یزوب بن ابراہیم بن عیسیٰ بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' علی بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' وہیب بن جریر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' یعنی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِی الْفَضَائِلِ
چوتھی فصل فضائل کے بیان میں

☆ ام المومنین کو جنت میں بیوی کے طور پر دیکھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے موت آسان ہوگئی ☆

270/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) عَنْ حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ

(۲۶۹) اخرجه الطحاوی فی'' شرح مشكل الآثار'' ۲:۲۰۱ وابن حبان (۵۷۹۷) واحمد ۲:۱۲۲ والبخاری (۶۴۹۸) والطبرانی فی'' الكبیر'' (۱۳۱۰۵) وابن ماجة (۳۹۹۰) فی الفتن: باب من ترجی له السلامة من الفتن۔

اللّٰهُ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَیَهُوَّنُ عَلَیَّ الْمَوْتُ اَنِّیْ رَاَیْتُكِ زَوْجَتِیْ فِی الْجَنَّةِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ پر موت آسان ہوگئی ہے کیونکہ میں نے تجھے جنت میں اپنی بیوی کے طور پر دیکھ لیا ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری فِی مسنده (عن) محمد ابن المنذر بن بكر الثمی (عن) سريج بن يونس (عن) صالح بن محمد (عن) أبی الربيع سليمان بن أود الزهرانی (عن) العباس بن عزيز القطان (عن) إسحاق ابن إسرائيل وأبی خثيمة زهير بن حرب ومحمد بن المهاجر (وعن) محمد بن عبد الله بن إسحاق الموسی (و) يحيی بن محمد بن صاعد كلاهما (عن) الحسين بن الحسن (وعن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروی (عن) سعد بن محمد الهروی (عن) علی بن معبد (عن) أحمد بن محمد الكوفِی (عن) محمد بن داود بن سليمان الرازی (عن) سعيد بن عنبسة (وعن) أحمد بن محمد (عن) الحارث بن محمد ابن يحيی بن أيوب (وعن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل بن هشام القصير كلهم جميعاً (عن) أبی معاوية (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن صالح (عن) نمر بن يحيی (عن) أسامة (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) حمدان بن ذی النون (عن) مكی بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

ولم يجاز به إبراهيم *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) السری بن يحيی وأحمد بن عبد الرحيم كلاهما (عن) أبی نعيم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) حماد (عن) إبراهيم (عن) عائشة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا (عن) النبی صَلّٰی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أنه قال هون علی الموت لأنی رأيت عائشة فِی الجنة

(وأخرجه (الحافظ طلحة بن محمد البقا فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن هشام القصير (عن) أبی معاوية محمد بن خازم الضرير الكوفِی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو البلخی (عن) الشيخ أحمد بن عبد الجبار الصيرفِی (عن) القاضی أبی القاسم التنوخی (عن) أبی القاسم الثلاج (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) محمد بن داود بن سليمان الرازی (عن) سعيد بن عنبسة الرازی الخراز (عن) أبی معاوية الضرير (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً بإسناده المذكور (عن) ابن عقدة (عن) السری بن يحيی (عن) أبی نعيم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) الشيخ أبی الغنائم محمد ابن علی بن الحسن بن أبی عثمان (عن) محمد بن أحمد بن زرقويه (عن) أبی سليمان أحمد بن محمد بن زياد الرازی (عن) موسی بن إسحاق (عن) عبد الله بن عمر الجعفِی (عن) أبی معاوية (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(۲۷۰) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۳۸۱) واحمد ۱۳۸:۶ والطبرانی فی "الكبير" من طريق ابی حنيفة وذكره المتقی الهندی فی "الكنز" (۳٤۳٦٤) وابن كثير فی "البداية" ۹۲:۸-

(ورواه)(عن) أبی سعد أحمد بن عبد الجبار (عن) القاضی أبی القاسم التنوخی (عن) أبی القاسم ابن الثلاج (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) محمود بن داود بن سلیمان الرازی (عن) سعد بن عنبسة (عن) أبی معاویة الضریر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فِی مسنده (عن) والده أبی طاهر عبد الباقی بن محمد بن عبد الله (عن) حمزة بن طاهر (عن) أبی الطیب بن عفان (عن) یحیی بن صاعد (عن) الحسین بن الحسن المروزی (عن) أبی معاویة الضریر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) فِی موضع آخر فِی مسنده (عن) أبی منصور عبد المحسن بن عبد الله (عن) الحسین بن جعفر السلمانی (عن) أبی عبد الله محمد بن عبد الله بن محمد (عن) محمد بن هارون (عن) محمد بن هشام المروزی (عن) أبی معاویة الضریر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد ابن منذر بن بکرشمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سریج بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوربیع سلیمان بن اودز ہرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباس بن عزیر قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق ابن اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوخیثمہ زہیر بن حرب و محمد بن مہاجر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن اسحاق موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''حسین بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعد بن محمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن داود بن سلیمان رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن عنبسہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حارث بن محمد بن یحییٰ بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل بن ہشام قصیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نمر بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس کی اسناد میں حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے تجاوز نہیں کیا)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سری بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن عبد الرحیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے، وہ روایت کرتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا: مجھ پر موت کی سختی کم ہوگئی، میں نے عائشہ کو جنت میں دیکھا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن ہشام قصیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومعاویہ محمد بن خازم ضریر کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' شیخ احمد بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوقاسم ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن داود بن سلیمان رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' سعید بن عنبسہ رازی خراز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومعاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت'' ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' سری بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' شیخ ابوغنائم محمد بن علی بن حسن بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن احمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوسلیمان احمد بن محمد بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' موسیٰ بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن عمر جعفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومعاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوسعد احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوقاسم ابن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمود بن داود بن سلیمان رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' سعد بن عنبسہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومعاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت'' ابوطاہر عبدالباقی بن محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حمزہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوطیب بن عفان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' یحییٰ بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حسین بن حسن مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومعاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ایک اور جگہ پر بھی ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابومنصور عبدالمحسن بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حسین بن جعفر سلمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبداللہ محمد

بن عبداللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ہشام مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

ان ٦ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ذکر جو آپس میں مسائل کا مذاکرہ کیا کرتے تھے

271/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِیِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهٗ قَالَ كَانَ سِتَّةٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَتَذَاكَرُوْنَ الْفِقْهَ مِنْهُمْ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ وَاَبُوْ مُوْسٰی عَلٰی حِدَةٍ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَزَیْدٌ وَابْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''عامر شعبی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ٦ صحابہ آپس میں مسائل پر مذاکرہ (باہمی گفتگو) کیا کرتے تھے، ان میں حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ'' علیحدہ ہیں اور حضرت ''ابوبکر، حضرت ''عمر حضرت ''زید اور حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم ہیں''۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر کے لئے پیغام دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے

272/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا اُغْمِیَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مُرُوا اَبَا بَكْرٍ فَلْیُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ حَصِرٌ وَهُوَ یَكْرَهُ اَنْ یَّقُوْمَ مَقَامَكَ فَقَالَ افْعَلُوْا مَا آمُرُكُمْ بِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' بیان کرتی ہیں' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر بیہوشی طاری ہوئی (اس کے بعد جب کچھ افاقہ ہوا) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر کو کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر بہت کمزور دل شخص ہیں، وہ آپ کی جگہ کھڑا ہونے کی سکت نہیں رکھتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جو تمہیں حکم دے رہا ہوں، وہ کرو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) أحمد بن عبید الله بن إدریس بن الصباح الضبی (عن) خالد بن یحیی المقری (عن) أبی عیسی الکوفی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) البخاری أیضاً بهذا الإسناد وزاد فِي آخره یا صویحبات یوسف *

(٢٧١) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (٨٧٦) فی الادب: باب فضائل الصحابة اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم ومن کان یتذاکر الفقه-

(٢٧٢) اخرجه البخاری (٧١٣) ومسلم (٤١٨)-

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابوریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبیداللہ بن ادریس بن صباح ضبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن یحییٰ مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعیسیٰ کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد بھی سابقہ اسناد کی طرح ہے)اور اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں ''یاصویحبات یوسف'' اے یوسف والیو!

✿ بارگاہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اہمیت کا بیان ✿

273/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَبِیْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رِضْوَانَ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ قَالَ اَتَیْتُهٗ فَسَلَّمْتُ عَلَیْهِ وَقَعَدْتُ اِلَیْهِ فَقَالَ لَا تَقْعُدْ اِلَیْنَا یَا اَخَا الْعِرَاقِ فَاِنَّكُمْ قَدْ نُهِیْتُمْ عَنِ الْقُعُوْدِ اِلَیْنَا قَالَ فَقُلْتُ لَهٗ یَرْحَمُكَ اللّٰهُ هَلْ شَهِدَ عَلَیَّ مَوْتُ عُمَرَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ اَوَلَیْسَ الْقَائِلُ مَا اَحَدٌ مِنَ النَّاسِ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ أن اَلْقَی اللّٰهَ بِصَحِیْفَتِهٖ من هذا الْمُسَجّٰی ثُمَّ زَوَّجَهٗ بِنتَهٗ لَوْلَا اَنَّهٗ رَآهُ اَهْلًا مَا كَانَ یُزَوِّجُهَا اِیَّاهُ وَكَانَتْ اَشْرَفَ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ جَدُّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَبُوْهَا عَلِیٌّ ذُو الشَّرَفِ الْمُنِیْفِ وَالْمَنْقَبَةِ فِی الْاِسْلَامِ وَاُمُّهَا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَخُوْهَا الْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ سَیِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَجَدَّتُهَا خَدِیْجَةُ قَالَ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فَقُلْتُ اِنَّكَ لَا تَتَبَرَّاُ مِنْهُمَا وَعِنْدَنَا مَنْ یَتَبَرَّاُ مِنْهُمَافَلَوْ كَتَبْتَ اِلَیْهِمْ كِتَاباً فَقَالَ اَنْتَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْهُمْ وَقَدْ اَمَرْتُكَ اَنْ لَا تَجْلِسَ اِلَیَّ فَلَمْ تُطِعْنِی فَكَیْفَ یُطِیْعُوْنَنِی

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: میں حضرت ''ابوجعفر محمد بن علی بن حسین بن علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' کے پاس گیا، سلام عرض کر کے ان کے پاس بیٹھ گیا، انہوں نے کہا: اے عراقی! تم ہمارے پاس مت بیٹھو کیونکہ تمہیں ہمارے پاس بیٹھنے سے منع کیا گیا ہے۔ میں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت فرمائے، کیا عمر کی موت نے میرے خلاف گواہی دی ہے؟ انہوں نے کہا: سبحان اللہ! کیا انہوں (حضرت علی رضی اللہ عنہ) نے یہ نہیں کہا

لوگوں میں سے کسی شخص کے بھی صحیفہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرنا، مجھے کفن میں لپٹے اس شخص کے صحیفہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرنے سے زیادہ پسندیدہ نہیں ہے۔

پھر انہوں نے اپنی بیٹی کی شادی بھی ان سے کر دی، اگر وہ ان کو اس کا اہل نہ سمجھتے تو اپنی بیٹی کی شادی ان سے نہ کرتے، وہ تو سارے جہان کی تمام خواتین سے افضل ہیں، جس کا دادا (یعنی نانا) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور جس کا باپ حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' ہے، جو کہ اسلام میں انتہائی بلند مقام ورتبہ کے حامل ہیں، ان کی والدہ سیدہ ''فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم'' ہیں، ان کے بھائی

(۲۷۳) اخرجه محمدبن الحسن الشیبانی فی " الآثار" (۵۱۵)وعبد الرزاق(۱۲۰۵۷) فی الطلاق:باب عدة المتوفی عنها زوجها'وابن ابی شیبة۵:۱۸۸فی الطلاق:باب من رخص للمتوفی عنها زوجها ان تخرج'وسعید بن منصور(۱۳۵۰)'والبیهقی فی " السنن الکبری" ۷:۴۳۶-

حضرت ''حسن رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''حسین رضی اللہ عنہ'' ہیں جو کہ جنتی جوانوں کے سردار ہیں، اس کی دادی (یعنی نانی) سیدہ ''خدیجہ رضی اللہ عنہا'' ہیں۔

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: میں نے کہا: آپ ان سے بیزاریت کا اظہار نہ کریں، جبکہ ہمارے ہاں کچھ لوگ ایسے موجود ہیں جو ان سے بیزاریت کا اظہار کرتے ہیں، بہتر ہوگا کہ آپ ان کی جانب ایک خط لکھ دیں۔ انہوں نے فرمایا: ان سے زیادہ تم میرے قریب ہو۔ میں نے تمہیں کہا ہے کہ تم میرے پاس مت بیٹھو، تم نے میری یہ بات نہیں مانی، تو وہ لوگ میری بات کیسے مانیں گے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي بكر أحمد بن محمد بن الحسن بن موسى (عن) هارون الأشناني (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) أبي الحسين محمد بن أحمد بن محمد بن حسنون (عن) أبي الحسن علي بن عمر بن محمد (عن) أبي بكر محمد بن القاسم بن هاشم (عن) أصرم بن حوشب (عن) عبد الرحمن بن عبد ربه اليشكري (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مختصراً *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن حسن بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہارون اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحسین محمد بن احمد بن محمد بن حسنون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن عمر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن قاسم بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اصرم بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدربہ یشکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں مختصر طور پر ذکر کیا ہے

☼ حضرت ابراہیم میں علقمہ، علقمہ میں عبداللہ اور عبداللہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق جھلکتے تھے ☼

274/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) قَالَ سَمِعْتُ حَمّاداً يَقُوْلُ كُنْتُ اِذَا نَظَرْتُ اِلٰى اِبْرَاهِيْمَ فَكُلُّ مَنْ رَاٰى هَدْيَهُ فَكَانَ هَدْيُهُ هَدْىَ عَلْقَمَةَ وَيَقُوْلُ مَنْ رَاٰى هَدْىَ عَلْقَمَةَ فَكَانَ هَدْيُهُ هَدْىَ عَبْدِ اللّٰهِ وَيَقُوْلُ مَنْ رَاٰى هَدْىَ عَبْدِ اللّٰهِ فَكَانَ هَدْيُهُ هَدْىَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

(۲۷۴) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۳۸۸) وابن حبان (۷۰۶۳) وابن سعد في "الطبقات" ۳:۱۵۴ والطيالسي (۴۳۶) واحمد ۵:۳۹۵ والبخاري (۳۷۶۲) في فضائل الصحابة: باب مناقب عبد الله بن مسعود رضی اللہ عنہ والنسائي في "فضائل

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا: میں جب حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کو دیکھتا ہوں، بلکہ جو بھی ان کی عادت کو دیکھتا ہے، اس کو ان میں حضرت ''علقمہ رضی اللہ عنہ'' کی عادات دکھائی دیتی ہیں، اور جس نے علقمہ کو دیکھا ہے، اس نے ان میں حضرت ''عبداللہ رضی اللہ عنہ'' کے اخلاق پائے ہیں، اور جس نے حضرت ''عبداللہ رضی اللہ عنہ'' کے اخلاق دیکھے ہیں، اس نے ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے عین مطابق پایا ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدي إسماعيل بن حماد فقرأت فيه حدثني الحسن بن ثابت (عن) زفر قال سمعت أبا حنيفة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يقول سمعت حماداً *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ کہتے ہیں: یہ میرے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حضرت ''حسن بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

✿ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پسند تھا' وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حضرت عمر کے نامہ اعمال لے کر حاضر ہوں ✿

275/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اَبِىْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُم اَجْمَعِيْنَ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِىْ طَالِبٍ لَمَّا رَاٰى جَنَازَةَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ وَاللّٰهِ مَا اَحَدٌ مِنَ النَّاسِ اَحَبُّ اِلَيَّ اَنْ اَلْقَى اللّٰهَ بِصَحِيْفَتِهٖ مِنْ هٰذَا الْمُسَجّٰى

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوجعفر محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' جب حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' نے حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' کا جنازہ دیکھا تو فرمایا: اللہ کی قسم! یہ جو شخص کفن میں لپٹا ہوا ہے، مجھے یہ پسند ہے کہ میں اس کے نامہ اعمال کے ہمراہ اللہ تعالیٰ سے ملوں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن علي بن عفان (عن) الحماني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أبي عبد الله بن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

لكن بلفظ آخر وأن أمير المؤمنين علي بن أبي طالب دخل على أمير المؤمنين عمر بن الخطاب رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما وهو مسجى فقال رحمة الله على أبي حفص ورضوانه تالله لقد أكد من بعده وأتعب من تلاه والله ما أحد من خلق الله سبحانه وتعالى أحب إلي من أن ألقى الله تعالى بصحيفته من هذا المسجى ثم خرج ودموعه تتحادر *

(۲۷۵) اخرجه احمد ۱۰۹:۱ وعمر بن شبة في "تاريخ المدينة" ۹۳۸:۳ وابن سعد في "الطبقات" ۳۷۰:۳۔

(أخرجه) أبـو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبـي الفضل بن خيرون (عن) أبـي علي بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبي الحسن علي بن الحسين ابن أيوب (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن علي بن أحمد (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) أبي علي بشر بن موسى بن صالح الأسدي (عن) أبي عبد الرحمن المقري (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبي طالب بن يوسف (عن) أبـي محمد الفارسي (عن) أبـي العباس محمد بن نصر بن أحمد بن محمد بن مكرم (عن) عبد الرحمن بن سعيد بن هارون (عن) بشر بن موسى (عن) المقري (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی بن عفان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔لیکن اس کے آخر میں الفاظ کچھ مختلف ہیں، وہ یہ ہیں'' حضرت ''امیرالمومنین علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' حضرت ''امیرالمومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' کے پاس گئے، اس وقت وہ کفن میں لپٹے ہوئے تھے، انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ ابوحفص پر رحم فرمائے اللہ کی قسم! انہوں نے بعد والوں کو بخشتہ کر دیا ہے اور اپنے پہلے والوں کو تھکا دیا، اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوقات میں مجھے اس کفن میں لپٹے ہوئے شخص کے بارے میں خواہش ہے کہ میں اللہ تعالیٰ سے اس کے نامہ اعمال کے ہمراہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کروں۔ پھر آپ روتے ہوئے واپس تشریف لے گئے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کیا اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحسن علی بن حسین ابن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعلاء محمد بن علی بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بشر بن موسیٰ بن صالح اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس محمد بن نصر بن احمد بن محمد بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن سعید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت '' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن عباس بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن غیلان راسبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ ابن بزیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جب تک تم میں یہ متبحر عالم (ابن مسعود) موجود ہے، مجھ سے کوئی مسئلہ نہ پوچھنا ☼

276/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ اَبَا مُوْسٰى الْاَشْعَرِىْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَا تَسْاَلُوْنِىْ مَا دَامَ هٰذَا الْحِبْرُ فِيْكُمْ يَعْنِى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (وَاَخْرَجَهُ) الْقَاضِىْ عُمَرُ الاَشْنَانِىُّ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ الْوَاسِطِىِّ (عَنْ) عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مُوْسٰى (عَنْ) اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: جب تک تمہارے اندر یہ ماہر عالم موجود ہے، تب تک تم مجھ سے مسائل مت پوچھا کرو' (اس سے مراد حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' تھے)

☼ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کی سات خصوصیات ☼

277/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِىْ سُلَيْمَانَ (عَنْ) اَبِىْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِىِّ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِىِّ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اُعْطِيْتُ سَبْعاً لَمْ يُعْطَهَا اَحَدٌ مِّنْ نِسَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كُنْتُ مِنْ اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ نَفْساً وَاَباً وَتَزَوَّجَنِىْ بِكْراً وَلَمْ يَتَزَوَّجْ بِكْراً غَيْرِىْ وَكَانَ لِىْ يَوْمَانِ وَلَيْلَتَانِ وَلِنِسَائِهٖ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَاُنْزِلَ عُذْرِىْ مِنَ السَّمَاءِ وَكَادَ يَهْلُكُ فِىْ فِئَامٍ مِنَ النَّاسِ قَالَتْ وَقُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِىْ بَيْتِىْ وَفِىْ يَوْمِىْ وَبَيْنَ سَحْرِىْ وَنَحْرِىْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سلیمان بن ابی سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابواسحاق شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''عامر رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' ام المؤمنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں: مجھے سات

(۲۷۶) اخرجه الطحاوى فى " شرح معانى الآثار " ۳۹۲:٤ واحمد ٤٦٤:١ والطيالسى (۳۷۵) وسعيد بن منصور فى " السنن " (۳۸) والبخارى (٦۷۳٦) والطبرانى فى " الكبير " (۹۸۷۱) والبيهقى فى " السنن الكبرى " ٦:۲۲۹-

(۲۷۷) اخرجه الحصكفى فى " مسند الامام " (۳۸۲) وابن حبان (۷۱۱٦) مختصرا وابن سعد فى " الطبقات " ٥١:٨ والطبرانى فى " الكبير " ۲۳ (۷۵) من طريق ابى حنيفة والحاكم فى " المستدرك " ٤:١٠ وابو يعلى (٤٦۲٦)-

چیزیں عطا کی گئی ہیں جو رسول اکرم ﷺ کی کسی دوسری زوجہ کو نصیب نہیں ہوئیں

○ رسول اکرم ﷺ مجھ سے بھی اور میرے والد سے بھی سب سے زیادہ پیار کرتے تھے

○ آپ کی ازواج میں کنواری صرف میں تھی، اور کوئی بھی زوجہ کنواری نہیں تھی

○ ہر زوجہ کے لئے ایک دن اور ایک رات ہوتی جبکہ میرے لئے رسول اکرم ﷺ نے دو دن اور دو راتیں رکھی تھیں

○ میری سچائی آسمانوں سے نازل ہوئی، ورنہ لوگوں کی پوری ایک جماعت تھی جو میرے بارے میں تباہی کے دہانے تک پہنچ چکی تھی

○ رسول اکرم ﷺ کا وصال مبارک میرے حجرے میں ہوا

○ آپ ﷺ کا وصال مبارک میری گود میں ہوا

○ آپ ﷺ کا وصال میرے سینے پر ہوا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبـي العباس بن عقدة (عن) الفضل بن عباس بن سعد (عن) يحيى بن غيلان الراسبي (عن) عبد الله ابن بزيع (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو عباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن عباس بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن غیلان راسبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ ابن بزیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ام المومنین سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے لئے جنت میں ایک پر سکون گھر کی خوشخبری ☼

278/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بُشِّرَتْ خَدِيْجَةُ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ لَا صَخَبَ فِيْهَا وَلَا نَصَبَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یحییٰ بن سعید رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خدیجہ کو جنت میں ایسے گھر کی خوشخبری دی گئی ہے جس میں شور و غل ہے نہ تھکاوٹ۔''

(أخرجه) الإمام أبو محمد البخاري (عن) محمد ابن منذر بن بكر البلخي (عن) سريج بن يونس (عن) عبيدة بن حميد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد ابن منذر بن بکر بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سریج بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیدہ بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام

(۲۷۸) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۳۸۰) واخرجه ابن حبان (۷۰۰٤) وابن ابي شيبة ۱۲:۱۳۳ ومسلم (۲٤۳۳) واحمد ٤:۳۵۵ وفي "الفضائل" (۱۵۷۷) والطبراني في "الكبير" ۱۱:۲۳ من حديث ابن ابي اوفي۔

اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس سال میں اعلان نبوت کیا، دس سال مکہ میں رہے، دس سال مدینہ میں

279/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدِ الْحَضْرَمِيِّ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَأْسِ اَرْبَعِيْنَ فَاَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْراً وَبِالْمَدِيْنَةِ عَشْراً وَمَاتَ عَلَيْهِ الصَّلاةُ وَالسَّلَامُ وَمَا فِيْ رَأْسِهِ عَشَرٌ مِنْ شَعْرَةٍ بَيْضَاءَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یحییٰ بن سعید حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو چالیس سال کی عمر مبعوث کیا گیا، (اس کے بعد) آپ صلی اللہ علیہ وسلم دس سال مکہ میں رہے، اور دس سال مدینہ منورہ میں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جب وصال ہوا، تب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں دس بال بھی سفید نہیں ہوئے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أحمد القيراطى البغدادى (عن) الحسن بن سلام (عن) سعيد بن محمد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد قیراطی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود نے جوں دیکھی تو اس کو کنکریوں میں دفن کر دیا

280/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَاصِمِ بْنِ اَبِى النَّجُوْدِ (عَنْ) زِرٍّ (عَنْ) ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ وَجَدَ قُمْلَةً فِى الْمَسْجِدِ فَدَفَنَهَا فِى الْحَصَى ثُمَّ تَلاَ قَوْلَهُ تَعَالٰى (اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتاً اَحْيَاءً وَّاَمْوَاتاً)

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عاصم بن ابی النجود رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''زر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے مسجد میں جوں دیکھی، تو اس کو کنکریوں میں دفن کر دیا، پھر قرآن کریم کی یہ آیت مبارکہ پڑھی

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا اَحْيَآءً وَّ اَمْوَاتًا (المرسلات:25)

''کیا ہم نے زمین کو جمع کرنے والی نہ کیا تمہارے زندوں اور مُردوں کی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِى مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''اسحاق بن محمد بن

(۲۷۹) اخرجه الحصكفى فى ''مسند الامام'' (۳۵۶) ومسلم (۲۳۴۸) (۱۱۴) وعبد الرزاق (۶۷۸۳)-

(۲۸۰) اخرجه الطبرى فى ''التفسير'' ۲۹:۲۳۷ والبيهقى فى ''السنن الكبرى'' ۲:۲۹۴ وعبد الرزاق (۱۷۴۷)-

مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشبو سے اچھی خوشبو کبھی کسی نے نہیں پائی ☼

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مصافحہ کرتے تو پہلے اپنا ہاتھ نہیں چھڑاتے تھے ☼

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پاس سے جانے والے کو کھڑے ہو کر رخصت فرماتے تھے ☼

281/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ بْنِ الْاَجْدَعِ وَهُوَ اَخُوْ مَسْرُوْقِ بْنِ الْاَجْدَعِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا اَخْرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رُكْبَتَهٗ بَيْنَ يَدَىْ جَلِيْسٍ لَهٗ قَطُّ وَلَا نَاوَلَ اَحَداً يَدَهٗ قَطُّ فَتَرَكَهَا حَتّٰى يَكُوْنَ هُوَ الَّذِىْ يَدَعُهَا وَمَا جَلَسَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَحَدٌ قَطُّ فَقَامَ حَتّٰى يَقُوْمَ وَمَا وَجَدْتُّ شَيْئاً قَطُّ اَطْيَبَ مِنْ رِيْحِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن محمد بن منتشر بن اجدع رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ حضرت ''مسروق بن اجدع رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں سے روایت کرتے ہیں' ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حضرت ''انس رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی اپنے ساتھی کے سامنے اپنا گھٹنا ننگا نہیں کیا، اور جب کسی کا ہاتھ تھاما تو خود اپنا ہاتھ نہیں ہٹایا حتیٰ کہ سامنے والا خود اپنا ہاتھ ہٹا لیتا، اور جب بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا شخص اٹھ کر جانے لگتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اٹھ کر کھڑے ہو جاتے، اور میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشبو سے عمدہ خوشبو کبھی نہیں پائی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبـی الفضل مهدی بن اشکاب وحمدان بن حازم البخاريين (عن) عبد الله بن أبی شيبة (عن) عباد بن العوام (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رحمه الله *

(ورواه) أيضاً (عن) أبی أسامة زيد بن يحيی الفقيه البلخی (عن) إسحاق ابن إسرائيل (عن) عبد الرزاق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحـمد بن يعقوب بن زياد (عن) عقبة بن مكرم العمی (عن) يونس بن بكير (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) عبـد الله بـن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدی إسماعيل بن حماد فقرأت فيه حدثنی أبی والقاسم بن معن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن محمد الأسدی (عن) أبی شيبة وإبراهيم بن عبد الله الهروی كلاهما (عن) عباد بن

---

(۲۸۱) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۳۶۱) وابن حبان (۶۳۰۳) والبخاری (۳۵۶۱) فی المناقب: باب صفة النبی صلی الله علیه وسلم ومسلم (۲۳۳۰) (۸۲) فی الفضائل: باب طيب رائحة النبی صلی الله علیه وسلم ولين مسه والبيهقی فی "دلائل النبوة" ۱:۲۵۴۔

العوام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *
واللفظ فيه كان رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إذا صافح أحد لا يترك يده إلا أن يكون هو الذى يتركه *
(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) إبـراهيم بن عبد الله بن أبى شيبة (عن) الحسن العوفِى (عن) عباد بن العوام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *
(ورواه) أيضاً (عن) الحسن بن سفيان (عن) أبى بكر بن أبى شيبة (عن) عباد بن العوام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ بلفظ ثالث ما جلس إلى رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أحد فقام حتى يقوم
(ورواه) أيضاً بهذا اللفظ (عن) أحمد بن محمد (عن) أبى شيبة (عن) الحسن العوفِى (عن) عباد بن العوام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *
(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) أحمد بن عبد الرحمن (عن) محمد بن المغيرة (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما *
(ورواه) أيضاً (عن) أحـمد بن محمد (عن) الـحسن بن القاسم البجلى (عن) مـحمد بن عبد الله بن صالح (عن) إسماعيل بن أبى زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *
بلفظ رابع قال ما مسست بيدى خزاً ولا حريراً ألين من كف رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ *
(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن القاسم (عن) محمد بن عبد الله بن صالح (عن) إسماعيل بن أبى زياد (عن) أبى زياد (عن) اَبِـی حَـنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ بلفظ خامس ما قام إلى رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أحد فِی حاجة فانصرف حتى يكون هو المنصرف *
(ورواه) أيضاً بهذا الإسناد بلفظ سادس ما رؤى رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بادياً ركبتيه بين يدى جليس له قط *
(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) أبى شيبة إبراهيم ابن عبد الله بن أبى شيبة (عن) الحسن العوفِى (عن) عبـاد بـن الـعـوام عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ بلفظ سابع ما وجدت ريحاً أطيب من ريح رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
(وأخرجه) الـحـافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صـالح ابن أحمد (عن) الحسن بن عرفة (عن) العباد بن العوام (عن) اَبِـی حَـنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال ما نهض رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عن جليس له قط ولا مد يده من مصافح حتى يكون هو الذى يتركها *
(وأخرجه) أيـضـاً باللفظ الأخير ما وجدت ريحاً أطيب من ريح رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحـمد بن عبد الكريم (عن) عقبة ابن مكرم (عن) يـونس بن بكير عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *
(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) عبد الله بن محمد بن عبد العزيز (عن) داود بن رشيد (عن) عباد بن العوام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ باللفظ الأول سواء *
(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن القاسم البجلى (عن) محمد بن عبد الله بن صالح (عن)

إسماعيل بن أبى زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ باللفظ الرابع ما مسست بيدى خزاً ولا حريراً ألين من كف رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ *

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى فِى مسنده (عن) أبى طالب محمد بن على بن الفتح المعروف بابن العشارى إذناً (عن) أبى عبد الله بن الحسين بن محمد بن سليمان الكاتب (عن) أبى القاسم عبد الله بن محمد بن عبد العزيز البغوى (عن) داود بن رشيد الخوارزمى (عن) عباد بن العوام (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِى مسنده (عن) أبى الغنائم محمد بن على بن الحسن (عن) أبى الحسن محمد بن أحمد بن زرقويه (عن) أحمد بن محمد بن زياد (حدثنا) محمد بن عثمان بن حميد بن زارع (عن) زكريا بن يحيى الواسطى (عن) عباد بن العوام (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

قال وقال محمد بن أحمدابن زياد (حدثنا) محمد بن عثمان بن محمد (عن) محمد بن عقبة بن مكرم (عن) يونس بن بكير (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِى (عن) أبى محمد الفارسى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبى الحسين الصيرفِى (عن) أبى الحسن الفارسى (عن) محمد بن المظفر (عن) أحمد بن محمد ابن سعد بإسناده إلى اَبِى حَنِيْفَةَ *

(ورواه)(عن) أبى سعيد أحمد بن عبد الجبار (عن) أبى القاسم بن على بن المحسن إذناً (عن) ابن الثلاج (عن) ابن عقدة (عن) الحسن بن القاسم البجلى (عن) محمد بن عبد الله بن صالح (عن) إسماعيل بن أبى زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوفضل مہدی بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت''حمدان بن حازم بخاری رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن ابوشیبہ رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''عباد بن العوام رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیاہے۔

○ اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابواسامہ زید بن یحییٰ فقیہ بلخی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت'' اسحاق ابن اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت'' عبد الرزاق رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیاہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن یعقوب بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''عقبہ بن مکرم عمی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیاہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے،وہ کہتے ہیں: یہ کتاب میرے دادا حضرت'' اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی ہے،میں نے اس میں پڑھاہے، مجھے میرے''والد رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت'' قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے

حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن محمد اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوشیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''ابراہیم بن عبداللہ ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت''عباد بن عوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس میں الفاظ یہ ہیں''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی کہ آپ جب کسی سے مصافحہ کرتے تو اس وقت تک ہاتھ نہیں چھوڑتے تھے جب تک سامنے والا خود نہ چھڑا لیتا''

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابراہیم بن عبداللہ بن ابوشیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسن عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عباد بن العوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''حسن بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوبکر بن ابوشیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عباد بن عوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں الفاظ یہ ہیں۔''جب بھی کوئی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھتا تو جب تک وہ نہ اٹھ جاتا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نہ اٹھتے''

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوشیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسن عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عباد بن العوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن حسن بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''احمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسن بن قاسم بجلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن عبداللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''اسماعیل بن ابوزیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس میں الفاظ یہ ہیں) فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک سے زیادہ نرم''خز'' یا''حریر'' کوئی بھی ریشم نہیں دیکھا۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسن بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن عبداللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''اسماعیل بن ابوزیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوزیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس میں الفاظ یہ ہیں)

''جب بھی کوئی شخص اپنے کام کی غرض سے رسول اکرم ﷺ کے پاس کھڑا ہوتا تو جب تک وہ نہ چلا جاتا، حضور ﷺ وہاں سے نہ ہٹتے''

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری ﷫'' نے سابقہ اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے اس کے الفاظ یوں ہیں ''رسول اکرم ﷺ کو کبھی بھی کسی کے سامنے گھٹنے ننگے کر کے بیٹھا نہیں دیکھا گیا''

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو شیبہ ابراہیم بن عبداللہ بن ابو شیبہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن عوفی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن العوام ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔ اس روایت میں یہ الفاظ ہیں ''میں نے رسول اکرم ﷺ (کے جسم مبارک) کی خوشبو سے زیادہ عمدہ خوشبو کبھی نہیں سونگھی۔

○ اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح ابن احمد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عرفہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن العوام ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے الفاظ یوں ہیں ''رسول اکرم ﷺ کبھی بھی کسی ساتھی کو چھوڑ کر مجلس سے اٹھ کر نہیں گئے اور نہ ہی آپ ﷺ نے کبھی مصافحہ کرنے والے کے ہاتھ کو پہلے چھوڑا، وہ خود ہی پہلے اپنا ہاتھ چھڑاتا تو حضور ﷺ چھوڑتے''

○ اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے (آخری الفاظ کے ساتھ بھی نقل کیا ہے، وہ الفاظ یہ ہیں ''میں نے رسول اکرم ﷺ (کے جسم) کی خوشبو سے اچھی خوشبو کبھی نہیں سونگھی) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدالکریم ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عقبہ ابن مکرم ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے''

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن محمد بن عبد العزیز ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''داود بن رشید ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن العوام ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے پہلے والے الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن قاسم بجلی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن صالح ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ابوزیاد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے چوتھی روایت والے الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔ (وہ الفاظ یہ ہیں) ''میں نے رسول اکرم ﷺ کے دست مبارک سے زیادہ نرم کوئی ریشم نہیں چھوا''

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری ﷫'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو طالب محمد بن علی بن فتح المعروف ابن العشاری ﷫'' سے (اجازت کے طور پر روایت کیا ہے) انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن حسین بن محمد بن سلیمان کاتب ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز بغوی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''داود بن رشید خوارزمی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن العوام ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوغنائم محمد بن علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان بن حمید بن زارع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زکریا بن یحییٰ واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن العوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○آپ فرماتے ہیں: اور حضرت ''محمد بن احمد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن عثمان بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عقبہ بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحسین صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن علی بن محسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے (اجازت کے طور پر) انہوں نے حضرت ''بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن قاسم بجلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ابوزیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق پر انک لعلیٰ خلق عظیم شاہد ہے☼

282/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ خُلُقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اَمَا تَقْرَاُ الْقُرْآنَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى (اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ)

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''مسروق رضی اللہ عنہ'' نے ام المومنین سیدہ'' عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے بارے میں پوچھا تو ام المؤمنین نے فرمایا: تم قرآن نہیں پڑھتے ہو؟ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

---

(۲۸۲) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۳٦۳) ومسلم (۷۳٦) (۱٤۱) في صلاة المسافرين: باب جامع صلاة الليل ومن نام او مرض وابو داود (۱۳٤۲) في الصلاة: باب في صلاة الليل وعبد الرزاق (٤۷۱٤) وابن حبان (۲۵۵۱)۔

وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ

''اور بے شک تمہاری خو بو بڑی شان کی ہے''۔(ترجمہ کنز الایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن القاسم (عن) محمد بن عبد الله بن صالح (عن) إسماعيل بن أبى زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن القاسم (عن) محمد بن عبد الله بن صالح (عن) إسماعيل ابن أبى زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ كما أخرجه أبو محمد البخارى سواء *

(وأخرجه) الأشنانى (عن) الحسن بن القاسم التمار (عن) محمد بن عبد الله بن صالح (عن) إسماعيل بن أبى زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الفضل ابن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) أبى عبد الله ابن دوست العلاف (عن(لقاضى عمر الأشنانى بإسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ابوزیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسماعیل ابن ابوزیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حسن بن قاسم تمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ابوزیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ ابن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

☼ حضرت مسروق کا ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے روایت کرنے کا منفرد انداز ☼

283/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ قَالَ كَانَ اِذَا حَدَّثَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَ حَدَّثَتْنِىْ اَلصِّدِّيْقَةُ بِنْتُ الصِّدِّيْقِ الْمُبَرَّاَةُ حَبِيْبَةُ حَبِيْبِ اللّٰهِ تَعَالٰى

(٢٨٣) اخرجه الحصكفى فى "مسند الامام".(٣٨٤) انظر الطبقات لابن سعد ٨:٥١-٥٣،وابا نعيم ٢:٤٤،والاصابة لابن حجر ٤:٣٦٠،ترجمة(٧٠٤)،والاستيعاب لابن عبد البر فى ترجمة عائشة رضى الله عنها-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' جب ام المؤمنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے تو کہتے: مجھے صدیقہ بنت صدیق نے، حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حبیبہ (جن کی برائت آسمانوں سے نازل ہوئی) نے بیان کیا ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن عبد الله بن سهل (و) إبراهيم بن منصور عن علی بن خشرم (عن) الفضل ابن موسى (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) يحيى بن إسماعيل الحريری (عن) حسين بن إسماعيل (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِی (عن) أبی الحسن الفارسی (عن) محمد بن المظفر (عن) الحسين بن الحسين (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) علی بن سعيد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد ابن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن خشرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل ابن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل حریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

رسول اکرم ﷺ کے انتقال پر صحابہ کرام کا غم اور حضرت ابوبکر صدیق کا حوصلہ

284/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَأٰى مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ خِفَّةً فَاسْتَأْذَنَهُ اِلٰى اِمْرَاَتِهِ ابْنَةِ خَارِجَةَ وَكَانَتْ فِيْ حَوَايِطِ الْاَنْصَارِ وَكَانَ ذٰلِكَ رَاحَةُ الْمَوْتِ وَهُوَ لَا يَشْعُرُ فَاَذِنَ لَهُ ثُمَّ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَاَصْبَحَ يَرَى النَّاسَ يَتَرَامَسُوْنَ فَاَمَرَ اَبُوْ بَكْرٍ غُلَاماً يَسْتَمِعُ ثُمَّ يُخْبِرُهُ فَقَالَ اَسْمَعُهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَاتَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاشْتَدَّ اَبُوْ بَكْرٍ وَهُوَ يَقُوْلُ واَقْطَعَ ظُهْرَاهُ فَمَا بَلَغَ اَبُوْ بَكْرٍ الْمَسْجِدَ حَتّٰى ظَنُّوْا اَنَّهُ لَا يَبْلُغُ وَاَرْجَفَ الْمُنَافِقُوْنَ فَقَالُوْا لَوْ كَانَ مُحَمَّدٌ نَبِيّاً لَمْ يَمُتْ فَقَالَ عُمَرُ لَا اَسْمَعُ رَجُلاً يَقُوْلُ مَاتَ مُحَمَّدٌ اِلَّا ضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ فَكَفُّوا لِذٰلِكَ فَلَمَّا جَاءَ اَبُوْ بَكْرٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مُسَجًّى كَشَفَ الثَّوْبَ ثُمَّ جَعَلَ يَلْثَمُهُ وَيَقُوْلُ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُذِيْقَكَ الْمَوْتَ مَرَّتَيْنِ اِنَّكَ اَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ ثُمَّ خَرَجَ اَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ مُحَمَّداً فَاِنَّ مُحَمَّداً قَدْ مَاتَ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ رَبَّ مُحَمَّدٍ فَاِنَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ (وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئاً وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ) *

قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهِ لَكَاَنَّهَا لَمْ تُقْرَأْ قَبْلَهَا قَطُّ فَقَالَ النَّاسُ مِثْلَ مَقَالَةِ اَبِيْ بَكْرٍ مِنْ كَلَامِهٖ وَقِرَاءَتِهٖ قَالَ وَمَاتَ لَيْلَةَ الْاِثْنَيْنِ فَمَكَثَ لَيْلَتَئِذٍ وَيَوْمَئِذٍ وَلَيْلَةَ الثَّلَاثَاءِ وَدُفِنَ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ وَكَانَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَاَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ يَصُبَّانِ الْمَاءَ وَعَلِيٌّ وَالْفَضْلُ يَغْسِلَانِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یزید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''انس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' نے رسول اکرم ﷺ کی بیماری میں کچھ افاقہ دیکھا تو آپ نے اپنی زوجہ بنت خارجہ کے پاس جانے کی اجازت مانگی، وہ انصار کے باغات میں موجود تھیں، (رسول اکرم ﷺ کو جو افاقہ ہوا تھا) وہ موت کی راحت تھی لیکن آپ کو اندازہ نہیں تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے ان کو اجازت عطا فرما دی پھر اسی رات حضور ﷺ کا وصال ہو گیا، صبح ہوئی تو حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' نے لوگوں کو ایک دوسرے کے ساتھ سرگوشیاں کرتے دیکھا حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' نے اپنے غلام کو کہا: وہ لوگوں کی باتیں سن کر آئے اور آ کر مجھے بتائے۔ اس نے آ کر بتایا: لوگ یہ باتیں کر رہے ہیں کہ ''محمد ﷺ وفات پا گئے ہیں'' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ''ہائے کمر ٹوٹ گئی'' پکارتے ہوئے مسجد کی جانب دوڑے۔ حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' ابھی مسجد میں پہنچے نہیں تھے کہ لوگوں نے گمان کیا کہ وہ نہیں پہنچ پائیں گے، اور منافقین غلط خبریں اڑانے لگ گئے۔ کہنے لگے: اگر محمد واقعی نبی ہوتے تو وہ وفات نہ پاتے، حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: میں نے جس کو سن لیا کہ وہ کہہ رہا ہے ''محمد ﷺ وفات پا گئے'' میں اس کی گردن مار دوں گا۔ منافقین خاموش ہو گئے۔ پھر حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' پہنچے تو اس وقت رسول اکرم ﷺ کو کپڑے میں لپیٹا ہوا تھا، آپ نے

(۲۸۴) اخرجه الحصكفي في " مسند الامام " (۳۶۶) والتفصيل في التعليق على مسند الامام-

کپڑا اٹھایا اور آپ ﷺ کا بوسہ لیتے ہوئے کہنے لگے: اللہ تعالیٰ آپ کو دو مرتبہ موت نہیں دے گا، آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس سے زیادہ عزت والے ہیں، پھر حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' وہاں سے نکل آئے، وہاں سے نکل کر آپ نے فرمایا: جو شخص محمد ﷺ کی عبادت کیا کرتا تھا، (ٹھیک ہے وہ ان کی عبادت چھوڑ دے کیونکہ) بے شک محمد ﷺ فوت ہو گئے ہیں اور جو محمد ﷺ کے رب کی عبادت کرتا تھا تو (وہ اس پر قائم رہے کیونکہ) بے شک محمد ﷺ کا رب زندہ ہے ''اس کو کبھی موت نہیں آنی۔ (پھر یہ آیت پڑھی)

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰی اَعْقٰبِكُمْ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰی عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا وَسَيَجْزِی اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ

''اور محمد تو ایک رسول ہیں ان سے پہلے اور رسول ہو چکے تو کیا اگر وہ انتقال فرمائیں یا شہید ہوں تو تم اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے اور جو اُلٹے پاؤں پھرے گا اللہ کا کچھ نقصان نہ کرے گا اور عنقریب اللہ شکر والوں کو صلہ دے گا''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اللہ کی قسم! یوں لگتا ہے جیسے وہ آیت پہلے کبھی نہ پڑھی گئی ہو، حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' کی گفتگو اور تلاوت سن کر تمام لوگ حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' کے مؤقف کے قائل ہو گئے۔ (راوی) کہتے ہیں: رسول اکرم ﷺ پیر کی رات میں فوت ہوئے، وہ رات، اور دن اور اگلی منگل کی رات آپ کو اسی طرح رکھا گیا اور منگل کے دن آپ کو دفن کر دیا گیا۔ حضرت ''اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''اوس بن خولی رضی اللہ عنہ'' پانی ڈال رہے تھے اور حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''فضل رضی اللہ عنہ'' آپ ﷺ کو غسل دے رہے تھے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن إبراهيم ابن زياد الرازی (عن) محمد بن أمية الساوی (عن) سهل بن بشر الكندی (عن) بحير بن النضر (وعن) سهل بن شاذويه (عن) إبراهيم وعمرو ابنی محمد بن الحسين (عن) أبيهما (وعن) سهل بن خلف بن زاذان (و) محمد بن رجاء البخاريين كلاهما (عن) إسحاق بن حمزة قالوا جميعاً حدثنا عيسى بن موسى القمی (عن) أبی يوسف التميمی (عن) اَبی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(ورواه)(عن) صالح ابن صالح بن سعيد بن مرداس الترمذی (عن) صالح بن محمد بن سعيد (عن) حماد بن اَبی حَنِيْفَةَ (عن) اَبی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد ابن سعيد الهمدانی (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) صالح بن محمد بن سعيد الترمذی (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبی حَنِيْفَةَ (عن) اَبی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه(أبو عبد الله بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خيرون (عن) أبی بكر الخياط (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر ابن الحسن الأشنانی (عن) أبی الفضل جعفر بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ابراہیم ابن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن امیہ

ساوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' سہل بن بشر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' بجیر بن نضر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' سہل بن شاذویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ محمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادگان ہیں) سے،انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت'' سہل بن خلف بن زاذان بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' محمد بن رجاء بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت'' اسحاق بن حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،سب کہتے ہیں: ہمیں حضرت'' عیسیٰ بن موسیٰ قی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے،انہوں نے حضرت'' ابویوسف تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' صالح ابن صالح بن سعید بن مرداس ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' صالح بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد ابن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے'' اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' صالح بن محمد بن سعید ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوبکر خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوفضل جعفر بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ،حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی عمر ۶۳ برس تھی ☼

285/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (وَ) رَبِيْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (وَ) عُثْمَانَ بْنِ زَائِدَةَ (عَنِ) الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ سَنَةً -وَقُبِضَ اَبُوْ بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ -وَقُبِضَ عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ

✧✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت'' انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' کے واسطے سے حضرت'' ربیعہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت'' انس بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' عثمان بن زائدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے

(۲۸۵) اخرجه الحصكفي في '' مسند الامام '' (۳۵٦) ومسلم (۲۳٤۸) (۱۱٤) في الفضائل: باب كم سن رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم قبض وعبد الرزاق (٦٧٨٢)-

حضرت ''زبیر بن عدی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''انس رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ۶۳ برس کی عمر میں ہوا، حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' کا وصال بھی ۶۳ برس کی عمر میں ہوا، حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' کا وصال بھی ۶۳ برس کی عمر میں ہوا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) زکریا بن یحیی بن الحارث النیسابوری کتابة (وعن) أحمد بن عبد الله بن زیاد البغدادی کلاهما (عن) محمد ابن خلیل البصری (عن) أبی عبد الله صخر بن عثمان (عن) سفیان الثوری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) عبد الله بن محمد بن یعقوب وهو أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن عبد الله بن زیاد البغدادی (عن) محمد بن خلیل البصری (عن) صخر بن عثمان (عن) سفیان الثوری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فِی مسنده (عن) أبی المظفر هناد بن إبراهیم النسفِی (عن) محمد بن أحمد بن محمد غنجار الحافظ (عن) محمد بن الحسین أبی عمرو البغدادی (عن) شبیب بن عاصم بن محمد الشروانی (عن) أبی عبد الله صخر بن عثمان السجستانی الحداد (عن) سفیان الثوری رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''زکریا بن یحیٰی بن حارث نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر) روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن زیاد بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''محمد بن خلیل بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ صخر بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے (یہ حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' ہی ہیں) انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن زیاد بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خلیل بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صخر بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابومظفر ہناد بن ابراہیم نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن محمد غنجار حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسین ابوعمرو بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شبیب بن عاصم بن محمد شروانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ صخر بن عثمان سجستانی حداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان الثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عمر عارف باللہ تھے اور دینی مسائل کو سب سے زیادہ سمجھنے والے تھے ☼

286/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنِ) الشَّعْبِیِّ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَقِیَنِیْ رَجُلٌ فَقَالَ اَقْرَاَنِیْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ آیَةً کَذَا وَاَقْرَاَنِیْهَا غَیْرُهٗ بِغَیْرِ قِرَاءَ تِهٖ فَقُلْتُ لَهٗ اِقْرَأْ کَمَا

اَقْرَاَكَ عُمَرُ فَاِنَّهٗ كَانَ اَقْرَاَنَا لِكِتَابِ اللّٰهِ وَاَفْقَهَنَا فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ وَاَعْرَفُنَا بِاللّٰهِ وَاللّٰهِ لَوْ اَنَّ دَابَّةً اَحَبَّتْ عُمَرَ لَاَحْبَبْتُهَا وَتَاللّٰهِ لَقَدْ خِفْتُ رَبِّيْ مِنْ مُحَبَّتِيْ لِعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عون بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے راویت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں' ایک آدمی مجھ سے ملا اور کہنے لگا: حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے فلاں آیت مجھے ایک طریقے سے پڑھائی ہے لیکن دوسرے صحابہ نے دوسرے طریقے سے پڑھائی ہے، (حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے) فرمایا: تم اس کو اُسی طرح پڑھو جیسے حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے تجھے پڑھائی ہے، کیونکہ وہ ہم میں سب سے زیادہ اچھے طریقے سے کتاب اللہ کو پڑھنے والے تھے، اور اللہ کے دین کے معاملات کو سب سے زیادہ سمجھنے والے تھے اور وہ ہم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو پہچاننے والے ہیں ، اللہ کی قسم! اگر کوئی جانور حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' سے محبت رکھتا ہو تو میں اس جانور سے پیار کرتا ہوں، اور اللہ کی قسم! میں اپنے رب سے خوف کرتا ہوں کیونکہ میں عمر سے محبت کرتا ہوں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) محمد بن مخلد (عن) عبد الله بن الجارود (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن جارود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک قرأت سے دوسری قرأت کی طرف نہیں جانا چاہئے ☼

287/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ لَا يَتَحَوَّلُ الرِّجَالُ مِنْ قِرَاءَةٍ اِلٰى قِرَاءَةٍ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: کوئی شخص ایک قرأت سے دوسری قرأت تبدیل نہ کرے۔

(یعنی جب ایک قرأت پڑھیں تو وہی پڑھتے جائیں، اس میں دوسری قرأت کو شامل نہ کریں)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن رحمه الله في الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال يعني حرف عبد الله وحرف زيد وغيره *

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر فرمایا: یعنی ''عبداللہ'' کے حرف اور ''زید'' کے حرف اور دیگر کے۔

☼ قرآن کریم میں لفظی غلطی کا معیار ☼

288/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ كَانَ يَقْرَءُ رَجُلاً

(۲۸۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۷۳) في الجنائز: باب قراءة القرآن-

اَعْجَمِیًّا اَنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْاَثِیْمِ فَجَعَلَ الرَّجُلُ یَقُوْلُ اِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْیَتِیْمِ فَلَمَّا اَعْیَاهُ قَالَ لَهٗ اَمَا تُحْسِنُ اَنْ تَقُوْلَ طَعَامُ الْفَاجِرِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ مَسْعُوْدٍ اِنَّ الْخَطَاَ فِی الْقُرْاٰنِ لَیْسَ اَنْ تَقْرَاَ بَعْضَهٗ فِیْ بَعْضٍ یَقُوْلُ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ کَذٰلِكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلٰکِنَّ الْخَطَاَ اَنْ تَقْرَاَ اٰیَةَ الْعَذَابِ اٰیَةَ الرَّحْمَةِ وَاٰیَةَ الرَّحْمَةِ اٰیَةَ الْعَذَابِ وَاَنْ تَزِیْدَ فِیْ کِتَابِ اللّٰهِ مَا لَیْسَ فِیْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''بن مسعود رضی اللہ عنہ'' ایک عجمی شخص کو قرآن پڑھایا کرتے تھے

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ (الدخان:43)

''بیشک تھوہڑ کا پیڑ''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وہ آدمی یوں پڑھنے لگا

اِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْیَتِیْمِ

جب اس نے یہ آیت یاد کرلی تو فرمایا: کیا تو ''طعام الفاجر'' صحیح طریقے سے نہیں بول سکتا؟ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: قرآن کریم میں یہ غلطی نہیں ہے کہ الغفور الرحیم کی بجائے الغفور الحکیم پڑھ دیا جائے، یا الغفور الحکیم کی بجائے الغفور الرحیم پڑھ دیا جائے، کیونکہ اللہ تعالیٰ غفور بھی ہے، رحیم بھی ہے، اور حکیم بھی ہے، البتہ غلطی یہ ہے کہ آیت عذاب کو آیت رحمت بنا کر اور آیت رحمت کو آیت عذاب بنا کر پڑھا جائے، اور یہ کہ کتاب میں اس آیت کا اضافہ کر دینا جو کتاب میں موجود ہی نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الآثار فرواه (عن) اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

✿ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا جنت میں بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ ہونگی ✿

289/ (اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنْ) عِکْرِمَةَ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ اِسْتَاْذَنَ عَلٰی عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا فَاَرْسَلَتْ اِلَیْهِ اِنِّیْ اَجِدُ غَمًّا وَکَرْبًا فَانْصَرِفْ فَقَالَ لِلرَّسُوْلِ مَا اَنَا بِالَّذِیْ یَنْصَرِفُ حَتّٰی اَدْخُلَ فَرَجَعَ الرَّسُوْلُ فَاَخْبَرَهَا بِذٰلِكَ فَاَذِنَتْ لَهٗ فَقَالَتْ اِنِّیْ اَجِدُ غَمًّا وَکَرْبًا وَاِنِّیْ مُشْفِقَةٌ مِمَّا اَخَافُ اَنْ اَهْجُمَ عَلَیْهِ فَقَالَ لَهَا اِبْنُ عَبَّاسٍ اَبْشِرِیْ فَوَاللّٰهِ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ عَائِشَةُ زَوْجَتِیْ فِی الْجَنَّةِ *وَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَکْرَمُ عَلَی اللّٰهِ اَنْ یُزَوِّجَهٗ جَمْرَةً مِنْ جُمْرِ جَهَنَّمَ

(۲۸۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۷٤) فی الجنائز: باب قراءة القرآن، وعبد الرزاق (۵۹۸۵) فی فضائل القرآن: باب تعاهد القرآن ونسیانه، وابو عبید کما فی "الاتقان فی علوم القرآن" ۱: ۱٦۸-

(۲۸۹) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۳۸۵)، وابن حبان (۷۱۰۸)، وابو نعیم فی "الحلیة" ۲: ٤۵، واحمد ۱: ۲۲۰، والحاکم فی "المستدرک" ٤: ۸-۹، والبخاری (٤۷۵۳)-

فَقَالَتْ فَرَّجْتَ عَنِّي فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْكَ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ'' نے ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا'' کے پاس آنے کی اجازت مانگی، ام المؤمنین رضی اللہ عنہا نے پیغام بھیجا کہ میں بہت پریشان ہوں اور بہت تکلیف میں ہوں، اس لئے آپ واپس چلے جائیں، آپ نے پیغام لانے والے سے کہا: میں آپ کی خدمت میں حاضری دیئے بغیر واپس جانے والا نہیں ہوں۔ پیغام لے جانے والا واپس گیا اور اس نے حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' کی بات بتائی، ام المؤمنین نے اجازت عطا فرما دی، ام المؤمنین نے فرمایا: میں بہت تکلیف میں ہوں اور بہت پریشان ہوں، اور مجھے یہ ڈر ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات نہ ہو جائے۔ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' نے فرمایا: تمہیں خوشخبری ہو کیونکہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے ''عائشہ جنت میں میری بیوی ہوگی''

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ الٰہی میں جو قدر و منزلت ہے، اس کا تقاضا ہے کہ اللہ کریم اپنے محبوب کا نکاح دوزخ کے کسی انگارے سے نہیں کرے گا۔ ام المومنین نے فرمایا: تم نے مجھے خوش کیا ہے، اللہ تعالیٰ تمہیں خوش کرے۔

(أخرجه) أبـو محمد البخاری (عن) محمد بن قدامة بن سيار (عن) ليث بن مساور (عن) أبی يوسف (عن) اَبی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) عبد الله بن محمد بن إسماعيل ابن زياد (عن) جده (عن) اَبی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن قدامہ بن سیار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن مساور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن اسماعیل ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مامور رہنے کے لئے حضرت عبداللہ بن مسعود نے جھوٹ بھی بول دیا

290/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَا كَذَبْتُ مُنْذُ اَسْلَمْتُ اِلَّا وَاحِدَةً كُنْتُ اُرَحِّلُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَتٰى بِرِحَالٍ مِنَ الطَّائِفِ فَقَالَ اَیُّ الرِّحَالِ اَحَبُّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ اَلطَّائِفَةُ الْمَكِّيَّةُ وَكَانَ يَكْرَهُهَا فَلَمَّا رَحَلَهَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَتٰى بِهَا قَالَ مَنْ رَحَلَ لَنَا هٰذِهِ الرَّاحِلَةَ قَالُوْا رَحَّالُكَ الَّذِیْ اُتِيْتَ بِهٖ مِنَ الطَّائِفِ فَقَالَ رُدُّوا الرَّاحِلَةَ اِلٰى اِبْنِ مَسْعُوْدٍ

(۲۹۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۸۷۰) والحصكفي في "مسند الامام" (۲۷۷) وابو يعلى (۵۲٦۸) من طريق ابي حنيفة والطبراني في "الكبير" (۱۰۳٦٦) من طريق ابي حنيفة ايضاً۔

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ بیان کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: میں جب سے مسلمان ہوا ہوں تب سے کبھی جھوٹ نہیں بولا سوائے ایک مرتبہ کے، (اس کا واقعہ کچھ یوں ہے) میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے سواری تیار کیا کرتا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں طائف سے کچھ سواریاں پیش کی گئیں، (لانے والے نے) پوچھا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کس قسم کا کجاوہ پسند ہے؟ میں نے کہہ دیا: ''طائفۃ المکیہ' حالانکہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند نہیں تھا، جب وہ سواری (طائفہ مکیہ کے مطابق) تیار کر کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لائی گئی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ کجاوہ ہمارے لئے کس نے تیار کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ ان میں سے ہے جو سواریاں طائف سے آپ کی بارگاہ میں آئی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کجاوہ ابن مسعود کو دے دو (وہی اس کو تیار کرے)

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازي (عن) أبي الربيع الزهراني (عن) يعقوب بن إبراهيم أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) زيد بن يحيى أبي أسامة الفقيه (عن) إسحاق بن أبي إسرائيل عن أبي معاوية (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن الوليد ابن أبان العقيلي (عن) أبي الربيع (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) ابن عقدة (عن) محمد بن الوليد بن أبان العقيلي (عن) أبي الربيع (عن) يعقوب بن إبراهيم رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوربیع زہرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن ابراہیم ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''زید بن یحییٰ ابواسامہ فقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابواسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ولید بن ابان عقیلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوربیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ولید بن ابان عقیلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوربیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼عبداللہ بن مسعود نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت ہاتھ سے جانے کے خوف سے جھوٹ بول دیا☼

291/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْ مَسْعُوْدٍ قَالَ مَا كَذَبْتُ مُنْذُ اَسْلَمْتُ اِلَّا كَذِبَةً وَاحِدَةً كُنْتُ اُرَحِّلُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّ فَاُتِیَ بِرِحَالٍ فَسَاَلَنِیْ اَیُّ رَحْلٍ اَحَبَّ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ الطَّائِفَةُ الْمَكِّیَّةُ وَكَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَكْرَهُهَا فَسَاَلَ مَنْ رَحَلَ لَنَا هٰذِهٖ فَقَالُوْا رَحَّالُكَ فَقَالَ اَیْنَ اِبْنُ اُمِّ عَبْ فَلْیُرَحِّلْ لَنَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''معن بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: میں جب سے مسلمان ہوا ہوں تب سے صرف ایک بار جھوٹ بولا ہے وہ اس طرح کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کجاوہ تیار کیا کرتا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں سواری کے کچھ جانور پیش کئے گئے، (پیش کرنے والے نے) مجھ سے پوچھا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کس قسم کا کجاوہ پسند ہے؟ میں نے کہا'' طائفہ مکیہ'' حالانکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ پسند نہ تھا ،(جب سواری تیار کر کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کی گئی تو) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: یہ سواری ہمارے لئے کس نے تیار کی ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ آپ ہی کی سواری ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن ام معبد کہاں ہے؟ اے ابن ام معبد! ہمارے لئے سواری تم تیار کیا کرو''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) حاتم بن محمد الترمذی (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ وقال فِی آخره فأعیدت إلی الراحلة *

(ورواه)(عن) بدر بن الهیثم الحضرمی (عن) أبی کریب محمد بن العلاء (عن) أبی معاویة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غیر أنهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ من صاحب هذه الراحلة قالوا الطائفی قال لا حاجة به *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) جعفر ابن محمد (عن) أبیه (عن) عبد الله بن الزبیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن سعید الهروی (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) علی بن معبد (عن) محمد بن

(۲۹۱) قد تقدم-

الحسن الشيباني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه)(عن) يحيى بن إسماعيل بن الحسن بن عثمان (عن) جده الحسن بن عثمان (عن) مخلد بن عمرو (عن) أبي يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صالح بن أحمد الهروی (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ محمد ابن المظفر فِي مسنده (عن) أبي الحسن أحمد بن إسحاق (عن) عبد الله بن عبد الله البخاری (عن) عمر بن محمد بن الحسن (عن) عيسى بن موسى المعروف بغنجار (عن) يعقوب يعني أبا يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبي محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر باسناده المذكور إلى اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) ابن خسرو (عن) أبي طالب بن يوسف (عن) أبي محمد الجوهری (عن) أبي بكر الأبهری (عن) أبي عروبة الحرانی (عن) جده (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری ﷫'' نے حضرت'' صالح بن احمد بن ابومقاتل ﷫'' سے،انہوں نے حضرت'' شعیب بن ایوب ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویحیٰ حمانی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حاتم بن محمد ترمذی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت'' صالح بن محمد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔اور اس کے آخر میں یہ کہا ''پھر اس کو راحلہ کی جانب لوٹا دیا گیا''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''بدر بن ہیثم حضرمی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوکریب محمد بن علاء ﷫'' سے،انہوں نے حضرت'' ابومعاویہ ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس روایت میں صرف اتنا فرق ہے کہ اس میں یہ الفاظ بھی موجود ہیں ''رسول اکرم ﷺ نے دریافت فرمایا:اس کجاوے کا مالک کون ہے؟لوگوں نے بتایا:طائف کا رہنے والا ایک باشندہ ہے،رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد ﷫'' سے،انہوں نے اپنے ''والد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان ﷫'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن سلام ﷫'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن شیبانی ﷫'' سے،انہوں نے

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل بن حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مخلد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحسن احمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عبداللہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ المعروف غنجار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب یعنی ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' دادا رحمۃ اللہ علیہ '' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کی سات خصوصیات کا ذکر

292/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَوْنِ بِنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ فِيْ سَبْعِ خِصَالٍ لَيْسَتْ فِيْ وَاحِدَةٍ مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَنِيْ وَاَنَا بِكْرٌ وَلَمْ يَتَزَوَّجْ اَحَداً مِنْ نِسَائِهٖ بِكْراً غَيْرِيْ وَاَرَانِيْ لَهٗ جِبْرِيْلَ وَلَمْ يُرِهٖ اَحَداً مِنْ نِسَائِهٖ غَيْرِيْ وَنَزَلَ جِبْرِيْلُ بِصُوْرَتِيْ

(۲۹۲) قد تقدم فی (۲۷۷)-

وَلَمْ يَنْزِلْ بِصُوْرَةِ اَحَدٍ مِّنْ نِسَائِهٖ غَيْرِیْ وَكُنْتُ مِنْ اَحَبِّهِنَّ اِلَيْهِ نَفْساً وَّوَالِداً وَكَانَ جِبْرِيْلُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ بِالْوَحْيِ وَاَنَا مَعَهٗ فِيْ شِعَارِهٖ وَلَمْ يَكُنْ يَأْتِيْهِ وَهُوَ مَعَ اَحَدٍ مِّنْ اَزْوَاجِهٖ وَنَزَلَ فِيَّ آيَاتٌ مِّنَ الْقُرْآنِ كَادَ يَهْلِكُ فِيْ فِئَامٍ مِّنَ النَّاسِ وَمَاتَ فِيْ لَيْلَتِيْ وَيَوْمِيْ وَتُوُفِّيَ بَيْنَ سَحْرِيْ وَنَحْرِيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عون بن عبداللہ بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عامر رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں: مجھ میں ۷ فضیلتیں ایسی ہیں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی دوسری زوجہ کو میسر نہیں آئیں

○ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نکاح کیا تو میں کنواری تھی، جبکہ آپ کی دوسری کوئی بھی زوجہ کنواری نہ تھی

○ میں نے حضرت ''جبریل امین علیہ السلام'' کی زیارت کی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بھی زوجہ نے ان کی زیارت نہیں کی

○ حضرت ''جبریل علیہ السلام'' نے میری تصویر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دکھائی تھی اور کسی بھی زوجہ کی تصویر نہیں دکھائی۔

○ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ مجھ سے اور میرے والد سے محبت فرماتے تھے

○ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بستر میں ہوتی تو جبریل امین علیہ السلام تب بھی وحی لے کے آجاتے تھے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوسری کسی زوجہ کے ہاں بستر میں ہوتے تو جبریل امین علیہ السلام تشریف نہیں لاتے تھے

○ میرے حق میں قرآن کریم کی آیات مقدسہ نازل ہوئیں جس وقت میرے معاملے میں بہت سے لوگ تباہی کے دہانے تک جا پہنچے تھے

○ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک میری باری میں، میری رات میں، میرے سینے پر ہوا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن(اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن إسحاق السمسار (عن) إبراهیم بن یوسف *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) محمد بن سعید العوفی (عن) أبیه کلاهما (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ إلا أنه قال قالت کان فِی سبع خصال لم تکن فِی أحد من أزواجه أتاه جبریل بصورتی ولم یأته بصورة أحد من أزواجه غیری وکنت من أحبهن إلیه نفساً ووالداً ونزل فِی آیات من القرآن کاد یهلك فِی فئام من الناس وتوفِی فِی لیلتی وفِی یومی وفِی بیتی وبین سحری ونحری *

(ورواه)(عن) عبد الصمد بن الفضل (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ باللفظ الأول بتمامه *

(وأخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) محمد بن سعید (عن) أبیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن میسرة (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي فِي مسنده (عن) أبيه محمد ابن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي نسخته فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن سعید عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔(ان کی روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں)''ام المومنین نے فرمایا: سات فضیلتیں ایسی ہیں جو میرے سوا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی زوجہ محترمہ کو نصیب نہیں ہوئیں

○حضرت ''جبریل امین علیہ السلام،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس میری تصویر لائے تھے،آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں سے اور کسی کی تصویر نہیں لائے

○رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو میرے ساتھ اور میرے والد گرامی کے ساتھ سب سے زیادہ محبت تھی

○میرے بارے میں قرآن کریم کی آیات نازل ہوئی ہیں،میرے حوالے سے لوگوں کی پوری ایک جماعت ہلاک ہونے لگی تھی

○رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال میری باری والے دن ہوا

○میری باری کی رات میں ہوا

○میرے گھر میں ہوا۔

○میرے سینے پر ہوا۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔(اس روایت میں پہلی روایت والے تمام الفاظ موجود ہیں)

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم

ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد ابن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی والدہ کے ذریعے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کا رہن سہن معلوم کرواتے تھے ☼

293/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ کَانَ اِذَا دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بَیْتَهٗ اَرْسَلَ وَالِدَتَهٗ اُمَّ عَبْدٍ تَدْخُلُ عَلَی النَّبِیِّ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ بَیْتِهٖ تَنْظُرُ اِلٰی هَدْیِ النَّبِیِّ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَدُلَّهٗ وَسَمَّتَهٗ فَتُخْبِرُهٗ بِذٰلِكَ فَیَتَشَبَّهُ بِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عون بن عبداللہ بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر تشریف لے جاتے تو وہ (عبداللہ بن مسعود) اپنی والدہ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں بھیج دیتے کہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کار، رہن سہن، بول چال، اور گھر میں رہنے کا انداز دیکھ کر آئیں، وہ آ کر بتاتیں تو حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما' اس کی اتباع کرنے کی کوشش کرتے۔

(أخرجه) أبـو محمد البخاری (عن) یحیی بن إسماعیل (عن) الولید بن حماد (عن) الحسن بن زیاد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چٹائی بردار تھے ☼

294/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهٗ کَانَ صَاحِبَ حَصِیْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

(۲۹۳) قد تقدم فی (۲۷٤)-

(۲۹٤) اخرجه الحصكفی ف" مسند الامام" (۳۷٦) وابن سعد فی " الطبقات" ۱۱۳:۳ وابو نعیم فی " الحلیة" ۱۲٦:۱ والبخاری (۳۲۸۷) فی بدء الخلق وابن حبان (٦۳۳۱)-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عون بن عبداللہ بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے بیان کرتے ہیں کہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما'' کے بارے میں مروی ہے کہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چٹائی مبارک سنبھالا کرتے تھے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) یحیی بن إسماعیل (عن) الولید بن حماد (عن) الحسن ابن زیاد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات سے پہلے خلافت کے لئے مجلس مشاورت قائم کردی تھی ☼

295/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) جَامِعِ بْنِ اَبِی رَاشِدٍ (عَنْ) زِیَادِ بْنِ جُبَیْرٍ لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَمَرَ صُهَیْباً فَجَمَعَ لَهُ الْمُسْلِمِیْنَ وَاَنْ یَکُوْنَ اَکْثَرَ دَاخِلٍ عَلَی الْاَنْصَارِ فَلَمَّا تَکَامَلُوا لَدَیْهِ حَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰی عَلَیْهِ وَصَلّٰی عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اَیُّهَا النَّاسُ قَدْ حَمَلْتُ اَمْرَکُمْ عَلٰی سِتَّةٍ قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ وَقَدْ اَجَّلْتُهُمْ ثَلاثاً یَخْتَارُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ وَلِلْاُمَّةِ فَاِنَّ اِجْتَمَعَ النَّاسُ عَلٰی اَحَدِهِمْ وَاَبٰی وَاحِدٌ مِنْهُمْ اَنْ یُّبَایَعَ فَکُوْنُوْا عَلَیْهِ وَاِنِ اشْتَجَرُوا فَکُوْنُوْا فِیْ فِئَةِ ابْنِ عَوْفٍ ثُمَّ مَاتَ مِنْ یَوْمِهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''جامع بن ابی راشد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''زیاد بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' جب حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' پر قاتلانہ حملہ ہوا، آپ نے حضرت ''صہیب رضی اللہ عنہ'' کو حکم دیا، انہوں نے مسلمانوں کو جمع کیا، ان کے پاس حاضر ہونے والوں میں اکثریت انصار کی تھی، جب سب لوگ آپ کے پاس جمع ہوگئے، تو حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا پھر فرمایا: اے لوگو! میں نے تمہارا معاملہ ۶ لوگوں کے سپرد کیا ہے، یہ ایسے لوگ ہیں جن پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم راضی تھے، میں نے ان کو تین دن دیئے ہیں، یہ ان تین دنوں میں اپنے لئے اور امت کے لئے (کسی موزوں شخص کا) چناؤ کریں گے، اگر لوگ ان میں سے کسی کی بیعت کرنے پر متفق ہو جائیں لیکن ان میں سے ایک بیعت کئے جانے کا انکار کرے تو سب اس کی بیعت کر لینا، اور اگر ان میں اختلاف واقع ہو جائے تو تم ابن عوف کی جماعت میں شامل ہو جانا، اسی دن حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' کا وصال ہو گیا''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) یعقوب بن أحمد ابن الصباح الوراق (عن) أحمد بن محمد بن حنبل (عن) علی بن مجاهد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(۲۹۵) اخرجه ابن حبان (۲۰۹۱) ومسلم (۵۶۷) والبیهقی فی " السنن الکبری " ۶:۲۲۴ والطیالسی ۱۱: وابن سعد فی " الطبقات " ۳:۳۳۵-

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' یعقوب بن احمد ابن صباح وراق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' احمد بن محمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' علی بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا عصا مبارک سنبھالا کرتے تھے ☼

296/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ صَاحِبَ عَصٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' عون بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور وہ اپنے'' والد رضی اللہ عنہ'' سے حضرت'' عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما'' کے بارے میں روایت کرتے ہیں' حضرت'' عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما'' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عصا بردار تھے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) یحیی بن إسماعیل (عن) الولید بن حماد (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (وبإسناده) إلی عبد الله بن مسعود رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ أنه کان صاحب رداء رسول الله صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ *

(وروی) بهذا الإسناد (عن) عبد الله أنه کان صاحب الراحلة لرسول الله صلی الله علیه وآله وسلم *

(وروی) بهذا الإسناد (عن) عبد الله بن مسعود رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ أنه کان صاحب سواك رسول الله صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وصاحب المیضاة وصاحب النعلین *

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' یحییٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اوران کی اسناد حضرت'' عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' تک پہنچا کر بیان کیا ہے کہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چادر بردار تھے۔اوراسی اسناد کے ہمراہ یہ بھی مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کجاوے کی ذمہ داری بھی انہی کے پاس تھی۔

○اوراسی اسناد کے ہمراہ حضرت'' عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے یہ بھی مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسواک،آپ کا لوٹا مبارک اورآپ کے نعلین مبارک بھی یہی سنبھال کر رکھتے تھے

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! تمہاری پہچان علم اور قرآن ہونی چاہئے ☼

297/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ (عَنْ) اَبِيْ صَالِحٍ (عَنْ) اُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لِيَكُوْنُ شِعَارُكَ الْعِلْمَ وَالْقُرْآنَ

✧✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' اسماعیل بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت'' ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے سیدہ'' ام ہانی رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اے عائشہ! تمہاری پہچان علم اور قرآن ہونی

---

(۲۹٦) قد تقدم فی (۲۹٤)-

(۲۹۷) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۳٤)-

چاہئے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد (عن) أبی جعفر محمد بن القاسم الطائکانی (عن) أبی مقاتل السمرقندی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بهذا الإسناد سواء *

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن قاسم طائکانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں سابقہ اسناد کے ہمراہ نقل کیا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی فاقہ مستی کا عالم دیکھ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو جنت کی بشارت دی

298/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) اِسْمَاعِیْلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ (عَنْ) اَبِیْ صَالِحٍ (عَنْ) اُمِّ هَانِیٍٔ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَظَرَ اِلٰی عَلِیٍّ ذَاتَ یَوْمٍ فَرَآهُ جَائِعاً فَقَالَ لَهٗ یَا عَلِیُّ مَا اَجَاعَكَ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ لَمْ اَشْبَعْ مُنْذُ کَذَا وَکَذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''اسماعیل بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''صالح رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے سیدہ ''ام ہانی رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' کو بھوکا دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اے علی! تم بھوکے کیوں ہو؟ عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے تو فلاں فلاں دن سے پیٹ بھر کر نہیں کھایا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں جنت کی خوشخبری ہو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد ابن محمد بن سعید (عن) محمد بن إبراهیم (عن) محمد بن القاسم (عن) أبی مقاتل (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) طلحة فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعید مثل إسناد أبی محمد البخاری سواء غیر أنه قال قال له رسول الله صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أبشر بشهادة الدنیا وسعادة العقبی *

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد ابن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' کی اسناد کی مثل روایت کیا ہے، تاہم یہ فرق ہے'' وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو دنیا کی شہادت اور آخرت کی سعادت پر خوش ہو جا۔

(۲۹۸) اخرجه الحصكفی فی '' مسند الامام '' (۳۷۱)۔

☼سورۃ النساء کی تلاوت سننے کے دوران رسول اکرم ﷺ کی گریہ زاری کا رقت آمیز منظر☼

299/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْاَعْلَى التَّيْمِيِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَمَرَهٗ اَنْ يَّقْرَاَ سُوْرَةَ الْفَرَائِضِ يَعْنِيْ سُوْرَةَ النِّسَاءِ فَفَعَلَ فَلَمَّا بَلَغَ قَوْلَهٗ تَعَالٰى (فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰؤُلَاءِ شَهِيْدًا) *

غَلَبَ عَلَيْهِ الْبُكَاءُ فَقَالَ لَهٗ اَمْسِكْ ثُمَّ قَالَ لَهٗ اَعِدْ فَلَمَّا بَلَغَهَا اِشْتَدَّ بُكَاؤُهٗ حَتّٰى فَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثًا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالاعلیٰ تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے بیان کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ان کو سورۃ الفرائض (یعنی سورۃ النساء) پڑھنے کا حکم دیا، انہوں نے یہ سورۃ پڑھنا شروع فرما دی جب آپ اس آیت

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا

''تو کیسی ہوگی جب ہم ہر اُمت سے ایک گواہ لائیں اور اے محبوب تمہیں ان سب پر گواہ اور نگہبان بنا کر لائیں''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پر پہنچے تو حضور ﷺ بہت شدید رونے لگ گئے، آپ ﷺ نے ان سے تلاوت روکنے کا فرمایا، پھر فرمایا: پڑھو، (انہوں نے دوبارہ پڑھنا شروع کی) جب اس آیت پر پہنچے تو پہلے سے بھی زیادہ سخت گریہ زاری فرمائی، تین مرتبہ آپ ﷺ نے ایسے ہی کیا''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد ابن محمد بن سعيد (عن) القاسم بن محمد (عن) محمد بن محمد (عن) أبي يوسف (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي على الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) القاسم بن محمد الدلال (عن) أبي بلال الأشعري (عن) أبي يوسف (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد ابن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی الباقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد دلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

(۲۹۹) اخرجه ابن حبان(۷۳۵) ومسلم(۸۰۰) في صلاة المسافرين: باب فضل استماع القرآن والطبراني في "الكبير" (۸٤٦۱) واحمد ۱:۳۸۰ والبخاري (٤٥۸۲) في التفسير-

حضرت ''ابو بلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعد حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اقتداء کرنے کا حکم دیا☼

300/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ (عَنْ) اَبِىْ الزَّعْرَاءِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِقْتَدُوْا بِالَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِىْ اَبِىْ بَكْرٍ وَعُمَرَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوزعراء رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان کی اقتداء کرو جو میرے بعد ہیں، یعنی حضرت ''ابوبکر اور حضرت ''عمر (رضی اللہ عنہما)''

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رميح كتابة (عن) محمد بن عمر الوراق (عن) خالد بن نزار (عن) يحيى بن نصر بن حاجب قال دخلت على اَبِى حَنِيْفَةَ فِي بيت مملو كتباً فقلت له ما هذه قال هذه أحاديث كلها ما حدثت بها إلا اليسير الذى ينتفع به فقلت له حدثنى ببعضها فأملى على حدثنا سلمة بن كهيل الحديث *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمر وراق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن نزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس حاضر ہوا، ان کا گھر کتابوں سے بھرا ہوا تھا، میں نے ان سے کہا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: یہ تمام احادیث ہیں، میں بہت کم احادیث روایت کرتا ہوں، صرف اتنی ہی روایت کرتا ہوں جن سے امت کو فائدہ ہو۔ میں نے کہا: آپ ان میں سے کوئی مجھے بھی سنا دیجئے، تو انہوں نے مجھے یہ املاء کروادی ''ہمیں حضرت ''سلمہ بن کہیل رضی اللہ عنہ'' نے حدیث بیان کی''

☼میں نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا، سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھی (حضرت علی)☼

301/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ (عَنْ) حَبَّةِ بْنِ جُوَيْنٍ الْعَرَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيّاً رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ اَنَا اَوَّلُ مَنْ اَسْلَمَ وَصَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حبہ بن جون عرنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

(۳۰۰) اخرجه الحصكفى فى ''مسند الامام'' (۳۶۷) والترمذی (۳۸۰۵) فی مناقب عبدالله بن مسعود والحاكم فی ''المستدرك'' ۷۶:۳ والبغوی فی ''شرح السنة'' ۱۹۵:۷ (۳۷۸۹) والطبرانی فی ''الكبير'' (۸۴۲۶)۔

(۳۰۱) اخرجه الحصكفى فى ''مسند الامام'' (۳۷۰) وابن سعد فى ''الطبقات'' ۱۵:۳ والترمذی (۳۷۳۵) فى المناقب والبيهقى فى ''السنن الكبرى'' ۲۰۷:۶ والحاكم فى ''المستدرك'' ۱۳۶:۳۔

روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' کو میں نے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''میں وہ شخص ہوں جس نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سب سے پہلے نماز پڑھی''

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن همام بن خلف الشيرازی (عن) الحسن (عن) عامر بن الفرات (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ہمام بن خلف شیرازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''عامر بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ امام اعظم ابوحنیفہ کا موقف ہے کہ ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سب سے بڑے فقیہہ ہیں ☼

302/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) قَالَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَفْقَهُ مَنْ رَاَيْتُ وَلَقَدْ بَعَثَ اِلَیَّ اَبُوْ جَعْفَرٍ الْمَنْصُوْرُ اَنَّ النَّاسَ قَدْ فُتِنُوا بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ فَهَیِّءْ لَهُ مَسَائِلَ شِدَادًا فَلَخَّصْتُ لَهُ اَرْبَعِيْنَ مَسْئَلَةً وَبَعَثْتُ بِهَا اِلَى الْمَنْصُوْرِ بِالْحِيْرَةِ ثُمَّ اَبْرَدَ اِلَیَّ فَوَافَيْتُهُ عَلٰى سَرِيْرِهٖ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَمِيْنِهٖ فَتَدَاخَلَنِی مِنْ جَعْفَرٍ هَيْبَةٌ لَمْ اَجِدْهَا مِنَ الْمَنْصُوْرِ فَاَجْلَسَنِیْ ثُمَّ الْتَفَتَ اِلٰى جَعْفَرٍ قَائِلاً يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ هٰذَا اَبُوْ حَنِيْفَةَ فَقَالَ نَعَمْ اَعْرِفُهُ ثُمَّ قَالَ الْمَنْصُوْرُ سِلْهُ مَا بَدَا لَكَ يَا اَبَا حَنِيْفَةَ فَجَعَلْتُ اَسَاَلُهُ وَيَجِيْبُ الْاِجَابَةَ الْحَسَنَةَ وَيُفْحِمُ حَتّٰى اَجَابَ عَنْ اَرْبَعِيْنَ مَسْئَلَةً فَرَاَيْتُهُ اَعْلَمَ النَّاسِ بِاخْتِلَافِ الْفُقَهَاءِ فَلِذٰلِكَ اَحْكُمُ اَنَّهُ اَفْقَهُ مَنْ رَاَيْتُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: میری نگاہ میں حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے بڑا فقیہہ کوئی نہیں'' (اس کی وجہ یہ ہے کہ) ابوجعفر منصور نے میری جانب پیغام بھیجا کہ لوگ جعفر بن محمد کی وجہ سے آزمائش میں ہیں (ان سے بہت متاثر ہو رہے ہیں) آپ ان کے لئے بہت سارے مشکل ترین سوالات تیار کریں۔ میں نے ان کو مختصر کر کے چالیس سوال بنا لئے ،اور یہ سوالات حیرہ میں منصور کی جانب بھیج دیئے۔ منصور نے (وہ سوالات وصول کئے اور) ایک قاصد میری جانب بھیجا، (میں اس قاصد کے ساتھ روانہ ہوگیا) میں منصور کے دربار میں اس کے تخت کے پاس پہنچا، اس وقت جعفر بن محمد ان کے دائیں جانب موجود تھے، حضرت ''جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' کی مجھ پر ہیبت طاری ہوگئی، میں نے یہ ہیبت منصور کی شخصیت میں کبھی محسوس نہیں کی تھی۔ انہوں نے مجھے بٹھا لیا، پھر حضرت ''جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' کی جانب متوجہ ہوئے اور یہ کہنے لگے: اے ابوعبداللہ! یہ ابوحنیفہ ہے۔ انہوں نے کہا: جی ہاں ،میں ان کو پہچانتا ہوں۔ پھر منصور نے کہا: اے ابوحنیفہ! تم جو پوچھنا چاہتے ہو، ان سے پوچھ لو (امام اعظم فرماتے ہیں) میں نے ان سے سوالات پوچھنا شروع کیئے، اور انہوں نے جامع مانع انداز میں بہت احسن جواب دینا شروع کئے، حتی کہ انہوں نے ۴۰ سوالوں کے جوابات دے دیئے۔ میں نے ان کو دیکھا ہے کہ فقہاء کے اختلاف کے وقت وہ سب سے زیادہ علم رکھنے والے شخص ہیں، اسی لئے میں نے یہ فیصلہ دیا ہے کہ ''میں نے جتنے لوگوں کو دیکھا ہے یہ ان سب سے زیادہ فقیہہ ہیں''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد بن الحسين الحازمی (عن) أبی نجيح إبراهيم بن محمد بن الحسين (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ

اللّٰہُ عَنْہُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن حسین حازمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونجیح ابراہیم بن محمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت مسروق رضی اللہ عنہ کی انگوٹھی کا نقش بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تھا ☼

303/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) اِبْـرَاهِیْـمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِیْـهِ قَـالَ كَـانَ نَقْشُ خَاتَمِ مَسْرُوْقِ بْنِ الْاَجْدَعِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''مسروق بن اجدع رحمۃ اللہ علیہ'' کی انگوٹھی کا نقش ''بسم اللہ الرحمن الرحیم'' تھا

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن عبيد بن عتبة (عن) الحسين بن عبد الأول (عن) أبي خالد الأحمر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبید بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبد الاول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوخالد الاحمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک خوش الحان شخص سے فرمائش کر کے سورۃ الحجر سنی ☼

304/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) اِبْـرَاهِیْـمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِیْـهِ قَـالَ قَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ لِرَجُلٍ اِقْرَأِ الْحَجَرَ قَالَ اَوَلَیْسَتْ مَعَكَ قَالَ بَلٰی وَلٰكِنْ لَیْسَ لِیْ مِثْلَ صَوْتِكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے ایک آدمی سے کہا: سورۃ الحجر کی تلاوت کرو۔ اس نے کہا: یہ سورت آپ کو نہیں آتی؟ حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: آتی تو ہے، لیکن میری آواز تیری آواز جیسی نہیں ہے''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن محمد بن عبد الله (عن) خالد بن يوسف بن خالد السمتي (عن) أبيه يوسف بن خالد السمتي (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي سعد أحمد بن عبد الجبار (عن) علي بن أبي علي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن عقدة (عن) أحمد بن محمد بن عبد الله (عن) خالد بن يوسف بن خالد السمتي (عن) أبيه يوسف بن خالد السمتي (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(۳۰۳) اخرجه ابن ابي شيبة ۸:۲۷۰ في اللباس:نقش الخاتم وما جاء فيه-

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن یوسف بن خالد سمتی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''یوسف بن خالد سمتی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعد احمد بن عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن یوسف بن خالد سمتی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''یوسف بن خالد سمتی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ استغفار دوزخ سے بچنے کے لئے ڈھال ہے ☼

305/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ اَنَّهُ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ اَلصِّدِّيْقَةُ بِنْتُ الصِّدِّيْقِ حَبِيْبَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اَلْاِسْتِغْفَارُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن محمد منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: مجھے صدیقہ بنت صدیق، حبیبۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'') نے بیان کیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: استغفار دوزخ سے بچنے کے لئے ڈھال ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) إسحاق بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) أبى سليمان الجوزجانى (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن الشيبانى رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسلیمان جوزجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ہم نے سب سے افضل واعلیٰ شخص کو منتخب کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا (ابن مسعود) ☼

306/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ خَطَبَ النَّاسَ بِالْكُوْفَةِ

(۳۰۵) اخرجه الحصكفى فى "مسند الامام" (۳۸۴) وابن سعد فى "الطبقات" ۸:۵۱-۵۳ وابو نعيم ۲:۴۴-

حِیْنَ اسْتَعْمَلَهٗ عُثْمَانُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ مَا آلَوْنا عَنْ اَعْلَاهَا فَرَقاً

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جب حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کو کوفہ کا عامل مقرر فرمایا تو حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: ہم نے سب سے افضل اور اعلیٰ شخص کو منتخب کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو عباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عمر ۶۳ برس تھی ☼

307/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنِ) الْهَيْثَمِ وَرَبِيْعَةَ(عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَهُوَ اِبْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ *وَقُبِضَ اَبُوْ بَكْرٍ وَهُوَ اِبْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ *وَقُبِضَ عُمَرُ وَهُوَ اِبْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے بیان کرتے ہیں' حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ۶۳ برس کی عمر میں ہوا، حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' کا بھی ۶۳ برس میں ہوا اور حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' کا بھی ۶۳ برس میں ہوا''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) زكرياء بن يحيى النيسابوری (عن) أحمد بن عبد الله ابن زياد البغدادی (عن) محمد بن محمد بن خليل البصری عن أبی عبد الله بن صخر (عن) سفيان الثوری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زکریاء بن یحییٰ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ ابن زیاد بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد بن خلیل بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو عبد اللہ بن صخر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ہمیشہ جماعت کے ساتھ رہنا، اللہ تعالیٰ امت محمدیہ کو کبھی گمراہی پر جمع نہیں کرے گا ☼

308/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اِيَاسٍ عَنْ اَبِیْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِیِّ قَالَ لَمَّا خَرَجَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ

(۳۰۷) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۳۵۶) وقد تقدم-

(۳۰۸) اخرجه الحاكم فی "المستدرك" ۱: ۲۰۰ والشرباب فی "المسند" (۲۱۶۶) والترمذی (۲۱۶۷) من حديث عبد الله بن عمر مرفوعاً-

اللّٰہُ عَنْہُ نَحْوَ الْمَدِیْنَةِ قُلْتُ اَوْصِنِیْ فَقَالَ عَلَیْكَ بِتَقْوَی اللّٰہِ وَلُزُوْمِ الْجَمَاعَةِ فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی لَنْ یُجْمِعَ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ عَلٰی ضَلَالَةٍ وَاصْبِرْ حَتّٰی تَسْتَرِیْحَ بِرًّا اَوْتُسْتَرَاحَ مِنْ فَاجِرٍ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالملک بن ایاس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعمر شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جب حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' مدینہ کی جانب روانہ ہوئے تو میں نے کہا: آپ مجھے کوئی نصیحت فرمادیں، انہوں نے فرمایا: تقویٰ اختیار کرو اور ہمیشہ جماعت کے ساتھ رہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت (کی بڑی جماعت) کو گمراہی پر جمع نہیں کرے گا، اور صبر اختیار کرنا کہ تم نیکی کی حالت میں سکون پا جاؤ یا تمہیں فاجر سے سکون میسر آجائے''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده عن أحمد ابن محمد (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول (عن) جده إسماعيل بن حماد (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عشرہ مبشرہ صحابہ کرام کے اسمائے گرامی ☼

309/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ (عَنْ) عَمْرِو بْنِ حُرَیْثٍ (عَنْ) سَعِیْدِ ابْنِ زَیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ عَشَرَةٌ فِی الْجَنَّةِ اَبُوْ بَكْرٍ فِی الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِی الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ فِی الْجَنَّةِ وَعَلِیٌّ فِی الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِی الْجَنَّةِ وَالزُّبَیْرُ فِی الْجَنَّةِ وَسَعْدٌ فِی الْجَنَّةِ وَسَعِیْدٌ فِی الْجَنَّةِ -وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فِی الْجَنَّةِ -وَاَبُوْ عُبَیْدَةَ فِی الْجَنَّةِ فَقِیْلَ لَہٗ وَاَنْتَ فَبَكٰی

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمرو بن حریث رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''سعید بن زید رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دس شخص جنتی ہیں ابوبکر (رضی اللہ عنہ) جنتی ہے، عمر (رضی اللہ عنہ) جنتی ہے، عثمان (رضی اللہ عنہ) جنتی ہے، علی (رضی اللہ عنہ) جنتی ہے، طلحہ (رضی اللہ عنہ) جنتی ہے، زبیر (رضی اللہ عنہ) جنتی ہے، سعد (رضی اللہ عنہ) جنتی ہے، سعید (رضی اللہ عنہ) جنتی ہے، عبدالرحمٰن بن عوف (رضی اللہ عنہ) جنتی ہے، اور ابوعبیدہ بن جراح (رضی اللہ عنہ) جنتی ہے، ان سے پوچھا گیا: اور آپ؟ تو وہ رو پڑے''۔

(أخرجه) الحافظ ابن المظفر فِي مسنده (عن) على بن الحسين بن أحمد الحرانى (عن) أبى اليقظان عبد الرحمن بن عبد الله بن مسلم (عن) عبد الله بن واقد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله *

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصيرفِى (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(۳۰۹) اخرجه ابوداود (۴۶۴۹) والترمذى (۳۷۴۸) والحاكم فى "المستدرك" ۳: ۳۱۶ والمتقى الهندى فى "الكنز" (۳۳۱۰۵)۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن حسین بن احمد حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویقظان عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن واقد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک ابن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ابوبکر، عمر جنت کے بلند درجات والوں میں سے ہیں جو نیچے والوں کو ستاروں کی مانند دکھائی دیں گے☼

310/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ (عَنْ) اَبِى سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى لَيَرَاهُمْ مَنْ هُوَ اَسْفَلُ مِنْهُمْ كَمَا يُرَى الْكَوْكَبُ الدُّرِّيُّ فِى اُفُقِ السَّمَاءِ وَاَنَّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ مِنْهُمْ وَاَنْعَمَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے بیان کرتے ہیں' حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت کے بلند درجوں میں رہنے والے، نچلے درجے میں رہنے والوں کو یوں دیکھائی دیں گے جیسے آسمان پر ستارے دکھائی دیتے ہیں، حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' انہیں سے ہیں، اور ان پر انعام کیا گیا ہے۔

(اخرجه) أبـو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) خاله أبى على الباقلانى (عن) أبى عبد الله ابن دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) الحسن ابن عباس (عن) محمد بن حنفيةالطريفى (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى باسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ ابن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حنفیہ طریفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(۳۱۰) اخرجه الخطيب في "تاريخ بغداد" ۳:۱۹۵و ٤:٦٤و ۱۲:۱۳۳و الحافظ الذهبي في "تذكرة الحفاظ" ٤٨٤:۲-

☼ تکبیر وتہلیل ہی پرہیزگاری کا کلمہ ہے ☼

311/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) مُوْسٰی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَمَّنْ حَدَّثَهٗ اَنَّ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَبْصَرَهُمْ یُهَلِّلُوْنَ وَیُکَبِّرُوْنَ فَقَالَ هِیَ هِیَ وَرَبِّ الْکَعْبَةِ فَقَالَ لَهٗ مَا هِیَ قَالَ کَلِمَةُ التَّقْوٰی وَکَانُوْا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''موسیٰ بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے لوگوں کو تکبیر وتہلیل پڑھتے دیکھا تو فرمایا: یہی ہے، یہی ہے، رب کعبہ کی قسم۔ کسی نے ان سے پوچھا: کیا یہی ہے؟ آپ نے فرمایا: پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا اور وہ اس کے زیادہ سزاوار اور اس کے اہل تھے۔

(أخرجه) القاضي عمر ابن الحسن الأشناني (عن) المنذر بن محمد بن المنذر (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''منذر بن محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شیخین کی اقتداء، عمار کی ہدایت اور ام عبد کے عہد کو اپنانے کا حکم ☼

312/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُمَیْرٍ (عَنْ) رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ (عَنْ) حُذَیْفَةَ ابْنِ الْیَمَانِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اقْتَدُوْا بِالَّذَیْنِ مِنْ بَعْدِیْ اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرٍ اِهْتَدُوْا بِهَدْیِ عَمَّارٍ وَتَمَسَّکُوْا بِعَهْدِ اُمِّ عَبْدٍ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ربعی بن حراش رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم ان دو افراد کی اتباع کرنا جو میرے بعد ہیں وہ ابوبکر وعمر ہیں، اور تم عمار کی ہدایت کو اپنانا، اور ام عبد کے عہد کو مضبوطی سے تھام رکھنا۔

(۳۱۲) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۳۶۸) وابن حبان (۶۹۰۲) والترمذي (۳۶۶۳) في المناقب: باب في مناقب ابي بكر وعمر وابن سعد في "الطبقات" ۲:۳۳۴ واحمد ۵:۳۹۹-

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رميح (عن) أبـی عبد الله الفضل بن محمد الواسطی (عن) عبد القدوس بن عبد القاهر (عن) أبی أسامة (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابو رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ فضل بن محمد واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبد القدوس بن عبد القاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہاری کثرت کی بناء پر دوسری امتوں پر فخر کروں گا☼

313/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ (عَنْ) رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِنِّیْ مكَاثِرٌ بِكُمُ الْاُمَمَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ شام کے رہنے والے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کرونگا۔

(أخرجه) أبـو محمد البخاری (عن) أحـمـد بـن محمد بن سعيد الهمدانی قال قرأت فِی كتاب حمز ةابن حبيب (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحـمد ابن محمد (عن) الـحسـن بـن علی قال هذا كتاب الحسين بن علی فقرأت فيه حدثنا يحيى بن الحسن (عن) زياد بن الحسن (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *
رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد (عن) أبی يوسف وأسد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحـمد بن محمد (عن) مـحـمـد بن أحمد بن عبد الملك (عن) أحـمد بن إسحاق بن يوسف (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانی والحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) مـحمد بن الحسن الشيبانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحـمد بن محمد (عن) إبـراهيم بن عيسى الرازی (عن) سـختويه بن شبيب (عن) أبی مطيع (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) يونس بن بكير (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ

(۳۱۳) اخرجه احمد ۳:۱۵۸ والطبرانی فی "الاوسط" (۵۰۹۵) وسعيد بن منصور فی "السنن" (۴۹۰) وابن حبان (۴۰۲۸) والبيهقی فی "السنن الكبری" ۷:۸۱-

اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد ابن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبى الجهم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن سلام (عن) عيسى بن أبان (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال إنى مكاثر بكم الأمم يوم القيامة فلا تضلوا *

(قال الحافظ رواه) عن اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أبو يوسف والحسن بن زياد وإسحاق الأزرق والحكم بن عبد الله *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: یہ حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں یہ ہے، ہمیں حضرت ''یحیٰی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف واسد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن عبد الملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن اسحاق بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن عیسیٰ رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شخویہ بن شبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

حضرت ''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں (حضور ﷺ نے فرمایا: میں قیامت کے دن تمہاری کثرت پر فخر کروں گا، اس لئے تم گمراہی اختیار مت کرنا)

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام حکم بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

☼ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی سات خصوصیات کا تذکرہ☼

314/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقَدْ كُنَّ فِيَّ خِلَالٌ سَبْعٌ لَمْ تَكُنْ لِاَحَدٍ مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كُنْتُ اَحَبَّهُنَّ اِلَيْهِ اَباً واَحَبَّهُنَّ اِلَيْهِ نَفْساً وَتَزَوَّجَنِيْ بِكْراً وَمَا تَزَوَّجَ بِكْراً غَيْرِيْ وَمَا تَزَوَّجَنِيْ حَتّٰى اَتَاهُ جِبْرَئِيْلُ بِصُوْرَتِيْ وَلَقَدْ رَاَيْتُ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَمَا رَآه اَحَدٌ مِنَ النِّسَاءِ غَيْرِيْ وَلَقَدْ كَانَ يَأْتِيْهِ جِبْرَئِيْلُ وَاَنَا مَعَهُ فِي شِعَارٍ وَلَقَدْ نَزَلَ فِي عُذْرِيْ كَادَ اَنْ يَّهْلُكَ فِي فِئَامٍ مِنَ النَّاسِ وَلَقَدْ قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَتِيْ وَيَوْمِيْ وَبَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِيْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں: مجھ میں سات خصوصیات ہیں جن سے رسول اکرم ﷺ کی دوسری تمام ازواج محروم ہیں

○رسول اکرم ﷺ سب سے زیادہ مجھ سے پیار کرتے تھے اور میرے والد سے (دوسری ازواج کے والدوں سے اتنی محبت نہیں کرتے تھے۔

○میرے ساتھ حضور ﷺ نے نکاح کیا تو میں کنواری تھی، اور کوئی بھی زوجہ کنواری نہیں تھیں

(۳۱۴) قد تقدم فی (۲۹۳)۔

○شادی سے پہلے جبریل امین علیہ السلام میری تصویر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر گئے

○میں نے حضرت ''جبریل امین علیہ السلام کی زیارت کی ہے، دوسری کسی بھی زوجہ نے ان کو نہیں دیکھا

○جبریل امین علیہ السلام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس وقت بھی تشریف لے آتے جب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بستر میں ہوتی تھی۔

○میری حمایت میں قرآن کریم کی آیات نازل ہوئیں جس وقت کہ میرے معاملے میں بہت سارے لوگ تباہی کے دہانے تک جا پہنچے تھے

○رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال میری باری والے دن، میری رات میں، میرے سینے پر ہوا۔

(أخرجه) الإمام أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروی وغير واحد (عن) محمد بن عيسى (عن) محمد ابن الفضل بن عطية (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الفضل بن العباس ابن سعيد (عن) يحيى بن غيلان الراسبی (عن) عبد الله بن زريع (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر کئی محدثین نے حضرت ''محمد بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن فضل بن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے '' اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن عباس ابن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن غیلان راسبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زریع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی دس خصوصیات کا ذکر☼

315/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا لِنِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَضَّلَنِیَ اللّٰهُ عَلَيْكُنَّ بِعَشَرِ خِصَالٍ وَلَا فَخْرَ كُنْتُ اَحَبَّ نِسَائِهٖ اِلَيْهِ وَكَانَ اَبِیْ اَحَبَّ اَصْحَابِهٖ اِلَيْهِ وَلَمْ يُعْرَفْ بِكْراً غَيْرِیْ وَتَزَوَّجَنِیْ لِسَبْعٍ وَّبَنٰی بِیْ لِتِسْعٍ وَنَزَلَ فِیْ عُذْرِیْ مِنَ السَّمَاءِ وَكَانَ يُطَافُ بِهٖ فِیْ مَرَضِهٖ بَيْنَ نِسَائِهٖ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا يَشُقُّ عَلَیَّ اِنْ رَاَيْتُنَّ اَنْ تَاْذَنَّ وَاَكُوْنُ فِیْ بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَتْ اُمُّ سَلْمَةَ اِذْنًا فَكَانَ آخِرُ زَادِهٖ مِنَ الدُّنْيَا اُتِیَ بِسَوَاكٍ فَقَالَ اِنْكِثِيْهِ يَا عَائِشَةُ فَفَعَلَتْ ثُمَّ اسْتَاكَ بِهٖ فَجَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَ رِيْقِیْ وَرِيْقِهٖ وَقَبَضَهُ اللّٰهُ بَيْنَ سَحْرِیْ وَنَحْرِیْ وَدُفِنَ فِیْ بَيْتِیْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں ام المومنین سیدہ'' عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دیگر ازواج سے کہا: اللہ تعالیٰ نے دس چیزوں میں مجھے تم پر فضیلت دی

(۳۱۵) تقدم، وهو حديث سابقه۔

ہے،لیکن مجھے ان پرفخرنہیں ہے

○رسول اکرم ﷺ سب سے زیادہ مجھ سے محبت کرتے تھے

○حضور ﷺ دیگرازوج کے والد سے زیادہ میرے والد سے محبت کرتے تھے

○میرے علاوہ کوئی زوجہ کنواری نہیں تھی

○میں سات سال کی تھی تو حضور ﷺ سے نکاح ہوگیا تھا

○میری حمایت میں آسمان سے آیات نازل ہوئی ہیں

○رسول اکرم ﷺ اپنی مرض میں بھی ازواج کے پاس تشریف لے جایا کرتے تھے،آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس میں تکلیف ہوتی ہے،اگرتم راضی ہوکراجازت دوتو میں عائشہ کے حجرے میں رہ لوں؟ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ نے اجازت دے دی

○حضور ﷺ کا اس دنیا سے آخری زادراہ یہ تھا کہ حضور ﷺ کومسواک پیش کی گئی،آپ ﷺ نے فرمایا:اے عائشہ!اس کونرم کردو،میں نے وہ مسواک نرم کرکے آپ ﷺ کو پیش کی،آپ ﷺ نے وہ مسواک کی،اسطرح اللہ تعالیٰ نے آخری لمحات میں میرااور حضور ﷺ کالعاب جمع فرمادیا

○حضور ﷺ کاوصال میرے سینے پرہوا

○حضور ﷺ کومیرے کمرے میں دفن کیا گیا

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) محمد بن مخلد (عن) قيس بن مسلم (عن) حامد بن آدم (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *

○اس حدیث کوحضرت''حافظ طلحہ بن محمد نے اپنی مسند میں محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''قیس بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''حامد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا قرضہ واپس کیااور کچھ زائد رقم دی ☼

316/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ (عَنْ) ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما قَالَ كَانَ لِیْ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ دَيْنٌ فَقَضَانِیْ وَزَادَنِیْ

✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''حضرت''محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کرتے ہیں'حضرت''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما''فرماتے ہیں'حضور ﷺ کے ذمہ میرا کچھ قرضہ تھا،حضور ﷺ نے وہ قرضہ مجھے لوٹا دیا،اوراس پر کچھ زائد بھی دیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رميح (عن) أبی بكر أحمد بن داود السمنانی (عن) أبی الأصبغ عبد العزيز بن يحيی (عن) محمد بن سلمة الحرانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''نے''اپنی مسند میں(ذکرکیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''صالح بن ابو

ربیح رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’ ابوبکر احمد بن داود سمنانی رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’ ابوالاصبغ عبدالعزیز بن یحیٰ رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ محمد بن سلمہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

☼ صحابہ کرام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آتے ، پیچھے بیٹھ جاتے ☼

317/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ)(عَنْ) سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ سَمُرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کُنَّا اِذَا اَتَیْنَا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَعَدْنَا حَیْثُ اِنْتَھٰی بِنَا الْمَجْلِسُ

✧ حضرت ’’ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ حضرت ’’ سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے روایت کرتے ہیں، حضرت ’’ جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ ‘‘ فرماتے ہیں: جب ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتے تو مجلس کے بالکل آخر میں (جہاں جگہ ملتی وہیں) بیٹھ جاتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح کتابة (عن) أبی جعفر محمد بن الحسن بن هارون الموصلی (عن) عبد الغفار بن عبد الله الموصلی عن علی بن مسهر (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

○اس حدیث کو حضرت ’’ ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ نے حضرت ’’ صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے (تحریری طور پر) انہوں نے حضرت ’’ ابوجعفر محمد بن حسن بن ہارون موصلی رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’ عبد الغفار بن عبد اللہ موصلی رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’ علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

☼ امام اعظم ابوحنیفہ نے خواب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کھودی، تعبیر ’’ علم عام کرنا ‘‘ ہے ☼

318/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ) قَالَ رَاَیْتُ فِی النَّوْمِ کَاَنِّیْ اُنَبِّشُ قَبْرَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَاَرْسَلْتُ اِلٰی ابْنِ سِیْرِیْنَ اَسْاَلُہٗ فَقَالَ ھٰذَا رَجُلٌ یُنَبِّشُ عِلْمَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

✧ حضرت ’’ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ فرماتے ہیں: میں نے خواب دیکھا کہ جیسے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کھود رہا ہوں، میں نے حضرت ’’ محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے اس کی تعبیر پچھوائی ،انہوں نے فرمایا: یہ شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کو کھودے گا، (یعنی عام کردے گا)

(أخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) داود بن یحیی (عن) إسماعیل بن بهرام (عن) أسباط بن محمد (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

○اس حدیث کو حضرت ’’ قاضی ابوالحسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ’’ داود بن یحیٰ رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’ اسماعیل بن بہرام رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’ اسباط بن محمد رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے،انہوں نے حضرت ’’ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

---

(۳۱۷) اخرجه الحصکفی فی " المسند الامام " (٤٦٨)وابن حبان(٦٤٣٣)وابو یعلی (۷٤٥۳)والطبرانی فی " الکبیر " (۱۹۵۱)واحمد ۹۸:٥ والبخاری فی " الادب المفرد " (۱۱٤۱)-

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تمہاری کثرت کی بناء دوسری امتوں پر فخر کروں گا

319/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِث (عَنْ) اَبِیْ مُوْسٰی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَال قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِنِّیْ مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْاُمَمَ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''موسیٰ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں کے سامنے فخر کروں گا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن هارون (عن) ابن أبی غسان (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

دوران نماز حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جوں دفن کی

320/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُوْدِ (عَنْ) زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *اَنَّهُ اَخَذَ قُمْلَةً فِی الصَّلَاةِ فَدَفَنَهَا ثُمَّ قَالَ (اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا اَحْيَاءً وَّاَمْوَاتًا)

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عاصم بن ابونجود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں مروی ہے کہ انہوں نے نماز کے دوران جوں پکڑی، اور اس کو دفن کر دیا پھر (نماز کے بعد) فرمایا:

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا اَحْيَآءً وَّ اَمْوَاتًا

''کیا ہم نے زمین کو جمع کرنے والی نہ کیا تمہارے زندوں اور مُردوں کی''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الفضل ابن خیرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) أبی نصر بن اشکاب القاضی (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن (محمد بن الحسن الشیبانی رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل ابن

(۳۱۹) اخرجه ابن حبان (۵۹۸۵) واحمد ۳۴۹:۴ والحمیدی (۷۷۹) والطبرانی فی "الکبیر" (۷۴۱۵) عن الصنابح عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: "انی فرطکم علی الحوض وانی مکاثر بکم الامم فلا تقتتلن بعدی"-

(۳۲۰) اخرجه البیهقی فی "السنن الکبری" ۲۹۴:۲ وعبد الرزاق (۱۷۴۱) فی الصلاة: باب القملة فی المسجد تقتل وابن ابی شیبة ۱۴۵:۲ (۷۴۸۹)-

خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سورۃ ہود کی آیت نمبر ۱۷ کی تفسیر ☼

321/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) جَامِعِ بْنِ رَاشِدٍ (عَنِ) الْمُنْذِرِ الثَّوْرِيِّ (عَنْ) مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنْفِيَةِ اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ (اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِنْ رَّبِّهٖ) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِنْهُ لِسَانُهُ لِسَانٌ عَرَبِيٌّ وَهُوَ الشَّاهِدُ مِنْهُ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' جامع بن راشد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور وہ حضرت ''منذر ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''محمد ابن حنفیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ (ہود:17)

''تو کیا وہ جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ اپنے رب کی طرف سے دلیل ہے اور اس کی طرف سے شاہد اس کی تلاوت کرتا ہے، اس کی زبان عربی زبان ہے اور یہی اس کا شاہد ہے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر الأشنانى (عن) الحسن بن القاسم بن الحسين البجلى (عن) محمد بن عبد الله بن صالح (عن) إسماعيل بن أبى زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضى عمر الأشنانى بإسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت'' ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن قاسم بن حسین بجلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن عبد اللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسماعیل بن ابوزیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۳۲۱) قال السيوطي في " الدر المنثور " ٤١٠:٤: واخرج ابن جرير وابن المنذر وابن ابى حاتم والطبراني في " الاوسط " وابو الشيخ عن محمد بن علي بن ابى طالب قال: قلت لابي: ان الناس يزعمون في قول الله:(ويتلوه شاهد منه) انك انت التالي قال: وددت اني انا هو ولكنه لسان محمد صلى الله عليه وسلم -

اَلْبَابُ الرَّابِعُ فِی الطَّهَارَةِ
وَاَنَّهُ یَشْتَمِلُ عَلٰی فُصُوْلٍ خَمْسَةٍ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ فِی کَیْفِیَّةِ الْوُضُوْءِ وَالتَّیَمُّمِ
اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ فِیْمَا یُوْجِبُ الْوُضُوْءَ وَالتَّیَمُّمَ وَاَحْکَامِ الْحَدْثِ
اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِیْمَا یُوْجِبُ الْغُسْلَ وَاَحْکَامِ الْجَنَابَةِ
اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِی الْمِیَاهِ وَالنَّجَاسَاتِ
اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ فِی الْمَسْحِ عَلٰی الْخُفَّیْنِ وَغَیْرِهِمَا

چوتھا باب: (طہارت کے بیان میں)

یہ باب ۵ فصلوں پر مشتمل ہے۔
پہلی فصل: وضواور تیمّم کے طریقے کے بیان میں
دوسری فصل: وضواور تیمّم توڑنے والی چیزوں اور حدث کے احکام کے بیان میں
تیسری فصل: غسل واجب کرنے والی چیزوں اوراحکام جنابت کے بیان میں
چوتھی فصل: پانی اور نجاستوں کے بیان میں
پانچویں فصل: موزوں پر مسح کرنے اور دیگر کے بیان میں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلِ فِی کَیْفِیَّةِ الْوُضُوْءِ وَالتَّیَمُّمِ

پہلی فصل وضواور تیمّم کرنے کا طریقہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین تین مرتبہ وضو کیا ☼

322/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) حُمْرَانَ مَوْلٰی عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَنَّ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ تَوَضَّاَ ثَلاثًا ثَلاثًا وَقَالَ هٰكَذَا رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَتَوَضَّاُ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمران رضی اللہ عنہ'' (جو کہ حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' کے غلام ہیں ان) سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' نے تین تین مرتبہ وضو کیا اور فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یونہی وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) یعقوب بن یوسف الضبی (عن) أبی جنادة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) یعقوب بن یوسف الضبی (عن) أبی جنادة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف ضبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو جنادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے '' اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف ضبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو جنادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایک مرتبہ وضو کرتے تھے ☼

323/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ رَاَیْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ تَوَضَّاَ وَضُوْءَهٗ کُلَّهٗ مَرَّتَیْنِ مَرَّتَیْنِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''اسود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں، وہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ

(۳۲۲) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۵۱) وابن حبان (۱۰۵۸) ومسلم (۲۲۶) فی الطهارة، والبیهقی فی "السنن الکبری کم الوضوء من غسل؛ وابن ابی شیبة ۱:۱۰ فی الطهارات: باب فی الوضوء کم هو؛

پوراوضودودومرتبہ کیا کرتے تھے"۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد ابن الحسن فِي كتاب الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ مفصلاً فقال توضأ فغسل يديه اثنتين واستنشق مثنى وغسل وجهه مثنى وغسل ذراعيه مثنى ومسح رأسه مثنى وغسل رجليه مثنى *

قال حماد والواحدة تجزى إذا أسبغت قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے) اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ اس میں ہے "انہوں نے وضو کیا، اپنے ہاتھوں کو دومرتبہ دھویا، دومرتبہ ناک جھاڑا، دومرتبہ چہرہ دھویا، دونوں کہنیوں کو دومرتبہ دھویا، اپنے سر کا دومرتبہ مسح کیا اور دومرتبہ پاؤں دھوئے"

حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" فرماتے ہیں: اگر اچھی طرح وضو کیا ہے تو ایک مرتبہ دھونا بھی کفایت کرے گا۔

حضرت امام "محمد رحمۃ اللہ علیہ" فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کا یہی مذہب ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ کانوں کا اگلا حصہ چہرے کے ساتھ دھونا اور کانوں کی پچھلی جانب کا سر کے ساتھ مسح کرنا ☼

324/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِغْسِلْ مَقْدَمَ اُذُنَيْكَ مَعَ الْوَجْهِ وَامْسَحْ مُؤَخَّرَ اُذُنَيْكَ مَعَ الرَّأْسِ

✧ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں' حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" نے فرمایا: اپنے کانوں کے اگلے حصہ کو چہرے کے ساتھ ہی دھولیا کرو، اور کانوں کی پچھلی جانب کا مسح، سر کے مسح کے ساتھ کیا کرو"۔

ثُمَّ قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ بَلَغَنَا اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْاُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ * فَيُعْجِبُنَا اَنْ نَمْسَحَ مَقْدَمَهُمَا مَعَ الْوَجْهِ وَمُؤَخَّرَهُمَا مَعَ الرَّأْسِ *قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهٖ نَاْخُذُ *

(٣٢٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (٢) فى الطهارة: باب الوضوء، والترمذى ١:٥٥ فى الطهارة: باب ما جاء ان الاذنين من الرأس، وعبد الرزاق (٣٦)۔

○ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمیں یہ حدیث پہنچی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''کان سر سے ہیں'' اس سے ہمیں یہ اچھا لگا کہ ہم کانوں کے اگلے حصے کا مسح چہرے کے ساتھ کرلیں اور پچھلے حصے کا مسح سر کے ساتھ کرلیں۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی پر عمل کرتے ہیں۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما چمڑے کے جوتے پہنے ہوئے وضوکرلیا کرتے تھے ☼

325/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ)(عَنْ) عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ العَمَرِیّ (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُما اَنَّ رَجُلاً قَالَ یَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَاَیْتُکَ تَتَوَضَّأُ فِی النِّعَالِ السَّبْتِیَّۃِ فَقَالَ رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَفْعَلُ ذٰلِکَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن عمر عمری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! میں نے تمہیں چمڑے کے جوتے پہنے ہوئے وضوکرتے دیکھا (آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟) انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے کرتے دیکھا ہے۔

(أخرجه) طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) إسماعيل بن الفضل البلخي (عن) محمد ابن جعفر (عن) موسى البلخي (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

قال الحافظ طلحة ورواه إسماعيل بن حماد (عن) أبي يوسف (عن)اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه)(عن) عبد الله بن عمر (عن) سعيد بن أبي سعيد المقبري وذكر الحديث في إحرامه ووضوئه في النعال واستلامه الركن اليماني وتلوينه لحيته بالصفرة وقوله رأيت رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يفعل ذلك كله *

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن فضل بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: اس حدیث کو حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''عبداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سعید بن ابوسعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اور انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام، جوتوں سمیت وضوکرنے، رکن یمانی کا استلام کرنے، داڑھی کو زرد خضاب کرنے کے بارے میں احادیث روایت کی ہیں اور ان کا یہ قول بھی نقل کیا ہے کہ ''میں نے یہ تمام کام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا ہے''

(۳۲۵) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۲:۱۸۴ وابن حبان (۳۷۶۳) والبخاری (۱۶۶) فی الوضوء وابو الشیخ فی "اخلاق النبی صلی اللہ علیہ وسلم" ۳۶:۱ والبیہقی فی "السنن الکبری" ۳۱:۵-

☼ لوٹے سے وضو کرنا جائز ہے ☼

326/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) مُزَاحِمِ بْنِ زُفَرَ التَّيْمِيِّ الْكُوْفِيِّ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ اَنَّهُ كَانَ يُفْتِي بِالْوُضُوْءِ مِنَ الْمِطْهَرَةِ

✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''مزاحم بن زفر تیمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت' شعبی رحمۃ اللہ علیہ''لوٹے سے وضو (کے جواز) کا فتویٰ دیا کرتے تھے''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) إسماعيل بن حماد (عن) أبيه وأسد بن عمرو (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ وضو کے دوران جو ایڑھیاں خشک رہ جائیں ان کے لئے دوزخ ہے ☼

327/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيْبِ مِنَ النَّارِ فَاِذَا غَسَلْتُمْ اَرْجُلَكُمْ فَبَلِّغُوا بِالْمَاءِ اَصُوْلَ الْعَرَاقِيْبِ

✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت'' ابن عمر رضی اللہ عنہما'' بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایڑھیوں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے، جب تم (وضو کے دوران) اپنے پاؤں کو دھوؤ تو کونچوں کی اصل تک اچھی طرح پانی پہنچایا کرو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن عبد الله الفراء الطالقاني (عن) أبي جعفر محمد بن القاسم (عن) عبد العزيز بن خالد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) محمد بن أحمد بن عبد الله الطالقاني (عن) أبي جعفر محمد بن القاسم الطايكاني (عن) عبد العزيز ابن خالد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن احمد بن عبداللہ فراء طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوجعفر محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

(۳۲٦) اخرجه ابن حبان (۱۰۸۸) واحمد ٤:٤٠٩ وابن ابی شیبة ۱:۲٦ ومسلم (۲٤۲) (۲۹).. کان ابوهریرة یأتی علی الناس وهم یتوضؤون عند المطهرة فیقول لهم: اسبغوا الوضوء بارك الله فیكم' فانی سمعت ابا القاسم صلی الله علیه وسلم یقول: "ویل للاعقاب من النار"۔

(۳۲۷) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۳۸ واحمد ۲:۱٦٤ وابن خزیمة (۱٦۱) والبیهقی فی "السنن الكبری" ۱:٦۹ من حدیث عبد الله بن عمرو۔

انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن عبد اللہ طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن قاسم طایکانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼استنجاء کرنے کے آداب اور مشرکین کا اہل اسلام کی اس بات کا مذاق اڑانا☼

328/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ الْمُشْرِكِيْنَ كَانُوْا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَقُوا الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالُوْا نَرٰى اِنَّ صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ كَيْفَ تَأْتُوْنَ الْخَلَاءَ اِسْتِهْزَاءً بِهِمْ فَقَالَ الْمُسْلِمُوْنَ نَعَمْ فَسَاَلُوْهُمْ فَقَالُوْا اَمَرَنَا اَنْ لَا نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِفُرُوْجِنَا وَلَا نَسْتَنْجِيَ بِأَيْمَانِنَا وَلَا نَسْتَنْجِيَ بِعَظْمٍ وَلَا بِرَجِيْعٍ وَاَنْ نَسْتَنْجِيَ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''(عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما'' نے بیان کیا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں مشرکین، مسلمانوں سے ملتے تو مذاق کے طور پر کہتے: ہمارا خیال ہے کہ تمہارے صاحب (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) تمہیں بیت الخلاء میں جانے کا طریقہ بھی سکھائیں گے۔ مسلمان کہتے: جی ہاں۔ پھر صحابہ کرام نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیت الخلاء میں جانے کا طریقہ پوچھ لیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم اپنی شرمگاہوں کو قبلہ کی سمت نہ کریں، اور نہ ہی ہم اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ استنجاء کریں، نہ ہڈی کے ساتھ استنجاء کریں، نہ لید کے ساتھ اور یہ کہ ہم تین ڈھیلوں کے ساتھ استنجا کریں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه(عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *ثم قال محمد وبهذا نأخذ والغسل بالماء فِي الاستنجاء أحب إلينا.*

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی پر عمل کرتے ہیں اور پانی کے ساتھ استنجاء کرنا ہمارے نزدیک پسندیدہ ہے۔

☼ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا☼

329/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) ابْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے

(۳۲۸) اخرجہ محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۸) ومسلم (۲۶۲) فی الطہارۃ: باب الاستطابۃ والترمذی (۱۶) فی الطہارۃ: باب الاستنجاء بالحجارۃ واحمد ۴۳۷:۵-

(۳۲۹) اخرجہ الحصکفی فی "مسند الامام" (۵۲) والطبرانی فی "الاوسط" ۳۹۷:۴ (۳۶۷۴) وقد ذکرہ الہیثمی فی "مجمع الزوائد" ۲۳۱:۱-

وہ اپنے ''والد'' سے روایت کرتے ہیں ''رسول اکرم ﷺ نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا''

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ تیمّم کے لئے دو ضربیں سنت ہیں ☼

330/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ اَبِیْ رَوَّادٍ (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ کَانَ تَیَمَّمُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ضَرْبَتَیْنِ ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَضَرْبَةٌ لِلْیَدَیْنِ اِلَی الْمِرْفَقَیْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''عبدالعزیز بن ابی رواد ﷫'' سے اور حضرت ''نافع ﷫'' کے ذریعے حضرت ''ابن عمر ﷠'' سے راویت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ دو ضربوں کے ساتھ تیمّم کیا کرتے تھے، ایک ضرب چہرے کے لئے اور ایک کہنیوں تک ہاتھوں کے لئے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أبي إسحاق إبراهيم بن أحمد بن عبد الله القزويني (عن) يوسف بن موسى المروزي (عن) أبي بكر موسى بن سعيد (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الحسن بن محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبي إسحاق إبراهيم بن أحمد بن عبد الله قاضي قزوين (عن) يوسف بن موسى المروزي (عن) أبي بكر موسى بن سعيد (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابواسحاق ابراہیم بن احمد بن عبداللہ قزوینی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن موسیٰ مروزی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر موسیٰ بن سعید ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت مبارک ابن عبدالجبار صیرفی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد حسن بن محمد جوہری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسحاق ابراہیم بن احمد بن عبداللہ قاضی قزوینی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن موسیٰ مروزی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر موسیٰ بن سعید ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

(۳۳۰) اخرجه مالك في "الموطأ" ۵۶:۱ (۱۲۲) والحاكم في "المستدرك" ۲۸۷:۱ والبيهقي في "السنن الكبرى" ۲۰۷:۱ والطبراني في "الكبير" (۱۳۳۶۶)-

☼ تیمّم دوضربیں ہیں، ایک چہرے کے لئے اور ایک دونوں بازوؤں کے لئے ☼

331/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِیْمَ فِی التَّیَمُّمِ قَالَ تَضَعُ رَاحَتَیْكَ فِی الصَّعِیْدِ فَتَمَسَّحُ وَجْهَكَ ثُمَّ تَضَعُهُمَا الثَّانِیَةَ فَتَنْفَضُهُمَا فَتَمَسَّحَ یَدَیْكَ وَذِرَاعَیْكَ اِلَی الْمِرْفَقَیْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے تیمّم کے بارے میں روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دوضربوں کے ساتھ تیمّم کیا کرتے تھے، ایک ضرب چہرے کے لئے اور ایک ضرب کہنیوں تک ہاتھوں کے لئے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال وبه نأخذ ونری مع ذلك أن ینفض یدیه فِی کل مرة من قبل أن یمسح وجهه وذراعیه وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

پھر فرمایا: ہم اسی قول کو اپناتے ہیں، لیکن اس کے باوجود ہمارا نظریہ یہ ہے کہ ہر مرتبہ چہرے اور ہاتھوں کا مسح کرنے سے پہلے ہاتھوں کو جھاڑے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ اگر ڈھیلے سے استنجا کرلیا جائے تو آلہ کو دھونا لازم نہیں ہے ☼

332/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِیْـمَ اَنَّ سَـعْدَ بْنَ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مَرَّ بِرَجُلٍ یَغْسِلُ ذَکَرَهٗ فَقَالَ وَیْحَكَ اِنَّ هٰذَا لَیْسَ عَلَیْكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں ، وہ فرماتے ہیں' حضرت ''سعد بن مالک رضی اللہ عنہ'' ایک آدمی کے پاس سے گذرے وہ اپنا ذکر (آلہ تناسل) دھو رہا تھا، حضرت ''سعد رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: تیرا ستیاناس ہو، یہ تیرے اوپر لازم نہیں ہے (بلکہ ڈھیلے سے نظافت حاصل کرلینا بھی کافی ہے)

(أخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) إبراهیم بن عبد الرحیم (عن) هوذة ابن خلیفة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) خاله أبی علی الباقلانی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی باسناده إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد وغسله أحب إلینا إذا بال وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوالحسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابراہیم بن عبد الرحیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہوذہ ابن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۳۳۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۱) فی الطهارة:باب التیمم وعبدالرزاق (۸۲۲) فی الطهارة:باب کم التیمم من ضربة؛ وابن ابی شیبة ۱۵۹:۱ فی الطهارات:باب فی التیمم کم هو؛

(۳۳۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲٤) فی الطهارة:باب الوضوء من مس الذکر۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: پانی کے ساتھ دھونا ہمارے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔

☼ ہاتھ دھونے میں بدعت ہے لیکن یہ بدعت حسنہ ہے ☼

333/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ فِی غَسْلِ الْیَدَیْنِ بِدْعَةٌ وَنِعْمَتِ الْبِدْعَةُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: ہاتھوں کو دھونے میں بدعت ہے، اور یہ بہت اچھی بدعت ہے، (بدعت حسنہ ہے)

(أخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) أحمد بن محمد بن عبد الجبار الصیرفی (عن) أبیه (عن) جنادة بن مسلم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) خاله أبی علی الباقلانی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی بإسناده المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوالحسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جنادہ بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی الباقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ اعضائے وضو تین تین مرتبہ دھویا کرتے تھے☼

334/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ خَيْرٍ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ دَعَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلاثًا وَتَمَضْمَضَ ثَلاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاثًا وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهٖ ثَلاثًا وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلاثًا ثُمَّ قَالَ هٰذَا وُضُوْءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' خالد بن علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبد خیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں مروی ہے کہ انہوں نے پانی منگوایا اور اپنے ہاتھ تین مرتبہ دھوئے، تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، تین مرتبہ بازو دھوئے، تین مرتبہ سر کا مسح کیا، دونوں پاؤں کو تین مرتبہ دھویا، پھر فرمایا: یہ رسول اکرم ﷺ کا وضو ہے۔

(أخرجه) أبو محمدالبخاری (عن) أحمد بن ذی النون (و) إسماعيل بن بشر (عن) مكی بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) عبد الله بن محمد بن علی (عن) يحيى بن موسى (عن) أبی مطيع الحكم بن عبد الله (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن علی بن طرخان (و) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازی كلاهما عن علی بن ميمون العطار

(وعن) عمر بن مقاتل الزنجی (عن) محمد بن عبد الله بن عمار *

(وعن) محمد بن عبد الله السمنانی (عن) محمد بن عبد الله بن عمار كلاهما (عن) المعافی بن عمران (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) عبد الله بن عبيد الله بن شريح البخاری (عن) محمد بن خالد الواقفی (عن) سعيد بن مسلمة بن هشام بن عبد الملك بن مروان (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) يحيى بن إسماعيل بن الحسن بن عثمان البخاری (عن) جده الحسن بن عثمان (عن) عبد الله بن الوليد المدنی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) العباس بن عزيز القطان المروزی (عن) محمد بن حميد الرازی (عن) إبراهيم بن المختار (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن علی السرخسی (عن) خارجة بن مصعب (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) المغيث بن بديل (عن) ابنة خارجة (عن) خارجة (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال ومسح برأسه مرة واحدة *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبيدة ابن الشاه بن عبيد (عن) إسماعيل بن عبد الله بن سعيد المقری (عن) علی بن مصعب أخی خارجة بن مصعب (عن) خارجة بن مصعب (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٣٣٤) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (٤٩) وابن حبان (١٠٥٦) وابو داود (١١٣) فی الطهارة والنسائی ٦٧:١ والبيهقی فی "السنن الكبرى" ٤٨:١ والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ٣٥:١-

قال ومسح برأسه مرة وغسل قدميه ثم قال هذا وضوء رسول الله صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ *

(ورواه)(عن) محمد بن الأشرس السلمى عن الجارود بن يزيد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال ثم إنه أخذ الماء بيديه ومسح بهما رأسه مرة واحدة ثم غسل قدميه ثلاثاً ثم غرف بكفه فشربه ثم قال من سره أن ينظر إلى طهور رسول الله صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فهذا طهوره *

(ورواه)(عن) هارون بن هشام الكندى (عن) أبى حفص محمد بن حفص البخارى (عن) أسد بن عمرو البجلى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال ثم أخذ ماء بكفيه فصبه على صلعته فتحدر عنها وغسل رجليه ثلاثاً ثم قال من سره أن ينظر إلى وضوء رسول الله صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كاملاً فلينظر إلى هذا *

(ورواه)

(عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال مسح برأسه ثلاثاً *

قال الشيخ أبو محمد البخارى وقد حدث (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ على هذا جماعة *

(منهم) إسحاق الأزرق على ما أخبرنا محمد بن رميح عن إسماعيل بن هود الواسطى عن إسحاق الأزرق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ومنهم) عبد الحميد الحمانى على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الحميد الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ومنهم) أبو يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ومنهم) الحسن بن زياد على ما (أخبرنا) سهل بن بشر (عن) الفتح بن عمر (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(ومنهم) الحسن بن الفرات على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى قال قرأت فِى كتاب الحسين بن على (عن) يحيى بن الحسين (عن) زياد بن الحسن ابن الفرات (عن) أبيه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ومنهم) سعيد بن أبى الجهم على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى(عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه سعيد بن أبى الجهم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ومنهم) أيوب بن هانى على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد (عن) أبيه محمد (عن) منذر ابن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد قَالَ حَدَّثَنَا عبد الله بن أحمد ابن بهلول قال هذا كتاب جدى إسماعيل بن حماد فقرأت فيه حدثنا أبى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) خالد بن علقمة (عن) عبد خير (عن) على بن أبى طالب رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ أنه توضأ ثلاثاً ثلاثاً وقال هذا وضوء رسول الله صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ *

(قال) الشيخ أبو محمد البخارى من روى هذا الحديث أنه مسح ثلاثاً فمعناه أنه وضع يديه على يافوخه ثم مر بهما إلى مؤخر رأسه ثم مدهما إلى مقدم رأسه فيظن أن ذلك ثلاث مرات وإنما ذلك مرة واحدة ألا ترى أنه بين ذلك الجارود بن يزيد وخارجة بن مصعب وأسد بن عمرو أن المسح كان مرة واحدة وقد روى جماعة من

أصحاب رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أنه مسح ثلاثاً *

(منهم) عثمان بن عفان وعلي بن أبي طالب وعبد الله بن مسعود رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُم ومعناه ما ذكرنا إلا أنه أخذ الماء ثلاث مرات والله تعالى أعلم *

(قال) الشيخ أبو محمد البخاري وقد غلط شعبة فِي هذا الحديث غلطاً فاحشاً فرواه (عن) مالك بن عرفطة (عن) عبد خير (عن) علي بن أبي طالب رضوان الله عليه فجعل مالكاً مكان خالد وصحف عرفطة مكان علقمة ولو أن هذا الغلط كان من اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لنسبوه إلى قلة المعرفة بالحديث والجهالة ولأخرجوه مثلاً من الدين وهذا من قلة ورعهم واتباع هواهم *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (وعن) صالح بن أحمد (عن) إبراهيم بن عثمان (عن) علي بن إبراهيم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) علي بن محمد بن عبيد (عن) علي بن عبد الملك (عن) أبيه (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن حامد (عن) الحسن بن محمد بن الحسن الرازي (عن) موسى بن نصر (عن) أبي مطيع الحكم بن عبد الله البلخي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومطیع حکم بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن علی بن طرخان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''علی بن میمون عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن مقاتل زنجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن عمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''محمد بن عبداللہ سمنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن عمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''معافی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبیداللہ بن شریح بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد واقفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن مسلمہ بن ہشام

بن عبدالملک بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل بن حسن بن عثمان بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ولید مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عباس بن عزیز قطان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حمید رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن مختار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن علی سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مغیث بن بدیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے بیٹے حضرت ''خارجہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خارجہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس میں یہ ہے کہ ''آپ نے اپنے سر کا ایک مرتبہ مسح کیا''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیدہ بن شاہ بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عبداللہ بن سعید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے (جو کہ حضرت ''خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ کے بھائی ہیں'') سے، انہوں نے حضرت ''خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں یہ الفاظ ہیں ''اپنے سر کا ایک مرتبہ مسح کیا، پھر اپنے پاؤں کو دھویا، پھر فرمایا: یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو (کرنے کا طریقہ) ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اشرس سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس میں یہ الفاظ ہیں ''پھر انہوں نے اپنے ہاتھوں میں پانی لے کر اپنے سر کا ایک مرتبہ مسح کیا پھر اپنے پاؤں کو تین مرتبہ دھویا پھر اپنے چلو میں پانی لے کر پیا پھر فرمایا: جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو کا طریقہ دیکھنا چاہتا ہو، تو یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ہارون بن ہشام کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحفص محمد بن حفص بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو بجلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس میں یہ الفاظ ہیں ''پھر انہوں نے اپنے چلو میں پانی لے کر اپنی پیشانی پر ڈالا تو وہ بہہ گیا، اور انہوں نے اپنے دونوں پاؤں کو تین مرتبہ

دھویا، پھر فرمایا: جو رسول اکرم ﷺ کے کامل وضو کو دیکھنا چاہتا ہو، وہ یہ وضو دیکھ لے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس میں یہ الفاظ ہیں ''انہوں نے اپنے سر کا تین مرتبہ مسح کیا''

○حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے محدثین کی پوری جماعت نے روایت کی ہے۔

(ان میں سے کچھ کے اسماء بمعہ اسانید درج ذیل ہیں)

(۱) حضرت ''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ہود واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۲) حضرت ''عبدالحمید حمانی علی ما رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۳) حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۴) حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''سہل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۵) حضرت ''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''یحیٰی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۶) حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۷) حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''عبد اللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: یہ میرے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں ہے ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''خالد بن

علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد خیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے کہ حضرت'' علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' نے تین تین مرتبہ وضو کیا اور فرمایا: یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو ہے۔

○حضرت'' شیخ ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ''فرماتے ہیں: جس نے یہ حدیث روایت کی ہے کہ انہوں نے تین مرتبہ مسح کیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ انہوں نے اپنا ہاتھ اپنے تالو پر رکھا پھر اس کو سر کی پچھلی جانب لے گئے پھر ان کو سر کی اگلی جانب لائے، اس کو یہ لگا کہ انہوں نے تین مرتبہ مسح کیا ہے حالانکہ وہ مسح صرف ایک مرتبہ کیا گیا تھا۔

○ آپ اسی بات کو دیکھ لیجئے کہ حضرت''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''اسد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ روایت کیا ہے کہ''مسح ایک مرتبہ کیا جائے گا'' جبکہ متعدد صحابہ کرام سے یہ بھی مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ مسح کیا'' ان میں حضرت'' سیدنا''عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ''، حضرت'' سیدنا''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ''اور حضرت'' سیدنا''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے اسماء گرامی شامل ہیں۔لیکن ان کی تمام مرویات کا مطلب وہی ہے جو ہم نے ابھی بیان کیا ہے۔ہاں جن روایات میں یہ ہے کہ پانی بھی تین مرتبہ لیا گیا، ان کی بابت ہمارا سابقہ جواب نہیں ہے۔

○حضرت'' شیخ ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ''فرماتے ہیں: حضرت''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''اس روایت میں شدید فحش غلطی کے مرتکب ہوئے ہیں کیونکہ انہوں نے حضرت''مالک بن عرفطہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبدخیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔انہوں نے خالد کی بجائے''مالک'' کا ذکر کیا ہے اور''علقمہ'' کی بجائے''عرفطہ'' کا ذکر کیا ہے۔اگر یہی غلطی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی طرف سے ہوتی تو یہ لوگ کہتے کہ اُن کو حدیث کی زیادہ معرفت نہیں تھی اور ان کو جہالت کی طرف منسوب کرتے بلکہ بزعم خویش ان کو دین سے نکال دیتے، یہ درحقیقت ان لوگوں کی پرہیزگاری کی کمی اور خواہشات کی پیروی کی کا شاخسانہ ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''اسحاق بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اور حضرت''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابراہیم بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''علی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''علی بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن حامد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسن بن محمد بن حسن رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''موسیٰ بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

حضرت ''ابومطیع حکم بن عبداللہ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین تین مرتبہ وضو کیا اور سر کا مسح بھی تین مرتبہ کیا

335/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ)(عَنْ) خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَۃَ (عَنْ) عَبْدِ خَیْرٍ (عَنْ) عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلاثًا ثَلاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِہٖ ثَلاثًا *

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''خالد بن علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبد خیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین تین مرتبہ وضو کیا اور سر کا مسح بھی تین مرتبہ کیا۔

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أبي الحسن محمد ابن إبراهيم بن أحمد (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بإسناده باللفظ الأول *

(ورواه)(عن) الحسين (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) علي بن معبد وإبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ بإسناده أنه توضأ ثلاثاً ثلاثاً ثلاثاً ثم قال من أحب أن ينظر إلى وضوء رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فلينظر إلى وضوئي هذا *

(ورواه)(عن) أبي بكر القاسم بن عيسى العصار بدمشق (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب (عن) جده شعيب ابن إسحاق (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(قال) الحافظ ورواه يعني (عن) عبد خير زائدة وشريك وأبو عوانة وجعفر بن الحارث كلهم (عن) عبد خير وذكر طرقهم *

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الحسن بن علي (عن) الحافظ ابن المظفر بأسانيده المذكورة إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن علي بن محمد الخطيب (عن) علي ابن ربيعة (عن) الحسن بن رشيق (عن) جعفر بن محمد (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) أبي بكر أحمد بن علي بن ثابت الخطيب (عن) أبي علي الحسن بن شاذان (عن) عبد الباقي بن نافع بن مرزوق القاضي (عن) أحمد بن محمد بن مقاتل (عن) أبيه (عن) أبي مطيع (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالحسن محمد بن ابراہیم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم'' ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے)، اس کی

(۳۳۵) قد تقدم وهو حديث سابقه-

اسنادیوں ہے) حضرت''حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے کہ''انہوں نے تین تین مرتبہ وضو کیا پھر فرمایا: جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو دیکھنا چاہتا ہو، وہ میرے اس وضو کو دیکھ لے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوبکر قاسم بن عیسیٰ عصار رحمۃ اللہ علیہ'' سے (دمشق میں)، انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے اپنے دادا حضرت''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت''حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہی حدیث انہوں نے حضرت''عبد خیر زائدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت''شریک رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت''ابوعوانہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت''جعفر بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،ان سب نے حضرت''عبد خیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اور ان کے طرق بھی ذکر کئے ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''ابومحمد حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''حافظ ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اور انہوں نے اپنی اسانید کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''ابوعلی حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''عبدالباقی بن نافع بن مرزوق قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''احمد بن محمد بن مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو جیسا وضو کر کے دکھایا

336/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنِ) الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنِ) الضَّحَاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ دَعَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ تَمَضْمَضَ ثَلَاثًا ثُمَّ اسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا وَغَسَلَ

(۳۳۶) قد تقدم۔

ذِرَاعَيْهِ ثَلاثاً وَاَخَذَ كَفّاً مِنَ الْمَاءِ فَصَبَّهُ عَلٰى صَلْعَتِهٖ حَتّٰى تَحَادَرَ الْمَاءُ مِنْ رَأْسِهٖ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثُمَّ قَالَ هٰذَا وُضُوْءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' خالد بن علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبد خیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں مروی ہے' انہوں نے پانی منگوایا، تین مرتبہ ہاتھ دھوئے، تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، بازوؤں کو تین مرتبہ دھویا، ایک چلو میں پانی لے کر اپنے سر کے بالوں سے خالی حصہ پر ڈالا وہ پانی سر سے نیچے بہہ گیا، پھر آپ نے اپنے پاؤں دھوئے پھر فرمایا: یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن عبيد الله بن شريح (عن) محمد بن غالب الواقفي (عن) سعيد ابن مسلمة بن هشام بن عبد الملك بن مروان (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) أحمد بن خازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال ثم أخذ بكفه اليمنى ماء فوضعه على رأسه حتى جعل يتحدر عليه ثم غسل رجليه ثلاثاً *

(ورواه)(عن) أبی أحمد بن ياسين بن النضر النيسابوری (عن) أبيه (عن) (مصعب بن المقدام (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) هارون ابن هشام الكسائی (عن) أبی حفص (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن عبد الملك (عن) أحمد بن داود (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبی يحيى عبد الحميد الحمانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبيه وسعيد بن ذاكر كلاهما (عن) أحمد بن زهير (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانی (عن) جده (عن) أبی مقاتل (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی قال قرأت فِی كتاب الحسين بن علی (عن) يحيى بن الحسن بن زياد (عن) الحسن (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(ورواه)(عن) علی بن الحسن (عن) محمد بن عبيد الهمدانی (عن) القاسم ابن الحكم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن الأشرس السلمی (عن) الجارود بن يزيد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مختصراً أن علی بن أبی طالب رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ توضأ ثلاثاً ثلاثاً *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی الحسن علی بن محمد بن عبيد (عن) علی بن عبد ربه (عن) أبيه (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف(عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) القاسم بن زكريا (عن) أحمد بن عثمان بن حكيم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني باسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری ‌رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن غالب واقفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید ابن مسلمہ بن ہشام بن عبد الملک بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس کے الفاظ یوں ہیں ''پھر انہوں نے اپنے دائیں ہاتھ میں کچھ پانی لیا اور اس کو اپنے سر پر ڈالا حتیٰ کہ وہ پانی سر سے نیچے بہہ گیا، پھر انہوں نے اپنے پاؤں کو تین مرتبہ دھویا''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابواحمد بن یاسین بن نضر نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ہارون ابن ہشام کسائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن عبد الملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن داود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبد الحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) انہوں نے اپنے والد سے اور حضرت ''سعید بن ذاکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت'' احمد بن زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن عبید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاسم ابن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن اشرس سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' مختصر طور پر روایت کیا ہے کہ حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' نے تین تین مرتبہ وضو کیا۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوحسن علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' علی بن عبدربہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاسم بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عثمان بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼وضو کرنے کے بعد ستر کے مقام پر چھینٹا مارنا☼

337/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) مَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ (عَنْ) مُجَاهِدٍ (عَنْ) رَجُلٍ مِنْ ثَقِیْفٍ یُقَالُ لَهُ الْحَكَمُ اَوْ اِبْنُ

(۳۳۷) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (٥٤) وابو داود (١٦٦) في الطهارة والنسائي ٨٦:١ في الطهارة: باب النضح وابن ماجة (٤٦١) والبيهقي في "السنن الكبرى" ١٦١:١ والحاكم في "المستدرك" ١٧١:١ واحمد ١٧٩:٤-

الْحَكَمِ (عَنْ) اَبِيهِ قَالَ تَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَهُ فِي مَوَاضِعِ طَهُوْرِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''منصور بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور وہ قبیلہ ثقیف کے ایک ''حکم'' یا ''ابن حکم'' نامی شخص کے حوالے سے، وہ اپنے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور پھر ایک لپ پانی لیا اور مقام طہارت پر (شرمگاہ کے مقام پر کپڑے پر) چھینٹا مارا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن قدامة بن سیار الزاهد البلخی (عن) اللیث بن مساور (عن) إسحاق بن یوسف الأزرق (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن قدامہ بن سیار زاہد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن مساور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ دیکھتا تو ہر نماز کے ساتھ مسواک لازم کر دیتا ☼

338/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) اَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الزَّرَّادِ (عَنْ) تَمَامٍ (عَنْ) جَعْفَرِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ نَاساً مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ دَخَلُوْا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَالِيْ اَرَاكُمْ قُلْحاً اِسْتَاكُوْا فَلَوْلَا اَنْ أشق عَلٰى اُمَّتِيْ لَأمرتهُمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوالحسن علی بن حسین زراد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''جعفر ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے' کچھ صحابہ کرام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا وجہ ہے، میں تمہارے دانت پیلے دیکھ رہا ہوں، مسواک کیا کرو، اگر میں اپنی امت پر گراں نہ سمجھتا تو ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن إسحاق بن عثمان البخاری (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) القاسم بن عباد (عن) محمد بن شوكة *

(وعن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام كلاهما (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (وزاد) فيه مالي أراكم تدخلون علی قلحاً *

(ورواه)(عن) حماد بن أحمد المروزی (عن) الولید بن حماد (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رضی الله عنه

(۳۳۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۴۱) والحصکفی فی "مسند الامام" (۴۸) ولهذا الحدیث فی الاصل حدیث العباس بن عبد المطلب: "کانوا یدخلون علی النبی صلی الله علیه وسلم" ورواه وابویعلی (۶۷۱۰) والهیثمی فی "زوائد ابی یعلی" (۱۲۲) والبخاری فی "التاریخ الکبیر" ۱۵۷:۲ والحاکم فی "المستدرک" ۱۴۶:۱۔

(ورواه)(عن) إسماعيل بن بشر (عن) مقاتل بن إبراهيم (عن) نوح ابن أبى مريم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ إلا أنه زاد فِى آخره أو عند كل وضوء (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فِى مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِى مسنده (عن) على بن محمد بن عبيد (عن) محمد بن على (عن) سعيد بن سليمان (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) أبى على جعفر ابن محمد بن عبد الله بن على صيقل (عن) تمام بن مسكين (عن) جعفر بن أبى طالب رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد (عن) ابن عقدة (عن) محمد بن الحسن (عن) أحمد بن عبد الرحمن (عن) الحكم (عن) زفر (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(عن) أبى الحسن الزراد *

(قال) الحافظ ورواه الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (عن) أبى يعلى (عن) تمام (عن) جعفر *

(ورواه) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) أبى الحسن الزراد (عن) تمام (عن) جعفر

(ورواه) الحافظ (عن) محمد ابن مخلد (عن) محمد بن الفضل (عن) سعيد بن سليمان (عن) محمد بن سليمان (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (عن) تمام (عن) جعفر

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِى مسنده (عن) أبى محمد يحيى بن محمد بن صاعد *

(عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) الحافظ ابن المظفر من غير طريق اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) جماعة بعضهم (عن) عبد الله بن عباس (عن) أبيه وبعضهم (عن) عبد الله ابن عباس من غير ذكر أبيه والله تعالى أعلم *

(وأخرجه) محمد بن الحسن فِى نسخته فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله بن خسرو فِى مسنده

(عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِى (عن) أبى محمد الجوهرى (عن). الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضى عمر الأشنانى (عن) يحيى بن إسماعيل الجريرى (عن) الحسن بن إسماعيل الجريرى (عن) على بن يزيد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) ابن خسرو (عن) أبى طالب بن يوسف (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة الحرانى (عن) جده (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما (عن) أبى على (عن) تمام (عن) جعفر الحديث ولعله الصيقل *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِى الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

ثم قال محمد والسواك عندنا سنة لا ينبغى أن يترك *

○اس حدیث کوحضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق بن عثمان بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ

بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاسم بن عباد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے ''کیا وجہ ہے میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے دانت پیلے دیکھ رہا ہوں اور تم میرے پاس داخل ہو رہے ہو''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حماد بن احمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقاتل بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح ابن ابومریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ انہوں نے اس روایت کے آخر میں ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے ''یا ہر وضو کے وقت''

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○انہوں نے حضرت ''ابوعلی جعفر ابن محمد بن عبداللہ بن علی صیقل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''تمام بن مسکین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''ابوحسن زراد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت [illegible] رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ

بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوحسن زراد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' تمام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد ابن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''تمام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابومحمد یحییٰ بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضعر''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اوربھی کئی اسانید کے ہمراہ روایت کیا ہے،ان اسانید میں حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کاذکرنہیں ہے،ان میں کچھ اسانید حضرت''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' کے واسطے سے ان کے''والد رضی اللہ عنہ'' تک پہنچتی ہیں اور کچھ میں ان کے''والد رضی اللہ عنہ'' کاذکرنہیں ہے(واللہ اعلم)

○اس حدیث کوحضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسروبلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''مبارک بن عبدالجبارصیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''قاضی عمراشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''یحییٰ بن اسماعیل جریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن اسماعیل جریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''بن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے'' دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ انہوں نے حضرت''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''تمام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جعفر رحمۃ اللہ علیہ''(شاید کہ یہ صیقل ہیں) سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکرکیا ہے۔پھرفرمایا: ہمارے نزدیک مسواک سنت ہے اس کوترک نہیں کرنا چاہئے۔

☼احرام والا مرد ہو یا عورت مسواک کر سکتے ہیں☼

339/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ یَسْتَاكُ الْمُحْرِمُ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: مرد اور خواتین احرام کی حالت میں (بھی) مسواک کیا کریں''

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد امام محمد نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ایک مرتبہ وضو کرتے دیکھا☼

340/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) سُفْیَانَ بْنِ سَعِیْدِ الثَّوْرِیِّ (عَنْ) زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ (عَنْ) ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سفیان بن سعید ثور رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ایک مرتبہ وضو کرتے ہوئے دیکھا (یعنی اعضائے وضو کو وضو کے دوران ایک ایک مرتبہ دھویا)

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبى الفرج الحسين بن على بن عبد الله (عن) أبى حفص عمر بن أحمد بن عثمان (عن) يعقوب بن الحسن الخلال بالبصرة (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوالفرج حسین بن علی بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوحفص عمر بن احمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یعقوب بن حسن الخلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے (بصرہ میں)،انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼عورت بالوں پر مسح کرے، دوپٹے کے اوپر سے کیا مسح کافی نہیں ہے☼

341/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ تَمْسَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰی رَاْسِهَا عَلَی الشَّعْرِ

(۳۳۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۴۲) فی الطهارة:باب السواك-

(۳۴۰) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۲۹،وابن حبان (۱۰۹۵)،وابوداود (۱۳۸) فی الطهارة:باب الوضوء مرة مرة،والترمذی (۴۲) فی الطهارة:باب ماجاء فی الوضوء مرة-

وَلا يُجْزِيْهَا اَنْ تَمْسَحَ عَلٰى خِمَارِهَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے ارشاد فرمایا: عورت اپنے سر کا مسح بالوں کے اوپر کرے، دوپٹے کے اوپر سے کرے گی تو اس کے لئے کافی نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن فِي الآثار (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے' اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی موقف حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

☼ عورتیں بھی مردوں کی طرح سر کا مسح کریں ☼

342/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ لا يُجْزِى الْمَرْاَةُ اَنْ تَمْسَحَ عَلٰى صِدْغِهَا حَتّٰى تَمْسَحَ بِرَأْسِهَا كَمَا يَمْسَحُ الرَّجُلُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: عورت کے لئے کانوں کی صرف کنپٹیوں کا مسح کر لینا کافی نہیں ہے، بلکہ عورت بھی مرد کی طرح پورا مسح کرے''

(أخرجه) محمد بن الحسن فِي الآثار (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد وأما نحن فنقول إذا مسحت موضع الشعر فمسحت من ذلك مقدار ثلاثة أصابع أجزأها وأحب إلينا أن تمسح كما يمسح الرجل وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم یہ کہتے ہیں: جب عورت بالوں کی جگہ پر مسح کرے تو اگر تین انگلیوں کی مقدار میں مسح کر لے گی تو یہ اس کو کفایت کرے گا اور ہم یہ زیادہ بہتر سمجھتے ہیں کہ عورت بھی مرد کی طرح مسح کرے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی موقف ہے۔

☼ وضو کے دوران انگوٹھی کو حرکت دینی چاہئے ☼

343/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيْدِ الْعَطَّارِ (عَنْ) مَجْمَعِ بْنِ عَتَّابٍ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّهٗ رَاٰى عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَوَضَّاَ فَحَرَّكَ خَاتِمَهٗ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''محمد بن یزید عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ حضرت ''

(۳۴۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۴۳) في الطهارة:باب وضوء المرأة ومسح الخمار'وابن ابي شيبة ۲۵:۱ في الطهارات:باب في المرأة تمسح على خمارها-

(۳۴۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۴۳) في الطهارة:باب وضوء المرأة ومسح الخمار'وقد تقدم-

(۳۴۳) اخرجه البيهقي في "السنن الكبرى" ۵۷:۱ في الطهارة:باب تحريك الخاتم في الاصبع عند غسل اليدين-

مجمع بن عتاب ''بیان کرتے ہیں' ان کے ''والد '' نے حضرت ''علی '' کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، حضرت ''علی '' نے وضو کے دوران اپنی انگوٹھی کو حرکت دی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن عبيد بن عتبة (عن) محمد بن هشام (عن) حالد بن عبد الرحمن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت '' حافظ طلحہ بن محمد '' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن عبید بن عتبہ '' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ہشام '' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن عبدالرحمٰن '' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' سے روایت کیا ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ فِیْمَا یُوْجِبُ الْوُضُوْءَ وَالتَّیَمُّمَ وَفِی اَحْکَامِ الْحَدَثِ

دوسری فصل جن چیزوں سے وضو اور تیمّم ٹوٹ جاتا ہے اور حدث کے احکام کے بیان میں

☼ بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا ☼

344/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ لَیْسَ فِی الْقُبْلَةِ وُضُوْءٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' حضرت '' عطاء بن یسار '' سے روایت کرتے ہیں' حضرت '' عبداللہ بن عباس '' سے مروی ہے' انہوں نے ارشاد فرمایا: بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي عبيد القاسم بن خالد (عن) أبي نعيم الفضل بن دكين (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن إبراهيم بن عبد الله .)) علي بن إبراهيم كلاهما (عن) يزيد بن هارون (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت '' حافظ طلحہ بن محمد '' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت '' ابونعیم فضل بن دکین '' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد '' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن عبداللہ '' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابراہیم '' سے، ان دونوں نے حضرت ''یزید بن ہارون '' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' سے روایت کیا ہے۔

(۳۴۴) اخرجه عبد الرزاق (۵۰۵) فی الطهارة:باب الوضوء من القبلة واللمس والمباشرة وابن ابی شیبة ۱:۴۴ فی الطهارات:باب من قال: لیس فی القبلة وضوء۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے اپنی مسند میں روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے شوربے والا پکا ہوا گوشت کھایا، پھر نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی ☼

345/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اَبِی الزُّبَيْرِ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَكَلَ النَّبِیُّ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مِرَقاً بِلَحْمٍ ثُمَّ صَلّٰی وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے شوربے دار پکا ہوا گوشت کھایا پھر بغیر نیا وضو کیے نماز پڑھائی۔

(اخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد القیراطی (عن) أحمد بن خالد بن عمرو الحمصی (عن) أبيه (عن) عيسى بن يزيد (عن) الأبيض بن الأغر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خالد بن عمرو حمصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابیض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جسم پر خون لگ جانے سے وضو نہیں ٹوٹتا، بس خون کو دھو لیا جائے ☼

346/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ سَاَلْتُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الرَّجُلِ يَذْبَحُ شَاةً وَهُوَ عَلٰی وُضُوْءٍ فَيُصِيْبُ الدَّمُ عَلٰی يَدِهٖ قَالَ يَغْسِلُ مَا يُصِيْبُهٗ وَلَا يُعِيْدُ الْوُضُوْءَ

✧✧ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے اس شخص کے بارے میں پوچھا جو باوضو حالت میں بکری ذبح کرتا ہے پھر اس کے ہاتھوں پر خون لگ جاتا ہے (کیا اس کا وضو ٹوٹ جاتا ہے؟) انہوں نے فرمایا: جہاں خون لگا ہو وہ جگہ دھو لے اسے دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رحمه الله *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ وضو کرنے کے بعد کپڑے کے ساتھ چہرہ صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے ☼

347/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِی الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ فَيَمْسَحُ وَجْهَهٗ بِالثَّوْبِ قَالَ لَا بَأْسَ بِهٖ ثُمَّ

(۳۴۵) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۴۷) وابو يعلی (۱۹۶۳) واحمد ۳:۳۰۴ وعبد الرزاق (۶۳۹) وابو داود (۱۹۱) فی الطهارة: باب فی ترك الوضوء مما مست النار والبيهقی فی "السنن الكبری" ۱:۱۵۶-

(۳۴۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۱۵۸) فی الصلاة: باب ما يعاد من الصلاة وما يكره منها وابن ابی شيبة ۱:۲۰۰ فی الطهارات: باب الرجل يذبح أيتوضأ من ذلك ام لا؟ وعبد الرزاق ۱:۱۲۵ فی الطهارة: باب مس اللحم النیء والدم-

قَالَ اَرَاَیْتَ لَوْ اِغْتَسَلَ فِی لَیْلَةٍ بَارِدَةٍ یَقُوْمُ حَتّٰی یَجُفَّ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں (انہوں نے) ایک ایسے آدمی کے بارے میں مسئلہ پوچھا جو وضو کرتا ہے اور پھر اپنا چہرہ کپڑے کے ساتھ صاف کر لیتا ہے (کیا اس کے لئے یہ عمل جائز ہے؟)۔ انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ پھر فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے؟ اگر تم انتہائی ٹھنڈی رات میں غسل کرو تو تم کھڑے ہو کر اس کے خشک ہونے کا انتظار کرتے رہو گے؟

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ ولا نرى بذلك بأساً وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی موقف ہے۔

☼ بال یا ناخن کاٹنے سے وضو نہیں ٹوٹتا ☼

348/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یَقُصُّ اَظْفَارَهٗ اَوْ یَأْخُذُ مِنْ شَعْرِهٖ قَالَ یُمِرُّ عَلَیْهِ الْمَاءَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایسے آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جو (وضو کی حالت میں) اپنے ناخن کاٹے یا اپنے بال کٹوائے (کیا اس کا وضو ٹوٹ گیا؟) انہوں نے فرمایا: وہ ان پر پانی بہالے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد وسمعت أبا حنيفة يقول ربما قصصت أظفاري وأخذت من شعري ولم أصبه بالماء حتى أصلي *

ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي يوسف والحسن البصري رحمهما الله تعالى *

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''میں بعض اوقات ناخن تراشنے اور بال کٹوانے کے بعد پانی کو چھوئے بنا ہی نماز پڑھ لیتا ہوں۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں اور یہی

(۳۴۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۹) في الطهارة: باب مسح الوجه بالمنديل وقص الشارب وعبد الرزاق (۷۰۷) في الطهارة: باب المسح بالمنديل وابن ابي شيبة ۱۵۰:۱ في الطهارات: باب من كره المنديل-

(۳۴۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۴۰) في الطهارة: باب مسح الوجه بالمنديل وقص الشارب وعبد الرزاق (۴۶۳) في الطهارة: باب قص الشارب و تقليم الاظفار وابن ابي شيبة ۵۲:۱ في الطهارات: باب من قال: يعد الوضوء ومن قال: يجري عليه الماء-

موقف حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کا اور حضرت ''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

☼ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا ☼

349/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شُرَحْبِيْلٍ (عَنْ) اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَيْسَ فِيْمَا مَسَّتِ النَّارُ وُضُوْءٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوعبدالرحمٰن بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' نے ارشاد فرمایا' اس چیز کو کھا کر وضو کرنے کی حاجت نہیں ہے جس کو آگ پر پکایا گیا ہو۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس (عن) يعقوب بن يوسف بن زياد (عن) إسماعيل بن عليان (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن علیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ منہ بھر کر قے آئے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے، اس سے کم قے سے وضو نہیں ٹوٹتا ☼

350/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِذْ قَلَسْتَ مَلأَ فِيْكَ فَاَعِدْ وُضُوْءَ كَ وَاِذَا كَانَ اَقَلَّ مِنْ مَلأَ فِيْكَ فَلاَ تُعِدْ وُضُوْءَ كَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں (وہ فرماتے ہیں) جب تجھے منہ بھر کر قے آئے تو تو اپنا وضو لوٹا لے اور جب منہ بھر سے کم ہو تو وضو لوٹانے کی ضرورت نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد وهو قول اَبِی حَنِيْفَةَ وبه نأخذ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے اور ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کا بوسہ لے کر، نیا وضو نہیں کرتے تھے ☼

351/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ (عَنْ) اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ نِسَاءَ هٗ فِی رَمَضَانَ وَمَا يُجَدِّدُ وُضُوْءً

(٣٥٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٢٠) وعبد الرزاق (٥٢٠) في الطهارة: باب الوضوء من القئ والقلس وابن ابي شيبة ١:٠٤ في الطهارات: باب في القلس الوضوء-

(٣٥١) اخرجه ابن جرير الطبري في "التفسير" ١٠٨:٤ (٩٦٣٨) والعثماني في "اعلاء السنن" ١٥٨:١ (١٣٠)-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سلمان بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے، ام المومنین سیدہ ''ام سلمہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ماہ رمضان میں (روزے کی حالت میں) اپنی ازواج کا بوسہ لے لیا کرتے تھے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نیا وضو نہیں کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعید البصری عن الحارث (عن) علی بن منصور الجرجانی (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن منصور جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عورت بوسہ لے تو مرد کا وضو ٹوٹ جاتا ہے تاہم وہ عورت محرمات میں سے ہو تو نہیں ٹوٹتا ☼

352/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یَقْدَمُ مِنَ السَّفَرِ فَتَقَبَّلَهٗ عَمَّتَهٗ اَوْ خَالَتَهٗ اَوْ اِمْرَاَةٌ مِمَّنْ یُحَرَّمُ عَلَیْهِ نِکَاحُهَا قَالَ لَا یَجِبُ عَلَیْهِ الْوُضُوْءُ اِذَا قَبَّلَ مَنْ یُحَرَّمُ عَلَیْهِ نِکَاحُهَا فَاَمَّا اِذَا قَبَّلَ مَنْ یَحِلُّ لَهٗ نِکَاحُهَا وَجَبَ عَلَیْهِ الْوُضُوْءُ وَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْحَدَثِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو سفر سے واپس آئے، تو اس کی خالہ یا اس کی پھوپھی یا کوئی بھی ایسی عورت جس کے اوپر ہمیشہ کے لئے اس کے ساتھ نکاح کرنا حرام ہے، وہ اس کا بوسہ لے (کیا اس سے اس کا وضو ٹوٹ جاتا ہے؟) انہوں نے فرمایا: جب کوئی ایسی خاتون جسکے ساتھ ہمیشہ کے لئے اس کا نکاح حرام ہے بوسہ لے تو اس کا وضو نہیں ٹوٹتا لیکن جب ایسی عورت اس کا بوسہ لے جس کے ساتھ نکاح حلال ہے تو اس پر وضو لازم ہو جاتا ہے یہ وضو ٹوٹنے کے ہی قائم مقام ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال وهو قول إبراهیم ولسنا نأخذ به ولا نری فِی القبلة وضوأ علی حال إلا أن یمذی فیجب للمذی علیه الوضوء وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر فرمایا: یہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے، ہم اس کو نہیں اپناتے، اور بوسہ کو کسی بھی حال میں ناقض وضو نہیں سمجھتے البتہ اگر اس کی وجہ سے مذی خارج ہو جائے تو اس کا وضو ٹوٹ جائے گا، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ازواج کا بوسہ لیتے، لیکن نیا وضو نہ کرتے ☼

353/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَطِیَّةَ بْنِ رَوْقٍ الْهَمْدَانِیِّ الْکُوْفِیِّ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ بْنِ یَزِیْدَ التَّیْمِیِّ (عَنْ) حَفْصَةَ

(۳۵۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۱) فی الطهارة: باب ماینقض الوضوء من القبلة والقلس وعبدالرزاق (۵۰۲) فی الطهارة: باب الوضوء من القبلة واللمس والمباشرة-

زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ يُقَبِّلُنِيْ وَلَا يُحْدِثُ وُضُوْءً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطیہ بن روق ہمدانی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''ابراہیم بن یزید تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے وضو کر لیتے پھر میرا بوسہ لیتے لیکن پھر آپ دوبارہ وضو نہ کرتے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبى عبد الله محمد بن مخلد (عن) محمد بن الجارود (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أحمد بن محمد بن الحسين (عن) هارون بن موسى الأشنانى (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''محمد بن جارود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہارون بن موسیٰ اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ صحابہ کرام تھوڑا بہت قرآن بے وضو پڑھ لیا کرتے تھے ☼

354/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ*(وَعَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ اَحَدُهُمْ جُزْءَهُ مِنَ الْقُرْآنِ وَهُوَ عَلٰى غَيْرِ وُضُوْءٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام تھوڑا بہت قرآن بغیر وضو پڑھ لیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ قال محمد وبه نأخذ لا نرى به بأساً وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت ''

(۳۵۳) اخرجه الدار قطنی فی "السنن" ۲۳:۴۹۵ فی الطهارة: ما ينقض الوضوء وما روى فى الملامسة والقبلة والبيهقى فى "الخلافيات" ۲۸۱:۱-

(۳۵۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۲۷۸) فى الجنائز: باب القراءة فى الحمام والجنب وعبد الرزاق (۱۳۱٦) فى الطهارة: باب القراءة على غير وضوء وابن ابى شيبة ۱: ۱۰۳ فى الطهارات: باب فى الرجل يقرأ القرآن وهو غير طاهر والبيهقى فى "السنن الكبرى" ۹۰:۱ فى الطهارة: باب قراءة بعد الحديث-

امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔

☼ان چار افراد کا ذکر جو قرآن کا ایک حرف بھی نہیں پڑھ سکتے☼

355/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَرْبَعَةٌ لاَ یَقْرَؤُوْنَ الْقُرْآنَ اَلْآیَةَ اَوْ نَحْوِهَا اَلْجُنُبُ وَالَّذِیْ عَلَى الْغَائِطِ وَالَّذِیْ یُجَامِعُ وَفِی الْحَمَامِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے ارشاد فرمایا: چار شخص ایسے ہیں جو قرآن کریم کی ایک آیت بھی نہیں پڑھ سکتے ○جنبی ○وہ شخص جو قضائے حاجت کر چکا ہو ○وہ شخص جو اپنی بیوی سے جماع کر چکا ہو ○حمام کے اندر (حمام سے مراد کوئی بھی نہانے کی جگہ ہے)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج کا بوسہ لیا کرتے تھے،لیکن نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھا دیتے تھے☼

356/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) هِشَامٍ (عَنِ) الزُّهْرِیِّ (عَنْ) عُرْوَةَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ یُقَبِّلُ وَلَا یُجَدِّدُ وُضُوْءاً وَیُصَلِّیْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''عروہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا بوسہ لے لیا کرتے تھے لیکن نیا وضو کئے بغیر آپ نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بنْ محمد فِی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعید (عن) المنذر بن محمد (عن) أبیه (عن) عمه (عن) الحسین ابن سعید (عن) ابیه (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسین بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۳۵۵)اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۸۲) فی الجنائز:باب القراءة فی الحمام والجنب'وابن ابی شیبة ۱:۱۱۴ فی الطهارات:باب الرجل یذکر الله وهو علی الخلاء او هو یجامع۔

(۳۵٦) اخرجه ابن ابی شیبة (٤٨٥) فی الطهارات:باب من قال:لیس فی القبلة وضوء'وابن ماجة (۵۰۲)'واسحاق بن راهویه فی "المسند" ۲:۹۹ (۲۳)'واحمد ٦:۲۱۰'وابوداود (۱۸۱)۔

ایسی کوئی بھی چیز لپیٹے بغیر بیت الخلاء میں نہ لے جائیں، جس پر قرآنی آیات درج ہوں

357/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ فِی الرَّجُلِ یَبُوْلُ وَمَعَهُ شَیْءٌ مِنَ الدَّرَاهِمِ فِیْهَا کِتَابٌ یَعْنِی الْقُرْآنَ فَکَرِهَهُ وَقَالَ یَکُوْنُ فِی هِمْیَانٍ اَوْ فِی مَصْرُوْرَةٍ اَحْسَنَ

✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہ قول نقل کرتے ہیں کہ ان سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو پیشاب کر رہا ہو اور اس کے پاس ایسا درہم موجود ہو جس کے اندر قرآن پاک کی کوئی آیت لکھی ہوئی ہو (کیا ایسا کرنا جائز ہے؟) حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس کو مکروہ قرار دیا اور فرمایا: بہتر یہ ہے کہ وہ درہم کسی تھیلی میں یا کسی چیز میں لپٹا ہوا ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ ویکره أن یأخذها وفیها القرآن بیده *

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ یہ قول حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے، انہوں نے اس بات کو ناپسند کیا ہے کہ (ایسی حالت میں) ایسی چیز کو ہاتھ میں پکڑا جائے جس میں قرآن کریم تحریر ہو۔

نماز میں قہقہہ لگانے والے صحابیوں کی نماز اور وضو ٹوٹ گئے

358/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) مَنْصُوْرِ بْنِ زَاذَانَ (عَنِ) الْحَسَنِ (عَنْ) مَعْبَدِ بْنِ صَبِیْحٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ کَانَ فِی الصَّلَاةِ فَاَقْبَلَ اَعْمٰی یُرِیْدُ الصَّلَاةَ فَوَقَعَ فِی زُبْیَةٍ فَضَحِكَ بَعْضُ الْقَوْمِ حَتّٰی قَهْقَهَ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ کَانَ قَهْقَهَ فَلْیُعِدِ الْوُضُوْءَ وَالصَّلَاةَ

✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''منصور بن زاذان رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت ''معبد بن صبیح رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں تھے، اسی حالت میں ایک نابینا شخص نماز پڑھنے کے لئے آیا، وہ ایک گڑھے میں گر گیا، کچھ لوگ ہنس پڑے حتیٰ کہ ان کا قہقہہ نکل گیا، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے قہقہہ لگایا وہ اپنا وضو بھی لوٹائے اور نماز بھی لوٹائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعیب بن أیوب(عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(۳۵۷) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۶) فی الطهارة: باب ابواب البهائم وغیرها وعبد الرزاق (۱۳۴۱) فی الطهارة: باب مس المصحف والدراهم التی فیها القرآن وابن ابی شیبة ۱:۱۱۲ فی الطهارات: باب فی الرجل یدخل الخلاء ومعه الدراهم-

(۳۵۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۱۶۴) فی الصلاة: باب القهقهة فی الصلاة وما یکره فیها والدار قطنی فی "السنن" ۱:۱۶۶ (۱۶۷) وعبد الرزاق (۳۷۶۰) فی الصلاة: باب الضحك والتبسم فی الصلاة-

(ورواه)(عن) ابن عقدة (عن) إسماعيل بن محمد (عن) مكى بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(قال) الحافظ رواه أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عن معبد وحدثنا ابن عقدة (عن) محمود بن على (عن) المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) منصور (عن) الحسن (عن معبد) ثم قال الحافظ وقد روى (عن) معقل بن يسار وهو غلط *

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) إسماعيل بن محمد بن أبى كثير (عن) مكى بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن بكير بن خالد (عن) عبد الله بن عمر بن أبان (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى بإسناديه إلى اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) ابن خسرو أيضاً (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن خنيس (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد ابن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' شعیب بن ایوب سے، انہوں نے حضرت ''ابویحیٰی حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس حدیث کو حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اور ہمیں حضرت '' ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت '' محمود بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس کے بعد حضرت ''حافظ طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہ حدیث حضرت ''معقل بن یسار رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے، لیکن ان کی یہ بات درست نہیں ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن ابوکثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن بکیر بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ جونماز میں زور سے ہنسے، وہ وضو بھی دوبارہ کرے، نماز بھی دوبارہ پڑھے اور توبہ بھی کرے ☼

359/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِيْـمَ فِـى الرَّجُلِ يُقَهْقِهُ فِى الصَّلَاةِ قَالَ يُعِيْدُ الْوُضُوْءَ وَالصَّلَاةَ وَيَسْتَغْفِرُ فَاِنَّهُ اَشَدُّ الْحَدَثِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جونماز کے دوران قہقہہ لگا کر ہنسے (اس کی نماز اور وضو کے بارے میں کیا حکم ہے؟) آپ نے فرمایا: وہ وضو بھی دوبارہ کرے، نماز بھی دوبارہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ واستغفار بھی کرے، کیونکہ یہ بہت سخت حدث ہے۔

(أخرجه) محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر فرمایا: ہم اسی پر عمل کرتے ہیں اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(٣٥٩) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٦٥) في الصلاة:باب القهقهة في الصلاة وما يكره فيها' و عبد الرزاق (٣٧٦٤) في الصلاة:باب الضحك والتبسم في الصلاة'وابن ابي شيبة ٣٨٨:٢ في الصلاة:باب من كان يعيد الصلاة والوضوء'

☼ جو جنابت یا حیض کا غسل نہیں کرسکتا، وہ تیمّم کرلے ☼

360/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الْمَرِيْضِ لا يَسْتَطِيْعُ الْغُسْلَ مِنَ الْجَنَابَةِ اَوِ الْحَيْضِ قَالَ يَتَيَمَّمُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایسے مریض کے بارے میں پوچھا گیا جو جنابت یا حیض کا غسل نہیں کرسکتا (وہ کیا کرے؟) آپ نے فرمایا: وہ تیمّم کرلے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه(عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ آلہ تناسل کو ہاتھ لگنے سے وضو نہیں ٹوٹتا ☼

361/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اَيُّوْبَ بْنِ عُتْبَةَ قَاضِي الْيَمَامَةِ (عَنْ) قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّ رَجُلاً سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ آلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ يَتَوَضَّاُ مِنْهُ فَقَالَ هَلْ هُوَ اِلَّا بُضْعَةٌ مِنْ جَسَدِكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ایوب بن عتبہ قاضی یمامہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''قیس بن عمق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے ''والد رضی اللہ عنہ'' نے یہ بتایا کہ ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کیا آلہ تناسل کو ہاتھ لگانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ بھی تو تمہارے جسم کا ایک حصہ ہی ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) علي بن أحمد بن سليمان (عن) محمد بن الحجاج الحضرمي (عن) علي بن معبد (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الفارسي (عن) الحافظ محمد بن المظفر باسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن احمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حجاج حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''

---

(٣٦٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٢٨) في الطهارة: باب الوضوء لمس به قروح او جدري او خراج-

(٣٦١) اخرجه الطحاوي في "شرح معاني الآثار" ١:٧٥ واحمد ٤:٢٣ وعبد الرزاق (٤٢٦) وابن ماجة (٤٨٣) وابن الجارود في "المنتقى" (٢٠) وابونعيم في "الحلية" ٧:١٠٣ وفي "تاريخ اصفهان" ٢:٢٥٢-

ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ آلہ تناسل کو ہاتھ لگنا یونہی ہے جیسے اپنے جسم کے کسی دوسرے عضو کو ہاتھ لگا ہو، اس سے وضو نہیں ٹوٹتا ☼

362/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَلِیٍّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِی مَسِّ الذَّکَرِ اَنَّهٗ قَالَ مَا اُبَالِی اَنِیْ اَمَسَّهٗ اَمْ طَرَفَ اَنْفِیْ

✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت'' ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت'' علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے آلہ تناسل کے چھونے کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں (یعنی علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: مجھے اس بات میں کوئی فرق نہیں لگتا کہ میں آلہ تناسل کو چھوؤں یا اپنے ناک کے کنارے کو ہاتھ لگالوں۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت'' امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت'' امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ آلہ تناسل اگر پلید ہے تو ویسے ہی کاٹ دینا چاہئے ☼

363/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنِ الْوُضُوْءِ مِنْ مَسِّ الذَّکَرِ فَقَالَ اِنْ کَانَ نَجساً فَاقْطَعْهُ

✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' رضی اللہ عنہ حضرت'' حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت'' ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت'' عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ان سے آلہ تناسل کو ہاتھ لگانے کی وجہ سے وضو ٹوٹنے کے بارے میں مسئلہ پوچھا گیا، آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اگر وہ (آلہ تناسل) پلید ہے تو اس کو ویسے ہی کاٹ ڈالو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت'' امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

(۳۶۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۲) فی الطهارة: باب الوضوء من مس الذکر، وفی "الموطأ" (۱۸) (۳۶)، وابن ابی شیبة ۱:۱۶۵ فی الطهارات: باب من کان لایری فیه الوضوء، وعبدالرزاق (۴۲۸) فی الطهارة: باب الوضوء من مس الذکر-

(۳۶۳) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۳) فی الطهارة: باب الوضوء من مس الذکر، وفی "الموطأ" (۱۹)، وعبدالرزاق (۴۳۰) فی الطهارة: باب الوضوء من مس الذکر، وابن ابی شیبة ۱:۱۶۴ فی الطهارة: باب من کان لایری فیه الوضوء-

پیشاب کرتے وقت اس کے چھینٹوں سے بچنے کی کوشش کرنا سنت ہے

364/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یَبُوْلُ قَائِماً قَالَ اِنْتَهٰی النَّبِیُّ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِلٰی سُبَاطَةِ قَوْمٍ وَمَعَهٗ اَصْحَابُهٗ فَتَفَحَّجَ ثُمَّ بَالَ قَائِماً فَقَالَ بَعْضُ اَصْحَابِهٖ حَتّٰی رَاَیْنَا تَفَحُّجَهٗ اِشْفَاقاً مِنَ الْبَوْلِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایسے شخص کے بارے میں مسئلہ پوچھا گیا جو کھڑے ہو کر پیشاب کرے ،انہوں نے ارشاد فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوم کے کوڑا کرکٹ کے ڈھیر پر پہنچے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام بھی آپ کے ہمراہ تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹانگیں پھیلائیں اور کھڑے ہو کر پیشاب کیا، آپ کے بعض صحابہ فرماتے ہیں: ہم نے دیکھا ہے کہ آپ کا ٹانگیں پھیلانا پیشاب (کے چھینٹوں) سے بچنے کے لئے تھا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

دودھ پینے کے بعد نیا وضو کرنے کی ضرورت نہیں

365/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ (عَنْ) ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَناً فَتَمَضْمَضَ وَصَلّٰی وَلَمْ یَتَوَضَّاْ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' نے ارشاد فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا، پھر کلی کی، پھر نماز پڑھائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو دوبارہ نہیں کیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) یحیی بن خالد بن المهلب (عن) محمد بن المنتشر أبی سعید الصغانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابو رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن خالد بن مہلب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منتشر ابوسعید صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھنا ہوا گوشت کھایا اور نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھی

366/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) دَاوٗدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) شُرَحْبِیْلٍ (عَنْ) اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٣٦٤) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی " الآثار " (٣٧) فی الطهارة:باب ابوال البهائم وغیرها،ومسلم (٢٧٣) فی الطهارة:باب المسح علی الخفین،وابو داود (٢٣) فی الطهارة:باب البول قائماً-

(٣٦٥) اخرجه الحصکفی فی " مسند الامام " (٤٦)،وابو یعلی (٢٤١٨)،واحمد ٢٢٣:١،والبخاری (٥٦٠٩) فی الاشربة:باب شرب اللبن،وابن ماجة (٤٩٨) فی الطهارة:باب المضمضة من شرب اللبن،والبیهقی فی " السنن الکبری " ١٥٩:١-

(عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اَكَلَ عِنْدَهُمْ لَحماً مَّشْوِيّاً ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ وَفَمَهُ ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''داؤد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہاں بھنا ہوا گوشت کھایا پھر صرف اپنے ہاتھ دھوئے اور منہ دھویا اور نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھائی۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد ابن خسرو فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) أبى الحسين محمد بن المظفر (عن) أبى سعيد أحمد بن محمد ابن عصمة بن وكيع قال قرأت فِي كتاب أبى (عن) أحمد بن الخضر (عن) حماد بن أحمد (عن) محمد بن أبى جميلة (عن) أبى عمرو نعيم بن عمرو المروزى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

ورواه) أيضاً (عن) إسماعيل بن محمد بن أبى كثير القاضى (عن) مكى بن إبراهيم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى (عن) القاضى أبى القاسم على بن حسن التنوخى (عن) أبى الحسن أحمد بن يوسف الأزرق (عن) عمه إسماعيل بن يعقوب بن إسحاق بن بهلول (عن) إسماعيل بن محمد بن أبى كثير القاضى(عن) مكى بن إبراهيم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ حسین بن محمد ابن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) ''حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید احمد بن محمد ابن عصمہ بن وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خضر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابو جمیلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعمرو نعیم بن عمرو مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوالحسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوالحسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسماعیل بن محمد بن ابوکثیر قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم

(۳۶۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۱۷) فى الطهارة: باب الوضوء مما غيرت النار' والطبرانى فى "الكبير" ۲۴:۴۴۵-۴۴۶' واورده الهيثمى فى "مجمع الزوائد" ۱:۲۵۴-

ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' قاضی ابوقاسم علی بن حسن تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوحسن احمد بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت'' اسماعیل بن یعقوب بن اسحاق بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسماعیل بن محمد بن ابوکثیر قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے ہاں بھنا ہوا گوشت کھایا، نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی ☼

367/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَبِیْ عَلِیٍّ (عَنْ) شُرَحْبِیْلٍ (عَنْ) اَبِی سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ اَنَّهٗ قَالَ دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ بَیْتِیْ فَاَتَیْتُهٗ بِلَحْمٍ قَد شُوِّیَ فَطَعَمَ مِنْهُ فَدَعَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ كَفَّیْهِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَصَلّٰی وَلَمْ یُحْدِثْ وُضُوْءاً

✧ ✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت'' شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت'' ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: میرے پاس رسول اکرم ﷺ تشریف لائے، میں نے آپ کی بارگاہ میں بھنا ہوا گوشت پیش کیا، آپ ﷺ نے اس میں سے کھایا، پھر پانی منگوایا اور اپنے ہاتھوں کو دھویا پھر کلی کی، پھر نماز پڑھائی اور آپ ﷺ نے نیا وضو نہیں کیا۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي طالب بن يوسف (عن) أبي محمد الجوهرى (عن) أبي بكر الأبهرى (عن) أبي عروبة الحرانى (عن) جده عمرو بن أبي عمرو (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عن) عبد الرحمن بن زاذان (عن) شرحبيل *

وأخرجه) أيضاً فِي نسخته فرواه (عن) أبي علي (عن) شرحبيل *

ومرة أخرى (عن) عبد الرحمن بن زاذان (عن) شرحبيل *

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت'' عمرو بن ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ انہوں نے حضرت'' عبدالرحمٰن بن زاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(٣٦٧) قد تقدم وهو حديث سابقه-

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اور دوسری مرتبہ انہوں نے یہی حدیث حضرت ''عبدالرحمٰن بن زاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھنی ہوئی ران کھائی اور نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھی☼

368/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) شَیْبَۃَ بْنِ الْمُسَاوِرِ قَالَ کُنْتُ قَاعِداً عِنْدَ عَدِیِّ بْنِ اَرْطَاۃٍ اِذْ سُئِلَ الْحَسَنُ الْبَصْرِیُّ اَنَتَوَضَّاَ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ بَکْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْمُزَنِیُّ دَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ عَلٰی عَمَّتِہٖ صَفِیَّۃَ ابْنَۃَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَرَّبَتْ لَہٗ مِنْ کَتِفٍ بَارِدٍ فَطَعَمَ مِنْھَا وَلَمْ یُحْدِثْ وُضُوْءاً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''شیبہ بن مساور رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں حضرت ''عدی بن ارطاۃ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس موجود تھا، حضرت ''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا گیا: کیا ہم آگ پر پکی ہوئی چیز کھا کر وضو کریں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ پھر حضرت ''بکر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پھوپھی سیدہ ''صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا'' کے پاس تشریف لے گئے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بھنی ہوئی ٹھنڈی ران پیش کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ران میں سے کھایا لیکن نیا وضو نہیں کیا۔

(أخرجه) محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ثم قال محمد بن الحسن وبقول بکر ابن عبد اللہ المزنی نأخذ وھو قول اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: ہم حضرت ''بکر بن عبداللہ مزنی رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف اپناتے ہیں اور یہی حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼جس کا وضو نہ ٹوٹا ہو، اس کے وضو کا بیان☼

369/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) یَحْیٰی بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ التَّیْمِیِّ (عَنْ) اَبِی مَاجِدِ الْحَنَفِیِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ بَیْنَمَا نَحْنُ قُعُوْدٌ فِی الْمَسْجِدِ مَعَ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اِذْ اَقْبَلُوا بِجَفْنَۃٍ وَقُلَّۃٍ مِنْ مَاءٍ مِنْ بَابِ الْفِیْلِ نَحْوَنَا فَقَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ اِنِّیْ لَاَرَاکُمْ تَرَادُّوْنَ بِھٰذِہٖ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اَجَلْ یَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَأدُبَۃً کَانَتْ فِی الْحَیِّ فَوُضِعَتْ فَطَعَمَ مِنْھَا وَشَرِبَ مِنَ الْمَاءِ ثُمَّ صُبَّ عَلٰی یَدَیْہِ فَغَسَلَھُمَا وَمَسَحَ

(۳۶۸) اخرجہ محمد بن الحسن الشیبانی فی ''الآثار'' (۱۸) فی الطھارۃ: باب الوضوء مما غیرت النار، وابویعلی (۷۱۱۵) والطبرانی فی ''الکبیر'' (۸۰۸) ۳۲۱:۲۴، واوردہ الھیثمی فی ''مجمع الزوائد'' ۲۵۳:۱-

(۳۶۹) اخرجہ محمد بن الحسن الشیبانی فی ''الآثار'' (۱۹) فی الطھارۃ: باب الوضوء مما غیرت النار، وعبد الرزاق (۶۵۰) فی الطھارۃ: باب من قال: لا یتوضأ مما مست النار، وابن ابی شیبۃ ۴۹:۱ فی الطھارۃ: باب من کان لا یتوضأ مما مست النار، والطبرانی فی ''(۹۲۳۴)-

وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ بِبَلَلِ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ هٰذَا وُضُوْءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یحییٰ بن عبداللہ تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابو ماجد حنفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: ایک دفعہ ہم مسجد کے اندر حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے ہمراہ موجود تھے، کہ کچھ لوگ ایک تھال اور پانی کا ایک مٹکا باب الفیل سے ہماری جانب لے کر آئے، حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے کہا: میں تمہیں نہیں دیکھ رہا کہ تم اس کی جانب متوجہ ہو رہے ہو (یعنی تم لوگ وضو نہیں کر رہے، اس کی وجہ کیا ہے؟) لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا: جی ہاں اے ابوعبدالرحمٰن۔ ایک قبیلے میں ایک دستر خوان تھا، وہ بچھایا گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کھانا کھایا، اس سے پانی پیا، پھر اپنے ہاتھوں پر پانی بہایا، پھر ہاتھوں کو دھویا، اپنے ہاتھوں کی تری کے ساتھ سر اور چہرے کا مسح کیا، اور فرمایا: جس کا وضو نہ ٹوٹا ہو اس کا وضو یہی ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وهو قول أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وبه نأخذ ولا بأس بالوضوء فِي المسجد إذا كان من غير قذر *

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر فرمایا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے اور ہم بھی اسی پر عمل کرتے ہیں اور مسجد میں وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے جبکہ اس کی وجہ سے آلودگی نہ ہوتی ہو۔

☼ پیٹ بھر کر گوشت کھانے اور دودھ پینے سے بھی یہ خدشہ نہیں ہے کہ وضو ٹوٹ گیا ہوگا ☼

370/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّهُ قَالَ لَوْ اُتِيْتُ بِجَفْنَةٍ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ فَاَكَلْتُ مِنْهُ حَتّٰى اَشْبَعَ ثُمَّ اُتِيْتُ بِعُسٍّ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتّٰى اَتَضَلَّعَ وَاَنَا عَلٰى وُضُوْءٍ لَمْ اُبَالِ اَنْ لاَ اَمُسَّ مَاءً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عمر بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اگر میرے پاس روٹی اور گوشت کا تھال لایا جائے، میں اس سے پیٹ بھر کر کھالوں، پھر میرے پاس دودھ کا جگ لایا جائے میں اس سے پی لوں حتیٰ کہ اس سے بھی میرا پیٹ بھر جائے، اس وقت میں وضو کی حالت میں ہوں، تو مجھے اس بات کا کوئی خدشہ نہیں کہ پانی کو ہاتھ تک نہ لگاؤں (یعنی یہ سارے کام کرنے سے بھی میرا وضو نہیں ٹوٹے گا)

(أخرجه) أبـو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن خنيس (عن) محمد بن شجاع البلخي

(٣٧٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في " الآثار " (١٦) في الطهارة:باب الوضوء مما غيرت النار'وقد تقدم في (٣٦٥)-

(عن) الحسن ابن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِى حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وبه نأخذ ولا وضوء مما غيرت النار إنما الوضوء مما خرج وليس مما دخل *

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم ابن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر فرمایا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی موقف ہے۔ ہمارا اسی پر عمل ہے، آگ پر پکی چیز کھا کر وضو کرنا ضروری نہیں ہے، وضو کسی چیز کے خارج ہونے سے ٹوٹتا ہے، داخل ہونے سے نہیں ٹوٹتا۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باوضو ہوتے، بوسہ لیتے، لیکن نیا وضو نہ کرتے ☼

371/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) عَنْ اَبِىْ رَوْقٍ عَطِيَّةَ بْنِ الْحَارِثِ الْهَمْدَانِيِّ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ بْنِ يَزِيْدَ التَّيْمِيِّ (عَنْ) حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ يُقَبِّلُ وَلَا يُجَدِّدُ وُضُوْءً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوروق عطیہ بن حارث ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''ابراہیم بن یزید تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، ام المومنین سیدہ ''حفصہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے وضو کیا کرتے تھے پھر آپ بوسہ لیتے، لیکن وضو نیا نہ کرتے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبي محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أحمد بن محمد بن الحسن (عن) هارون بن موسى الأشناني (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصارى (عن) أبي القاسم يوسف بن محمد الهمذانى إذناً (عن) عبد الواحد بن محمد بن عبد الله بن مهدى الفارسي (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد العطار (عن) محمد بن الجارود (عن) يحيى بن نصر (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''

---

(۳۷۱) قد تقدم فی (۳۵۳)

مبارک بن عبد الجبار صیر فی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابو محمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ہارون بن موسیٰ اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوقاسم یوسف بن محمد ہمذانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے (اجازت کے طور پر) انہوں نے حضرت'' عبد الواحد بن محمد بن عبد اللہ بن مہدی فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبد اللہ محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن جارود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' یحییٰ بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج کا بوسہ لیتے لیکن نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھتے ☼

372/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ سُلَیْمَانَ الْعَرْزَمِیِّ (عَنْ) عَمْرِو اِبْنِ شُعَیْبٍ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) جَدِّهٖ (عَنْ) زَیْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلْمَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ فَمَرَّ بِهَا فَقَبَّلَهَا ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ یَتَوَضَّأْ

✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' محمد بن عبید اللہ بن ابوسلیمان عرزمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت'' عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ ان کے'' دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ'' ام سلمہ رضی اللہ عنہا'' کی صاحب زادی سیدہ'' زینب رضی اللہ عنہا'' روایت کرتی ہیں' ام المومنین سیدہ'' عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا'' نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا، پھر آپ نماز کے لئے تشریف لے جا رہے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے، ان کا بوسہ لیا پھر نماز پڑھائی اور نیا وضو نہیں کیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن عقدة (عن) داود بن بهرام ابن الزبرقان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد ابن سعيد (عن) القاسم بن عبد الله بن عامر بن زرارة (عن) أبيه (عن) عبد الله بن وهب الحضرمي (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال قالت عائشة كان رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يتوضأ ثم يقبل ثم يصلي ولم يتوضأ *

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) صالح بن مقاتل (عن) أبيه (عن) داود بن الزبرقان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسن بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(۳۷۲) اخرجه ابن ابی شیبة ۱:۴۴ فی الطهارة:من قال:لیس فی القبلة وضوء،واسحاق بن راهویه فی " المسند" ۲:۹۹ (۴۳)،واحمد ۶:۲۱۰،وابو داود (۱۸۱)،والترمذی (۸۶)،والدار قطنی ۱:۱۳۷(۱۵)-

○اس حدیث کوحضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''داود بن بہرام بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد ابن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاسم بن عبداللہ بن عامر بن زرارہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن وہب حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس میں یہ الفاظ ہیں''ام المومنین سیدہ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا''فرماتی ہیں:رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وضوکرتے ،پھر بوسہ لیتے اور نیاوضو کئے بغیر نماز پڑھا دیتے۔

○اس حدیث کو حضرت''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''صالح بن مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''داود بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاضی عمراشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھنا ہوا گوشت کھا کر صرف ہاتھ دھوئے ،نیاوضونہیں کیا☼

373/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زِيَادٍ وَقِيْلَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَاذَانَ وَهُوَ الصَّحِيْحُ (عَنْ) شُرَحْبِيْلٍ (عَنْ) اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ زَائِراً فَاَتَيْتُهُ بِلَحْمٍ مَشْوِيٍّ فَاَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''عبدالرحمٰن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''(سے اور یہ بھی کہا گیا کہ حضرت''عبدالرحمٰن بن زاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،یہی صحیح ہے) سے روایت کرتے ہیں،وہ حضرت''شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ملنے کے لئے ہمارے پاس تشریف لائے ،میں نے آپ کی بارگاہ میں بھنا ہوا گوشت پیش کیا،آپ نے اس میں سے کھایا،پھر صرف اپنے ہاتھ دھوئے ،وضونہیں کیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صالح ابن أبى مقاتل (عن) إبراهيم بن عثمان البلخى (عن) مكى بن إبراهيم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن عبد الله (عن) أبى عاصم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''صالح ابن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن عثمان بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(۳۷۳) قد تقدم فى (۳٦٦)

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

☼ رسول اکرم ﷺ نے بھنا ہوا گوشت کھانے کے بعد صرف ہاتھ دھوئے، نیا وضو نہیں کیا ☼

374/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شُرَحْبِیْلٍ (عَنْ) اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدَرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اَکَلَ لَحْماً مَشْوِیّاً ثُمَّ غَسَلَ یَدَیْهِ وَفَمَهُ وَصَلّٰی وَلَمْ یَتَوَضَّأْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبید بن عبدالرحمٰن بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے بھنا ہوا گوشت کھایا پھر صرف اپنے ہاتھوں کو دھو کر نماز پڑھا دی، آپ ﷺ نے نیا وضو نہیں کیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن الحسن عن أحمد بن عبد الرحمن (عن) الحكم (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) إبراهيم بن عثمان البلخي (عن) مكي بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال دخل على رسول الله صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فأتيته بلحم مشوى فأكل ثم دعا بماء فغسل كفيه ثم تمضمض ولم يحدث وضوءاً *

قال الحافظ رواه أبو يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما كذلك

ورواه المقرى عنه فقال (عن) عبد الرحمن بن داود والأول أصح

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) علي بن أحمد بن سليمان (عن) محمد بن الحجاج (عن) علي بن معبد (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال عن شرحبيل بن سعد ولم يذكر فيه لا عبد الرحمن ولا ابنه داود *

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن محمد بن عبد العزيز (عن) عباس بن محمد (عن) عبد الصمد بن النعمان (عن) أبي جعفر الرازي (عن) شرحبيل بن سعد (عن) أبي رافع مولى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال دخل على النبي صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وقد أهدى لنا شاةً فناولته الذراع فأكل ثم دعا بماء فتمضمض وغسل بأطراف أصابعه ثم صلى ثم دخل علينا ذات يوم وعندنا لحم بارد فأكل ثم صلى ولم يصب ماءاً *

قال ابن المظفر سماك بن حرب (عن) شرحبيل ورواه (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) علي بن معبد (عن) محمد ابن الحسن الشيباني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عن) أبي علي (عن) شرحبيل (عن) أبي سعيد الخدري رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قال دخل على رسول الله صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فأتيته بلحم قد شوى الحديث * .

(ورواه)(عن) أبي سعيد أحمد بن محمد بن عطية بن وكيع قدم علينا الحج قال قرأت فِي كتاب أبي (عن) أحمد الحضرمي (عن) حماد بن أحمد (عن) محمد بن أبي تميلة (عن) أبي عمرو بن نعيم بن عمرو المروزي عن أبي

---

(٣٧٤) قد تقدم في (٣٦٦)

حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عن) داود بن عبد الرحمن (عن) شرحبيل (عن) أبى سعيد الخدرى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (ورواه)(عن) عمر بن أحمد بن هارون العطار (عن) إسماعيل بن محمد بن أبى كثير (عن) مكى بن إبراهيم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) عبد الرحمن بن داود (عن) شرحبيل (عن) أبى سعيد الخدرى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخى فِى مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفى (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بطرقه *

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن عثمان بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔(اس میں یہ الفاظ ہیں)''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے،میں ان کے پاس بھنا ہوا گوشت لایا،آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ گوشت کھایا،پھرآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایااپنے دونوں ہاتھ دھوئے اور کلی کی،نیاوضونہ کیا۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں:اس حدیث کوحضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اسی طرح روایت کیاہے۔اورحضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی اسے روایت کیاہے،انہوں نے اس کوحضرت ''عبدالرحمٰن بن داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔پہلی روایت ''اصح'' ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''علی بن احمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔

○اس کی اسنادانہوں نے حضرت ''شرحبیل بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے بیان کی ہے،اس میں نہ حضرت ''عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کاذکر ہے،نہ ان کے صاحبزادے حضرت ''داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' کاذکر ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عباس بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبد الصمد بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوجعفر رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''شرحبیل بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزادکردہ حضرت ''ابورافع رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیاہے،وہ فرماتے ہیں:رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے،ہمارے پاس ایک بکری تحفہ کےطورپرآئی ہوئی تھی،میں نے اس کی ایک ران حضور صلی اللہ علیہ وسلم کوپیش کی،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کاگوشت کھایاپھر پانی منگواکرکلی فرمائی،اپنی انگلیوں کے کنارے دھولئے پھرنمازادافرمائی۔ایک مرتبہ پھرآپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے غریب خانے پرتشریف لائے،ہمارے پاس ٹھنڈاگوشت تھا،(ہم نے وہی پیش کردیا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کھایا،پھرنمازادافرمائی،اورپانی کوہاتھ تک نہیں لگایا۔

○ حضرت ''ابن مظفر سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھنا ہوا گوشت پیش کر دیا، (اس سے آگے پوری حدیث بیان فرمائی)

○ حضرت ''ابن مظفر سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس حدیث کو ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید احمد بن محمد بن عطیہ بن وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' (یہ حج کے موقع پر ہمارے پاس تشریف لائے تھے) سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''احمد حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابوتمیلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعمرو بن نعیم بن عمرو مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''داود بن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''ابن مظفر سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس حدیث کو ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عمر بن احمد بن ہارون عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن ابوکثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن داود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کے طرق کے ساتھ روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھنی ہوئی ران کھائی پھر نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھائی ☼

375/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) شَيْبَةَ بْنِ الْمُسْتَوْرِدِ وَيُقَالُ ابْنُ الْمُسَاوِرِ الْبَصَرِيّ (عَنْ) بَكْرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيّ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَطَعَمَ مِنْ كَتِفٍ بَارِدٍ ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يُحْدِثْ وُضُوْءًا

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت شیبہ بن مستورد رحمۃ اللہ علیہ'' سے (یہ بھی کہا گیا ہے کہ حضرت ''ابن المساور رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں) وہ حضرت ''بکر بن عبداللہ مزنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ ام المومنین حضرت ''سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں، آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے، بھنی ہوئی ٹھنڈی ران سے کچھ

(۳۷۵) اخرجه ابن ابی شیبة ۱:۵۰ فی الطهارة:من كان لا يتوضأ مما مست النار'وابو يعلى (۴۴۳۲) (۴۴۴۹) واحمد ۶:۱۶۱ والبيهقي في " السنن الكبرى" ۱:۱۵۴-

کھایااور پھر بغیر نیا وضو کئے نماز پڑھادی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن علي بن عبيد بن زيد الهروى (عن) خالد بن مفتاح (عن) أبيه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضي عمر الأشناني (عن) المنذر بن محمد (عن) حسين بن محمد بن علي الأزدى (عن) أبي يوسف وأسد بن عمرو (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن خنيس البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن علی بن عبید بن زید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' خالد بن مفتاح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' حسین بن محمد بن علی ازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن ابراہیم بن خنیس بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِيمَا يُوْجِبُ الْغُسْلَ وَفِي اَحْكَامِ الْجَنَابَةِ

تیسری فصل ''جن امور سے غسل لازم ہوجاتا ہے اور جنابت کے احکام کے بیان میں''

☼ چمڑے کے جوتوں سمیت وضو کرنا رسول اکرم ﷺ سے ثابت ہے ☼

376/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ العَمْرِيّ (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما

۳۷۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۲۵) في الحج :باب المناسك :باب الاحرام والتلبية والبخاري ۲۱۹۹:۵ في اللباس: باب النعال السبتية وغيرها، ومسلم (۱۱۸۷) في الحج :باب الاهلال من حيث تبعث به الراحلة-

اَنَّ رَجُلاً قَالَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَاَيْتُكَ تَتَوَضَّأُ فِي النِّعَالِ السَّبْتِيَّةِ فَقَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن عمر عمری رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''نافع رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: ایک آدمی نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ چمڑے کے جوتوں میں وضو کر لیتے ہیں (اس کی کیا وجہ ہے؟) انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے کرتے دیکھا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) إسماعيل بن الفضل البلخي (عن) محمد بن جعفر بن موسى البلخي (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ *

قال الحافظ طلحة (رواه) إسماعيل بن حماد (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) عبد الله بن عمر (عن) سعيد بن أبي سعيد المقبري وذكر الحديث فِي إحرامه ووضوئه فِي النعال واستلامه الركن اليماني وتلوينه لحيته بالصفرة وقوله رأيت رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يفعل ذلك كله *

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن فضل بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن جعفر بن موسیٰ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس حدیث کو حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن ابوسعید مقبری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔ اور انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین سمیت وضو کرنے، رکن یمانی کا استلام کرنے، داڑھی مبارک کو زرد رنگ سے رنگنے کے بارے میں روایات نقل کی ہیں، اور یہ قول بھی نقل کیا ہے (وہ فرماتے ہیں کہ) ''میں نے یہ تمام کام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا ہے۔

☼ جنبی شخص قرآن کریم کے الفاظ الگ الگ پڑھ سکتا ہے ☼

377/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَامِرِ بْنِ السَّمَطِ (عَنْ) اَبِي الْعَرِيْفِ (عَنِ) الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْرَاُ الْجُنُبُ مِنَ الْقُرْآنِ حَرْفاً وَاحِداً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عامر بن سمط رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''ابوالعریف رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''حسن بن علی رضی اللہ عنہ'' نے حضرت ''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنبی شخص قرآن کا ایک ایک حرف (الگ الگ کر کے) پڑھ سکتا ہے۔

(۳۷۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۷۹) في الجنائز: باب القراءة في الحمام والجنب' وابو داود ۵۷:۱ في الطهارة: باب في الجنب يقرأ القرآن' والترمذي ۲۷۳:۱ في الطهارة: باب ماجاء في الرجل يقرأ القرآن على كل حال مالم يكن جنباً۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن عبد الله بن سالم (عن) أبيه (عن) سعيد بن حكيم أبي زيد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت "حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن عبداللہ بن سالم رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "سعید بن حکیم ابوزید رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ شرمگاہیں مل جائیں، حشفہ غائب ہو جائے تو غسل لازم ہو جاتا ہے خواہ انزال نہ ہوا ہو ☼

378/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) جَدِّهٖ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مِمَّا یُوْجِبُ الْغُسْلَ اِلْتِقَاءُ الْخَتَانَیْنِ وَغَیْبُوْبَةُ الْحَشْفَةِ اَنْزَلَ اَوْ لَمْ یُنْزِلْ

✦ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ ان کے "دادا رضی اللہ عنہ" سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو چیزیں غسل کو لازم کرتی ہیں ان میں سے شرمگاہوں کا مل جانا ہے اور حشفے کا غائب ہو جانا ہے، چاہے انزال ہوا ہو یا نہ ہو۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) ابن عقدة (عن) عبد الله بن محمد بن يعقوب الحارثي (عن) إبراهيم بن يحيى النيسابوري (عن) الجارود بن يزيد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) ابن عقدة (عن) ابن أبي ميسرة (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت "حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبداللہ بن محمد بن یعقوب حارثی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابراہیم بن یحییٰ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابن ابومیسرہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ شرمگاہوں کا ملنا، مہر لازم کر دیتا ہے، تین طلاقوں کی حرمت ختم کر دیتا ہے، لیکن غسل لازم نہیں کرتا ☼

379/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنِ) الشَّعْبِیِّ (عَنْ) عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ

(۳۷۸) اخرجه ابن ماجة (۶۱۱) وابن ابی شیبة ۱:۸۹ واحمد ۲:۱۷۸ والخطیب فی "تاریخ بغداد" ۱:۳۱۱ والمرتضی الزبیدی فی "عقود الجواهر المنیفة فی ادلة مذهب الامام ابی حنیفة" ۱:۶۷-

(۳۷۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۴۷) فی الطهارة: باب الغسل من الجنابة وعبد الرزاق (۹۴۲) فی الطهارة: باب ما یوجب الغسل وابن ابی شیبة ۱:۸۶ فی الطهارات: باب من قال: اذا التقی الختانان فقد وجب الغسل-

يُوْجِبُ الصَّدَاقَ وَيَهْدِمُ الثَّلاَثَ وَيُوْجِبُ الْعِدَّةَ وَلاَ يُوْجِبُ صَاعاً مِنَ الْمَاءِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عون بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے، حضرت شعبی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: (شرمگاہوں کا ملنا) مہر کو لازم کر دیتا ہے، تین طلاقوں (کی حرمت) کو ختم کر دیتا ہے، عدت لازم کر دیتا ہے، لیکن پانی کا ایک صاع لازم نہیں کرتا (یعنی غسل واجب نہیں ہوتا)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ *

قال محمد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ يعني إذا التقى الختانان وجب الغسل أنزل أو لم ينزل وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: جب شرمگاہیں مل جائیں تو غسل لازم ہو جاتا ہے چاہے انزال ہوا ہو یا نہ ہوا ہو اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ان چار افراد کا ذکر جو قرآن کریم کی تلاوت نہیں کر سکتے☼

380/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِيْـمَ اَرْبَـعَةٌ لاَ يَقْرَءُ وْنَ الْقُرْآنَ الْآيَةَ اَوْ نَحْوِهَا اَلْجُنُبُ وَالَّذِیْ عَلىٰ الْغَائِطِ وَالَّذِیْ يُجَامِعُ وَفِي الْحَمَامِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: چار شخص ایسے ہیں جو قرآن کریم نہیں پڑھ سکتے ○جنبی ○وہ شخص جو پاخانہ کر چکا ہو ○وہ جو ہمبستری کر چکا ہو ○وہ شخص جو حمام میں موجود ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼اللہ تعالیٰ کا ذکر ہر حال میں کرو، جب چھینک آئے تو اللہ تعالیٰ کو یاد کرو☼

381/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِيْـمَ قَـالَ اُذْكُـرُ اللّٰهَ عَلىٰ كُلِّ حَالٍ فِي الْحَمَامِ وَفِي غَيْرِهٖ اِذَا عَطِسْتَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ذکر ہر حال میں کرو، حمام میں بھی حمام کے علاوہ بھی، جب تمہیں چھینک آئے تو اللہ کو لازمی یاد کرو۔

(۳۸۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۸۲) في الجنائز: باب القراءة في الحمام والجنب وابن ابي شيبة ۱:۱۱۴ في الطهارة: باب الرجل يذكر الله وهو على الخلاء او هو يجامع وقد تقدم-

(۳۸۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۸۳) في الطهارة: باب القراءة في الحمام والجنب وابن ابي شيبة ۱:۱۱۴ في الطهارات: باب الرجل يعطس وهو على الخلاء-

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا یہی مذہب ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ رات کے ابتدائی وقت میں ہمبستری کرتے پھر پانی کو چھوئے بغیر آرام فرماتے ☼

382/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَبِیْ اِسْحَاقَ السَّبِیْعِیِّ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُصِيْبُ مِنْ اَهْلِهٖ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ فَيَنَامُ وَلَا يُصِيْبُ مَاءً فَاِنِ اسْتَيْقَظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ اَعَادَ وَاغْتَسَلَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''ابواسحٰق سبیعی ﷫'' سے، وہ حضرت ''اسود ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ﷞'' نے فرمایا: رسول اکرم ﷺ رات کے ابتدائی حصے میں اپنی زوجہ سے ہمبستری کرتے پھر پانی کو چھوئے بغیر آرام فرماتے اور رات کے آخری حصے میں بیدار ہوتے، پھر دوبارہ ہمبستری کرتے اور اس کے بعد (ایک ہی) غسل فرمالیتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن عبد الله بن سهل (و) علی بن محمد بن عبد الرحمن السرخسی (و) عمرو بن عاصم المروزی (و) إبراهيم بن منصور (و) محمد بن يوسف قالوا أخبرنا علی بن خشرم (عن) عيسى بن يونس (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) يحيى بن محمد بن صاعد (و) محمد بن المنذر بن سعيد الهروی (و) عبد الله بن عبيد الله الشيبانی قالوا حدثنا إبراهيم بن مرزوق (عن) معاذ بن فضالة (عن) يحيى بن أيوب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) إسماعيل بن بشر (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) بشر بن الوليد (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن قدامة (عن) عبد الله بن عمر (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) حماد ابن أحمد (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(۳۸۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۵۶) وفی "الآثار" (۴۶) فی الطهارة:باب الغسل من الجنابة'وابو داود (۲۲۸) فی الطهارة:باب فی الجنب يؤخر الغسل'والترمذی (۱۱۸) فی الطهارة:باب فی الجنب ينام كهيئته لا يمس ماء'واحمد ۱۰۷:۶-

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن محمد بن على (عن) عيسى بن أحمد (عن) على بن عاصم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن إسحاق بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) المغيث بن بديل (عن) خارجة(عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن محمد بن على (و) على بن الحسن بن عبدة كلاهما (عن) الحسين بن حريث (عن) الفضل بن موسى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن)(عن) عبد الصمد بن الفضل عن عبد الله بن يزيد المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن نصر بن سليمان الهروى (عن) أحمد بن مصعب (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن على قال هذا كتاب الحسن بن على فقرأت فيه (حدثنا) يحيى بن بشر (عن) أخيه زياد بن الحسن (عن) أبيه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر ابن محمد (عن) أبيه (عن) عمه الحسين بن سعيد بن أبى الجهم (عن) أبيه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد القيراطى (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) محمود بن خداش (عن) على بن يزيد الصدائى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد ابن عبد الله المسروقى قال هذا كتاب جدى فقرأت فيه (حدثنا) أبو حنيفة رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِى مسنده بمعناه (عن) أبى عبد الله محمد ابن مخلد (عن) عبيد الله بن جرير بن جبلة العتكى (وعن) صالح بن أحمد (عن) فضل بن أبى طالب *

(وعن) أحمد بن محمد بن يوسف *

(و) أحمد بن محمدابن سعيد كلاهما (عن) محمد بن موسى قالوا جميعاً (حدثنا) معاذ بن فضالة (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) صالح بن أحمد (عن) محمود بن خداش (عن) على بن يزيد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن مخلد (عن) أحمد بن عبيد الله الحميرى (عن) إسحاق الأزرق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أبي عروبة الحسين ابن محمد بن مودود الحراني (عن) جده (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبي عبد الله أحمد بن إبراهيم بن خلاد العسكري (عن) محمد بن محبوب (عن) عبد الله بن محمد (عن) الحارث بن نبهان (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ باللفظ الثاني *

(ورواه)(عن) أبي الحسين أحمد بن محمد بن الحارث بن عبد الوارث بمصر (عن) إبراهيم بن مرزوق عن معاذ بن فضالة (عن) يحيى بن أيوب (عن) موسى بن عقبة واَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي طاهر أحمد بن الحسن بن أحمد الباقلاني (عن) أبي علي الحسن بن أحمد ابن إبراهيم بن شاذان (عن) أبي بكر أحمد بن سليمان (عن) يحيى بن جعفر (عن) علي بن عاصم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) أحمد بن جعفر بن نصر الحماني (عن) إدريس بن إبراهيم (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري فِي مسنده (عن) المبارك بن محمد بن منصور (عن) أبي بكر محمد بن أحمد بن عبد الواحد (عن) علي بن عمر بن محمد الحربي (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبي عروبة الحسين بن محمد بن مودود وأخيه الفضل (عن) جدهما عمرو بن أبي عمرو (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ قال محمد وبه نأخذ ولا بأس إذا أصاب الرجل من أهله أن ينام قبل أن يغتسل أو يتوضأ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) محمد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ فِي نسخته فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن عبداللہ بن سہل رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت''علی بن محمد بن عبدالرحمٰن سرخسی رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت''عمرو بن عاصم مروزی رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت'' ابراہیم بن منصور رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت''محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ''بیان کرتے ہیں:ہمیں حضرت''علی بن خشرم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے،انہوں نے حضرت''عیسیٰ بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''یحییٰ بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت''عبداللہ بن عبیداللہ شیبانی رحمۃ اللہ علیہ''سب بیان کرتے

ہیں: ہمیں حضرت'' ابراہیم بن مرزوق رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے ،انہوں نے حضرت'' معاذ بن فضالہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' یحییٰ بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' محمد بن حسن بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' محمد بن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' حماد ابن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' عبد اللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' عیسیٰ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' علی بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن اسحاق بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' مغیث بن بدیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' خارجہ سے ،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' عبد اللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' علی بن حسن بن عبدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،ان دونوں نے حضرت'' حسین بن حریث رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' محمد

بن نصر بن سلیمان ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' احمد بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ کہتے ہیں: یہ حضرت''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے ،میں نے اس میں پڑھا ہے،اس میں ہے،ہمیں حضرت''یحییٰ بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے،انہوں نے ان کے بھائی حضرت''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''منذر ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے چچا حضرت''حسین بن سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمود بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' علی بن یزید صدائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن عبداللہ مسروقی'' سے روایت کیا ہے،وہ کہتے ہیں: یہ میرے''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے میں نے اس میں پڑھا ہے،ہمیں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوعبداللہ محمد ابن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبیداللہ بن جریر بن جبلہ عتکی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''فضل بن ابوطالب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''احمد بن محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''احمد بن محمد ابن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت''محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،سب کہتے ہیں: ہمیں حضرت''معاذ بن فضالہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے،انہوں نے حضرت''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح

بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبیداللہ حمیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعروبہ حسین ابن محمد بن مودود حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن ابراہیم بن خلاد عسکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محبوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حارث بن نبہان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس روایت میں دوسری حدیث کے الفاظ ہیں)

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحسین احمد بن محمد بن حارث بن عبد الوارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے (مصر میں) انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن مرزوق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''معاذ بن فضالہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطاہر احمد بن حسن بن احمد باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد ابن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن جعفر بن نصر حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ادریس بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' مبارک بن عبد الجبارصیرفی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ'' نے اپنی مسند میں حضرت'' مبارک بن محمد بن منصور رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن احمد بن عبدالواحد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عمر بن محمد حربی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حافظ محمد مظفر رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعروبہ حسین بن محمد بن مودود رحمۃ اللہ'' سے اور ان کے بھائی حضرت ''فضل رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت'' عمرو بن ابوعمرو رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام ابویوسف رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ'' نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت'' امام ''محمد رحمۃ اللہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ ہمبستری کے بعد غسل یا وضو کئے بغیر سو جائے اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد رحمۃ اللہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جمعہ کے دن غسل کر کے آنے کا فلسفہ ☼

383/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) یَحْیٰی بْنِ سَعِیْدِ الْاَنْصَارِیِّ (عَنْ) عَمْرَةَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ کَانَتْ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یُعَالِجُوْنَ اَرْضَهُمْ بِاَیْدِیْهِمْ فَکَانَ الرَّجُلُ یَرُوْحُ اِلَی الْجُمُعَةِ وَقَدْ عَرِقَ وَتَلَطَّخَ بِالطِّیْنِ فَکَانَ یُقَالُ مَنْ رَاحَ اِلَی الْجُمُعَةِ فَلْیَغْتَسِلْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' حضرت ''یحییٰ انصاری رحمۃ اللہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت'' عمرہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام اپنی کھیتیوں کو اپنے ہاتھوں سے کاشت کیا کرتے تھے، تو کسی شخص کو جب جمعہ کے لئے آنا ہوتا تو اس کو پسینہ آ رہا ہوتا اور وہ مٹی اور کیچڑ سے آلود ہوتا۔ اسی لئے کہا جاتا کہ جو شخص جمعہ کے لئے آئے، وہ غسل کر کے آئے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) محمد بن إبراهيم بن أحمد البغوى (عن) أبى عبد الله محمد بن شجاع البلخى (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن سعيد الحرانى (عن) أبى فروة يزيد بن محمد بن يزيد بن سنان (عن) أبيه (عن) سابق بن عبد الله (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

---

(۳۸۳) اخرجه الطحاوی فی " شرح معانی الآثار" ۱۱۷:۱ وابن حبان (۱۲۳۶) وعبد الرزاق (۵۳۱۵) وابن ابی شیبة ۹۵:۲ واحمد ٦۲:٦ والبخاری (۹۰۳) ومسلم (۸٤۷) والبیهقی فی " السنن الکبری" ۱۸۹:۳-

(ورواه)(عن(یحیی بن صاعد (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن نصر بن طالب (عن) أحمد بن الحسن بن أحمد بن المختار (عن) عبد الله بن محمد بن رستم (عن) أبی هاشم محمد بن حفص (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

○اس حدیث کوحضرت''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن ابراہیم بن احمد بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ محمد بن شجاع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن سعید حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوفروہ یزید بن محمد بن یزید بن سنان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''سابق بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''یحیٰی بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابویحیٰی حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن نصر بن طالب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن حسن بن احمد بن مختار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن محمد بن رستم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت''اشم محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ میاں بیوی کا ایک ہی برتن سے اکٹھے غسل کرنا جائز ہے ☼

384/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ یَغْتَسِلُ هُوَ وَبَعْضُ اَزْوَاجِهٖ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ یَتَنَازَعَانِ الْغُسْلَ جَمِیْعاً

✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ ام المومنین سیدہ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اورآپ کی ازواج مطہرات (میں سے کوئی) ایک ہی برتن میں غسل کرلیا کرتے تھے اوروہ دونوں اکٹھے غسل کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی طالب بن یوسف (عن) أبی محمد الجوهری

---

(۳۸۴) اضرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی " الآثار " (٤٨) فی الطهارة:باب غسل الرجل والمرأة من اناء واحد'والبخاری (۲۶۷۳۶) فی الاعتصام:باب ماذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم وحض علی اتفاق اهل العلم'ومسلم (۳۱۹) فی الحیض:باب القدر المستحب من الماء فی غسل الجنابة'واحمد ۱۸۹:۶-

(عن) أبی بکر الأبہری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جدہ عمرو بن أبی عمرو (عن) محمد ابن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواہ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لا نری بأساً بغسل المرأة مع الرجل بدأت قبله أو بدأ قبلها وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أیضاً فِی نسخته فرواہ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''عمرو بن ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ہم اس بات میں حرج نہیں سمجھتے کہ عورت، شوہر کے ساتھ غسل کرے چاہے عورت پہلے غسل شروع کرے یا شوہر پہلے شروع کرے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حیض والی عورت کا خون ختم ہو جائے تو جب تک وہ غسل نہ کرلے تب تک وہ حائضہ ہی ہے ☼

385/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ (وَ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّهُمَا قَالَا فِی الْحَائِضِ اِذَا انْقَطَعَ دَمُهَا فَهِیَ حَائِضٌ مَا لَمْ تَغْتَسِلْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' دونوں نے فرمایا: حائضہ عورت کا جب خون ختم ہو جائے وہ جب تک غسل نہ کرلے وہ حائضہ ہی ہے

(أخرجه) الحافظ أبو عبد اللہ الحسین بن خسرو فِی مسندہ (عن) أبی القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد اللہ بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد ابن إبراهیم البغوی (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسندہ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم ابن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن

(۳۸۵) اخرجه ابن حبان (۱۳۵۷) وعبد الرزاق (۱۲۵۸) واحمد ۱۷۳:٦ وابن الجارود (۱۰۳) والبغوی فی "شرح السنة" (۳۲۰) وابو داود (۲٦۱)-

زیاد ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حیض والی عورت کا ہاتھ کسی چیز کو لگنے سے کوئی چیز ناپاک نہیں ہوتی ☼

386/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا نَاوِلِيْنِي الْخُمْرَةَ فَقَالَتْ اِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ اِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: مجھے رومال دو، انہوں نے کہا: میں تو حائضہ ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا حیض تیرے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) عبد الله بن محمد بن يعقوب (عن) أحمد بن أبي صالح (عن) يعقوب بن إسحاق ابن أبي إسرائيل (عن) بشر بن الوليد عن أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن اسحاق ابن ابو اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔ انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ام المومنین ایام میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک دھویا کرتی تھیں ☼

387/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا كَانَتْ تَغْسِلُ رَاْسَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ يُخْرِجُ اِلَيْهَا رَاْسَهُ مِنْ نَافِذَةِ الْمَسْجِدِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' ایام میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کو دھویا کرتی تھیں جس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حالت اعتکاف میں ہوتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کی کھڑکی سے اپنا سر مبارک ام المومنین کی جانب باہر نکال دیتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

وأخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن علي بن أبي عثمان (عن) أبي الحسن محمد بن أحمد بن محمد بن زرقويه (عن) أبي سهل أحمد بن محمد بن زياد القطان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى عن اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبهذا نأخذ لا نرى به بأساً وهو

(۳۸۷) اخرجه ابن حبان (۱۳۵۹) ومالك في " الموطأ " ۱:۶۰ والبخاري (۲۹۵) في الحيض والدارمي ۱:۲۴۶ وابو عوانة ۱:۳۱۲ والبيهقي في " السنن الكبرى " ۱:۱۸۶ واحمد ۶:۹۹-

قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' اسحاق بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوغنائم محمد بن علی بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوحسن محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت'' امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت'' امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے اور یہی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ ام المومنین ایام میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک دھودیا کرتی تھیں ☼

388/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) حُذَیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَدَّ یَدَهٗ اِلَیْهِ فَدَفَعَهَا عَنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَالَكَ فَقَالَ اِنِّیْ جُنُبٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَرِنَا یَدَكَ فَاِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا یَنْجُسُ *

✧✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت'' ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ'' عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' ایام میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کو دھویا کرتی تھیں جس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حالت اعتکاف میں ہوتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کی کھڑکی سے اپنا سر مبارک ام المومنین کی جانب باہر نکال دیتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن الحسن البزاز البلخی (عن(هلال بن یحیی (عن) یوسف بن خالد السمتی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أیضاً (عن) عبد الله بن عبید الله بن شریح البخاری (عن) أحمد ابن حرب الموصلی (عن) القاسم بن یزید (عن) صاحب لهم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أیضاً (عن) جیهان بن أبی الحسن الفرغانی (عن) محمد بن جعفر الکوفی (عن) کثیر بن هشام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) حماد (عن) إبراهیم (عن) همام (عن) حذیفة *

(ورواه)(عن) محمد بن إبراهیم الرازی (عن) الحسن بن الحکم (عن) محمد بن یزید الواسطی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(۳۸۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی '' الآثار '' (۲۷) فی الطهارة:باب مالا ینجسه شیء' مسلم (۳۷۲) فی الحیض:باب الدلیل علی ان المسلم لا ینجس' وابو داود (۲۳۰) فی الطهارة:باب فی الجنب یصافح' وابن حبان(۱۳۵۵)۔

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوي (عن) محمد بن شجاع البلخي (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد وبه نأخذ لا نرى به بأساً ولا بمصافحة الجنب بأساً وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''محمد بن حسن بزاز بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ہلال بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''یوسف بن خالد سمتی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' احمد ابن حرب موصلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' قاسم بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ایک ساتھی سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' جیہان بن ابوحسن فرغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن جعفرکوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''کثیر بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ہمام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حذیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن ابراہیم رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن یزید واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن شجاع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکرکیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔

ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے ،اورنہ ہی جنبی شخص کے ساتھ مصافحہ کرنے میں کوئی حرج سمجھتے ہیں۔ اوریہی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جب شرمگاہیں مل جاتی ہیں تو غسل لازم ہوجاتا ہے، خواہ انزال نہ ہوا ہو ☼

389/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَـائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ اِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ وَجَبَ الْغُسْلُ اَنْزَلَ اَوْ لَمْ يُنْزِلْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں' جب شرمگاہیں مل جاتی ہیں تو غسل لازم ہوجاتا ہے، چاہے انزال ہوا ہو یا نہ ہوا ہو۔

(أخرجه) الإمام الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع البلخى (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رحمه الله *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو شخص جمعہ کے لئے آئے، وہ وضو کرلے ☼

390/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے لئے آئے وہ وضو کرلے۔

---

(٣٨٩) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (٤٥) فى الطهارة:باب الغسل من الجنابة'والترمذى (١٠٨) فى الطهارة:باب ما جاء اذا التقى الختانان وجب الغسل: وابن ماجة (٦٠٨) فى الطهارة:باب ماجاء فى وجوب الغسل'واحمد ٢٣٩:٦-

(٣٩٠) اخرجه احمد ٤:٢'والطبرانى فى "الكبير" (١٣٣٩٢)'والخطيب فى "تاريخ بغداد" ٣٠٠:٥'ومسلم (٨٤٤) (١)'وابن حبان (١٢٢٤)'وابو نعيم فى "الحلية" ٢٦٦:٧'والبيهقى فى "السنن الكبرى" ٢٩٧:١-

(أخرجه) الحافظ محمد ابن المظفر في مسنده (عن) محمد بن مخلد بن حفص (عن) عبدوس بن بشر الرازی (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) أبي القاسم علي بن أحمد بن محمد بن البشر إملاء (عن) أبي عمرو عبد الواحد بن محمد بن عبد الله بن محمد بن جهير الفارسي (عن) أبي عبد الله بن محمد بن مخلد بن حفص (عن) عبدوس بن بشر (عن) أبي يوسف القاضي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما *

○اس حدیث کوحضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' محمد بن مخلد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' عبدوس بن بشر رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ '' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' ابوقاسم علی بن احمد بن محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے (املاء کے طور پر)انہوں نے حضرت'' ابوعمرو عبدالواحد بن محمد بن عبداللہ بن محمد بن جہیر فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوعبداللہ بن محمد بن مخلد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' عبدوس بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو جمعہ کے لئے آئے ، وہ وضو کر لے ☼

391/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ

✧ ✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت'' عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے لئے آئے وہ وضو کر لے۔

(أخرجه) الإمام أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) أحمد بن محمد بن عبد الله (عن) أمية بن الحارث (عن) مروان بن سالم الجزری (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' احمد بن محمد بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امیہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' مروان بن سالم جزری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا مستحاضہ کے بارے وہی حکم دیتی تھیں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دیا کرتے تھے ☼

392/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ اَنَّ قُمَيْرًا اِمْرَاَةَ مَسْرُوْقٍ سَاَلَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَاَمَرَتْهَا بِمِثْلِ مَقَالَةِ

(۳۹۱) قد تقدم فی (۳۸۳)

(۳۹۲) اخرجه ابوداود (۳۰۰) فی الطهارة:باب من قال:تغتسل من طهر الی طهر وعبدالرزاق (۱۱۷۰) فی الطهارة:باب المستحاضة والمتقی الهندی فی "الکنز" (۳۱۲۹)-

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''حماد ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''مسروق ﷫'' کی زوجہ سیدہ قمیر ام المومنین سے ایک مسئلہ پوچھا۔ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ﷞'' نے وہی حکم دیا جو رسول اکرم ﷺ استحاضہ کے بارے میں دیتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) أحمد ابن عبد الله بن زياد (عن) خالد (عن) عمر بن أبي عثمان (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن زیاد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''خالد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''عمر بن ابوعثمان ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس عورت کو بے قاعدہ خون آتا ہو،اس کے لئے نماز کا حکم ☼

393/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنِ) الْاَعْمَشِ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ (عَنْ) حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ (عَنْ) عَائِشَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِيْ حُبَيْشٍ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي اَسْتَحَاضُ اَفَاَدَعُ الصَّلَاةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِحَيْضٍ فَاِذَا اَقْبَلَتْ اَيَّامُ عَادَتِكِ فَدَعِي الصَّلَاةَ ثُمَّ اغْتَسِلِي ثُمَّ تَوَضَّئِيْ لِكُلِّ صَلٰوةٍ قُلْتُ وَاِنْ قَطَرَ الدَّمُ قَالَ وَاِنْ قَطَرَ عَلَى الْحَصِيْرِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''اعمش بن مہران ﷫'' سے وہ حضرت ''حبیب بن ابی ثابت ﷫'' سے وہ حضرت ''عروہ ﷜'' سے وہ ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ﷞'' سے روایت کرتے ہیں' سیدہ ''فاطمہ بنت حبیش ﷞'' نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ مجھے استحاضہ کا خون آتا ہے تو کیا میں نماز چھوڑ دیا کروں؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ ایک رگ کا خون ہے وہ حیض نہیں ہے،جب تیری عادت کے مطابق حیض کے ایام آئیں تو (ان ایام میں) نماز چھوڑ دیا کر اس کے بعد (جب تیری عادت کے مطابق تیرے حیض کے ایام گزر جائیں تو) غسل کر پھر ہر نماز کے لئے وضو کر لیا کر،میں نے کہا: اگر چہ خون کے قطرے ٹپک رہے ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگرچہ خون کے قطرے چٹائی پر ٹپک رہے ہوں

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) عبد الله بن محمد بن يعقوب (عن) على بن الفرزدق (عن) النضر بن محمد بن سيار (عن) بشر بن يحيى (عن) خالد بن صبيح (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) ابن سعيد (عن) عبد الله (عن) على بن الفرزدق (عن) النضر بن محمد (عن) بشر بن يحيى (عن) سهل بن مزاحم (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(۳۹۳) اخرجه ابن حبان (۱۳۴۸) وابوداؤد (۲۸۶) في الطهارة: والبيهقي في "السنن الكبرى" ۱:۳۲۵ والطحاوي في شرح مشكل الآثار" ۲:۳۰۶ والحاكم في "المستدرك" ۱:۱۷۴-

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن فرزدق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''نضر بن محمد بن سیار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''خالد بن صبیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن فرزدق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سہل بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔

☼ عورت خواب میں مردوں والی کیفیت سے دوچار ہوتو وہ غسل کرے ☼

394/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ (اَخْبَرَنِیْ) مَنْ سَمِعَ اُمَّ سُلَیْمٍ اَنَّهَا سَاَلَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْاَةِ تَرٰی مَا یَرَی الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَغْتَسِلُ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: مجھے خبردی ہے اس شخص نے جس نے ام سلیم سے سنا ہے،انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی عورت کے بارے میں مسئلہ پوچھا جو وہ حالت دیکھے جو مرد دیکھا کرتا ہے،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ غسل کرے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) علی بن الحسن بن سعید (عن) عمرو بن حمید (عن) نوح بن دراج (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی طالب بن یوسف (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بکر الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده عمرو بن أبی عمرو (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أیضاً فِی نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی بن حسن بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''نوح بن دراج رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''

---

(۳۹۴) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الموطأ" (۸۱) وفی "الآثار" (۵۷) فی الطهارة:باب المرأة تری فی المنام مایری الرجل؛ومسلم (۳۱۱) فی الحیض:باب وجوب الغسل علی المرأة بخروج المنی منها؛والدارمی (۷۷۰) فی الطهارة:باب فی المرأة تری فی منامها ما یری الرجل-

ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت'' عمرو بن ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت'' امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو عورت بے قاعدہ خون کے عارضہ میں مبتلا ہو اس کے لئے نماز کا حکم ☼

395/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اَيُّوْبِ بْنِ عُتْبَةَ (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ (عَنْ) اَبِىْ سَلْمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اُمِّ حَبِيْبَةَ بِنْتِ اَبِىْ سُفْيَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ فَقَالَ تَغْتَسِلُ غُسْلاً اِذَا مَضَتْ اَيَّامُ اِقْرَائِهَا وَتَتَوَضَّاُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَتُصَلِّىْ *

✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' ایوب بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت'' یحییٰ بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت'' ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ سیدہ'' ام حبیبہ بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتی ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے استحاضہ والی عورت کے بارے میں پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ غسل کرلے جب اس کے حیض کے ایام گزر جائیں اس کے بعد ہر نماز کے لئے وضو کرکے نماز پڑھ لیا کرے۔

(أخرجه) الإمام الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) علی بن أحمد بن سليمان (عن) محمد بن حجاج (عن) علی بن معبد (عن) محمد بن الحسن الشيبانی رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ بن خسرو البلخی فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبی محمد الفارسی (عن) محمد بن المظفر بإسناده المذكور علی اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) رجل (عن) أبی سلمة بن عبد الرحمن بن عوف ثم قال محمد وبه نأخذ *

○ اس حدیث کو حضرت'' ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' علی بن احمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''

(۳۹۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی '' الآثار '' (۵۰) فی الطهارة: باب المستحاضة والحائض، وعبد الرزاق (۱۱۷۷) فی الحيض: باب فی المستحاضة، ومسلم (۳۳۳) فی الحيض: باب المستحاضة وغسلها وصلاتها، والترمذی (۱۲۵) فی الطهارة: باب ما جاء فی المستحاضة۔

مبارک بن عبدالجبارصیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ انہوں نے ایک آدمی سے، انہوں نے حضرت ''ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، پھر حضرت ''امام'' محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔

☼ بے قاعدہ خون میں مبتلا خاتون عادت کے ایام گزرنے کے بعد ہر نماز کے لئے غسل کر کے نماز پڑھے ☼

396/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِیْ حُبَیْشٍ قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَحِیْضُ الشَّهْرَ وَالشَّهْرَیْنِ فَقَالَ لَهَا اِنَّمَا عِرْقٌ هُوَ فَاِذَا اَقْبَلَتْ حَیْضَتُكِ فَذَرِیْ الصَّلَاةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِیْ لِطُهْرِكِ ثُمَّ تَوَضَّئِیْ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَصَلِّیْ *

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں، ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں، سیدہ ''فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا'' نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے پورا پورا مہینہ اور دو دو مہینے حیض آتا رہتا ہے، (میں کیا کروں؟) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ رگ (کا خون) ہے جب تیرے حیض کے دن آئیں تو نماز چھوڑ دیا کر اور جب وہ گزر جائیں تو (اس کو) طہر (سمجھ کر اس) کی وجہ سے غسل کرلیا کر اور ہر نماز کے لئے وضو کر کے نماز پڑھ لیا کر۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبی عبد الله محمد بن مخلد (عن) سليمان بن توبة الهمدانی (عن) أبی نعيم الفضل بن دكين (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن اشكاب (عن) أبی نعيم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن مخلد (عن) عبد الرحمن بن الأزهر (عن) عبد الله بن يزيد المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبی نصر بن اشكاب القاضی (عن) أبی إسحاق إبراهيم بن محمد بن علی (عن) أبی يونس إدريس بن إبراهيم المقانعی (عن) الحسن ابن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحسن بن زياد فی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن توبہ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونعیم فضل بن دکین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۳۹۶) قد تقدم فی (۳۹۳)

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن ازہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویونس ادریس بن ابراہیم مقانعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆ بے قاعدہ خون والی عورت دودونمازیں اکٹھی پڑھے،نمازیں اکٹھی پڑھنے کامخصوص طریقہ ہے ☆

397/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ اَنَّهَا تَتْرُكُ الظُّهْرَ حَتّٰى اِذَا كَانَ فِي آخِرِ الْوَقْتِ اِغْتَسَلَتْ ثُمَّ صَلَّتِ الظُّهْرَ ثُمَّ صَلَّتِ الْعَصْرَ ثُمَّ تَمْكُثُ حَتّٰى اِذَا دَخَلَ وَقْتُ الْمَغْرِبِ تَرَكَتِ الصَّلَاةَ حَتّٰى اِذَا كَانَ آخِرُ وَقْتِهَا اِغْتَسَلَتْ وَصَلَّتِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ حَتّٰى تَفْرُغَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: استحاضے والی عورت ظہر کی نماز کو چھوڑے رکھے جب ظہر کا آخری وقت آئے تو غسل کرے،غسل کر کے ظہر کی نماز پڑھے پھر فوراً عصر کا وقت شروع ہو جائے تو عصر کی نماز پڑھ لے، پھر رکی رہے جب مغرب کا وقت داخل ہو جائے تو ابھی بھی نماز نہ پڑھے جب مغرب کا آخری وقت ہو تو غسل کر لے (مغرب کے وقت کے اندر) مغرب کی نماز پڑھے پھر (عشاء کے اول وقت میں) عشاء کی نماز پڑھے، یہاں تک کہ وہ استحاضے سے فارغ ہو جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا وإنما نأخذ بالحديث الآخر أنها تتوضأ لوقت كل صلوة وتصلي إلى آخر الوقت الآخر وليس عليها إلا غسل واحد حتى تمضى أيام إقرائها وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

(۳۹۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في " الآثار " (۴۹) في الطهارة:باب المستحاضة والحائض وعبد الرزاق (۱۱۷۳) في الحيض:باب المستحاضة وابن ابي شيبة ۱:۱۲۷ في الطهارات: باب المستحاضة كيف تصنع ؟ والدارمي ۱:۲۲۵ (۸۰۳)۔

پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو نہیں اپناتے۔ ہمارا عمل دوسری حدیث پر ہے (جس میں یہ ہے کہ) وہ ہر نماز کے وقت کے لئے وضو کرے گی اور آخری وقت تک (جتنی چاہے نمازیں پڑھ سکے گی) اس کے ذمہ صرف ایک ہی غسل ہے یہاں تک کہ اس کے حیض کے ایام گزر جائیں اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جس نماز کے وقت میں حیض شروع ہوا، وہ لازم نہیں، جس میں ختم ہوا، وہ پڑھنا ضروری ہے ☼

398/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِذَا حَاضَتِ الْمَرْاَةُ فِي وَقْتِ الصَّلاةِ فَلَيْسَ عَلَيْهَا اَنْ تَقْضِي تَلْكَ الصَّلاةَ وَاِنْ طَهُرَتْ فِي وَقْتِ الصَّلاةِ فَلْتُصَلِّ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: جب کسی عورت کو نماز کے وقت کے اندر حیض آئے تو اس کے ذمے یہ نہیں ہے کہ وہ نماز پڑھے اور اگر نماز کے وقت کے اندر اس کا حیض ختم ہو گیا تو وہ نماز اس کے ذمے لازم ہے، وہ اس کو پڑھنی پڑے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جنبی عورت کو حیض آ جائے تو اس پر غسل جنابت واجب نہیں ☼

399/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِذَا اَجْنَبَتِ الْمَرْاَةُ ثُمَّ حَاضَتْ فَلَيْسَ عَلَيْهَا غُسْلٌ فَاِنَّ مَا بِهَا مِنَ الْحَيْضِ اَشَدُّ مِمَّا بِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ جب عورت جنبی ہو پھر اسی حالت میں اس کو حیض بھی آ جائے تو اس کے ذمے (جنابت کا غسل لازم نہیں ہے) کیونکہ اب جو اس کو حیض آ چکا ہے وہ جنابت سے زیادہ سخت ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ لا غسل عليها حتى تطهر من حيضها فتغتسل غسلاً واحداً لهما جميعاً *

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر فرمایا: ہم اسی پر عمل کرتے ہیں، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔ کہ اس کے ذمہ غسل لازم نہیں ہے یہاں تک کہ وہ اپنے ایام

(۳۹۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۵۱) في الطهارة:باب الحائض في صلاتها والدارمي (۸۸۷) في الطهارة: باب المرأة تطهر عند الصلاة او تحيض-

(۳۹۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۵۲) في الطهارة:باب الحائض في صلاتها والدارمي في "السنن" (۹۶۸) و (۹۷۱) ۱:۲۴۸-۲۴۹ في الطهارة:باب المرأة تجنب ثم تحيض وابن ابي شيبة ۱:۷۷ و ۷۶-

سے فارغ ہو جائے، پھر وہ ان سب کے لئے ایک ہی غسل کر لے۔

☼ حیض کا خون ختم ہوا، عورت غسل کرنے میں مشغول ہو گئی، وقت گزر گیا، تو قضا لازم نہیں ☼

400/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِیْمَ قَالَ اِذَا طَهُرَتِ الْمَرْاَةُ فِی وَقْتِ الصَّلاةِ وَلَمْ تَغْتَسِلْ حَتّٰی ذَهَبَ الْوَقْتُ بَعْدَ اَنْ تَكُوْنَ مَشْغُوْلَةً فِی غُسْلِهَا فَلَیْسَ عَلَیْهَا قَضَاءٌ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: جب عورت نماز کے وقت کے اندر پاک ہو، اس نے غسل نہیں کیا یہاں تک کہ وقت گزر گیا اور وہ غسل کرنے میں ہی مشغول رہی تو اس نماز کی بھی اس کے ذمے قضاء نہیں ہو گی۔

(أخرجه) الإمام محمد فِی الآثار (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا انقطع الدم فِی وقت لا تقدر علی أن تغتسل فیه حتی یمضی الوقت فلیس علیها إعادة تلك الصلاة وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب ایسے وقت میں خون ختم ہو کہ وہ اس وقت میں غسل کرنے پر قادر ہی نہ ہو، اور وقت گزر جائے تو اس پر یہ نماز لوٹانا لازم نہیں ہے اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ غسل جنابت میں کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا بھول جائیں تو بعد میں ان سمیت وضو کر لے ☼

401/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عُثْمَانَ بْنِ رَاشِدٍ (عَنْ) عَائِشَةَ بِنْتِ عَجْرَدَ قَالَتْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اِذَا اغْتَسَلَ الْجُنُبُ وَنَسِیَ الْمَضْمَضَةَ وَالْاِسْتِنْشَاقَ فَلْیُعِدِ الْوُضُوْءَ بِالْمَضْمَضَةِ وَالْاِسْتِنْشَاقِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عثمان بن راشد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ سیدہ ''عائشہ بنت عجرد رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتی ہیں، حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: جب جنبی غسل کرے اور غسل کے دوران کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا بھول جائے تو وہ اپنا وضو دوبارہ کرے اور اس وضو میں کلی کر لے اور ناک میں پانی چڑھا لے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) محمد بن مخلد (عن) علی بن إبراهیم الواسطی (عن) یزید بن هارون (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) محمد بن إبراهیم بن محمد (عن) أبی عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِی مسنده (عن) الشیخین أبی طاهر أحمد ابن الحسین بن أحمد الکرخی وأبی المعالی ثابت بن منذر بن إبراهیم المقری کلاهما (عن) أبی الحسن بن الحسین بن العباس (عن) القاضی أبی

---

(۴۰۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۵۳) فی الطهارة: باب الحائض فی صلاتها۔

(۴۰۱) اخرجه الدار قطنی فی "السنن" ۴۰۴:۵ فی الطهارة: المضمضة والاستنشاق فی غسل الجنابة، والمنذری فی "الاوسط" ۳۷۹:۱ (۳۶۱) وعلقه البیهقی فی "السنن الکبری" ۱۷۹:۱۔

الحسن عيسى بن حامد القنبيطى (عن) أحمد بن خالد السلفى (عن) أبيه (عن) عكرمة (عن) الأبيض بن الأغر (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) المبارك بن عبد الجبار (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده إلى اَبِى حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فى مسنده (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابراہیم واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''شیخ ابوطاہر احمد ابن حسین بن احمد کرخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالمعالی ثابت بن منذر بن ابراہیم مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابوحسن بن حسین بن عباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوحسن عیسیٰ بن حامد قنبیطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خالد سلفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابیض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جمعہ کے دن جس نے غسل کیا، اس نے اچھا کیا، جس نے نہ کیا، اس نے بھی اچھا کیا ☼

402/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اَبَانَ (عَنْ) اَبِى نَضْرَةَ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِىْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَمْ يَغْتَسِلْ فَبِهَا وَنِعِمَتْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابونضرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے راویت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اس نے بھی اچھا کیا اور جس

(٤٠٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (٧١) فى الصلاة:باب الغسل يوم الجمعة والعيدين،وعبد الرزاق (٥٣١٣) فى الجمعة:باب الغسل يوم الجمعة والطيب والسواك،والطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ١١٩:١-

نے اس دن غسل نہ کیا اس نے بھی اچھا کیا۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري فِي مسنده (عن) الشريف أبي علي محمد بن محمد بن عبد العزيز المهتدي (عن) أبي الحسن محمد بن أحمد بن محمد بن أحمد النسفي (عن) عبد الله بن أحمد بن مالك البيع (عن) محمد بن نوح (عن) علي بن حرب (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *ثم قال محمد وبه نأخذ *

(وأخرجه) فِي نسخته فرواه أيضاً (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری ﷫'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''شریف ابوعلی محمد بن محمد بن عبدالعزیز مہتدی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد بن محمد بن احمد نسفی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن احمد بن مالک بیع ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن نوح ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حرب ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت امام ''محمد ﷫'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جمعہ کے دن غسل کرنا بھی ٹھیک ہے اور نہ کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں ☼

403/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ اِنْ اِغْتَسَلْتَ فَحَسَنٌ وَاِنْ تَرَكْتَهُ فَحَسَنٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''حماد ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم ﷫'' نے جمعہ کے دن کے غسل کے بارے میں فرمایا: اگر تو غسل کر لے تو یہ ٹھیک ہے اور اگر تو یہ چھوڑ دے تو یہ بھی درست ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عیدین کے لئے غسل کئے بغیر بھی جانا جائز ہے ☼

404/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ رَاَيْتُ اِبْرَاهِيْمَ يَخْرُجُ اِلَى الْعِيْدَيْنِ وَلَا يَغْتَسِلُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''حماد ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''

(٤٠٣) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٦٨) في الصلاة: باب الغسل يوم الجمعة والعيدين وفي "الموطأ" ٤٧ (٦٤)-

(٤٠٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٦٩) في الصلاة: باب الغسل يوم الجمعة والعيدين-

ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کو عیدین کے جانب بغیر غسل کیے جاتے ہوئے دیکھا۔

(أخرجه) محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *ثم قال محمد إذا اغتسلت للجمعة والعيدين فحسن وإن تركته فلا بأس *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: جب عورت جمعہ اور عیدین کے لئے غسل کرلے تو بہتر ہے اور اگر نہ کرے تو بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

☼ عیدین کی نمازوں کے لئے غسل کے بغیر جانا جائز ہے ☼

405/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ كُنَّا نَاْتِي الْعِيْدَيْنِ وَمَا نَغْتَسِلُ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: ہم عید کی نماز پڑھنے کے لئے بغیر غسل کئے چلے جایا کرتے تھے۔

(أخرجه) محمد فِي الآثار (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ عورت غسل کرے تو پانی کے ساتھ اپنے بالوں کو اچھی طرح دھوئے ☼

406/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) حُذَيْفَةَ اَنَّهُ قَالَ لِاِمْرَاَتِهٖ وَهِيَ تَغْتَسِلُ خَلِّلِيْهِ بِالْمَاءِ يَعْنِيْ الشَّعْرَ لَا تَتَخَلَّلُهُ نَارٌ قَلِيْلَةٌ اِتَّقِي عَلَيْكِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' نے اپنی بیوی سے کہا: جس وقت کہ ان کی بیوی غسل کررہی تھی آپ نے فرمایا: اپنے بالوں کو پانی سے دھوؤ اور اس میں ذراسی بھی آگ کو داخل ہونے کی گنجائش مت دو، اپنے آپ کو بچاؤ۔

(أخرجه) الحافظابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع البلخي (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

(٤٠٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٧٠) في الصلاة:باب الغسل يوم الجمعة والعيدين وفي "الموطأ" ٤٧-

حضرت ''حسن بن زیاد ''، سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد '' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' سے روایت کیا ہے۔

☼ جب شرمگاہیں مل جائیں اور حشفہ غائب ہو جائے تو غسل لازم ہو جاتا ہے خواہ انزال نہ ہوا ہو ☼

407/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّ سَائِلاً سَاَلَهُ اَلا یُوْجِبُ الْمَاءُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلَّا الْمَاءَ فَقَالَ اِذَا الْتَقَی الْخَتَانَانِ وَغَابَتِ الْحَشْفَةُ وَجَبَ الْغُسْلُ اَنْزَلَ اَوْ لَمْ یُنْزِلْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' حضرت ''محمد بن ابی شعیب ''، سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر '' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ سے ایک سائل نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ کیا پانی پانی کو لازم نہیں کرتا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب شرمگاہیں مل جائیں، حشفہ غائب ہو جائے تو غسل لازم ہو جاتا ہے چاہے انزال ہوا ہو یا نہ ہوا ہو۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ ابن المظفر (عن) أحمد بن نصر بن طالب (عن) أبي الحسن أحمد بن المحيا (عن) عبد الله بن محمد ابن رستم (عن) أبي هشام محمد بن حفص (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی '' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی ''، سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری ''، سے، انہوں نے حضرت ''حافظ ابن مظفر ''، سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن نصر بن طالب ''، سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن احمد بن محیا ''، سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد ابن رستم ''، سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''شام محمد بن حفص ''، سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' سے روایت کیا ہے۔

☼ حشفہ غائب ہو جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے خواہ انزال نہ ہوا ہو ☼

408/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ سُلَیْمَانَ الْعَرْزَمِیْ (عَنْ) عَمْرِو بْنِ شُعَیْبِ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) جَدِّهٖ اَنَّ رَجُلاً قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُوْجِبُ الْغُسْلَ غَیْرُ الْمَاءِ قَالَ نَعَمْ اِذَا الْتَقَی الْخَتَانَانِ وَتَوَارَی الْحَشْفَةُ اَنْزَلَ اَوْ لَمْ یُنْزِلْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' حضرت ''محمد بن عبداللہ ابن ابی سلیمان عرزمی ''، سے، وہ حضرت ''عمرو بن شعیب '' سے وہ ان کے ''والد '' سے اور وہ ان کے ''دادا '' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ ﷺ کیا پانی کے علاوہ بھی (یعنی انزال کے بغیر بھی) بندے پر غسل لازم ہو جاتا ہے؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں جب

(۴۰۷) اخرجه احمد ۱۷۸:۲ وابن ابی شیبة ۸۴:۱ ومن طریقه ابن ماجة (۶۱۱) والخطیب فی "تاریخ بغداد" ۳۱۱:۱ والزبیدی فی "عقود الجواهر" ۶۷:۱ من حدیث عبد الله بن عمرو۔

(۴۰۸) وقد تقدم وهو حدیث سابقه۔

شرمگاہیں مل جائیں اور حشفہ غائب ہو جائے (تو غسل لازم ہو جاتا ہے) چاہے انزال ہوا ہو یا نہ ہوا ہو۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أحمد بن نصر بن طالب (عن) أبي الحسن أحمد بن المحيا (عن) عبد الله بن محمد بن رستم (عن) أبي هشام محمد بن حفص (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) ابن خسرو البلخي (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني بإسناده إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن نصر بن طالب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن احمد بن محیا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن رستم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''شام محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ استحاضہ والی عورت کتنے دن نماز چھوڑے اور کتنے دن نماز پڑھے، اس متعلق ایک ضابطہ ☼

409/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ الْاَحْمَسِيِّ الْبَجَلِيِّ (عَنْ) عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ (عَنْ) اِمْرَاَةِ مَسْرُوْقٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا اَمَرَتِ الْمُسْتَحَاضَةَ اَنْ تَدَعَ الصَّلَاةَ اَيَّامَ حَيْضِهَا وَاَنْ تَتَوَضَّاَ لِكُلِّ صَلٰوةٍ بَعْدَ اَنْ تَغْتَسِلَ لِكُلِّ طُهْرٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''اسماعیل ابن ابی خالد احمسی بجلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ''

(٤٠٩) قد تقدم في (٣٩٢)-

سے وہ حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کی بیوی سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ'' عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں: استحاضے والی عورت اپنے حیض کے ایام کے مطابق نماز چھوڑے اور اپنے طہر کے دنوں (کے حساب سے ان دنوں) میں غسل کرنے کے بعد ہر نماز کے لئے وضو کرے۔

(أخرجه) الحافظ ابن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) ابن خيرون (عن) خاله أبي على (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأش--نى (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) أبي يحيى عبد الحميد الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضى الأشنانى بإسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت'' احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت'' ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس عورت کی نفاس کی عادت نہ ہو، وہ خاندان کی عورتوں کے نفاس کے مطابق نفاس گزارے ☼

410/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَلنُّفَسَاءُ اِذَا لَمْ يَكُنْ لَهَا وَقْتٌ قَعَدَتْ وَقْتَ نِسَائِهَا

✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت'' ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: نفاس والی عورت کا جب کوئی مقرر وقت نہ ہو تو وہ اپنے خاندان کی دیگر عورتوں کے نفاس کے مطابق نفاس گزارے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن ابن حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولكنها نفساء ما بينها وبين أربعين يوماً فإذا زادت على ذلك اغتسلت وتوضأت لوقت كل صلوة وصلت وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت'' امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر

(۴۱۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۵۴) في الطهارة: باب النفساء والحبلى ترى الدم-

حضرت''امام محمد ﷫'' نے فرمایا: ہم اس کو نہیں اپناتے بلکہ وہ عورت ان ایام سے چالیس دنوں تک نفاس میں ہی شمار ہوگی جب دن اس سے زیادہ ہوں تو وہ ہر نماز کے وقت کے لئے غسل کر کے وضو کرے اور نماز پڑھے۔ اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا موقف ہے۔

☼ حاملہ عورت کو خون آئے تو وہ حیض نہیں ہے، عورت نماز بھی پڑھے، روزے رکھے ☼

411/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِيْمَ قَالَ اِذَا رَاَتِ الْحُبْلٰى الدَّمَ فَلَيْسَتْ بِحَائِضٍ فَلْتُصَلِّ وَلْتَصُمْ وَلِيَاْتِهَا زَوْجُهَا وَتَصْنَعُ مَا يَصْنَعُ الطَّاهِرُ *

✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت''حماد ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت''ابراہیم ﷫'' نے فرمایا: جب حاملہ عورت خون دیکھے تو یہ حیض کا خون نہیں ہوگا، اس کو چاہیے کہ وہ روزے بھی رکھے اور نماز بھی پڑھے، اس کا شوہر بھی اس کے پاس آ سکتا ہے، بلکہ یہ عورت وہ تمام کام کر سکتی ہے جو ایک پاک عورت کرتی ہے۔

(أخرجه(الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الآثار فرواه عن اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام محمد ﷫'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا موقف ہے۔

☼ حاملہ عورت بچے کی پیدائش تک نماز پڑھے اگرچہ اس دوران خون دیکھے، وہ خون حیض نہیں ہوتا ☼

412/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِيْـمَ قَالَ اَلْحُبْلٰى تُصَلِّيْ اَبَداً مَا لَمْ تَضَعْ وَاِنْ رَاَتِ الدَّمَ لِاَنَّ دَمَ الْحُبْلٰى لَا يَكُوْنُ حَيْضاً وَاِنْ اَوْصَتْ وَهِيَ تُطَلَّقُ ثُمَّ مَاتَتْ فَوَصِيَّتُهَا مِنَ الثُّلُثِ

✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت''حماد ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت''ابراہیم ﷫'' نے کہا: حاملہ خاتون ہمیشہ نماز پڑھتی رہے گی جب تک بچہ پیدا نہ ہو جائے، اگرچہ وہ خون دیکھے اس لئے کہ حاملہ عورت سے نکلنے والا خون حیض نہیں ہوتا، اور اگر اس نے وصیت کی اور اس کو طلاق ہو چکی ہے تو اس کی وصیت ثلث میں سے پوری کی جائے گی۔

(أخرجه) الإمـام مـحـمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت''امام''محمد ﷫'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا موقف ہے۔

(۴۱۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی'' الآثار'' (۵۵) فی الطہارۃ:باب النفساء والحبلی تری الدم'والدارمی فی'' السنن'' ۱۸۳:۱ (۹۴۱) فی الطہارۃ:باب اذا اختلطت علی المرأۃ أیام حیضہا-

(۴۱۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی'' الآثار'' (۵۶) فی الطہارۃ:باب النفساء والحبلی تری الدم'والدارمی فی'' السنن''۱۸۳:۱ (۹۴۵) فی الطہارۃ:باب اذا اختلطت علی المرأۃ ایام حیضہا-

☼ جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اس نے اچھا کیا، جس نے صرف وضو کیا اس میں بھی کوئی حرج نہیں ☼

413/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَبَانَ بْنِ اَبِیْ عَیَّاشٍ الْبَصرِیِّ (عَنْ) اَبِیْ نَضْرَةَ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنِ اقْتَصَرَ عَلَی الْوُضُوْءِ فَلاَ حَرْجَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابان ابن ابی عیاش بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابونضرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اس نے اچھا کیا اور جس نے صرف وضو پر اکتفا کی اس پر بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) علي بن محمد بن عبيد (عن) إسماعيل بن محمد بن أبي كثير (عن) مكي بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه) أيضاً (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) إسماعيل (عن) مكي بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن مقاتل وإسحاق بن سهل الرازي كلاهما (عن) إدريس بن إبراهيم (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن ابوکثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسحاق بن سہل رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ادریس بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جمعہ کے دن وضو کرنا اچھا ہے، لیکن غسل کرنا تو بہت ہی اچھا ہے ☼

414/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَبَانَ بْنِ اَبِیْ عَیَّاشٍ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰی

(٤١٣) اخرجه عبدالرزاق (٥٣١٣) في الجمعة: باب الغسل يوم الجمعة والطيب والسواك وعبد بن حميد (١٠٧٧) والبزار (٦٢٩- كشف الاستار) والهيثمي في "مجمع الزوائد" ٢:١٧٥-

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَهُوَ اَفْضَلُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابان ابن ابی عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا اس نے اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو یہ بہت ہی اچھی بات ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الغنائم محمد بن على بن الحسن (عن) أبى الحسن محمد بن أحمد بن محمد بن زرقويه (عن) أبى سهل محمد بن أحمد بن زياد (عن) إسماعيل (عن) مكى بن إبراهيم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ بمعناه

(ورواه)(عن) أبى الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبى على الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) أبى نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزوينى (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال من اغتسل يوم الجمعة فقد أحسن ومن لم يغتسل فها ونعمت *

(ورواه)(عن) أحمد ابن خيرون (عن) ابن شاذان (عن) أبى نصر بن اشكاب (عن) أحمد بن جعفر (عن) إدريس بن إبراهيم (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ بسنده أنه قال عليه الصلاة والسلام من توضأ يوم الجمعة فبها ونعمت ومن اغتسل فالغسل أفضل *

(ورواه)(عن) عبد الملك بن عبد القاهر (عن) أبى الحسن بن قشيش (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة الحرانى (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) أبان (عن) أنس بن مالك فِي هذه الطرق *

(ورواه) أبو حنيفة (عن) أبان (عن) أبى نضرة (عن) جابر بن عبد الله *

قال ابن خسرو وحدثنا الكثير السرى أحمد حدثنا أبو القاسم عبد الله ابن الحسين بن محمد حدثنا أبو عبد الله أحمد بن محمد بن يوسف حدثنا محمد بن عبد الله بن عتاب حدثنا إسماعيل بن أبى كثير القاضى حدثنا مكى بن إبراهيم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عن أبان (عن) أبى نضرة (عن) جابر أنه قال قال عليه الصلاة والسلام من اغتسل يوم الجمعة فقد أحسن ومن لم يغتسل فبها ونعمت *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوغنائم محمد بن علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل محمد بن احمد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (ان کی روایت سابقہ روایت کے معنوی مطابقت رکھتی ہے)

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

(٤١٤) اخرجه الطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ١١٩:١ وابو يعلى (٤٠٨٢) والطيالسى ١٤٣:١ (٦٨٥) والبزار ٣٠١:١ (٦٢٨)، واورده الهيثمى فى "مجمع الزوائد" ١٧٥:٢-

نے حضرت'' محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔(اس روایت میں یہ الفاظ ہیں) آپ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا،اس نے اچھا کیا اور جس نے نہ کیا اس کو بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' احمد ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' احمد بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ادریس بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اپنی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا، یہ ٹھیک ہے اور اچھا ہے اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' عبد الملک بن عبد القاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوحسن بن قشیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے'' دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے انہی اسانید کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابونضرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت'' ابن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ہمیں حضرت'' کثیر سری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے،وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت'' ابوقاسم عبد اللہ ابن حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے،وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت'' ابوعبد اللہ احمد بن محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے ،وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت'' محمد بن عبد اللہ بن عتاب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے،وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت'' اسماعیل بن ابوکثیر قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے ،وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت'' مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابونضرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اس نے بہت اچھا کیا اور جس نے غسل نہ کیا اس نے بھی ٹھیک کیا۔

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِی الْمِیَاہِ وَالنَّجَاسَاتِ

چوتھی فصل پانی اور نجاستوں کے بیان میں

✿رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حمام کو پسند نہیں فرمایا✿

415/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَطَاءٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِئْسَ الْبَیْتُ اَلْحَمَامُ بَیْتٌ لَا یَسْتر وَمَاءٌ لَا یُطَهِّرُ *

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حمام کتنا ہی برا مکان ہے، یہ ایسا مکان ہے جس میں پردہ داری نہیں ہے، اور وہ پانی ایسا ہے جو پاک نہیں کرتا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح الترمذی (عن) الخضر بن أبان الهاشمی (عن) مصعب بن المقدام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خضر بن ابان ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کھڑے پانی میں پیشاب کرنا منع ہے ☼

416/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَا یَبُوْلَنَّ اَحَدُکُمْ فِی الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ یَتَوَضَّأُ مِنْهُ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اسی سے وہ وضو کرے گا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنذر بن سعید الهروی (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) إبراهیم بن الجراح (عن) أبی یوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) عبید الله بن بکیر التمار (عن) أبی بلال الأشعری (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد ابن خیرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر الأشنانی بإسناده إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبیداللہ بن بکیر تمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبلال

(٤١٥) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (٧٥) والبیهقی فی "شعب الایمان" (٧٧٧٢) و (٧٧٧٣) والدیلمی فی "مسند الفردوس" (٢١٤٩)۔

(٤١٦) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (٤٢) ومسلم (٢٨١) وابن ماجة (٣٤٣) فی الطهارة: باب النهی عن البول فی الماء الراکد' واحمد ٣٤١:٣' والبیهقی فی "السنن الکبری" ٩٧:١' والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ١٤١:١۔

اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے☼

417/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنِ) الْھَیْثَمِ بْنِ حَبِیْبٍ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ (عَنْ) اَبِیْ ھُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنْ یُّبَالَ فِی الْمَاءِ الدَّائِمِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) علي بن محمد بن عثمان (عن) ضرار (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(ورواه)(عن) ابن عقدة (عن) علي بن محمد بن سعيد العوفِي (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِیْفَةَ (عَنِ) الْھَیْثَمِ (عن) عامر (عن) جابر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ضرار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن محمد بن سعید عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عامر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼خون، پیشاب یا کوئی بھی ناپاک چیز کپڑے یا جسم پر لگی رہ جائے تو نماز ہونے، نہ ہونے کا ضابطہ☼

418/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اِذَا کَانَ الدَّمُ قَدْرَ الدِّرْھَمِ اَوِ الْبَوْلُ اَوْ غَیْرُہٗ فَاَعِدْ صَلَاتَكَ وَاِنْ کَانَ اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ فَامْضِ عَلٰی صَلَاتِكَ

(۴۱۷) اخرجه الحصكفى فى "مسند الامام" (۴۳) والطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ۱۴:۱ وابن حبان (۱۳۵۱) والنسائى ۴۹:۱ فى الطهارة:باب الماء الدائم واحمد ۴۹۲:۲ وابن ابى شيبة ۱۴۱:۱ وعبد الرزاق (۳۰۰) وابو عوانة ۲۸۶:۱۔

✧✧ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" کا یہ قول نقل کرتے ہیں "جب خون ایک درہم کی مقدار میں ہو یا پیشاب یا کوئی اور (پلید چیز) درہم کی مقدار کے مطابق ہو (اور اس کے ہمراہ نماز پڑھ لی گئی ہو) تو اپنی نماز کو دہراؤ اور اگر وہ نجاست اس سے کم ہے تو اپنی نماز جاری رکھو (کیونکہ وہ نماز ہوگئی)۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ يجزيه حتى يكون أكثر من قدر الدرهم الكبير المثقال فإذا كان كذلك لم تجز صلاته وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت "امام "محمد رحمۃ اللہ علیہ" فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ یہ اس کو کفایت کرے گا حتیٰ کہ یہ بڑے درہم سے ایک مثقال بھر زیادہ ہو، اگر ایسا ہو تو اس کی نماز جائز نہیں ہوگی۔ اور یہی حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کا موقف ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلی کے جوٹھے سے وضو بھی کیا اور اس کو پیا بھی ☼

419/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنِ) الشَّعْبِیِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ذَاتَ یَوْمٍ فَجَاءَ تِ الْهِرَّةُ فَشَرِبَتْ مِنَ الْاِنَاءِ فَتَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مِنْهُ وَشَرِبَ مَا بَقِیَ

✧✧ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "شعبی رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے وہ حضرت "مسروق رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے ام المومنین سیدہ "عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا" سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن وضو کیا (وضو کے لئے پانی رکھا گیا) بلی آئی اور اس برتن سے پانی پی گئی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پانی سے وضو بھی کیا اور اس پانی سے جو بچا، اس کو پی لیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن المنكدر (عن) سعيد الهروى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبى يوسف عن اَبِی حَنِیْفَةَ رحمهما الله *

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ مری ہوئی بکری کی کھال کو دباغت دینے کے بعد استعمال میں لاسکتے ہیں ☼

420/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) سَمَّاكِ بْنِ حَرْبِ الْبَكْرِیِّ (عَنْ) عِكْرَمَةَ (عَنْ) ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ مَیْتَةٍ لِسَوْدَةَ فَقَالَ مَا عَلٰى اَهْلِهَا لَوِ انْتَفَعُوْا بِاِهَابِهَا قَالَ

(۴۱۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۱۴۷) فى الصلاة:باب مايعاد من الصلاة وما يكره منها،وابن ابى شيبة ۲۹۲:۱ فى الصلاة:باب فى الرجل وفى ثوبه او جسده دم-

(۴۱۹) اخرجه الحصكفى فى "مسند الامام" (۴۴) وابو يعلى (۴۹۵۱) والبزار ۱۴۴:۱ (۲۷۵) والطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ۱۹:۱ فى الطهارة:باب سؤر الهر، وابو داود (۷۶) فى الطهارة:باب سؤر الهرة-

فَسَلَخُوا جِلْدَ تِلْكَ الشَّاةِ فَجَعَلُوْهُ سِقَاءً فِي الْبَيْتِ حَتّٰى صَارَ شَنًّا

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سماک بن حرب بکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ''سوداء رضی اللہ عنہا'' کی ایک مری ہوئی بکری کے قریب سے گزرے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس بکری کے مالک کو کیا ہوا ہے، یہ لوگ اس کی کھال کو دباغت دے کر فائدہ حاصل کر لیتے۔ راوی کہتے ہیں: ان لوگوں نے اس بکری کی کھال اتاری، اس کو اپنے گھر میں پانی کے استعمال کے لئے رکھ لیا حتی کہ وہ مشکیزہ بن گیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) محمد بن موسى بن إبراهيم (عن) إسماعيل بن يحيى عن الليث ابن حماد (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد ابن موسى بن إبراهيم (عن) إسماعيل بن يحيى (عن) الليث بن حماد (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

قال الحافظ ورواه ابن الأخشيد (عن) ابن كاس (عن) أحمد بن حازم (عن) أبي غرزة (عن) عبيد بن موسى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن موسیٰ بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس حدیث کو حضرت ''ابن اخشید رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابن کاس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوغرزہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کسی بھی کھال کو دباغت دینے کے بعد استعمال میں لایا جا سکتا ہے ☼

421/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) سَمَّاكٍ (عَنْ) عِكْرَمَةَ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

---

(٤٢٠) اخرجه الحصكفي في " مسند الامام " (٧٩) وابو يعلى (٢٣٣٤) واحمد ٣٢٧:١ والبيهقي في " السنن الكبرى " ١٨:١ في الطهارة وابن حبان (١٢٨١) والطحاوي في " شرح معاني الآثار " ٤٧١:١-

(٤٢١) اخرجه الحصكفي في " مسند الامام " (٧٨) والطحاوي " شرح معاني الآثار " ٤٦٩:٢ وفي " شرح مشكل الآثار " ٢٦٢:٤ وابن حبان (١٢٨٧) والبغوي في " شرح السنة " (٣٠٣) ومالك في " الموطأ " (١٧) في الصيد والشافعي ٢٣:١-

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا اِهَابٍ دُبِغَ فَقَطْ طَهُرَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سماک رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی کھال جب اس کو دباغت دے دی جائے تو وہ پاک ہو جاتی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد القيراطی (عن) إسماعيل بن يحيى (عن) الليث بن حماد (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ دباغت کا عمل کسی بھی کھال کو پاک کر دیتا ہے ☼

422/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ ذَكَاةُ كُلِّ مِسْكٍ دِبَاغَهٗ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: ہر کھال کی پاکیزگی (عمل) دباغت ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی (عن) أبيه محمد (عن) أبيه خالد بن خلی (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' اپنے والد حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ لومڑی اور چیتے کی کھال بھی دباغت دے کر استعمال میں لائی جا سکتی ہے ☼

423/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَنَّهٗ رَاَىٰ عَلٰى حَمَّادٍ قَلَنْسُوَةَ ثَعَالِبَ وَكَانَ لَا يَرَىٰ بَأْساً

(٤٢٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (٨٦٥) فی اللباس: باب لباس جلود الثعالب ودباغ الجلد عن عمر رضی اللہ عنہ۔

(٤٢٣) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (٨٦٤) فی اللباس: باب لباس جلود الثعالب ودباغ الجلد وابن ابی شيبة (٤٩٠٩) فی العقيقة: باب فی لبس القلانس وابن سعد فی "الطبقات" ٦: ٢٨٠۔

بِجُلُودِ النِّمَرِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے سر پر لومڑی کی کھال کی ٹوپی دیکھی اور وہ چیتے کی کھال کو استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔

(أخرجه) محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ ہر وہ عمل جو کھال کو خراب ہونے سے محفوظ کرے، وہ ''دباغت'' کہلاتا ہے ☼

424/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ كُلُّ شَيْءٍ مَنَعَ الْجِلْدَ مِنَ الْفَسَادِ فَهُوَ دِبَاغٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' ہر وہ عمل جو کھال کو خراب ہونے سے بچالے وہ عمل دباغت کہلاتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ نجاست ایک درہم کی مقدار میں معاف ہے اس سے زیادہ معاف نہیں ☼

425/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اِذَا اَصَابَ ثَوْبَكَ مِنَ الدَّمِ قَدْرَ الدِّرْهَمِ اَوْ اَقَلَّ اَجْزَاكَ اَنْ تُصَلِّيَ فِيْهِ وَاِنْ كَانَ اَكْثَرَ مِنْ قَدْرِ الدِّرْهَمِ لَمْ يُجْزِئْكَ اَنْ تُصَلِّيَ فِيْهِ حَتّٰى تَغْسِلَهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب تیرے کپڑے کو ایک درہم یا اس سے کم مقدار میں خون لگ جائے تو تیرے لئے یہ کفایت کرے گا کہ تو اسکے اندر نماز پڑھ لے اور اگر ایک درہم سے زیادہ ہو تو اب تیرے لئے اس میں نماز پڑھنا جائز نہیں ہے جب تک کہ تو اس کو دھو نہ لے

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن خنيس (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''

(٤٢٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في " الآثار " (٨٦٦) في اللباس: باب لباس جلود الثعالب ودباغ الجلد وعبد الرزاق ٦٤:١ (١٩٤) في الطهارة: باب جلود الميتة اذا دبغت وابن ابي شيبة ٣٨١:٨ (٤٨٣٦) في العقيقة: باب في الفراء من جلود الميتة اذا دبغت وابن سعد في " الطبقات " ٣٨١:٦-

(٤٢٥) قد تقدم في (٤١٨) نحوه-

ابوقاسم ابن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن ابراہیم بن حنیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حسن بن زیادہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ام المؤمنین رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں سے آب حیات کھرچ دیا کرتی تھیں☼

426/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) هَمَامِ بْنِ الْحَارِثِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ اَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت'' ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت'' ہمام بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المؤمنین سیدہ'' عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن عيسى الرازی (عن) الفضل ابن عباس (عن) يحيى بن غيلان (عن) عبد الله بن زريع (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن عبد الله بن علی (عن) أحمد بن يعقوب (عن) عن أبی سعيد الصغانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إلا أنه زاد فِی أوله أن عائشة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أضافت رجلاً وأرسلت إليه ملحفة فالتحف بها بالليل فأصابته جنابة فغسل الملحفة كلها فبلغ عائشة فقالت ما أراد بغسل الملحفة إنما كان يجزئه أن يفركه لقد كنت أفركه عن ثوب رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ثم يصلی فيه *

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده باللفظ الأول (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) زياد (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوی (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رحمة الله عليهما *

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی (عن) القاضی أبی الحسين ابن المهتدی بالله (عن) أبی القاسم عبد الله بن محمد بن جنادة (عن) أبی الحسن محمد ابن نوح بن عبد الله (عن) الفضل بن العباس التستری (عن) يحيى بن غيلان (عن) عبد الله بن زريع (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' احمد بن محمد بن عیسیٰ رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' فضل بن عباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' یحییٰ بن غیلان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن زریع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''

---

(٤٢٦) اخرجه الحصكفی فی " مسند الامام" (٧٦) والطحاوی فی " شرح معانی الآثار" ١:٤٨ ومسلم (٢٨٨) (١٠٧) والترمذی (١١٦) وابو داود (٣٧١) وابن ماجة (٥٣٧) واحمد ٦:١٢٥ والبيهقی فی " السنن الكبرى" ٢:٤١٧ فی الصلاة-

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن عبداللہ بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔(اس روایت کے آغاز میں یہ اضافہ ہے) ام المومنین سیدہ'' عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' نے ایک شخص کی ضیافت فرمائی، اس کی جانب کمبل بھیجا، اس نے رات اس کمبل میں گزاری، اس پر غسل واجب ہوگیا، اس نے پورا کمبل دھودیا، اس بات کی اطلاع ام المومنین سیدہ'' عائشہ رضی اللہ عنہا'' تک پہنچی، آپ نے فرمایا: تو نے کیا سوچ کر پورا کمبل دھودیا؟ اتنا ہی کافی تھا کہ مادہ کو کمبل سے کھرچ دیتا، میں خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں سے مادہ حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' قاضی ابوحسین ابن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوقاسم عبداللہ بن محمد بن جنادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد ابن نوح بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن عباس تستری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن غیلان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن زریع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بلی کے جوٹھے پانی کو پینا، اس سے وضو کرنا جائز ہے ☼

427/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی السِّنَّوْرِ تَشْرِبُ مِنَ الْاِنَاءِ قَالَ هِیَ مِنْ اَهْلِ الْبَیْتِ لَا بَأْسَ بَاَنْ یُّشْرَبَ فَضْلُهَا فَسَاَلَهٗ اَیُتَطَهَّرُ بِفَضْلِهَا لِلصَّلٰوةِ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَدْ اَرْخَصَ الْمَاءَ وَلَمْ یَاْمُرْهُ وَلَمْ یَنْهَهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ سے پوچھا گیا کہ جب بلی برتن سے پانی پی جائے (تو اس پانی کا کیا حکم ہے)؟ آپ نے فرمایا: بلی کا بچا ہوا پانی پینے میں کوئی حرج نہیں ہے، پھر آپ سے پوچھا گیا: اس کے بچے ہوئے پانی سے نماز کے لئے طہارت حاصل کی جاسکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے پانی کو بہت سستا کیا ہے نہ اس کا حکم دیا ہے اور نہ اس سے منع کیا ہے۔

---

(۴۲۷) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی'' الآثار'' (۶) فی الطهارة:باب مایجزئ من الوضوء من سؤر الفرس والبغل والحمار والسنور'وعبد الرزاق (۳۶۹) فی الطهارة: باب سؤر الدواب'وابن ابی شیبة ۳۱:۱ فی الطهارات:باب من رخص فی الوضوء بسؤر الهر-

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی کتاب الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد قال الإمام أبو حنیفة غیره أحب إلی وإن توضأ به أجزأه قال محمد وکذلك شرب غیره أحب إلی وإن توضأ به أجزأه قال محمد وبقول اَبِی حَنِیْفَةَ نأخذ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اگر وہ وضو کرے گا تو اگرچہ اس کو کفایت کر جائے گا تاہم مجھے اس کا غیر زیادہ پسند ہے۔ اور حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے ''اسی طرح اس کے غیر کو پینا مجھے محبوب ہے اگرچہ اس کے ساتھ کیا گیا وضو ہو جائے گا۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے مذہب کو ہی اپناتے ہیں۔

☼ گدھے، خچر، عام گھوڑے، ترکی گھوڑے، بکری اور اونٹ کے جوٹھے کا حکم ☼

428/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ لاَ خَیْرَ فِی سُؤْرِ الْبَغْلِ وَالْحِمَارِ وَلَا یُتَوَضَّأُ بِسُؤْرِ الْبَغْلِ وَالْحِمَارِ وَیُتَوَضَّأُ بِسُؤْرِ الْفَرَسِ وَالْبِرْذَوْنِ وَالشَّاةِ وَالْبَعِیْرِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: خچر اور گدھے کے جوٹھے میں کوئی بھلائی نہیں اور خچر اور گدھے کے جوٹھے کے ساتھ وضو نہ کیا جائے اور (عام) گھوڑے اور ترکی گھوڑے کے جوٹھے سے وضو کر سکتے ہیں اور بکری اور اونٹ کے جوٹھے سے وضو کر سکتے ہیں۔

(أخرجه محمد فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ وقال وبهذا کله نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اور فرمایا: ہم اسی پر عمل کرتے ہیں اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ☼

429/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنِ) الْهَیْثَمِ الصَّرَّافِ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ (عَنْ) اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ یُّبَالَ فِی الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ یَغْتَسِلُ مِنْهُ اَوْ یَتَوَضَّأُ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم صراف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع کیا ہے کہ پھر اسی سے غسل بھی کرنا ہوگا یا وضو کرنا ہوگا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد ابن أبی مقاتل البزاز الهروی (عن) محمد بن عثمان بن

(۴۲۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۷) وعبد الرزاق (۳۶۶) فی الطهارة: باب سؤر الدواب وابن ابی شیبة ۱:۳۰ فی الطهارات: باب فی الوضوء بسؤر الحمار والکلب من کرهه-

(۴۲۹) قد تقدم فی (۴۱۷)-

إبراهيم الكوفي (عن) ضرار (عن) أبي يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد ابن ابومقاتل بزاز ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان بن ابراہیم کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ضرار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جگالی کرنے والے جانوروں کے پیشاب کا حکم ☼

430/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ (عَنِ) الْحَسَنِ الْبَصْرِیِّ اَنَّهٗ قَالَ لَا بَأْسَ بِبَوْلِ كُلِّ ذَاتِ كَرْشٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' بصرہ کے رہنے والے ایک شخص سے وہ حضرت ''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جگالی کرنے والے جانور کے پیشاب میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد كان أبو حنيفة يكرهه ويقول إن وقع فِي وضوء أفسد الوضوء وإن أصاب الثوب منه شيء كثير ثم صلى فيه أعاد الصلاة ثم قال محمد وأما أنا فلا أرى به بأساً لا يفسد ماءاً ولا وضوءاً ولا ثوباً

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اس کو ناپسند کرتے تھے اور فرماتے تھے ''اگر وضو کے پانی میں گر پڑے تو وضو کا پانی ناقابل استعمال ہوجاتا ہے اور کپڑے پر زیادہ مقدار میں لگ جائے اور اسی حالت میں نماز پڑھ لی جائے تو ایسی نماز کو لوٹایا جائے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: بہرحال میں اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتا، وہ پانی کو، وضو کے پانی کو اور کپڑے کو کچھ نہیں کہتی۔

☼ دودھ پیتا بچہ پیشاب کردے تو اس پر پانی کے چھینٹے مار دینا کافی ہے ☼

431/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یُصِیْبُ ثَوْبَهٗ بَوْلُ الصَّبِیِّ قَالَ اِذَا لَمْ یَكُنْ اَكَلَ وَشَرِبَ اَجْزَاَكَ اَنْ تَصُبَّ عَلَیْهِ الْمَاءَ صَبًّا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں (ان سے مسئلہ پوچھا گیا) کہ کسی شخص پر کوئی بچہ پیشاب کردے تو کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: اگر وہ بچہ کھانے پینے نہیں لگا تو تیرے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تو اس جگہ پر پانی کا چھینٹا مار دے۔

(۴۳۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۳) في الطهارة: باب ابوال البهائم وغيرها وعبد الرزاق (۱۴۸۳) في الطهارة: باب ابوال الدواب وروثها وابن ابي شيبة ۱۱۵:۱ في الطهارات: باب في بول البعير والشاة يصيب الثوب-

(۴۳۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۵) في الطهارة: باب ابواب البهائم وغيرها-

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ ثم قال وأحب إلينا أن يغسله غسلاً وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔پھر فرمایا: ہم پر لازم ہے کہ ہم ایک مرتبہ اس کو ضرور دھوئیں؛ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ چار چیزیں ایسی ہیں کہ ان سے نجاست ختم کی جاسکتی ہے ☼

432/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيْبٍ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ أَنَّ اِبْنَ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَرْبَعٌ لَا يُنَجِّسُهُنَّ شَيْءٌ اَلْمَاءُ وَالْاَرْضُ وَالثَّوْبُ وَالْجَسَدُ *

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' نے ارشاد فرمایا: چار چیزوں کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرسکتی ○پانی ○زمین ○ کپڑا ○جسم (اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ چار چیزیں ایسی ہیں کہ ایسا نہیں ہے کہ ان کو پاک نہیں کیا جاسکتا بلکہ اگر ان پر نجاست لگ جائے تو ان کو پاک کرنے کی کوئی نہ کوئی صورت بہرحال موجود ہوتی ہے)۔

(أخرجه)الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) محمد بن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبى على الحسين بن على بن أيوب (عن) القاضى أبى العلاء محمد بن على بن يعقوب الواسطى (عن) أبى بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

ثم قال محمد وتفسير ذلك عندنا أن ذلك إذا أصابه القذر فغسل ذلك عنه فلم يحمل قذراً وإنما المعنى فِي الماء عندنا إذا كان كثيراً أو جارياً أنه لا يحمل خبثاً والله أعلم *

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوعلی حسین بن علی بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' قاضی ابوعلاء محمد بن علی بن یعقوب واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے

(۴۳۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في" الآثار" (۲۵) في الطهارة:باب مالا ينجسه شيء وعبد الرزاق (۳۰۹) في الطهارة: باب الماء يمسه الجنب او يدخله وابن ابي شيبة ۱۷۴:۱ في الطهارات:باب في مجالسة الجنب والبيهقي في" السنن الكبرى" ۲۶۷:۱ والبغوي في" شرح السنة" ۳۱:۲۔

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہمارے نزدیک اس کی تفسیر یہ ہے کہ یہ اس وقت ہے جب اس کو گندگی لگی ہو تب تو اس کو دھویا جائے گا، کیونکہ دھو دینے سے اس پر نجاست برقرار نہیں رہے گی، اور پانی کے حوالے سے ہماری تشریح یہ ہے کہ جب پانی کثیر ہو یا جاری ہو، وہ نجاست کو اٹھا کر نہیں رکھتا (بلکہ نجاست ختم ہو جاتی ہے)

اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَغَيْرِهِمَا

پانچویں فصل موزوں پر مسح اور دیگر امور کے بیان میں

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سفر میں موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے ☼

433/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) ابْـنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ فِي السَّفَرِ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَلَمْ يُوَقِّتْ *

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت'' عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سفر میں موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے لیکن انہوں نے وقت بیان نہیں کیا۔

(أخرجه) أبـو محمد البخاری (عن) أبی سعید (عن) سلیمان بن عبید الله (عن) مـروان بن معاویة الفزاری (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' سلیمان بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' مروان بن معاویہ فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مسافر تین دن اور تین راتیں جبکہ مقیم ایک دن اور ایک رات موزوں پر مسح کر سکتے ہیں ☼

434/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنِ) الْـحَكَمِ بْنِ عُتْبَةَ (عَنِ) الْـقَـاسِمِ بْنِ مُخَيْمَرَةَ (عَنْ) شُـرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَـالِبٍ رَضِـيَ الـلّٰـهُ عَـنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيْهِنَّ وَالْمُقِيْمُ يَوْماً وَلَيْلَةً

(۴۳۳) اخرجه الحصکفی فی'' مسند الامام'' (۶۴) والدار قطنی ۱۹۶(۱۳) وعبد الرزاق (۷۶۳) و(۸۰۴) والبیهقی فی'' السنن الکبری'' ۱:۲۸۰ موقوفاً علی ابن عمر رضی الله عنهما-

(۴۳۴) اخرجه الحصکفی فی'' مسند الامام'' (۵۵) وابن حبان (۱۳۲۲) وابن خزیمة (۱۹۵) وابن شیبة ۱:۱۷۷ فی الطهارة واحمد ۱:۱۱۳ ومسلم (۲۷۶) فی الطهارة وابو عوانة ۱:۲۶۱ والبیهقی فی'' السنن الکبری'' ۱:۲۷۲ وعبد الرزاق (۷۸۹)-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حکم بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''قاسم بن مخیمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شریح بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسافراپنے موزوں پر تین دن اور تین راتیں مسح کرے اور مقیم ایک دن اور ایک رات مسح کرے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروی (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رحمه الله *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن المنذر بن بكر البلخی (عن) إبراهيم بن يوسف الكوفی *

(وعن) محمد بن يزيد (عن) المسيب بن إسحاق (عن) أفلح بن محمد *

(وعن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن عبد الله بن زياد (عن) أيوب بن سليمان *

(وعن) عبد الله بن أحمد الطواويسی (عن) محمد بن كامل *كلهم (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ إلا أن فيه أن شريح بن هانی قال سألت عائشة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُا أيمسح على الخفين فقالت ائت علياً فاسأله فإنه كان يسافر مع النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قال شريح فأتيت علياً فسألته فقال الحديث *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد ابن عبد الرحمن الأصفهانی قال قرء على أبی حامد أحمد بن رسته وأنا حاضر (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم بن أيوب (عن) زفر عن اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد القيراطی (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبی يحيی الحمانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن عبد الله (عن) إبراهيم بن مسعدة (عن) أبی مقاتل (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) عبد الوهاب بن عبد الرحمن بن شيبة قال هذا كتاب جدی شيبة بن عبد الرحمن بن إسحاق فقرأت فيه (حدثنا) أبو حنيفة مثل حديث أسد بن عمرو رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب ابن أيوب (عن) أبی يحيی الحمانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ الحديث بكماله *

(ورواه) أيضاً عن أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الرحمن بن يوسف (عن) أحمد بن خلف (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(ورواه) أيضاً (عن) أبی عبد الله أحمد بن الحسين الكرخی عن الحسين ابن شبيب المؤذن (عن) أبی يوسف القاضی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن منذر بن بکر بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن یوسف کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''محمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

حضرت ''مسیّب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''افلح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن احمد طواویسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن کامل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان سب نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس میں حضرت ''قاضی شریح بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: میں نے ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے پوچھا: کیا موزوں پر مسح کرنا جائز ہے؟ انہوں نے فرمایا: تم حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' کے پاس جاؤ، اور اس بارے میں ان سے پوچھو کیونکہ وہ سفر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہوتے تھے۔ حضرت ''قاضی شریح رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: میں حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس آیا، اور ان سے پوچھا، تو انہوں نے فرمایا (اس کے آگے پوری حدیث بیان کی)

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد ابن عبدالرحمٰن اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: حضرت ''ابوحامد بن رستہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ حدث پڑھی، میں اس وقت وہاں موجود تھا، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن مسعدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الوہاب بن عبد الرحمٰن بن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ میرے دادا حضرت ''شیبہ بن عبدالرحمٰن بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں یہ ہے '' حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' کی مثل حدیث بیان کی۔

○ اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب ابن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوری روایت کی ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خلف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت

کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ احمد بن حسین کرخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین ابن شبیب مؤذن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر مسح کیا کرتے تھے☼

435/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنِ) الْحَکَمِ بْنِ عُتَیْبَةَ عَنْ اِبْنِ اَبِیْ لَیْلٰی (عَنْ) بِلَالٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ یَمْسَحُ عَلَی الْخُفَّیْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حکم بن عتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''بلال رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر مسح کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) أبی بکر محمد بن خلف بن أیوب (عن) أبیه (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابو رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن خلف بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼موزے باوضو پہنے ہوں تو مسافر کو تین دن رات اور مقیم کو ایک دن رات اتارنے کی ضرورت نہیں☼

436/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِیِّ (عَنْ) خُزَیْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ فِی الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ لِلْمُقِیْمِ یَوْمٌ وَلَیْلَةٌ وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ وَلَیَالِیْهِنَّ لَا یَنْزِعُ خُفَّیْهِ اِنْ شَاءَ اِذَا لَبِسَهُمَا وَهُوَ مُتَوَضِّیءٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''خذیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کے بارے میں ارشاد فرمایا: مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے اور مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں (موزوں پر مسح کی مدت) ہیں وہ اس دوران اپنے موزوں کو نہ اتارے لیکن شرط یہ ہے کہ جب اس نے یہ موزے حالت وضو میں پہنے ہوں۔

(۴۳۵) اخرجه ابن ابی شیبة ۱:۲۲ فی الطهارة:من کان یری المسح علی العامة'ومسلم ۱:۲۳۱ (۸۴) 'والطبرانی (۱۰۶۰) 'واحمد ۶:۱۲ 'والنسائی فی ''الصغری'' (۱۰۴) 'والبزار فی ''المسند'' (۱۳۵۸) 'وابن خزیمة (۱۸۰) 'والبیهقی فی ''السنن الکبری'' ۱:۶۱-

(۴۳۶) اخرجه الحصکفی فی ''مسند الامام'' (۶۵) 'والطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۱:۸۱ 'وابن خزیمة (۱۳۳۲) 'والطبرانی فی ''الکبیر'' (۳۷۵۷) 'والحمیدی (۴۳۴) 'واحمد ۵:۲۱۳' وابو عوانة ۱:۲۶۲-

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الصمد ابن الفضل (و) حمدان بن ذی النون البلخیین وأحید بن الحسین الیمانی کلهم (عن) مکی بن إبراهیم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(قال أبو محمد البخاری) قال المکی وحدثنا سعید بن أبی عروبة (عن) أبی معشر (عن) إبراهیم مثله *

(ورواه) البخاری (عن) أبی سعید الفراء (عن) علی بن مصعب (عن) خارجة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أیوب بن إسحاق السرخسی (عن) أبی إسحاق بن إبراهیم (عن) المغیث بن بدیل (عن) خارجة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن أبی صالح البلخی (عن) أحمد بن یعقوب البلخی (عن) أصرم بن حوشب الهمدانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن عبد الرحمن بن محمد الأصفهانی (عن(إسحاق بن إبراهیم بن صالح الأصفهانی (عن) محمد بن منصور الکرمانی (عن) حسان بن إبراهیم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ وإبراهیم الصائغ رحمة الله علیهم *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی *

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بکر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسی (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی (عن) القاضی أبی الحسین ابن المهتدی بالله (عن) أبی القاسم عبید الله بن أحمد بن علی الصیدلانی (عن) أبی بکر عبد الله بن محمد النیسابوری (عن) بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن المقری رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد الصمد بن فضل بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمدان بن ذی النون بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احید بن حسین یمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان سب نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: حضرت ''مکی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''سعید بن عروبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''ابو معشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید فراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خارجہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ایوب بن اسحاق سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسحاق بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مغیث بن بدیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خارجہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن ابوصالح بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اصرم بن حوشب ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن محمد اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابراہیم بن صالح اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منصور کرمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسان بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم صائغ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوحسین ابن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبیداللہ بن احمد بن علی صیدلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر عبداللہ بن محمد نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼سورۃ مائدہ کے نزول کے بعد بھی رسول اکرم ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا گیا ہے☼

437/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عن) هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّهٗ رَاٰى جَرِيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ فَسَاَلَهٗ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهٗ وَاِنَّمَا صَحِبْتُهٗ بَعْدَ نُزُوْلِ سُوْرَةِ الْمَائِدَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ہمام بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ''جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ'' کو وضو کرتے ہوئے دیکھا اور موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا تو ان سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے اور میں آپ کی صحبت میں سورۃ مائدہ کے نزول کے بعد بھی رہا ہوں۔

(۴۳۷) اخرجہ محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۱۲) والحصکفی فی "مسند الامام" (۵۸) و (۵۹) وابن حبان (۱۳۳۵) وعبد الرزاق (۷۵۶) والحمیدی (۷۹۷) والطیالسی ۵۵:۱ وابن ابی شیبۃ ۱۷۶:۱ واحمد ۳۵۸:۴ والبخاری (۳۸۲) فی الصلاۃ: باب الصلاۃ فی الخفاف-

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنذر بن سعید الهمدانی (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) علی بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی (عن) عبد الکریم (عن) الدارقطنی (عن) القاضی الحسین بن الحسین الأنطاکی (عن) أبی علی أحمد ابن عبد الله الکندی (عن) علی بن معبد (عن) محمد بن الحسن الشیبانی رحمه الله (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) حماد (عن) إبراهیم عمن رأی جریراً رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی احمد ابن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اس شخص سے روایت کیا ہے جس نے حضرت ''جریر رضی اللہ عنہ'' کی زیارت کی ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تنگ آستینوں والے جبے کے نیچے سے ہاتھ نکال کر وضو کیا☼

438/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنِ) الشَّعْبِیِّ (عَنِ) الْمُغِیْرَةِبْنِ شُعْبَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلَیْهِ جُبَّةٌ شَامِیَّةٌ ضَیِّقَةُ الْکُمَّیْنِ فَاَخْرَجَ یَدَیْهِ مِنْ تَحْتِهَا فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰی خُفَّیْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ نے شامی جبہ پہنا ہوا تھا جس کی آستینیں تنگ تھیں، آپ نے اس کے نیچے سے ہاتھ نکالے اور وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) الحسن بن محمد الصباح الزعفرانی

(٤٣٨) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (١١) فی الطهارة:باب المسح علی الخفین والحصکفی فی "مسند الامام" (٦٠) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ١:٨٣ فی الطهارة:باب المسح علی الخفین والبیهقی فی "السنن الکبری" ٣:٩٢ وابوداود (١٤٩) فی الطهارة:باب المسح علی الخفین-

(عن) أسد ابن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبی يحيی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) الحسن بن الصباح (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غير أنه قال وضأت رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وعليه جبة شامية ضيقة الكمين فأخرج يديه من جنبها فتوضأ ومسح على خفيه *

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی سعيد محمد ابن عبد الملك بن عبد القاهر (عن) أبی الحسن علی بن محمد بن الحسن (عن) أبی بكر محمد بن عبد الله الأبهری (عن) أبی عروبة الحسن بن محمد الحرانی (عن) جده عمرو بن أبی عمرو (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ بمعناه

(ورواه) أيضاً (عن) أبی الحسين المبارك بن عبد الجبار (عن) أبی محمد الحسن الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبی الحسن علی بن أحمد بن سليمان (عن) محمد بن الحجاج (عن) علی بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فِی مسنده (عن(أبی المظفر هناد بن النسفِی (عن) أبی الحسين محمد بن الحسين بن محمد القطان (عن) أبی عمرو عثمان بن أحمد بن عبد الله بن السماك (عن) الحسن بن سلام (عن) عيسى بن أبان (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی (عن) أبی بكر الخطيب البغدادی (عن) الحسين بن عمر بن برهان الغزال (عن) عثمان بن أحمد الدقاق (عن) الحسن بن سلام (عن) عيسى بن أبان بن صدقة (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ عن حماد (عَنِ) الشَّعْبِیِّ (عن) إبراهيم بن المغيرة بن شعبة (عن) أبيه المغيرة بن شعبة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد صباح زعفرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔(اس میں کچھ الفاظ کا فرق ہے) آپ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کروایا،اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تنگ

آستینوں والا شامی جبہ زیب تن کیا ہوا تھا، آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ ایک طرف سے باہر نکالے، وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید محمد بن عبدالملک بن عبدالقاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن عبد اللہ ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حسن بن محمد حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''عمرو بن ابو عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس روایت کی سابقہ روایت کے ساتھ معنوی مطابقت ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحسین مبارک بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد حسن جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن احمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابومظفر ہناد بن نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن حسین بن محمد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعمرو عثمان بن احمد بن عبداللہ بن سماک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عمر بن برہان غزال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن احمد دقاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن ابان بن صدقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن مغیرہ بن شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''مغیرہ بن شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ تنگ آستینوں والے جبے کے نیچے سے ہاتھ نکال کر وضو کرنا ☼

439/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيْبٍ الصَّيْرَفِيِّ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ (عَنِ) الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَاَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ اَسْفَلِ جُبَّتِهٖ

(۴۳۹) قد تقدم ولفظ حدیث سابقه۔

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم بن حبیب صیر فی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عامر بن شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا' آپ کے اوپر شامی جبہ تھا جس کی آستینیں تنگ تھیں، اس لئے آپ نے اپنے ہاتھوں کو اپنے جبہ کے نیچے سے نکالا۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) الحسين بن أيوب (عن) يحيى بن محمد بن على (عن) جده لأمه محمد بن إبراهيم (عن) أبى يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار (عن) أبي محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر باسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي المعالى ثابت بن بندار (عن) الحسن بن الحسين بن العباس البغالى (عن) محمد بن الحسن بن على اليقطيني (عن) يحيى بن على بن محمد بن هاشم (عن) أبي عبد الله محمد بن إبراهيم بن أبي سكينة (عن) أبي يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسین بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالمعالی ثابت بن بندار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حسین بن عباس بغالی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن بن علی یقطینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن علی بن محمد بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن ابراہیم بن ابو سکینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مقیم کے لئے موزوں پر مسح کی مدت ایک دن رات اور مسافر کے لئے تین دن رات ہے ☼

440/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيمَ (عَنْ) اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ (عَنْ) خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنْ) رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ فِى الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُقِيْمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيْهِنَّ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''خذیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کے بارے

(٤٤٠) قد تقدم فى (٤٣٦)۔

میں فرمایا: مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے اور مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں ہیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) زكريا بن يحيى بن كثير الأصفهاني (عن) أحمد بن عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد البلخي (عن) عبيد الله ابن يعيش (عن) يونس بن بكير (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) يوسف بن موسى (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ وزاد فِي آخرة لا ينزع خفيه إذا لبسهما وهما طاهران *

(ورواه) أيضاً عن أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدى إسماعيل بن حماد بن اَبِی حَنِيْفَةَ فقرأت فيه حدثنا أبي والقاسم بن معن (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *

قال إسماعيل بن حماد وحدثني محمد بن أبان وروح بن مسافر (عن) حماد مثله سواء *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(ورواه) أيضاً (عن) حمزة النيسابوري (عن) حماد بن حكيم الطالقاني (عن) خلف بن ياسين الزيات (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد بن أبي مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى عبد الحميد الحماني (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الكوفِي (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) صالح بن أبي رميح كتابة (عن) الحسن بن على الحداد (عن) زيد بن الحباب (عن(اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن على بن الحسين بن أبي عثمان (عن) أبي الحسن محمد بن أحمد بن محمد بن زرقويه (عن) أبي سهل أحمد بن محمد بن زياد (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) بهذا الإسناد إلى أحمد بن محمد بن زياد قال (حدثنا) إسماعيل (عن) مكى بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) المبارك بن عبد الجبار (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) ابن خيرون (عن) أبي طالب محمد بن الحسن بن أحمد (عن) أبي بكر بن مالك القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري فِي مسنده (عن) أبي طالب محمد بن على بن الفتح

العشاری (عن) أبی بکر أحمد بن إبراهیم بن شاذان (عن) أبی عبد الله محمد بن علی بن إسماعیل الحافظ الأیلی (عن) إسماعیل بن محمد بن أبی کثیر القاضی (عن) مکی بن إبراهیم (عن) أبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبی بکر أحمد بن علی بن ثابت الخطیب (عن) الحسن بن الحسین البغالی (عن) عبید الله بن محمد بن أحمد البزاز (عن) محمد ابن مخلد (عن) أبی یعقوب إسحاق بن إبراهیم بن صالح الأصفهانی (عن) محمد ابن منصور (عن) حسان بن إبراهیم الکرمانی (عن) أبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''زکریا بن یحییٰ بن کثیر اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبیداللہ ابن یعیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یوسف بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے'' دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔(اس حدیث کے آخر میں یہ اضافہ ہے)''اپنے موزوں کو اس صورت میں نہ اتارے جب ان کو پاک حالت میں پہنا ہو''

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے کہا: یہ میرے دادا حضرت'' اسماعیل بن حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے،میں نے اس میں پڑھا ہے،میرے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: مجھے حضرت''محمد بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''روح بن مسافر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے ،انہوں نے حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن حسن بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''حمزہ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حماد بن حکیم طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''خلف بن یاسین زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابویحیٰ عبد الحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طورپر) انہوں نے حضرت'' حسن بن علی حداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' زید بن حباب رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوغنائم محمد بن علی بن حسین بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے) انہوں نے اپنی اسناد حضرت'' احمد بن محمد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر فرمایا: ہمیں حضرت ''اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے،انہوں نے حضرت'' مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوطالب محمد بن حسن بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوبکر بن مالک قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت'' ابوطالب محمد بن علی بن فتح عشاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوبکر احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوعبداللہ محمد بن علی بن اسماعیل حافظ ایلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' اسماعیل بن محمد بن ابوکثیر قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں

نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حسین بغالی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن محمد بن احمد بزاز ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مخلد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعقوب اسحاق بن ابراہیم بن صالح اصفہانی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منصور ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حسان بن ابراہیم کرمانی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

۞ایک سفر میں رسول اکرم ﷺ نے وضو کے دوران موزوں پر مسح کیا۞

441/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) اِبْـرَاهِيْمَ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِيِّ (عَنِ) الْـمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ خَرَجَ مَعْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ فَلَمْ يَنْزِعْهُمَا ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ''شعبی ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم ابن ابی موسیٰ اشعری ﷫'' سے، وہ حضرت ''مغیرہ بن شعبہ ﷜'' سے روایت کرتے ہیں' وہ ایک سفر میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے، رسول اکرم ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور ان کو اتارا نہیں، آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) یوسف بن موسی (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعیب بن إسحاق (عن) جده شعیب رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبیه عن عمه سعید بن أبی الجهم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ * لکن بلفظ آخر عن المغیرة أنه خرج مع رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِی سفر فانطلق نبی الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فقضی حاجته ثم رجع وعلیه جبة له رومیة ضیقة الکمین فرفعها رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ من ضیق کمیها و کنت أصب یعنی علی رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الماء فتوضأ وضوء ه للصلوة ومسح علی خفیه ولم ینزعهما *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) یوسف بن موسی (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد (عن) جده شعیب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ باللفظ الثانی غیر أنه قال أصب الماء علیه من أداوة *

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غیر أنه زاد فِی آخره ثم تقدم وصلی

(ورواه)(عن) إسماعیل بن بشر (عن) مکی بن إبراهیم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ولم یذکر مکی حماداً ولکن قال (حدثنا) أبو حنیفة (عَنِ) الشَّعْبِیِّ *

(ورواه)(عن) صالح بن محمد الأسدی (عن) أبی علی سختویه بن المرزبان مولی بنی هاشم (عن) المقری (عن)

(٤٤١) قد تقدم فی (٤٣٨)-

اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) عبد الله بن محمد بن عبد الله بن یوسف السمنانی (عن) عمار بن خالد (عن) محمد بن ربیعة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ مختصراً اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ توضأ ومسح علی خفیه *

(وأخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی طالب ابن یوسف (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بکر الأبهری (عن) أبی عروبة الحسن بن محمد الحرانی (عن) جده (عن) محمد بن الحسن الشیبانی رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ بمعناه *

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ لیکن اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں ''حضرت ''مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں مروی ہے کہ وہ ایک سفر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے اور قضائے حاجت کر کے واپس تشریف لائے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تنگ آستینوں والا جبہ زیب تن کیا ہوا تھا، آستینوں کی تنگی کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ جبہ اوپر اٹھایا، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر پانی ڈال رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے لئے وضو کیا اور اپنے موزوں کو اتارا نہیں، بلکہ ان کے اوپر مسح کر لیا۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس میں الفاظ مزید مختلف ہیں) ''انہوں نے فرمایا: میں لوٹے کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پانی ڈال رہا تھا''

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس کے آخر میں یہ اضافہ ہے) ''پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے اور نماز پڑھائی''

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس روایت میں حضرت ''مکی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر نہیں کیا، بلکہ یوں کہا: ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن محمد اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعلی خنویہ بن مرزبان مولی بنی ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''عبد اللہ بن محمد بن عبد اللہ بن یوسف سمنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عمار بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مختصر روایت کی ہے۔وہ یہ کہ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضوکیااورموزوں پر مسح کیا۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوطالب ابن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعروبہ حسن بن محمد حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔(ان روایتوں میں معنوی مطابقت ہے)

☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہمااورسعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے مابین موزوں پرمسح کے بارے اختلاف ☆

442/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اِخْتَلَفَ عَبْدُاللّٰهِ ابْنُ عُمَرَ وَسَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَاصٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فِی الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ فَقَالَ سَعْدٌ اَمْسَحُ وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ مَا یُعْجِبُنِیْ وَقَالَ سَعْدٌ اَمْسَحُ فَاجْتَمَعَا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ عَمُّكَ اَفْقَهُ مِنْكَ سُنَّةً

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت''سالم بن عبداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں،آپ فرماتے ہیں:حضرت''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما''اورحضرت''سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ'' کے درمیان موزوں پرمسح کے بارے میں اختلاف ہوگیا،حضرت''سعد رضی اللہ عنہ'' نے کہا:میں مسح کرتا ہوں۔حضرت''عبداللہ رضی اللہ عنہ'' نے کہا:مجھے یہ پسندنہیں ہے۔حضرت''سعد رضی اللہ عنہ'' نے کہا:میں مسح کرتا ہوں۔یہ دونوں حضرت''عمر رضی اللہ عنہ'' کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو حضرت''عمر رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا(اے میرے بیٹے)تمہارا چچا سنت کوتم سے زیادہ جانتا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''منذر بن

(٤٤٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٨-١٠) والحصكفي في "مسند الامام" (٦٣) واحمد ١٥:١ والبيهقي في "السنن الكبرى" ٢٦٩:١ والبخاري (٢٠٢) باب المسح على الخفين والنسائي ٨٢:١ باب المسح على الخفين وابن ماجة (٥٤٦) باب المسح على الخفين والطبراني في "الكبير" (٨٦) وعبد الرزاق (٧٦٠)۔

محمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے اپنے ’’والد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ’’رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ’’سعید بن ابو جہم رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ’’امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ ایک سفر میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے تین دن اور تین راتیں موزوں کو اتارے بغیر ان پر مسح کیا ☼

443/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ عَمْرَو بْنَ الْحَارِثِ بْنِ اَبِیْ ضَرَّارٍ قَالَ صَحِبْتُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ فِیْ سَفَرٍ فَاَتَتْ عَلَیْهِ ثَلاثَۃُ اَیَّامٍ وَلَیَالِیْهِنَّ لَا یَنْزِعُ خُفَّیْهِ

✧✧ حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ حضرت ’’حماد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے وہ حضرت ’’ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے وہ حضرت ’’محمد بن حارث رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کرتے ہیں، حضرت ’’عمر بن حارث بن ضرار رحمۃ اللہ علیہ‘‘ فرماتے ہیں: میں ایک سفر میں حضرت ’’عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ‘‘ ہمراہ تھا، آپ پر تین دن اور تین راتیں گزریں، آپ نے ان میں اپنے موزوں کو نہیں اتارا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ’’امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ موزوں پر مسح کرنا جائز ہے ☼

444/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَنَّهُ کَانَ یَمْسَحُ عَلَی الْخُفَّیْنِ

✧✧ حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ حضرت ’’حماد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے وہ حضرت ’’ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ‘‘ کے بارے میں روایت کرتے ہیں، وہ موزوں پر مسح کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ *ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَۃَ *

○ اس حدیث کو حضرت ’’امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ’’امام محمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ کا قول ہے۔

☼ موزوں پر مسح کرنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے ☼

445/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ)(عَنْ) اَبِیْ بَکْرٍ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِی الْجَهْمِ الْقَرَشِیِّ الْعَوْفِیِّ اَلْکُوْفِیِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ

---

(٤٤٣) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (١٣) فی الطهارة:باب المسح علی الخفین،والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ٨٤:١ فی الطهارة:باب المسح علی الخفین کم هو؟وعبد الرزاق (٨٠٠) فی الطهارة:باب کم یمسح علی الخفین؟والبیهقی فی "السنن الکبری" ٢٧٧:١،والطبرانی فی "الکبیر" (٩٣٤١)-

(٤٤٤) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (١٤) فی الطهارة:باب المسح علی الخفین،وعبد الرزاق (٧٨٠) فی الطهارة:باب المسح علی الجوربین،وابن ابی شیبة ١٩٠:١ فی الطهارات:باب المسح علی الجرموقین-

(٤٤٥) قد تقدم فی (٤٤٢)-

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ رَاَیْتُ سَعْداً یَمْسَحُ فَقُلْتُ مَا هٰذَا فَقَالَ سَلْ عُمَرَ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذٰلِكَ *

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوبکر عبداللہ ابن ابی جہم قرشی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، میں نے حضرت ''سعد رضی اللہ عنہ'' کو مسح کرتے ہوئے دیکھا، میں نے ان سے پوچھا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' سے پوچھ لینا، میں نے ان سے پوچھا، انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي عبد الله بن الحسين الكرخي (عن) الحسن بن شبيب (عن) أبي يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما *

قال الحافظ ورواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ محمد بن الحسن وأسد بن عمرو *

(وأخرجه) محمد بن الحسن فِي الآثار وفِي نسخته أيضاً فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعبداللہ بن حسین کرخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن شبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا، موزوں پر مسح کیا اور پانچ نمازیں پڑھیں ✿

446/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عن) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) سُلَیْمَانَ بْنِ بُرَیْدَةَ (عَنْ) اَبِیْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَوَضَّاً وَمَسَحَ عَلَی الْخُفَّیْنِ وَصَلّٰی خَمْسَ صَلَوَاتٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور پانچ نمازیں پڑھیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أبي رميح كتابة (عن) حم بن نوح (عن) أبي يحيى الحماني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''حم بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحیٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(٤٤٦) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (٥٦) والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ٤١:١ ومسلم (٢٧٧) واحمد ٣٥١:٥ وابو داود (١٧٢) والترمذي (٦١) وابن ماجة (٥١٠) وابن ابي شيبة ١٧٧:١ (٩) والبيهقي في "السنن الكبرى" ١٦٢:١-

☼ مدت گزرنے پر موزے اتارے تو صرف پاؤں دھو کر دوبارہ موزے پہن سکتے ہیں ☼

447/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اِذَا تَوَضَّاَ الرَّجُلُ یَمْسَحُ عَلٰی خُفَّیْهِ ثُمَّ یَخْلَعُهُمَا فَاِنَّمَا یَغْسِلُ رِجْلَیْهِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، جب بندہ وضو کرے اور موزوں پر مسح کرے پھر اگر ان کو اتارے تو صرف اپنے پاؤں کو دھولے۔

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن علي (عن) أبي الحسن محمد بن أحمد بن زرقويه (عن) أبي سهل بن زياد (عن) حامد (عن) هوذة بن خليفة (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالغنائم محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حامد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہوذہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ فتح مکہ کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے ایک وضو کے ساتھ ۵ نمازیں پڑھیں اور موزوں پر مسح کیا ☼

448/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مرثد (عَنْ) اِبْنِ بُرَیْدَةَ (عَنْ) اَبِیْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَوْمَ فَتْحِ مَکَّةَ صَلّٰی خَمْسَ صَلَوٰاتٍ بِوُضُوْءٍ وَاحِدٍ وَمَسَحَ عَلٰی خُفَّیْهِ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ مَا رَاَیْنَاكَ صَنَعْتَ هٰذَا قَبْلَ الْیَوْمِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَمَداً صَنَعْتُهٗ یَا عُمَرُ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے دن پانچ نمازیں ایک وضو کے ساتھ ادا فرمائیں اور موزوں پر مسح کیا، حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ ہم نے آج سے پہلے آپ کو یہ عمل کرتے ہوئے نہیں دیکھا، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عمر! میں نے جان بوجھ کر یہ کام کیا ہے۔

(٤٤٧) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٥) في الطهارة: باب المسح على الخفين، وعبد الرزاق (٨١٢) في الطهارة: باب نزع الخفين، وابن ابي شيبة ١٨٧:١ في الطهارة: باب في الرجل يمسح على خفيه ثم يخلعهما، والبيهقي في "السنن الكبرى" ٢٩٠:١-

(٤٤٨) قد تقدم في (٤٤٦)-

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی عبد الحمید الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحیٰی عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ زخم پر پٹی بندھی ہو تو غسل کرنے والا اس پر مسح کرلے ☼

449/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَ یَمْسَحُ عَلَی الْجَبَائِرِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ ایسا شخص جس کو جنابت کا غسل کرنا ہو (اور اس نے زخم پر پٹی باندھ رکھی ہو تو وہ کیا کرے)؟ آپ نے فرمایا: وہ پٹی کے اوپر مسح کرلے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ قال محمد رحمه الله وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ وإن کان یخاف من مسحه علی الجبائر ترك إن شاء وأجزأه وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔ اور اگر اس کو پٹی پر مسح سے کوئی خدشہ ہو تو چاہے تو اس کو چھوڑ دے اور یہ اس کو کفایت کرے گا''۔

☼ سورۃ مائدہ کے نزول کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے ☼

450/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْکَرِیْمِ بْنِ اَبِی الْمَخَارِقِ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَنْ سَمِعَ جَرِیْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِیَّ یَقُوْلُ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَمْسَحُ عَلَی الْخُفَّیْنِ بَعْدَمَا اُنْزِلَتْ سُوْرَةُ الْمَائِدَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالکریم ابن ابی المخارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: مجھے اس شخص نے بیان کیا ہے جس نے خود حضرت ''جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ'' سے سنا ہے اور وہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے اور یہ بات سورۃ مائدہ کے نزول کے بعد کی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی أسامة زید بن یحیی الفقیه البلخی (عن) الحسن بن عمر بن شقیق (عن) نوح بن دراج (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی عبد الله أحمد بن الحسین الکرخی (عن) الحسین بن شبیب المؤذن (عن) أبی یوسف القاضی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(۴۴۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۰) فی الطهارة:باب الوضوء لمن به قروح او جدری او خراج وعبد الرزاق (۶۲۲) فی الطهارة:باب المسح علی العصائب والجروح وابن ابی شیبة ۱۳۶۱ فی الطهارة:باب فی المسح علی الجبائر والبیهقی فی "السنن الکبری" ۱:۲۲۹-

(۴۵۰) قد تقدم فی (۴۳۷)-

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد ابن سليمان بن عمر العطار (عن) بشر بن الوليد (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ غير أنه قال وكان إسلامي بعد نزول المائدة *

قال الحافظ رواه عن أَبِي حَنِيْفَةَ زفر وأبيض ابن الأغر وعبد الله بن الزبير رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُم *

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ'' نے حضرت ''ابواسامہ زید بن یحییٰ فقیہ بلخی رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن عمر بن شقیق رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''نوح بن دراج رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ'' نے '' اپنی مسند میں(ذکرکیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوعبداللہ احمد بن حسین کرخی رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسین بن شبیب مؤذن رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد ابن سلیمان بن عمر عطار رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔(اس روایت میں یہ الفاظ ہیں)''میرا قبول اسلام سورۃ المائدہ کے نزول کے بعد ہے''

○ حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ''فرماتے ہیں:اس حدیث کو حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ'' نے ، حضرت ''ابیض ابن الاغر رحمۃ اللہ'' نے اور حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ'' نے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پرمسح کیا ہے ☼

451/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنِ) الْهَيْثَمِ الصَّوَافِ (عَنِ) الزُّهْرِيِّ (عَنْ) عُرْوَةَ (عَنِ) الْمُغِيْرَةِ ابْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' حضرت ''ہیثم صواف رحمۃ اللہ'' سے وہ حضرت ''زہری رحمۃ اللہ'' سے ،وہ حضرت ''عروہ رحمۃ اللہ'' سے اوروہ حضرت ''مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پرمسح کیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن عبد الله (عن) عبد الله بن محمد ابن أخى محمد بن إبراهيم بن أبى السكينة (عن) عمه محمد بن إبراهيم (عن) أبى يوسف القاضى (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) والده أبى طاهر عبد الباقى بن محمد بن عبد الله (عن) أبى الحسن على بن عبد العزيز الطاهرى (عن) أبى جعفر محمد بن الحسن بن على بن محمد اليقطينى (عن) أبى العباس يحيى بن على بن محمد بن هاشم (عن) أبى عبد الله محمد بن إبراهيم بن أبى سكينة (عن) أبى يوسف (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(٤٥١) قد تقدم فى (٤٣٨)-

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد ابن اخی محمد بن ابراہیم بن ابوسکینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطاہر عبدالباقی بن محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن عبدالعزیز طاہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن حسن بن علی بن محمد یقطینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس یحییٰ بن علی بن محمد بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن ابراہیم بن ابوسکینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مسافر کے لئے موزوں پر مسح کی مدت تین دن رات اور مقیم کے لئے ایک دن رات ہے ☼

452/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ الثَّوْرِیِّ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ التَّیْمِیِّ (عَنْ) عَمْرِو بْنِ مَیْمُوْنٍ (عَنْ) اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِیِّ (عَنْ) خُزَیْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ فَقَالَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ وَلَیَالِیْهِنَّ وَلِلْمُقِیْمِ یَوْمٌ وَلَیْلَةٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سعید بن مسروق ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے موزوں پر مسح کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں ہیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح کتابة (عن) أبی علی الحسن بن علی الحداد (عن) زید بن الحباب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن علی حداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زید بن حباب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ موزوں سمیت حمام میں جانا پھر باہر نکل کر ان پر مسح کرنا ☼

453/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) هِشَامِ بْنِ عَائِذِ بْنِ نَصِیْبِ الْاَسَدِیِّ الْکُوْفِیِّ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَنَّهٗ کَانَ یَدْخُلُ الْحَمَّامَ وَعَلَیْهِ خُفَّاهُ ثُمَّ یَخْرُجُ فَیَمْسَحُ عَلَیْهِمَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہشام بن عائذ بن نصیب ازدی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ وہ موزوں سمیت حمام میں تشریف لے جاتے پھر باہر نکلتے اور موزوں پر مسح

(۴۵۲) قد تقدم فی (۴۳۶)-

(۴۵۳) اخرجه ابن ابی شیبة ۴۸۲:۱ فی الطهارة:باب المسح علی الخفین-

کر لیتے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فِي مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) الحسن بن جعفر بن مدرار (عن) عمه (عن) خارجة بن مصعب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن جعفر بن مدرار ﷫'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''خارجہ بن مصعب ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ صحابہ کرام نے رسول اکرم ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا تھا، اس لئے وہ بھی مسح کرتے تھے ☼

454/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَبِیْ بَکْرِ بْنِ اَبِی الْجَهْمِ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰی غَزْوٍ فِی الْعِرَاقِ فَاِذَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ یَمْسَحُ عَلَی الْخُفَّیْنِ فَقُلْنَا لَهُ مَا هٰذَا فَقَالَ یَا ابْنَ عُمَرَ اِذَا قَدِمْتَ عَلٰی اَبِیْكَ فَسَلْهُ عَنْ ذٰلِكَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَاَتَیْتُهُ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَمْسَحُ فَمَسَحْنَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''ابوبکر ابن ابی جہم ﷫'' سے روایت کرتے ہیں اور وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر ﷠'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: میں عراق میں ایک غزوے میں تھا تو حضرت ''سعد بن مالک ﷛'' موزوں پر مسح کیا کرتے تھے، میں نے ان سے پوچھا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: اے ابن عمر! جب تو اپنے والد کے پاس جائے تو ان سے اس بارے میں پوچھنا، حضرت ''عبداللہ بن عمر ﷠'' فرماتے ہیں: میں حضرت ''عمر بن خطاب ﷛'' کی بارگاہ میں آیا اور ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے اس لئے ہم نے بھی مسح کرنا شروع کر دیا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی عبد الله محمد بن المنذر الأعمش البلخی (عن) إبراهیم بن یوسف (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن عبد الرحمن ابن محمد الأصفهانی (عن) أحمد بن رسته (عن) محمد بن المغیرة (عن) الحکم بن أیوب (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانی (عن) أبی سعید الصغانی وأبی مقاتل السمرقندی غیر أنه قال فِی آخره قال عمر عمك أفقه منك رأینا رسول الله صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یمسح فمسحنا *

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی طالب بن یوسف (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بکر محمد بن عبد الله الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی کتاب الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (وأخرجه) رحمه الله أیضاً فِی نسخته

(٤٥٤) قد تقدم فی (٤٤٢)-

فرواه (عن) الإمام اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول ابن حنیفة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وعنا به وعن جمیع المسلمین آمین *

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوعبداللہ محمد بن منذر راعمش بلخی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن یوسف ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن عبدالرحمٰن ابن محمد اصفہانی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن رستہ ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن مغیرہ ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''حکم بن ایوب ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''زفر ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن رضوان ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن سلام ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''صالح بن منصور بن نصر صغانی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''ابوسعید صغانی ﷫'' اورحضرت''ابومقاتل سمرقندی ﷫'' سے روایت کیا ہے (اس میں یہ الفاظ ہیں)''حضرت''عمر ﷜'' نے کہا:تمہارے چچاتم سے زیادہ عالم ہیں،ہم نے رسول اکرم ﷺ کومسح کرتے ہوئے دیکھا ہے توہم مسح کرنے لگے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوطالب بن یوسف ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد جوہری ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''ابوبکر محمد بن عبداللہ ابہری ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعروبہ حرانی ﷫'' سے،انہوں نے اپنے''دادا ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن ﷫'' نے اپنے نسخہ میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد ﷫'' نے فرمایا ہے:ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا یہی موقف ہے۔

اَلْبَابُ الْخَامِسُ فِی الصَّلاَةِ وَإِنَّهٗ يَشْتَمِلُ عَلٰی سَبْعَةِ فُصُوْلٍ

"پانچواں باب نماز کے بارے میں، یہ سات فصلوں پر مشتمل ہے"

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ فِی مَوَاقِيْتِ الصَّلاَةِ وَالْقِبْلَةِ وفِی الْأَذَانِ
اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ فِی الْقِرَاءَةِ وَالْقُنُوْتِ وَإِخْفَاءِ الْبَسْمَلَةِ
اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِی تَرْكِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرُّكُوْعِ وَرَفْعِ الرَّأْسِ وَمَا يُفْسِدُ الصَّلاَةَ وَسَتْرِ الْعَوْرَةِ
اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِی الْجُمُعَةِ وَالْعِيْدَيْنِ وَالسُّنَنِ وَالنَّوَافِلِ
اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ فِی هَيْئَتِهَا وَالشَّكِّ فِيْهَا وَشَرَائِطِ وُجُوْبِهَا
اَلْفَصْلُ السَّادِسُ فِی الْجَمَاعَةِ وَآدَابِ الْإِمَامِ وَمَا يُكْرَهُ فِی الْمَسْجِدِ
اَلْفَصْلُ السَّابِعُ فِی الْجَنَائِزِ

پہلی فصل: نماز کے اوقات اور قبلہ اور اذان کے بارے میں
دوسری فصل: قراءت، دعائے قنوت اور بسم اللہ پڑھنے کے بیان میں
تیسری فصل: رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین نہ کرنے کے بیان میں
اور ان چیزوں کے بیان میں جو نماز کو توڑ دیتی ہیں اور ستر عورت کے بیان میں
چوتھی فصل: جمعہ عیدین سنتوں اور نوافل کے بیان میں
پانچویں فصل: نماز کا طریقہ نماز میں شریک ہونے اور نماز کے واجب ہونے کے بیان میں
چھٹی فصل: جماعت کے بیان میں امامت کے آداب میں اور مسجد کے مکروہات کے بیان میں
ساتویں فصل: جنائز کے بیان میں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ فِی مَوَاقِیتِ الصَّلاۃِ وَالْقِبْلَۃِ وفِی الْأذَانِ

پہلی فصل: نماز کے اوقات اور قبلہ اوراذان کے بیان میں

☼ رسول اکرم ﷺ نے تمام نمازوں کے ابتدائی اور انتہائی اوقات بیان کئے ☼

455/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ اَنَّ رَجُلاً اَتَی النَّبِیَّ صَلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَسَاَلَہٗ عَنْ وَقْتِ الصَّلاۃِ فَاَمَرَہٗ اَنْ یَّحْضُرَ الصَّلَوٰاتِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَمَرَ بِلَالاً اَنْ یُبَکِّرَ بِالصَّلَوٰاتِ کُلِّھِنَّ ثُمَّ اَمَرَہٗ فِی الْیَوْمِ الثَّانِیْ اَنْ یُّؤَخِّرَ الصَّلَوٰاتِ کُلَّھَا ثُمَّ قَالَ اَیْنَ السَّائِلُ عَنِ الْوَقْتِ وَقْتُ الصَّلَوٰاتِ مَا بَیْنَ ھٰذَیْنِ الْوَقْتَیْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور اس نے نماز کے وقت کے بارے میں آپ سے پوچھا، آپ ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ وہ کچھ نمازیں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ادا کرے، پھر آپ نے حضرت ''بلال کو حکم دیا کہ ساری نمازیں ابتدائی وقت میں ادا کی جائیں، پھر اگلے دن آپ ﷺ نے حکم دیا کہ ساری نمازیں آخری وقت میں ادا کی جائیں پھر آپ ﷺ نے فرمایا: وقت کے بارے میں پوچھنے والا شخص کہاں ہے؟ فرمایا: نمازوں کا وقت ان دو وقتوں کے درمیان ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواہ (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ثم قال محمد وبه نأخذ والمغرب وغيرها فِی هذا سواء إلا أنه يكره تأخيرها إذا غابت الشمس وهو قول اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ مغرب اور دیگر نمازیں اس معاملے میں برابر ہیں تاہم جب سورج غروب ہو جائے تو مغرب کو لیٹ کرنا مکروہ ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔

☼ ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہئے کیونکہ گرمی کی شدت دوزخ کی تپش ہوتی ہے ☼

456/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ قَالَ اَبْرِدُوْا بِالظُّھْرِ فَاِنَّ شِدَّۃَ الْحَرِّ مِنْ فَیْحِ جَھَنَّمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عمر بن

(۴۵۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۶۵) في الصلاة :باب مواقيت الصلاة ومسلم (۶۱۳) في المساجد ومواضع الصلاة: باب اوقات الخمس وابو داود (۳۹۵) في الصلاة:باب في المواقيت الصلاة والترمذي (۱۱۵) في الصلاة وابن ماجة (۶۶۷) في الصلاة:مواقيت الصلاة واحمد ۳۴۹:۵۔

(۴۵۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۶۲) في الصلاة: باب مواقيت السلاة وابن ابي شيبة ۳۲۵:۱ في الصلوات:باب من كان يبرد بها والبزار (۳۶۹) واورده الهيثمي في "مجمع الزوائد" ۳۰۶:۱۔

خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھا کرو اس لئے کہ گرمی کی شدت دوزخ کی تپش ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد يؤخر الظهر فِي الصيف حتى يبرد بها ويصلي فِي الشتاء حين تزول الشمس وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ فرمایا ''گرمیوں میں نماز ظہر کو لیٹ کیا جائے تا کہ موسم کچھ ٹھنڈا ہو جائے اور سردیوں میں سورج ڈھلتے ہی پڑھ لی جائے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جب سورج غروب ہوگیا تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ سورج کے ''دلوک'' کا وقت ہے ☼

457/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ نَظَرَ اِلَى الشَّمْسِ حِيْنَ غَرَبَتْ فَقَالَ هٰذَا حِيْنَ دَلَكَتْ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے سورج کی جانب دیکھا جب وہ غروب ہوگیا پھر فرمایا: یہ سورج کے ''دلوک'' کا وقت ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ عصر کی نماز اس وقت پڑھی جاتی تھی جب سورج دوسری رات کے چاند کی مقدار میں ہوتا تھا ☼

458/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي مِقْدَارِ لَيْلَتَيْنِ مِنَ الْهِلَالِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ہم عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج دوسری رات کے چاند کی مقدار میں ہوتا تھا (یعنی جتنی دیر تک دوسری رات کا چاند ٹھہرتا ہے ہماری عصر کی نماز پڑھ لینے کے بعد مغرب تک اتنا وقت باقی ہوتا تھا)۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد

(۴۵۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۶۷) في الصلاة:باب مواقيت الصلاة-

(۴۵۸) اخرجه عبد الرزاق (۲۰۸۹) في الصلاة:باب وقت العصر وابن ابي شيبة (۳۳۱۰) في الصلوات:من كان يؤخر العصر ويرى تاخيرها والماردینی فی "الجوهر النقي في الرد على البيهقي" ۱:۱۱۴-

الرحمن المقری عن اَبی حَنِیْفَةَ رحمه الله *

(وأخرجه) ابن خسرو (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی بکر الخیاط عن أبی عبد الله بن دوست العلاف (أنبأنا) عمر بن الحسن الأشنانی (عن) بشر بنموسی (عن) المقری (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضی الأشنانی بإسناده إلی اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوبکر خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''عمر بن حسن اشنانی سے،انہوں نے بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے''

☼ فجر کو روشن کر کے اور مغرب کو جلدی پڑھنے پر صحابہ کرام کا اتفاق مثالی تھی ☼

459/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِیْـمَ لَـمْ یَجْتَمِعْ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ آلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰی شَیْءٍ کَاجْتِمَاعِهِمْ عَلَی التَّنْوِیْرِ فِی الْفَجْرِ وَالتَّعْجِیْلِ فِی الْمَغْرِبِ

✧ ✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ اس انداز میں کبھی کسی مسئلے پر متفق نہیں ہوئے جتنا اتفاق ان سب کا فجر کی نماز کو روشن کر کے پڑھنے پر تھا اور اسی طرح مغرب کی نماز میں جلدی کرنے پر۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم البغوی (عن) محمد بن شجاع البلخی (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن شجاع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' حسن بن

(٤٥٩) ...قلت وقد اخرج احمد ٤١٥:٥ والشاشی فی " المسند " (١١٢٩) والطبرانی فی " الکبیر " (٤٠٥٨) عن ابی ایوب الانصاری قال: سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول: "بادروا بصلاة المغرب قبل طلوع النجم "۔

زیاد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے اپنی مسند میں حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

☼ گھر میں جماعت کروانی ہوتو بغیر اقامت کے کرواسکتے ہیں ☼

460/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ اَمَّ اَصْحَابَهُ فِی بَیْتِهٖ فَصَلّٰی بِهِمْ بِغَیْرِ اَذَانٍ وَلَا اِقَامَةٍ وَقَالَ اِقَامَةُ النَّاسِ تُجْزِئُ

✧✧ حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ حضرت ’’حماد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، وہ حضرت ’’ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، وہ حضرت ’’عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ‘‘ سے روایت کرتے ہیں‘ انہوں نے اپنے گھر میں اپنے ساتھیوں کی امامت کروائی اور ان کو بغیر اذان اور بغیر اقامت کے جماعت کروائی اور فرمایا: لوگوں کی اقامت کفایت کر دیتی ہے (یعنی علاقے میں کسی جگہ پر بھی اذان ہو جائے اور وہاں پر اقامت ہو جائے تو کسی گھر میں نماز پڑھانے کے لئے وہی اقامت اور وہی اذان کافی ہوتی ہے)

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم البغوی (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ’’ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ’’ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے اپنی مسند میں حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

☼ موذن بے وضو اذان دے، تو کوئی حرج نہیں ہے ☼

461/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی اَنَّهُ قَالَ لَا بَاْسَ اَنْ یُّؤَذِّنَ الْمُؤَذِّنُ وَهُوَ عَلٰی غَیْرِ وُضُوْءٍ

✧✧ حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ حضرت ’’حماد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے وہ حضرت ’’ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کرتے ہیں‘ آپ

---

(٤٦٠) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (١٣٣) وعبد الرزاق (١٩٦١) و (١٩٦٢) فی الصلاة: باب الرجل یصلی فی المصر بغیر اقامة والبیهقی فی "السنن الکبری" ١: ٤٠٦ وابن ابی شیبة ١: ٢٢٠ فی الاذان: من کان یقول: یجزئه ان یصلی بغیر اذان ولا اقامة ومسلم ١: ٣٧٨ (٢٦) وابن خزیمة (١٦٣٦)۔

(٤٦١) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (٥٨) فی الصلاة: باب الاذان وعبد الرزاق (١٨٠١) فی الصلاة: باب الاذان بغیر وضوء وابن ابی شیبة ١: ٢١١ فی الطهارات: باب المؤذن یؤذن وهو علی غیر وضوء والبغوی فی "شرح السنة" ٢: ٢٦٧ باب التثویب۔

فرماتے ہیں: اگر مؤذن بغیر وضو کے اذان دے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) محمد فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيفَةَ ثم قال محمد وبهذا نأخذ لا نرى بذلك بأساً ويكره أن يؤذن جنباً وهو قول اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی پر عمل کرتے ہیں، ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے، لیکن یہ مکروہ سمجھتے ہیں کہ کوئی شخص جنابت کی حالت میں اذان دے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ دوران اذان باتیں نہیں کرنی چاہئیں، لیکن اگر کوئی اس کا مرتکب ہوا تو اذان ہوگئی ☼

462/(اَبُوْ حَنِيفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيمَ فِي الْمُؤَذِّنِ يَتَكَلَّمُ فِي اَذَانِهِ قَالَ لاَ آمُرُهُ وَلاَ اَنْهَاهُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَاَمَّا نَحْنُ نَرٰى اَنْ لاَ يَفْعَلَ فَاِنْ فَعَلَ لَمْ يَنْقُضْ ذٰلِكَ اَذَانَهُ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: آپ سے ایسے مؤذن کے بارے میں مسئلہ پوچھا گیا جو اپنی اذان کے دوران باتیں کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا: نہ میں اسکو (اذان کے دوران گفتگو کرنے کا) حکم دیتا ہوں اور نہ ہی میں اسکو اس سے منع کرتا ہوں۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمارا یہ مؤقف ہے کہ ایسا نہیں کرنا چاہیے لیکن اگر اس نے ایسا کر لیا تو اس کی اذان میں کوئی کمی وغیرہ نہیں آئی، اذان ہوگئی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ تثویب یوں ہوتی تھی کہ مؤذن اذان کے بعد دو مرتبہ اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے الفاظ بولتا ☼

463/(اَبُوْ حَنِيفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيمَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى قَالَ سَاَلْتُهُ (عَنِ) التَّثْوِيبِ فَقَالَ هُوَ مِمَّا اَحْدَثَهُ النَّاسُ وَهُوَ حَسَنٌ مِمَّا اَحْدَثُوْا وَذَكَرَ اَنَّ تَثْوِيبَهُمْ كَانَ حِينَ يَفْرَغُ الْمُؤَذِّنُ مِنْ اَذَانِهِ اَنَّ الصَّلَاةَ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ مَرَّتَيْنِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: میں نے ان سے تثویب (یعنی اذان کے بعد جماعت کی یاددہانی کے لئے دوبارہ کچھ الفاظ بطور اعلان بولنا) کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: یہ وہ چیز ہے جو لوگوں نے بعد میں بنالی ہے لیکن یہ بہت اچھی چیز ہے اور پھر یہ ذکر کیا کہ ان کی تثویب یہ ہوتی تھی کہ جب مؤذن اپنی اذان سے فارغ ہو جاتا تو وہ دو مرتبہ اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے بہتر ہے) کہتا۔

(٤٦٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٥٩) في الصلاة:باب الاذان وعبد الرزاق (١٨٠٩) في الصلاة:باب الكلام بين ظهراني الاذان وابن ابي شيبة ٢١٢:١ في الطهارات:باب من كرنه الكلام في الاذان-

(٤٦٣) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٦٠) في الصلاة : باب الاذان-

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وھو قول اَبِی حَنِیفَةَ وبه نأخذ

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے اور ہم اسی پر عمل کرتے ہیں۔

☼ اذان اور اقامت دونوں کے الفاظ دو، دو ہیں ☼

464/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیمَ قَالَ الْاَذَانُ وَالْاِقَامَةُ مَثْنٰی مَثْنٰی

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' اذان اور اقامت دو دو الفاظ ہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وھو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ عورتوں کے لئے اذان اور اقامت جائز نہیں ہے ☼

465/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیمَ لَیْسَ عَلَی النِّسَاءِ اَذَانٌ وَلاَ اِقَامَةٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: عورتوں پر نہ اذان لازم ہے اور نہ اقامت۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد وبه نأخذ وھو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے' اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حضرت ''بلال رضی اللہ عنہ'' کی اذان کے آخری الفاظ یہ ہوتے تھے ''اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لاالہ الااللّٰہ'' ☼

466/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیمَ قَالَ كَانَ آخِرُ أَذَانِ بِلاَلٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

(٤٦٤) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (٦٢) فی الصلاة:باب الاذان وعبد الرزاق (١٧٩٠) فی الصلاة:باب بدء الاذان والدار قطنی (٣٤) فی الصلاة:باب ذکر الاقامة واختلاف الروایات فیها وابن ابی شیبة ٢٠٦:١ فی الاذان والاقامة:من کان یشفع الاقامة والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ١٣٤:١ فی الصلاة:باب الاقامة کیف هی؟

(٤٦٥) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (٤٤) فی الصلاة:باب الاذان وابن ابی شیبة ٢٢٢:١ فی الاذان والاقامة:باب فی النساء من قال:لیس علیهن اذان ولا اقامة-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: حضرت ''بلال رضی اللہ عنہ'' کی اذان کے آخری الفاظ یہ ہوتے تھے ''اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ''۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ عصر کے بعد نوافل پڑھنے والوں کو سزا دیا کرتے تھے ☼

467/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ (عَنْ) اَبِی الْغَادِیَةِ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ کَانَ یَضْرِبُ عَلَی الصَّلاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابوغادیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ آپ عصر کے بعد نماز پڑھنے والوں کو مارا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) علی بن محمد الحافظ (عن) أحمد بن حرب (عن) هوذة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبیه (عن) مصعب بن المقدام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل ابن خیرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر بن اشکاب (عن) عبد الله بن طاهر القزوینی (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن ابن زیاد فِی مسنده عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت '' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت '' علی بن محمد حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' احمد بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' ہوذہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(٤٦٦) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (٦١) فی الصلاة:باب الاذان'والنسائی (٦٤٩) فی الاذان:باب آخر الاذان'وعبد الرزاق (١٧٧٧) فی الصلاة:باب بدء الاذان'والدار قطنی (٤٤) فی الصلاة:باب ذکر الاقامة واختلاف الروایات فیها۔

(٤٦٧) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (١٥٣) فی الصلاة:باب مایعاد من الصلاة وما یکره منها'وابن ابی شیبة ٢:٣٥٠ فی الصلوات:من قال:لا صلاة بعد الفجر۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسحاق بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ اذان دینے والے کا گوشت آگ پر حرام ہے ☼

468/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا نَدِمْتُ عَلٰى شَيْءٍ مَا نَدِمْتُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَنْ لَا اَكُوْنَ سَاَلْتُ لَهُمَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الْاَذَانَ قَالَ وَلُحُوْمُ الْمُؤَذِّنِيْنَ حَرَامٌ عَلَى النَّارِ وَقَالَ لَوْ اَنَّ الْمَلَائِكَةَ كَانَتْ فِي الْاَرْضِ لَغَلَبُوْا النَّاسَ عَلَى الْاَذَانِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں، حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' نے ارشاد فرمایا: مجھے کسی بات پر اتنا افسوس نہیں ہوتا، جتنا افسوس اس بات پر ہوتا ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت ''حسن اور حسین'' کے لئے اذان (کی ذمہ داری) کیوں نہیں مانگ لی۔ آپ فرماتے ہیں: اذان دینے والوں کا گوشت آگ پر حرام ہے اور فرمایا: اگر فرشتے زمین پر ہوتے تو یہ اذان کے حوالے سے لوگوں پر غالب آجاتے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد ابن خسرو فِي مسنده عن تاريخ بخاري لأبي عبد الله محمد بن أبي بكر بن محمد ابن سليمان المعروف بغنجار (عن) خلف بن محمد بن إسماعيل (عن) محمد بن يعقوب بن الحارث (عن) أبي إبراهيم إسحاق بن عبد الله (عن) الحسن بن عثمان (عن) مخلد بن عمر (عن) أبي مزاحم البخاري (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن ابوبکر بن محمد ابن سلیمان المعروف غنجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی کتاب تاریخ بخاری میں لکھا ہے، انہوں نے حضرت ''خلف بن محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یعقوب بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوابراہیم اسحاق بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مخلد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومزاحم

(٤٦٨) اخرجه الطبراني في "الاوسط" ٣٠٥:٧ (٧٥٦٣) والهيثمي في "مجمع الزوائد" ٣٢٦:١ وفي "مجمع البحرين" ٢٦١:١ في الصلاة: فصل الاذان-

بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سب سے افضل عمل وقت پر نماز ادا کرنا ہے ☼

469/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اَبِىْ سُفْيَانَ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَىُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ قَالَ الصَّلَاةُ فِى مَوَاقِيْتِهَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوسفیان طلحہ بن نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) حاتم بن أحمد بن نور بن الخطاب الترمذى (عن) الجارود بن معاذ (عن) أبى معاوية (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حاتم بن احمد بن نور بن خطاب ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جارود بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نماز فجر قضا پڑھنے کے لئے اذان دی گئی، اقامت کہی گئی اور ادا نماز کی طرح جماعت کروائی ☼

470/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ عرس رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَقَالَ مَنْ يَحْرُسُنَا اللَّيْلَةَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ شَابٌّ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْرُسُكُمْ فَحَرَسَهُمْ حَتّٰى اِذَا كَانَ مَعَ الصُّبْحِ غَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ فَمَا اسْتَيْقَظَ اِلَّا بِحَرِّ الشَّمْسِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّاَ وَتَوَضَّاَ اَصْحَابُهٗ وَاَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَاَذَّنَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى الْفَجْرَ بِاَصْحَابِهٖ فَجَهَرَ فِيْهَا بِالْقِرَاءَةِ كَمَا كَانَ يُصَلِّىْ بِهِمْ فِىْ وَقْتِهَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات (سفر کے دوران) پڑاؤ ڈالا، فرمایا: اس رات ہماری حفاظت کون کرے گا؟ ایک انصاری نوجوان نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کی چوکیداری کروں گا۔ اس انصاری نوجوان نے آپ کی چوکیداری کی اور جب صبح کا وقت قریب آیا تو ان پر نیند کا غلبہ ہو گیا (یہ سب لوگ سو گئے) سورج کی گرمی کی وجہ سے آنکھ کھلی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے، آپ نے وضو کیا اور آپ کے صحابہ نے وضو کیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مؤذن کو کہا، اس نے اذان دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت (سنت) نماز پڑھی اور پھر نماز کے لئے اقامت کہی گئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام کو فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں قرأت بلند آواز سے

(٤٦٩) اخرجه الطيالسى (٢٥٧٦) وعبد بن حميد ٢٠٥:١ (١٤٥٨)-

(٤٧٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (١٧٠) فى الصلاة:باب النوم قبل الصلاة وابن حبان (٢٠٦٩) وابن ماجة (٦٩٧) والبيهقى فى "دلائل النبوة" ٢٧٢:٤ وابو داود (٤٣٥) فى الصلاة:باب فى من نام عن الصلاة او نسيها وابو عوانة ٢٥٣:٢ والترمذى (٣١٦٣)-

کی جیسے آپ فجر کی نماز وقت پر پڑھایا کرتے تھے اور قرات جہر کے ساتھ کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ وبه نأخذ

○اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔پھر حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی پر عمل کرتے ہیں۔

☼ جب سورج سرخ ہوجائے اس وقت نماز پڑھنا مناسب نہیں ہے ☼

471/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ مَا یَسُرُّنِی صَلاةُ الرَّجُلِ حِیْنَ تَحْمَرُّ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' جب سورج سرخ ہوجائے' اس وقت کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو مجھے یہ اچھا نہیں لگتا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ تكره الصلاة تلك الساعة إلا أن تفوته العصر من يومه ذلك فيصليها تلك الساعة فأما غيرها من الصلوات المكتوبات والتطوع فلا ينبغي أن يفعل

○اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔ان اوقات میں نماز مکروہ ہے تاہم اگر اس دن کی عصر کی نماز نہ پڑھی ہو اور یہ وقت آجائے (یہ نماز پڑھ سکتے ہیں) لیکن اس وقت میں دیگر فرضی نمازیں اور نوافل وغیرہ نہیں پڑھ سکتے۔

☼ جس کی عصر کی نماز رہ گئی، گویا کہ اس کا مال ومتاع اور اہل وعیال سب تباہ ہوگئے ☼

472/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) شَیْبَانَ (عَنْ) یَحْیٰی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ (عَنْ) بُرَیْدَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ من فاتَتْهُ الْعَصْرُ (فَکَاَنَّمَا وَتَرَ اَهْلَهٗ وَمَالَهٗ)

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''شیبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت''یحیٰی ابن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت''بریدہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کی عصر کی نماز رہ گئی یوں سمجھو کہ اس کے اہل وعیال بھی ہلاک ہوگئے اور اس کا مال بھی ہلاک ہوگیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد الهمداني (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عصمة بن عبد الله (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۴۷۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۱۵۵) في الصلاة: باب مايعادمن الصلاة ومايكره منها-

(۴۷۲) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۸۸) وابن حبان (۱۴۶۳) وابن ابي شيبة ۳۴۲:۱ واحمد ۳۶۱:۵ وابن ماجة (۶۹۴) في الصلاة: باب ميقات الصلاة في الغيم والبيهقي في "السنن الكبرى" ۴۴۴:۱ والبخاري (۵۵۳)-

(ورواه) بهذا الإسناد بلفظ آخر قال بكروا بصلوة العصر

(ورواه)(عن) إسماعيل بن بشر (عن) مقاتل بن إبراهيم (عن) نوح بن أبي مريم (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ (عن) شيبان (عن) يحيى بن أبي كثير (عن) بريدة الأسلمي رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بكروا بصلوة العصر فِي يوم الغيم فإن من فاتته صلوة العصر حتي تغرب الشمس فقد حبط عمله (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عصمة بن عبد الله (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ وزاد فِي أوله بادروا بصلاة العصر

(وأخرجه) أبو عبد الله ابن خسرو فِي مسنده (عن) الشيخ أبي سعيد أحمد ابن عبد الجبار (عن) القاضي أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عصمة بن عبد الله بن سالم الأسدي (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بتمامه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عصمہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اسی اسناد کے ہمراہ دیگر الفاظ میں روایت کیا ہے(وہ الفاظ یہ ہیں)بکروا بصلوۃ العصر ''عصر کی نماز جلدی پڑھا کرو''

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مقاتل بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''نوح بن ابی مریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''شیبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ابوکثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بادلوں والے موسم میں عصر کی نماز جلدی پڑھ لیا کرو کیونکہ جس نے عصر کی نماز نہ پڑھی حتیٰ کہ سورج غروب ہوگیا،اس کے اعمال ضائع ہوگئے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عصمہ بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اوراس کے شروع میں یہ الفاظ ہیں بادروا بصلاۃ العصر ''عصر کی نماز میں جلدی کرو''

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''شیخ ابوسعید احمد بن عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عصمہ بن عبداللہ بن سالم اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود کے ساتھی عصر کی نماز آخری وقت تک موخر کر کے پڑھا کرتے تھے ☼

473/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَدْرَكْتُ اَصْحَابَ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُؤَخِّرُوْنَ الْعَصْرَ اِلٰى اٰخِرِ الْوَقْتِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' میں نے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگردوں کو دیکھا ہے یہ لوگ عصر کی نماز آخری وقت تک لیٹ کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) عبد الله بن يزيد المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ ما لم تتغير الشمس وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب تک سورج کا رنگ تبدیل نہ ہو۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ ایک انصاری شخص اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خواب میں اذان کی تعلیم دی گئی تھی ☼

474/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلاً مِنَ الْاَنْصَارِ مَرَّ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَرَاٰهُ حَزِيْناً وَكَانَ الرَّجُلُ ذَا طَعَامٍ يَجْتَمِعُ اِلَيْهِ فَانْطَلَقَ حَزِيْناً لِمَا رَاٰى مِنْ حُزْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَتَرَكَ طَعَامَهُ وَمَا كَانَ يَجْتَمِعُ اِلَيْهِ وَدَخَلَ مَسْجِدَهُ يُصَلِّيْ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ نَعَسَ فَاَتَاهُ آتٍ فِي النَّوْمِ فَقَالَ هَلْ عَلِمْتَ مَا حَزَنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا قَالَ فَهُوَ لِهٰذَا النَّاقُوْسِ فَاْتِهٖ فَمُرْهُ اَنْ

(٤٧٣) اخرجه عبد الرزاق (٢٠٤٢) و (٢٠٤٣) في الصلاة: باب المواقيت - قلت: وقد اخرجه احمد ٦:٢٨٩ وابن ابي شيبة ١:٣٣٣ والترمذي (١٦٢) وابو يعلى (٦٩٩٢) قالت ام سلمة: كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اشد تعجيلاً للظهر منكم وانتم اشد تعجيلاً للعصر منه-

(٤٧٤) اخرجه الطبراني في "الاوسط" ٢:٢٩٣ (٢٠٢٠) واورده الهيثمي في "مجمع الزوائد" ١:٣٢٨ وفي "مجمع البحرين" (٦٢٤) في الصلاة: باب بدء الاذان-

يَأْمُرَ بِلالاً اَنْ يُؤَذِّنَ فَعَلَّمَهُ الْاَذَانَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مَرَّتَيْنِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَرَّتَيْنِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ مَرَّتَيْنِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ عَلَّمَهُ الْاِقَامَةَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَاَذَانِ النَّاسِ وَاِقَامَتِهِمْ فَاَقْبَلَ الْاَنْصَارِيُّ فَقَعَدَ عَلٰى بَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَمَرَّ اَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ اِسْتَأْذِنْ لِيْ فَدَخَلَ اَبُوْ بَكْرٍ وَقَدْ رَاٰى مِثْلَ ذٰلِكَ فَاَخْبَرَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ لِلْاَنْصَارِيِّ فَدَخَلَ وَاَخْبَرَ بِالَّذِيْ رَاٰى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَدْ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ بِمِثْلِ ذٰلِكَ فَاَمَرَ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِذٰلِكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں ایک انصاری شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا تو اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پریشان دیکھا وہ آدمی دولت والا شخص تھا، اس کے پاس بہت مال جمع ہوتا تھا تو وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پریشان دیکھ کر خود بھی پریشان ہو گیا، اس نے کھانا چھوڑ دیا اور جو کچھ اس کے سامنے موجود تھا، وہ چھوڑ دیا، مسجد میں آکر نماز پڑھنے لگ گیا، ابھی وہ اسی کیفیت میں تھا کہ اس کو اونگھ آ گئی، کوئی شخص نیند میں اس کے پاس آیا اور کہنے لگا: تجھے معلوم ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیوں پریشان تھے؟ اس نے کہا: جی نہیں، کہنے والے نے کہا: وہ اس ناقوس کی وجہ سے پریشان ہیں (جو اذان کے اعلان کے لئے بجایا جاتا ہے) تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا اور آپ کو مشورہ دے کہ آپ حضرت ''بلال کو حکم دیں کہ وہ اذان دیں اور ان کو اذان سکھا (اذان یہ ہے

الله اکبر الله اکبر دومرتبہ

اشهد ان لااله الا الله دومرتبہ

اشهد ان محمد رسول الله دومرتبہ

حی علی الصلاة دومرتبہ

حی علی الفلاح دومرتبہ

الله اکبر الله اکبر لا الہ الا الله

پھر اسی طرح اس کو اقامت سکھائی اور آخر میں کہا

قد قامت الصلاة قد قامت الصلاة الله اکبر الله اکبر لا الہ الا الله

جیسا کہ لوگوں کی اذان اور اقامت ہے۔ وہ انصاری شخص اٹھا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے در اقدس پر آکر بیٹھ گیا حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' وہاں سے گزرے، ان سے کہا: میرے لئے اجازت لیجئے حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' اندر تشریف لے گئے حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' نے بھی اسی شخص کی طرح خواب دیکھا تھا حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' نے وہ خواب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا دیا پھر اس انصاری کے لئے اجازت مانگی وہ انصاری اندر آیا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا خواب سنایا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر نے بھی اسی جیسا خواب سنایا ہے پھر آپ نے حضرت ''بلال رضی اللہ عنہ'' کو اذان دینے کا حکم دیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن عبيد الله بن شريح (عن) أحمد بن نصر العتكی (عن) أبی مقاتل (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) علی بن محمد بن عبد الرحمن السرخسی (عن) خارجة بن مصعب بن خارجة (عن) المغيث بن بديل ابن بنت خارجة بن مصعب (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) محمد بن قدامة بن سيار الزاهد البلخی (عن) عبد الله بن عمر بن أبان (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) المثنی بن محمد المروزی (عن) يعلی بن حمزة (عن) بشر بن يحيی (عن) النضر بن محمد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد قال قرأت فِی كتاب إسماعيل بن حماد (عن) أبی يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبی يحيی الحمانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) أبی العباس بن عقدة (عن) داود بن يحيی (عن) أبی كريب(عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ وزاد فيه فمر به أبو بكر فقال له الأنصاری استأذن لی علی رسول الله صَلّٰی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ففعل فدخل عليه فأخبره بذلك قال أبو بكر قد رأيت مثل ذلك يا رسول الله

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی محمد عبد الله بن علی بن عبد الله (عن) أبی بكر بن بشران (عن) أبی الحسن علی بن عمر الدارقطنی (عن) إبراهيم بن محمد بن إبراهيم المعدل (عن) الحسن ابن محمد بن داود (عن) إبراهيم بن علی بن عبد الجبار (عن) الحسين بن الحسن ابن عطية العوفِی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) أبی الغنائم (عن) ابن زرقويه (عن) أبی سهل (عن) أبی بكر بن موسی بن إسحاق (عن) محمد بن العلاء (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن نصر عتکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبدالرحمٰن سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''خارجہ بن مصعب بن خارجہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مغیث بن بدیل بن بنت خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد

بن قدامہ بن سیار زاہد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن عمر بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' مثنی بن محمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' یعلی بن حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' بشر بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت'' اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت'' امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' داود بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوکریب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اور اس میں یہ اضافہ ہے'' پھر حضرت'' **ابوبکر رضی اللہ عنہ'' کا وہاں سے گزر ہوا، انصاری نے آپ سے کہا: میرے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری کی اجازت لے دیجئے، حضرت'' ابوبکر رضی اللہ عنہ'' نے اجازت لے دی، انصاری اندر آ گیا، اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سارا ماجرا سنایا، حضرت'' ابوبکر رضی اللہ عنہ'' نے عرض** کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے بھی ایسا دیکھا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' ابوعبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' اپنی مسند میں حضرت'' ابومحمد عبد اللہ بن علی بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر بن بشران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوحسن علی بن عمر دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابراہیم بن محمد بن ابراہیم معدل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حسن بن محمد بن داود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابراہیم بن علی بن عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حسین بن حسن بن عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوغنائم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوسہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر بن موسیٰ

بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ وتر رات کے کسی بھی وقت پڑھے جا سکتے ہیں، جو رات کی عبادت کا شوقین ہو، وہ رات میں پڑھے ☼

475/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِیِّ (عَنْ) اَبِیْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَوَّلَ اللَّیْلِ وَاَوْسَطَهٗ وَآخِرَهٗ لِکَیْ یَکُوْنَ وَاسِعاً عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ اَیُّ ذٰلِکَ اَخَذُوْا بِهٖ کَانَ صَوَاباً غَیْرَ اَنَّ مَنْ طَمَعَ فِیْ قِیَامِ اللَّیْلِ فَلْیَجْعَلْ وِتْرَهٗ آخِرَ اللَّیْلِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''مسعود انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے پہلے حصے میں بھی وتر پڑھے ہیں، درمیان میں بھی پڑھے ہیں اور آخر میں بھی پڑھے ہیں تاکہ مسلمانوں پر وسعت رہے، وہ آپ کا جو عمل چاہیں اپنا لیں اور جو بھی عمل اپنائے وہ درست ہو، ہاں جو شخص رات کے وقت قیام کی خواہش اور حرص رکھتا ہو اسکو چاہیے کہ اپنے وتر رات کے آخری حصے میں ادا کرے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن الأشرس السلمی النیسابوری (عن) حفص بن عبد الله (و) عن عبد الله بن محمد بن علی (عن) أحمد بن حفص ابن عبد الله (و) قطن بن إبراهیم کلاهما (عن) حفص بن عبد الله (وعن) أحمد بن محمد الشرقی (عن) أحمد بن حفص بن عبد الله (عن) أبیه (عن) إبراهیم بن طهمان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) أبی بکر بن داود السجزی (و) علی بن محمد بن عبد الرحمن السرخسی کلاهما (عن) أحمد بن حفص ابن عبد الله (عن) أبیه (عن) إبراهیم بن طهمان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن الأشرس السلمی (عن) الجارود ابن یزید (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) زکریا بن یحیی بن کثیر الأصفهانی (عن) أحمد بن رستة (عن) محمد بن المغیرة (عن) الحکم (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) أبی عثمان سعید بن ذاکر البخاری (عن) سعد بن جناح البخاری (عن) القاسم ابن الحکم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل الهروی بدرب أبی هریرة ببغداد (عن) محمد بن شوکة (عن) القاسم ابن الحکم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه (عن) عبد الله بن الزبیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) حماد (عن) إبراهیم (عن) أبی عبد الله الجدلی (عن) عقبة بن عمرو أبی مسعود رَضِیَ اللّٰهُ

(۴۷۵) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۱۶۰) وابن ابی شیبة ۲:۲۸۷ باب فیمن اخر الوتر واحمد ۴:۱۱۹، ۵:۲۱۵ والطبرانی فی "الکبیر" ۱۷:۲۴۴:۶۷۹ وفی "الاوسط" ۲:۱۰ (۶۸۶) والطیالسی ۸۶ (۶۱۶)۔

عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة المؤدب (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) محمد بن إسحاق النيسابورى (عن) أحمد بن حفص (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) خاله أبى علي الباقلانى (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي الأشنانى بإسناده إلى اَبِى حَنِيْفَةَ (وأخرجه) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ فِي مسنده (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن اشرس سلمی نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حفص بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''عبداللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن حفص ابن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت''قطن بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،ان دونوں نے حضرت''حفص بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت''احمد بن محمد شرقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن حفص بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوبکر بن داود سجزی رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''علی بن محمد بن عبد الرحمٰن سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت'' احمد بن حفص بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن اشرس سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''زکریا بن یحییٰ بن کثیر اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن رستہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوعثمان سعید بن ذاکر بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' سعد بن جناح بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''صالح بن احمد بن ابومقاتل ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے (درب ابوہریرہ میں بغداد میں)،انہوں نے حضرت''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''

قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عقبہ بن عمرو ابومسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت مؤدب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اسحاق نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ صاحب ترتیب پہلے قضا شدہ نماز پڑھے بعد میں وقتی نماز پڑھے ☼

476/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي رَجُلٍ عَلَيْهِ صَلَوَاتٌ قَالَ لَا يُصَلِّيْ حَتّٰى يَقْضِيَ مَا عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، آپ نے اس شخص کے بارے میں فرمایا جس کے ذمے کئی نمازیں (یعنی ۵ نمازیں ہیں) وہ وقتی نماز اس وقت تک نہ پڑھے جب تک وہ قضا شدہ نمازیں نہ پڑھ لے (یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اوپر زندگی میں ۵ سے زیادہ نمازیں قضاء نہ ہوئی ہوں ایسا شخص صاحب ترتیب کہلاتا ہے اور صاحب ترتیب کا حکم یہ ہے کہ اس کی جو نماز قضا ہوگئی ہے اگلی نماز کا وقت اگر آ گیا ہے تو پہلے قضاء شدہ نماز پڑھے اس کے بعد وقتی نماز ادا کرے)۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي محمد بن الآبنوسي (عن) أبي بكر بن بشران (عن) علي بن عمر الدارقطني (عن) علي بن عبد الله بن المبشر (عن) الحسن بن مكرم (عن) علي بن عاصم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

---

(٤٧٦) اخرجه عبد الرزاق (٢٢٥٨) في الصلاة: باب الرجل يأتي الجماعة لصلاة فيجدهم في التي بعدها والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ١: ٢٧٠-

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(قال) ابن خسرو وقال علي يعني ابن عاصم فحدثت أبا حنيفة (عن) هشام (عن) الحسن أنه قال يقضي ما عليه فإن حضرت" صلوة مكتوبة فصلاها في آخر وقتها ثم يقضي ما عليه ولا يفرط في شيء قال فترك أبو حنيفة قول إبراهيم وأخذ بقول الحسن رحمهم الله تعالى

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابومحمد بن آبنوسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوبکر بن بشران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''علی بن عمردارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''علی بن عبد اللہ بن مبشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسن بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''علی بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: حضرت''علی رحمۃ اللہ علیہ'' یعنی ابن عاصم کہتے ہیں: میں نے یہ حدیث حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

انہوں نے فرمایا ہے: ان نمازوں کی قضا کرے گا جو اس کے ذمہ ہیں، اگر فرض نماز کا وقت ہو جائے تو اس کو اس وقت کے آخر میں پڑھے گا پھر اپنے ذمہ واجب نمازیں قضا کرے اور کسی بھی عمل میں افراط سے کام نہ لے۔ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کا قول ترک کردیا ہے اور حضرت''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کا قول اختیار کرلیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مغرب سے قبل نوافل نہیں پڑھا کرتے تھے☼

477/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ سَأَلْتُ اِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الصَّلَاةِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ فَنَهَانِيْ عَنْهَا وَقَالَ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَمْ يُصَلُّوْهَا

✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: میں نے حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے مغرب سے پہلے نوافل پڑھنے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے مجھے اس سے منع فرمادیا اور کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت''عمر رضی اللہ عنہ'' (یہ نوافل) نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا غابت الشمس فلا صلاة على جنازة ولا غيرها قبل صلاة المغرب

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔''جب سورج غروب ہوجائے تو نماز مغرب پڑھے بغیر نہ نماز جنازہ پڑھی جاسکتی ہے، نہ کوئی اور نماز''

(٤٧٧) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٤٦) في الصلاة:باب ما يعاد من الصلاة وما يكره منها وعبد الرزاق (٢٩٨٥) في الصلاة:باب الركعتين قبل المغرب والمتقي الهندي في "الكنز" (٤١٣٦)-

☼ رسول اکرم ﷺ کی عادت کریمہ تھی کہ موذن جو جولفظ پڑھتا، آپ بھی وہی الفاظ دہراتے ☼

478/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ قَالَ مِثْلَ مَا يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: رسول اکرم ﷺ کی عادت کریمہ تھی کہ جب مؤذن اذان دیتا تو آپ وہی الفاظ دہراتے جومؤذن کہہ رہا ہوتا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعید بن جعفر النجیری (عن) موسی بن بهلول (عن) محمد بن الصلت (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن جعفر نجیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اول شب میں وتر پڑھنا شیطان کو بہت غصہ دلاتا ہے اور سحری کھانا اللہ تعالیٰ کو راضی کرتا ہے ☼

479/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلْوِتْرُ اَوَّلَ اللَّيْلِ مُسْخِطَةٌ لِلشَّيْطَانِ وَاَكْلُ السَّحُوْرِ مَرْضَاةٌ لِلرَّحْمٰنِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رات کے پہلے حصے میں وتر پڑھ لینا یہ شیطان کو بہت غصہ دلاتا ہے اور سحری کھانا اللہ تعالیٰ کو راضی کر لینا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعید عن أبی جعفر محمد بن إسماعیل عن سالم مولی بنی هاشم عن محمد ابن بشر العبدی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سالم مولی بنی ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن بشر عبدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۴۷۸)...وقد اخرج احمد ۲:۱۶۸ومسلم (۳۸۴) وابوداود (۵۲۳) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۱۴۳وابن حبان (۱۶۹۰) والبیهقی فی "السنن الکبری" ۱:۴۰۹عن عبد الله بن عمرو انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول: "اذا سمعتم مؤذنا فقولوا مثل مایقول"۔

(۴۷۹)...اخرجه ابن ابی شیبة ۲:۲۸۸واحمد ۵:۲۷۲والطبرانی فی "الکبیر" ۱۷:۶۷۹،۶۸۱عن ابن مسعود قال من کل اللیل قد اوتر رسول الله صلی الله علیه وسلم: من اوله ، ووسطه وآخره فانتهی وتره الی السحر۔

☼ فجر کی نماز خوب روشن کر کے پڑھو، کیونکہ اس میں زیادہ ثواب ہے ☼

480/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَسْفِرُوْا بِصَلَاةِ الْفَجْرِ فَاِنَّهٗ اَعْظَمُ لِلثَّوَابِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فجر کی نماز کو خوب روشن کر کے پڑھا کرو کیونکہ اس میں بہت زیادہ ثواب ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعید (عن) یحیی بن فروخ (عن) محمد بن مروان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن فروخ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ میں مغرب وعشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھا کرتے تھے ☼

481/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَبِیْ اِسْحَاقَ السَّبِیْعِیِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَزِیْدَ الْخَطْمِیِّ (عَنْ) اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلّٰی الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ بِاَذَانٍ وَاِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابواسحاق صبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن یزید خطمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ کے اندر مغرب اور عشاء کی نماز ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ ادا کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنذر بن سعید الهروی (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) علی بن معبد بن شداد العبدی (عن) محمد بن الحسن الشیبانی رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) محمد بن المنذر (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) علی بن معبد بن شداد العبدی (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غیر أنه قال فاتته صلاة المغرب والعشاء فجمع بینهما بأذان وإقامة واحدة قال الحافظ هذا حدیث لا یثبت عن أبی إسحاق

(۴۸۰) اخرجه احمد ۲:۱۳۵عن ابی الربیع قال: کنت مع ابن عمر...فقلت له: انی اصلی معك الصبح ثم التفت فلا اری وجه جلیسی ثم احیاناً تسفر! قال: کذلك رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم یصلی واحببت ان اصلیها کما رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم یصلیها-

(۴۸۱) اخرجه ابن ابی شیبة ۱:۲۹۲:٤ واحمد ٤١٨:٥ والطیالسی (۵۹۰) والنسائی (۴۰۲۳) والدارمی (۱۸۸۳) والبخاری (۱٤۱٤) وابن حبان (۳۸۵۸) وابن ماجة (۳۰۲۰)-

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری ﷫'' نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد بن شداد عبدی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن منذر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد بن شداد عبدی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔ اس روایت میں یہ الفاظ ہیں ''اگر مغرب اور عشاء کی نمازیں قضا ہوگئیں، تو ان دونوں کو ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھے۔ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے فرمایا ہے: یہ حدیث حضرت ''ابواسحاق ﷫'' سے ثابت نہیں ہے۔

☼ حضرت بلال اور حضرت عبداللہ ابن ام مکتوم کی اذان کے درمیان وقفے کا بیان ☼

482/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اَبِیْ اِسْحَاقِ السبيعی (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَـائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ أَذَانِ بِلاَلٍ وَابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ اِلَّا قَدْرَ مَا يَنْزِلُ هٰذَا وَيَصْعِدُ هٰذَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''اسحاق سبیعی ﷫'' سے، وہ حضرت ''اسود ﷫'' سے، وہ ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ﷞'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں: حضرت ''بلال ﷜'' اور حضرت ''عبداللہ بن ام مکتوم ﷜'' کی اذان کے دوران وقفہ صرف اتنا ہوتا تھا جتنا یہ اترے اور یہ چڑھ جائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) ابن عقدة (عن) عبد الواحد ابن حماد (عن) أبيه (عن) عبد الحكم بن ميسرة (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالواحد ابن حماد ﷫'' سے، انہوں نے اپنے ''والد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدحکم بن میسرہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ اپنی رات کی عبادت کے آخر میں وتر پڑھتے اور وتروں میں دعائے قنوت پڑھتے ☼

483/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ جَابِرِ بْنِ يَزِيْدَ الْجُعْفِیِّ الْكُوْفِی (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْعَلُ وِتْرَهٗ آخِرَ صَلَاتِهٖ لَيْلاً وَيَقْنُتُ فِيْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''ابوعبداللہ جابر بن یزید جعفی کوفی ﷫'' سے، وہ حضرت ''نافع ﷫''

(٤٨٢) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ١:١٣٨ واحمد ٦:٤٤ وابن خزيمة (٤٠٣) و (١٩٣٢) واسحاق بن راهويه (٩٣٤) والبخاری (٦٢٢) ومسلم (١٠٩٢) (٣٨) والبيهقی فی "السنن الكبرى" ١:٣٨١-

(٤٨٣) اخرجه احمد ٢:٢٠ وابو داود (١٤٣٨) وابو عوانة ٢:٣١٠ والبخاری (٩٩٨) ومسلم (٧٥١) (١٥١) والمروزی فی "قيام الليل" ١٣١ والبغوی فی "شرح السنة" (٩٦٥)-

سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی کہ آپ اپنی رات کی نماز کے آخر میں وتر پڑھا کرتے تھے اور وتروں میں دعاءِ قنوت بھی پڑھتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) ابن عقدة أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن إبراهيم بن قتيبة (عن) ابن نمير (عن) عبد الله بن حماد (عن) القاسم بن إسماعيل والقاسم بن معن قالا سمعنا أبا حنيفة يقول ما سألت جابر الجعفِي عن مسئلة قط إلا أورد فيها حديثاً ولقد سألته عن وتر رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فقال حدثني نافع عن ابن عمر الحديث

قال الحافظ حدثنا ابن عقدة حدثنا ابن حازم حدثنا أبو غسان قال سمعت زهيراً يقول إذا قال جابر بن يزيد حدثني أو سمعت فاقطع به فإن جابراً من أصدق الناس عندي

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ابراہیم بن قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن نمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، دونوں کہتے ہیں: ہم نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''میں نے حضرت ''جابر جعفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے جب بھی کوئی مسئلہ پوچھا ہے، آپ نے اس بارے میں حدیث ضرور بیان کی ہے، میں نے ان سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وتروں کے بارے میں مسئلہ پوچھا تو انہوں نے کہا: مجھے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: مجھے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے حدیث بیان کی ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: جب حضرت ''جابر بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' نے مجھے حدیث بیان کی ہے یا یہ کہتے ہیں: میں نے سنا ہے۔ تو یہ اسناد قطعی ہوتی ہے کیونکہ میرے نزدیک حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سب سے زیادہ سچے ہیں۔

☼ عراق میں رہنے والوں کے لئے جہتِ قبلہ کا تعین ☼

484/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا جَعَلْتَ الْمَشْرِقَ عَنْ يَسَارِكَ وَالْمَغْرِبَ عَنْ يَمِيْنِكَ فَمَا بَيْنَهُمَا قِبْلَةُ اَهْلِ الْعِرَاقِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: جب تو نے مشرق کو اپنے بائیں جانب اور مغرب کو اپنے دائیں جانب کر لیا تو ان دونوں کے درمیان تیرے سامنے جو سمت ہے وہ اہل عراق کا قبلہ ہے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد

(عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی عِنْدِیَّۃ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر عِنْدِیَّۃ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال عِنْدِیَّۃ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر عِنْدِیَّۃ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش عِنْدِیَّۃ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع عِنْدِیَّۃ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد عِنْدِیَّۃ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ عِنْدِیَّۃ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد عِنْدِیَّۃ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ عِنْدِیَّۃ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ فجر اور عصر کے بعد نفلی نماز پڑھنا منع ہے ☼

☼ جو عورت ایمان رکھتی ہے، وہ اپنے محرم کے بغیر سفر نہ کرے ☼

485/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُمَیْرٍ (عَنْ) قُزْعَۃَ (عَنْ) اَبِی سَعِیْدٍ الْخُدَرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوۃَ بَعْدَ الْغَدَاۃِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلٰوۃَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰی تَغِیْبَ الشَّمْسُ وَلَا یُصَامُ ھٰذَانِ الْیَوْمَانِ الْاَضْحٰی وَالْفِطْرُ وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰی ثَلَاثَۃِ مَسَاجِدٍ اَلْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی وَمَسْجِدِیْ ھٰذَا وَلَا تُسَافِرُ اِمْرَاَۃٌ تُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اِلَّا مَعَ ذِیْ رَحْمٍ مَحْرَمٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ عِنْدِیَّۃ'' حضرت ''عبدالملک بن عمیر عِنْدِیَّۃ'' سے وہ حضرت قذعہ عِنْدِیَّۃ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز فجر کے بعد کسی قسم کی کوئی نماز جائز نہیں ہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور نماز عصر کے بعد کوئی (نفلی) نماز (جائز) نہیں ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔ اور ان دو دن کا روزہ نہ رکھا جائے ○عیدالاضحیٰ کے دن ○عیدالفطر کے دن۔ اور سفر کیلئے رخت سفر نہ باندھا جائے مگر صرف تین مسجدوں کیلئے ○مسجد حرام ○مسجد اقصیٰ ⊙اور میری یہ مسجد۔ اور جو عورت اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہے وہ اپنے ذی رحم محرم کو ہمراہ لئے بغیر سفر نہ کرے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) عبد الصمد بن الفضل (و) إسماعيل بن بشر كلاهما (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن إسحاق السمسار (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ

(٤٨٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (١٤٩) فى الصلاة:باب مايعد من الصلاة وما يكره منها والطحاوى فى "شرح مشكل الآثار" ١:٢٤٢ وابن حبان (١٦١٧) واحمد ٣:٣٤ والبخارى (١١٩٧) فى فضل الصلاة فى مسجد مكة والمدينة:باب فضل بيت المقدس ومسلم (٨٢٧) (٤١٥) فى الحج :باب سفر المرأة مع محرم الى حج وغيره والبيهقى فى "السنن الكبرى" ٢:٤٥٢-

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد(عن) منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) يحيى بن إسماعيل (عن) الحسن بن عثمان (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) سهل بن بشر (عن) الفتح بن عمرو (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد عن أبيه (عن) ابن زياد (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن عبد الملك (عن) أحمد بن داود (عن) إسحاق بن يوسف (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن عبيد الله (عن) أبی غالب الرافقی (عن) سعيد بن مسلمة (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانی (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد القيراطی (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبی يحيى الحمانی (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن محمد بن علی الحافظ (عن) شعيب بن الليث (عن) هارون بن هاشم (عن) يوسف بن واقد (عن) العلاء بن الحصين (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن علی بن زياد اللخمی (عن) أبيه (عن) أبی قرة (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن يحيى (عن) أحمد بن عبد الله بن بهلول قال هذا كتاب جدی فقرأت فيه حدثنی أبی (و) القاسم بن معن (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن علی قال هذا كتاب جدی حسن بن علی فقرأت فيه حدثنا يحيى (عن) زياد (عن(أبيه (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن عبد الله الأصفهانی (عن) أحمد بن سليمان بن يوسف (عن) أبيه (عن) النعمان بن عبد السلام الأصفهانی (عن) اَبی حَنِیْفَةَ مختصراً لا يصام يومان

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله المسروقی قال وجدت فِی كتاب جدی (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن عبيد الله (عن) عيسى بن أحمد (عن) المقری (عن) اَبی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) جعفر بن شعيب الشاشي (عن) محمد بن يوسف (عن) أبـي قرة موسى ابن طارق (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) مـحمد بن إبراهيم ابن زياد (عن) روح بن الفرج (عن) مـحمد بن الزبرقان (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن علي (عن) عمر بن علي (عن) الصباح بن محارب (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صالح بن أبي مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) صالح (عن) عمار بن خالد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

إلى قوله عليه الصلاة والسلام لا تسافر امرأة

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ النهي عن الصلاة والصوم

(ورواه)(عن) إسحاق ابن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) صالح (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ الحديث بتمامه

(قال الحافظ) ورواه عن اَبِي حَنِيْفَةَ حمزة وزفر والحسن بن زياد والقاسم بن الحكم (و) أبو يوسف (و) أيوب بن هانىء

(و) أسد بن عمرو (و) المنذر وأبو إسحاق (و) محمد بن الحسن (و) العلاء بن الحصين (و) أبو قرة والقاسم بن معن (و) يوسف بن البندار (و) سعيد بن مسلمة (و) عبد الله بن يزيد يعني المقرى (و) النضر بن محمد رحمة الله عليهم

(وأخرجه) مـحمد بن المظفر فِي مسنده (عن) الـحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحـمد بن عبد الله الكندي (عن) علي بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) الحسين بن القاسم (عن) محمد بن موسى الدولابي (عن) عباد بن صهيب (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بمعناه

(ورواه)(عن) أحمد بن نصر بن طالب (عن) أحمد بن الحسن بن المحيا (عن) عبد الله بن محمد بن رستم (عن) محمد بن حفص (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبـو عبد الله بن خسـرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) الـقاضي أبي نصر ابن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسـماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أيضاً فِي نسخته فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ لكن أوله إلى قوله حتى تطلع الشمس والله تعالى أعلم

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبدالصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن داود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوغالب رافقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہارون بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن واقد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علاء بن الحصین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن علی بن زیاد لخمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ میرے دادا کی کتاب ہے میں نے اس میں پڑھا ہے، وہ کہتے ہیں: مجھے میرے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، اور حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ میرے دادا حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، وہ کہتے ہیں: مجھے حضرت ''یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبداللہ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن سلیمان بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نعمان بن عبد السلام اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مختصر طور پر روایت کیا ہے۔ (ان کی روایت میں یہ الفاظ ہیں) لا یصام یومان (دو دن روزہ نہ رکھا جائے)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ مسروقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا ہے کہ میں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد

اللہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''جعفر بن شعیب شاشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوقرہ موسیٰ بن طارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''روح بن فرج رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عمر بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''صباح بن محارب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عمار بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد لاتسافر امراۃ ''کوئی عورت سفر نہ کرے'' تک روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسحاق ابن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے (مخصوص اوقات اور ایام میں) نماز اور روزہ سے ممانعت پر مشتمل احادیث روایت کی ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ

''، حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''منذر وابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علاء بن حصین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوقرہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یوسف بن بندار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سعید بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت '' عبد اللہ بن یزید یعنی مقری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''حسین بن حسین انطا کی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسین بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ دولابی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن نصر بن طالب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حسن بن محیا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن رستم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت '' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت '' ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' قاضی ابو نصر ابن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' عبد اللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔لیکن اس کا ابتدائی حصہ حتی تطلع الشمس تک ہے۔

اَلْفَصَلُ الثَّانِیْ فِی الْقِرَاءَ ةِ وَالْقُنُوْتِ وَاِخْفَاءِ الْبَسْمَلَةِ

قرأت کے بغیر نماز نہیں ہوتی ۴۸۶

486/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَادٰی مُنَادِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِالْمَدِیْنَةِ لَا صَلٰوةَ اِلَّا بِقِرَاءَ ةٍ وَلَوْ بِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ

(۴۸۶) اخرجه الطحاوی فی '' شرح معانی الآثار '' ۱:۲۰۸ واحمد ۲:۳۰۸ والبیهقی فی '' القراء ة خلف الامام '' (۱۲) وابو داود (۸۱۹)۔

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ''حضرت'' عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: مدینہ منورہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے اعلان کیا'' قرأت کے بغیر نماز نہیں ہوتی اگرچہ صرف سورۃ فاتحہ ہی پڑھ لو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنذر الهروی (عن) أحمد ابن محمد الكندی (عن) نعیم بن حماد (عن) عبد الله بن المبارك (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) ابن عقدة عن إسحاق ابن إبراهیم بن حاتم الأنباری (عن) أحمد بن عبد الله بن محمد الكوفِی (عن) عبد الله بن المبارك (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غیر أنه قال لا صلوة إلا بقراء ة بفاتحة الكتاب وقال مرة بقراء ة ولو بفاتحة الكتاب

(وأخرجه) محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) الحسین بن الحسین (و) أحمد بن علی بن سعید كلاهما (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) نعیم بن حماد (عن) عبد الله بن المبارك (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصیرفِی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ بأسانیده المذكورة

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی (عن) أبی بكر الخطیب (عن) القاضی أبی عبد الله الصیمری (عن) عبد الله بن محمد بن عبد الله بن محمد بن عبد الله المعدل (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعید (عن) إسحاق بن إبراهیم بن حاتم الأنباری (عن) أحمد بن عبد الله بن محمد الكوفِی مر بنا بالأنبار (عن) نعیم بن حماد (عن) عبد الله بن المبارك (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' محمد بن منذر ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد ابن محمد کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' نعیم بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے'' اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسحاق بن ابراہیم بن حاتم انباری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن عبداللہ بن محمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں'' نماز سورۃ فاتحہ پڑھے بغیر نہیں ہوتی، اور فرمایا: اس کو قرأت کا حکم دو اگرچہ سورۃ فاتحہ ہی پڑھ لے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت'' حسین بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' احمد بن علی بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت'' احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' نعیم بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مذکورہ اسانید کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعبداللہ صیمری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن محمد بن عبداللہ بن محمد بن عبداللہ معدل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابراہیم بن حاتم انباری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے (انبار میں) انہوں نے حضرت ''نعیم بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سورۃ فاتحہ اور مزید کچھ قرآن کے بغیر نماز نہیں ہوتی ☼

487/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِبْنِ زِيَادِ الْحَنْظَلِيْ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لاَ صَلاَةَ اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ بَعْدَهَا

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ حضرت ابراہیم بن محمد بن منتشر سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت عبدالرحمٰن بن زیاد حنظلی سے، وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: نماز سورۃ فاتحہ کے بغیر اور اس کے بعد جتنا میسر ہو قرآن کے بغیر نہیں ہوتی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن إبراهيم بن قتيبة (عن) العلاء (عن) محمد بن حسان الطائى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ابراہیم بن قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسان طائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کی تعلیم کے لئے نماز میں ثناء بالجہر پڑھی ☼

488/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عُمَرِ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ نَاساً مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ اَتَوْا عُمَرَ بْنِ الْخِطَّابِ لَمْ يَأْتُوْهُ اِلَّا لِيَسْاَلُوْهُ عَنْ اِفْتِتَاحِ الصَّلاَةِ فَقَامَ عُمَرُ فَافْتَتَحَ الصَّلاَةَ وَهم خَلْفَه' ثُمَّ جَهَرَ فَقَالَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ، حضرت حماد سے، وہ حضرت ابراہیم سے، وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں، بصرہ کے کچھ لوگ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت نماز کے افتتاح کی بابت مسئلہ پوچھنے کے لئے آئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اٹھ کر کھڑے ہوئے، نماز شروع کی، وہ سب لوگ آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بلند آواز

---

(۴۸۷)...قلت: وقد اخرج ابن ابی شیبة ۱:۳۷۳ فی الصلاة: باب من رخص فی القراءة خلف الامام ... قال: سألت عمر بن الخطاب عن القراءة خلف الامام؟ فقال لی: اقرأ قلت: وان کنت خلفك؟ قال: وان کنت خلفی قلت: وان قرأت؟ قال: وان قرأت۔

(۴۸۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۷۲) فی الصلاة: باب افتتاح الصلاة والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۱۹۸ فی الصلاة: باب مایقال فی الصلاة بعد تکبیرة الاحرام والحاکم فی "المستدرك" ۱:۲۳۵۔

سے ثناء

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

پڑھی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد رحمه الله وبهذا نأخذ فِي افتتاح الصلاة ولكن لا نرى أن يجهر بذلك الإمام ولا من خلفه وإنما جهر بذلك عمر ليعلمهم ما سألوه عنه وكذلك بلغنا عن إبراهيم النخعي وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

پھر حضرت امام محمد نے فرمایا: نماز کے افتتاح کے حوالے سے ہم اسی حدیث کو اپناتے ہیں، لیکن ہمارا یہ مذہب نہیں ہے کہ امام اور مقتدی ثناء بلند آواز کے ساتھ پڑھیں کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو نماز کے افتتاح سکھانے کی غرض سے یہ بلند آواز سے پڑھی تھی۔ حضرت ابراہیم نخعی کے حوالے سے بھی ہمیں یہ حدیث اسی طرح پہنچی ہے اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حضرت علقمہ امام کے پیچھے جہری اور سری کسی بھی نماز میں قرأت نہیں کرتے تھے ☼

489/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ لَمْ يَقْرَأْ عَلْقَمَةُ خَلْفَ الْإِمَامِ حَرْفاً لاَ فِيْمَا يُجْهَرُ فِيْهِ بِالْقِرَاءَةِ وَلَا فِيْمَا لَا يُجْهَرُ فِيْهِ وَلاَ قَرَاَ فِي الْاُخْرَيَيْنِ بِاُمِّ الْكِتَابِ وَلَا غَيْرَهَا خَلْفَ الْإِمَامِ وَلاَ اَصْحَابُ عَبْدِ اللّٰهِ جَمِيْعاً

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت حماد سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے امام کے پیچھے ایک حرف بھی قرأت نہیں کی، نہ جہری نمازوں میں نہ سری نمازوں میں اور نہ ہی امام کے پیچھے بعد والی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ پڑھی نہ کچھ اور پڑھا اور نہ ہی حضرت عبداللہ کے کسی صاحب نے یہ پڑھا۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الحسين المبارك بن عبد الجبار (عن) أبى منصور محمد بن محمد ابن عثمان (عن) أبى بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لا نرى القراءة خلف الإمام فِي شيء من الصلاة لا فيما يجهر بها ولا فيما لا يجهر بها

○ اس حدیث کو حضرت '' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت '' رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' ابوحسین مبارک بن عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور ہم امام کے پیچھے کسی بھی نماز میں نہ جہری میں نہ سری میں قرأت کو جائز

(۴۸۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۸۴) فى الصلاة: باب القراءة خلف الامام، وعبد الرزاق (۲۶۵۸) فى الصلاة: باب كيف القراءة فى الصلاة، ومحمد فى "الموطأ" ۶۳ (۱۲۰) باب القراءة خلف الامام۔

نہیں سمجھتے۔

چار رکعت والی نماز کی آخری دو رکعتوں میں فاتحہ کے سوا کچھ نہ پڑھا جائے

490/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ لَا يُزَادُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ عَلٰى فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت حماد سے، وہ حضرت ابراہیم سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، بعد والی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ سے زائد کچھ نہ پڑھا جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ امام کے پیچھے کسی بھی رکعت میں کچھ بھی قرأت نہیں کرتے تھے

491(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمْ يَقْرَأْ خَلْفَ الْإِمَامِ لَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ وَلَا فِي غَيْرِهِمَا

امام اعظم ابوحنیفہ حضرت حماد سے، وہ حضرت ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ امام کے پیچھے نہ پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرتے تھے نہ بعد والی دو میں قرأت کرتے تھے۔

(أخرجه) ابن خسرو فِي مسنده بإسناده المذكور سواء

اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں بعینہ سابقہ اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

خلفائے اربعہ نے شام کے جہاد سے پہلے کبھی بھی (وتروں کے علاوہ) قنوت نہیں پڑھی

492(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ مَا قنت اَبُوْ بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ وَلَا عُثْمَانُ وَلَا عَلِيٌّ حَتّٰى حَارَبَ اَهْلَ الشَّامِ فَكَانَ يَقْنُتُ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے (وتروں کے علاوہ) کبھی دعائے قنوت نہیں پڑھی، جب تک کہ اہل شام سے جہاد نہیں ہوا، جب ان کے خلاف جہاد شروع ہوا تب انہوں نے قنوت پڑھی۔

---

(۴۹۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۸۵) في الصلاة:باب القراءة خلف الامام وعبد الرزاق (۲٦٦۰) في الصلاة:باب كيف القراءة في الصلاة؛ وابن ابي شيبة ۱:۳۷۲ في الصلوات:باب من كان يقول:يسبح في الآخرتين ولا يقرأ-

(۴۹۱) اخرجه ابن ابي شيبة ۱:۳۷۲ في الصلاة:باب من كان يقول:سبح في الاخريين ولا تقرأ-

(۴۹۲) اخرج الطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۱:۲۴۹ واحمد ۳:۴۷۲ والترمذي (۴۰۲) وابن ماجة (۱۳۴۱) والطبراني في "الكبير" (۸۱۷۸) عن ابي مالك قال:قلت لابي:ياابت!انك قد صليت خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم وابي بكر و عمر وعثمان وعلي ههنا بالكوفة قريباً من خمس سنين اكانوا يقنتون؟ قال:اي بني محدث-

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الحسین المبارك بن عبد الجبار الصیرفِی (عن) أبی منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبی بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) أبی علی بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''ابوعلی بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نماز میں کئی بار''رب زدنی علما'' پڑھا☼

493/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَنْ صَلّٰی اِلٰی جَانِبِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ مِنْ حِرْصِهٖ عَلٰی اَنْ یَسْمَعَ صَوْتَه' فَلَمْ یَسْمَعْ غَیْرَ اَنَّه' سَمِعَ یَقُوْلُ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْماً یُرَدِّدُهَا مِرَاراً فَظَنَّ الرَّجُلُ اَنَّه' یَقْرَاُ فِی طٰهٰ

✧✧حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں'ایک شخص کو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی آواز سننے کا شوق تھا،اس لئے وہ اُن کے بالکل قریب کھڑے ہوکرنماز پڑھتے تھے،انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ انہوں نے ان کو صرف''رب زدنی علما'' پڑھتے سنا،یہی دعا وہ بار بار مانگ رہے تھے۔اس آدمی کو یہ گمان ہوا کہ انہوں نے یہ آیت سورۃ طٰہٰ کے ضمن میں پڑھی تھی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وهذا كله فِی صلوة النهار ولا نری بأساً أن یقف الرجل علی الشیء من القرآن مثل هذا یدعو لنفسه فِی التطوع وأما المكتوبة فلا

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔پھر امام محمد نے فرمایا: یہ تمام احکام دن کی نماز کے بارے میں ہیں،کوئی شخص نفلی نماز کی قرأت کے دوران کسی ایسی آیت کے مقام پر رک کر اپنے لئے دعا کی نیت سے وہ آیت بار بار پڑھ سکتا ہے،لیکن فرضی نماز میں ایسا کرنا جائز نہیں ہے۔

☼بلاعذر جماعت میں شریک نہ ہونے والوں کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اظہار ناراضگی☼

494/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

(۴۹۳) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی''الآثار'' (۷۷) فی الصلاة:باب الجهر بالقراءة وابن ابی شیبة ۱:۳۶۳ فی الصلوات:باب فی قراءة النهار کیف هی فی الصلاة؛ والطبرانی فی''الکبیر'' (۹۳۹۰)-

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ بَجَمْعِ حَزْمٍ مِنْ حَطَبٍ وَاُقَدِّمُ رَجُلاً يُصَلِّی بِالنَّاسِ ثُمَّ أتتبع الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ وَلَا يَحْضُرُوْنَ الْجَمَاعَةَ فَاُحْرِقُ عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے، وہ حضرت ''علقمہ ﷜'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود ﷜ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں نے یہ سوچا ہے کہ لکڑیوں کا ایندھن جمع کروں، کسی اور کو نماز کے لئے آگے کردوں اور میں خود ان لوگوں کے پیچھے جاؤں جو جماعت میں حاضر نہیں ہوتے اور جا کر ان کے گھروں کو نذر آتش کردوں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فِی مسنده (عن) أبی الحسين علی بن محمد بن عبيد (عن) جعفر بن محمد بن كفاك (عن) عبد الله بن يحيى المروزی (عن) إسماعيل بن يحيى (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحسین علی بن محمد بن عبید ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن کفاک ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یحییٰ مروزی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ کو وہ نماز سب سے زیادہ پسند ہے جس میں دعا سب سے لمبی ہو ☼

495/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَيْمون بْن سياه (عَنِ) الْحَسَنِ الْبَصَرِیْ اَنَّهٗ سَاَلَهٗ سَائِلٌ أقرأ خمس مائة آية فِی كُلِّ رَكْعَةٍ فَتَعَجَّبَ وَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَنْ يُّطِيْقَ هٰذَا قَالَ الرَّجُلُ اَنَا اُطِيْقُهٗ قَالَ اِنَّ اَحَبَّ الصَّلَاةِ اِلٰی اللّٰهِ تَعَالٰی طُوْلُ الْقُنُوْتِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے، وہ حضرت میمون بن سیاہ سے، وہ حضرت حسن بصری سے روایت کرتے ہیں، کسی سائل نے ان سے پوچھا: میں ہر رکعت میں ۵۰۰ آیات پڑھتا ہوں، انہوں نے کہا: سبحان اللہ! اس کی طاقت کون رکھتا ہے؟ اس آدمی نے کہا: میں اس کی طاقت رکھتا ہوں، انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب وہ نماز ہے جس میں دعا لمبی مانگی جائے۔

(أخرجه) الإمـام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ ثم قال محمد طول القيام فِی صلاة التطوع أحب إلينا من كثرة الركوع والسجود وهو قول اَبِی حَنِيْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے' پھر امام محمد نے فرمایا: ہمارے نزدیک نفلی نماز میں کثرت رکوع و سجود کی بہ نسبت لمبا قیام زیادہ پسندیدہ ہے۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا بھی یہی

(٤٩٤) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ١:١٦٨ فی الصلاة: باب الصلاة الوسطی ای الصلوات؛ وابن خزيمة ٣:١٧٤ (١٨٥٣) والحاكم فی "المستدرك" ١:٤٣٠ والبيهقی فی "السنن الكبری" ٣:٥٦-

(٤٩٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (١٨٨) فی الصلاة: باب تخفيف الصلاة-

مذہب ہے۔

☼ تین آیات سے کم کی قرأت قرأت نہیں ہے ☼

496/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ مُحَمَّدٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه، قَالَ مَنْ قَرَاَ الْقُرْآنَ فِی اَقَلِّ مِنْ ثَلاثٍ فَکَاَنَّه، لَمْ یَقْرَأْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جس نے تین آیات سے کم قراءت کی، گویا کہ اس نے قرأت کی ہی نہیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) ابن عقدة (عن) القاسم بن محمد (عن) أبی بلال (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو بلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ فجر کی سنتوں میں سورۃ الاخلاص اور سورۃ الکافرون پڑھنا سنت ہے ☼

497/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رمقت النَّبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَرْبَعِیْنَ یَوْماً اَوْ شَهْراً فَسَمِعْتُه، یَقْرَأُ فِی رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ بِقُلْ (هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) وَ (قُلْ یا اَیُّهَا الْکَافِرُوْن)

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: میں نے چالیس دن یا ایک مہینہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مشاہدہ کیا، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز فجر کی دو رکعتوں (سنتوں) میں سورۃ الاخلاص اور سورۃ الکافرون پڑھتے سنا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) العباس بن عزیز (عن) علی بن سلیمان (عن) سلم بن سالم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) عبد الله بن محمد بن یعقوب (عن) العباس بن عزیز القطان (عن) علی بن سلیمان (عن) سلم بن سالم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عباس بن عزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلم بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

(٤٩٦) اخرجه ابن ابی شیبة ۲:۲۴۳ (۸۵۹۳) فی القرآن فی کم یختم؛ وعبد الرزاق (٥٩٤٦) والطبرانی فی "الکبیر" (٨٧٠١)؛ والبیهقی فی "السنن الکبری" ۲:۳۹۶ بعضه۔

(٤٩٧) اخرجه ابن حبان (٢٤٥٩) واحمد ۲:۹۴ والترمذی (٤١٧) فی الصلاة: باب ماجاء فی تخفیف رکعتی الفجر؛ وابن ماجة (١١٤٩) فی اقامة الصلاة: باب ماجاء فیما یقرأ فی الرکعتین قبل الفجر؛ وعبد الرزاق (٤٧٩٠)۔

انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباس بن عزیر قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلم بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ وضونماز کی کنجی ہے، تکبیر اس کی تحلیل ہے اور تسلیم اس کی تحلیل ہے ☼

498/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) اَبِیْ سُفْیَانَ طَرِیْفَ بْنِ شَھَابٍ عَنْ اَبِی نَضْرَۃَ (عَنْ) اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدَرِیْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْوَضُوْءُ مِفْتَاحُ الصَّلَاۃِ وَالتَّکْبِیْرُ تَحْرِیْمُھَا وَالتَّسْلِیْمُ تَحْلِیْلُھَا وِفِی کُلِّ رَکْعَتَیْنِ تَسْلِیْمٌ وَلَا تُجْزِءُ صَلٰوۃٌ اِلَّا بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ وَمَعَھَا غَیْرُھَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ابوسفیان طریف بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابونضرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: وضونماز کی کنجی ہے، تکبیر اس کی تحریم ہے (یعنی اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کی جاتی ہے) اور تسلیم اس کی تحلیل ہے (السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ کر نماز ختم کی جاتی ہے) اور ہر دو رکعتوں میں سلام پھیرنا ہے اور وہ نماز نہیں ہوتی جس میں سورۃ فاتحہ اور اس کے ساتھ مزید کچھ قراءت نہ ہو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) عبد الصمد بن الفضل (عن) عبد الله بن يزيد المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواه) (عن) أبيه (عن) سفيان بن عبد الحكم (عن) المقرى وزاد فِي آخره قال المقرى قلت لاَبِی حَنِیْفَۃَ فما معنى فِي كل ركعتين فسلم قال يعنى فتشهد قال المقرى صدق

(ورواه) (عن) عبد الله بن عبيد الله (عن) محمد بن إبراهيم الصائغ (عن) المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ إلى قوله صدق

(ورواه) (عن) أبيه (عن) أحمد ابن زهير (عن) المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ

(ورواه) (عن) عبد الصمد بن الفضل ومحمد بن منصور وإسماعيل بن بشر البلخيين وأحيد بن الحسين البامياني كلهم (عن) مكى بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواه) (عن) محمد بن الأشرس السلمي النيسابوري (عن) الجارود بن يزيد

(ورواه) (عن) العباس بن عزير القطان المروزي (عن) نوح بن أنس (و) على ابن سليمان الرازيين (عن) مهران بن عمر الرازي (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ غير أنه قال وفِي كل ركعتين تسليمة يعنى التطوع

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الصمد بن الفضل وإبراهيم بن بشر كلاهما (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا

(ورواه) (عن) إبراهيم بن على بن الحسن الترمذي (عن) أحمد بن الحجاج الترمذي (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواه) (عن) أبى أسامة زيد بن يحيى (عن) أحمد بن يعقوب (عن) عبد العزيز ابن خالد الترمذي (عن) اَبِی

---

(٤٩٨) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٤) في الطهارة:باب الوضوء، والترمذي (٢٣٨) في الصلاة:باب ما جاء في تحريم الصلاة وتحليلها، والدار قطني ٣٥٩:١ في الصلاة:باب مفتاح الصلاة، والبيهقي في "السنن الكبرى" ١٨:٢-

حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) صالح ابن منصور بن نصر الصغانی (عن) حم بن نوح (عن) عبد العزیز بن خالد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن یزید بن أبی خالد (عن) الحسن بن صالح (عن) أبی سعید الصغانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن صالح بن محمد (عن) محمد بن سهل الخطیب (عن) الحسن ابن سلیمان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) هارون بنهشام (عن) أحمد بن حفص (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد الهمدانی (عن) منذر بن محمد (عن) الحسین بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن علی بن شاذی السرخسی (عن) عبدان (و) وهب بن زمعة (وعن) محمود بن دالان المروزی (و) عبد الله بن محمد الطواویسی کلهم (عن) حامد بن آدم (وعن) محمد بن صالح الترمذی (و) محمد بن حمدویه بن سنجار المروزی کلاهما (عن) سوید بن نصر کلهم (عن) عبد الله بن المبارک (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن همام الخفاف (عن) محمد بن یزید محمش (عن) حفص بن عبد الله (عن) کنانة بن جبلة وإبراهیم بن طهمان کلاهما (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) عبد الله بن صالح (عن) إبراهیم بن هاشم (عن) جعفر بن عون (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) قبیصة بن الفضل الطبری (عن) أحمد بن یونس الضبی (عن) جعفر بن عون (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد الهمدانی (عن) محمد بن حنیفة (عن) الحسن بن جبلة (عن) سعید بن الصلت (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن عبد الملک (عن) أحمد بن إسحاق الأزرق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الولید (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) سهل بن بشر (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه (عن) عبد الحمید الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أیوب بن هانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فِی کتاب محمد بن مسروق (حدثنا) أبو حنیفة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) عمه (عن) أبیه سعید بن أبی الجهم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن علی بن سلیمان المروزی (و) أحید ابن عمر (و) إبراهیم بن منصور قالوا (أنا) محمد بن علی بن الحسن بن سفیان (أنا) یحیی بن نصر بن حاجب (حدثنا) أبو حنیفة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبی سلیمان الشعرانی (عن) محمد بن سلیمان المروزی (عن) محمد بن الهمدانی (عن) القاسم بن الحکم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) السری بن عصام البخاری (عن) حماد بن آدم (عن) بشار بن قیراط (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد الکوفِی (عن) إبراهیم بن إسحاق الزهری (عن) محمد بن یعلی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) الحسن بن سفیان النسوی (عن) یزید بن صالح الیشکری (عن) حفص ابن عبد الرحمن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ولفظه لا صلوة إلا بفاتحة الکتاب ومعها غیرها

(ورواه) (عن) محمد بن المنذر بن سعید الهروی (عن) أحمد بن عبد الله ابن محمد الکندی (عن) إبراهیم بن الجراح قاضی مصر (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ واللفظ لا صلوة لمن لا یقرأ فیها بفاتحة الکتاب أو غیرها

(ورواه) (عن) عبد الله بن عبید الله بن شریح (عن) محمد بن غالب الرافعی (عن) سعید بن مسلمة بن هشام بن عبد الملک بن مروان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی عبد الله محمد بن مخلد (عن) عبد الله بن محمد بن یزید الحنفِی (عن) عبد الله بن معاویة الجمحی (عن) الحارث بن نبهان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ إلا أنه قال مفتاح الصلاة الطهور وتحریمها التکبیر وتحلیلها التسلیم وفِی کل رکعتین فسلم ولا تصح صلوة إلا بفاتحة الکتاب ومعها غیرها

(ورواه) باللفظ الأول (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعید (عن) إبراهیم بن إسحاق الزهری (عن) محمد بن یعلی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (ورواه) أیضاً (عن) أبی الطیب إبراهیم بن شهاب (عن) عبد الله بن عبد الرحمن بن واقد (عن) أبیه (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (ورواه) (عن) ابن مخلد (عن) بشر بن موسی (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) محمد بن إبراهیم (عن) أبی عبد الله محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) عبد الرحمن أبی الحسین (عن) إسماعیل بن أبی کثیر (عن) مکی بن إبراهیم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبی القاسم الحسن بن بشر بن داود البجلی (عن) إبراهیم بن إسحاق (عن) محمد بن یعلی

السلمی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) أبی عمرو أحمد بن خلف المعروف بابن أبی الأخیل (عن) أبیه (عن) إسماعیل ابن عیاش (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) أحمد بن الحسن الدینوری (عن) ھارون بن موسی (عن) یحیی بن نصر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الغنائم محمد بن علی بن محمد (عن) أبی الحسن محمد بن أحمد ابن محمد بن زرقویه (عن) أبی سهل أحمد بن محمد بن زیاد القطان (عن) بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) المبارك بن عبد الجبار (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی (عن) أبی الحسین محمد بن أحمد بن حسنون (عن) القاضی أبی الحسن علی بن محمد بن إسحاق بن یزید (عن) أبی محمد إسماعیل بن محمد بن قبیصة عن قطن بن إبراهیم بن سعید (عن) حفص بن عبد الله (عن) إبراهیم بن طهمان عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی کتاب الآثار فرواہ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ باللفظ الأول ثم قال محمد رحمه الله وإن قرأ بأم الکتاب وحدها فقد أساء ویجزیه إنشاء الله ثم قال محمد رحمه الله وبلغنا (عن) ابن عباس أنه سئل عن القرآن فِی الصلاة فقال هو أمامك فإن شئت فأقلل منه وإن شئت فأکثر وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(وأخرجه) أیضاً محمد بن الحسن فِی نسخته فرواہ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ إلی قوله فسلم أی تشهد

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سفیان بن عبدحکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مقری سے روایت کیا ہے اور اس کے آخر میں یہ اضافہ بھی کیا ہے ''مقری کہتے ہیں: میں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کی: اس بات کا کیا مطلب ہے کہ ''ہر دو رکعتوں میں سلام ہے'' انہوں نے فرمایا: یعنی ہر دو رکعتوں کے بعد تشہد پڑھا جائے گا۔ مقری نے کہا: یہ بات سچ ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم الصائغ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اور یہ روایت ''صدق'' تک ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد ابن زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ؒ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد الصمد بن فضل ؒ''، حضرت ''محمد بن منصور ؒ'' اور حضرت ''اسماعیل بن بشر بلخی ؒ'' اور حضرت ''احید بن حسین البامیانی ؒ'' سب نے حضرت ''مکی بن ابراہیم ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ؒ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اشرس سلمی نیشاپوری ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''جارود بن یزید ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ؒ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عباس بن عزیز قطان مروزی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح بن انس ؒ'' اور حضرت ''علی بن سلیمان رازبین ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''مہران بن عمر رازی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں الفاظ کچھ یوں ہیں ''ہر دو رکعتوں میں اس کی تسلیم ہے یعنی نفلی نمازوں میں''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ؒ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد الصمد بن فضل وابراہیم بن بشر ؒ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''شداد بن حکیم ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ؒ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابراہیم بن علی بن حسن ترمذی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حجاج ترمذی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ؒ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابواسامہ زید بن یحیٰی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد العزیز بن خالد ترمذی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ؒ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''حم بن نوح ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن خالد ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ؒ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن یزید بن ابوخالد ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن صالح ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید صغانی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ؒ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن صالح بن محمد ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سہل خطیب ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سلیمان ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ؒ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ہارون بن ہشام ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن علی بن شاذی سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''وہب بن زمعہ سے اور حضرت ''محمود بن دالان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبد اللہ بن محمد طواویسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان سب نے حضرت ''حامد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن صالح ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حمدویہ بن سنجار مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''سوید بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ہمام خفاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یزید محمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''کنانہ بن جبلہ وابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن عون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قبیصہ بن فضل طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یونس ضبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن عون رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔ انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن جبلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن اسحاق الازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل

بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبد الحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ' سے روایت کرتے ہیں،وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،وہ بیان کرتے ہیں: ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے چچا حضر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن علی بن سلیمان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احید بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن علی بن حسن بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے،وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے،وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسلیمان شعرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن سلیمان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے: اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''سری بن عصام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حماد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشار بن قیراط رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن اسحاق الزہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن یعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''حسن بن سفیان نسوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یزید بن صالح یشکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حفص بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس حدیث کے الفاظ یوں ہیں ''نماز سورۃ فاتحہ اور اس کے ساتھ مزید کچھ قرأت کے بغیر نہیں ہوتی''

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ ابن محمد کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح قاضی مصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس کے الفاظ یوں ہیں لا صلوہ لمن لا یقرا فیھا بفاتحہ الکتاب او غیرھا (اس کی نماز نہیں ہوتی جس نے سورۃ فاتحہ اور اس کے ساتھ مزید کچھ نہ پڑھا)

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن غالب رافعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سعید بن مسلمہ بن ہشام بن عبدالملک بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے '' اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت '' ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن یزید الحنفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن معاویہ الجمحی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' حارث بن نبہان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس کے الفاظ میں مزید کچھ فرق ہے،وہ الفاظ یہ ہیں مفتاح الصلاہ الطھور وتحریمھا التکبیر وتحلیلھا التسلیم وفی کل رکعتین فسلم ولا تصح صلوہ الا بفاتحہ الکتاب ومعھا غیرھا (نماز کی کنجی وضو ہے،اس کی تحریم اللہ اکبر کہنا ہے،اس کی تحلیل السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنا ہے اور ہر دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دو اور کوئی نماز سورۃ فاتحہ اور مزید اس کے ساتھ کچھ قرأت کئے بغیر نہیں ہوتی)

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' ابراہیم بن اسحاق الزہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' محمد بن یعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔(اس میں الفاظ پہلی والی حدیث کے ہیں)

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت '' ابوالطیب ابراہیم بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' عبد اللہ بن عبد الرحمٰن بن واقد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد الرحمٰن ابوحسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ابوکثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم حسن بن بشر بن داود بجلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یعلی سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو عمرو احمد بن خلف معروف بابن ابو الاخیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن حسن دینوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہارون بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند میں ابوالغنائم محمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن احمد بن حسنون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوحسن علی بن محمد بن اسحاق بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد اسماعیل بن محمد بن قبیصہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قطن بن ابراہیم بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں پہلے الفاظ کے ہمراہ ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اگر کسی نے صرف سورۃ فاتحہ ہی پڑھی اس نے اچھا نہیں کیا، لیکن اس کی نماز ان شاءاللہ ہو جائے گی پھر امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے یہ فرمایا: ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نماز میں قرآن کی قرأت کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: وہ تمہارا امام ہے، اگر تو اس سے کم پڑھنا چاہتا ہے تو کم پڑھ لے اور زیادہ پڑھنا چاہتا ہے تو زیادہ پڑھ۔

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی قول ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اور اس کو ان الفاظ تک نقل کیا ہے فسلم ای تشہد

☼رسول اکرم ﷺ کو وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے دیکھا گیا☼

499/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبَانَ بْنِ اَبِيْ عَيَّاشٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ (عَنْ) اُمِّ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قنت فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرَّكُوْعِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ابان بن ابی عیاش رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابراہیم سے، وہ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے، وہ ام عبداللہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتی ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے دیکھا ہے۔

(اخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن أحمد بن أبی ميسرة (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) ابن عقدة وأحمد بن حازم كلاهما (عن) عبيد الله (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن عبد العزيز (عن) جده (عن) أحمد بن منيع (عن) يزيد بن هارون (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ عن أبان بن أبی عياش (عن) إبراهيم النخعی (عن) علقمة (عن) عبد الله قال بعثت بأمی فباتت عند زوجات النبی صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لتنظر متی يقنت فأخبرت أنه يقنت فِي وتره قبل الركوع

قال الحافظ هذا حديث حسن رواه جماعة عن أبان بن أبی عياش

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبی محمد عبد الله بن علی بن عبد الله الأنصاری عن محمد بن أحمد النرسی (عن) أبی الحسين عبد الوهاب الكلابی (عن) أبی الحسن أحمد بن عمير عن عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده شعيب بن إسحاق (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (ورواه) (عن) أبی القاسم بن أحمد بن محمد بن أبی القاسم (عن) أبی عبد الله عمر بن الحسين (عن) الحسن بن سلام (عن) عبيد الله بن موسى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن ابومیسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ واحمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن منیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابان بن ابوعیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

(۴۹۹) اخرجه الدار قطنی ۲:۳۱ فی الوتر: باب ما يقرأ فی ركعات الوتر والبيهقی فی "السنن الكبرى" ۳:۴۱ فی الصلاة: باب من قال: يقنت فی الوتر قبل الركوع وابن ابی شيبة ۲:۳۰۲ فی الصلاة: باب فی القنوت قبل الركوع اوبعده-

حضرت ''ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنی والدہ محترمہ کو بھیجا، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کے ہاں رات گزاری مقصد یہ دیکھنا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دعائے قنوت کب پڑھتے ہیں، میری والدہ نے آ کر مجھے بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں رکوع سے قبل دعائے قنوت پڑھتے ہیں۔ حضرت حافظ طلحہ بن محمد کہتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے اور اس کو محدثین کی پوری جماعت نے حجرت بن ابی عیاش سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن علی بن عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد نرسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین عبدالوہاب کلابی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن احمد بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن محمد بن ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ عمر بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سمیت خلفائے اربعہ میں سے کوئی بھی بسم اللہ شریف جہراً نہیں پڑھتا تھا ☼

500/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ سُفْيَانَ طَرِيْفِ بْنِ شَهَابٍ (عَنْ) اَبِیْ نَضْرَةَ (عَنْ) يَزِيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمَغْفَلِ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّه' صَلّٰى خَلْفَ اِمَامٍ فَجَهَرَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ أحبس عَنَّا نَغْمَتَكَ هٰذِهٖ فَاِنِّی صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ اَبِیْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَلَمْ اَسْمَعْهُمْ يَجْهَرُوْنَ بِهَا

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوسفیان طریف بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابونضرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''یزید بن عبداللہ بن مغفل رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے ایک امام کے پیچھے نماز پڑھی، اس نے بلند آواز سے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی جب نماز سے فارغ ہو گئے تو انہوں نے فرمایا: اے عبداللہ! تیرے اس نغمہ نے ہماری نماز میں رکاوٹ ڈال دی کیونکہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں، حضرت ابوبکر کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں، حضرت ''عمر رحمۃ اللہ علیہ'' کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں، حضرت ''عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں، میں نے ان میں سے کسی کو بھی بلند آواز سے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) أبی سفيان (عن) يزيد (عن) أبيه ثم قال محمد وبه نأخذ

(وأخرجه) أيضاً فِي نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

---

(٥٠٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٨١) في الصلاة:باب الجهر ببسم الله الرحمٰن الرحيم،والترمذي (٢٤٤) في الصلاة:باب ما جاء في ترك الجهر ببسم الله الرحمن الرحيم،وابن ماجة (٨١٥) في اقامة الصلاة:باب افتتاح القراءة،وعبد الرزاق (٢٦٠٠)،والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ٢٠٢:١،وابن ابي شيبة ٤٠٩:١-

(وأخرجه) أبو محمد البخارى (عن) الحسن بن سفيان عن عقبة بن مكرم (عن) يونس بن بكير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَنِ الشَّيْبَانِيِّ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) زكرياء بن يحيى الأصفهانى (عن) أحمد بن عبد الرحمن (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم (عن) زفر (عن) أبى حذيفة

(ورواه) (عن) على بن محمد السمسار (عن) عمار بن خالد (عن) إسحاق الأزرق (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد (عن) أبى يوسف وأسد بن عمرو (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله المسروقى قال وجدت فِي كتاب جدى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ قال أبو محمد البخارى هؤلاء رووه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) أبى سفيان (عن) يزيد بن عبد الله بن المغفل وروت جماعة (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) أبى سفيان (عن) يزيد بن عبد الله بن مغفل (عن) عبد الله بن مغفل وهو الصواب لأن الحديث مشهور عن عبد الله بن مغفل

وروت جماعة (عن) الجريرى سعيد ابن إياس عن قيس بن عباية عن ابن لعبد الله بن مغفل (عن) أبيه (قال البخارى) حدثنا صالح بن أحمد بن أبى مقاتل البزاز ببغداد ثنا محمد بن عبيد بن ثعلبة الحمانى حدثنا أبو يحيى الحمانى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) أبى سفيان (عن) يزيد بن عبد الله بن مغفل (عن) أبيه أنه صلى خلف إمام فجهر ببسم الله الرحمن الرحيم فناداه يا عبد الله إنى صليت خلف رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وأبى بكر وعمر وعثمان فلم أسمع أحداً منهم يجهر بها

(قال البخارى) وحدثنا أحمد بن محمد حدثنا إبراهيم ابن إسحاق الزهرى (حدثنا) جعفر بن عون (وحدثنا) محمد بن عبد بن حميد الكشى أنبأنا جعفر بن عون حدثنا أبو حنيفة

(ورواه) البخارى (عن) أبيه وإسحاق بن أحمد (عن) عمر بن حفص (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) عن أحمد بن محمد ومنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبى الجهم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً(عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن على قال هذا كتاب جدى الحسين بن على فقرأت فيه حدثنا يحيى حدثنا زياد (عن) أبيه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن على الحافظ وعبد الله ابن عبيد الله (عن) عيسى (عن) المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أبيه وسعيد بن ذاكر كلاهما (عن) أحمد بن كثير (عن) المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) عبد الصمد بن الفضل وإسماعيل بن بشر كلاهما (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ إلا أنه لم يذكر عثمان

(وروا ه) (عن) عبد الله بن محمد بن علي الحافظ (عن) أحمد بن يعقوب (عن) عبد العزيز بن خالد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن ثعلبة الحماني (عن) أبي يحيى الحماني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وروا ه) أيضاً (عن) أبي الطيب إبراهيم بن شهاب (عن) أبي شبيل عبد الله بن عبد الرحمن ابن واقد (عن) أبيه (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما (وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أبي الحسن محمد بن إبراهيم بن أحمد (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وروا ه) (عن) أبي القاسم بن عيسى العصار بدمشق (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد (عن) جده شعيب بن إسحاق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وروا ه) عن الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) علي بن معبد (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(وروا ه) (عن) يحيى بن صاعد (عن) شعيب ابن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وروا ه) (عن) أحمد بن نصر بن طالب (عن) أحمد بن المحيا (عن) أحمد بن محمد بن رستم (عن) محمد بن حفص (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده المذكورة إلى اَبِی حَنِیْفَةَ قال ابن خسرو والصواب (عن) يزيد بن عبد الله بن مغفل

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔انہوں نے ابوسفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے۔حضرت ''امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''عقبہ بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''زکریا بن یحییٰ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدالرحمٰن سے،انہوں نے محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف و اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ مسروقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے اپنے دادا کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''امام ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوسفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یزید بن عبداللہ بن مغفل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ محدثین کی پوری ایک جماعت ہے جس نے یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یزید بن عبداللہ بن مغفل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے اور یہی درست بھی ہے کیونکہ مشہور حدیث یوں ہے ''انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○محدثین کی ایک جماعت نے یہ حدیث حضرت ''جریری سعید بن ایاس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قیس بن عبایہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مغفل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' نے بغداد میں حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت محمد بن عبید بن ثعلبہ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یزید بن عبداللہ بن مغفل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد کیا یہ بیان نقل کیا ہے کہ انہوں نے ایک امام کے پیچھے نماز پڑھی، اس امام نے بسم اللہ الرحمن الرحیم جہراً پڑھی، انہوں نے آواز دے کر کہا: اے اللہ کے بندے! میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں، میں نے ان میں سے کسی کو بھی بلند آواز سے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے نہیں سنا۔

○حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابراہیم ابن اسحاق زہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''جعفر بن عون رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن عبد بن حمید کشی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''جعفر بن عون رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''اسحاق بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عمر بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ومنذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے چچا سے،انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ کہتے ہیں: یہ میرے دادا حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے ،وہ کہتے ہیں:ہمیں حضرت ''یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے ،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی حافظ وعبداللہ ابن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)انہوں نے اپنے والد اور حضرت ''سعید بن ذاکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''احمد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد الصمد بن فضل واسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس روایت میں حضرت عثمان کا ذکر نہیں ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبد العزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن ثعلبہ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوالطیب ابراہیم بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوشبیل عبد اللہ بن عبد الرحمٰن بن واقد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے

''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوحسن محمد بن ابراہیم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو قاسم بن عیسیٰ عصار رحمۃ اللہ علیہ'' سے (دمشق میں) انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''یحییٰ بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن نصر بن طالب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محیا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن رستم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی مذکورہ اسانید کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''ابن خسرو'' کہتے ہیں: درست یہ ہے کہ یہ حدیث حضرت یزید بن عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور خلفائے اربعہ میں سے کسی نے بھی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم جہراً نہیں پڑھی ☆

501/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه قَالَ لَمْ يَجْهَرْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَلَا اَبُوْ بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ وَلَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُم يَعْنِيْ بِالتَّسْمِيَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بسم اللہ الرحمن الرحیم بلند آواز سے نہیں پڑھی حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' نے نہیں پڑھی حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' نے نہیں پڑھی حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے نہیں بلند آواز سے بسم اللہ الرحمن الرحیم نہیں پڑھی۔

(۵۰۱) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۲۰۲:۱ وابن ابی شیبة ۴۱۰:۱ ومالك فی "الموطأ" ۸۱:۱ (۳۰) والبیهقی فی "السنن الكبرى" ۵۱:۲-۵۲ وعبدالرزاق (۲۵۹۸) وابو یعلی (۳۰۸۱) وابن حبان (۱۷۹۸)-

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي بكر بن الخياط (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن أحمد بن نصر (عن) إبراهيم بن عبد الحميد (عن) يحيى بن اليمان (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) القاضي عمر الأشناني (عن) محمد بن أحمد إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سواء

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر بن خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن احمد بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن عبد الحمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن یمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ''محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے کسی صحابی نے نماز میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بلند آواز سے نہیں پڑھی ☼

502/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يَجْهَرُ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَنَّهَا اَعْرَابِيَّةٌ وَكَانَ لَا يَجْهَرُ بِهَا هُوَوَلَا اَحَدٌ مِنْ اَصْحَابِهٖ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے ایسے شخص کے بارے میں فرمایا جو بلند آواز سے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتا تھا، کہ وہ دیہاتی شخص ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی بسم اللہ الرحمن الرحیم بلند آواز سے نہیں پڑھی، نہ ہی آپ کے کسی صحابی نے (نماز میں) بلند آواز سے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی ہے

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ ثناء، تعوذ، تسمیہ اور آمین، امام آہستہ پڑھے گا ☼

503/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَرْبَعٌ يخافت بِهِنَّ الْاِمَامُ -سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ -

۵۰۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۸۲) في الصلاة: باب الجهر ببسم الله الرحمن الرحيم' وعبد الرزاق (۲۶۰۵) وابن ابي شيبة ۱: ۴۱۰ والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۱: ۲۰۴ والبزار (۵۲۵) كلهم من قول عبد الله بن عباس-

۵۰۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۸۳) وعبد الرزاق (۲۵۹۶) و (۲۵۹۷) في الصلاة: باب ما يخفي الامام وابن ابي شيبة ۱: ۳۶۰ (۴۱۳۶)-

(وَ) التَّعَوُّذُ مِنَ الشَّيْطَانِ (وَ) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (وَ) آمِيْنَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: چار چیزیں ایسی ہیں جو امام آہستہ آواز میں پڑھے گا ○ سبحانك اللهم وبحمدك ○ تعوذ ○ بسم الله الرحمن الرحيم ○ آمین۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○ حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام نے نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم جہراً نہیں پڑھی ☼

504/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ لَا يَجْهَرُوْنَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ''، حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ''، حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' (نماز میں) بلند آواز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) عبد الرحيم بن عبد الله بن إسحاق السمنانى (عن) محمد بن الفرج الخطيب البغدادى عن إسحاق بن بشر الخراسانى أبى حذيفة البخارى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى (عن) أبى بكر الخطيب البغدادى (عن) أبى القاسم الأزهرى (عن) أبى نصر محمد بن أحمد ابن محمد بن موسى بن جعفر الملاحمى (عن) عبد الله بن محمد بن يعقوب (عن) عبد الرحيم بن عبد الله بن إسحاق السمنانى (عن) محمد بن فرج البغدادى (عن) أبى جعفر القزوينى (عن) إسحاق بن بشر القرشى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبدالرحیم بن عبداللہ بن اسحاق سمنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن فرج خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن بشر خراسانی ابوحذیفہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم ازہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر محمد بن احمد ابن محمد بن موسیٰ بن جعفر ملاحمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحیم بن عبدالرحیم بن عبداللہ بن اسحاق سمنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن فرج بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن بشر قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

---

(٥٠٤) قد تقدم فی (٥٠١)-

نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے

505/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبَانَ بْنِ اَبِیْ عَیَّاشٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رمقت رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِی الْوِتْرِ فَرَاَیْتُه، قَنَتَ قَبْلَ الرَّکُوْعِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابان ابن ابی عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: میں نے وتروں میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آنکھ کے ایک کنارے سے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع سے پہلے دعا قنوت پڑھی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) أحمد بن مقاتل الرازي (عن) يعقوب بن إسحاق (عن)هشام (عن) عبد الكريم بن عبد الله الجرجاني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي سعد أحمد بن عبد الجبار (عن) علي بن أبي علي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) أحمد بن محمد بن مقاتل (عن) يعقوب بن إسحاق (عن) هشام (عن) عبد الكريم ابن عبد الله الجرجاني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن مقاتل رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالکریم بن عبداللہ جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعد احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالکریم بن عبداللہ جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نماز فجر کی پہلی رکعت میں سورۃ کافرون، دوسری میں سورۃ قریش پڑھی

506/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَنَّ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَمَّ اَصْحَابَه، فِی صَلَاةِ الصُّبْحِ فَقَرَاَ فِی الرَّکْعَةِ الْاُوْلٰی بِقُلْ یا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ وَفِی الثَّانِیَةِ بِلایلافِ قُرَیْشٍ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے اپنے ساتھیوں کو نماز فجر کی امامت کروائی آپ نے پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون پڑھی اور

(۵۰۵) قد تقدم فی (۴۹۹)-

(۵۰۶) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۱۸۹) فی الصلاۃ:باب تخفیف الصلاۃ-

دوسری رکعت میں سورۃ القریش پڑھی۔

(أخرجه) الإمام محمد فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ ونراه مجزياً ولكنا نستحب للإمام إذا صلى الصبح وهو مقيم أن يطيل فيها القراءة وأن يقرأ فِي كل ركعة سورة تكون عشرين آية فصاعداً سوى فاتحة الكتاب ويطيل الأولى على الثانية

اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت "امام محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں، اور ہم یہی سمجھتے ہیں کہ نماز ہو جاتی ہے لیکن مستحب یہ ہے کہ جب امام نماز فجر پڑھائے اور وہ مقیم ہو تو قرأت کچھ طویل کرے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے علاوہ ایسی سورت پڑھے جس کی ۲۰ یا زیادہ آیتیں ہوں، اور پہلی رکعت کی قرأت دوسری کی بہ نسبت لمبی ہو۔

ایک دفعہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز میں سورۃ والتین والزیتون کی قرأت فرمائی

507/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ (عَنِ) الْبَرَّاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَقَرَاَ بِالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ

حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں، حضرت "براء بن عازب رضی اللہ عنہ" فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ عشاء کی نماز ادا کی، آپ نے اس میں سورۃ والتین والزیتون پڑھی۔

(أحرجه) أبو محمد البخاري (عن) عباد بن زيد (عن) أبيه (عن) خالد بن الهياج بن بسطام (عن) أبيه (عن) اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت "ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "عباد بن زید رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "خالد بن ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نماز میں تسمیہ بالجہر نہیں پڑھتے تھے

508/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِي سُفْيَانَ (عَنْ) يَزِيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَغْفَلٍ اَنَّهُ صَلّٰى خَلْفَ اِمَامٍ فَجَهَرَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اِنِّي صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَلَمْ اَسْمَعْهُمْ يَجْهَرُوْنَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "ابوسفیان رحمۃ اللہ علیہ" سے وہ حضرت "زید بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ ان کے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں، حضرت "عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ" نے ایک امام کے پیچھے نماز پڑھی، اس نے نماز میں بسم اللہ

(۵۰۷) اخرجه ابن ابی شيبة ۱:۳۵۹ في الصلاة: باب ما يقرأ به في العشاء الآخرة- ومسلم ۱:۳۳۹ (۱۷۷) والبخاری (۷۶۷) وابو داود (۱۲۱٤) والترمذی (۳۱۰) وابن ماجة (۸۳٤) والخطيب فی "تاريخ بغداد" ۱۱:۳۳۳-

(۵۰۸) قد تقدم فی (۵۰۱)-

الرحمٰن الرحیم بلند آواز سے پڑھی، جب نماز سے فارغ ہو گئے تو انہوں نے فرمایا: اے اللہ کے بندے! میں نے رسول اکرم ﷺ کے پیچھے، حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' کے پیچھے اور حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' پیچھے نمازیں پڑھی ہیں، میں نے ان کو بلند آواز سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فِي مسنده (عن) على بن محمد بن عبيد (عن) إبراهيم بن إسحاق القاضي (عن) جعفر بن عون الحريثي (عن) اَبِى حَنِيفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن اسحاق قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن عون حریثی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ فجر کی دونوں رکعتوں میں قرأت فرض ہے ☼

509/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الصَّلْتِ بْنِ بهرام (عَنْ) حوط (عَنْ) اَبِى الشَّعْثَاءِ (عَنِ) ابْنِ عُمَرَ قَالَ اُنْبِئْتُ اَنَّ اِمَامَكُمْ يَقُوْمُ فِى آخِرِ رَكْعَةٍ مِنَ الْفَجْرِ لاتالى لِلْقُرْآنِ وَلاَ راكع فَلاَ يَفْعَلُ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''صلت بن بہرام رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''حوط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو شعثاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے فرمایا: مجھے بتایا گیا ہے کہ تمہارا امام نماز فجر کی دوسری رکعت میں کھڑا ہو جاتا ہے، نہ وہ قرآن کی تلاوت کرتا ہے، نہ رکوع کرتا ہے اس کو ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد ابن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِى حَنِيفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے صرف ایک ماہ فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی تھی ☼

510/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبَانَ بْنِ اَبِى عَيَّاشٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمْ يَقْنُتْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِى الْفَجْرِ قَطُّ اِلَّا شَهْراً وَاحِداً لِاَنَّهُ حَارَبَ حَيّاً مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَنَتَ يَدْعُوْ عَلَيْهِمْ

(۵۰۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۱۵) في الصلاة: باب القنوت في الصلاة و عبد الرزاق (۴۹۵۴) و ابن ابي شيبة ۳۰۹:۲ من كان لا يقنت في الفجر و الطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۲۴۲:۱-

(۵۱۰) اخرجه الطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۲۴۴:۱ و ابن حبان (۱۹۷۳) و احمد ۱۱۶:۳ و البخاري (۱۰۰۳) في الوتر: باب القنوت قبل الركوع و بعده و مسلم (۶۷۷) (۲۹۹) في المساجد: باب استحباب القنوت في جميع الصلوات و ابو عوانة ۱۸۶:۲ و البيهقي في "السنن الكبرى" ۲۴۴:۲-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابان ابن ابی عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ایک مہینہ نماز فجر میں دعاء قنوت پڑھی ،اس کے بعد کبھی بھی نماز فجر میں دعاء قنوت نہیں پڑھی اور (وہ ایک مہینہ بھی صرف اس لئے پڑھی) کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مشرکوں کے ایک قبیلے سے نبرد آزماء تھے،آپ نے نماز فجر میں ان کے خلاف دعائیں مانگی تھیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد (عن) سفيان (عن) مالك (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد (عن) أبي القاسم عبد الله بن الحسن (عن) أبي عبد الله (عن) عمر (عن) محمد بن عبد الله ابن سليمان (عن) أبي السرى مالك بن الفديك (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ ابن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوسری مالک بن فدیک رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قرآنی سورتوں کی طرح تشہد،تکبیر اور رکوع وسجود کی تعلیم دیتے ☼

511/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) بِلَالِ بْنِ مَرْدَاسٍ الْفَزَارِيِّ (عَنْ) وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمُ التَّشَهُّدَ وَالتَّكْبِيْرَ رَكُوْعاً وَسُجُوْداً كَمَا يُعَلِّمُهُمُ السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''بلال بن مرداس فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''وہب بن کیسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشہد،تکبیر،رکوع اور سجدہ یوں سکھایا کرتے تھے جیسا کہ قرآن کی کوئی سورت سکھایا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) محمد بن سليمان (عن) أبي هريرة (عن) أسد بن عمرو

(۵۱۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۷۸) والحاكم في "المستدرك" ۳۹۹:۱ والنسائي في "المجتبى" ۴۳:۳ نوع آخر من التشهد وابن ماجة (۹۰۲) باب ما جاء في التشهد والنسائي في "السنن الكبرى" ۲۵۳:۱ والبيهقي في "السنن الكبرى" ۱۴۱:۲-

(عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) ابن مخلد (عن) حمشاذ (عن) سهل بن عمار (عن) عبد الله ابن يزيد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) الحسن بن محمد بن شعيب (عن) محمد بن عمران الهمداني (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده عن أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبي محمد الفارسي (عن) محمد بن المظفر (عن) الحسين ابن الحسين (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) علي بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) محمد بن الحسن فِي نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت ''ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حمشاذ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سہل بن عمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''حسن بن محمد بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن عمران ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوحسین مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسین بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی نماز کا تشہد ☼

512/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) سُلَیْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ الْاَعْمَشِ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ عَلَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلتَّشَهُّدَ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اِلٰی عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تَدْعُوْ بِمَا اَحْبَبْتَ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سلیمان بن مہران اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تشہد سکھایا (وہ تشہد یہ تھا)

اَلتَّشَهُّدَ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَاالنَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَاوَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ اَشْهَدُاَنْ لَّااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاَشْهَدُاَنَّ مُحَمَّدًاعَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اس کے بعد تم وہ دعا مانگو جو تمہیں اچھی لگتی ہو۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أبي الحسن محمد بن أحمد بن الهيثم بن صالح التيمى (عن) عبد الرحمن بن خالد بن نجيح (عن) أبيه خالد بن نجيح (عن) محمد بن محمد (عن) الضحاك بن مسافر مولى سليمان بن عبد الملك قال صليت إلى جنب اَبِي حَنِيْفَةَ فسمعني أتشهد فقال لي يا شامي حدثني سليمان بن مهران الأعمش الحديث

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبي محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصارى فِي مسنده (عن(المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) عبد الوهاب بن محمد بن منصور (عن) أبي بكر محمد بن أحمد بن عبد الواحد (عن) علي بن عمر بن محمد الحربى (عن) أبي الحسين محمد بن المظفر الحافظ (عن) أبي الحسن محمد بن أحمد بن الهيثم بن صالح التيمي المقرى (عن) عبد الرحمن بن خالد بن نجيح (عن) أبيه (عن) محمد بن محمد (عن) الضحاك بن مسافر مولى سليمان بن عبد الملك قال صليت بجنب اَبِي حَنِيْفَةَ الحديث

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

O اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد بن ہیثم بن صالح تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن خالد بن نجیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن نجیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ضحاک بن مسافر مولیٰ سلیمان بن عبد الملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے قریب نماز پڑھی، انہوں نے مجھے تشہد پڑھتے ہوئے

(۵۱۲) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۲۵۷ واحمد ۴۲۲:۱ وابو داود (۹۷۰) فی الصلاة: باب التشهد والدار قطنی ۳۵۳ والطبرانی فی "الکبیر" (۹۹۲۵) والطیالسی (۲۷۵)۔

سنا تو فرمایا: اے شامی! مجھے حضرت ''سلیمان بن مہران اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے (اس کے آگے پوری حدیث بیان کی)

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو محمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر باسنادہ الی امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالوہاب بن محمد بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن احمد بن عبدالواحد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عمر بن محمد حربی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد بن ہیثم بن صالح تیمی مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن خالد بن نجیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ضحاک بن مسافر مولیٰ سلیمان بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے' وہ فرماتے ہیں' میں نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس نماز پڑھی ہے (اس کے آگے پوری حدیث بیان کی)

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رکوع وسجود میں جاتے اور اٹھتے وقت تکبیر پڑھا کرو ☼

513/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) بِلَالٍ (عَنْ) وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ كَبِّرُوْا كُلَّمَا ركعتم وسجدتم ورفعتم قَالَ وَكَانَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''بلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''وہب بن کیسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کرتے تھے: تم جب رکوع کرو اور سجدہ کرو اور ان سے سر اٹھاؤ تو اس وقت تکبیر کہا کرو، آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشہد یوں سکھایا کرتے تھے جیسا کہ قرآن کی کوئی سورۃ سکھاتے ہوں۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) محمد بن الحسين الخثعمى (عن) أبى كريب (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبى محمد الفارسى (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) محمد بن محمد ابن سليمان (عن) إبراهيم بن يوسف الصيرفِي عن أسد بن عمرو (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رحمه الله

(وأخرجه) أيضاً فِي نسخته فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن حسین خثعمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوکریب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن یوسف صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ تشہد کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہیں ہے ☼

514/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ قُلْتُ اَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ قَالَ قُلْ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں: میں کہتا ہوں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم التحیات للہ (یعنی التحیات سے پہلے بسم اللہ شریف پڑھتا ہوں) انہوں نے فرمایا: یوں کہا کرو''التحیات للہ والصلوٰۃ'' (یعنی تشہد سے پہلے بسم اللہ نہ پڑھا کرو)۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لا نرى أنه يزاد فِی التشهد

ولا ينقص منه حرف واحد وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ہم تشہد میں ایک بھی لفظ کی کمی یا اضافہ کو جائز نہیں سمجھتے اور حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی موقف ہے۔

☼ تشہد میں سلام کے الفاظ کا بیان ☼

515/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ کَانُوْا یَتَشَهَّدُوْنَ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَیَقُوْلُوْنَ فِیْ تَشَهُّدِهِمْ اَلسَّلَامُ عَلَی اللّٰهِ فَانْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْمٍ

---

(٥١٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٧٩) في الصلاة: باب التشهد.

(٥١٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٨٠) في الصلاة: باب التشهد، والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ١:٢٦٣، والبخاري (١٢٠٢) في العمل في الصلاة، والطبراني في "الكبير" (٩٩٠٣)، وابن ابي شيبة ١:٢٩١، وابو عوانة ٢:٢٢٩، والبيهقي في "السنن الكبرى" ٢:١٣٨۔

فَاَقْبَلَ عَلَیْهِمْ بِوَجْهِهٖ فَقَالَ لَهُمْ لَا تَقُوْلُوْا اَلسَّلَامُ عَلَی اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ لٰكِنْ قُوْلُوْا اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں: لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تشہد پڑھا کرتے تھے اور وہ اپنے تشہد میں یہ الفاظ استعمال کرتے تھے ''السلام علی اللہ'' ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے صحابہ کرام کی جانب متوجہ ہوئے اور ان سے فرمایا: ''السلام علی اللہ'' مت کہا کرو کیونکہ اللہ تو خود سلام ہے، بلکہ تم یہ کہا کرو ''السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین''

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی نماز کا تشہد ☼

516/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ الْمُخَیْمَرَةِ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِیَدِهٖ فَعَلَّمَهُ التَّشَهُّدَ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اِلٰی قَوْلِهٖ عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ اِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُكَ فَاِنْ شِئْتَ اَنْ تَقُوْمَ فَقُمْ وَاِلَّا فَاقْعُدْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حسن بن الحر رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''قاسم بن مخیمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا ہاتھ پکڑا اور ان کو یہ تشہد سکھایا

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اِلٰی قَوْلِهٖ عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

پھر ان سے فرمایا: جب تو نے یہ کام کر لیا تو تیری نماز مکمل ہو گئی اس کے بعد چاہے تو تو کھڑا ہو جا ورنہ بیٹھا رہ۔

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن سلام (عن) معلى بن منصور (عن) أبي يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُم

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم ابن زاهر بن طاهر الشحامي (عن) أبي محمد علي بن إسحاق الجزري (عن) أبي نصر النعمان بن محمد الجرجاني (عن) أبي جعفر أحمد بن عمران (عن) الحسن ابن سلام (عن) معلى بن منصور (عن) أبي يوسف القاضي (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) الحسن بن الحر (عن) القاسم بن

(۵۱۶) قد تقدم ولهو حديث سابقه-

المخيمرة قال أخذ علقمة بيدى فحدثنى أن عبد الله ابن مسعود أخذ بيده وحدثه أَنّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أخذ بيد عبد الله بن مسعود فعلمه التشهد التحيات لله والصلوات والطيبات الحديث

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) محمد بن إسرائيل الجوهرى (عن) معلى بن منصور (عن) أبى يوسف القاضى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُم

(ورواه) ابن خسرو أيضاً (عن) أبى الفضل ابن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) القاضى عمر الأشنانى بإسناده إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رحمه الله

○اس حدیث کوحافظ طلحہ بن محمد ‏رحمۃ اللہ علیہ‏ نے ''اپنی مسند میں (ذکرکیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سلام ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' سے، انہوں نے حضرت ''معلّٰی بن منصور ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن زاہر بن طاہر شحامی ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد علی بن اسحاق جزری ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر نعمان بن محمد جرجانی ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر احمد بن عمران ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سلام ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' سے، انہوں نے حضرت ''معلّٰی بن منصور ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حر ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن مُخیمرہ ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: حضرت علقمہ نے میرا ہاتھ پکڑا، پھر مجھے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود نے میرا ہاتھ پکڑ کر یہ بات بتائی کہ رسول اکرم ‏صلی اللہ علیہ وسلم‏ نے حضرت عبداللہ بن مسعود ‏رضی اللہ عنہ‏ کا ہاتھ پکڑا، پھر ان کو یہ تشہد سکھایا التحیات للہ والصلوات والطیبات (اس کے بعد پوری حدیث بیان کی)

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' نے حضرت ''محمد بن اسرائیل جوہری ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' سے، انہوں نے حضرت ''معلّٰی بن منصور ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ‏رحمۃ اللہ علیہ‏ سے روایت کیا ہے۔

☼ قرآن کریم کی تلاوت میں ہر حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں ☼

517/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَاصِمٍ (عَنْ) اَبِى الْاَحْوَصِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُعْطٰى قَارِءُ الْقُرْآنِ بِكُلِّ حَرْفٍ عَشَرَ حَسَنَاتٍ فَالْاَلِفُ حَرْفٌ وَاللَّامُ حَرْفٌ وَالْمِيْمُ حَرْفٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' حضرت ''عاصم ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' سے، وہ حضرت ''ابو الاحوص ‏رحمۃ اللہ علیہ‏'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ ‏رضی اللہ عنہ‏'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ‏صلی اللہ علیہ وسلم‏ نے ارشاد فرمایا: قرآن کی تلاوت کرنے والے کو ہر ہر حرف کے بدلے ۱۰ نیکیاں عطا کی جاتی ہیں، لہٰذا الف ایک حرف ہے، لام الگ حرف ہے اور میم الگ حرف ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) ابن عقدة (عن) فاطمة (عن) عمها حمزة بن حبيب (عن)

(۵۱۷) اخرجه الترمذی (۲۹۱۰) والدارمی (۳۳۰۸) والطبرانی فی "الكبير" (۸۶۴۶) وعبد الرزاق (۵۹۹۳)-

اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ أسد ابن عمرو (و) أبو یوسف (و) الحسن بن زیاد رحمهم الله تعالی

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت'' فاطمہ رحمۃ اللہ علیہا'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت'' حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت'' حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بھی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ ص میں سجدہ کیا ☼

518/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ (عَنْ) عَیَّاضِ الْاَشْعَرِیْ (عَنْ) اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیْ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِی ص

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت''عیاض اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت''ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ''ص'' میں سجدہ کیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) محمد بن یونس (عن) محمد بن الفرج مولی بنی هاشم (عن) محمد بن الزبرقان الأهوازی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' صالح بن ابو رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن الفرج مولی بنی ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن زبرقان اہوازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ فجر کی نماز میں سورۃ ق کی تلاوت ☼

519(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) زِیَادِ بْنِ عَلَاقَةَ (عَنْ) قطبة بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَقْرَأُ فِی اِحْدٰی رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ (وَالنَّخْلَ باسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِیْد)

✧✧ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ

---

(٥١٩) اخرجه ابن حبان (١٨١٤)'والدارمی ٢٩٧:١'والطبرانی فی " الکبیر " ١٩(٢٧)'وابو داود الطیالسی (١٢٥٦)'وابن ابی شیبة ٣٥٣:١' وعبد الرزاق (٢٧١٩)'والحمیدی (٨٢٥)'ومسلم (٤٥٧) (١٦٥)' والترمذی (٣٠٦) فی الصلاة:باب القراءة فی صلاة الفجر-

فرماتے ہیں میں نے رسول اکرم ﷺ کو فجر کی ایک رکعت میں یہ پڑھتے ہوئے سنا

وَ النَّخْلَ بَاسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ

''اور کھجور کے لمبے درخت جن کا پکا گابھا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) القاسم بن عبد الله بن عامر (عن) محمد بن بشر البزاز (عن) محمد بن المغيرة الثقفِی من آل أبی عقيل (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ ومسعر بن كدام رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد (عن) القاسم بن عبد الله بن عامر بن زرارة (عن) محمد بن بشر البزاز (عن) محمد بن المغيرة الثقفِی (عن) مسعر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) القاسم بن عبد الله بن عامر بن زرارة (عن) محمد بن بشر المداينی (عن) محمد ابن المغيرة الثقفِی من آل أبی عقيل قال سمعت مسعراً وأبا حنيفة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِی (عن) أبی محمد الحسن بن علی الفارسی (عن) محمد بن المظفر الحافظ بإسناده المذكور إلی اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبی سعد أحمد بن عبد الجبار (عن) القاضی أبی القاسم التنوخی (عن) أبی القاسم ابن الثلاج (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) القاسم بن عبد الله بن عامر (عن) محمد بن بشر (عن) محمد بن المغيرة الثقفِی من آل أبی عقيل (عن) مسعر واَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی (عن) أبی بكر الخطيب البغدادی (عن) الحسن بن محمد الخلال (عن) محمد بن موسی الحافظ (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) القاسم بن عبد الله بن عامر بن زرارة (عن) محمد بن بشر المدائنی (عن) محمد بن المغيرة (عن) مسعر بن كدام (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن عبداللہ بن عامر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن بشر بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ ثقفی رحمۃ اللہ علیہ'' (جن کا تعلق آل ابوعقیل سے ہے) سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے ''حضرت مسعر بن کدام رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن عبداللہ بن عامر بن زرارہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن بشر بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ ثقفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن عبداللہ بن عامر بن زرارہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن بشر مداینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ ثقفی (جن کا تعلق آل ابوعقیل سے ہے) وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت مسعر رضی اللہ عنہ اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' مبارک بن عبد الجبار صیر فی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد حسن بن علی فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوسعد احمد بن عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاسم بن عبداللہ بن عامر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن مغیرہ ثقفی رحمۃ اللہ علیہ'' (جن کا تعلق آل ابوعقیل) سے، انہوں نے حضرت'' مسعر رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حسن بن محمد خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن موسیٰ حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاسم بن عبداللہ بن عامر بن زرارہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن بشر مدائنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسعر بن کدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فجر کی نماز میں کبھی بھی دعاءِ قنوت پڑھتے نہیں سنا گیا ☼

520/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ قَالَ صَحِبْتُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ سَنَتَیْنِ فَلَمْ اَرَهُ قَانِتاً فِی الْفَجْرِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' میں حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' کی خدمت میں ۲ سال رہا ہوں، میں نے آپ کو کسی دن نماز فجر میں دعاءِ قنوت پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) الحسن ابن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۵۲۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۱۷) في الصلاة: باب القنوت في الصلاة وعبد الرزاق (۴۹۴۷) في الصلاة: باب القنوت وابن ابي شيبة ۲:۳۰۸ في الصلاة: باب من لا يقنت في الفجر والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۱:۲۵۰۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف چالیس دن فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی تھی ☼

521/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَطِیَّةِ الْعَوْفِی (عَنْ) اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدَرِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عن النبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّه' لَمْ یَقْنُتْ اِلَّا اَرْبَعِیْنَ یَوْماً یَدْعُوْ عَلٰی عصیة وَذَکْوَانَ ثُمَّ لَمْ یَقْنُتْ اِلٰی أن مَاتَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف چالیس دن فجر کی نماز میں دعاءِ قنوت پڑھی ہے اور وہ دعا بھی قبیلہ عصیہ اور ذکوان کے خلاف مانگی تھی، اُس کے بعد اپنے وصال تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی (نمازِ فجر میں) دعاءِ قنوت نہیں پڑھی۔

(أخرجه) أبـو محمد البخاری (عن) أبی سعید (عن) یحیی ابن فروخ النجرانی (عن) محمد بن بشر عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحیٰی ابن فروخ نجرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے تمام عمر کبھی بھی نمازِ فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھی ☼

522/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ مَا قَنَتَ اَبُوْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِی الْفَجْرِ حَتّٰی لَحِقَ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علقمہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' نے ساری زندگی کبھی بھی فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھی۔

(أخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) أبی علی بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) ابن خسرو (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) خاله أبی علی الباقلانی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی الأشنانی بإسناده المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوعلی بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن

(۵۲۱) اخرج الطحاوی فی '' شرح معانی الآثار '' ۲۴۳:۱ والبیهقی فی '' السنن الکبری '' ۲۱۳:۲ والبزار ۲۶۸:۱ (۵۵۵) وابو یعلی (۵۰۲۹) عن عبد الله قال: قنت رسول الله صلی الله علیه وسلم شهراً یدعو علی عصیة و ذکوان فلما ظهر علیهم ترك القنوت۔

(۵۲۲) اخرجه ابن ابی شیبة ۳۰۸:۲ من کان لا یقنت فی الفجر وابن ماجة (۱۲۴۱) والطبرانی فی '' الکبیر '' (۸۱۷۹) واحمد ۴۷۲:۳ والترمذی (۴۰۲، ۴۰۳) والنسائی (۶۶۷)۔

مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی سے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف جنگ کے دوران فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی ہے ☼

523/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَیْسَرَةَ (عَنْ) زَیْدِ بْنِ وَهْبٍ اَنَّ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ یَقْنُتُ اِذَا حَارَبَ وَیَتْرُكُه' اِذَا لَمْ یُحَارِبْ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالملک بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' جب حالت جنگ میں ہوتے تو (نماز فجر میں) دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے اور جب جنگ ختم ہو جاتی تو اس کو چھوڑ دیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن أحمد بن نعيم المروزی (عن) بشر بن الوليد (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده عن أبی سعد أحمد بن عبد الجبار (عن) القاضی أبی القاسم التنوخی (عن) أبی القاسم ابن الثلاج عن أبی العباس بن عقدة (عن) عمر بن حفص (و) محمد بن إسحاق بن موسی المروزی (عن) إبراهيم بن أحمد البلخی (عن) أبی مطيع (عن) شريكابن عبد الله (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن نعیم مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعد احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن اسحاق بن موسیٰ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن احمد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شریک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پورا سال وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے ☼

524/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه' كَانَ یَقْنُتُ السَّنَةَ كُلَّهَا فِی الْوِتْرِ قَبْلَ اَنْ یَرْكَعَ

(۵۲۳) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۲۵۱ وفی "شرح مشکل الآثار" ۱:۲۵۱-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ پورا سال وتروں کے دوران رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن ابن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سورۂ روم کی آیت نمبر ۳۰ میں لفظ ''ضعف'' کا تلفظ ☼

525/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطِيَّةَ الْعَوْفِي (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَرَاَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ تَعَالىٰ (اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفاً وَشَيْبَةً) فَرَدَّ عَلَيْهِ وَقَالَ قُلْ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کے بارے میں روایت کرتے ہیں' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہ آیات پڑھیں

اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّ شَيْبَةً

''اللہ ہے جس نے تمہیں ابتدا میں کمزور بنایا پھر تمہیں ناتوانی سے طاقت بخشی پھر قوّت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا بنا تا ہے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ آیت خود پڑھ کر سنائی اور فرمایا: کہ اس آیت میں من بعد ضُعف (ض کے اوپر پیش) پڑھا کرو

(أخرجه) أبو محمد البخارى عن صالح بن أحمد الهروى (عن) محمد ابن معاوية الأنماطى (عن) حسين بن حسن بن عطية (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(۵۲۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۲۱۳) فى الصلاة:باب القنوت فى الصلاة وعبد الرزاق (۴۹۹۳) فى الصلاة:باب القنوت وابن ابى شيبة ۳۰۶۰۳:۲،۵ فى الصلوات:باب من قال القنوت فى النصف من رمضان والطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ۲۵۳:۱ والطبرانى فى "الكبير" (۹۴۳۲)-

(۵۲۵) اخرجه الطحاوى فى "شرح مشكل الآثار" (۳۱۳۲) واحمد ۵۸:۲ والترمذى (۲۹۳۶) وابو داود (۳۹۷۸) والحاكم فى "المستدرك" ۲۴۷:۲ والطبرانى فى "الصغير" (۱۱۲۸)-

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن معاویہ انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسن بن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس کا امام ہو، تو امام کی قرأت ہی مقتدی کی قرأت ہے ☼

526/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) مُوْسٰی بْنِ اَبِیْ عَائِشَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ کَانَ لَهٗ اِمَامٌ فَقَرَاءَ ةُ الْاِمَامِ لَهٗ قِرَائَةٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''موسیٰ بن ابی عائشہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عبداللہ بن شداد بن الھاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کا امام ہو تو امام کی قراءت ہی اس کے لئے قراءت ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سلیمان محمد بن منصور بن داود البلخی (عن) عمرو بن عون الواسطی (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(ورواه) أیضاً (عن) محمد عمرو بن الموجه المروزی (عن) یحیی بن أیوب المقابری (عن) إسحاق بن یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد من درب أبی هریرة ببغداد (و) عبد الله بن شریح کلاهما (عن) محمد بن منصور الطوسی (عن) إسحاق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (وعن) محمد بن نصر (عن) أحمد بن مصعب (عن) إسحاق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبی عبد الله محمد بن عقیل (عن) علی بن اشکاب (عن) إسحاق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وعن) العباس بن عزیر القطان (عن) علی بن خشرم (عن) إسحاق بن یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) إسحاق بن خلف (عن) محمد بن یزید (عن) الفضل بن عبد العزیز (عن) إسحاق بن یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ غیر أن لفظ إسحاق من کان له إمام فإن قرأته له قراء ة

(ورواه) أبو محمد البخاری باللفظ الأول عن جماعة

(منهم عمرو بن محمد العنقزی) فقال أنا محمد بن سعید البزاز حدثنا علی بن الحسین الذهلی حدثنا العنقزی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ومنهم جعفر بن عون) فقال أنا حاتم بن موسی الخوارزمی (حدثنا) إسحاق ابن القاسم حدثنا جعفر بن عون (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

---

(۵۲۶) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۸۶) فی الصلاة: باب القراء ة خلف الامام وفی "الموطأ" ۶۱ (۱۱۷) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۲۱۷ وابن ماجة (۸۵۰) فی اقامة الصلاة: باب اذا قرأ الامام فانصتوا والدار قطنی ۱:۳۲۳ فی الصلاة: من کان له امام فقراء ة الامام له قراء ة وعبد الرزاق (۲۷۹۷)۔

(ومنهم خارجة بن مصعب) فقال (أخبرنا) أحمد بن محمد بن سعيد (حدثنا) عبد الله بن أحمد بن فرج البلخی (حدثنا) خارجة بن مصعب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ومنهم خالد بن سليمان) فقال (أخبرنا) عبد الله بن محمد بن علی الحافظ البلخی (عن) يحيى بن موسى (عن) خالد بن سليمان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ومنهم خلف بن ياسين الزيات) فقال أنا أحمد بن محمد بن سعيد الكوفِی (حدثنا) الحسن بن حماد بن حكيم (حدثنا) خلف بن ياسين الزيات (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ومنهم عبد الله بن الزبير) فقال (أخبرنا) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواه) (عن) داود بن أبی العوام قال حملنی أبی إلی يحيى بن نصر بن حاجب وأنا صغير فرأيت فِی الحديث علامتی قال (حدثنا) أبو حنيفة رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواه) عن محمد بن إبراهيم بن زياد الرازی (عن) أبی الأصبغ الحرانی (عن) عبد العزيز بن يحيى (عن) عبد الله بن وهب (عن) الليث (عن) أبی يوسف رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالیٰ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) أحمد بن محمد الطلحی (عن) أبی يحيى الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

قال الحافظ

(ورواه) (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ حمزة (و) الحسن بن زياد (و) أبو يوسف (و) أسد بن عمرو (و) إسحاق الأزرق (و) عبد الله بن يزيد المقری (و) محمد بن الحسن (و) الفضل بن موسى السينانی (و) عبد الله بن الزبير (و) محمد بن مسروق (و) الحسن بن عمارة (و) خارجة بن مصعب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبی القاسم سعيد بن أحمد الفقيه (عن) محمود ابن محمد المروزی (عن) حامد بن آدم (عن) الفضل بن موسى السينانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواه) (عن) أبی الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفِی (عن) أبی الفضل الحسين بن علی بن عبيد الله الطناجيری (عن) أبی حفص عمر بن أحمد بن شاهين (عن) أحمد بن القاسم بن الريان (عن) مقدام بن داود (عن) عمه سعيد بن تليد (عن) عبد الله بن وهب (عن) الليث ابن سعد (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

قال ابن خسرو روى هذا الحديث الليث بن سعد عن أبی يوسف ومات الليث قبل أبی يوسف بست سنين مات سنة خمس وسبعين ومائة رحمة الله عليه (وأخرجه) الحسن بن زياد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسلیمان محمد بن منصور بن داود بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن عون واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد

عمرو بن موجہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ایوب مقابری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' (بغداد میں درب ابوہریرہ کے اندر) اور حضرت ''عبد اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''محمد بن منصور طوسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' محمد بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن عقیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''عباس بن عزیز قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن خشرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''اسحاق بن خلف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس روایت میں حضرت ''اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' کے الفاظ یہ ہیں من کان لہ امام فان قرأتہ لہ قراءۃ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے پہلی حدیث کے الفاظ کے ہمراہ محدثین کی پوری ایک جماعت سے روایت کیا ہے۔ (ان میں سے بعض کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں)

(۱) حضرت ''عمرو بن محمد عنقزی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: وہ فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن سعید بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''علی بن حسین ذہلی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''عنقزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۲) حضرت ''جعفر بن عون رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: وہ فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''حاتم بن موسیٰ خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''اسحاق بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''جعفر بن عون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۳) حضرت ''خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''عبد اللہ بن احمد بن فرج بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۴) حضرت ''خالد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی حافظ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۵) حضرت خلف بن یاسین زیات رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''حسن بن حماد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''خلف بن یاسین زیات رحمۃ اللہ علیہ'' نے

حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(٦) حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''داود بن ابوعوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، آپ فرماتے ہیں: مجھے حضرت ''ابویحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' نے اٹھایا، میں اس وقت چھوٹا تھا، میں نے حدیث میں اپنی علامت دیکھی، وہ فرماتے ہیں: ہمیں حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوالاصبغ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن وہب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد طلحی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن عمارہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''خارجہ بن مصعب رضی اللہ عنہ'' نے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم سعید بن احمد الفقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن محمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حامد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوحسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفضل حسین بن علی بن عبیداللہ طناجیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحفص عمر بن احمد بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن قاسم بن ریان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقدام بن داود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''سعید بن تلید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن وہب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث ابن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

ابن خسرو کہتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے لیکن حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے ٦ سال پہلے انتقال کر گئے تھے، ان کا وصال سن ١٧٥ ہجری میں ہوا۔

()اس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے اگرکوئی قرأت کرتا تو اس کوروک دیا جاتا تھا

527/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُوْسٰى بْنِ اَبِىْ عَائِشَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ بْنِ الْهَادِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلاً قَرَاَ خَلْفَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِى الظُّهْرِ اَوْ فِى الْعَصْرِ وَأومى اِلَيْهِ رَجُلٌ فَنَهَاهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ أتنهانى اَنْ اَقْرَاَ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَتَذَاكَرَا ذٰلِكَ حَتّٰى سَمِعَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى خَلْفَ الْاِمَامِ فَقِرَاءَةُ الْاِمَامِ لَهٗ قِرَاءَةٌ

✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''موسیٰ بن ابی عائشہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت''عبداللہ بن شداد بن الہاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت''جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، ایک آدمی ظہر یا (شاید) عصر کی نماز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے پڑھ رہا تھا اور اس میں قرأت کر رہا تھا، ایک شخص نے اس کو اشارہ کر کے قرأت سے روک دیا، جب وہ فارغ ہوا تو کہنے لگا: آپ نے مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے قرات سے منع کیوں کیا؟ اس مسئلہ دونوں میں تکرار ہوگئی حتیٰ کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سن لیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو امام کے پیچھے نماز پڑھے تو امام کی قراءت ہی اس کی قرأت ہوتی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن محمد الأسدى (و) عبد الله بن محمد البلخى (و) محمد بن صالح الترمذى (و) عبد الله بن عبيد الله بن شريح البخارى كلهم (عن) أحمد بن عبد الرحمن بن وهب (عن) عبد الله بن وهب (عن) الليث بن سعد (عن) أبى يوسف بن إبراهيم رحمة الله عليه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل البزاز (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن إسحاق بن عثمان السمسار البخارى (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أبى سعيد سليمان بن داود الهروى (عن) أحمد بن عبد الله الهروى (عن) محمد بن الفضل ابن عطية (و) سليمان بن مسلم بن نافع الخشاب كلاهما عن اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن عبيد الله بن شريح (عن) أبى يونس إدريس ابن إبراهيم الرازى (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما

(ورواه) أيضاً (عن) سهل بن بشر الكندى (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن ابن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الصمد بن الفضل (و) أحيد بن الحسين (و) محمد بن منصور كلهم (عن) مكى بن إبراهيم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

---

(۵۲۷) قد تقدم وهو حديث سابقه-

(ورواه) (عن) عبد الصمد بن الفضل (عن) عبد الله بن يزيد المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) زكريا ابن يحيى الأصفانى (عن) أحمد بن رسته (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم

(ورواه) (عن) عبد الصمد بن الفضل وإسماعيل بن بشر كلاهما (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) سعيد بن سليمان عن شداد بن سعيد (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صالح بن أبى مقاتل (عن) إبراهيم بن عثمان البلخى (عن) مكى بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر (عن) إبراهيم بن أحمد البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن ابن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (ورواه) (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبى محمد عبد الله بن محمد الدمشقى (عن) سعيد بن محمد بن عبد الرحمن (عن) شعيب بن الليث (عن) أبيه (عن) أبى يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) سعيد ابن أحمد الفقيه (عن) محمود بن محمد المروزى (عن) حامد بن آدم (عن) الفضل ابن موسى السينانى رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو (عن) أبى الغنائم محمد بن على بن أبى عثمان (عن) أبى الحسن محمد بن أحمد بن محمد بن زرقويه (عن) أبى سهل بن زياد القطان (عن) إسماعيل بن محمد (عن) مكى بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِى (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بإسناده إلى اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى فِي مسنده (عن) الشريف أبى الغنائم عبد الصمد ابن على بن المأمون (عن) أبى الحسن على بن عمر الدارقطنى (عن) أبى بكر عبد الله بن محمد بن زياد (عن) أحمد بن عبد الرحمن بن وهب (عن) عمه (عن) الليث بن سعد (عن) أبى يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُم

(ورواه) (عن) أبى بكر الخطيب البغدادى (عن) أبى القاسم عبد الله بن عبد الله بن الحسين الحفار (عن) أبى طالب محمد بن أحمد بن إسحاق بن بهلول (عن) عبيد الله الواقدى (عن) أبى يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن محمد اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن محمد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''

محمد بن صالح ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان سب نے حضرت'' احمد بن عبد الرحمٰن بن وہب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن وہب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام ابویوسف بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' صالح بن احمد بن ابومقاتل بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' محمد بن اسحاق بن عثمان سمسار بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' جمعہ بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوسعید سلیمان بن داؤد ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن عبد اللہ ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن فضل بن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' سلیمان بن مسلم بن نافع خشاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابویونس ادریس بن ابراہیم رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' سہل بن بشر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' احید بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' محمد بن منصور کلھم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' زکریا بن یحییٰ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن رستہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حکم'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت'' زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شداد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحیٰی بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن عثمان بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن احمد بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن محمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سعید بن احمد الفقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن محمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حامد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالغنائم محمد بن علی بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری نے اپنی مسند میں حضرت ''شریف ابوالغنائم عبدالصمد بن علی بن المامون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن عمر دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر عبداللہ بن محمد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدالرحمٰن بن وہب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے)

حضرت ''ابوبکر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبداللہ بن عبداللہ بن حسین حفار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطالب محمد بن احمد بن اسحاق بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ واقدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے خود اپنے پیچھے مقتدی کو قرأت کرنے سے منع کر دیا☼

528/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُوْسٰى بْنِ اَبِىْ عَائِشَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِىْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ فَقَرَاَ رَجُلٌ خَلْفَه، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ اَيُّكُمْ قَرَاَ خَلْفِى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلٌ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ مَنْ صَلّٰى خَلْفَ الْاِمَامِ فَاِنَّ قِرَاءَةَ الْاِمَامِ لَه، قِرَاءَةٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''موسیٰ ابن ابی عائشہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عبداللہ بن شداد بن الہاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی، ایک آدمی آپ کے پیچھے قراءت کرتا رہا، جب نماز ختم ہوگئی تو آپ ﷺ نے دریافت کیا: میرے پیچھے قراءت کون کررہا تھا؟ تین مرتبہ آپ ﷺ نے یہ بات پوچھی، تو ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں (قراءت کررہا تھا) آپ ﷺ نے فرمایا: جو امام کے پیچھے نماز پڑھے تو امام کی قراءت ہی اس کی قراءت ہوتی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أبى بكر محمد بن همام السبزوارى (عن) أيوب بن الحسن (عن) حفص بن عبد الله (عن) كنانة بن جبلة والهياج بن بسطام كلاهما (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (ورواه) (عن) قبيصة بن الفضل الطبرى (عن) أحمد بن على بن موسى الطرسوسى (عن) عبيد بن حميد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوبکر محمد بن ہمام سبزواری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''کنانہ بن جبلہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قبیصہ بن فضل طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن علی بن موسیٰ طرسوسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۵۲۸) قد تقدم-

ایک روایت یہ ہے کہ ظہر وعصر میں مقتدی قرأت کرسکتا ہے، اور کسی نماز میں نہیں

529/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ قَالَ اِقْرَأْ خَلْفَ الْاِمَامِ فِی الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَلَا تَقْرَأْ فِیْمَا سِوٰی ذٰلِكَ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: ظہر اور عصر کی نماز میں امام کے پیچھے قراءت کرو لیکن اس کے علاوہ باقی کسی نماز میں امام کے پیچھے قرأت نہ کرو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد لا ینبغی أن یقرأ خلف الإمام فِی شیء من الصلوات

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: کسی بھی نماز میں امام کے پیچھے قرأت کرنا جائز نہیں ہے۔

دوران قرأت آیت میں غلطی لگے تو نماز مکمل کرنے کا ضابطہ

530/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی الْاِمَامِ یَغْلُطُ بِالْآیَةِ قَالَ یَقْرَأُ الَّتِیْ بَعْدَهَا فَاِنْ لَمْ یَفْعَلْ قَرَأَ سُوْرَةَ غَیْرَهَا فَاِنْ لَمْ یَفْعَلْ فَلْیَرْكَعْ اِذَا كَانَ قَدْ قَرَأَ ثَلَاثَ آیَاتٍ اَوْ نَحْوَهَا فَاِنْ لَمْ یَفْعَلْ فَافْتَتَحَ عَلَیْهِ فَهُوَ مسیء

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جس کو قرأت میں غلطی لگے، وہ اس سے اگلی آیت پڑھ لے اور اگر اس کو اگلی آیت نہیں آ رہی تو کوئی اور سورۃ پڑھ لے، اگر ایسا بھی نہیں کر پا رہا تو پھر اگر وہ تین آیات پڑھ چکا ہے تو وہیں رکوع کر دے اور اگر تین آیات نہیں پڑھ چکا تھا تو وہ نماز دوبارہ شروع کر لے، اس میں وہ گنہ گار نہیں ہوگا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

ایک امام کی سرزنش جو فجر کی دوسری رکعت میں نہ قرأت کرتا تھا نہ رکوع

531/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنِ) الصَّلْتِ بْنِ بهرام (عَنْ) حُوْطٍ (عَنْ) اَبِی الشَّعْثَاءِ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ

(۵۲۹) اخرجه محمد الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۸۷) فی الصلاۃ: باب القراءۃ خلف الامام، وابن ابی شیبۃ ۱:۳۷۱ فی الصلاۃ: باب من کان یقرأ فی الاولیین بفاتحۃ الکتاب وسورۃ وفی الاخریین بفاتحۃ الکتاب۔

(۵۳۰) اخرجه محمد الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۸۸) فی الصلاۃ: باب القراءۃ خلف الامام، وعبد الرزاق (۲۸۲۴) فی الصلاۃ: باب تلقینه الامام۔

عَنْهُمَا اَنَّه قَالَ لِاَبِیْ الشَّعْثَاءِ اَنَّ اِمَامَكُمْ فِی الْقِرَاءَةِ یَقُوْمُ فِی آخِرِ رَكْعَةٍ مِنَ الْفَجْرِ لَا یَقْرَأُ وَلَا یَرْكَعُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''صلت بن بہرام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حوط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوشعثاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے ابوالشعثاء سے کہا: تمہارا امام فجر کی آخری رکعت میں کھڑا ہو جاتا ہے، وہ نہ قرأت کرتا ہے اور نہ رکوع کرتا ہے (اس کو ایسا نہیں کرنا چاہئے)

(أخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) أبی القاسم محمد بن الدلال (عن) أبی بلال الأشعری (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد ابن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن الحسن بن خیرون (عن) خاله أبی علی الباقلانی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی بإسناده المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوقاسم محمد بن دلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیچھے قرأت کرنے والے کو قرأت سے منع فرما دیا ☼

532/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِی الْحَسَنِ مُوْسٰی بْنِ اَبِیْ عَائِشَةَ (عَنْ) اَبِی الْوَلِیْدِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ شَدَّادٍ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اِنْصَرَفَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَقَالَ مَنْ قَرَأَ مِنْكُمْ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی) فَسَكَتَ الْقَوْمُ حَتّٰی سَاَلَ (عَنْ) ذٰلِكَ مِرَاراً فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اَنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ لَقَدْ رَاَیْتُكَ تُنَازِعُنِی اَوْ تُخَالِجُنِی الْقُرْآنَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوالحسن موسیٰ بن ابی عائشہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوالولید عبداللہ بن شداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز سے فارغ ہوئے، پھر پوچھا: تم میں سے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی کس نے پڑھی تھی، سب لوگ خاموش ہو گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی مرتبہ یہی بات پوچھی، تو لوگوں میں سے ایک آدمی اٹھ کر کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تجھے دیکھا تو قرآن کریم میں مجھ سے جھگڑا کر رہا تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الصمد بن الفضل (و) حمدان بن ذی النون (و) إسماعیل بن بشر قالوا

---

(٥٣١) قد تقدم فی (٥٠٩)۔

(٥٣٢) قد تقدم فی (٥٢٦)۔

(ثنا) مکی بن إبراهیم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن علی (عن) محمد بن حرب المروزی (عن) الفضل بن موسی السینانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد البزاز (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) الحسن بن سفیان (عن) عقبة بن مکرم (عن) یونس بن بکیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد البلخی (وعن) محمد بن زکریا الاسترباذی کلاهما (عن) أحمد بن عبد الرحمن بن وهب (عن) عمه عبد الله بن وهب (عن) اللیث بن سعد (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُم

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) محمد بن أحمد (عن) عبد الملک (عن) أحمد (عن) إسحاق بن یوسف الأزرق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله بن عبد الرحمن قال هذا کتاب جدی محمد بن مسروق فقرأت فیه حدثنا أبو حنیفة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه (عن) عبد الله ابن الزبیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (ورواه) (عن) عن عبد الله بن یزید الحرانی (عن) الخضر بن محمد (عن) مروان بن إسحاق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) الحسن بن محمد بن ربیعة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) رجاء بن سوید (عن) أبی طالب جبرئیل بن سهل السمرقندی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) هارون بن هشام (عن) أبی حفص أحمد بن حفص (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) عبد الله بن محمد الدمشقی (عن) سعید بن محمد بن عبد الرحمن بن صفوان (عن) شعیب بن اللیث (عن) أبیه اللیث بن سعد (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُم

(وأخرجه) أبو بکر محمد بن عبد الباقی فِی مسنده (عن) الشریف أبی الغنائم عبد الصمد (عن) علی بن المأمون (عن) الحافظ علی بن عمر الدارقطنی (عن) أبی بکر عبد الله بن محمد بن زیاد النیسابوری (عن) أحمد بن عبد الرحمن ابن وهب (عن) عمه عن اللیث بن سعد (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُم

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ بیان کرتے ہیں: ہمیں حضرت'' مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' امام اعظم ابو

حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حرب مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسن بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عقبہ بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن زکریا استرابادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''احمد بن عبدالرحمٰن بن وہب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''عبد اللہ بن وہب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن یزید حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مروان بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''رجاء

بن سوید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطالب جبرئیل بن سہل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ہارون بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحفص احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''عبداللہ بن محمد دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن محمد بن عبدالرحمٰن بن صفوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''شریف ابوالغنائم عبدالصمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن مامون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ علی بن عمر دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر عبداللہ بن محمد بن زیاد نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدالرحمٰن بن وہب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز مختصر پڑھاتے تھے لیکن اس کے باوجود رکوع و سجود مکمل کرتے تھے ☼

533/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عُبَيْدِ بْنِ نضلة (عَنْ) اَبِىْ ذَرٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ صَلّٰى صَلٰوةً فَخَفَّفَهَا وَاَكْثَرَ السُّجُوْدَ وَالرُّكُوْعَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ اَنْتَ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَتُصَلِّي هٰذِهِ الصَّلَاةَ فَقَالَ لَهُ اَبُوْ ذَرٍّ لَمْ اَتِمَّ الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ قَالَ بَلٰى قَالَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ سَجَدَ سَجْدَةً رَفَعَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِهَا دَرَجَةً فِي الْجَنَّةِ فَاَحْبَبْتُ اَنْ يُّرْفَعَ لِيْ دَرَجَاتٌ اَوْ يُكْتَبُ لِيْ دَرَجَاتٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبید بن نضلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوذر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے ایک نماز پڑھائی، نماز مختصر پڑھائی اور رکوع و سجود لمبے کئے، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو ایک شخص نے کہا: آپ صحابی رسول ہیں، اور آپ ایسی نماز پڑھا رہے ہیں، حضرت ابوذر نے جواباً کہا: کیا میں نے رکوع و سجود مکمل ادا نہیں کیا؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ

(۵۳۳) اخرجہ الحصکفی فی "مسند الامام" (۸۰) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۴۷۶ واحمد ۵:۱۴۸ والبخاری فی "التاریخ الکبیر" ۷:۴۳۰ والبیہقی فی "السنن الکبری" ۳:۱۰ فی الصلاۃ:من استحب الاکثار فی الرکوع والسجود وعبد الرزاق (۳۵۶۲) والدارمی فی "السنن" ۱:۴۰۵ والبزار فی "المسند" (۳۹۰۳)-

ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے "جس نے ایک سجدہ کیا، اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے جنت میں اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے، مجھے یہ محبوب ہے کہ جنت میں میرے درجات بلند ہوں یا (یہ کہا) میرے لئے جنت میں درجات لکھے جائیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) إبراهيم ابن عمرو الهمدانی (عن) أبی العباس بن يزيد (عن) مصعب بن المقدام (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (ورواه) (عن) إسماعيل بن بشر (عن) مقاتل ابن إبراهيم (عن) نوح بن أبی مريم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ غير أنه قال (عن) حماد (عن) إبراهيم عمن حدثه أنه مر بأبی ذر بالربذة وهو يصلی صلوة خفيفة يكثر فيها الركوع والسجود الحديث

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفی (عن) أبی منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبی بكر أحمد بن جعفر ابن حمدان القطيعی (عن) بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) القاضی عمر الأشنانی (عن) بشر بن موسی الأسدی عن أبی عبد الرحمن المغربی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابراہیم ابن عمرو ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوعباس بن یزید رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "مقاتل ابن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "نوح بن ابی مریم رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس میں انہوں نے کہا ہے: انہوں نے حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے، وہ اس سے روایت کرتے ہیں جنہوں نے ان سے روایت کیا ہے، کہ وہ ربذہ میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے، اس وقت مختصر نماز پڑھ رہے تھے اور اس میں رکوع و سجود مکمل کر رہے تھے (اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی)

○اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے بشر بن موسیٰ اسدی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوعبدالرحمٰن مغربی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے امامت کروائی اور انتہائی مختصر نماز پڑھائی ☆

534(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَحُذَيْفَةَ وَاَبُوْ

(٥٣٤) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (١٢٣) وابو يعلی (٥٢٣٢) واحمد ٣٨٦:١ والطيالسی (٣٦٢) والترمذی (٣٦٦) وابو داود (٩٩٥) والحاكم فی "المستدرك" ٢٦٩:١ عن عبد الله قال: كان رسول الله صلى الله عليه وسلم فی الركعتين كانه علی الجمر قلت: حتی يقوم؟ قال: حتی يقوم-

مُوْسٰی الْاَشْعَرِیْ وَغَیْرُهُمْ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِجْتَمَعُوْا فِی مَنْزِلٍ وَاُقِیْمَتِ الصَّلَاةَ فَجَعَلُوْا یَقُوْلُوْنَ تُقَدِّمُ یَا فُلَانَ لِصَاحِبِ الْمَنْزِلِ فَاَبٰی فَقَالُوْا لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ تَقَدَّمْ اَنْتَ یَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَتَقَدَّمَ فَصَلّٰی بِهِمْ صَلٰوةً خَفِیْفَةً وجیزة اَتَمَّ الرَّکُوْعَ وَالسُّجُوْدَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ الْقَوْمُ لَقَدْ حَفِظَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ صَلَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابووائل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور دیگر کئی صحابہ کرام ایک جگہ پر جمع تھے، نماز کے لئے اقامت ہوگئی، یہ لوگ صاحب خانہ سے کہنے لگ گئے کہ آپ نماز پڑھایئے، انہوں نے امامت کروانے سے انکار کر دیا، ان لوگوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ امامت کروا دیجئے، وہ آگے بڑھے اور انہوں نے بہت ہی مختصر نماز پڑھائی لیکن اس میں رکوع و سجود انتہائی اطمنان کے ساتھ کئے، جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں نے کہا: ابوعبدالرحمٰن کو تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز بالکل یاد ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) إسماعیل بن بشر (عن) مقاتل بن إبراهیم (عن) نوح بن أبی مریم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) القاسم بن محمد الدلال (عن) أبی بلال الأشعری (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل ابن خیرون (عن) خاله أبی علیّ الباقلانی (عن) أبی عبد الله محمد بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر الأشنانی بإسناده المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقاتل بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح بن ابومریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاسم بن محمد الدلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت نازل شدہ قرآن کے عین مطابق ہے ☼

535/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ اَبَا بَکْرٍ وَعُمَرَ سهرا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَیْلَةٍ قَالَ فَخَرَجْنَا وَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

فَمَرُّوْا بِابْنِ مَسْعُوْدٍ وَهُوَ يَقْرَأُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّقْرَأَ الْقُرْآنَ كَمَا نُزِلَ فَلْيَقْرَاْهُ عَلٰى قِرَاءَةِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ وَجَعَلَ يَقُوْلُ لَهٗ سَلْ تُعْطِهٖ فَاَتَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ يُبَشِّرَانِهٖ فَسَبَقَ اَبُوْ بَكْرٍ عُمَرَ اِلَيْهِ فَبَشَّرَهٗ وَاَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ قَدْ دَعَا لَهٗ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فِيْ دُعَائِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اِيْمَاناً لاَ يرتد وَنَعِيْماً لا ينفد وَمَرَافَقَةَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ فِيْ اَعْلٰى جَنَّةِ الْخُلْدِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ایک آدمی سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' (وہ فرماتے ہیں) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک رات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شب بیداری کی۔ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ وہاں سے نکلے، ان کا گزر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا، وہ قرآن کریم کی تلاوت کر رہے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قرآن کو اُس انداز میں پڑھنا چاہے جس طرح وہ نازل ہوا ہے تو وہ ابن ام عبد کی قرأت کے مطابق پڑھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُن سے کہنے لگ گئے: تم مانگو، تمہیں عطا کیا جائے گا، حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما خوشخبری دینے کے لئے اُن کی جانب دوڑے، حضرت ابوبکر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پہلے اُن کے پاس پہنچ گئے، ان کو خوشخبری دی اور ان کو بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے دعا بھی فرمائی ہے، تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنی دعا میں یہ کچھ مانگا

''اے اللہ میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں، جس کے بعد ارتداد نہ ہو اور ایسی نعمتیں مانگتا ہوں، جو ختم نہ ہوں، اور جنت کے بلند مقامات میں تیرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رہنے کا سوال کرتا ہوں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (ورواه) (عن) زكريا بن يحيى الأصفهاني (عن) أحمد بن عبد الرحمن (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم بن أيوب (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه لم يذكر الرجل بين الهيثم وعبد الله بن مسعود (ورواه) (عن) أحمد بن
محمد بن سعيد قال قرأت فِي كتاب إسماعيل بن حماد (عن) أبي يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ كذلك
(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) محمد بن الحسن بن يزيد (عن) أحمد بن عبد الرحمن (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم بن أيوب (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (ورواه) أيضاً (عن) ابن عقدة (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے

(٥٣٥) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (٣٧٤) وابن حبان (٧٠٦٧) وابو يعلى (١٦) واحمد ١:٤٤٥ والطبراني في "الكبير" (٨٤١٧) والطيالسي (٣٣٤) وابو نعيم في "الحلية" ١:١٢٧ واحمد في "فضائل الصحابة" (١٥٥٤) وابن ماجة (١٣٨) في المقدمة: باب في فضائل اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم-

روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''زکریا بن یحییٰ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔تاہم انہوں نے حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے درمیان ''رجل'' (کسی شخص) کا ذکر نہیں کیا۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو نکاح کا خطبہ تشہد تعلیم فرمایا☼

536/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةَ النِّكَاحِ يَعْنِي اَلتَّشَهُّدَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نکاح کا خطبہ تعلیم دیا، وہ تشہد ہی تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) إبراهيم بن مخلد الضرير السجزی (عن) إسحاق بن أبی إسرائيل (وعن) محمد بن علی بن المهدی العطار (عن) أبی الأسباط يعقوب بن إبراهيم كلاهما (عن) أبی يحيی عبد الحميد الحمانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) أحمد بن محمد بن طريف ومحمد بن علی الكندی (و) عبد الله بن محمد الكنانی (عن) أبی الأسباط يعقوب بن إبراهيم (عن) أبی يحيی (عن) عبد الحميد الحمانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۵۳۶) اخرجه الطحاوی فی "شرح مشكل الآثار" ۴:۱ واحمد ۳۹۲:۱ والطيالسی (۳۳۸) والدارمی ۱۴۲:۲ وابو يعلی (۵۲۵۷) والنسائی (۹۱۷) والطبرانی فی "الكبير" (۱۰۰۸۰) والحاكم فی "المستدرك" ۱۸۲:۲ والبيهقی فی "السنن الكبری" ۱۴۶:۷۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابراہیم بن مخلد ضریر سجزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابو اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''محمد بن علی بن مہدی عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابواسباط یعقوب بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن طریف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن علی کندی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن محمد کنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابواسباط یعقوب بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے ایک جنگ کے موقع پر فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی تھی ☼

537/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمْ يَقْنُتْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِى الْفَجْرِ اِلَّا شَهْراً حَارَبَ حَياً مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَنَتَ يَدْعُوْ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے صرف اس مہینے میں فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی تھی،جس میں آپ کی مشرکین کے ایک قبیلے سے جنگ تھی۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبى يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِى مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) خاله أبى على الباقلانى (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر الأشنانى باسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سورت ص والا سجدہ حضرت داؤد علیہ السلام نے توبہ کیلئے کیا تھا،ہم وہی سجدہ شکرانے کے طور پر کرتے ہیں ☼

538/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عُمَرَ بْنِ ذَرِّ الْهَمْدَانِىْ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ فِى سَجْدَةِ ص سَجَدَهَا دَاوٗدُ تَوْبَةً وَنَسْجُدُهَا نَحْنُ

---

(٥٣٧) قد تقدم فى (٥١٠)-

شُکْراً

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عمر بن ذر ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سورت ص میں جو سجدہ ہے، وہ حضرت داؤد علیہ السلام نے توبہ کے لئے کیا تھا اور ہم وہی سجدہ شکرانے کے طور پر کرتے ہیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فِي مسنده (عن) أبي الحسن على بن محمد بن عبيد (عن) محمد بن أحمد ابن عبيد النيسابورى (عن) أبي جعفر محمد بن الحجاج المصرى الحضرمى (عن) على بن معبد (عن) الإمام محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) محمد بن يحيى أبى سعيد الرهاوى (عن) أبيه (عن) الحسن بن حرب (عن) محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (قال الحافظ) ورواه جماعة فِي كتاب الآثار (عن) محمد بن الحسن (عن) ابن ذر من غير ذكر اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) محمد بن أحمد النيسابورى (عن) محمد بن محمد بن الحجاج (عن) على بن معبد (عن) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) خاله أبى على الباقلانى (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر الأشنانى باسناده

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحسن علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد ابن عبید نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن حجاج مصری حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) انہوں نے حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یحییٰ ابوسعید الرہاوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس حدیث کو محدثین کی پوری ایک جماعت سے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''ابن ذر'' سے روایت کیا ہے، اور اس روایت میں امام اعظم ابوحنیفہ کا ذکر موجود نہیں ہے

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن احمد نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں

---

(٥٣٨) اخرجه محمد الحسن الشيبانى فى "الآثار" (٢١١) فى الصلاة: باب السجود فى صٓ، والنسائى ٢: ١٥٩ فى الافتتاح: باب سجود القرآن، السجود فى (صٓ) وعبد الرزاق (٥٨٧٠) فى فضائل القرآن: باب كم فى القرآن من سجدة، والطبرانى فى "الكبير" (٨٧١٧)۔

حضرت'' ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اس کو اپنی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

☼ نماز کا وہ تشہد جو خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم دیا ☼

539/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اَبِىْ وَائِلٍ شَقِيْقِ بْنِ سَلْمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ فَاَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ فَاِذَا تَشَهَّدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت'' ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت'' ابووائل شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' ہم جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے،تو ہم نماز (سلام) یوں کہا کرتے تھے السلام علی اللہ السلام علی جبریل السلام علی میکائیل (یعنی اللہ تعالیٰ پر سلام ہو،حضرت جبریل اور میکائیل علیہما السلام پر سلام ہو)رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تو خود سلام ہے جب تشہد پڑھو تو یوں کہا کرو

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ .

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) زكريا بن يحيي الأصفهاني (عن) أحمد بن عبد الرحمن (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم (عن) زفر (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما

(ورواه) (عن) عبد الصمد بن الفضل (و) إسماعيل بن بشر كلاهما (عن) شداد (عن) زفر (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) داود بن يحيى (عن) عبد الرحمن بن الفضل بن موفق (عن) أبى يحيى الحماني (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن إسحاق بن عثمان السمسار (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن على الحافظ (عن) أحمد بن يعقوب البلخى (عن) عبد العزيز بن خالد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازى (عن) إسماعيل بن هود الواسطى (عن) إسحاق بن يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٥٣٩) قد تقدم في (٥١٦)-

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) بهلول بن إسحاق بن بهلول (عن) أبيه (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن عبد الرحمن الأصفهاني (عن) منصور الكرماني (عن) حسان بن إبراهيم (عن) اَبی حَنِیْفَةَ وإبراهيم الصائغ (عن) حماد (عن) شقيق بن سلمة أبي وائل (عن) عبد الله بن مسعود رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قال كنا إذا صلينا مع النبي صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نقول إذا جلسنا فِي آخر الصلاة السلام على الله السلام على رسول الله وعلى ملائكته نسميهم من الملائكة فقال رسول الله صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لا تقولوا كذا وقولوا التحيات لله والصلوات والطيبات (وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أبي عبد الله أحمد بن الحسين الكرخي (عن) الحسن بن شبيب (عن) أبي يوسف (عن) اَبی حَنِیْفَةَ

قال الحافظ ابن المظفر كتب عني هذا الحديث أبو العباس بن عقدة

(ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم بن خنيس (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبی حَنِیْفَةَ أطول منه فقال بإسناده إلى ابن مسعود رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قال كانوا يتشهدون فِي عهد رسول الله صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فيقولون السلام على الله فقال رسول الله صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لا تقولوا السلام على الله إن الله هو السلام ولكن قولوا السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الحسن بن علي الفارسي (عن) أبي الحسين محمد بن المظفر بالإسنادين المذكورين واللفظين جميعاً

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي بن محمد الأنصاري فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الوهاب بن محمد بن منصور (عن) أبي بكر محمد بن أحمد بن عبد الواحد (عن) علي بن عمر بن محمد الحربي (عن) أبي الحسين محمد بن المظفر الحافظ (عن) أبي عبد الله أحمد بن الحسين بن أحمد الكرخي (عن) الحسن بن شبيب المؤذن (عن) أبي يوسف القاضي (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(ورواه) (عن) هناد بن إبراهيم (عن) أبي الحسين محمد بن الحسين بن الفضل القطان (عن) أبي عمرو عثمان بن أحمد بن عبد الله بن أحمد بن حماد بن سفيان (عن) عبد الرحمن ابن الفضل بن الموفق (عن) أبي يحيى الحماني (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''زکریا بن یحییٰ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''شداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''

زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) **حضرت ''احمد بن محمد** رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن فضل بن موفق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) **حضرت ''محمد** بن اسحاق بن عثمان سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے **حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں** نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) **حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی حافظ** رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے **حضرت ''عبد العزیز بن خالد** رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) **حضرت ''محمد** بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ہود واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے **حضرت ''اسحاق بن یوسف** رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) **حضرت ''احمد** بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن **محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں** نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) **حضرت ''احمد** بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بہلول بن اسحاق بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) **حضرت ''محمد** بن عبدالرحمٰن اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منصور کرمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسان بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''ابراہیم صائغ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شقیق بن سلمہ ابووائل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: جب ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے تو جب نماز کے آخر میں بیٹھتے تو یوں کہتے السلام علی اللہ السلام علی رسول اللہ وعلی ملائکتہ اللہ تعالیٰ پر سلام ہو (اللہ کے رسول پر سلام ہو، اس کے فرشتوں پر سلام ہو، اس موقع پر ہم کچھ فرشتوں کا نام بھی لیتے) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایسے مت کہا کرو، بلکہ یوں کہا کرو التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات

اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن حسین کرخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن شبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت حافظ ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہ حدیث مجھ سے ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے لکھی ہے

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن خنیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ امام اعظم نے اپنی اسناد حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تک پہنچا کر اس سے بھی طویل حدیث ذکر کی ہے، وہ فرماتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تشہد اس طرح پڑھتے تھے کہ ہم کہتے السلام علی اللہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: السلام علی اللہ مت کہا کرو، کیونکہ اللہ تعالیٰ تو خود سلام ہے، تم کہا کرو السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو محمد حسن بن علی فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سابقہ دونوں اسانید کے ہمراہ روایت کیا ہے، ان کے الفاظ بھی ایک جیسے ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی بن محمد انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالوہاب بن محمد بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن احمد بن عبدالواحد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عمر بن محمد حربی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن حسین بن احمد الکرخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن شبیب مؤذن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی بن محمد انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن حسین بن فضل قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعمرو عثمان بن احمد بن عبداللہ بن احمد بن حماد بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن ابن فضل بن موفق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس نماز میں فاتحہ اور اس کے ساتھ مزید کوئی سورۃ نہ پڑھی جائے وہ نماز نہیں ہوتی ☼

540/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زِيَادِ الْحَنْظَلِيِّ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه' قَالَ لَا صَلٰوةَ اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَعَهَا شَيْءٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت ''عبدالرحمٰن بن زیاد حنظلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے ارشاد فرمایا: کوئی نماز سورت فاتحہ اور مزید اس کے ساتھ کچھ قرأت کے بغیر نہیں ہوتی۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي سعيد بن أبي القاسم بن أحمد (عن) القاضي علي بن أبي علي البصري (عن) أبي القاسم محمد بن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) عبد الله بن إبراهيم بن قتيبة (عن) العلاء بن عمر ومحمد بن حسان الطائي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

قال ابن خسرو وبه إلى ابن عقدة حدثنا محمد بن عبد الله بن سويد (عن) أبيه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

---

(٥٤٠) قد تقدم في (٤٨٨)-

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن ابوقاسم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی علی بن ابوعلی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم محمد بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ابراہیم بن قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علاء بن عمرو محمد بن حسان الطائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ابن خسرو نے یہی اسناد ابن عقدہ تک پہنچا کر آگے ''محمد بن عبداللہ بن سوید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت مسروق کی انگوٹھی کا نقش بسم اللہ الرحمن الرحیم تھا ☼

541/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِيْهِ قَالَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ مَسْرُوْقٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کی انگوٹھی کا نقش ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' تھا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي سعيد بن أبي القاسم بن أحمد (عن) القاضي على بن أبي على البصرى (عن) أبي القاسم محمد بن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) محمد بن عبيد (عن) الحسين بن عبد الأول (عن) أبي خالد الأحمر (عن) سليمان بن حيان (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن ابوقاسم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی علی بن ابوعلی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم محمد بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبدالاول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوخالد احمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن حیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ایک مہینہ مشرکوں کے خلاف نماز فجر میں دعائے قنوت پڑھی ☼

542/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْنُتْ فِي الْفَجْرِ قَطُّ اِلَّا شَهْراً وَاحِداً لَمْ يُرَ قَبْلَ ذٰلِكَ وَلَا بَعْدَهُ وَاِنَّمَا قَنَتَ فِي ذٰلِكَ الشَّهْرِ يَدْعُوْ عَلٰى نَاسٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ '' حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ '' حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت '' عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں کبھی بھی دعائے قنوت نہیں پڑھی، صرف ایک مہینہ پڑھی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے پہلے بھی کبھی دعائے قنوت پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا گیا اور اس

(۵۴۱) اخرجه ابن ابی شیبة ۸:۲۷۰ فی اللباس: نقش الخاتم وما جاء فیه-

(۵۴۲) قد تقدم فی (۵۱۰)-

کے بعد بھی نہیں۔ حضور ﷺ نے اس ایک مہینے میں فجر کی نماز کے اندر دعائے قنوت پڑھی تھی، آپ مشرکوں کے ایک قبیلے کے خلاف دعا مانگا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبـو محمد البخاری (عن) عبد الله بـن محمد بنعلی البلخی (عن) أحـمد بن یعقوب (عن) أبی سعد الصغانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضی عمر الأشنانی (عن) أبی الحسن البرقی (عن) بشر بن الولید الکندی (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

(وأخرجه) ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی الأشنانی باسناده المذکور علی اَبِی حَنِیْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بنعلی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعد صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحسن برقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے سورۃ الانشقاق میں سجدہ کیا ہے ☼

543/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ اَنَّهٗ قَالَ لَوْ اَخْبَرْتُكَ اَنِّیْ رَاَیْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ (وَ) عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا یَسْجُدَانِ فِی (اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) أما الیقین فَاَحَدُهُمَا

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ ''حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ ''حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: اگر میں تمہیں خبر دوں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو سورت اذا السماء انشقت میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے ان دونوں میں سے ایک حوالے سے یہ بات یقینی ہے

(أخرجه) الـحافظ ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبـی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم البغوی (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''

(٥٤٣) اخرج ابن حبان (٢٧٦١) ومالک فی ''الموطأ'' ٢٠٥:١ فی القرآن: باب ما جاء فی سجود القرآن' ومسلم (٥٧٨) فی المساجد: باب سجود التلاوة' والبخاری (١٠٧٤) فی سجود القرآن' وابو داود (١٤٠٨) فی الصلاة: ابن خزیمة (٩٥٥) عن ابی هریرة انه قرأ بهم: (اذا السماء انشقت) فسجد فیها' فلما انصرف' اخبرهم ان رسول الله صلی الله علیه وسلم سجد فیها۔

ابوقاسم بن احمد بن عمر ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’ عبد اللہ بن حسن خلال ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’ عبد الرحمن بن عمر ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’ محمد بن ابراہیم بغوی ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’ محمد بن شجاع ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’ حسن بن زیاد ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم آہستہ آواز میں پڑھتے تھے ☼

544/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ اِسْحَاقِ السَّبِيْعِى (عَنِ) الْبَرَاءِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَخْفِى بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧ حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ ‘‘ حضرت’’ابواسحاق سبیعی ‘‘ سے وہ’’ حضرت براء ‘‘ سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں، رسول اکرم ﷺ (نماز میں) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آہستہ آواز میں پڑھا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أبى رميح (عن) عبد الله بن غنام (عن) حفص بن غياث وعاصم بن يوسف (عن) القاسم بن معن كلاهما (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد بخاری ‘‘ نے حضرت’’ صالح بن ابو رمیح ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’ عبد اللہ بن غنام ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’ حفص بن غیاث ‘‘اور حضرت’’عاصم بن یوسف ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’ قاسم بن معن ‘‘ سے،ان دونوں نے حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ قرآن کی سورت کی طرح تشہد سکھاتے تھے ☼

545/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ اِسْحَاقِ (عَنِ) الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ

✧ حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ ‘‘ حضرت’’ابواسحاق ‘‘ سے وہ’’ حضرت براء بن عازب ‘‘ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ ہمیں تشہد کی تعلیم اس طرح دیا کرتے تھے جس طرح آپ ہمیں قرآن کی کسی سورت کی تعلیم دیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أبى رميح كتابة (عن) عبد الله بن غنام عن عاصم بن يوسف (عن) القاسم بن معن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد بخاری ‘‘ نے حضرت’’صالح بن ابورمیح ‘‘ سے (تحریری طور پر)،انہوں نے حضرت’’عبداللہ بن غنام سے،انہوں نے عاصم بن یوسف ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’ قاسم بن معن ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’ امام اعظم ابوحنیفہ ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

☼ سجدہ میں جاتے اور سجدہ سے اٹھتے وقت اللہ اکبر کہنا ☼

546/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) زَيْدِ بْنِ اَبِىْ اُنَيْسَةَ (عَنْ) بِلَالٍ (عَنْ) وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِىِّ

۵۴۵() اخرجه الحصكفى فى "مسند الامام" (۱۱۸)۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يُعَلِّمُنَا التَّكْبِيْرَ كُلَّمَا سَجَدْنَا وَرَفَعْنَا كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زید ابن ابی انیسہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ''حضرت بلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ '' حضرت وہب بن کیسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ '' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں سجدہ میں جاتے اور اٹھتے وقت اللہ اکبر کہنا اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کریم کی کوئی سورۃ سکھاتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس عن محمد بن مزاحم المقرى (عن) الأبيض بن الأغر (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

قال الحافظ طلحة بن محمد هذا الحديث يرويه أبو حنيفة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أيضاً (عن) بلال بغير زيد

(وأخرجه) القاضى عمر الأشنانى (عن) يحيى بن إسماعيل الجريرى (عن) حسن بن إسماعيل الجريرى (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخى فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي على الباقلانى (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى الأشنانى باسناده إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت '' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مزاحم مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' ابیض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت '' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: یہی حدیث حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''بلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اس میں حضرت '' زید رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر نہیں ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت '' قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل جریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن اسماعیل جریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت '' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت '' ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت '' ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے''

☼ سواری پر آیت سجدہ تلاوت کی تو سواری پر اشارے سے سجدہ کرنا جائز ہے ☼

547/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَلْقَمَةَ فَافْتَتَحْتُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ وَاَنَا مَعَهٗ فِي الْمَحْمَلِ فَتَلَوْتُ السَّجْدَةَ الَّتِيْ فِيْهَا فَتَهَيَّاْتُ لِلنُّزُوْلِ فَقَالَ اِلٰى اَيْنَ يَا ابْنَ الْاَخِ قُلْتُ اَنْزِلُ فَاَسْجُدُ قَالَ الْاِيْمَاءُ يُجْزِيْكَ

(٥٤٦) اخرجه الطبرانى فى '' الاوسط '' ٢٢٧:٢ (١٨١٦) وابن ابى شيبة ٢٤٠:١ فى الصلاة: من كان يتم التكبير ولا ينقصه فى كل رفع وخفض۔

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ '' حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' میں '' حضرت علقمہ کے ہمراہ تھا، میں نے سورہ فرقان شروع کی اور میں ان کے ہمراہ کجاوے میں تھا، میں نے آیت سجدہ تلاوت کی، تو میں نیچے اترنے کی تیاری کرنے لگا، انہوں نے کہا: اے میرے بھتیجے! کہاں کا ارادہ ہے؟ میں نے کہا: میں اتر کر سجدہ کرنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے کہا: تم اشارے سے سجدہ کرلو یہی کافی ہے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ فِي مسنده (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ والله أعلم

○ اس حدیث کو حضرت '' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت '' رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ واللہ اعلم

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِي تَرْكِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرَّكُوْعِ وَرَفْعِ الرَّأْسِ وَمَا يُفْسِدُ الصَّلاَةَ وَسَتْرِ الْعَوْرَةِ

تیسری فصل رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین نہ کرنے کے بیان میں اور ان چیزوں کے بیان میں جو نماز کو فاسد کرتی ہیں اور ستر عورت کا بیان

☼ صرف قمیص پہن کر نماز پڑھنا بھی جائز ہے ☼

548/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاء (عَنْ) جَابِرٍ اَنَّهُ اَمَّهُمْ فِي قَمِيْصٍ وَمَعَهُ فَضْلُ ثِيَابِهِ يُعَرِّفُنَا سُنَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ '' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے صرف قمیص پہن کر ہمیں نماز پڑھائی، حالانکہ ان کے پاس اور کپڑے موجود تھے، وہ دراصل ہمیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی پہچان کروا رہے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد ابن المنذر الهروى (عن) سعد بن محمد البيروتى (عن) على بن معبد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۵۴۸) اخرجه البيهقى فى '' السنن الكبرى '' ۲:۲۳۷ والطحاوى فى '' شرح معانى الآثار '' ۱:۳۷۹ فى الصلاة: باب الصلاة فى الثوب الواحد' واحمد ۳:۲۹۳ ومسلم (۵۱۸) (۲۸۲) وابن خزيمة (۷۶۲) وابو عونة ۲:۶۲ والبيهقى فى '' السنن الكبرى '' ۲:۲۳۷ مرفوعاً-

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده بمعناه (عن) أبي عبد الله محمد ابن مخلد (و) ابن عقدة كلاهما (عن) بشر بن موسى المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) الحسين بن القاسم (عن) محمد بن موسى عن عباد بن صهيب (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) عطاء قال رأيت جابراً يصلي فِي قميص ضيق ليس عليه ثوب

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) القاضي أبو بكر عبد الباقي الأنصاري فِي مسنده (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعد بن محمد بیروتی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت '' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسین بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت جابر کو صرف قمیص میں نماز پڑھتے دیکھا ہے، ان پر اور کوئی کپڑا نہ تھا اور قمیص بھی تنگ تھی۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک ابن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تک پہنچا کہ یہ حدیث امام اعظم سے روایت کی ہے

○اس حدیث کوحضرت '' قاضی ابوبکر عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ذکر کی ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ صرف قمیص پہن کر نماز پڑھنا بھی جائز ہے ☼

549/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه' اَمَّهُمْ فِي قَمِيْصٍ لَيْسَ عَلَيْهِ اِزَارٌ وَلَا رِدَاءٌ لِيَعْلِمُنَا اَنَّه' لَا بَاْسَ بِالصَّلَاةِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

(۵۴۹) قد تقدم ولكنه حديث سابقه

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''عطاء بن یسار ﷫'' سے، وہ حضرت ''جابر ﷜'' سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے صرف قمیص پہن کر امامت کروائی، نہ انہوں نے ازار پہنا تھا اور نہ اوپر چادر تھی، وہ دراصل ہمیں یہ سکھانا چاہتے تھے کہ ایک کپڑا پہن کر بھی نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) ابن عقدة (عن) القاسم بن محمد (عن) (محمد بن محمد (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ قال الحافظ وفِي حديثه يعنى أبا حنيفة عنه نظر

○ اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں حضرت'' ابن عقدہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' قاسم بن محمد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔ حافظ طلحہ کہتے ہیں: ان کی حدیث یعنی امام اعظم کی حدیث قابل غور ہے۔

✿ رسول اکرم ﷺ نے فرضی اور غیر فرضی نماز ایک کپڑے میں لپٹ کر پڑھائی ہے ✿

550/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِى الزُّبَيْرِ (عَنْ) جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلّٰى فِى ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحاً بِهٖ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لِاَبِى الزُّبَيْرِ غَيْرَ الْمَكْتُوْبَةِ قَالَ اَلْمَكْتُوْبَةُ وَغَيْرَ الْمَكْتُوْبَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''ابوزبیر ﷫'' سے، وہ'' حضرت جابر بن عبداللہ ﷜'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھائی، لوگوں میں کسی نے حضرت زبیر ﷜ سے کہا: وہ فرضی نماز کے علاوہ (کوئی اور) نماز تھی؟ انہوں نے کہا: فرضی نماز بھی پڑھائی اور غیر فرضی بھی۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) وكيع بن محمد بن رزمة النيساهورى (عن) أبيه (عن) بشر بن حذيفة المروزى (عن) حفص بن عبد الرحمن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد كما

(أخرجه) البخارى لكن قال الحافظ الصواب حفص بن عبد الرحمن (عن) أبى خيثمة زهير بن معاوية إذ الحديث لزهير لكن وقع كذلك فِي أصل وكيع

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری ﷫'' نے حضرت'' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' وکیع بن محمد بن رزمہ نیشاپوری ﷫'' سے، انہوں نے اپنے'' والد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' بشر بن حذیفہ مروزی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن عبدالرحمن ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بن سعید ﷫'' سے اسی طرح روایت کیا ہے جیسے درج ذیل اسناد میں حضرت بخاری نے ذکر کی ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' بخاری ﷫'' نے بھی ذکر کیا ہے، لیکن حافظ نے کہا ہے'' درست روایت وہ ہے جو حضرت حفص بن عبدالرحمن ﷫'' نے حضرت'' ابوخیثمہ زہیر بن معاویہ ﷫'' سے روایت کی ہے، کیونکہ یہ حدیث حضرت'' زہیر ﷫'' کی ہے لیکن اصل

(۵۵۰) قد تقدم۔

نسخہ میں یہ حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے منقول ہے''۔

☼ جواللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ (مشترکہ) حمام میں ازار باندھے بغیر داخل نہ ہو ☼

551/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنْ) رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّه' قَالَ لاَ یَحِلُّ لِرَجُلٍ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ اَنْ یَدْخُلَ الْحَمَامَ اِلَّا بِمِیزَرٍ وَمَنْ لَّمْ یَسْتِرْ عَوْرَتَه' مِنَ النَّاسِ کَانَ فِی لَعْنَةِ اللّٰهِ وَالْمَلَائِکَةِ وَالْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ''حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، اس کے لئے یہ حلال نہیں ہے کہ وہ حمام میں ازار باندھے بغیر داخل ہو اور جس نے لوگوں سے اپنی ستر کو نہ چھپایا، وہ اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور تمام مخلوق کی لعنت کا مستحق ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل من درب أبی هريرة ببغداد (عن) محمد بن سلام (عن) الحسن ابن شبيب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے بغداد میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے درب سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن شبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک نماز میں شریک مرد وعورت برابر کھڑے ہوں تو مرد کی نماز ٹوٹ جاتی ہے ☼

552/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اِذَا قَامَتِ الْمَرْاَةُ اِلٰی جَنْبِ رَجُلٍ وَهُمَا یُصَلِّیَانِ صَلٰوةً وَاحِدَةً فَسَدَتْ عَلَیْهِ صَلَاتُه'

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ''حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: جب عورت کسی مرد کے پہلو میں کھڑی ہو اور وہ دونوں ایک ہی نماز پڑھ رہے ہوں تو مرد کی نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده عن أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوی (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٥٥١) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (٤٦٥) وابو يعلی (١٩٢٥) والترمذی (٢٨٠١) فی الادب: باب ماجاء فی دخول الحمام واحمد ٣٣٩:٣ والحاكم فی "المستدرك" ١٦٢:١ و٢٨٨:٤ والنسائی ١٩٨:١ فی الغسل: باب الرخصة فی دخول الحمام-

(٥٥٢) اخرجه محمد الحسن الشيبانی فی "الآثار" (١٣٨) فی الصلاة: باب ما يقطع الصلاة-

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ صاحب ترتیب جب تک سابقہ نماز ادا نہ کر لے، اس کی وقتی نماز نہیں ہوتی ☼

553/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي الْعَصْرَ فَيَتَذَكَّرُ اَنَّهُ لَمْ يُصَلِّ الظُّهْرَ قَالَ صَلَاتُهُ فَاسِدَةٌ يَبْدَأُ بِالظُّهْرِ ثُمَّ يُصَلِّي الْعَصْرَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ''حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایسا شخص جو عصر کی نماز پڑھ رہا ہو اور اسی دوران اس کو یاد آئے کہ اس نے آج کی ظہر کی نماز نہیں پڑھی، آپ فرماتے ہیں: اس کی یہ نماز ٹوٹ جائے گی، پہلے ظہر کی نماز پڑھے، بعد میں عصر پڑھے۔ (یہ حکم صاحب ترتیب کا ہے، یعنی جس شخص پر اس کی زندگی میں کبھی بھی پانچ نمازیں قضاء نہ ہوئی ہوں)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إلا فِي خصلة واحدة إن خاف فوت صلاة العصر إن بدأ بالظهر مضى على العصر ثم صلى الظهر إذا غابت الشمس

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ تاہم ایک صورت میں ہمارا اختلاف ہے، وہ یہ کہ اگر اس کو یہ خدشہ ہو کہ اگر وہ ظہر کی نماز شروع کرے گا تو عصر کا وقت جاتا رہے گا، اور عصر کی نماز بھی قضا ہو جائے گی، ایسی صورت میں وہ عصر کی نماز وقت کے اندر پڑھ لے اور ظہر کی نماز سورج غروب ہونے کے بعد قضا پڑھ لے۔

☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نماز کے دوران جوں پکڑی اور اس کو زمین میں دفن کر دیا ☼

554/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُوْدِ (عَنْ) اَبِي رَزِيْنَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ اَخَذَ قَمْلَةً فِي الصَّلَاةِ فَدَفَنَهَا ثُمَّ قَالَ (اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتاً اَحْيَاءً وَّاَمْوَاتاً)

(٥٥٣) اخرجه محمد الحسن الشيباني في " الآثار " (١٦٢) في الصلاة:باب القهقهة في الصلاة وما يكره فيها وابن ابي شيبة ٢:٦٧ في الصلوات:باب الرجل يذكر صلاة عليه وهو في اخرى-

(٥٥٤) اخرجه محمد الحسن الشيباني في " الآثار " (١٥٧) في الصلاة:باب مايعاد من الصلاة وما يكره منها وعبدالرزاق ١:٤٤٧-٤٤٨ في الصلاة:باب القملة في المسجد تقتل وابن ابي شيبة ٢:٣٢٨ في الصلوات:باب الرجل يجد القملة في المسجد والبيهقي في " السنن الكبرى " ٢:٢٩٤ وقد تقدم-

حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "عاصم بن ابونجود رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابورزین رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے نماز کے دوران جوں پکڑی اور اس کو دفن کردیا، پھر یہ آیت پڑھی

(اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتاً اَحْيَاءً وَّاَمْوَاتاً)

"کیا ہم نے زمین کو جمع کرنے والی نہ کیا تمہارے زندوں اور مُردوں کی"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ لا نرى بقتل القملة ودفنها فِي الصلاة بأساً (وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت "امام محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی موقف حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کا ہے۔ کہ ہم نماز کے دوران جوں مارنے اور اس کو دفن کرنے میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے۔

○ اس حدیث کو حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ دوران نماز آلہ کی طرف تری محسوس ہو، اگر وہ وضو کے بعد ہوئی تو وضو اور نماز لوٹانے کا حکم ☼

555/ (اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنْ) اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يَجِدُ الْبَلَلَ فِي طَرْفِ ذَكَرِهٖ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ يَضَعُ كَفَّيْهِ عَلَى الْاَرْضِ وَالْحَصَى فَيَمْسَحُ وَجْهَهٗ وَيَدَيْهِ ثُمَّ يُصَلِّيْ قَالَ حَمَّادٌ قُلْتُ لِاِبْرَاهِيْمَ كَيْفَ تَفْعَلُ اَنْتَ قَالَ اِذَا وَجُدتُّ ذٰلِكَ فَاِنِّيْ اُعِيْدُ الْوُضُوْءَ وَالصَّلَاةَ وَهُوَ اَوْثَقُ فِي نَفْسِيْ

حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ "حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ "حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص جو نماز کے دوران اپنے آلہ تناسل کے کنارے پر تری محسوس کرے، انہوں نے فرمایا: وہ اپنی دونوں ہتھیلیاں زمین پر اور کنکریوں پر رکھے اور اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں کا مسح کرلے (یعنی تیمم کرلے) پھر نماز پڑھ لے۔ حضرت حماد کہتے ہیں' میں نے حضرت ابراہیم سے کہا: آپ کیسے کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میں جب ایسی کیفیت پاتا ہوں تو میں وضو بھی دوبارہ کرتا ہوں اور نماز بھی دوبارہ پڑھتا ہوں یہ میرے قلبی اطمنان کے لئے زیادہ بہتر ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثارفرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ قال محمد وأما نحن فنرى أن يمضي على صلاته ولا يعيد ولا يضرب بيديه على الأرض ولا يمسح وجهه ولا يديه حتى يستيقن أن ذلك خرج منه بعد الوضوء فإذا استيقن ذلك أعاد الوضوء وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے کتاب الآثار میں حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے ذکر کیا ہے۔

(۵۵۵) اخرجه محمد الحسن الشيباني في "الآثار" (۱۵۹)في الصلاة:باب مايعاد من الصلاة وما يكره منها،وابن ابي شيبة ۲:۳۰:٤ في الصلوات:باب الرجل يجد البلل وهو يصلي-

حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمارا یہ موقف ہے کہ وہ نماز جاری رکھے اور اس کا اعادہ نہ کرے (یعنی نماز دوبارہ پڑھنے کی اس کو ضرورت نہیں ہے۔) اور نہ ہی اپنے ہاتھ زمین پر مارے، نہ چہرے اور ہاتھوں پر ملے، جب تک کہ اس کو اس بات کا یقین نہ ہو جائے کہ یہ تری وضو کے بعد اس کے ذکر سے نکلی ہے، جب اس کو یہ یقین ہو تو وضو لوٹائے، امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی موقف ہے۔

☼ جب کپڑوں پر تری محسوس ہو تو وہاں پانی کا چھینٹا مارو اور اس کو پانی ہی سمجھو ☼

556/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اِذَا وَجَدتَّ شَيْئاً مِّنَ الْبَلَّةِ فَانْضَحْهُ وَمَا يَلِيْهِ مِنْ ثَوْبِكَ بِالْمَاءِ ثُمَّ قُلْ هُوَ مِنَ الْمَاءِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جب تو کچھ تری محسوس کرے تو وہاں پر اور اس کے قریب اپنے کپڑے کے اوپر پانی کا چھینٹا مار دے پھر یہی سوچ کہ یہ پانی ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كثر ذلك من الإنسان وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں کہ جب اُس کے ساتھ یہ معاملہ اکثر ہو تو یہی معاملہ کرے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ دوران نماز سر ڈھانپنے میں حرج نہیں ہے جبکہ منہ اور ناک نہ ڈھانپے ہوں ☼

557/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ لاَ بَأْسَ اَنْ يُّغَطِّيَ الرَّجُلُ رَأْسَهُ فِي الصَّلاَةِ مَا لَمْ يُغَطِّ فَاهُ يُكْرَهُ اَنْ يُغَطِّيَ فَاهُ وَيُكْرَهُ اَيْضاً أن يُغَطِّيَ اَنْفَهُ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' نماز کے دوران سر ڈھانپے میں کوئی حرج نہیں ہے جب کہ منہ کو نہ ڈھانپا ہو کیونکہ منہ کو ڈھانپنا مکروہ ہے اور یوں ہی ناک کو ڈھانپنا بھی مکروہ ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(سفيان بن عيينة) قال اجتمع أبو حنيفة والأوزاعي فِي دار الحناطين بمكة فقال الأوزاعي لاَبِي حَنِيْفَةَ ما بالكم لا

(٥٥٦) اخرجه محمد الحسن الشيباني في "الآثار" (١٦٠) في الصلاة:باب مايعاد من الصلاة وما يكره منها،وعبد الرزاق ١:١٥١ في الطهارة:باب قطر البول ونضح الفرج اذا وجد بللاً،وابن ابي شيبة ٢:٤٢٠ في الصلوات:باب الرجل يجد البلة وهو يصلي-

(٥٥٧) اخرجه محمد الحسن الشيباني في "الآثار" (١٦١) في الصلاة:باب القرقرة في الصلاة وما يكره فيها،وعبد الرزاق (٤٠٦٣) في الصلاة:باب الرجل يصلي وهو متلثم،وابن ابي شيبة ٢:٣٤٦ في الصلوات:باب ف. تغطية الفم في الصلاة-

تـرفعون أيديكم فِي الصلاة عند الركوع وعند الرفع منه فقال أبو حنيفة لأنه لم يصح عن رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي ذلك شيء فقال كيف لم يصح وقد حدثني الزهري (عن) سالم (عن) أبيه (عن) رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أنه كان يرفع يديه إذا افتتح الصلاة وعند الركوع وعند الرفع منه

فـقال له أبو حنيفة وحدثنا حماد (عن) إبراهيم (عن) علقمة والأسود (عن) عبد الله بن مسعود رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كان لا يرفع يديه إلا عند افتتاح الصلاة ثم لا يعود لشيء من ذلك

فقال الأوزاعي أحدثك (عن) الزهري (عن) سالم (عن) أبيه (عن) النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وتقول حدثني حماد (عن) إبـراهيم فقال لهأبو حنيفة كان حماد أفقه من الزهري وكان إبراهيم أفقه من سالم وعلقمة ليس بدون ابـن عـمـر فِـي الفقه وإن كانت لابن عمر صحبة له فضل الصحبة والأسـود له فضل كثير -وعبد الله عبد الله بن مسـعود له فضل كثير فِي الفقه والقراء ة وحق الصحبة من صغره عند النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ على عبد الله بن عمر فسكت الأوزاعي

(أخرجه) أبـو محمد البخاري (عن) مـحمد بن إبراهيم ابن زياد الرازي (عن) سـليمان الشاذكوني قال سـمعت سفيان بن عيينة يقول اجتمع أبو حنيفة والأوزاعي رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کےحوالے سے آثار میں ذکرکیا ہے۔

حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: مکہ میں دارالحناطین میں حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اورحضرت اوزاعی رحمۃ اللہ علیہما اکٹھے ہوئے، حضرت اوزاعی نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے کہا:تم لوگ نماز میں رکوع جاتے وقت اوررکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کیوں نہیں کرتے؟امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:اس بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی بھی صحیح حدیث موجودنہیں ہے۔انہوں نے کہا:صحیح کیوں نہیں ہے۔مجھے خودامام حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نمازشروع کرتے اس وقت رفع یدین کرتے اور جب رکوع جاتے اور جب رکوع سے اٹھتے تب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدین کرتے تھے۔امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:ہمیں حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صرف نماز کے شروع میں رفع یدین کیاکرتے تھے،اس کے بعدکسی بھی موقع پر رفع یدین نہیں کرتے تھے۔حضرت اوزاعی نے کہا: میں تمہیں حدیث سناتاہوں، مجھے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے،حضرت ''سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدین کیاکرتے تھےاورآپ کہتے ہیں کہ مجھے حماد نے بیان کیاہےاورانہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔(یہ کیابات ہوئی)

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ بڑے فقیہہ تھے،اورحضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ فقیہہ تھےاورحضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' فقہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کم فقیہہ نہیں تھے،اگرچہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کے پاس صحبت کافضل ہےتو یہ فضیلت اُن کوبھی حاصل ہےاورحضرت ''اسود رضی اللہ عنہ'' کی بھی بہت فضیلتیں ہیں،لیکن حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی فقہ میں اورقرأت میں بہت زیادہ فضیلتیں ہیں،اور یہ بچپن سے ہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں رہے ہیں، جبکہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کو یہ فضائل حاصل نہیں ہیں۔یہ سن کرحضرت اوزاعی خاموش ہوگئے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ابراہیم ابن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سلیمان

شاذکونی ﷫'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سفیان بن عیینہ ﷫ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ حضرت ''اوزاعی ﷫'' ایک جگہ پر جمع ہوئے۔

☼ رفع یدین صرف سات مواقع پر کرنا جائز ہے ☼

558/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفِ الْیَامِیِّ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَنَّهٗ قَالَ لَا تَرْفَعُ الْاَیْدِیْ اِلَّا فِیْ سَبْعِ مَوَاطِنَ فِیْ اِفْتِتَاحِ الصَّلَاةِ -وَفِی الْعِیْدَیْنِ -وَعِنْدَ اِسْتِلَامِ الْحَجَرِ -وَعَلَی الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ -وَبِجَمْعٍ وَعِنْدَ رَمْیِ الْجِمَارِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''طلحہ بن مصرف یامی ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: رفع یدین صرف سات مواقع پر کیا جاسکتا ہے۔ ○ نماز کے آغاز میں ○عیدین میں ○حجر اسود کا استلام کرتے وقت ○صفا پر ○مروہ پر ○مزدلفہ میں ○رمی جمار کے وقت۔

(أخرجه) أبو عبد الله ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم البغوی (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد ﷫'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نماز میں تکبیر تحریمہ کے علاوہ اور کسی موقع پر رفع یدین نہیں کیا جائے گا ☼

559/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ لَا تَرْفَعُ الْاَیْدِیْ فِیْ شَیْءٍ مِنْ صَلَاتِكَ بَعْدَ الْمَرَّةِ الْاُوْلٰی

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''حماد ﷫'' سے وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' نماز کے دوران پہلی مرتبہ کے علاوہ اور کسی موقع پر بھی رفع یدین نہیں کیا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۵۵۸) ...واما حدیث ابن عمر فرواه ابن حبان (۱۸۶۱) ومالك فی "الموطأ" ۷۵:۱ والبخاری (۷۳۵) وابو داود (۷۴۲) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۲۲۳:۱ واما حدیث عبد الله بن مسعود فرواه ابو یعلی (۵۰۳۹) واحمد ۳۸۸:۱ وابو داود (۷۴۸) والترمذی (۲۵۷) والبیهقی ۷۸:۳-

(۵۵۹) اخرجه محمد الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۷۳) فی الصلاة: باب افتتاح الصلاة ورفع الایدی وفی "الموطأ" (۱۰۶) وعبد الرزاق (۲۵۳۳) فی الصلاة: باب تکبیرة الافتتاح ورفع الیدین-

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

۵۶۰ کوئی نماز پڑھ رہا ہو، اس کا دوست اس کو سلام کہہ دے، نماز کے ضمن میں جواب ہو جاتا ہے

560/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَدْخُلَ عَلٰى صَاحِبِهٖ فَيُسَلِّمُ وَهُوَ يُصَلِّيْ قَالَ اَلَيْسَ يَقُوْلُ اِذَا تَشَهَّدَ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ فَقَدْ رُدَّ عَلَيْهِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے ایسے شخص کے بارے میں فرمایا: جو اپنے کسی دوست کے پاس جائے اور وہ اس کو سلام کرے لیکن اس کا دوست نماز پڑھ رہا ہو۔ انہوں نے فرمایا: کیا جب وہ تشہد پڑھتا ہے تو یہ نہیں کہتا اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْن تو یوں سمجھو کہ انہیں الفاظ کے اندر اس نے اس کے سلام کا جواب دے دیا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لا يرد السلام ولا يعجبنا أن يسلم الرجل عليه وهو يصلي

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں کہ وہ نماز کے دوران اس کے سلام کا جواب نہ دے۔ اور جو شخص نماز پڑھ رہا ہو، اس کو سلام کرنا ہم پسند نہیں کرتے۔

تشہد کی مقدار بیٹھنے کے بعد مقتدی خود سلام نہ پھیرے جبکہ امام نے ابھی سلام نہ پھیرا ہو

561/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَجْلِسُ خَلْفَ الْاِمَامِ قَدْرَ التَّشَهُّدِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ قَبْلَ اَنْ يُّسَلِّمَ الْاِمَامُ قَالَ لَا يُجْزِيْهِ وَقَالَ عَطَاءُ بْنُ اَبِيْ رَبَاحٍ اِذَا جَلَسَ قَدْرَ التَّشَهُّدِ اَجْزَاهُ قَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ قَوْلِيْ هُوَ قَوْلُ عَطَاءٍ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایسا شخص جو امام کے پیچھے تشہد کی مقدار بیٹھا ہو، پھر امام کے سلام پھیرنے سے پہلے وہ لوٹ جائے۔ انہوں نے کہا: یہ اس کے لئے کفایت نہیں کرے گا۔ حضرت ''عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: جب وہ تشہد کی مقدار بیٹھ چکا ہو تو یہ اس کو کفایت کرے گا۔ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میرا موقف وہی ہے جو حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

---

(۵۶۰) اخرجه محمد الحسن الشيباني في " الآثار " (۱۸۴) في الصلاة: باب من يسلم على قوم في الخطبة او الصلاة۔ وعبد الرزاق (۳۶۰۳) في الصلاة: باب السلام في الصلاة۔ وابن ابي شيبة في الصلوات: باب من كان يرد ويشير بيده او براسه۔

(۵۶۱) اخرجه محمد الحسن الشيباني في " الآثار " (۱۸۵) في الصلاة: باب من يسلم على قوم في الخطبة او

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبقول عطاء نأخذ نحن أيضاً

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم بھی حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' کے قول کو اپناتے ہیں۔

☼ایک کپڑے میں نماز پڑھنا جائز ہے☼

562/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الزُّهْرِیْ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ (عَنْ) اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيُصَلِّی الرَّجُلُ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ اَوَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کیا کوئی شخص ایک کپڑے کے اندر نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: تو اور کیا تم سب دو کپڑے پاتے ہو۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) القاضي هناد بن إبراهيم (عن) القاضي أبي الحسن محمد بن الحسن بن محمد بن همام (عن) أبي بكر أحمد بن عبدان الحافظ (عن) أحمد بن سمعان بن عبد الله ومحمد بـن موسى بن إبراهيم الحارثي (عن) إسـحاق بن إبراهيم بن شاذان (عن) جده سعيد بن الصلت (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاضی ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو حسن محمد بن حسن بن محمد بن ہمام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن عبدان حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن سمعان بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن موسیٰ بن ابراہیم حارثی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''سعید بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ایک کپڑے میں نماز پڑھنا جائز ہے☼

563/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِی الْعَطُوْفِ الْجَرَّاحِ بْنِ الْمِنْهَالِ الشَّامِیْ (عَنِ) الزُّهْرِیْ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اَنَّ رَجُلاً سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَيُصَلِّیْ فِیْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ اَوَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوعطوف جراح بن منہال شامی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''

(۵۶۲) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۳۷۹وابن حبان (۲۲۹۵) ومالك فی الموطأ ۱:۱۴۰والبخاری (۳۵۸) فی الصلاة:باب الصلاة فی الثوب الواحد ومسلم(۵۱۵) (۲۷۵) فی الصلاة:باب الصلاة فی ثوب واحد وابو داود(۶۲۵) فی الصلاة:باب جماع ابواب ما یصلی فیه-

(۵۶۳) قد تقدم وهو حدیث سابقه-

زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن میسّب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں'ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کیا ایک کپڑے میں نماز پڑھی جاسکتی ہے؟ آپ نے فرمایا: تو کیا تم سب لوگ دو کپڑے پاتے ہو۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) محمد بن الجارود (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أبي العباس ابن عقدة (عن) الفتح بن محمد (عن) أبي بلال (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن جارود رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' فتح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوبلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼نماز میں صرف تکبیر تحریمہ کے موقع پر رفع یدین کیا جائے گا،اور کسی بھی موقع پر نہیں کیا جائے گا☼

564/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي اَوَّلِ التَّكْبِيْرِ ثُمَّ لاَ يَعُوْدُ اِلٰى شَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ وَيَأْثُرُ ذٰلِكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

✧ ✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت'' ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت'' اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں حضرت''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ''تکبیر اولیٰ میں رفع یدین کیا کرتے تھے،اس کے بعد کسی بھی موقع پر ایسا نہیں کرتے تھے اور وہ اس عمل کا ثبوت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بیان کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) رجاء بن عبد الله النهشلي (عن) شقيق بن إبراهيم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' رجاء بن عبداللہ نہشلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''شقیق بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼نمازی کے آگے سے،عورت،کتا،گدھا یا بلی کے گزرنے کے احکام☼

565/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدٍ اَنَّه' سَاَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

(٥٦٤) اخرجه الطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ١:٢٢٤ واحمد ١:٣٨٨ وابن ابى شيبة ١:٢٣٦ وابو داود (٧٤٨) والترمذى (٢٥٧) وابو يعلى (٥٠٤٠) والبيهقى فى "السنن الكبرى" ٢:٧٨-

(٥٦٥) اخرجه محمد الحسن الشيبانى فى "الآثار" (١٤١) فى الصلاة: باب مايقطع الصلاة وعبد الرزاق (٢٣٦٥) فى الصلاة: باب ما يقطع الصلاة وابن حبان (٢٣٤٢) واحمد ٦:١٤٨ والبخارى (٣٨٢) فى الصلاة: باب الصلاة على الفراش والبيهقى فى "السنن الكبرى" ٢:٢٦٤ والبغوى فى "شرح السنة" (٥٤٥)-

عَمَّا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ فَقَالَتْ إما اِنَّكُمْ يَا اَهْلَ الْعِرَاقِ تَزْعُمُوْنَ اَنَّ الْحِمَارَ وَالْكَلْبَ وَالْمَرْاَةَ وَالسِّنَّوْرَ يَقْطَعُوْنَ الصَّلَاةَ فَقَرَنْتُمُوْنَا بِهِمْ اِدْرَأْ مَا اسْتَطَعْتَ فَاِنَّهُ لَا يَقْطَعُ صَلَاتَكَ شَيْءٌ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَاَنَا نَائِمَةٌ اِلٰى جَنْبِهٖ عَلَيْهِ ثَوْبٌ جَانِبُهٗ عَلَيَّ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: نماز کو کون کونسی چیز توڑ دیتی ہے؟ آپ نے فرمایا: اے عراق والو! تم لوگ تو یہ سمجھتے ہو کہ گدھا، کتا، عورت اور بلی نماز کو توڑ دیتے ہیں۔ تم لوگوں نے ہمیں ان کے ساتھ ملا دیا ہے۔ جہاں تک ممکن ہو نرمی کا سلوک کرو، اس لئے کہ تمہاری نماز کو کوئی چیز بھی نہیں توڑ سکتی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے تھے، میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں سو رہی ہوتی تھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کپڑا اوڑھا ہوتا تھا اس کا ایک کنارہ میرے اوپر ہوتا تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن منذر بن سعيد الهروى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) صالح بن أبى رميح (عن) إبراهيم بن الحسين الكسائى الهمدانى (عن) عبد الله بن صالح بن (عن) الليث بن سعد (عن) عبد الله بن سوار (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رحمه الله آخر الحديث قالت كان رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يصلى وأنا نائمة إلى جنبه وعليه ثوب جانبه على

(رواه) (عن) عبد الله بن عبيد الله (عن) عيسى بن عثمان بن صالح (عن) حرملة بن يحيى (عن) عبد الله بن وهب (عن) الليث بن سعد (عن) عبد الله بن سوار (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) عبد الله بن عبيد الله (عن) يحيى بن عثمان بن صالح (عن) عبد الله بن صالح ابن محمد الجهنى (عن) الليث بن سعد (عن) الأحوص بن حكيم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن قدامة الزاهد البلخى وأبى زيدعمران بن فربنام (عن) أبى عصمة سعد بن معاذ كلاهما (عن) يحيى بن أكثم (عن) عبد الله بن صالح (عن) الليث بن سعد (عن) الأحوص بن حكيم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ غير أن لفظه قالت كان رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يصلى وأنا معترضة بينه وبين القبلة

قال أبو محمد البخارى قال أبو عصمة سعد بن معاذ قال يحيى بن أكثم ثنا سفيان بن عيينة ثنا الرجل الصالح ولم يقدم علينا أحسن هيئة منه الأحوص بن حكيم أنه رأى أنس بن مالك يطوف بين الصفا والمروة على حماره قال يحيى بن أكثم وإنما ذكرنا رواية ابن عيينة هذه عن الأحوص لتبين به جلالته وفضله ولقاؤه بعض الصحابة ثم روايته عن اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِى مسنده (عن) أبى محمد عبد الله بن على بن عبد الله الوكيل (عن) أبى الحسين محمد بن أحمد (عن) أبى الحسين عبد الوهاب بن الحسين الكلابى (عن) أبى الحسين أحمد بن عمير بن يوسف (عن) أبى بكر عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب ابن إسحاق (عن) جده شعيب بن إسحاق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبقول عائشة نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن ابو رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن حسین کسائی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن صالح بن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن سوار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کے آخر میں یہ بھی ہے ''ام المومنین نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب لیٹی ہوتی تھی، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر کا ایک کنارہ میرے اوپر ہوتا تھا۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسٰی بن عثمان بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حرملہ بن یحیٰی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن وہب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن سوار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحیٰی بن عثمان بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن صالح بن محمد جہنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احوص بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن قدامہ زاہد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوزید عمران بن فربنام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعصمہ سعد بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''یحیٰی بن اکثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احوص بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

تاہم اس میں الفاظ یہ ہیں: ام المومنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے تھے، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوتی تھی۔

حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: حضرت ''ابوعصمہ سعد بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حضرت ''یحیٰی بن اکثم رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں ایک صالح شخص نے بیان کیا ہے، اور اس سے زیادہ اچھی شباہت والا شخص ہمارے پاس کبھی نہیں آیا، وہ حضرت ''احوص بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ اپنے گدھے پر سوار حالت میں صفا مروہ کی سعی کر رہے تھے، حضرت ''یحیٰی بن اکثم رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اس بات کی وضاحت کہ اس حدیث کو حضرت ''احوص رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرنے والے حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، اس لئے کی ہے تاکہ ان کی جلالت اور ان کا فضل ظاہر ہو جائے اور بعض صحابہ سے ان کی ملاقات کا ثواب مہیا ہو سکے، پھر انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت لی ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن علی بن عبداللہ وکیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین عبدالوہاب بن حسین الکلابو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین احمد بن عمیر بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ہم ام المومنین رضی اللہ عنہا کے قول کو اختیار کرتے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کا موقف بھی یہی ہے۔

مرد مشرقی جانب رخ کر کے نماز پڑھ رہا ہو، عورت مغربی جانب ہو

566/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ سَاَلْتُ اِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الرَّجُلِ يُصَلِّيْ فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ الشَّرْقِيْ وَالْمَرْاَةُ فِي الْجَانِبِ الْغَرْبِيْ فَكَرِهَ ذٰلِكَ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ فِي مَكَانٍ يَكُوْنُ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ قَدْرُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا: جو مسجد کی مشرق کی جانب نماز پڑھ رہا ہو اور عورت مغربی جانب ہو؟ تو انہوں نے اس چیز کو ناپسند کیا، تاہم اگر وہ ایسی جگہ پر ہوں کہ اس کے اور عورت کے درمیان کجاوے کی پچھلی لکڑی کی مقدار کا فاصلہ ہو۔ (تو کوئی حرج نہیں ہے)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كانا فِي صلوة واحدة يصليان بإمام واحد

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں، جب کہ وہ دونوں ایک ہی نماز پڑھ رہے ہوں اور ایک ہی امام کے پیچھے پڑھ رہے ہوں۔

ناف سے گھٹنے تک ستر ہے

567/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ السُّرَّةِ اِلَى الرُّكْبَةِ عَوْرَةٌ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ناف سے لے کر گھٹنے تک ستر ہے۔

---

(۵۶۶) اخرجه محمد الحسن الشيباني في "الآثار" (۱۴۰) في الصلاة: باب مايقطع الصلاة-

(۵۶۷) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۱۸۱)-قلت: وقد اخرج احمد ۲:۱۸۷ والبيهقي في "السنن الكبرى" ۲:۲۲۹ وابوداود (۴۹۶) من حديث عبد الله بن عمرو رضی اللہ عنہ-

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعید بن جعفر کتابة (عن) أبی یوسف یعقوب بن یوسف الأحمرانی (عن) روح بن عبادة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غیر أنه ذکر فیه عن إبراهیم عن الأسود قال قال عبد الله ما بین السرة إلی الرکبة عورة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف یعقوب بن یوسف احمرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''روح بن عبادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔تاہم اس میں حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ فرماتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے ''ناف سے لے کر گھٹنے تک ستر ہے''

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے تھے،ام المومنین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب لیٹی ہوتی تھیں ☼

568/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ وَاَنَا نَائِمَةٌ اِلٰی جَنْبِهٖ وَعَلَیْهِ ثَوْبٌ جَانِبُهٗ عَلَیَّ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے تھے،میں آپ کے پہلو میں لیٹی ہوتی تھی،حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ایک کپڑا ہوتا تھا،اس کا دوسرا کنارہ میرے اوپر ہوتا تھا۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی طالب بن یوسف (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بکر الأبهری (عن) أبی عروة الحرانی (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم البغوی (عن) محمد ابن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ لا نری به بأساً وکذلك لو صلت إلی جنبه وهی فِی صلوة غیر صلوته إنما تفسد علیه إذا صلت إلی جنبه وهما فِی صلوة واحدة تأتم به أو أمهما غیره وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أیضاً فِی نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضی الأشنانی (عن) أبی إسماعیل محمد بن إسماعیل الترمذی (عن) أبی صالح عبد الله بن صالح (عن) اللیث بن سعد (عن) الأحوص بن حکیم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعروہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام

(٥٦٨) قد تقدم فی (٥٦٥)۔

اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔آپ فرماتے ہیں: ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے، یونہی اگر وہ مرد کے برابر کھڑی ہو کر نماز پڑھ رہی ہو، لیکن مرد کوئی اور نماز پڑھ رہا ہو اور عورت کوئی اور نماز پڑھ رہی ہو (تب بھی مرد کی نماز نہیں ٹوٹتی) مرد کی نماز ٹوٹنے کی صورت یہ ہے کہ عورت مرد کے برابر کھڑی ہو کر نماز پڑھے، دونوں ایک ہی نماز پڑھ رہے ہوں، وہ عورت اس مرد کی اقتداء میں نماز پڑھ رہی ہو، یا وہ دونوں کسی تیسرے کی اقتدا میں نماز پڑھ رہے ہوں، حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مذہب ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابواسماعیل محمد بن اسماعیل ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوصالح عبد اللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احوص بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼وائل بن حجر دیہاتی تھے، انکو رفع یدین کے بارے عبداللہ اور ان کے اصحاب سے زیادہ علم نہیں☼

569/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ اَعْرَابِيٌّ لَمْ يُصَلِّ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً قَبْلَهَا قَطُّ فَهُوَ اَعْلَمُ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَصْحَابِهِ حَفِظَ وَلَمْ يَحْفَظُوْا يَعْنِيْ رَفْعَ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرَّكُوْعِ

✧✧حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں 'آپ نے حضرت ''وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا: یہ دیہاتی ہے، اس نے اس سے پہلے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کوئی بھی نماز نہیں پڑھی، تو یہ، عبداللہ اور اس کے اصحاب سے زیادہ جاننے والا (کیسے ہو سکتا) ہے، کہ اِس نے رکوع کے وقت رفع یدین والی بات یاد کر لی ہو، اور اُن کو یاد نہ رہی ہو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير

(۵۶۹) اما حدیث وائل بن حجر فاخرجه ابن حبان (۱۹۴۵) والبخاری فی "قرة العینین برفع الیدین فی الصلاة" ۱۹ وابن ماجة (۹۱۲) فی اقامة الصلاة: باب الاشارة فی التشهد عن وائل بن حجر فی حدیث طویل ...فلما رکع رفع یدیه... واما حدیث عبد الله بن مسعود فاخرجه ابن ابی شیبة ۱:۲۳۶ فی الصلاة: باب من کان یرفع یدیه فی اول تکبیرة ثم لا یعود، واحمد ۱:۳۸۸، وابو داود (۷۴۸) والترمذی (۲۵۷) وقد تقدم۔

(عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمود ابن علی بن عبید الله الهروی (عن) أبیه (عن) الصلت بن الحجاج (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) إبراهیم بن عمرو بن محمد الهمدانی (عن) محمد بن عبید (عن) القاسم بن الحکم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن علی بن عبید اللہ ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابراہیم بن عمرو بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عبداللہ بن مسعود کے مقابلے میں وائل بن حجر کی دلیل حجت نہ ہونے کے دلائل ☼

570/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِیْمَ قَالَ ذُکِرَ عِنْدَهٗ حَدِیْثُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ اَنَّهٗ رَاٰی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَفَعَ یَدَیْهِ عَنْدَ الرَّکُوْعِ وَعِنْدَ السُّجُوْدِ فَقَالَ اَعْرَابِیٌّ لَا یَعْرِفُ شِرَائِعَ الْاِسْلَامِ لَمْ یُصَلِّ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِلَّا صَلٰوةً وَاحِدَةً وَقَدْ حَدَّثَنِیْ مَنْ لَا اُحْصٰی عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْهِ فِیْ بَدْءِ الصَّلَاةِ فَقَطْ وَحَکَاهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللّٰهِ عَالِمٌ بِشَرَائِعِ الْاِسْلَامِ وَحُدُوْدِهٖ مُتَفَقِّدٌ اَحْوَالَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مُلَازِمٌ لَهٗ فِیْ اِقَامَتِهٖ وَاَسْفَارِهٖ وَقَدْ صَلّٰی مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَا لَا یُحْصٰی

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس حضرت حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی حدیث کا ذکر ہوا کہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو رکوع اور سجود کے وقت رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا تھا، انہوں نے فرمایا: وہ دیہاتی ہے، وہ اسلام کے مسائل کو نہیں پہچانتے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ صرف ایک نماز پڑھی ہے اور مجھے لاتعداد صحابہ کرام نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صرف نماز کے آغاز میں رفع یدین کیا کرتے تھے اور اس کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بیان کیا ہے اور حضرت عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) اسلام کے شرعی مسائل کو جاننے والے ہیں، اس کی حدود کو جاننے والے ہیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گمشدہ احوال کی بھی تلاش کرتے رہتے تھے، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر و حضر میں آپ کے ساتھ رہے ہیں، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے

(۵۷۰) قد تقدم وهو حدیث سابقه-

ہمراہ بے شمار نمازیں پڑھی ہیں۔

☼ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے☼

571/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الزُّهْرِیْ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ (عَنْ) اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلاً قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يُصَلِّی الرَّجُلُ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَا كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کوئی آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے ؟رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیاتم سب دو کپڑے پاتے ہو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) جعفر بن محمد الشاشي وأبی الحسین محمد بن صالح بن عبد الله الطبری قالا حدثنا محمد بن یوسف أنا أبو قرة قال ذكر ابن جریج (عن) الزهری أنه حدثه(عن) أبی سلمة بن عبد الرحمن (عن) أبی هریرة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ أن رجلاً قال للنبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یا رسول الله یصلی الرجل فِی الثوب الواحد فقال النبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أولكلكم ثوبان

قال أبو قرة فسمعت أبا حنیفة یذكر (عن) الزهری (عن) سعید بن المسیب (عن) أبی هریرة (عن) النبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كذلك وقال ما كلكم یجد ثوبین

(ورواه) أیضاً (عن) زید بن یحیی أبی أسامة وعبد الله بن محمد البلخیین قالا (حدثنا) أحمد بن یعقوب ثنا عبد العزیز بن خالد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ واللفظ لیس كلكم یجد ثوبین

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد الكوفِی (عن) محمد بن عبد الله بن عبد الرحمن بن محمد بن مسروق قال وجدت فِی كتاب جدی محمد بن مسروق قال ثنا أبو حنیفة (عن) الزهری (عن) سعید بن المسیب (عن) أبی هریرة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ أن سائلاً سأله أیصلی فِی الثوب الواحد قال ما كلكم یجد ثوبین ولم یرفعه

قال أبو محمد وربما أدخل بینه وبین الزهری رجلاً آخر وربما ذكر الجراح بن المنهال

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی عبد الله بن مخلد (عن) عبید الله بن كثیر (عن) الحسن بن صالح بن أبی الدواهی (عن) موسی بن طارق (عن) ابن جریج واَبِی حَنِيْفَةَ (عن) الزهری عن أبی سلمة (عن) أبی هریرة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی الحسین محمد بن أحمد بن موسی الأهوازی (عن) أبی أحمد الحسین ابن عبد الله بن سعید العسكری (عن) عبد الله بن إسحاق (عن) إسحاق بن إبراهیم النهشلی (عن) سعید بن الصلت (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) محمد بن عبد الله بن عبد الرحمن بن محمد بن مسروق الكندی قال وجدت فِی كتاب جدی محمد ابن مسروق (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(اَبُوْحَنِيْفَةَ) رواه أیضاً (عن) أبی العطوف الجراح بن المنهال (عن) الزهری (عن) سعید بن المسیب (عن) أبی

---

(۵۷۱) قد تقدم فی (۵۶۲)۔

سلمة (عن) أبی هريرة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) القاسم بن عيسى العطار بدمشق (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده شعيب بن إسحاق (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) أبی العطوف (عن) الزهری

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن الحسن (عن) هارون بن موسى (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) أبی العطوف (عن) الزهری (ورواه) (عن) أبی الحسين بن شاكر السمرقندی (عن) محمد بن يوسف (عن) أبی قرة قال سمعت أبا حنيفة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' جعفر بن محمد شاشی رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''ابوحسین محمد بن صالح بن عبد اللہ طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے ،وہ فرماتے ہیں'ہمیں حضرت''محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے ،وہ کہتے ہیں'ہمیں حضرت''ابوقرہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے،وہ فرماتے ہیں: حضرت''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' زہری رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے روایت کیا ہے ،وہ حضرت''ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں،حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کیا تم سب دو کپڑے پاتے ہو؟

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' زید بن یحییٰ ابواسامہ بلخی رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''عبداللہ بن محمد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ان سب کے الفاظ یہ ہیں''تم سب دو کپڑے نہیں پاتے ہو''۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا حضرت''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،اس میں یہ تھا کہ مجھے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' ہرمز رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''سعید بن میسب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے،حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں'ایک سائل نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کیا کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کیا تم سب لوگ دو کپڑے پاتے ہو؟انہوں نے اس حدیث کو مرفوع نہیں کیا۔حضرت ابومحمد فرماتے ہیں: بعض اوقات انہوں نے ان کے اور زہری کے درمیان کسی اور کا نام ذکر کیا ہے اور بعض اوقات حضرت''جراح بن منہال رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے'' اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوعبداللہ بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے ، انہوں نے حضرت''عبیداللہ بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن صالح بن ابودواہی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''موسیٰ بن طارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابن جریج و امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے ،انہوں نے حضرت'' زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد کے واسطے سے حضرت''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوحسین محمد بن احمد بن موسیٰ اہوازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابواحمد حسین بن عبد اللہ بن سعید عسکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت'' اسحاق بن ابراہیم نہشلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''سعید بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن محمد بن مسروق کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا حضرت ''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالعطوف جراح بن منہال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد کے واسطے سے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاسم بن عیسیٰ العطار بدمشق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوالعطوف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہارون بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوالعطوف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) سے، انہوں نے ابوحسین بن شاکر سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو فرماتے سنا ہے۔

☼اضافی کپڑے ہونے کے باوجود ایک کپڑے میں نماز پڑھنا☼

572/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَنَّ جَابِرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَمَّ الْقَوْمَ فِی ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَقَدْ خَالَفَ بَیْنَ طَرْفَیْهِ وَثِیَابُهُ عَلَی الْمِشْجَبِ لَوْ شَاءَ لَتَنَاوَلَ مِنْهَا ثَوْباً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' نے ایک کپڑا پہن کر لوگوں کو امامت کروائی اور آپ نے اس کے دونوں کنارے مخالف سمت میں باندھ لئے تھے، حالانکہ ان کے اور کپڑے کھونٹی پر ٹانگے ہوئے تھے، اگر وہ چاہتے تو ان میں سے کپڑے لے سکتے تھے۔

(أخرجه) القاضي عمر الأشناني (عن) القاسم بن محمد الدلال (عن) أبي بلال الأشعري (عن) أبي يوسف القاضي (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن ابن خيرون (عن) أبي بكر محمد بن علي بن محمد الخياط عن أبي عبد الله أحمد بن محمد ابن يوسف بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني بإسناده إلى اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۵۷۲) قد تقدم في (۵۴۸)-

(ورواه) ابن خسرو (عن) أبـي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبـي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ذکر کیا ہے ،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' قاسم بن محمد دلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابو بلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوفضل احمد بن حسن ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوبکر محمد بن علی بن محمد خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ احمد بن محمد ابن یوسف بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے''۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے ، انہوں نے حضرت'' عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼فرشتے اس گھر میں نہیں آتے جس گھر میں کتا یا تصویر ہو☼

573/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ اِسْحَاقِ السبيعى (عَنْ) عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ (عَنْ) عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه' كَانَ عَـلَّـقَ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَتْرً فِيْهِ تَمَاثِيْلُ وَاَبْطَاَ عَلَيْهِ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ اَتَاهُ فَقَالَ مَـا اَبْـطَاَ بِكَ عَنِّىْ قَالَ اِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتاً فِيْهِ كَلْبٌ وَلَا تَمَاثِيْلُ فَاَمِطِ السَّتْرَ وَاقْطَعْ رُؤُسَ التَّمَاثِيْلَ وَاَخْرِجُوْا هٰذَا الْجَرْوَ

حضرت''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت ہے کہ حضرت ابواسحاق نے سبیعی رحمۃ اللہ علیہ کریم صلی اللہ علیہ وسلم وہ حضرت عاصم بن ضمرہ کے گھر ایک پردہ

لٹکا دیا،اس پر تصویریں بنی ہوئی تھیں۔حضرت جبریل امین علیہ السلام کافی دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نہ آئے ،پھر جب وہ آئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا:تم اتنے دن میرے پاس کیوں نہیں آئے؟انہوں نے کہا: ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں کتا اور تصویریں ہوں،آپ یہ پردہ ہٹا دیجئے۔اور تصویروں کے سروں کو کاٹ دیجئے اوراس کتے کے بچے کو گھر سے نکال دیجئے۔

(۵۷۳) اخرجه ابن حبان (۵۸۵٤)،واحمد ۲:۳۰۵،وابو داود (٤١٥٨) فى اللباس:باب فى الصور،والترمذى (۲۸۰٦) فى الادب:باب ما جاء ان الملائكة لا تدخل بيتاً فيه صورة ولا كلب،البيهقى ۷:۲۷۰ من حديث ابى هريرة-

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن أحمد بن محمد بن أحمد ابن محمد (عن) أبی جابر (عن) علی بن الحسن (عن) حفص بن عبد الرحمن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه (عن) عبد الله بن الزبیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) أبی إسحاق (عن) رجل (عن) النبی صَلّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نحوه

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعید قال قرأت فِی کتاب إسماعیل بن حماد (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) أبی إسحاق (عن) النبی صَلّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نحوه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن احمد بن محمد بن احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجابر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے ایک آدمی سے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

☼ گھر میں کتا اور تصویر کی موجودگی کے باعث جبریل کئی دن حاضر بارگاہ نہ ہوئے ☼

574/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ اِسْحَاقِ السَّبِیعی (عَنِ) النَّبِیِّ صَلّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ عُلِّقَ فِی بَیْتِهٖ سَتْرٌ فِیْهِ تَمَاثِیْلُ فَاَبْطَأَ عَنْهُ جِبْرَئِیْلُ ثُمَّ اَتَاهُ فَقَالَ لَهٗ یَا جِبْرَئِیْلُ مَا الَّذِیْ اَبْطَاَکَ عَنِّیْ فَقَالَ اِنَّا لَا نَدْخُلُ بَیْتاً فِیْهِ کَلْبٌ وَلَا تَمَاثِیْلُ فَامِطِ السَّتْرَ وَاقْطَعْ رُؤسَ التَّمَاثِیْلَ الَّتِیْ فِیْهِ وَاَخْرِجْ هٰذا الْجَرْوَ مِنْ مَنْزَلِكَ فَفَعَلَ النَّبِیُّ صَلّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کُلُّ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کمرے میں ایک پردہ لٹکا دیا گیا، اس میں تصویریں تھیں۔ جبریل امین علیہ السلام کئی دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نہ آئے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے پوچھا: اے جبریل! تم ہمارے پاس اتنے دن کیوں نہیں آئے؟ انہوں نے فرمایا: ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویریں ہوں، اس لئے پردہ اتار دیجیے اور اس کے اندر جو تصویریں ہیں ان کے سروں کو کاٹ دیجیے اور اس کتے کو گھر سے نکال دیجیے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سارے کام کر دیئے۔

(۵۷۴) قد تقدم وهو حديث سابقه-

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد ابن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ایک قمیص پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے☼

575/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ جَابِراً اَمَّهُمْ فِي قَمِيْصٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهٗ قَالَ وَلَا اَرَاهُ اَرَادَ بِذٰلِكَ اِلَّا اَنَّهٗ لَا بَاْسَ بِالصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' نے ان کو صرف قمیص پہن کر امامت کروائی،اس قمیص کے علاوہ انہوں نے کوئی کپڑا نہیں پہنا ہوا تھا۔آپ فرماتے ہیں: میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے یہ عمل فقط اس لئے کیا تھا تاکہ وہ یہ واضح کردیں کہ ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد ابن بطحا (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن بطحا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِي صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ وَالسُّنَنِ وَالنَّوَافِلِ

چوتھی فصل: نماز عید، جمعہ،سنتوں اور نوافل کے بیان میں

☼حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے عید کے دن نماز کے بعد اپنی سواری پر خطبہ دیا☼

576/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ رَاَيْتُ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَخْطُبُ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ بَعْدَ الصَّلَاةِ يَوْمَ الْعِيْدِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں

(۵۷۵) قد تقدم في (۵۴۸)۔

(۵۷۶) اخرج ابن حبان (۲۸۲۵) وابو يعلى (۱۱۸۲) وابن خزيمة (۱۴۴۵) عن ابي سعيد الخدري: ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خطب يوم العيد على راحلته۔

نے حضرت ''مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ'' کو دیکھا، وہ عید کے دن نماز کے بعد اپنی سواری پر خطبہ دے رہے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن محمد بن نوح (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نفلی نمازوں میں فجر کی سنتوں کو سب سے زیادہ اہمیت دیا کرتے تھے☼

577/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ (عَنْ) عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَتْ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنَ النَّوَافِلِ اَشَدَّ مَعَاهَدَةٍ مِنْهُ عَلٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبید بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعتوں (سنتوں) سے زیادہ اور کسی نفلی نماز پر زیادہ اہتمام نہیں کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح الترمذی (عن) الفضل بن محمد بن إبراهيم (عن) علی بن زياد البلخی (عن) موسى بن طارق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی فِي مسنده (عن) محمد بن زرعة ابن شداد (عن) جده شداد (عن) زفر (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علی الباقلانی (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی الأشنانی بسنده إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن زیاد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن طارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں) حضرت ''محمد بن زرعہ بن شداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''شداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۵۷۷) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۲۹۹ وابن حبان (۲٤٥٦) واحمد ٦:٤٣ والبخاری (۱۱٦٩) ومسلم (۷۲٤) (۹٤) وابو داؤد (۱۲٤٥)۔

☼ تکبیرات تشریق ۹ ذی الحج کی فجر سے ۱۳ کی عصر تک پڑھی جاتی ہیں ☼

578/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنَ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه' كَانَ يُكَبِّرُ فِى الصَّلَوٰاتِ اَيَّامَ التَّشْرِيْقِ يَبْدَاُ بِالتَّكْبِيْرِ فِىْ دُبُرِ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ يَوْمَ عَرَفَةَ اِلٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ مِنَ الْغَدِ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَقْطَعُ وَكَانَ تَكْبِيْرُهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' ایام تشریق میں نمازوں کے بعد تکبیریں کہا کرتے تھے، آپ یہ تکبیریں عرفہ کے دن فجر کی نماز سے شروع کرتے اور قربانی کے آخری دن سے اگلے دن کی عصر کی نماز تک پڑھتے۔ پھر آپ تکبیریں ختم فرما دیتے۔ آپ کی تکبیر یہ ہوتی تھی '' اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ''۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) الحافظ أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''حافظ ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عورت، غلام، مریض اور مسافر پر جمعہ فرض نہیں ہے ☼

579/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَيُّوْبَ بْنِ عَائِذٍ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقَرَظِىِّ (عَنِ) النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّه' قَالَ اَرْبَعَةٌ لَا جُمُعَةَ عَلَيْهِمُ الْمَرْاَةُ وَالْعَبْدُ وَالْمَرِيْضُ وَالْمُسَافِرُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ایوب ابن عائذ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''محمد بن کعب قرظی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چار شخص ایسے ہیں کہ جن پر جمعہ فرض نہیں ہے ○ عورت ○ غلام ○ مریض ○ مسافر

(۵۷۸) اخرجه ابن ابى شيبة ۲:۱۶۵ فى الصلوات:التكبير من اى يوم هو والى اى ساعة! والطبرانى فى " الكبير "۹ (۹۵۳۸)والزيلعى فى " نصب الراية " ۲:۲۲۳-

(۵۷۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى " الآثار " (۲۰۱) فى الصلاة: باب صلاة الجمعة والخطبة والبيهقى فى " السنن الكبرى " ۳:۱۸۳ وابن ابى شيبة ۲:۱۰۹ فى الصلوات:باب لا تجب عليه جمعة وعبد الرزاق ۳:۱۷۲ (۵۲۰۰) فى الصلاة:باب يجب عليه الجمعة-

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الغنائم محمد بن على بن الحسن (عن) أبى الحسين محمد بن أحمد بن زرقويه أخبرنا أبو سهل أحمد بن محمد بن زياد حدثنا بشر بن موسى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) (عن) ابن خيرون (عن) ابن شاذان (عن) أبى نصر بن اشكاب (عن) عبد الله ابن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) غيلان وأيوب بن عائذ كلاهما (عن) محمد بن كعب القرظى ثم قال محمد قال أبو حنيفة فإن فعلوا ذلك أجزأهم

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوالغنائم محمد بن علی بن حسن رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن احمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت '' سے،انہوں نے ابن خیرون رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابن شاذان رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔انہوں نے غیلان وایوب بن عائذ رحمۃ اللہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''محمد بن کعب قرظی رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے،پھر امام محمد رحمۃ اللہ نے فرمایا: امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: اگر یہ لوگ بھی جمعہ پڑھ لیں گے تو جائز ہے۔

☼ جو جمعہ کے لئے آئے،اس پر جمعہ کا غسل واجب ہے ☼

580/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں،رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے لئے آئے اس پر جمعہ کا غسل کرنا واجب ہے

(أخرجه) أبو محمد البخارى(عن) قبيصة (عن) زكريا بن يحيى (عن) أحمد بن عبد الله بن زياد (عن) محمد بن خليد البصرى (عن) حماد بن يحيى الأبح (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبى العباس بن عقدة (عن) عبد الله بن محمد بن يعقوب الحارثى البخارى (عن) قبيصة (عن) زكريا بن يحيى (عن) محمد بن خليد البصرى (عن) حماد بن يحيى الأبح (عن) منصور بن المعتمر ومحمد بن سوقة واَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُم

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ'' نے حضرت ''قبیصہ رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''زکریا بن یحییٰ رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے

(٥٨٠) اخرجه ابن ابى شيبة ٩٣:٢ فى الصلاة: فى غسل الجمعة والنسائى (١٦٨٠) ومالك فى "الموطأ" ١٠٢:١ (٥) والبخارى (٨٧٧) ومسلم ٥٧٩:٢ (١)-

حضرت ''احمد بن عبداللہ بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خلید بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن یحییٰ الابح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اسکی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن یعقوب حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قبیصہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زکریا بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خلید بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن یحییٰ الابح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' منصور بن معتمر اور محمد بن سوقہ اور امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ جو جمعہ کے لئے آئے، اس کو چاہئے کہ وہ غسل کرلے ☼

581/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوشخص جمعہ کیلئے آئے اسے چاہئے کہ وہ غسل کرلے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح ابن أحمد (عن) عبدوس بن بشر (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد التميمي المنكدری (عن) محمد بن سعيد العوفی (عن) أبيه (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعد العوفی (عن) عمر بن مدرك (عن) مكی ابن إبراهيم رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی عبد الله محمد بن مخلد (عن) عبدوس بن بشر بن شعيب الرازی (عن) أبی يوسف القاضی رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفی (عن) أبی محمد الفارسی (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبی عبد الله محمد بن مخلد بن جعفر (عن) عبدوس بن بشر الرازی (عن) أبی يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وقال) الحافظ ابن خسرو وقرأت فِی تاريخ بخاری للحافظ المعروف بغنجار قال (أخبرنا) خلف بن محمد بن إسماعيل حدثنا علی بن إبراهيم بن إسماعيل الكندی (عن) علی بن مسلم الطوسی (عن) أبی يوسف القاضی رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی (عن) أبی بكر الخطيب البغدادی (عن) أحمد بن محمد العتيقی (عن) علی بن محمد بن لؤلؤ (عن) أبی بكر محمد بن فروة المستملی (عن) عمر بن مدرك (عن) مكی بن إبراهيم رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۵۸۱) وقد تقدم وهو حديث سابقه-

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدوس بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد تمیمی منکدری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سعید عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعد عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن مدرک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی ابن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدوس بن بشر بن شعیب رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند میں مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدوس بن بشر رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اور ابن خسرو کہتے ہیں: میں نے حافظ المعروف غنجار کی کتاب تاریخ بخاری میں پڑھا ہے، وہ اس میں لکھتے ہیں' ہمیں حضرت ''خلف بن محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''علی بن ابراہیم بن اسماعیل کندی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''علی بن مسلم طوسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوبکر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد عتیقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن محمد بنلولو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن فروہ مستملی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن مدرک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اپنے گھروں میں (نفلی) نماز پڑھا کرو، ان گھروں کو قبرستان مت بناؤ ☼

582/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلُّوْا فِی بُیُوْتِكُمْ وَلَا تَجْعَلُوْهَا قُبُوْراً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو اور ان کو قبریں مت بناؤ۔

(۵۸۲) اخرجه الحصكفى فى "مسند الامام" (۱۸۲) واحمد ۲:۶ والبخارى (۱۱۸۷) ومسلم (۷۷۷) (۲۰۹) والنسائى فى "المجتبى" ۳:۱۹۷۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عـلان بن يعقوب العلاف عن عيسى بن عبد الرحمن الربعی (عن) يحيى بن عنبسة (عن) اَبی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علان بن یعقوب علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن عبدالرحمٰن ربعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن عنبسہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ کے اندر ستون کے قریب دو رکعتیں پڑھی تھیں ☼

583/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْـنِ عُـمَـرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَاَلْتُ بِلالاً اَيْنَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ وَكَمْ صَلّٰى قَالَ رَكْعَتَيْنِ مِمَّا يَلِیَ الْعَمُوْدَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''بلال رضی اللہ عنہ'' سے پوچھا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ میں کہاں پر نماز پڑھی؟ اور کتنی رکعات پڑھیں؟ حضرت ''بلال رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھی تھیں اور ستون کے قریب کھڑے ہو کر پڑھی تھیں

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رميح (عن) الخضر ابن أبان الهاشمی بالكوفة (عن) أبی سعيد الهيثم بن محفوظ الهندی (عن) القاسم بن معن (عن) اَبی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خضر بن ابان ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے کوفہ میں، انہوں نے حضرت ''ابوسعید ہیثم بن محفوظ ہندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ خطبہ جمعہ کے وقت خاموش رہنے کی حیثیت وہی ہے جو خطبہ عید کے وقت خاموش رہنے کی ہے ☼

584/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَلسُّكُوْتُ فِي الْعِيْدَيْنِ اِذَا خَطَبَ الْاِمَامُ مِثْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں: جب امام عید کا خطبہ دے رہا ہو تو اس وقت خاموش رہنے کی وہی حیثیت ہے جو جمعہ کے دن خطبہ کے وقت خاموش رہنے کی ہے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبی الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفِی (عن) أبی منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبی بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعی (عن) بشر بن موسى (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۵۸۳) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۱۸۴) والبخاری (۴۶۸) فی الصلوات: باب الابواب والغلق للكعبة والمساجد، ومسلم (۱۳۲۹) فی الحج، وابو داود (۲۰۲۳) فی المناسك: باب دخول الكعبة، وابن حبان (۳۲۰۴)۔

(۵۸۴) اخرج ابن ابی شيبة ۲:۱۲۴ فی الصلاة: فی الكلام اذا صعد الامام المنبر وخطب، عن ابراهيم، قال: قلت لعلقمة: متى يكره الكلام يوم الجمعة؟ قال: اذا صعد الامام المنبر، واذا خطب الامام، واذا تكلم الامام۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سلام سے دونمازیں الگ الگ ہوجاتی ہیں ☼

585/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَلسَّلَامُ یَقْطَعُ مَا بَیْنَ الصَّلَاتَیْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: سلام دونمازوں کے درمیان فاصلہ کردیتا ہے۔

اَلْاِمَامُ مُحَمَّدُبْنُ الْحَسَنِ فِی الْآثَارِ فَرَوَاهُ (عَنْ) اَبِی حَنِیْفَةَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهٖ نَأْخُذُ وَهُوَ قَوْلُ اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحضرت امام ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے کتاب الآثار میں ذکر کیا ہے، اس کوحضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے روایت کیا ہے۔ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہم اسی کو اپناتے ہیں اور حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ خطبہ جمعہ کے دوران قرأت پوچھنے والے کوحضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جواب نہ دیا ☼

586/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا اِسْتَقْرَاَهٗ' یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ یَخْطِبُ فَسَکَتَ عَنْهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ عَنِ الْجُمُعَةِ قَالَ لَهٗ' اِبْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَمَّا اِنَّ حَظَّكَ مِنَ الْجُمُعَةِ مَا سَاَلْتَ عَنْهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی نے جمعہ کے دن حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے قراءت سیکھنا چاہی، اس وقت امام خطبہ دے رہا تھا، حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' خاموش رہے، جب جمعہ سے فارغ ہوئے تو حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے اس سے کہا: جس چیز کے بارے میں تو نے سوال کیا تھا، وہ حصہ تمہیں جمعہ میں مل گیا ہے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم البغوی (عن) محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۵۸۵) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی " الآثار " (۱۰۹) فی الصلاة:باب تسلیم الامام وسجوده وعبد الرزاق (۳٦۰۳) فی الصلاة: باب السلام فی الصلاة وابن ابی شیبة ۲:۷٤ فی الصلاة:باب من کان یرد ویشیر بیده او برأسه-

(۵۸٦) اخرجه الطبرانی فی " الکبیر " ۹:۳۰۸ (۹۵٤۲) وفی " جامع الآثار " (٤۹۲) واخرجه الطبرانی فی " الکبیر " (۹۵٤۳) والهیثمی فی " مجمع الزوائد " ۲:۱۸٦ عن عبد الله قال: "کفی لغواً ان تقول لصاحبك انصت اذا خرج الامام فی الجمعة "-

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بلی کو بھوکا پیاسا رکھنے کی وجہ سے ایک عورت دوزخ میں گئی ☼

☼ جب سورج یا چاند کو گرہن لگے تو اس وقت نوافل پڑھنے چاہئیں، یہ اللہ کی نشانیاں ہیں ☼

587/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اِنْكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمَ مَاتَ اِبْرَاهِيْمَ اِبْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ اِنْكَسَفَتِ الشَّمْسُ لِمَوْتِ اِبْرَاهِيْمَ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ حَتّٰى ظَنُّوْا اَنَّهُ لَا يَرْكَعُ ثُمَّ رَكَعَ وَكَانَ رُكُوْعُهُ قَدْرَ قِيَامِهِ ثُمَّ سَجَدَ فَكَانَ سُجُوْدُهُ قَدْرَ رُكُوْعِهِ ثُمَّ جَلَسَ فَكَانَ جُلُوْسُهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَدْرَ سُجُوْدِهِ ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَةَ الثَّانِيَةَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ الْاَخِيْرَةُ بَكٰى فَاشْتَدَّ بَكَاؤُهُ فَسَمِعْنَاهُ وَهُوَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اَلَمْ تَعِدْنِي اَلَّا تُعَذِّبَهُمْ وَاَنَا فِيْهِمْ ثُمَّ جَلَسَ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ انْصَرَفَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَيْنِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى لَا تَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَاِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَعَلَيْكُمْ بِالصَّلَاةِ وَلَقَدْ رَاَيْتُنِي اُدْنِيْتُ مِنَ الْجَنَّةِ حَتّٰى لَوْ شِئْتُ اَنْ اَتَنَاوَلَ غُصْناً مِنْ اَغْصَانِهَا فَعَلْتُ وَلَقَدْ رَاَيْتُنِي اُدْنِيْتُ مِنَ النَّارِ حَتّٰى جَعَلْتُ اَتَّقِي لَهَبَهَا عَلَيَّ وَعَلَيْكُمْ وَلَقَدْ رَاَيْتُ فِيْهَا سَارِقَ بُدْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُعَذَّبُ بِالنَّارِ وَلَقَدْ رَاَيْتُ فِيْهَا عَبْدَ بَنِي دَعْدَعَ سَارِقَ الْحَاجِّ بِمَحْجَنِهِ وَلَقَدْ رَاَيْتُ فِيْهَا اِمْرَاَةً طَوِيْلَةً اَدْمَاءَ حُمَيْرِيَّةً تُعَذَّبُ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تُسْقِهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خِشَاشِ الْاَرْضِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے فرمایا: جس دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ''ابراہیم علیہ السلام'' کا وصال ہوا، اس دن سورج کو گرہن لگ گیا۔ لوگ کہنے لگے: حضرت ''ابراہیم رضی اللہ عنہ'' کی وفات کی وجہ سے سورج کو گرہن لگا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (نماز کے لئے) کھڑے ہوئے اور بہت لمبا قیام کیا یہاں تک کہ لوگ یہ سمجھے کہ آپ رکوع نہیں کریں گے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا اور آپ کا رکوع آپ کے قیام کی مقدار کے برابر تھا، پھر آپ نے سجدہ کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سجدہ آپ کے رکوع کے برابر تھا، پھر آپ نے دو سجدوں کے درمیان جلسہ کیا اور آپ کا دو سجدوں کے درمیان جلسہ سجدوں کی مقدار کے برابر تھا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

(٥٨٧) اخرجه احمد ١٠٩:٢، وابن حبان (٢٨٢٨)، والبخاري (١٠٤٢) في الكسوف: باب الصلاة في كسوف الشمس، ومسلم (٩١٤) في الكسوف: باب ذكر النداء بصلاة الكسوف، والطبراني في "الكبير" (١٣٠٩٥)، والحاكم في "المستدرك" ٣٣١:١۔

دوسری رکعت بھی اسی طرح پڑھائی۔ جب دوسری رکعت کا آخری سجدہ کر لیا تو حضور ﷺ رو پڑے ہم نے حضور ﷺ کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا

''اے اللہ کیا تو نے مجھ سے یہ وعدہ نہیں کیا کہ جب تک میں ان میں ہوں تو ان کو عذاب نہیں دے گا''

اس کے بعد آپ نے قعدہ کیا اور پھر تشہد پڑھا، پھر نماز سے فارغ ہو کر لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے پھر فرمایا: بے شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، نہ تو کسی کی موت کی وجہ سے ان کو گرہن لگتا ہے اور نہ کسی کی حیات کی وجہ سے، لیکن جب ایسی صورت حال پیدا ہو تو تم پر لازم ہے کہ تم نماز پڑھا کرو۔ میں نے ابھی دیکھا کہ میں جنت کے بہت قریب ہو گیا تھا یہاں تک کہ اگر میں اس کے درختوں کی ٹہنیوں میں سے کوئی ٹہنی توڑنا چاہتا، تو میں یہ کر سکتا تھا اور میں نے دیکھا کہ میں دوزخ کے بہت زیادہ قریب ہو گیا ہوں حتیٰ کہ میں اس کے شعلوں سے خود کو اور تم کو بچا رہا تھا۔ اور میں نے دوزخ کے اندر اللہ کے رسول کے قربانی کے جانور چرانے والے کو دیکھا، اس کو دوزخ میں عذاب ہو رہا تھا، میں نے اس کے اندر بنی دعدع کا وہ غلام بھی دیکھا جو حاجیوں کا ساز و سامان چوری کیا کرتا تھا۔ اس کے اندر ایک دراز قد خاتون کو دیکھا جس کا رنگ گندمی تھا وہ حمیر یہ تھی (یعنی حمیر کی رہنے والی تھی) اس کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا تھا، اس نے ایک بلی کو باندھ رکھا تھا، نہ تو اس کو کچھ کھانے پینے کے لیے دیتی تھی اور نہ ہی اس کو چھوڑتی تھی کہ وہ زمین پر پھر کر کچھ کھا لے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن الأشرس السلمي (عن) الجارود بن يزيد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) علي بن محمد السمسار (عن) عبد الله بن عمر الجعفي (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) صالح بن أبي أحمد الهروى (عن) عمار بن خالد التمار (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن صالح الطبرى (عن) محمد بن يوسف الزبيدى (عن) أبي قرة موسى بن طارق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن علي (و) عبد الله ابن عبيد الله بن شريح (عن) عيسى بن أحمد (عن) المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) حمدان بن ذى النون (عن) إبراهيم ابن سليمان (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ وألفاظه قريبة المعنى غير أنه قال سارق الحاج بمحجنه وكان إذا خفي له شيء ذهب به وإذا رؤى قال إنما تعلق بمحجنى

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) يوسف بن موسى (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) داود بن أبي العوام (عن) عبد الرحمن بن علقمة المروزى (عن) إبراهيم بن عبد الرحمن

الخوارزمی (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیہ(عن) عبد اللہ بن الزبیر (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) عن محمد ابن الحسن البزار (عن) بشر بن الولید ومحمد بن محمد الأشعری (عن) أبی یوسف (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُما

(ورواہ) (عن) محمد بن الحسن (عن) محمد بن حرب (عن) إسماعیل بن حماد بن اَبی حَنِیْفَةَ (عن) أبی یوسف (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) سہل بن بشر الکندی (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن ابن زیاد (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) یحیی بن إسماعیل الہمدانی (عن) الولید بن حماد وجدہ الحسن بن عثمان کلاہما (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر ابن محمد (عن) أبیہ (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فِی کتاب الحسین بن علی (عن) یحیی بن الحسن (عن) زیاد (عن) أبیہ (عن) الحسن بن الفرات (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبیہ (عن) أیوب بن ہانی (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبیہ (عن) عمہ (عن) أبیہ سعید بن أبی الجہم (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن محمد بن مسروق قال وجدت فِی کتاب جدی محمد بن مسروق (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) إسحاق بن خلف (عن) عمر بن حفص (عن) یحیی بن نضر ابن حاجب (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(وأخرجہ) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسندہ (عن) صالح بن أبی مقاتل (عن) عمار بن خالد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) أیضاً (عن) عثمان بن سعد بن نوفل (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(وأخرجہ) أبو عبد اللہ بن خسرو فِی مسندہ (عن) أبی الحسن علی بن الحسن بن أیوب (عن) القاضی أبی العلاء محمد بن علی بن أحمد بن یعقوب (عن) أبی بکر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(وروَاه) أيضاً (عن) أبـي الـغنائم محمد بن علي بن الحسن بن أبي عثمان (عن) أبـي الحسن محمد بن أحمد بن محمد بن زرقويه (عن) أبـي سهـل أحمد بن محمد بن زياد القطان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِی حَنِيفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اشرس سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر جعفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن ابواحمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عمار بن خالد تمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن صالح طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' محمد بن یوسف زبیدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' ابوقرہ موسیٰ بن طارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کا سناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''عبداللہ ابن عبیداللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت '' حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' ابراہیم ابن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ان روایات کے الفاظ اگرچہ الگ الگ ہیں لیکن سب قریب المعنیٰ ہیں ،تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں،وہ اپنی چھڑی کے ساتھ حاجیوں کی چوری کرلیا کرتا تھا،اگرکسی کو پتانہ چلتاتو وہ لے جاتا اوراگرکوئی دیکھ لیتاتو وہ کہتا:یہ میری چھڑی کے ساتھ خود ہی اٹک گئی تھی۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''یوسف بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''داود بن ابو العوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' عبدالرحمٰن بن علقمہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' ابراہیم بن عبدالرحمٰن

خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل ہمدانی'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور ان کے دادا حضرت ''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، وہ اس میں لکھتے ہیں' حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد

بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت'' رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت'' سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا حضرت'' محمد ن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' اسحاق بن خلف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عمر بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' یحییٰ بن نضر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' صالح بن ابی مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عمار بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عثمان بن سعد بن نوفل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابو حسن علی بن حسن بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی ابوعلاء محمد بن علی بن احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوالغنائم محمد بن علی بن حسن بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوحسن محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ولید بن عقبہ کو نماز عید پڑھانے کا طریقہ بتایا ☼

588/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ' كَانَ فِي مَسْجِدِ الْكُوْفَةِ وَمَعَهُ حُذَيْفَةُ وَاَبُوْ مُوْسٰى حَتّٰى خَرَجَ عَلَيْهِمُ اَلْوَلِيْدُ ابْنُ عُقْبَةَ وَهُوَ اَمِيْرُ الْكُوْفَةِ فَقَالَ غَداً عِيْدُكُمْ فَكَيْفَ اَصْنَعُ فَقَالُوْا اَخْبِرْهُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَاَمَرَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنْ يُّصَلِّيَ بِغَيْرِ

(۵۸۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۰۴) في الصلاة:باب صلاة العيدين وعبد الرزاق (۵۶۸۷) في الصلاة:باب التكبير في الصلاة يوم العيد وابن ابي شيبة ۱۷۳:۲ في الصلاة:باب في التكبير في العيدين والطبراني في "الكبير" (۹۵۱۴) ۳۵۰:۹-

اَذَانٍ وَلاَ اِقَامَةٍ وَاَنْ يُكَبِّرَ فِي الْاُوْلٰى خَمْساً وفِي الْاٰخِيْرَةِ اَرْبَعاً وَيُوَالِي بَيْنَ الْقِرَاءَ تَيْنِ وَيَخْطُبُ بَعْد الصَّلاَةِ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کوفہ کی مسجد میں موجود تھے، آپ کے ہمراہ حضرت ''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ'' بھی تھے، حضرت ''ولید بن عقبہ رضی اللہ عنہ'' جو کہ اس وقت کوفہ کے امیر تھے، وہ ان کے پاس آئے اور کہنے لگے: کل تمہاری عید ہے میں کیا کروں؟ انہوں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! تم اس کو بتاؤ۔ تو حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے اس کو فرمایا: وہ بغیر اذان اور اقامت کے نماز پڑھائے، پہلی رکعت میں پانچ تکبیریں کہے اور دوسری رکعت میں چار، اور دونوں قرأتیں متصل پڑھے اور نماز کے بعد اپنی سواری پر سوار حالت میں خطبہ دے۔

(أخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن عبد الله بن عبد الرحمن بن محمد بن مسروق قال وجدت فِي كتاب جدى محمد بن مسروق (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) ابن خسرو (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي الأشناني بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) ابن خسرو أيضاً (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ ولا بأس بأن يخطب قائماً إن لم يكن على راحلته وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، وہ لکھتے ہیں: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد

حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور فرمایا: اگر اس کے پاس سواری نہ ہو تو کھڑے ہو کر عید کا خطبہ دینے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی مذہب ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عیدین کی نماز اذان اور اقامت کے بغیر پڑھائی جاتی ہے ☼

589/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ کَانَتِ الصَّلَاةُ فِی الْعِیْدَیْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ یَقِفُ الْاِمَامُ عَلٰی رَاحِلَتِهٖ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَیُصَلِّیْ بَغَیْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں ،آپ فرماتے ہیں: عیدین کی جماعت خطبے سے پہلے بغیر اذان اور بغیر اقامت کے ہوتی ہے، نماز کے بعد امام اپنی سواری پر کھڑا ہو کر خطبہ دیتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

چاند اور سورج کا گرہن، اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں، اس وقت نوافل پڑھنے چاہئیں ☼

590/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنْکَسَفَتِ الشَّمْسُ یَوْمَ مَاتَ اِبْرَاهِیْمُ ابْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ فَقَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آیَتَانِ مِنْ آیَاتِ اللّٰهِ لَا یَنْکَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَیَاتِهٖ فَاِذَا رَاَیْتُمْ ذٰلِکَ فَصَلُّوْا وَاحْمَدُوا اللّٰهَ وَکَبِّرُوْهُ وَسَبِّحُوْهُ حَتّٰی یَنْجَلِیَ ثُمَّ نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: جس دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ''ابراہیم رضی اللہ عنہ'' کا وصال ہوا، اس دن سورج گرہن ہوا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور فرمایا: بے شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، نہ تو کسی کی موت کی وجہ سے ان کو گرہن لگتا ہے اور نہ کسی کی حیات کی وجہ سے۔ جب تم اس کو دیکھو تو نماز پڑھو، اللہ تعالیٰ کی حمد کرو اور تکبیر پڑھو اور سبحان اللہ کہو یہاں تک کہ گرہن ختم ہو جائے ،پھر

---

(۵۸۹) اخرج ابن حبان (۲۸۲۶)واحمد ۹۲:۲وابن خزیمة (۱۴۴۳)والبخاری (۹۵۷) فی العیدین:باب المشی والرکوب الی العید بغیر اذان ولا اقامة،ومسلم (۸۸۸) فی صلاة العیدین،والترمذی(۵۳۱) فی العیدین: باب صلاة العیدین قبل الخطبة-

(۵۹۰) اخرجه ابن خزیمة ۳۰۹:۲ (۱۳۷۳)والنسائی فی "السنن الکبری" ۱۹۵:۱ والبیهقی فی "السنن الکبری" ۳۴۱:۳ والطبرانی فی "الکبیر" ۹۴:۱۰ (۱۰۰۶۵)والبزار (۲۵۹:۱-۹۲۶)-

رسول اکرم ﷺ اپنی سواری سے نیچے اتر آئے اور دو رکعت نوافل پڑھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن إسحاق بن عثمان السمسار البخاری (عن) محمد بن یزید النیسابوری المعروف بمحمش (عن) عامر بن الفرات النسوی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اسحاق بن عثمان سمسار بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یزید نیشاپوری المعروف محمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عامر بن فرات نسوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نماز عیدین سے پہلے اور بعد عیدگاہ میں نفلی نماز نہیں پڑھتے تھے ☼

591/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَدِیْ بِنْ ثَابِتٍ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ خَرَجَ یَوْمَ الْعِیْدِ اِلَى الْمُصَلّٰى فَلَمْ یُصَلِّ قَبْلَ الْعِیْدِ وَلا بَعْدَهَا

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ عید کے دن عیدگاہ کی جانب نکلے، آپ نے نہ نماز عید سے پہلے (کوئی نفلی) نماز پڑھی اور نہ نماز عید کے بعد۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عباد بن یزید الهروی (عن) أبیه (عن) خالد بن الهیاج بن بسطام (عن) أبیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عباد بن یزید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جمعہ کے دن چار سنتیں نماز جمعہ سے پہلے اور چار بعد میں ہیں ☼

592/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) سُهَیْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ کَانَ مُصَلِّیاً یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْیُصَلِّ اَرْبَعاً قَبْلَهَا وَاَرْبَعاً بَعْدَهَا

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سہیل بن ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن (سنتیں) پڑھنا چاہے اس کو

(٥٩١) اخرجه ابن حبان (٢٨١٨) واحمد ١:٣٤٠ وابن ابی شیبة ٢:١٧٧ والبخاری (٩٦٤) فی العیدین: باب الخطبة بعد العید ومسلم (٨٨٤) (١٣) فی العیدین: باب ترک الصلاة قبل العید وبعدها وابوداود (١١٥٩) فی الصلاة: باب ما جاء لا صلاة قبل العید ولا بعدها۔

(٥٩٢) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ١:٣٣٦ وابن حبان (٢٤٨٠) وعبد الرزاق (٥٥٢٩) والحمیدی (٩٧٦) والدارمی ١:٣٧٠ ومسلم (٨٨١) (٦٩) والترمذی (٥٢٣) فی الصلاة: باب ما جاء فی الصلاة قبل الجمعة وبعدها والبیهقی فی "السنن الکبری" ٣:٢٤٠۔

چاہیے کہ چار رکعتیں جمعہ سے پہلے پڑھے اور چار جمعہ کے بعد۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري فِي مسنده (عن) هناد بن إبراهيم بن محمد النسفي (عن) أبي الحسن علي بن أحمد بن الحسن بن محمد بن نعيم (عن) أحمد بن عبدان بن الفرج (عن) عبد الله بن سلمة بن شاهين (عن) محمد بن منصور السلمي (عن) الحسين بن الوليد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ہناد بن ابراہیم بن محمد نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن احمد بن حسن بن محمد بن نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدان بن فرج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن سلمہ بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منصور سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدین میں خواتین کو عیدگاہ میں آنے کی اجازت دیتے تھے ☼

593/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْكَرِيْمِ (عَنْ) اُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ يُرَخِّصُ لِلنِّسَاءِ فِي الْخُرُوْجِ يَوْمَ عِيْدِ الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰى

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ام عطیہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتی ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن خواتین کو عیدگاہ میں آنے کی اجازت دیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن سعيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(قال) الحافظ ورواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ حمزة الزيات وزفر وأيوب بن هاني وعبيد الله بن موسى والمنذر ومحمد بن الحسن رحمهم الله تعالى

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ وزاد فيه حتى إن البكرين تخرجان فِي ثوب واحد وتخرج الطامث فِي عرض الناس فتدعو

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حمزہ زیات رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''منذر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اور اس میں یہ

(۵۹۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۰۵) وابن حبان (۲۸۱۶) واحمد ۸۴:۵ والدارمی ۳۷۷:۱ ومسلم (۸۹۰) فی صلاة العیدین والبخاری (۳۲۴) وابو داود (۱۱۳۸) فی الصلاة: باب خروج النساء فی العید وابن ماجة (۱۳۰۸)۔

اضافہ بھی کیا ہے کہ دو کنواری لڑکیاں بھی ایک چادر میں لپٹ کر نکلتیں اور شرعی عذر والی خواتین مجمع سے الگ ہو کر بیٹھ جاتی تھیں اور وہ دعا میں شریک ہوتی تھیں۔

☼ جمعہ کا خطبہ بھی ہو رہا ہو، تب بھی سلام کا اور چھینک پر الحمدللہ کہنے والے کا جواب دو ☼

594/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ تَرُدُّوا السَّلَامَ وتُشَمِّتُوا العَاطِسَ وَالْاِمَامُ یَخْطِبُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ

✧✧ امام اعظم ابوحنیفہ ''حضرت حماد'' سے، وہ ابراہیم'' سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: امام جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو، اس وقت بھی سلام کا جواب دو اور چھینکنے والے کو اس کی چھینک کا جواب دو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰه ُعَنْهُ

ثـم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا لكنا نأخذ بحديث سعيد بن المسيب على ما أنبأ سفيان بن عيينة (عن) عبد الله بن سعيد بن أبى هند قال قلت لسعيد بن المسيب أن فلاناً عطس والإمام يخطب فشمته فلان قال مرة فلا يعودن

قـال محمد وبه نأخذ الخطبة بمنزلة الصلاة لا يشمت فيها العاطس ولا يرد فيها السلام وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عن) مخول بن راشد النهدى (عن) مسلم البطين (عن) سعيد بن جبير (عن) ابن عباس رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كان يقرأ فِی الجمعة سورة الجمعة والمنافقين

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحـمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) يعقوب بن يوسف بن زياد (عن) أبى جنادة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) أحمد بن الحسن بن سعيد بن عثمان (عن) أبيه (عن) حصين بن مخارق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ وأزهر بن معبد رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد'' نے فرمایا: ہم اس پر عمل نہیں کرتے ہیں، بلکہ ہم حضرت سعید بن میتب والی حدیث پر عمل کرتے ہیں، اس کی اسنادیوں ہے، ہمیں حضرت ''سفیان بن عیینہ'' نے بیان کیا ہے، وہ حضرت ''عبداللہ بن سعید بن ابی ہند'' سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت سعید بن میتب سے کہا: فلاں شخص نے چھینک آنے پر الحمدللہ کہا، اس وقت امام خطبہ دے رہا تھا، فلاں شخص نے اس کا جواب دیا ہے۔ انہوں نے فرمایا: ایک مرتبہ دے سکتے ہیں، اس کے بعد نہیں۔

○حضرت ''امام محمد'' فرماتے ہیں: اسی سے ہم نے یہ موقف اپنایا ہے کہ خطبہ نماز کی مانند ہے، اس میں نہ تو چھینک پر الحمدللہ کہنے والے کو جواب دیا جائے اور نہ ہی اس میں سلام کا جواب دیا جائے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

○نیز حضرت ''مخول بن راشد النہدی'' سے، انہوں نے حضرت ''مسلم البطین'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن جبیر'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عباس'' سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم ﷺ نماز جمعہ میں سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقون پڑھا کرتے تھے۔

(٥٩٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (١٨٢) وعبد الرزاق (٥٤٣٧) فى الصلاة: باب العطاس يوم الجمعة والامام يخطب وابن ابى شيبة ١٣٠:٢ فى الصلاة: باب يسلم اذا جاء والامام يخطب والبيهقى فى "السنن الكبرى" ٢٢٣:٣۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجنادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن حسن بن سعید بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حصین بن مخارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''ازہر بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ہر کام کرنے میں استخارے کی تعلیم دیا کرتے تھے ☼

595/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) نَاصِحِ بْنِ عَجْلَانَ (عَنْ) یَحْیٰی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ (عَنْ) اَبِیْ سَلْمَۃَ (عَنْ) اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یُعَلِّمُنَا الْاِسْتِخَارَۃَ فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا کَمَا یُعَلِّمُنَا السُّوْرَۃَ مِنَ الْقُرْآنِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ناصح بن عجلان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''یحییٰ بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام امور میں استخارہ کرنے کی یوں تعلیم دیا کرتے تھے جیسے قرآن کی کوئی سورت سکھایا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن صالح البلخی (عن) محمد بن القاسم البلخی (عن) القاسم ابن الحکم (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن صالح بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن قاسم بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ظہر سے پہلے چار رکعتیں ایک سلام کے ساتھ پڑھنا سنت ہے ☼

596/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) عُبَیْدَۃَ بْنِ الْمُعْتَبِ الضَّبِیِّ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ (عَنْ) قَزْعَۃَ (عَنْ) رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِہٖ یُقَالُ لَہٗ عَبْدُ الْوَھَّابِ اَنَّہٗ سَمِعَ اَبَا ذَرٍّ یَقُوْلُ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یُصَلِّی اَرْبَعَ رَکْعَاتٍ قَبْلَ الظُّھْرِ لَا یَفْصِلُ بَیْنَھُمَا بِتَسْلِیْمٍ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبیدہ بن معتب ضبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''قزعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ ''عبدالوہاب نامی'' ایک صحابی رسول سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ''ابوذر رضی اللہ عنہ'' کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور ان میں دو رکعتوں کے بعد سلام بھی نہیں پھیرا کرتے تھے۔

(۵۹۵) اخرجہ ابن حبان (۸۸۶)۔

(۵۹۶)... واخرج ابن ابی شیبۃ ۲:۱۹۹، واحمد ۶:۲۳۹، ومسلم ۱:۵۰۴ (۱۰۵)، وابو داود (۱۲۴۵) عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی اربعاً قبل الظہر۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(قال) الحافظ رواه أبو عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) عبيدة (عن) إبراهيم (عن) قزعة (عن) رسول الله صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قال: وهو الصحيح

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن حيرون (عن) خاله أبي على (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر

بن الحسن الأشناني (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں:اس حدیث کو حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبیدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قزعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان روایت کیا ہے۔آپ فرماتے ہیں:یہی صحیح ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو اور ظہر کی چار سنتوں پر جتنی پابندی کرتے،کسی نفلی نماز پر نہیں کرتے تھے ☼

597/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ مَا کَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰی شَیْءٍ مِنَ التَّطَوُّعِ اَشَدَّ مَثَابَرَةً مِنْهُمْ عَلٰی رَکْعَتَیْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَاَرْبَعَ قَبْلَ الظُّهْرِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام فجر کی دو سنتوں اور ظہر کی قبلیہ چار سنتوں کے علاوہ اور کسی نفلی نماز پر اتنی زیادہ پابندی نہیں کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال

(۵۹۷) اخرجه عبد الرزاق (۴۸۲۹) في الصلاة:باب التطوع قبل الصلاة وبعدها-قلت:وقد اخرج ابن ابي شيبة ۱۹۹:۲ والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۳۳۵:۱ والحميدي (۳۸۵) واحمد ۴۱۶:۶ وابو داود (۱۲۶۴)...قال ابو ايوب الانصاري:يارسول الله ما اربع ركعات تواظب عليهن قبل الظهر؟ فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "ان ابواب الجنة تفتح عند زوال الشمس فلا ترتج حتى تقام الصلاة فاحب ان اقدم"-

(عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِى مسنده (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کا زیادہ وقت قیام میں گزارتے تھے ☼

598/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) زِيَادِ بْنِ عَلاَقَةَ (عَنِ) الْمُغِيْرَةَ بْنِ شُعْبَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوْمُ عَامَةَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَه' اَصْحَابُهُ اَلَيْسَ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ اَفَلا اَكُوْنُ عَبْداً شَكُوْراً

✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ''سے،وہ حضرت''مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ''سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کا اکثر حصہ قیام کیا کرتے تھے،آپ کے صحابہ کرام نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کے اگلے اور پچھلے تمام گناہوں کو معاف نہیں کردیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) قبيصة بن الفضل بن عبد الرحمن الطبرى (عن) إسحاق بن إبراهيم الفارسى (عن) سعيد بن الصلت (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ''نے حضرت''قبیصہ بن فضل بن عبدالرحمٰن طبری رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''اسحاق بن ابراہیم فارسی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''سعید بن صلت رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز میں سورۃ الم تنزیل پڑھا کرتے تھے ☼

599/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ (عَنِ) النُّعْمَانَ بْنِ بَشِيْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ آلم تَنْزِيْل

---

(۵۹۸) اخرجه ابن حبان (۳۱۱) وعبد الرزاق (۴۷۴۶) والحميدى (۷۵۹) واحمد ۲۵۱:۴ والبخارى (۴۸۳۶) ومسلم (۲۸۱۹) (۸۰) والبيهقى فى "السنن الكبرى" ۱۶:۳ وابن ماجة (۱۴۱۹) فى اقامة الصلاة:باب ما جاء فى طول القيام فى الصلوات-

(۵۹۹) اخرجه ابن ابى شيبة ۱۴۲:۲ فى الصلاة:من كان يستحب ان يقرأ فى الفجر يوم الجمعة بسورة فيها سجدة ومسلم ۵۹۸:۲ (۶۲) والنسائى (۱۷۷۵) وابوداود (۱۱۱۵) والترمذى (۵۳۳) وابن ماجة (۱۲۸۱)-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن محمد منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حبیب بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز میں الم تنزیل سورۃ پڑھا کرتے تھے

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن علي بن الحسن (عن) محمد بن أحمد بن محمد (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن الفضل بن جابر السقطي (عن) نضر بن حريش الصامت (عن) مشمعل ابن ملحان (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالغنائم محمد بن علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن فضل بن جابر سقطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نصر بن حریش صامت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مشمعل بن ملحان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ امام جمعہ کے تشہد میں ہو، اس وقت مقتدی جماعت میں شریک ہوا، تو وہ نماز کیسے پوری کرے ☼

600/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِيْـمَ فِي الرَّجُلِ يَاْتِي الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ قَدْ جَلَسَ آخِرَ صَلَاتِهٖ قَالَ يُكَبِّرُ تَكْبِيْرَةً يَدْخُلُ مَعَهُمْ فَيَتَشَهَّدُ مَعَهُمْ فَاِذَا سَلَّمَ الْاِمَامُ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی جمعہ کے دن مسجد میں آیا، اس وقت امام جمعہ کی آخری رکعت میں موجود تھا (تو وہ شخص اپنی نماز کس طرح مکمل کرے؟) آپ نے فرمایا: وہ تکبیر کہہ کر امام کے ہمراہ جماعت میں شریک ہو جائے، انکے ہمراہ تشہد پڑھے، جب امام سلام پھیر دے تو وہ کھڑا ہو کر اپنی باقی ماندہ دونوں رکعتیں پڑھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا من أدرك من الجمعة ركعة أضاف إليها أخرى ومن أدركهم جلوساً صلى أربعاً وبذلك جاء ت الآثار من غير واحد (ثم قال) محمد حدثنا أبو حنيفة أخبرنا سعيد بن أبي عروبة (عن) قتادة (عن) أنس بن مالك (و) الحسن البصرى (و) سعيد بن المسيب (و) خلاس بن عمرو أنهم قالوا من أدرك من الجمعة ركعة أضاف إليها أخرى ومن أدركهم جلوساً صلى أربعاً

قال محمد وكذلك بلغنا (عن) علقمة بن قيس (و) الأسود بن يزيد وهو قول سفيان الثورى وزفر بن الهذيل وبه نأخذ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو نہیں اپناتے، جس نے جمعہ کی ایک رکعت پائی، وہ اس کے ساتھ دوسری بھی شامل کر لے، اور جو جماعت کو تشہد میں بیٹھے پائے، وہ چار رکعتیں پڑھے۔ اس بارے میں متعدد آثار موجود ہیں، پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہمیں حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت سعید بن ابی عروبہ رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت

(٦٠٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٢٨) في الصلاة: باب من سهو بشيء من صلاته-

''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''انس بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''سعید بن میب رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''خلاس بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: جس نے جمعہ کی ایک رکعت جماعت کے ساتھ پائی، وہ اس کے ساتھ ایک رکعت مزید پڑھے اور جس نے جماعت کو تشہد میں بیٹھے پایا، وہ چار رکعتیں پڑھے۔

○ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: اسی طرح ہمیں حدیث پہنچی ہے، حضرت ''علقمہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''اسود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔ حضرت ''امام سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زفر بن ہذیل رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔ اور ہم بھی اسی پر عمل کرتے ہیں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدین اور جمعہ کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ پڑھا کرتے تھے ☼

601/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اِبْـرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ (عَنِ) النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْعِيْدَيْنِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''حبیب بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کی نمازوں میں اور نماز جمعہ میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد القيراطی (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد القيراطی (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبی يحيى الحمانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) سهل بن بشر (عن) الفتح ابن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن علی قال هذا كتاب جدی الحسين بن علی فقرأت فيه ثنا يحيى بن الحسن (عن) زياد بن الحسن (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد ابن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد ابن عبد الله بن عبد الرحمن بن محمد بن مسروق قال وجدت فِی كتاب جدی محمد ابن مسروق (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ وسفيان رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبی الجهم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

---

(٦٠١) قد تقدم فی (٥٩٩)

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) الحسين بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن خالد (عن) أحمد بن داود (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غير أنه لم يذكر النعمان بن بشير

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن محمد بن علي (عن) عبد الله بن عبيد الله كلاهما (عن) عيسى بن أحمد المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ فِی العيدين فقط

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن عبد الرحمن السرخسي (عن)عبد الله بن عبد الرحمن المديني (عن) عفيف بن سالم الموصلي (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ فِی العيدين

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد القيراطي (عن) أحمد بن خالد بن عمرو الحمصي (عن) أبيه (عن) عيسى بن يزيد (عن) الأبيض بن الأغر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ فِی العيدين

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) أحمد بن خالد (عن) أبيه (عن) عيسى بن يزيد (عن) الأبيض بن الأغر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أبي الحسن بن أبي مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) الحسن بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن عمران الهمداني (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) محمد بن محمد بن سليمان (عن) أبي بكر وعثمان ابني أبي شيبة كلاهما (عن) جرير بن عبد الحميد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''سہل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''فتح ابن عمرو رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: یہ میرے دادا حضرت ''حسین بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں لکھا ہے، ہمیں حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے اپنے دادا حضرت ''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' میں پڑھا ہے، اس میں انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن داود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس میں حضرت ''نعمان بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر نہیں ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عیسیٰ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے صرف عیدین کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن عبدالرحمٰن سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عبدالرحمن مدینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عفیف بن سالم موصلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے عیدین کے بارے میں روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خالد بن عمرو حمصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

حضرت ''عیسیٰ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے عیدین کے بارے میں روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو حسین بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''حسن بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمران ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) سے، انہوں نے محمد بن محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عثمان ابنی ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''جریر بن عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عیدین اور جمعہ میں سورۃ الغاشیہ اور سورۃ الاعلیٰ پڑھنا سنت ہے ☼

602/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ (عَنْ) نُعْمَانَ بْنِ بَشِيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيْدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَاِذَا جَمَعَ فِي الْعِيْدَيْنِ قَرَاَهُمَا جَمِيْعاً فِي يَوْمٍ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ انکے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حبیب بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کی نمازوں میں اور جمعہ کی نماز میں سورۃ هل اتاك حديث الغاشيه، اور سورۃ سبح اسم ربك الاعلی، پڑھا کرتے تھے، اور جب عید اور جمعہ ایک ہی دن میں آتا تب بھی آپ یہی دونوں سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي علي الحسن بن محمد بن سعيد الأنصاری (عن) محمد

---

(٦٠٢) قد تقدم ايضاً فی (٥٩٩)-

بن عمران العمرانی (عن) القاسم بن الحکم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد ابن خالد بن عمرو (عن) أبیه (عن) عکرمة بن یزید الألهانی (عن) الأبیض بن الأغر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قال الحافظ

ورواه شعبة (عن) إبراهیم کذلك

(وأخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصیرفِی (عن) أبی محمد الحسن الفارسی (عن) محمد بن المظفر بإسناده المذکور أولاً إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله

(ورواه) أیضاً بهذا الإسناد إلی ابن المظفر الحافظ (عن) أحمد بن خالد بإسناده إلی اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن عبد الجبار الصیرفِی (عن) علی بن الحسن البصری إذناً (عن) ابن الثلاج (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) محمد بن عبد الله بن عبد الرحمن بن محمد بن مسروق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ وسفیان الثوری

(ورواه) (عن) عبد الله بن أحمد الدمشقی (عن) أبی محمد عبد العزیز بن أحمد الکنانی (و) أبی القاسم المسلم بن أحمد الکعکی کلاهما (عن) أبی محمد عبد الرحمن بن عثمان بن أبی نصر (عن) أبی الحسن خیثمة بن سلیمان بن حیدرة القرشی (عن) عبد الله بن أحمد بن أبی میسرة (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْه

○اس حدیث کوحضرت''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوعلی حسن بن محمد بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن عمران عمرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد ابن خالد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عکرمہ بن یزید الہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ''فرماتے ہیں:اس حدیث کوحضرت''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد حسن فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہی اسناد حضرت''ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کرروایت کیا ہے اورانہوں نے یہ حدیث حضرت''احمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے،وہ اپنی اسناد حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کراُن سے روایت کرتے ہیں۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے(اجازت کے طورپر)انہوں نے

حضرت''ابن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''عبد اللہ بن احمد دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد عبد العزیز بن احمد کنانی رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''ابو قاسم مسلم بن احمد کعکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت''ابومحمد عبدالرحمٰن بن عثمان بن ابونصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوحسن خیثمہ بن سلیمان بن حیدرہ قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبد اللہ بن احمد بن ابو میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جمعہ کے دن امام منبر پر چڑھے تو خطبہ سے پہلے کچھ دیر بیٹھے ☼

603/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَطِیَّةَ الْعَوْفِی (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ جَلَسَ قَبْلَ الْخُطْبَةِ جَلْسَةً خَفِیْفَةً

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''عطیہ الاوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن جب منبر پر چڑھتے تو خطبہ سے پہلے کچھ دیر بیٹھتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعید بن جعفر کتابة (عن) یحیی بن فروخ (عن) عبد الوهاب بن إبراهیم الخراسانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوسعید بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)،انہوں نے حضرت''یحییٰ بن فروخ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبد الوہاب بن ابراہیم خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ وتر چھوڑ کر سرخ اونٹ بھی ملیں تو منظور نہیں ☼

604/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ مَا اُحِبُّ اَنِّی تَرَكْتُ الْوِتْرَ وَاِنَّ لِیْ مِثْلَ حُمْرِ النَّعَمِ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: اگر مجھے وتر چھوڑنے کے بدلے سرخ اونٹ بھی ملیں تب بھی میں یہ ہرگز پسند نہیں کرتا۔

(۶۰۳) اخرجه احمد ۳۵:۲،وعبد الرزاق (۵۲۶۱)،وابن ماجة (۱۱۰۳)،والنسائی فی "الکبری" (۱۷۳۱)،وابن الجارود (۲۹۵)،والطبرانی فی "الکبیر" (۱۳۲۹۶)،والبیهقی فی "السنن الکبری" ۱۹۷:۳،والبخاری (۹۲۰)۔

(۶۰۴) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۱۳۳)،وفی "الموطأ" (۲۶۰)،وابو یوسف فی "الآثار" (۳۴۳)،ومحمد بن الحسن الشیبانی فی "الحجة علی اهل المدینة" ۱۹۶:۱،وعبد الرزاق (۴۵۷۸)،وابن ابی شیبة ۲۹۷:۲۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوی (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن ابن زياد فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ فتح مکہ کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ٹب میں غسل کیا، پھر چار رکعتیں پڑھیں ☼

605/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ هِنْدِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اُمِّ هَانِیْ بِنْتِ اَبِیْ طَالِبٍ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ اِغْتَسَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ مِنْ جَفْنَةٍ فِيْهَا اَثَرُ الْعَجِيْنِ ثُمَّ صَلّٰی اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوالہند حارث بن ہمام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ سیدہ ''ام ہانی بنت ابو طالب رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن ایک ایسے ٹب میں غسل کیا جس کے اندر آٹا گوندھنے کے اثرات موجود تھے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چار رکعتیں پڑھیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبی عبيد (عن) محمد بن علی المداينی فستقه (عن) أحمد بن هشام بن بهرام (عن) أبيه (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر الأشنانی (عن) محمد ابن حنيفة (عن) تميم بن المنتصر (عن) إسحاق الأزرق (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ غير أنه قال ثم صلی ركعتين وهكذا

(أخرجه) القاضی عمر الأشنانی باسناده المذكور إلی اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علی المدائنی فستقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن ہشام بن بہرام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے محمد ابن حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''تمیم بن

(٦٠٥) اخرجه ابن خزيمة ١١٩:١ وعبد الرزاق (٤٨٦٠) واحمد ٣٤١:٦ والطبرانی فی "الكبير" ٤٣٦:٢٤ (١٠٣٨) والبيهقی فی "السنن الكبری" ٨:٦ واورده الهيثمی فی "مجمع الزوائد" ٢٦٩:٢-

مختصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں ''پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں''

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کا خطبہ کھڑے ہو کر ارشاد فرماتے تھے ☼

606/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِیْـمَ اَنَّ رَجُلاً حَدَّثَهٗ اَنَهٗ سَاَلَ عبدُ اللّٰهِ ابنَ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْـهُ عـنْ خُـطْبَةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ اَمَا تَقْرَاُ سُوْرَةَ الْجُمُعَةِ قَالَ بَلٰی وَلٰكِنْ لاَ اَعْلَمُ فَقَالَ فَاقْرَؤْا (وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْواً انْفَضُّوْا اِلَیْهَا وَتَرَكُوْكَ قَائِماً) قَالَ فَالْخُطْبَةُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِماً

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی بیان کرتا ہے' انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبہ جمعہ کے بارے میں پوچھا، انہوں نے فرمایا: کیا تم سورۃ جمعہ نہیں پڑھتے ہو؟ اس نے کہا: کیوں نہیں، لیکن مجھے معلوم نہیں ہے (کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ جمعہ کیسا ہوتا تھا) حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: تم یہ آیت پڑھو

وَ اِذَا رَاَوْا تِجٰرَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْٓا اِلَیْهَا وَ تَرَكُوْكَ قَآئِمًا

''اور جب انہوں نے کوئی تجارت یا کھیل دیکھا اس کی طرف چل دیئے اور تمہیں خطبہ میں کھڑا چھوڑ گئے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس سے ثابت ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کا خطبہ کھڑے ہو کر ارشاد فرماتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن سعید (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) محمد بن إبراهیم ابن أحمد (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصیرفِی (عن) أبی محمد الحسن بن علی الفارسی (عن) محمد بن المظفر الحافظ (عن) محمد بن إبراهیم بن أحمد (عن) محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبی طالب ابن یوسف (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بكر الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٦٠٦) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (٢٠٢) وابن ابی شیبة ١١٢:٢ والطبرانی فی "الكبیر" (١٠٠٠٣) وابن ماجة (١١٠٨) فی اقامة الصلاة: باب ماجاء فی الخطبة یوم الجمعة۔

(وأخرجه) محمد بن الحسن فِي نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیر فی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد حسن بن علی فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب ابن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عیدین کی نمازوں میں کنواری لڑکیوں اور ایام والی خواتین کا آنا ☼

607/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ عَمَّنْ سَمِعَ اُمَّ عَطِیَّةَ تَقُوْلُ رُخِّصَ لِلنِّسَاءِ فِی الْخُرُوْجِ اِلَی الْعِیْدَیْنِ حَتّٰی لَقَدْ كَانَتِ الْبِكْرَانِ تَخْرُجَانِ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ حَتّٰی لَقَدْ كَانَتِ الْحَائِضُ لَتَخْرُجَ فَتَجْلِسُ فِی عَرْضِ النَّاسِ یَدْعُوْنَ وَلَا یُصَلِّیْنَ .

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اس شخص سے روایت کرتے ہیں جس نے حضرت ''ام عطیہ رضی اللہ عنہا'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ عورتوں کو عیدین میں آنے کی اجازت دی گئی ہے حتیٰ کہ دو کنواری لڑکیاں ایک کپڑے میں لپٹ کر نکلتی تھیں حتیٰ کہ حائضہ عورتیں بھی نکلتی تھیں، وہ عیدگاہ میں آ کر لوگوں سے الگ ہو کر بیٹھ جایا کرتی تھیں، وہ دعا میں شریک ہوتیں تھیں، نماز میں شریک نہیں ہوتیں تھیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) علی بن الحسن بن سعید (عن) عمرو بن حمید (عن) نوح بن دراج (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٦٠٧) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (٢٠٥) واحمد ٨٤:٥ والبخاری (١٦٥٢) والنسائی ١٩٣:١ والطبرانی فی "الکبیر" ٢٥:(١٣٠) وابن خزیمة (١٤٦٦) والحمیدی (٣٦١) والبیهقی فی "السنن الکبری" ٣:٣٠٦-

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی بن حسن بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح بن دراج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

عورتوں کو عیدین میں شمولیت کی اجازت ہوتی تھی

608/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْکَرِیْمِ بْنِ اَبِیْ الْمَخَارِقِ (عَنْ) اُمِّ عَطِیَّةَ اَنَّهَا قَالَتْ کَانَ یُرَخَّصُ لِلنِّسَاءِ فِی الْخُرُوْجِ فِی الْعِیْدَیْنِ الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰی

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالکریم بن ابی مخارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ سیدہ ''ام عطیہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں: عورتوں کو عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ میں شمولیت کی اجازت ہوا کرتی تھی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

ایام معدودات سے مراد ذی الحجہ کے دس دن اور ایام معلومات سے مراد ایام تشریق ہیں

609/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِیْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَاذْکُرُوا اللّٰهَ فِیْ اَیَّامٍ مَعْدُوْدَاتٍ) قَالَ الْاَیَّامُ الْمَعْدُوْدَاتُ اَیَّامُ الْعَشَرِ وَالْمَعْلُوْمَاتُ اَیَّامُ النَّحْرِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ''وَاذْکُرُوا اللّٰهَ فِیْ اَیَّامٍ مَعْدُوْدَاتٍ'' کے بارے میں روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: ایام معدودات سے مراد دس دن ہیں اور معلومات سے مراد ایام النحر یعنی قربانی کے دن ہیں۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الحسین المبارك بن عبد الجبار الصیرفی (عن) أبی منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبی بکر أحمد بن جعفر بن حمدان القطیعی (عن) بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن عبد الله بن یزید المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

ظہر کی چار قبلیہ اور جمعہ کی چار قبلیہ رکعتیں ایک سلام کے ساتھ پڑھی جائیں

610/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ وَاَرْبَعٌ قَبْلَ الْجُمُعَةِ لَا یَفْصِلُ بَیْنَهُنَّ بِالتَّسْلِیْمِ

(۶۰۸) قد تقدم فی (۶۰۷)-

(۶۰۹) اخرجه البیهقی فی "معرفة السنن والآثار" ۲۵۵:۴ عن عبد الله بن عباس رضی الله عنهما-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں: چار رکعتیں ظہر سے پہلے اور چار رکعتیں جمعہ سے پہلے ان کے درمیان سلام پھیر کر فاصلہ نہیں کیا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ عشاء کے بعد چار رکعتیں پڑھنے کا ثواب شب قدر میں پڑھی گئی ۴ رکعتوں کے برابر ہے ☼

611/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَارِثِ بْنِ دِثَارٍ اَوْ مَحَارِبِ بْنِ دِثَّارٍ شَكَّ مُحَمَّدٌ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَنْ صَلّٰى اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ قَبْلَ اَنْ يَّخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاِنَّهُنَّ يَعْدِلْنَ اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حارث بن دثار رحمۃ اللہ علیہ'' یا حضرت ''محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ'' سے (اس میں حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کو شک ہے) وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جس نے عشاء کی نماز کے بعد مسجد سے نکلنے سے پہلے چار رکعتیں پڑھیں، اس کو لیلۃ القدر میں پڑھی گئیں چار رکعتوں کے برابر ثواب ملے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ تلاوت خوب ٹھہر ٹھہر کر کرنی چاہیے ☼

612/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَعَنْ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ وَقِّرُوا التِّلَاوَةَ يَعْنِي السُّكُوْتَ فِيْهَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''معن بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: تلاوت کی توقیر کیا کرو یعنی اس میں سکوت اختیار کیا کرو۔ (یعنی تلاوت خوب ٹھہر ٹھہر کر کیا کرو)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

(٦١٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١١٠) وابن ابي شيبة ١٣٣:٢ والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ٣٣٥:١-

(٦١١) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١١٢) وابن ابي شيبة ٢٤٣:٢ في الصلاة: باب في اربع ركعات بعد العشاء-

(٦١٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١١٤) وعبد الرزاق (٣٣٠٥) ٢٦٥:٢ وابن ابي شيبة ٣٤٠:٢ والطبراني في "الكبير" (٩٣٤٣) والبيهقي في "السنن الكبرى" ٢٨٠:٢ وابن المبارك في "الزهد" (١١٥٠)-

☼ نماز جمعہ میں سورۃ الجمعۃ اور سورۃ المنافقون پڑھنا رسول اکرم ﷺ کی سنت ہے ☼

613/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مِخْوَلِ بْنِ رَاشِدٍ (عَنْ) مُسْلِم الْبَطِيْنِ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِى الْجُمُعَةِ سُوْرَةَ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِيْنَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''مخول بن راشد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مسلم بطین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ جمعہ کے دن سورۃ جمعہ اور سورۃ منافقون پڑھا کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) يعقوب بن يوسف بن زياد (عن) أبي جنادة (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوجنادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عورتوں کو عیدین میں شمولیت کی اجازت ہوتی تھی ☼

614/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْكَرِيْمِ اَبِىْ اُمَيَّةَ (عَنْ) اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كَانَ يُرَخَّصُ لِلنِّسَاءِ فِى الْخُرُوْجِ اِلَى الْعِيْدَيْنِ الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰى

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالکریم ابوامیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ سیدہ ''ام عطیہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں: عورتوں کو عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ میں شامل ہونے کی اجازت دی گئی تھی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الصمد بن الفضل (و) إسماعيل بن بشر كلاهما (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر بن الهذيل (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزاز البلخی (عن) بشر بن الوليد (عن) أبی يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما

(ورواه) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد ابن الحسن الشيبانی (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی قال قرأت فِي كتاب حمزة بن حبيب (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبی الجهم (عن)

(٦١٣) اخرجه ابن ابی شيبة ١٤٢:٢ فی الصلاة:باب ما يقرأ به فی صلاة الجمعة'ومسلم ٥٩٩:٢ (٦٤)'وابو داود (١٠٦٨)'والنسائی (١٧٣٦)-

(٦١٤) قد تقدم فی (٦٠٧)-

اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) عبد الله بن عبيد الله بن شريح (عن) عيسى بن أحمد (عن) المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) سهل بن بشر الكندى (عن) الفتح بن عمرو (وعن) محمد بن المنذر (عن) الحسن بن حماد كلاهما (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غير أنه قال إن كانت البكران لتخرجان فِی الثوب الواحد فِی العيدين

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله ابن موسى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ مثله

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد (عن) أبى يوسف (و) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ مثله

(ورواه) كذلك (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد(عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبى الجهم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ مثله

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله بن محمد بن مسروق قال وجدت فِی كتاب جدى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ مثله

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبى الجهم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غير أنه قال كانت الطامث لتخرج فتجلس فِی عرض النساء وتدعو فِی العيدين

قال أبو محمد أم عطية هذه وإن لم تكن تذكر النبى صَلّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِی هذه الأخبار فحكايتها كلها (عن) النبى صَلّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قد ثبت ذلك فِی أخبار كثيرة رويت عنها من غير وجه نذكر خبراً منها لتعلموا ذلك

(حدثنا) عبد الصمد بن الفضل وإسماعيل بن بشر كلاهما (عن) شداد ابن حكيم (عن) أبى جعفر الرازى (عن) هشام (عن) حفصة بنت سيرين (عن) أم عطية رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قالت أمرنا رسول الله صَلّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أن نخرج يوم النحر ويوم الفطر ذوات الخدور والحيض فأما الحيض فيعتزلن الصلاة ويشهدن الخير ودعوة المسلمين فقالت امرأة يا رسول الله إذا كانت إحدانا ليس لها جلباب قال لتلبسها أختها من جلبابها

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبى العباس بن سعيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فِی مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر بن محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبى طالب بن يوسف (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) أبى العباس محمد بن نصر بن أحمد بن

محمد بن مکرم الشاهد(عن) الحسین بن الحسن الأنطاکی (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) علی ابن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری ﷫'' نے حضرت ''عبدالصمد بن فضل ﷫'' اور حضرت ''اسماعیل بن بشر ﷫'' سے، ان دونوں نے حضرت ''شداد بن حکیم ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر بن ہذیل ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزاز بلخی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن حسن شیبانی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی کہتے ہیں: میں نے حضرت ''حمزة بن حبیب زیات ﷫' کی کتاب میں پڑھا ہے، حمزہ بن حبیب ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد ﷫'' سے، انہوں نے اپنے ''والد ﷫'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''﷫'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد ﷫'' سے، انہوں نے اپنے ''والد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن احمد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر کندی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو ﷫'' اور حضرت ''محمد بن منذر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن

حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس میں یہ ہے ''کنوری دو دولڑکیاں ایک کپڑے میں لپٹ کر عیدین میں شامل ہوا کرتی تھیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ ابن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) کذلک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد سے، انہوں نے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت '' رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس میں یہ ہے کہ حیض والی عورت عیدگاہ میں آئے اور خواتین سے الگ ہو کر بیٹھ جائے اور دعا میں شریک ہو۔

حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے ان روایت میں اگرچہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل بیان نہیں کیا ہے لیکن ان کا روایت کیا ہوا واقعہ دیگر بہت ساری احادیث میں موجود ہے، آپ کے علم میں اضافے کے لئے ہم ان میں سے کچھ کا ذکر ذیل میں کر رہے ہیں۔

○ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ان دونوں نے حضرت ''شداد ابن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفصہ بنت سیرین رحمۃ اللہ علیہا'' سے، انہوں نے حضرت ''ام عطیہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کیا ہے، آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے موقعوں پر عیدگاہ میں آئیں، پردہ دار خواتین بھی آئیں، حیض والیاں بھی آئیں، جو حیض والیاں ہیں، وہ نماز سے الگ ہو کر بیٹھی رہیں، مسلمانوں کی دعا میں شریک ہوں اور صدقہ وخیرات میں شریک ہوں۔ ایک عورت نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کچھ خواتین ایسی ہیں جن کے پاس پردے کے لئے چادر نہیں ہے، وہ کیا کریں؟ ارشاد فرمایا: اپنی بہن کی چادر کے ساتھ پردہ کر کے آجائیں۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم

ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "اپنی مسند میں حضرت "ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبد الرحمٰن بن عمر بن محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوعباس محمد بن نصر بن احمد بن محمد بن مکرم شاہد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسین بن حسن انطاکی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "علی ابن معبد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ماہ رمضان میں راتوں کے قیام کا انداز ☼

615/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمْضَانَ نَامَ وَقَامَ فَاِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ الْاَوَاخِرُ شَدَّ الْمِیْزَرَ وَاَحْیَی اللَّیْلَ

✧✧ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "ہیثم رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ ایک آدمی سے، وہ ام المؤمنین سیدہ "عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا" سے روایت کرتے ہیں' جب ماہ رمضان شروع ہوتا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم راتوں کو نیند بھی کرتے تھے اور قیام بھی کرتے تھے۔ لیکن جب آخری عشرہ شروع ہوجاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا ازار بند کس کر باندھ لیتے اور ساری رات قیام کیا کرتے تھے

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) زكريا بن یحیی بن سیف البخاری (عن) محمد بن الفضل (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

○ اس حدیث کو حضرت "ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "زکریا بن یحییٰ بن سیف بخاری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "مقری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ جو تنہائی میں نماز پڑھتا ہے، وہ منافق نہیں ہوسکتا، کیونکہ منافق اکیلا نماز نہیں پڑھتا ☼

616/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) جُوَابِ التَّیْمِیِّ اَنَّ رَجُلاً سَاَلَ اَبَا مُوْسٰی اِنِّی خِفْتُ اَنْ اَکُوْنَ مُنَافِقاً قَالَ فَقَالَ هَلْ صَلَّیْتَ صَلَاةً وَحْدَكَ قَطُّ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا صَلّٰی مُنَافِقٌ وَحْدَهُ قَطُّ

(٦١٥) اخرجه عبد الرزاق (٧٧٠٤) والحمیدی (١٨٧) واسحاق بن راهویه (١٤٤٠) والبخاری (٢٠٢٤) ومسلم (١١٧٤) وابوداود (١٣٧٦) والنسائی فی "المجتبی" ٣:٢١٧ وفی "الكبری" (١٣٣٤)-

(٦١٦) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (١٩٩) فی الصلاة: باب صلاة من خاف النفاق-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ ؒ'' حضرت ''جواب تیمی ؒ'' سے روایت کرتے ہیں' آدمی نے حضرت ''ابو موسیٰ ؓ'' سے پوچھا: مجھے یہ خوف ہے کہ میں منافق ہو جاؤں گا۔انہوں نے فرمایا: کیا تو نے تنہا نماز پڑھی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔آپ نے فرمایا: منافق کبھی اکیلا نماز نہیں پڑھتا۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفصل بن خيرون (عن) خاله أبي على (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر الأشناني (عن) القاسم بن محمد الدلال (عن) أبى بلال الأشعرى (عن) أبى يوسف القاضى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(وأخرجه) القاضى الأشنانى بإسناده المذكور

(وأخرجه) محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ لكن مفصلاً فقال له أبو موسى أما صليت قط حيث لا يراك أحد إلا الله قال بلى قال فإن المنافق لا يصلى حيث لا يراه أحد إلا الله

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ؒ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوالفصل بن خیرون ؒ'' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی ؒ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف ؒ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی ؒ'' سے،انہوں نے قاسم بن محمد دلال ؒ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابو بلال اشعری ؒ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف قاضی ؒ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی اشنانی ؒ'' نے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ؒ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔لیکن مفصل حدیث یوں ہے۔حضرت ابوموسیٰ ؓ نے ان سے پوچھا: کیا تو نے کبھی ایسی نماز پڑھی ہے؟ جہاں تجھے اللہ کے سوا دیکھنے والا کوئی نہ ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں۔انہوں نے فرمایا: (تو تم منافق نہیں ہو کیونکہ) منافق کبھی ایسی جگہ پر نماز نہیں پڑھتا جہاں پر اللہ تعالیٰ کے سوا اس کو کوئی دیکھنے والا نہ ہو۔

☼فتح مکہ کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے ایک کپڑا اوڑھ کر نماز پڑھی☼

617/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَبِی صَالِحٍ (عَنْ) اُمِّ هَانِئٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَضَعَ لَامَتَهٗ وَدَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهٗ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَا بِثَوْبٍ وَاحِدٍ فَصَلّٰى فِيْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' حضرت ''حارث بن عبدالرحمٰن ؒ'' سے،وہ حضرت ''ابو صالح ؒ'' سے،وہ سیدہ ام ہانی ؓ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے دن اپنا خود اتارا پھر پانی منگوایا اس کو اپنے اوپر بہایا پھر آپ نے ایک کپڑا منگوایا اور اس کو اوڑھ کر نماز ادا کی۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) عبد الصمد بن الفضل (و) إسماعيل بن بشر كلاهما (عن) مكى بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٦١٧) قد تقدم فى (٦٠٥)-

(ورواه) (عن) محمد بن إسحاق بن عثمان السمسار (عن) جمعة بن عبيد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ غير أنه قال فِى آخره متوشحاً

(وروواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) أحمد بن الحسن بن سعيد بن عثمان (عن) أبيه (عن) أسد بن عمرو (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن عبد الملك (عن) أحمد بن داود الأيلي (عن) إسحاق الأزرق (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ غير أنه قال دعا بماء فأتى به فِى جفنة فيها وضر العجين فاستتر بثوب فاغتسل ثم دعا بثوب فتوشح به ثم صلى ركعتين قال أبو حنيفة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وهى الضحى

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبى الجهم (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ غير أنه قال فيها أثر العجين وقال فِى آخره صلى أربعاً أو ركعتين

(ورواه) (عن) محمد بن إسحاق بن عثمان السمسار (عن) محمد بن يزيد (عن) المقرى (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله ابن محمد بن على البلخى (و) عبد الله بن عبيد الله بن شريح كلاهما (عن) عبد الله ابن أحمد (عن) المقرى (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) صالح ابن أبى مقاتل (عن) أحمد بن عبد الله بن سويد (عن) أبى عاصم النبيل (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِى مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) أحمد بن عبد الله بن سويد (عن) أبى عاصم (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) إسماعيل بن محمد بن أبى كثير (عن) مكى بن إبراهيم (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً(عن) أبى عبد الله محمد بن مخلد (عن) نصر بن أحمد (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِى مسنده (عن) الشريف أبى سعيد الحسن ابن الحسين بن على بن العباس (عن) أبى على الحسن بن أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) أبى الحسن عبد الرحمن بن أحمد بن سيماء المجبر (عن) إسماعيل بن أحمد التسترى (عن) مكى بن إبراهيم (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ

قال الحافظ تفرد بروايته أبو حنيفة (عن) الحارث بن عبد الرحمن

(ورواه) (عن) القاضى أبى مسلم عبد الرحمن بن عمر السمنانى الحنفِى (عن) أبى على الحسن بن أحمد بن إبراهيم بن شاذان بإسناده المذكور سواء

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الحافظ فِى مسنده (عن) أبى طالب محمد بن على بن الفتح إذناً (عن) على بن عمر الحافظ (عن) محمد بن مخلد بن حفص (عن) أبى الليث نصر بن أحمد أبى سورة المروزى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری سے،انہوں نے حضرت''عبدالصمد بن فضل ﷫''اورحضرت''اسماعیل بن بشر ﷫'' سے،ان

دونوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق بن عثمان سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ کہا ہے ''کپڑے میں لپٹ کر''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حسن بن سعید بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن داود الایلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق الازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس روایت میں یہ اضافہ ہے ''حضور ﷺ نے پانی منگوایا، ایک ٹب میں آپ ﷺ کو پانی پیش کیا گیا، اس ٹب میں آٹے کا اثر موجود تھا، ایک کپڑے کے ساتھ آپ نے ستر کا اہتمام فرمایا، پھر غسل کیا، پھر ایک کپڑا منگوایا، اس کو لپیٹ کر دو رکعتیں پڑھیں۔ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: وہ دو رکعتیں چاشت کی تھیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس روایت میں یہ ہے ''اس میں آٹے کا اثر تھا، اور اس کے آخر میں فرمایا: آپ ﷺ نے چار یا دو رکعتیں پڑھیں''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق بن عثمان سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ ابن محمد بن علی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن عبیداللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عبداللہ ابن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح ابن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن سوید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعاصم نبیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ بن سوید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن ابو کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نصر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''شریف ابوسعید حسن ابن حسین بن علی بن عباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن عبد الرحمٰن بن احمد بن سیماء مجبر سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن احمد تستری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت حافظ فرماتے ہیں: اس حدیث کو حضرت ''حارث بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرنے میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' منفرد ہیں۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت قاضی ''ابومسلم عبدالرحمٰن بن عمر سمنانی حنفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی سابقہ اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوطالب محمد بن علی بن فتح رحمۃ اللہ علیہ'' سے (اجازت کے طور پر)، انہوں نے حضرت ''علی بن عمر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مخلد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابولیث نصر بن احمد ابو سورہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو ہر کام میں استخارہ کرنا اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن سکھاتے تھے ☼

618/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الْاِسْتِخَارَةَ فِي الْاَمْرِ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام امور میں استخارہ کرنا اس طرح سکھایا کرتے تھے جس طرح آپ ہمیں قرآن کی کسی سورت کی تعلیم دیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازی والحارث بن الأسد الأسدابادی كلاهما (عن) عمرو بن حميد القاضی

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن عبد العزيز البغدادی (عن) يحيى بن عثمان الحربی

---

(٦١٨) اخرجه الطبرانی فی "الكبير" (١٠٤٢١) وفی "الاوسط" ١٠٦:٤ (٣٧٢٣) و (٣٧٢٤) وفی "الصغير" ٣١٦:١ (٥٢٤) وعبد الرزاق (٢٠٢١٠) وابن ابی شيبة ٢٩٤:١-

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل الهروی (عن) القاسم بن نصر بن جبرئیل (عن) مالك بن سلیمان الحمصی كلهم جمیعاً (عن) إسماعیل بن عیاش (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ واللفظ صالح بن أحمدُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إذا أراد أحدكم أمراً فلیتوضأ ولیركع ركعتین ثم لیقل اللهم إنی أستخیرك بعلمك وأستقدرك بقدرتك وأسألك من فضلك العظیم فإنك تعلم ولا أعلم وتقدر ولا أقدر إنك أنت علام الغیوب اللهم إن كان هذا الأمر خیراً لی فِی دینی وخیراً لی فِی معیشتی وخیراً لی فِی عاقبة أمری فیسره لی وبارك لی فیه

(ورواه) أیضاً (عن) الحارث بن أسد (عن) عمرو بن حمید (عن) محمد بن المنذر (عن) عمران بن بكار الكلاعی الحمصی (عن) الربیع بن روح (وعن) أحمد بن محمد الهمدانی (عن) إسماعیل بن الفضل البلخی أخی عبد الصمد (عن) إبراهیم بن العلاء بن الضحاك (وعن) أحمد بن محمد (عن) یحیی بن إسماعیل (عن) جعفر بن علی كلهم (عن) إسماعیل بن عیاش (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وزاد فِی آخره وإن كان غیره خیراً لی فاقدر لی الخیر حیث كان ثم رضنی به

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن محمد (عن) القاسم بن نصر بن جبریل (عن) أبی أنس مالك بن سلیمان الحمصی (عن) إسماعیل بن عیاش (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد ابن محمد الهمدانی (عن) إسماعیل بن الفضل البلخی (عن) إبراهیم بن العلاء بن الضحاك (عن) إسماعیل بن عیاش (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) أبی عبید (عن) نصر بن محمد (عن) عبد الوهاب بن الضحاك (عن) إسماعیل بن عیاش (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) عبد الله بن أحمد بن حنبل (عن) عمران ابن بكار (عن) الربیع بن روح (عن) إسماعیل بن عیاش (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) إسماعیل بن الفضل البلخی (عن إبراهیم بن العلاء بن الضحاك (عن) إسماعیل بن عیاش (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) ابن خسرو (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر الأشنانی بإسناده المذكور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''حارث بن اسداسداباذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت''عمرو بن حمید القاضی'' سے،انہوں نے عبد اللہ بن محمد بن عبد العزیز بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یحییٰ بن عثمان حربی'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن احمد بن ابومقاتل ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاسم بن نصر بن جبرئیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مالک بن سلیمان حمصی سے،ان سب نے حضرت''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس میں الفاظ حضرت''صالح بن احمد رضی اللہ عنہ'' کے ہیں،وہ بیان کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کوئی کام کرنے کا ارادہ کرو تو وضو کر کے دو رکعت نوافل پڑھو،پھر یوں دعا مانگو

اللّٰھم انی استخیرك بعلمك واستقدرك بقدرتك واسالك من فضلك العظیم فانك تعلم ولا اعلم وتقدر ولا اقدر انك انت علام الغیوب اللّٰھم ان كان ھذا الامر خیرا لی فی دینی وخیراً لی فی معیشتی وخیراً لی فی عاقبه امری فیسره لی وبارك لی فیه

''اے اللہ! میں تیرے علم سے بھلائی طلب کرتا ہوں، اور تیری قدرت سے طاقت مانگتا ہوں، اور تیرے فضل عظیم کا سوال کرتا ہوں، بے شک تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا، بے شک تو قدرت رکھتا ہے، میں قدرت نہیں رکھتا، بے شک تو غیب کو جاننے والا ہے، اے اللہ! اگر یہ کام میرے حق میں میرے دین، دنیا اور آخرت کے لحاظ سے میرے لئے بہتر ہے تو یہ میرے لئے آسان کر دے اور مجھے اس میں برکت عطا فرما''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حارث بن اسد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمران بن بکار کلاعی حمصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ربیع بن روح رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن فضل بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ حضرت ''عبدالصمد رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں) سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن علاء بن ضحاک اور حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان سب نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اور ان کی روایت کے آخر میں یہ بھی ہے ''اور اگر کوئی دوسرا کام میرے لئے بہتر ہے تو وہ جہاں بھی ہے، وہ میرے نصیب میں کر دے اور مجھے اس پر راضی ہونے کی توفیق عطا فرما''

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن نصر بن جبریل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوانس مالک بن سلیمان حمصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن فضل بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن علاء بن ضحاک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نصر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالوہاب بن ضحاک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمران ابن بکار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ربیع بن روح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسماعیل بن فضل بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابراہیم بن علاء بن ضحاک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے)

حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نفلی نماز سواری پر پڑھتے، فرض اور وتر نیچے اتر کر پڑھتے تھے ☆

619/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ الْھُذَیْلِ حَصَیْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) مُجَاھِدٍ قَالَ صَحِبْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلٰی مَکَّةَ فَکَانَ یُصَلِّیْ التَّطَوُّعَ عَلٰی رَاحِلَتِهٖ حَیْثُ تَوَجَّھَتْ بِهٖ فَاِذَا کَانَتْ فَرِیْضَةً اَوْ وِتْراً نَزَلَ فَصَلَّاھُمَا

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابو ہذیل حصین بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: میں حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' کی صحبت میں مکہ تک رہا، آپ نفلی نماز سواری پر ہی پڑھتے جدھر سواری کا رخ ہوتا لیکن جب فرضی نماز پڑھنا ہوتی یا وتر پڑھنے ہوتے تو سواری سے نیچے اتر کر ادا کرتے۔

(أخرجه) الحافظ الحسین بن محمد ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) خاله أبی علی عن أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر الأشنانی (عن) أحمد بن الحسین ابن سعید بن عثمان (عن) أبیه (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) أبی القاسم عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبی سعید المقری (عن) القاضی أبی القاسم التنوخی (عن) القاسم بن الثلاج (عن) ابن عقدة (عن) أحمد بن محمد بن یحیی (عن) عبد الله بن یحیی (عن) محمد بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضی الأشنانی بإسناده المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زیاد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ حسین بن محمد ابن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے احمد بن حسین ابن سعید بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ حسین بن محمد ابن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) ، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۶۱۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۱۰۲) وفی "الموطأ" ۸۳ (۲۰۵) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۴۲۹ واحمد ۲:۴ ومسلم (۷۰۰) (۴۸۶، ۴۸۷) فی المسافرین: باب صلاۃ النافلة علی الدابة وعبد الرزاق (۴۵۱۸) والترمذی (۳۵۲)۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ حسین بن محمد ابن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) ،انہوں نے ابوسعید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کعبہ میں اس مقام کی نشاندہی جہاں پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی تھی ☼

620/ (اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ رَجُلاً سَاَلَهٗ عَنْ صَلَاةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِی الْکَعْبَةِ فَقَالَ صَلَّی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِی الْکَعْبَةِ اَرْبَعَ رَکْعَاتٍ قُلْتُ لَهٗ اَرِنِی الْمَکَانَ الَّذِیْ صَلّٰی فِیْهِ فَبَعَثَ مَعِیَ اِبْنَهٗ فَقَالَ تَعَالَ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰی تَحْتِ الْاُسْطَوَانَةِ بِحِیَالِ الْجِذْعَةِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں'ایک آدمی نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کعبہ میں نماز کے بارے میں پوچھا: تو انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ میں چار رکعتیں ادا کیں۔ میں نے ان سے کہا: مجھے وہ جگہ دکھایئے جہاں پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی، تو انہوں نے میرے ہمراہ اپنے صاحبزادے کو بھیجا، پھر فرمایا: تشریف لایئے، پھر وہ ستون کے نیچے لکڑی کے ستون کے سامنے گئے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید عن المنذر بن محمد (عن) حسین بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) حماد ابن ذی النون (عن) إبراهیم بن سلیمان الزیات (عن) زفر رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حماد بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن سلیمان زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(۶۲۰) قد تقدم فی (۵۸۳)۔

رسول اکرم ﷺ نفلی نماز سواری پر اشارے سے پڑھ لیا کرتے تھے

621/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) مُجَاهِدٍ اَنَّهُ صَحِبَ اِبْنَ عُمَرَ مِنْ مَكَّةَ اِلٰى اَنْ دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ يُصَلِّىْ عَلٰى رَاحِلَتِهِ وَوَجْهُهُ قِبَلَ الْمَدِيْنَةِ يُوْمِىْ اِيْمَاءً اِلَّا الْمَكْتُوْبَةَ وَالْوِتْرَ فَاِنَّهُ كَانَ يَنْزِلُ لَهُمَا فَسَاَلْتُ عَنْ صَلَاتِهِ عَلٰى رَاحِلَتِهِ وَوَجْهِهِ قِبَلَ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ لِىْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ عَلٰى رَاحِلَتِهِ تَطَوُّعاً حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ يُوْمِىْ اِيْمَاءً

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کی صحبت میں مکہ تک رہے یہاں تک کہ وہ شہر میں داخل ہو گئے، آپ مسلسل پورے راستے میں اپنی سواری پر ہی نماز پڑھتے اور سواری کو شہر کی جانب متوجہ کرتے اور آپ یہ نمازیں اشارے کے ساتھ ادا کرتے تھے، سوائے فرضی نماز اور وتر کے کہ ان نمازوں کے لئے آپ سواری سے نیچے اترتے تھے۔ میں نے آپ کی سواری پر نماز اور شہر کی جانب رخ کرنے کے بارے میں آپ سے پوچھا: تو انہوں نے مجھے فرمایا: رسول اکرم ﷺ نفلی نماز اپنی سواری پر پڑھ لیا کرتے تھے سواری کا رخ جدھر بھی ہوتا، آپ اشارے سے نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رات کو اٹھ کر نوافل پڑھنے والے میاں بیوی کا نام کثرت سے ذکر کرنے والوں میں لکھ دیا جاتا ہے

622/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلِىِّ بْنِ الْاَقْمَرِ (عَنْ) اَبِى الْاَغَرِّ (عَنْ) اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنْ) رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنِ اسْتَيْقَظَ مِنَ اللَّيْلِ وَاَيْقَظَ اَهْلَهُ وَصَلّٰى كَتَبَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْراً وَالذَّاكِرَاتِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوالاغر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص رات کے وقت خود بھی بیدار ہو اور اپنے گھر والوں کو بھی اٹھائے اور نماز پڑھے، اللہ تعالیٰ ان کا نام کثرت سے ذکر کرنے والوں اور کثرت سے ذکر کرنے والیوں میں

(٦٢١) قد تقدم في (٦١٩)۔

(٦٢٢) أخرجه ابن حبان (٢٥٦٨) وأبو داود (١٣٠٩) في الصلاة: باب قيام الليل و(١٤٥١) باب الحث على قيام الليل والنسائي في "الكبرى" كما في "التحفة" ٣٢١:٣ والبيهقي في "السنن الكبرى" ٥٠١:٢ والحاكم في "المستدرك" ٣١٦:١۔

لکھ دیتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن الحسن بن عبد الملك (عن) معاذ بن موسى (عن) عافية بن يزيد بن قيس الأودى رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حسن بن عبد الملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''معاذ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عافیہ بن یزید بن قیس الاودی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز بشمول وتر اور فجر کی سنتوں کے ۱۳ رکعت تھی

623/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِبْنِ عَلِى بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِى بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُم اَنَّ صَلاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ ثَلاثَ عَشَرَةَ رَكْعَةً مِنْهُنَّ رَكْعَاتُ الْوَتْرِ وَرَكْعَتَا الْفَجْرِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوجعفر محمد بن علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز ۱۳ رکعتیں ہوا کرتی تھی، وتر کی رکعتیں اور فجر کی سنتیں انہیں میں شامل ہیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) (أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) أحمد بن محمد بن يحيى الطلحى (عن) أبى يحيى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن حمد (عن) الحسن بن على (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) أبى جعفر (عن) النبى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ولم يذكر فيه علياً

قال أبو محمد وهكذا حديث المقرى وإسحاق بن يوسف ومحمد بن الحسن وغيرهم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُم

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) أحمد بن محمد بن يحيى الطلحى والحسين بن على بن عفان كلاهما (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الحسن على بن الحسين بن أيوب (عن) القاضى أبى العلاء محمد بن على بن أحمد (عن) أبى بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعى (عن) أبى على بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبى منصور بن السواق (عن) أبى بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن یحییٰ

(٦٢٣) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (١٠١) والبخارى (١٠٨٩) فى التهجد: باب كيف كانت صلاة النبى صلى الله عليه وسلم وكم كان يصلى من الليل ومسلم (٧٣٧) فى صلاة المسافرين ... وابوداود (١٣٣٨) واحمد ١٨٩:٦ وابن ابى شيبة ٢٨١:١ والبيهقى فى "السنن الكبرى" ٦:٣ عن عائشة رضى الله عنها-

طلحی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن حمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے، اس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں ہے۔ حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسحاق بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین کی حدیث بھی اسی طرح ہے۔ ان سب نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن یحییٰ طلحی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسین بن علی بن عفان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسن علی بن حسین بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعلاء محمد بن علی بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور بن سواق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نفل سواری پر اور فرض وتر نیچے اتر کر پڑھا کرتے تھے ☼

624/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يُصَلِّي التَّطَوُّعَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ إِيْمَاءً اَيْنَمَا تَوَجَّهَتْ بِهٖ فَإِذَا كَانَتِ الْفَرِيْضَةُ اَوِ الْوِتْرُ نَزَلَ فَصَلّٰى

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں، حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نفلی نماز اپنی سواری پر اشارے کے ساتھ پڑھ لیا کرتے تھے، سواری کا رخ جدھر بھی ہوتا لیکن اگر فرضی نماز یا وتر پڑھنا ہوتے تو سواری سے نیچے اتر کر ادا کرتے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۶۲۴) قد تقدم في (۶۱۹)۔

☼ جمعہ کے دن وضو کرنا بھی ٹھیک ہے، لیکن غسل کرنا افضل ہے ☼

625/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبَانَ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ اَفْضَلُ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جمعہ کے دن صرف وضو کیا تو یہ اس کے لئے کافی ہے، اس نے اچھا کیا لیکن جس نے غسل کیا تو غسل کرنا زیادہ افضل ہے۔

(أخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جمعہ کے لئے غسل کر کے آنے کا فلسفہ ☼

626/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) یَحْیٰی بْنِ سَعِیْدِ الْاَنْصَارِیْ (عَنْ) عَمْرَةَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كَانُوْا یَرُوْحُوْنَ اِلَی الْجُمُعَةِ وَقَدْ عَرِقُوْا وَتَلَطَّخُوا بِالطِّیْنِ فَقِیْلَ لَهُمْ مَنْ رَاحَ اِلَی الْجُمُعَةِ فَلْیَغْتَسِلْ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یحییٰ بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمرہ رحمۃ اللہ علیہا'' سے، وہ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتی ہیں: لوگ جمعہ کی جانب روانہ ہوتے تھے، ان کو بہت پسینہ آتا تھا اور یہ لوگ مٹی میں خلط ملط ہو چکے ہوتے تھے۔ اس لئے ان کو کہا گیا کہ جو شخص جمعہ کے لئے آئے اس کو چاہیے کہ وہ غسل کر لے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد ابن قدامة الزاهد البلخی (عن) لیث بن مساور (عن) إسحاق بن سلیمان الرازی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن سعید الکوفِی قال قرأت فِی کتاب حمزة ابن حبیب الزیات (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) صالح بن سعید بن مرداس الترمذی (عن) محمد بن سماعة (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن إسحاق السمسار (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ

---

(۶۲۵) قد تقدم فی (۴۱۴)-

(۶۲۶) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۱۳۹) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۱۱۷ وابن حبان (۱۲۳۶) وابو داود (۳۵۲) فی الطهارة: باب الرخصة فی ترك الغسل یوم الجمعة والشافعی فی "المسند" ۱:۱۵۵ وعبد الرزاق (۵۳۱۵)-

عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) سهل بن بشر الكندى (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) إبراهيم بن موسى (عن) عباس بن إبراهيم (عن) حماد بن عمرو (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن أحمد (عن) محمد بن عبد الله بن عبد الرحمن قال قرأت فِى كتاب جدى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن حماد بن حكيم (عن) أبيه (عن(خلف بن ياسين (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) حفص بن محمد بن موسى (عن) أبى فروة (عن) أبيه (عن) سابق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسين بن عمر بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) جده (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أيوب ابن هانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فِى كتاب حسين بن على (عن) يحيى بن حسن (عن) زياد بن الحسن (عن) أبيه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن محمد ابن على (عن) عيسى بن أحمد (عن) المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد القيراطى (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ غير أن لفظ الحمانى كان الناس عمار أرضهم وكانوا يروحون يخالطهم العرق والتراب فقال لهم رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إذا حضرتم الجمعة إلى آخره وألفاظ بعضهم قريبة من بعض

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِى مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِى مسنده (عن) أبى الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفِى (عن) أبى محمد الفارسى (عن) أبى الحسين محمد بن المظفر الحافظ (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وبه إلى) ابن المظفر (قال) حدثنا أبو على محمد بن سعيد الحرانى (عن) أبى فروة يزيد بن محمد (عن) أبيه (عن) سابق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وبه إلى) ابن المظفر أيضاً (عن) محمد بن نصر بن طالب (عن) أبي الحسن أحمد بن المحيا (عن) عبد الله بن محمد بن رستم (عن) أبي هاشم محمد بن حفص (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) إبراهيم بن موسى الرازى (عن) عيسى بن إبراهيم (عن) حماد بن عمر النصيبيني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) القاضي أبي يعلى محمد ابن الحسين الفراء (عن) أبي نصر أحمد بن الحسن بن محمد بن علي بن الشاه المروروذى (عن) أبي نصر الحيرى (عن) أبي طالب علي بن محمد بن زيد الحراني (عن) أبي فروة يزيد بن محمد بن سنان (عن) أبيه (عن) سابق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''محمد بن قدامہ زاہد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''لیث بن مساور رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسحاق بن سلیمان رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن سعید کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ' کی کتاب میں پڑھاہے،اس میں حضرت''ابن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''صالح بن سعید بن مرداس ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن سماعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن اسحاق سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جمعہ بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''سہل بن بشر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عباس بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حماد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد

بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حماد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ''خلف بن یاسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عمر بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب ابن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن محمد ابن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں حمانی کے الفاظ یہ ہیں ''لوگ اپنی زمینوں میں کام کیا کرتے تھے، جب وہ آتے تو مٹی اور پسینے میں شرابور ہوتے تھے، ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم جمعہ کے لئے آؤ تو (اس سے آگے پوری حدیث بیان کی) تمام مرویات کے الفاظ تقریباً ایک جیسے ہیں۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند'' میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اسی حدیث کو ابن مظفر تک پہنچا کر فرماتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوعلی محمد بن سعید حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ یزید بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

یہی اسناد ابن مظفر تک پہنچا کر بیان کیا ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن نصر بن طالب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن احمد بن یحیا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن رستم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''ہاشم محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابراہیم بن موسیٰ رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن عمر نصیبینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاضی ابویعلیٰ محمد بن حسین فراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن حسن بن محمد بن علی بن شاہ مرورودی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر حیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطالب علی بن محمد بن زید حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ یزید بن محمد بن سنان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم آہستہ آواز میں پڑھا کرتے تھے ☼

627/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ اِسْحَاقِ السَّبِيْعِيْ (عَنِ) الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَخْفٰى بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''براء رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (نماز میں) بسم اللہ الرحمن الرحیم آہستہ آواز سے پڑھا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رميح (عن) عبد الله بن غنام (عن) حفص بن غياث (وعن) عاصم بن يوسف (عن) القاسم بن معن كلاهما (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابو رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن غنام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عاصم بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(٦٢٧) قد تقدم فی (٥٤٤)۔

☼ وتر فرض نمازوں کی طرح تو فرض نہیں ہیں، لیکن اس کا ترک جائز نہیں ہے ☼

628/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ اِسْحَاقِ السَّبِيْعِیْ (عَنْ) عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ سَاَلْتُ عَلِيّاً رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ الْوِتْرِ اَحَقٌّ هُوَ فَقَالَ اَمَّا كَحَقِّ الصَّلَاةِ فَلَا وَلٰكِنَّهُ سُنَّةٌ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَلَا يَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ اَنْ يَّتْرُكَهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ''، وہ حضرت ''عاصم بن ضمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، میں نے حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' سے وتروں کے بارے میں پوچھا: کیا وہ فرض ہیں؟ آپ نے فرمایا: نماز کے فرائض کی طرح تو فرض نہیں ہیں لیکن وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہیں اور کسی شخص کو یہ جائز نہیں ہے کہ ان کو ترک کرے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) حفص بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن زبير (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اپنے والد سے، انہوں نے عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ظہر کے بعد دو رکعت پڑھنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے ☼

629/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَكَمِ (عَنْ) مُجَاهِدٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ بَعْدَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعيد بن جعفر (عن) حفص (عن) يعقوب بن يوسف (عن) محمد بن بشر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(٦٢٨) اخرجه احمد ١:٨٦، وابن ابی شيبة ٢:٢٩٦، والنسائی فی "الكبرى" (١٣٨٥)، وابو يعلى (٦١٨)، والبزار (٦٨٤)، والبيهقی فی "السنن الكبرى" ٢:٤٦٧، والطيالسی (٨٨)-

(٦٢٩) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (١٨١)-قلت: وقد اخرج ابن حبان (٢٤٥٤)، وعبد الرزاق (٤٨١١)، واحمد ٢:٦، والبخاری (١١٨٠) فی التهجد: باب الركعتان قبل الظهر، وابو داود (١٢٥٢) فی الصلاة: باب الصلاة بعد الظهر، عن ابن عمر، قال: صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم، وكان يصلی ركعتين قبل الظهر، وركعتين بعدها، وركعتين بعد المغرب وركعتين بعد العشاء الآخرة-

☼ تکبیرات تشریق ان لوگوں پر واجب ہیں جو جماعت کے ساتھ نماز پڑھیں ☼

630/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى التَّكْبِيْرَ عَلٰى اَحَدٍ اِلَّا عَلٰى مَنْ صَلّٰى فِي جَمَاعَةٍ فِي اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: تکبیرات تشریق پڑھنا صرف اس شخص پر فرض ہے جو ایام تشریق میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھتا ہے۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) أبي طالب السمسار (عن) أبي الحسن محمد بن جعفر بن محمد التميمي (عن) أبي الحسن عبد الله بن ثابت الغزنوي (عن) أبي سعيد الأشج (عن) حفص بن غياث (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطالب سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن جعفر بن محمد تمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن عبد اللہ بن ثابت غزنوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید اشج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عشاء کے بعد مخصوص انداز میں چار نوافل پڑھنے، والے کی شفاعت قبول ہوگی ☼

631/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَحَارِب بْنِ دِثَارٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى اَرْبَعاً بَعْدَ الْعِشَاءِ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِسَلَامٍ يَقْرَأُ فِي رَكْعَةٍ وَاحِدَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَتَنْزِيْلِ السَّجْدَةِ وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَحٰمٓ الدُّخَانِ وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّالِثَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَيٰسٓ وَفِي الرَّكْعَةِ الرَّابِعَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَتَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ كُتِبَ لَهٗ كَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَشُفِّعَ فِي اَهْلِ بَيْتِهٖ مِمَّنْ وَجَبَتْ لَهُمُ النَّارُ وَاُجِيْرَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت ایک سلام کے ساتھ ادا کرے، پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورہ تنزیل السجدہ پڑھے دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ حم الدخان پڑھے اور تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ یاسین پڑھے اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الملک پڑھے، اس کو لیلۃ القدر

(۶۳۰) اخرجه ابن ابی شيبة ۲:۱۸۶ فی الصلاة:باب فی الرجل يصلی وحده:يكبر ام لا؟

(۶۳۱) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۱۸۰)-قلت:وقد اخرجه الطبرانی فی "الكبير" (۱۲۲۴۰) عن ابن عباس رضی اللہ عنہ يرفعه الی رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم انه قال:"من صلی اربع ركعات خلف العشاء الآخرة:قرأ فی الركعتين الاوليين (قل يا ايها الكافرون) و (قل هو الله احد) وقرأ فی الركعتين الاخريين (تنزيل السجدة) و (تبارك الذی بيده الملك) كتبن له كاربع ركعات فی ليلة القدر -

میں قیام کرنے والے شخص جتنا ثواب دیا جاتا ہے، اور اس کے گھر والوں میں جن لوگوں پر دوزخ لازم ہو چکی ہوتی ہے، ان کے حق میں اس کی شفاعت قبول کی جاتی ہے اور اس کو عذاب قبر سے پناہ دے دی جاتی ہے

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) علی بن محمد بن عبد الرحمن السرخی (عن) عیسی بن نصر (عن) خارجة بن مصعب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(قال) البخاری وقد روی هذا الحدیث (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ جماعة موقوفاً علی ابن عمر ولم یسندوه منهم الحسن بن الفرات (و) أبو یوسف (و) أسد بن عمرو (و) سعید بن أبی الجهم (و) أیوب بن هانی (و) الحسن بن زیاد (و) الصلت ابن الحجاج (و) عبد الحمید الحمانی (و) إسحاق بن یوسف (و) عبد الله بن الزبیر (و) محمد بن الحسن وغیرهم رحمهم الله تعالی

(فقال) أبو یوسف فِی روایة إسماعیل بن حماد (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ قال بلغنی (عن) محارب بن دثار (عن) ابن عمر حدیثهم أخصر

قال أبو محمد البخاری وقد روی عبد العزیز بن خالد وأبو عصمة وإبراهیم بن الجراح (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) أیوب بن عائذ (عن) محارب بن دثار بنحو حدیث خارجة بطوله

(قال) أبو محمد البخاری کتب إلی صالح بن أبی رمیح حدثنا محمد بن خلف ابن أیوب ومحمد بن عبد الوهاب قالا حدثنا جعفر بن عون (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) محارب بن دثار (عن) ابن عمر رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ من صلی بعد العشاء أربع رکعات قبل أن یخرج من المسجد عدلن بمثلهن من لیلة القدر

(قال) أبو محمد البخاری کتب إلی صالح بن أبی رمیح حدثنا أبو بکر بن داود السمنانی حدثنا عبد العزیز بن یحیی أبو الأصبغ حدثنا محمد بن سلمة بن الحرانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) محارب بن دثار

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) الحسن بن علی بن عفان (عن) الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ قال الحافظ ورواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ أبو یوسف وأسد بن عمرو والصلت بن حجاج

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده(عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم بن خنیس (عن) محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ مختصراً أنه قال من صلی أربع رکعات بعد العشاء الآخرة قبل أن یخرج من المسجد عدلن بمثلهن من لیلة القدر

(وأخرجه) القاضی الأشنانی بإسناده إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''علی بن محمد بن عبد الرحمٰن سرخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عیسٰی بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں محدثین کی ایک جماعت ہے جس نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے موقوفاً روایت کی ہے۔

○ان میں حضرت ''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت 'اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سعید بن ابی الجہم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت '' اسحاق بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر بہت سارے محدثین نے روایت کی ہے۔

○حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی روایت حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

وہ فرماتے ہیں: مجھے یہ حدیث حضرت ''محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' والی حدیث مختصر انداز میں بیان کی ہے۔

حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہی حدیث حضرت ''عبدالعزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعصمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن عائذ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''خارجہ رحمۃ اللہ علیہ'' والی حدیث کی طرح مفصل حدیث بیان کی ہے۔

حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: مجھے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' نے لکھا کہ ہمیں حضرت ''محمد بن خلف بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''جعفر بن عون رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے عشاء کے بعد مسجد سے نکلنے سے پہلے چار رکعتیں پڑھیں، اس کو شب قدر میں پڑھی گئی چار رکعتوں کے برابر ثواب ملتا ہے۔

○حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: مجھے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' نے لکھا، اس میں بتایا کہ ہمیں حضرت ''ابوبکر بن داؤد سمنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''عبدالعزیز بن یحییٰ ابوالاصبغ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن مسلمہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''محارب بن دثار رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے 'اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی بن عفان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: اسی حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مختصر طور پر روایت کیا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عشاء کے بعد مسجد سے نکلنے سے پہلے چار رکعتیں پڑھیں، اس کو شب قدر میں پڑھی گئی چار رکعتوں کے برابر ثواب ملتا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

August-2018
اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ۔
مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی
جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج
مختصر تعارف
طلباء
شعبہ حفظ: 145
شعبہ ناظرہ: 200
درسِ نظامی: 105
شعبہ تجوید: 11
اور انہی شعبہ جات میں سے 400 سے زائد طلباء اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسہ میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام وقیام اور میڈیکل کا خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔
مدرسہ کا اسٹاف
شعبہ حفظ وناظرہ: 14 اساتذہ
شعبہ درسِ نظامی وتجوید: 10 اساتذہ
شعبہ عصری علوم (اسکول): 11 اساتذہ
باورچی: 2
خادم: 4
چوکیدار: 2
کل طلباء کم وبیش 461 اور پورا اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔
مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان
DONATION
HABIB BANK LTD.BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE:MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA(TRUST)
ACC NO:00500025657003 - branchcode:0050
@markazuloloom
waseem ziyai
www.waseemziyai.com